مسیح الملک کے اسلاف کرام کا نہایت مستند دستور العلاج

بڑی بیاض

اردو ترجمہ جلد اول دوم

مکمل

علاج الامراض

مسیح الملک کے اسلاف کرام کا نہایت مستند دستور العلاج

بڑی بیاض

اردو ترجمہ جلد اول

علاج الامراض

مسیح الملک کے اسلاف کرام کا مستند دستور العلاج

بڑی بیاض

ترجمہ

علاج الامراض

دفتر دارالتالیفات قرولباغ دہلی

Price Rs. 3-8-0.

افادات مسیح الملک حکیم سید نذیر احمد صاحب نے مسیح الملک مرحوم کے معالجات کو حکایات کی صورت میں ترتیب دیا ہے۔ معالجین کے لئے یہ کتاب اعلیٰ درجے کی رہنما ہے۔ قیمت ۶ر

تشخیص الامراض جناب ڈاکٹر سید ناصر عباس صاحب نے امراض عامہ اور امراض گردہ اور قارورہ کو امتحان کرنے کے جدید طریقے نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے ہیں۔ قیمت ۶ر

کتاب العین جناب ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب بٹ پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ نے امراض چشم پر نہایت مبسوط اور جامع کتاب تحریر فرمائی ہے۔ اس کا جواب نصف صدی تک شائع ہونا غیر ممکن ہے قیمت عـه ر

جامع الحکمت فن علاج اور تشخیص پر علامہ قرشی نے اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی ہے۔ نیز یونانی اور جدید طریقہ علاج کو ایک جگہ پر نہایت خوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت ہر دو جلد مجلد لعہ

سلک مروارید امراض جنسیہ پر اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں قیمت مجلد ہے غیر مجلد ہے ر

علم و عمل طب کرنل بھولا ناتھ نے علم علاج پر نہایت بہترین تصنیف چھوڑی ہے۔ قیمت سے ر

امراض جنسیہ یہ کتاب کرنل بھولا ناتھ نے سیکڑوں جدید کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد امراض اعضاء تناسل پر تحریر کی ہے قیمت سے

امراض نسواں حکیم عبد الحفیظ صاحب نے امراض نسواں کے متعلق بہترین مواد جمع کیا ہے قیمت ۶ر

قرابادین جدید دہلی کے مرکبات کو نہایت تحقیق و کاوش کے بعد جمع کیا گیا ہے قیمت عہ ر

رفیق مطب سر سے لے کر پاؤں تک کے امراض میں استعمال ہونے والے معمول مطب نسخے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت عہ ر

طبیب اطفال بچوں کے امراض پر اس سے بہتر ابھی تک کوئی کتاب نہیں قیمت عہ

سرخ بیاض اس کتاب میں ممتاز اطباء کے مجربات تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت عہ ر

رسالہ کچلہ کچلہ کے متعلق جملہ تفصیلی حالات قلم بند کئے گئے ہیں۔ قیمت ۸ر

رسالہ سنکھیا سنکھیا کے متعلق جملہ حالات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۰ر

رسالہ پائیریا پائیریا جیسے خبیث مرض کے متعلق تفصیل سے کام لیا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

رسالہ نزلہ و زکام نزلہ و زکام جیسے ام الامراض کے متعلق اس کتاب میں بہترین مواد جمع کیا گیا ہے۔ قیمت ۶ر

صناعة التکلیس کشتہ جات بنانے و دیگر کیمیائی مرکبات تیار کرنے کے متعلق نہایت عمدہ طریقے تحریر کئے ہیں۔ قیمت عہ ر

تعلیم القابلہ جلد اول اس حصے میں اعضاء تناسل نسوانی کی تشریح و منافع نہایت شرح بسط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں قیمت ۶ر

تعلیم القابلہ جلد چہارم اس حصے میں عورتوں کے امراض

کو قدیم جدید طبوں کے اعتبار سے نہایت تفصیل سے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت صہ ر

معمولات شریفی حکیم عبدالحفیظ صاحب نے خاندان شریفی کی چھوٹی بیاض کے حصہ معالجات کو اردو جامہ پہنایا ہے۔ قیمت عہ ر

تیر بہدف چٹکلے اس مختصر رسالے میں ہر ایک مرض کے ایسے آسان و مجرب چٹکلے تحریر کئے گئے ہیں جو ہر جگہ نہایت آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ قیمت ۸ ر

شرح اسباب عربی مصوّر علامہ نجیب الدین سمرقندی کی اسباب و علامات پر علامہ نفیس نے نہایت بسوط شرح تحریر کی ہے۔ پھر اس شرح پر ہندوستان کے مشہور معروف حکیم محمد شریف خاں صاحب نے نہایت مفید پر از معلومات حاشیہ تحریر کیا ہے۔ جس میں ہزاروں خاندانی صدری مجربات تحریر کئے ہیں۔ دفتر نے معہ فوٹو شائع کیا ہے۔ زیر طبع۔ قیمت جلد اول ے ر جلد دوم ے ر

ترجمہ رموز اعظم حکیم اعظم خاں ہندوستان کے مشہور معروف ہستی ہیں۔ حکیم صاحب نے جو طب کی خدمت انجام دی ہے وہ اطبا حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ رموز اعظم میں حکیم صاحب نے مطب کے جو اسرار و رموز و نکات تحریر فرمائے ہیں وہ قابل دید ہیں۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر طبیب اپنے پاس رکھے۔ اصل کتاب فارسی میں ہے دفتر نے اس کا ترجمہ کرانا شروع کر دیا ہے۔ انشاءاللہ عنقریب شائع ہوگا۔ شائقین اپنا نام درج رجسٹر کرالیں۔ قیمت کل عہ ر لیکن پہلے سے اطلاع دینے والوں کو عہ ر میں دی جائیگی۔

ترجمہ کلیات قانون قانون شیخ کے پہلے حصہ کلیات قانون کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے جس میں مختلف مقامات پر جیلانی، آملی اور قرشی کی شروح سے امداد لے کر مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ زیر طبع قیمت ے ر

کلیات قانون عربی قانون کے حصہ کلیات کو شرح جیلانی کے ضروری مقامات کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے اور حسب موقعہ لغات و نکات کو اردو میں حاشیہ پر حل کیا گیا ہے زیر طبع قیمت ے ر

ترجمہ فردوس الحکمت حکیم علی بن ربن طبری کی مشہور و معروف کتاب فردوس الحکمت کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے۔ زیر طبع قیمت صہ ر

تشریح معالجین علم تشریح پر نہایت جامع اور مکمل کتاب ہے۔ قیمت للعہ

تشریح عملی اس کتاب میں لاشوں کو چیرنے، محفوظ رکھنے اور تقطیع کے متعلق دیگر ضروریات کو بیان کیا گیا ہے۔ قیمت جلد اول ے ر جلد دوم ے

فروق الامراض اس کتاب میں ہر ایک مرض کی علامات فارقہ کو بیان کیا گیا ہے۔ اردو میں اس مضمون پر سب سے پہلی اور لاجواب کتاب ہے۔ قیمت عہ ر

کتاب الکیمیا علم کیمیا پر نہایت عمدہ اور بہترین کتاب ہے۔ قیمت ۸ ر

قانون صحت حفظان صحت پر جدید و قدیم مسائل کے اعتبار سے بحث کرنے والی کتاب ہے۔ قیمت ۸ ر

معالجات جدید جدید مواد سے استفادہ کرنے کے بعد ہر ایک مرض پر نہایت سیر حاصل بحث کی ہے۔ قیمت جلد اول عہ ر جلد دوم ۸ ر

ترجمہ شرح اسباب مصوّر

اس ترجمہ میں ہر ایک مرض کی تشریح کے ساتھ اس کے معمولات مطب اور خاندان شریفی کے مایہ ناز فرزند حکیم شریف خاں صاحبؒ کے ہزاروں خاندانی صدری مجربات اور امراض کے نوٹو بھی اضافہ کئے گئے ہیں۔ قیمت جلد اول طبع دوم ۶ جلد دوم للعہ، جلد سوم طبع دوم ۶، جلد چہارم ۶ مکمل لعہ

ترجمہ حمیات قانون مع معمولات مطب

اس کتاب میں بخاروں کی تمام اقسام کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور ہر ایک بخار کے خاص علاج کے ساتھ ساتھ تیر بہدف مجربات اور آزمودہ نسخہ جات تحریر کئے گئے ہیں قیمت صرف سے، داخل نصاب

ترجمہ موجز القانون

علامہ علاء الدین قرشی کے خلاصہ قانون یعنی موجز القانون کے پہلے فن کا نہایت مکمل اور بامحاورہ سلیس ترجمہ ہے۔ داخل نصاب۔ قیمت عہ

موجز القانون عربی

داخل نصاب موجز القانون عربی کے پہلے فن کو مع حل اللغات کے شایع کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

منافع الاعضاء مصوّر طبع دوم

طبع دوم میں نہایت مفید اضافات کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں اعضاء کے افعال و منافع کو سمجھانے کے لئے اعلیٰ درجے کے بلاکس بھی دئے گئے ہیں۔ اردو میں منافع الاعضاء پر اس سے بہتر کوئی کتاب شائع نہیں باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت سابقہ ہی رکھی گئی ہے قیمت مجلد عہ غیر مجلد عہ

حمیات قانون عربی

شیخ بو علی سینا کی مشہور و معروف کتاب قانون کے حصہ حمیات پر افلاطون زمانہ حکیم محمد شریف خاں صاحبؒ نے ایک مبسوط اور پر از معلومات حاشیہ فارسی میں تحریر کیا ہے۔ صاحب حاشیہ نے زیادہ تر جیلانی سے استفادہ کیا ہے۔ یعنی جیلانی کے خیالات فارسی میں منتقل ہو کر کتاب مذکور میں موجود ہیں یہ حاشیہ تمام قدیم طبی کتابوں کا نچوڑ ہے۔ قیمت قسم اول صہ قسم دوم للعہ قسم اعلیٰ سعہ

طبی لغات

اس میں تقریباً آٹھ ہزار لغات موجود ہیں۔ کتاب زیر طبع کے پہلے کالم میں عربی اصطلاح دوسرے میں اردو کے اندر اصطلاح کی تشریح تیسرے میں انگریزی اصطلاح کا صحیح تلفظ اور چہارم میں انگریزی حرف کے اندر اصطلاحات تحریر کی گئی ہیں۔ قیمت [illegible]

ترجمہ طبقات الاطباء

علامہ موفق الدین المعروف ابن ابی اصیبعہ کی مشہور کتاب عیون الانباء کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ دفتر کی جانب سے شایع کیا جا رہا ہے۔ قیمت جلد اول ہو جلد دوم ے

ترجمہ کلیات نفیسی

ملا نفیس کی کتاب کلیات نفیسی کا نہایت و بامحاورہ ترجمہ حکیم محمد امین صاحب نے کیا ہے داخل نصاب قیمت [illegible]

الصیدلیۃ الجمیلیہ

فن دواسازی و کشتہ سازی پر حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی نے بہترین مواد جمع کیا ہے۔ قیمت عہ

طبی فارماکوپیا

اس کتاب میں قدیم و جدید قرابادینی نسخہ جات کو نہایت خوش اسلوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت مجلد [illegible] غیر مجلد ے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

علاج الامراض کے اس سے پہلے بھی چند تراجم شائع ہو چکے ہیں، جو اطبا کی نظر سے گزرے ہونگے۔ مگر ان تراجم میں کیا کمی ہے، وہ بڑی بیاض ترجمہ علاج الامراض کو دیگر تراجم سے مقابلہ کرنے پر آسانی سے معلوم ہو جائیگی۔ نیز ترجمہ کے علاوہ دیگر باتوں کی تحقیق و تفتیش میں جس قدر کاوش و جانفشانی کی گئی ہے، اوسکا بھی موازنہ ناظرین نہایت آسانی کے ساتھ لگا لینگے۔ مجھے اس بارے میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں ۔

ترجمہ کی تصحیح کرتے وقت میرے سامنے حسب ذیل تصحیح شدہ علاج الامراض فارسی موجود تھیں (۱) علاج الامراض قلمی (از کتب خانہ حکیم محمد احمد خانصاحبؒ)۔ علاج الامراض حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب (۳) علاج الامراض از حکیم جمیل الدین صاحب مرحوم (۴) علاج الامراض اُستاذی شیخ المعالجات حکیم فرید احمد صاحب عباسی پروفیسر طبیہ کالج دہلی (۵) میری قدیم طبع شدہ علاج الامراض جسکو دادا مرحوم نے بعاونت حکیم محمد اسحاق صاحب مرحوم درست کیا تھا۔ ان علاج الامراض کے علاوہ میرے پیش نظر وہ خاندانی مخطوطہ بھی تھا جس کے اندر مختصر صورت میں علاج الامراض کے نسخوں کو مرتب کیا گیا ہے۔ یہ قلمی نسخہ خاندان کے اندر ایسا بے بہا ذخیرہ ہے، جس سے بآسانی یہ پتہ چل جاتا ہے کہ کن صاحب نے علاج الامراض کے نسخہ کو آزمایا اور درست پایا۔ میں نے بڑی بیاض میں اسی کے حوالہ سے نسخوں پر ص وغیرہ کا نشان بنایا ہے ۔

اصل کتاب کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ نسخوں کے علاوہ میرے پیش نظر اسکے جملہ تراجم بھی تھے، جن میں سے مطبع نولکشور کا نسخہ اس قابل ہے کہ اس پر کسی طرح سے بھی اطمینان نہیں کرنا چاہئے۔ اس میں نسخوں کی کمی کے علاوہ ترجمہ کے اندر بھی بعض ایسی غلطیاں کی گئی ہیں، جنکا دوہرانا میرے لئے فعل عبث ہے۔ بقیہ دوسرا ترجمہ اس سے کہیں بہتر ہے، لیکن وہ بھی خامیوں سے خالی نہیں۔ اسکے اندر بعض نسخے ترک ہیں، اور اوزان بالعموم غلط تحریر کئے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے نسخے کے افعال و خواص میں فرق آنے کا غالب امکان ہے ۔

اس ترجمہ کو مرتب کرنے میں جس قدر کوشش مجھ سے ہو سکتی تھی، کی، لیکن اسکے بعد بھی مجھے اعتراف ہے کہ میں انسان ہوں، اور الانسان مرکب من الخطاء والنسیان کا قائل ہوں۔ لہذا میرے ہمعصر اور اہل نظر اشخاص

اگر اس میں کوئی نقص پائیں، تو براہ کرم مجھے اس سے مطلع فرمائیں، تاکہ میں آیندہ ایڈیشن میں اسکی تصحیح کر سکوں۔
اگرچہ اس قسم کی اپیل موجودہ زمانہ میں کچھ مفید ثابت نہیں ہوتی، لیکن میرا جو کام ہے اوسے ادا کرنا میرا فرض ہے ؎

قرابادین کی ابتداء

اسکے متعلق ابھی تک کوئی صحیح فیصلہ نہیں کیا جا سکا کہ اولاً اس فن کا سنگ بنیاد رکھنے والا کون شخص تھا۔ مگر جہاں تک تاریخ نے رہنائی کی ہے اُس سے ثابت ہوتا ہے، کہ آج سے ہزاروں سال پیشتر قبض رفع کرنے کے لئے ایک نسخہ ترتیب دیا گیا تھا، جو ہرمز ٹرس ے گسٹس کی کتاب سے اخذ کیا گیا ہے۔ کتاب مذکور ۱۵۵۲ برس قبل مسیح لکھی گئی تھی۔ ناظرین کی دلچسپی کے لئے اس نسخہ کا بلاک کتاب مذکور میں دیا جا رہا ہے، تاکہ اس سے اندازہ لگایا جا سکے، کہ قدیم زمانہ میں کس قسم کے مختصر نسخے ہوا کرتے تھے ؎

اس نامعلوم دور کے بعد ایک زمانہ ایسا آتا ہے، کہ اس میں علاج بالمفردات اور مرکبات شروع ہوتا ہے۔ اس دور میں قطعی پتہ نہیں چلتا، کہ کون شخص کس چیز کا موجد ہے۔ ہاں بعض مرکبات کے متعلق تاریخ موجدین کو بتلاتی ہے، جیسا کہ آیندہ چلکر میں تحریر کرونگا۔ مگر اس زمانے میں جو خاص بات ملتی ہے، وہ یہ ہے، کہ بعض گروہ مفردات سے علاج کرنا اپنا طرۂ امتیاز خیال کرتا ہے، اور بعض صرف مرکبات پر ہی اکتفا کرتا ہے۔ یہ چیزیں آج بھی اطباء کے اندر موجود ہیں، لیکن اوس شدت کے ساتھ نہیں۔ بلکہ زیادتی و کمی کے ساتھ۔ مثلاً یہ مشہور ہے کہ شریف خانی خاندان سے فیضیاب اطباء مرکبات زیادہ استعمال کرتے ہیں، اور اسی کے ساتھ کشتہ جات کو بھی شفاء مرض کیلئے مریضوں کو دیتے ہیں۔ برخلاف ازیں لکھنوی اطباء مفردات سے علاج کرتے ہیں۔ مگر ان دونوں میں جو فرق ہے، وہ صرف کمی و زیادتی کا ہے، ورنہ دونوں خاندانوں میں مفرد اور مرکب دوائیں خوب خوب استعمال ہوتی ہیں ؎

تاریخی پہلو ہمیں بتلاتا ہے :۔

(۱) بردو کا موجد حکیم سلیانوس ہے (۲) باسلیقون کا موجد بقراط ہے (۳) روشنائی کا موجد فیثاغورث حکیم ہے (۴) مرہم بقراط نے ایجاد کیا (۵) ارسطون، ارسطو کے دماغ کی اختراع ہے۔ اسی طرح دیگر مرکبات کے موجدین کے متعلق بھی تاریخ نے روشنی ڈالی ہوگی، لیکن میری تلاش اُن ہستیوں کے اسماء گرامی کو معلوم نہ کر سکی ؎

مرکبات کی وجہ تسمیہ

آپ کسی قرابادین کو اُٹھا لیجئے اس میں مختلف ناموں سے آپ کو مرکبات ملینگے۔ ان مرکبات کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے :۔

(۱) بعض نام موجدین کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، سفوف نمک شیخ الرئیس، ضماد جالینوس وغیرہ۔ (۲) بعض مرکب کسی بڑے آدمی کے لئے تجویز کئے گئے لہذا انہیں کے نام پر دوا کا نام تجویز کر دیا مثلاً جوارش متوکل و شربت احمد شاہی وغیرہ (۳) بعض مرکب کا نام اونکے کسی خاص جزو پر رکھا گیا۔ مثلاً حب چرس، معجون اذاراقی، جوارش کمونی، شربت گڑھل وغیرہ (۴) بعض مرکبات کا نام اُنکے افعال و خواص کی بنا پر رکھا گیا۔ جیسے مفرح بارد، شربت مُسکن، ضماد خواب آور وغیرہ۔ اسی طرح بعض مقامات کے اطباء نے اپنی وسعت معلومات کی بنا پر نباتات سے گذر کر جمادات میں بھی دسترس حاصل کرنی شروع کی۔ انھوں نے قیاس کیا کہ

اگر معدنیات کو بجنسہٖ استعمال کیا جائے، تو ہمارے بدن میں ایسے اعضاء موجود نہیں جو انکو ہضم کرسکیں، لہذا انکو ایسی صورت میں تبدیل کیا جائے، جس سے اُنکے افعال و خواص میں بھی کوئی فرق نہ آئے اور وہ جزو بدن ہونے کے لائق بھی ہو جائیں، چنانچہ اسی اصول پر احراق وتکلیس کی ابتداء ہوئی۔ بعض دوائیں اصلاح کی طالب تھیں لہذا اُنکے لئے مغسول، تشویہ اور تسقیہ وغیرہ کی بنیاد ڈالی گئی۔ غرضکہ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا فن طب میں عجیب عجیب قسم کی اشیاء شفاء مرض کیلئے داخل ہوتی گئیں۔ موجودہ دور میں جبکہ طب جدید کا دور دورہ ہے، حاملین طب جدید (ڈاکٹر) گولیوں اور سفوف سے آگے بڑھکر ٹنکچر و انجکشن کی ادویات تک پہونچ گئے ہیں جبکا قدیم زمانہ میں وہم و گمان بھی نہ تھا، مگر وہ چیزیں انسانی دماغ کی کاوش کے باعث آج عام حالت میں موجود ہیں۔

تاریخ طب کے پڑھنے سے یہ بھی معلوم ہوگا، کہ جسقدر مرکبات ایجاد ہوئے، وہ مختلف مقامات میں موجود تھے، اور جب ایک جگہ کا آدمی دوسری جگہ سفر کرکے جاتا تو اسے معلوم ہوتا کہ یہاں پر فلاں مرکب فلاں مرض کیلئے استعمال ہوتا ہے، اس سے اوسکی معلومات میں اضافہ ہو جاتا، مگر ابتدائی زمانہ میں چونکہ آمد و رفت کا سلسلہ بہت کم تھا اسلئے ایک شخص کی اختراع دوسرے تک نہیں پہونچتی تھی یا اوسکا علم ایک زمانہ کے بعد دوسرے ممالک کو ہوتا تھا، رفتہ رفتہ سلسلہ رسل و رسائل میں بھی سہولتیں پیدا ہوتی گئیں، اور بالآخر اسلامی دور آیا، جس نے تمام قدیم کتابوں کا عربی میں ترجمہ کرایا، اور اطراف و اکناف عالم سے اطباء و وید صاحبان کو جمع کرکے استفادہ و افادہ کی صورت پیدا کی۔ دور اسلامی نے فن طب کے اندر جس قدر تحقیق و تدقیق کی اور جسقدر ترقی و بہبودی کے ذرائع دور اسلامی میں مہیا کئے گئے وہ تاریخ بیں حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ اسی دور کی کاوش کا نتیجہ ہے کہ طب یونانی کی قرابادینوں میں اطریفل (جو تری پھل کا معرب ہے)، کشتہ جات وغیرہ کا استعمال موجود ہے، ورنہ عرب و ہند کے تعلقات سے پیشتر جسقدر تصانیف بھی ملتی ہیں، ان میں ایسی اشیاء کا کہیں پتہ نہیں ملتا۔

سلطنت اسلامی ختم ہونے سے پہلے ہندوستان میں بھی اوس کی ایک شعاع پہونچگئی تھی، جسکو ہم سلطنت دہلی یا آگرہ سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ اسلامی بادشاہ بالعموم خلافت بغداد سے تعلق رکھتے تھے، اسلئے ضروریات زندگی کے بعض اجزاء اونکو وہیں سے حاصل کرنے پڑتے تھے۔ اسی اصول کے ماتحت ہندوستانی طب بھی وہی تھی جو بغداد میں رائج تھی۔ اگرچہ مقامی لحاظ سے اوس کے اندر کسی قدر ترمیم و تنسیخ مقامی اطباء کرلیا کرتے تھے، مگر وہ بحیثیت اضافات کے ہوتے تھے۔ جس طرح مقام خلافت میں اکثر نامور اطباء ہوتے تھے۔ اسی طرح ہندوستان میں بھی مقامی اطباء اپنی قابلیت و حذاقت کا سکہ جمائے رہتے تھے، مگر بیانہمہ بارہا ایسا ہوا کہ حملہ آوروں نے تخت دہلی و آگرہ کو تباہ کردیا اور تباہی کے ساتھ ساتھ فنون و علوم پر بھی زوال آگیا۔ یہی صورت اسوقت بھی ہوئی جبکہ بابر ہندوستان پر حملہ آور ہوا۔ بابر نے فتح پانے کے بعد سلطنت کی، لیکن دور ہمایوں میں جنگ چھڑ جانے کے بعد اس میں کسی قدر بدنظمی پیدا ہوگئی، جو بعد میں درست ہوگئی، اور اکبر تخت دہلی پر متمکن ہوا۔ یہی وہ زمانہ ہے، جبکہ علاج الامراض کے مصنف کے آباء و اجداد بخارا سے ہندوستان پہونچے۔ یہ لوگ ابتداء میں سلطنت کے

ساتھ بہ حیثیت پیرو مرشد کے متعلق رہے، لیکن بعد میں خاندانی افراد زیادہ ہونے کے باعث تین ٹکڑوں میں تقسیم ہوگئے۔ ایک حصہ نے اپنا خاندانی پیشہ ترک نہ کیا، بلکہ اس پر سختی سے قائم رہا۔ دوسرا گروہ فوجی خدمات انجام دینے لگا، اور تیسرا طبابت کے فن میں داخل ہوگیا +

یہاں پر ہمیں پہلی دو جماعتوں سے قطعاً تعلق نہیں، لیکن طبی دائرہ میں داخل ہونے والے اشخاص کے متعلق خاندانی تاریخ سے پتہ چلتا ہے، کہ اولاً جس شخص نے اس فن کے اندر ید طولیٰ حاصل کیا وہ حکیم **محمد فاضل خان** صاحبؒ فرزندار جمند ملا علی داؤد ہیں، آپ نے آگرہ میں اکبری دور کے اندر حکیم علی گیلانی سے سند طبابت حاصل کی، اور اپنے زمانہ کے مشہور طبیب ہوئے، لیکن سلطنت سے کسی قسم کا کوئی تعلق قائم نہ ہوا +

علاج الامراض کی ابتداء

حکیم فاضل خانصاحب ۱۲ شوال المکرم کو اس دار فانی سے عالم جاودانی میں تشریف لے گئے، اور انکے اکلوتے نور بصر حکیم **محمد واصل خان** صاحب اول مسندِ طبابت پر جلوہ افروز ہوئے، اور خاندانی وقار کو تاحیات قائم رکھا۔ یہی وہ ہستی ہے، جس نے علاج الامراض کی ابتداء کی، اوسکا سنگ بنیاد مرحوم نے اس طرح پر رکھا کہ جو نسخہ اونکے یا اونکے ہمعصروں کے تجربہ میں آتا اوسکو ایک بیاض میں تحریر فرمالیتے۔ یہ صورت انھوں نے تاحیات قائم رکھی۔ وفات کے بعد جہاں سب کچھ چھوڑا وہاں ایک مجربات کا مجموعہ اور دو فرزند حکیم **اکمل خان** صاحب و حکیم **اجمل خان** صاحب اولاد نرینہ میں چھوڑے، جنھوں نے اپنے والد بزرگوار کی سُنت کو جاری رکھا، یعنی باپ کے اصول کے مطابق خود بھی مجربات جمع کرتے رہے، جنکو حکیم **شریف خان** صاحب نے بیاض جد امجد مرحوم، بیاض عم مرحوم و بیاض اُستاد سلمہ اللہ تعالیٰ۔ یا بیاض والد بزرگوار کے نام سے علاج الامراض میں اکثر مقامات پر تحریر کیا ہے +

حکیم واصل خاں صاحب کی اولاد میں سے **حکیم اکمل خاں** صاحب نے بے حد ترقی و عروج حاصل کیا، اور شاہی دربار میں ایسا رسوخ اور وقار حاصل کیا کہ سلطنت کی جانب سے حاذق الملک کا خطاب عطا ہوا۔ حکیم **اکمل خان و اجمل خان** صاحبان نے فن طب حکیم **علوی خان** صاحبؒ حاصل کیا تھا +

حکیم شریف خان صاحب

حکیم اکمل خانصاحب کے صاحبزادے حکیم شریف خان صاحب (جو علاج الامراض کے مصنف ہیں) شاہ عالم بادشاہ کے عہد حکومت میں ۱۳۰اللہ ھ کے اندر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم **شاہ عبدالعزیز** صاحب کے خاندان میں اور طبی تعلیم اپنے والد بزرگوار و عم مرحوم کے علاوہ حکیم **عابد** سرہندی و حکیم **اچھے** صاحب کے زیر نگرانی ہوئی۔ آپ نے طبی دنیا میں جو عظیم الشان تبدیلیاں کیں، وہ شریف خاں صاحب کی علمی مساعی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ انھوں نے اپنی تالیفات میں قدماء سے اختلاف کیا، اور مدلل طور پر اوسکو ثابت کر دکھایا۔ اونکی تالیفات سے معلوم ہوتا ہے، کہ وہ حکیم علی گیلانی کے زیادہ مداح تھے۔ چنانچہ حاشیہ شریف خاں بر شرح اسباب اور حاشیہ حمیات قانون سے اسکا بخوبی اظہار ہوتا ہے +

شریف خانصاحب کی طبی مساعی

حکیم شریف خاں صاحب نے دیگر شعبوں کے علاوہ فن طب پر حسب ذیل تصانیف چھوڑی ہیں۔ (۱) فوائد شریفیہ، یعنی حاشیہ شرح اسباب۔ (۲) حاشیہ کلیات نفیسی۔ (۳) عجالہ نافعہ۔ (۴) رسالہ خواص الجواہر۔ (۵) شرح حمیات قانون۔ (۶) تالیف شریفی۔ (۷) علاج الامراض۔ ان میں سے اُردو ترجمہ حاشیہ شرح اسباب اور شرح حمیات قانون عزیزی دفتر دارالتالیفات دہلی سے شائع ہو چکے ہیں، اور اب ترجمہ علاج الامراض شائع کیا جا رہا ہے۔ اگر خدا نے حالات سازگار رہنے دیئے، تو انشاء اللہ دوسری تصنیفات بھی دفتر سے شائع ہونگی +

علاج الامراض کی ابتداء کے متعلق تو میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس کا سنگ بنیاد حکیم واصل خانصاحب نے رکھا، اور ۱۲۰۶ھ میں حکیم شریف خانصاحب نے پایۂ تکمیل کو پہونچایا، لیکن ابھی تک اس کی نظرثانی بھی نہ ہونے پائی تھی کہ ایک شاگرد صاحب چرا کر لیگئے، یہ واقعہ قلمی کتاب کے لئے ایسا ہے، کہ گویا وہ چیز دوبارہ منصۂ شہود پہ آ ہی نہیں سکتی۔ لیکن قدرت کو شریف خان صاحب کے نام کے ساتھ اس چیز کو قائم رکھنا تھا، لہذا اونکے فرزندان نے دوبارہ جمع کر دیا۔ اور ان کی زندگی ہی میں یہ مجموعہ مرتب ہو کر داخل کتب خانہ ہو گیا۔ اس کتاب کی قدر و قیمت اس سے معلوم ہو سکتی ہے، کہ آج ہندوستان کے ہر ایک طبیب کا دستور العمل صرف یہی کتاب ہے، اور باوجود چند بار طبع ہونے کے اب بھی اوسکی مانگ پہلے سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے +

علاج الامراض سب سے پہلے ۱۳۰۳ھ میں اکمل المطابع سے شائع ہوئی، بعد ازاں نولکشور پریس سے اوسکی اصل اور ترجمہ شائع ہوا۔ مطبع مجتبائی نے بھی ایک ایڈیشن شائع کیا، جو سب سے زیادہ صحیح مانا گیا ہے، لیکن وہ بھی خامیوں سے خالی نہیں۔ آخر میں حکیم فرید احمد صاحب عباسی نے اصل پر ص کا نشان اضافہ کر کے شائع کرایا، جس کا درجہ تصحیح میں سب سے کم ہے، اور اس میں سابقہ ایڈیشنوں سے کہیں زیادہ غلطیاں موجود ہیں۔ ترجمہ کرتے وقت میرے پیش نظر یہ سب نسخے رہے ہیں، جس سے مجھے ہر ایک کی صحت و عدم صحت کا حال اچھی طرح سے معلوم ہوا +

علاج الامراض کے ترجمہ کے متعلق

میں صرف اسی قدر عرض کر سکتا ہوں، کہ میں نے اسکی ابتداء ۱۹۳۶ء میں منصوری پہاڑ پر مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم کے ایماء سے کی تھی۔ موصوف نے دو ماہ تک تقریبًا علاج الامراض کے متعلق گفت و شنید جاری رکھی۔ اسی دوران میں علاج الامراض کی صحت کے متعلق میں بہت کچھ کام کر چکا تھا۔ لیکن ترجمہ کا معاملہ میری علالت اور کالج کی مصروفیات کے باعث ملتوی رہا، حتی کہ تین سال بعد طلباء نے مجھ پر زور دیا، کہ میں اسکا ترجمہ جلد از جلد شائع کر دوں، اونکا تقاضا اور اصرار اس حد تک تھا، کہ باوجود گھر کی شدید علالت کے میں نے دسمبر ۱۹۳۹ء میں اسکا ترجمہ شروع کر دیا، اور کام کو جلد ختم کرنے کے لئے کچھ حصہ اپنے قدیم معاون حکیم محمد عبدالواحد صاحب کو اور کچھ حکیم محمد عبدالجلیل صاحب فرزند حکیم محمد جمیل الدین صاحب مرحوم کے حوالہ کیا۔ مولوی عبدالواحد

صاحب نے تو اپنا کام پورا کر دیا۔ لیکن حکیم عبد الجلیل صاحب اپنے مقررہ حصہ کو مشغولیتوں کے باعث ترجمہ نہ کر سکے لہذا اس حصہ کا ترجمہ بھی مجھے ہی کرنا پڑا۔

ترجمہ میں جہاں حل ادویہ کی ضرورت تھی، میں نے نہایت کوشش و تلاش کے بعد اوسکو حل کیا۔ اور دونوں نام اسی مقام پر تحریر کر دیئے، یہ طریقہ میں نے وہاں پر اختیار کیا، جہاں کہ خود مجھکو شبہ تھا، لیکن جب میرا اطمینان ہو گیا، وہاں میں نے صرف ایک ہی نام تحریر کیا۔ چونکہ میری کوشش و تلاش برابر جاری تھی، اور ہے، لہذا بعض مقامات پر آپ کو دوا کے دو نام ملینگے، لیکن بعد میں اوسکا صرف ایک ہی نام ملے گا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ بعد میں اوسکے اندر مجھے کوئی شبہہ باقی نہیں رہا۔

چونکہ بعض ادویہ بعد میں حل ہوئیں، اور نسخوں میں بعض مقامات پر قدیم نام تحریر کر دیئے گئے تھے۔ لہذا میں نے مقدمہ کے اندر ایک ایسی فہرست دواؤں کی لگادی، جو علاج الامراض میں مختلف مقامات پر آئی تھیں۔ ان میں بعض ایسی دوائیں بھی ہیں جنکو میں حل نہیں کر سکا، اونکی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔ بعض ایسی بھی ہیں، جن کے افعال وخواص اور ماہیت تحریر کرنے پر اکتفا کرنا پڑا۔ لیکن اون کا بدل اُس مرض میں جو ہو سکتا تھا وہ آخر میں تحریر کر دیا۔

ادویہ کا بدل

بدل کے بارے میں اطبار قدیم کا بے حد اختلاف ہے، بعض کا خیال ہے کہ ایک دوا دوسرے کا بدل ہو ہی نہیں سکتی، مگر بعض اطبار اسکے خلاف رائے رکھتے ہیں۔ انکا نظریہ یہ ہے، کہ اگر ایک دوا بعینہ دوسرا مزاج رکھتی، تو پھر وہ دوا مختلف نہ ہوتی، بلکہ وہی ہو جاتی، اور ایسا ناممکن ہے، کیونکہ دو دوا ایک نہیں ہو سکتیں۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ اگر ایک دوا میں اخراج صفرار کا خاصہ موجود ہے، اور وہ نسخہ میں مخرج صفرا کی حیثیت سے داخل ہے، لیکن وہ دستیاب نہیں ہو سکتی۔ تو اس غرض کو پورا کرنے کے لئے دوسری دوا شریک کی جا سکتی ہے، جیسے کہ سقمونیا دا ملی یا تربد و غاریقون وغیرہ، کہ اول دونوں دوائیں مخرج صفرا اور دوسری دونوں مخرج بلغم ہیں۔ مگر دونوں کے افعال و خواص اور ماہیت میں زبردست اختلاف ہے۔ میں نے ادویہ کا بدل تحریر کرنے میں اولاً اس بدل کو تحریر کیا ہے، جو حکیم شریف خاں نے مستند طور پر علاج الامراض میں تحریر کیا ہے بعد ازاں بدل کے بارے میں اسی اصول کو مدنظر رکھا ہے جسکو میں اوپر تحریر کر چکا ہوں کیونکہ یہی اصول نسخہ بنانے والے کے لئے مفید۔ وکارآمد ہو سکتا ہے۔

اوزان

قدیم کتابوں کے اندر اوزان میں اسقدر اختلاف ہے، کہ ایک کا وزن دوسرے سے قطعی مطابقت نہیں کرتا۔ علاوہ ازیں قرابادینوں میں بعض اوزان کے نام ایسے تحریر کئے گئے ہیں کہ آج وہ وزن رائج نہیں۔ لہذا نسخوں کے بنانے میں بڑی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ میں نے اس مشکل کو حل کرنے کے لئے یونانی، ویدک اور انگریزی اوزان کی ایک مکمل فہرست مقدمہ میں لگادی ہے، لہذا ایسے اصحاب کو جنکے پاس فارسی علاج الامراض یا کوئی دوسری قرابادین قدیم موجود ہو تو وہ قدیم ناموں کو مروجہ اوزان میں اس فہرست

کے ذریعہ آسانی کے ساتھ تبدیل کر سکتے ہیں +

علاج الامراض میں استعمال ہونیوالی دوائیں

طب یونانی کی بڑی بڑی قرابادیں مطبوعہ وغیرمطبوعہ موجود ہیں اور انکو پڑھنے کے بعد خیال ہوتا ہے کہ اسکے اندر ہزاروں دوائیں استعمال کی گئی ہونگی، لیکن اگر اونکو علیحدہ علیحدہ چھانٹ لیا جائے، تو اونکی فہرست زیادہ طویل نہ ہوگی، بلکہ وہ دوائیں قریب قریب وہی ہونگی جو میں نے علاج الامراض کی منتخبہ دوائیں شریک مقدمہ کی ہیں +

میری غرض اس فہرست کے دینے سے صرف یہی نہیں ہے، کہ میں علاج الامراض میں استعمال شدہ دواؤں کے نام گنادوں، بلکہ اس سے میرا مقصد یہ بھی ہے، کہ طالبان طب اس فہرست کو سامنے رکھکر ان اجزاء کے افعال و خواص پر پورا عبور حاصل کرلیں، نیز طبی اداروں کے اراکین اپنے یہاں اس فہرست کے مطابق دوائیں بڑھانے، دکھانے اور اصل و نقل میں تمیز کرانے کی سعی بلیغ کریں، تاکہ طالب علم کو علمی دنیا میں قدم رکھنے کے بعد کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ فہرست سے خارج ادویہ کا پڑھانا میرے خیال میں طلباء پر زائد بار ڈالنے کا مرادف ہے +

تصاویر

بڑی بیاض میں بہت سی عکسی تصاویر بھی دیگئی ہیں، یہ تصاویر زیادہ تر اوپ بات سے تعلق رکھتی ہیں۔ میں نے ایسی دواؤں کی تصاویر تلاش کرنے میں خاص طور سے کوشش کی، جن کے متعلق اطباء میں اختلاف رائے تھا۔ میں نے اس اختلاف کو مٹانے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا، کہ انگریزی و عربی شائع شدہ کتابوں میں جو تصویر مجھے اس نام کے ساتھ ملی میں نے اوسکو اپنی کتاب میں دیا، لیکن جہاں دونوں میں کوئی اختلاف پایا، تو اوس سے احتراز کیا۔ اس میدان میں اگرچہ مجھے کافی دشواری اُٹھانی پڑی مگر میں نے اوسکو ایک حد تک مکمل کرلیا۔ بعض ایسی چیزوں کی تصویریں نہیں دی گئیں جو ہندوستان میں عام طور پر پیدا ہوتی ہیں اور اونکو ہر شخص جانتا ہے۔ کتاب کا یہ حصہ نہایت اہم اور ضروری ہے، کیونکہ اس کے ضمن میں غیر معروف ادویہ کے اسماء کو مشہور ناموں میں حل کیا گیا ہے۔ یہی وہ ٹکڑا ہے، جس کے حل کرنے میں مجھے بے شمار دشواریاں پیش آئیں، مگر میں ایک حد تک کامیاب ہوگیا +

فہرست اطباء و دیگر حضرات

اطباء و دیگر حضرات کی ایک طویل فہرست مع اونکے مختصر حالات کے اس مجموعہ میں دی گئی ہے، اس کے پڑھنے سے اگرچہ آپ کو اون کے مفصل حالات تو معلوم نہ ہو سکینگے۔ لیکن ضروری حالات سے کماحقہ آگاہی ہو جائے گی +

تشریح اشارات

بڑی بیاض میں نسخوں کے حاشیہ پر بعض مقامات میں ص۔ ظ۔ ف۔ م۔ وغیرہ تحریر کئے گئے ہیں۔ ان میں جن نسخوں پر ص تحریر ہے، اس سے مراد حسب ذیل حضرات ہیں:

(ص) (۱) حکیم شریف خاں صاحبؒ، حکیم صادق علی خاں صاحبؒ، حکیم محمود خاں صاحبؒ، حکیم

عبدالمجید خاں صاحبؒ، حکیم واصل خاں صاحبؒ، حکیم اجمل خاں صاحبؒ، حکیم جمیل الدین صاحبؒ +

(ظ) سے مراد حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب ہیں +

(م) سے مراد حکیم محمد احمد خانصاحبؒ ہیں +

(ف) سے مراد شیخ المعالجات حکیم فرید احمد صاحب عباسی ہیں +

اسکے علاوہ ابواب کے اختتام پر مجربات کے ماتحت کچھ نسخے دیے گئے ہیں، جو مختلف موقر حضرات کے آزمودہ و تجربہ شدہ ہیں +

شکریہ اس عنوان کے ماتحت سب سے پہلے مجھے اپنے سرپرست مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب کا شکریہ ادا کرنا ہے، جنہوں نے میری استدعا پر وعدہ فرمایا کہ میں آپ کی مدد کروں گا، لیکن کثرت مصروفیت کے باعث مجھے اعتراف کرنا پڑتا ہے، کہ میں ان سے استفادہ نہ کرسکا، جس کا مجھے سخت افسوس ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے اپنے محب صادق حکیم عبدالحفیظ صاحب شیخ الادویہ، طبیہ کالج دہلی کا شکریہ ادا کرنا ہے۔ جنہوں نے ادویات کے حل کرنے میں میری بغایت امداد فرمائی۔ مجھے اس فقرہ کے لکھنے میں قطعی پس و پیش نہیں کہ اگر انکی امداد و اعانت اس بارے میں شریک حال نہ ہوتی تو میں اس فہرست کے مکمل کرنے میں شاید ناکام رہتا +

بعدازاں میں اپنے محترم و مخلص عالی جناب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کا ممنون ہوں کہ انھوں نے اپنے کتب خانہ سے استفادہ کرنے اور ساتھ ہی مجھے مجربات پر نشانات لگانے کا موقعہ عطا فرمایا۔ اس بارے میں انھوں نے اپنا وقت عزیز بھی اس کار خیر کے لئے صرف کیا +

اسکے بعد اُستاذی شیخ المعالجات حکیم فرید احمد صاحب عباسی کا شکرگزار ہوں کہ انھوں نے مجربات کے بتانے میں مخصوص فیاضی سے کام لیا، اور اس مجموعہ کی تکمیل میں حتی الامکان میری امداد و اعانت فرمائی +

اسی طرح میں حکیم محمد عبدالواحد صاحب و حکیم عبدالجلیل صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے ترجمہ اور دیگر ضروری امور سے مختلف موقعوں پر میری مدد فرمائی +

اِستدعا آخر میں میری عرض ان ناظرین سے ہے، جو اس کتاب سے استفادہ کریں، اگر وہ کامیاب ہوں تو مصنف کے ساتھ مترجم کو بھی دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ فقط

واخردعوانا الحمد للہ رب العالمین

آپ کا خادم

رضوان

۱۶- ستمبر ۱۹۳۹ء

علاج الامراض میں حکیم شریف خاں صاحب نے حسب ذیل انبیاء کرام۔ اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین، بزرگان دین، شاہان عظام، نوابان و رؤساء ہند اور حکماء کا تذکرہ کیا ہے۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں۔ جنہوں نے نسخوں کی ترتیب دی۔ آزمایا اور مجرب پایا۔ بعض ایسے اسماء ہیں۔ جن کے لئے نسخہ ترتیب دیا گیا۔ اور مفید ہونے پر اُن کو بیاض میں درج کر لیا گیا۔ میں نے یہ مناسب سمجھا کہ ان حضرات کی زندگی سے مختصراً بحث کردی جائے۔ اگرچہ ان بزرگوں کے حالات دریافت کرنے میں مجھے کافی تحقیق و تفتیش کرنی پڑی۔ باوجود اس کوشش کے میں بعض اصحاب کی زندگی کے اوپر قلم نہیں اُٹھا سکا۔ میں نے جن کتابوں سے ان حضرات کی زندگی کے حالات تلاش کئے ہیں۔ اُن کی فہرست بہت طویل ہے۔ میں اُن کے اسماء نظرانداز کرتا ہوں لیکن طبیبوں کے حالات کے لئے سب سے مستند عیون الانباء فی طبقات الاطباء۔ الفہرست ابن ندیم اور اخبار الحکماء القفطی ہے۔ جن میں سے پہلی کتاب کا ترجمہ عنقریب دفتر دارالتالیفات سے شائع ہونیوالا ہے۔ بقیہ کتب کا ترجمہ بھی زمانہ قریب ہی میں دفتر شائع کرکے پبلک کی خدمت میں پیش کرے گا۔

انبیاءِ کرام علیہ الصلوٰۃ والسلام

(۱) حضرت سُلیمان علیہ السلام

آپ مشہور انبیاء میں سے ہیں۔ آپ نے ہوا پر بھی حکومت کی ہے۔ تختِ سُلیمانی آپ ہی کا مشہور ہے۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

آپ مشہور نبی ہیں۔ عیسائی آپ ہی کی اُمت میں سے ہیں آں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھ سَو برس پیشتر گذرے ہیں۔ آپ ہی نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے کی بشارت دی تھی۔

اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

(۳) حضرت علی کرم اللہ وجہہ

آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد تھے۔ آپ اسلام میں چوتھے خلیفہ ہوئے آپ کی خلافت ذی الحجہ ۳۵ھ سے رمضان ۴۰ھ تک رہی۔

(۴) حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آپ رسول اللہ صلعم کی صاحبزادی۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زوجہ تھیں۔ آپ کا سن شریف ۲۹ سے لے کر ۳۳ برس تک بتلایا جاتا ہے۔ آپ نے بروایت مختلفہ تین ماہ سے لے کر چھ ماہ بعد آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفات پائی۔ آپ کی تاریخ وفات ۳ رمضان المبارک ۱۱ھ ہجری ہے۔

(۵) امام ہمام علی بن موسیٰ رضا علیہ التحیۃ والثناء

آپ کا پورا نام علی الرضی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی ابن ابی طالب رضوان اللہ علیہم اجمعین ہے۔ آپ خلیفہ مامون عباس کے زمانہ میں تھے۔ مامون نے آپ ہی کے لئے لوگوں سے بیعت لی اور اپنے بعد آپ ہی کو خلیفہ مقرر کیا تھا۔

(۶) حوارئین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کتاب مقدس میں حوارئین کی تعداد بارہ بتلائی گئی ہے۔ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد مذہب عیسوی کی تبلیغ کرتے رہے۔ اور انجیل کے احکامات لوگوں میں پھیلاتے رہے۔ چنانچہ اناجیل اِن ہی حوارئین کے نام سے مشہور ہیں۔

(۷) عبداللہ ابن ابوبکر آپ صحابی ہیں اور حضرت ابوبکرؓ خلیفہ اول کے صاحبزادے ہیں۔

اولیاء کرام

(۸) شاہ احمد صاحب آپ کا پورا نام شاہ احمد شرعی ہے نسلاً ترک اور چندیری کے رہنے والے تھے۔ آپ کی وفات ۹۲۸ھ میں ہوئی۔

(۹) شاہ جٹو صاحب آپ کا اصل نام شاہ میاں جیو ہے۔ آپ سید محمد گیسو دراز کے مریدوں میں سے ہیں۔ آپ کی وفات ایک سو بیس سال کی عمر میں ہوئی۔

(۱۰) شاہ عابد درویش کچھ پتہ نہیں چلا۔

(۱۱) شیخ فرید الدین شکر گنجؒ آپ ہندوستان میں بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ دہلوی کے خلیفہ تھے۔ مزار مبارک پاک پٹن شریف میں ہے۔ جہاں ہر سال عرس ہوتا ہے۔

(۱۲) خواجہ میرک صاحب آپ کا نام رضویخاں تھا مشہد کے رہنے والے اور سید شریف جرجانی کی اولاد میں سے تھے۔ اکبر کے یہاں نوسو روپے کے منصب پر فائز تھے۔ آپ کا زمانہ ۹۷۶ھ ہے۔

شاہانِ عظام

اورنگ زیب عالمگیر اس کا اصل نام محی الدین اور لقب اورنگزیب تھا۔ دہلی کا مشہور بادشاہ گذرا ہے۔ ۲۱ جولائی ۱۶۵۸ء کو تخت دہلی پر متمکن ہوا۔ اور ۱۷۰۷ء میں احمد نگر کے مقام پر ۸۸ سال کی عمر میں وفات پائی۔ شاہ جہاں بادشاہ کا تیسرا بیٹا تھا۔

احمد شاہ یہ محمد شاہ بادشاہ دہلی کا بیٹا ہے۔ جو اس کے بعد تخت دہلی کا وارث ہوا۔ اسی نے حکیم اکمل خاں صاحب کے عطیات اور خطابات ضبط کئے تھے۔

بادشاہ کابل اس کے متعلق معلوم نہ ہو سکا کہ اس زمانہ میں کونسا بادشاہ کابل کے تخت پر جلوہ فگن تھا۔

جہانگیر اکبر مشہور بادشاہ کا بیٹا تھا۔ اور اس کے بعد دہلی کا بادشاہ ہوا۔ ۱۶۰۵ء میں

اکبر کی وفات کے بعد دہلی کا بادشاہ بنایا گیا۔ اکتوبر ۱۶۲۷ء میں وفات پائی اور لاہور میں دفن ہوا۔

داراشکوہ یہ شاہجہان بادشاہ کا سب سے بڑا بیٹا تھا باپ کے زمانہ میں پنجاب کا صوبہ دار تھا لیکن شاہجہاں کی علالت کے باعث دہلی میں مقیم رہا۔ جب بھائیوں میں خانہ جنگی ہوئی تو اگست ۱۶۵۹ء میں دہلی کے اندر قتل کرادیا گیا۔

راجہ جے سنگھ یہ جے پور کا راجہ تھا۔ اسی کے نام پر جے پور شہر بسایا گیا۔

زینت النساء بیگم یہ شاہزادی تھی۔ اس کے نام سے دریا گنج دہلی میں زینت المساجد ہے جو اسوقت کسی قدر ویران ہے۔

سلطان محمودؒ یہ غزنی کا بادشاہ تھا۔ اس نے ہندوستان کو بھی فتح کیا تھا لیکن یہاں رہ کر حکومت نہیں کی۔ اس کا زمانہ دسویں صدی عیسوی ہے سلسلۂ نسب یزدجرد بادشاہ فارس سے ملتا ہے۔

شمس المعالی قابوس پورا نام شمس المعالی قابوس بن وشمگیر ہے۔ قابوس دسویں صدی میں نیشاپور کا حکمران تھا۔ اس کی سلطنت میں شیخ بوعلی سینا۔ علی بن عباس۔ خوارزم شاہ کے یہاں سے بھاگ کر نیشاپور چلے آئے نیشاپور میں شیخ ایک سرائے کے اندر چھپا رہا۔ اور جو مریض آیا۔ اس کا علاج کردیا۔ اتفاقاً قابوس کے عزیز کا مرض عشق شیخ نے شناخت کیا۔ اور اس دن سے قابوس کی نظروں میں شیخ کی وقعت زیادہ ہوگئی۔ خوارزم شاہ محمود غزنوی کا ہمعصر ہے۔ اس نے خوارزم شاہ سے طبیبوں کا مطالبہ کیا۔ ان میں سے ابوسہل مسیحی اور شیخ بوعلی سینا تو جانے پر رضامند نہ ہوئے اور رخت سفر باندھ کر نیشاپور کی طرف روانہ ہوگئے۔ راستہ میں ابوسہل کا انتقال ہوگیا لیکن شیخ نیشاپور بہت سی تکلیفوں کے بعد پہونچ گیا۔ ابوالنصر ابوریحان بیرونی اور ابوالخیر خمار محمود غزنویؒ کے یہاں چلے گئے۔

شاہجہاں دہلی کا مشہور بادشاہ گذرا ہے۔ اس کا دوسرا نام شہزادہ خرم بھی ہے۔ اس نے دہلی میں جامع مسجد و قلعہ اور آگرہ میں تاج محل بنوایا تھا۔ ۱۶۲۷ء میں تخت دہلی پر جلوہ افروز ہوا اور ۱۶۵۷ء تک بادشاہ رہنے کے بعد نظر بند کردیا گیا۔ ۱۶۶۵ء میں انتقال کیا۔ اور تاج محل میں دفن کیا گیا۔

شاہزادہ سلطان علاءالدین پورا نام سلطان علاءالدین مسعود شاہ بن سلطان رکن الدین فیروز شاہ ہے۔ علاءالدین ۶۳۹ھ میں تخت دہلی پر متمکن ہوا اور ۶۴۴ھ میں قتل کردیا گیا۔

مامون عباسی عباسی خاندان کا مشہور خلیفہ گذرا ہے پورا نام عبداللہ بن ہارون لقب المامون اور کنیت ابوجعفر ہے۔ آپ نے محرم ۱۹۸ھ سے رجب ۲۱۸ھ تک خلافت کی۔

معتصم پورا نام محمد بن ہارون الرشید ہے۔ لقب معتصم باللہ اور کنیت ابواسحاق ہے۔ مشہور عباسی خلیفہ گذرا ہے۔ اس نے رجب ۲۱۸ھ سے ربیع الاول ۲۲۷ھ تک خلافت کی۔

فیروز شاہ پورا نام رکن الدین فیروز شاہ بن شمس الدین التمش ہے۔ ۶۳۳ھ میں تخت دہلی پر جلوہ افروز ہوا۔ اور تھوڑے دنوں حکومت کرنے کے بعد راہی ملک بقا ہوا۔

نورجہاں یہ ایرانی نسل سے ہے۔ اس کی شادی

اوّلاً علی قلی خاں عرف شیر افگن صوبہ دار بنگال سے ہوئی تھی۔ جب اُس کا انتقال ہوگیا۔ تو ۳۴ سال کی عمر میں جہانگیر بادشاہ سے عقد ہوگیا۔ زمانۂ جہانگیر میں اُسی نے سلطنت کی۔ لیکن شاہجہاں کے بادشاہ ہونے پر اُس نے ماتمی لباس پہننا شروع کردیا۔ ۷۲ سال کی عمر میں انتقال کیا۔ اور مقبرۂ جہانگیر لاہور میں دفن ہوئی۔

ارسطیدون یہ صقلیہ کا بادشاہ تھا۔ بقیہ حالات کا کوئی علم نہیں ہوسکا۔

اُمرا و نواب صاحبان

نواب اعظم خاں آپ شاہ جہان بادشاہ کے زمانہ میں ناظم بنگال تھے۔ آپ کے نام سے دہلی میں چتلی قبر پر حویلی اعظم خاں کے نام سے ایک محلّہ آباد ہے۔

نواب اعتماد الدولہ آصف جاہ شریف خاں صاحب نے آصفجاہ کے نام پر اعتماد الدولہ کا خطاب تحریر کیا ہے۔ آصفجاہ نور جہاں کا بھائی تھا۔ اُس کے باپ کا نام مرزا غیاث الدین تھا۔ یہ عہدِ جہانگیری میں وزیر تھا۔ اُس کو اعتماد الدولہ کا خطاب دیا گیا تھا۔ لیکن جب جہانگیر کا انتقال ہوگیا اور شاہجہاں تختِ دہلی پر متمکن ہوا۔ تو ممکن ہے کہ اُس نے آصف جاہ کو بھی باپ کا خطاب دے دیا ہو۔ کیونکہ آصفجاہ شاہجہاں کا خسر تھا۔

نواب اشرف خاں آپ کا اصلی نام محمد اصغر سبزواری تھا۔ اکبر کے زمانہ میں دو ہزاری منصب پر فائز تھے۔

امیر الامراء آپ کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔

خیر النساء بیگم کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔

خواجہ رشید وزیر یہ وزارت کے منصب پر فائز تھا اور شیخ بوعلی سیناء کے زمانے میں موجود تھا۔ اس نے ایک منظوم خط شیخ بوعلی سیناء کو اپنی شکایت کے بارے میں تحریر کیا تھا جس کا جواب بوعلی سیناء نے بھی نظم ہی کے اندر دیا تھا۔ یہ دونوں نظمیں علاج الامراض کی جلد دوم بحث اعضاء تناسل میں موجود ہے۔

سلطان اعزالدین آپ ملک اعزالدین کے نام سے مشہور ہیں۔ فیروز شاہ کے زمانہ میں صوبہ بدایوں کے گورنر تھے۔

سلیم صاحب ان کے متعلق حکیم شریف خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہ عبداللہ بن ابی بکرؓ کے وکیل تھے۔ لیکن میں نے تاریخ اسلام میں اس ہستی کا کوئی تذکرہ نہیں دیکھا۔

علی نقی موسوی کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔

عبدالاحد خاں صاحب حالات کا علم نہ ہوسکا۔

مرزا محمد رضا ولد محمد سلیمان حالات کا علم نہ ہوسکا

مجد الدولہ پتہ نہ چلا کہ یہ کن صاحب کا خطاب تھا۔

مہدی علی خاں حالات نہ معلوم ہوسکے

میر یوسف علی خاں صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے

بیگم صاحبہ معلوم نہ ہوسکا کہ اس سے کون مراد ہیں۔

دیگر حضرات

افضل خاں صاحب آپ اکبر کے یہاں ڈھائی ہزاری منصب پر فائز تھے۔ پورا نام خواجہ سلطان علی تربتی المعروف بہ افضل خاں تھا۔

اعتماد خاں صاحب یہ گجرات کے رہنے والے تھے اور اکبر کے زمانہ میں دو ہزاری منصب پر فائز تھے۔

اعلیٰ آپ حضرت اعلیٰ کے نام سے مشہور ہیں لیکن کچھ پتہ نہیں چلا۔

حافظ عنایت اللہ صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

قاضی درویش محمد خاں حالات معلوم نہ ہوسکے۔

قاضی فتح الدین صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

قطب الدین صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

وجیہہ الدین صاحب آپ اکبر کے زمانہ میں بہترین عالم تھے۔ آپ کا نام خدیو نشانین کی فہرست میں آئین اکبری کے اندر موجود ہے۔

واسع خاں صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

میر رحیم الدین صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

میر محمد باقر داماد یہ ایرانی نژاد تھا۔ اپنے زمانہ کا بہترین منطقی اور فلسفی تھا۔ اس کی کتاب افق المبین نہایت معروف و مشہور ہے۔

میر محمدی مرحوم حالات معلوم نہ ہوسکے۔

نجیب اللہ خاں صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

نعمت اللہ خاں صاحب دیکھو حکیم نعمت اللہ

ہبتہ اللہ ابی البرکات صاحب حالات کا علم نہ ہوسکا۔

حکماء و اطباء حضرات

البقراط بقراط۔ یہ مشہور قدیم فلاسفر ہے۔ جو جالینوس سے چھ سو پینسٹھ سال۔ اور مسیح علیہ السلام سے چار سو سال قبل گزرا ہے۔ طبیعیات کا زبردست عالم تھا۔ یہی پہلا شخص ہے۔ جس نے فنِ طب کو خاندان اسقلیبوس سے نکال کر عوام میں پھیلایا۔ کیونکہ طب کے ضائع ہونے کا خطرہ تھا۔

بقراط کا وطن فیردھا یعنی حمص علاقہ شام میں تھا۔ لیکن اس نے دمشق میں تعلیم پائی۔ بقراط اور اردشیر (جو دارا بن دارا کا دادا تھا) کا زمانہ ایک ہے۔ بقراط کی عمر پچانوے سال کی ہوئی۔ اُس کے باپ کا نام .... ایرافلس تھا۔

ابن سیناء اس کا پورا نام ابوعلی الحسین بن عبداللہ بن الحسن بن علی بن سینا ہے۔ یہ مقام افشہ مضافات بخارا میں پیدا ہوا۔ فلسفہ اور فنِ طب میں وہ کمال حاصل کیا کہ آجتک اُس کا ثانی پیدا نہ ہوا۔ القانون اس کی فن طب میں مشہور کتاب ہے۔ شیخ کی

پیدائش ۳۷۰ھ میں اور وفات ۴۲۸ھ میں ہوئی۔ ابن سینا نے مرض قولنج میں ترپن سال کی عمر میں وفات پائی۔

ابن سرابیون اس کا اصلی نام یوحنا بن سرابیون ہے۔ باجرمی کے اہالیان میں سے ہے۔ اس کا باپ دونوں زبردست فاضل طبیب تھے۔ اس کی دو کتابیں کناش کبیر اور کناش صغیر مشہور ہیں۔ کناش کبیر میں بارہ مقالے اور کناش صغیر میں سات مقالے ہیں۔

ابن الیاس پورا نام موفق الدین ابو نصر اسعد بن ابی الفتح الیاس بن جرجس المطران ہے۔ یہ دمشق کا باشندہ تھا۔ اپنے زمانہ کا مشہور طبیب گذرا ہے۔

ابو ماہر پورا نام ابو ماہر موسیٰ بن یوسف بن سیار ہے اپنے زمانہ کا مشہور طبیب گذرا ہے۔ اس نے ایک مقالہ فصد کے متعلق تحریر کیا ہے۔

ابو الحسن پورا نام ابو الحسن علی بن سہل بن ربن الطبری ہے۔ نسلاً یہودی تھا۔ چونکہ طبرستان کا باشندہ تھا۔ اس لئے طبری کے نام سے مشہور ہوا طبری۔ نجوم، ریاضی، لغت اور ترجمہ میں بہت لایق و قابل تھا۔ اس کی کتاب فردوس الحکمت ہے۔ جو مصر میں ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی کی کوشش سے شائع ہوئی ہے۔

ابو الفتح کمال آپ کے والد کا نام مُلا عبد الرزاق گیلانی تھا۔ یہ اکبر کے طبیب خاص اور نورتنوں میں سے تھے۔ ان کا منصب ایک ہزاری تھا۔

احمد صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

ارجیجانس یہ یونانی قدیم اطباء میں سے ہے۔ اس کا زمانہ جالینوس و بقراط کے درمیان ہے۔

ارسطوماخس ارسطوماخس اصل نام ہے۔ یہ بطلیموس کا وصی تھا۔ قدیم یونانی طبیب گذرا ہے۔

اسحاق آپ حکیم شریف خاں صاحب کے ہمعصر ہیں۔ آپ نے حمیات قانون پر حاشیہ تحریر کیا۔ جس کا نام غایۃ الفہوم ہے۔ یہ حاشیہ قلمی صورت میں حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

اسمٰعیل جرجانی پورا نام اسمٰعیل بن الحسن محمد احمد الحسن جرجانی ہے۔ آپ کی مشہور کتاب ذخیرہ خوارزم شاہ ہے چودہویں صدی میں آپ نے خوارزم شاہ کے لئے تحریر کی تھی۔ اس کتاب کا ترجمہ مطبع نول کشور لکھنؤ سے شائع ہوچکا ہے۔

افضل خاں آپ شاہجہاں آباد دہلی کے رہنے والے اور اپنے زمانہ کے مشہور اطباء میں سے تھے۔ آپ نے ایک کتاب معالجات افضلیہ کے نام سے تحریر کی ہے۔

افلن افلن اصل میں افلون ہے۔ یہ اسقلیبوس کا دوسرا نام ہے۔ مورخین کے نزدیک سب سے پہلا طبیب ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہمعصر تھا۔ اور شام میں لقمان علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حکمت پڑھی تھی۔

اکمل خاں آپ خاندان شریفی میں سب سے پہلے حاذق الملک ہیں۔ یہ خطاب آپ کو محمد شاہ بادشاہ دہلی کی جانب سے عطا ہوا تھا۔ حکیم شریف خاں آپ ہی کے فرزند ارجمند ہیں۔ آپ نے ۲۹ رمضان المبارک ۱۲۱۲ھ کو وفات پائی۔

ایلاقی اصل نام سید ابو عبد اللہ محمد بن یوسف شرف الدین ہے۔ یہ شیخ بوعلی سینا کے شاگردوں میں سے ہے۔ اس لئے قانون کا خلاصہ تحریر کیا تھا۔ فی الحال

ایلاقی کی دو کتابیں مختصر قانون۔ کتاب اسباب و علامات ملتی ہیں۔

حکیم ارشد حالات معلوم نہ ہو سکے۔

اشرف یار خاں حالات معلوم نہ ہو سکے۔

ایک آشنا نام معلوم نہ ہو سکا۔

اسقف حالات معلوم نہ ہو سکے۔

ابوالفرج پورا نام امین الدولہ ابوالفرج ابن شیخ موفق ابن یعقوب بن اسحاق بن قف نصرانی ہے آپ کرک کے رہنے والے تھے۔ سن ۶۳۰ھ میں پیدا ہوئے اور جمادی الاول ۶۸۵ھ میں فوت ہوگئے۔

استاد سے مراد حکیم اکمل خاں و حکیم اجمل خاں رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔

بخت یشوع پورا نام بخت یشوع ابن جورجس بن بخت یشوع جندیساپوری ہے۔ یہ نصرانی المذہب طبیب ہے۔ خلیفہ ابوالعباس سفاح کے زمانہ میں طبیب شاہی تھا۔ اور ہارون رشید کے زمانہ تک زندہ رہا۔ بغداد میں اُس کی بڑی قدر و منزلت تھی۔

بقائی خاں پورا نام ذکاء اللہ ابن اسحاق ابن اسمٰعیل مشہور طبیب خاقان محمد بقا خاں آپ دہلی کے مشہور اطباء میں سے تھے۔ بقائی خاندان ابھی تک دہلی میں قاضی حوض، گلی حکیم بقاء والی و دیگر مقامات میں موجود ہے۔ یہ خاندان آنکھوں کے علاج میں خاص طور سے ماہر ہے۔ بقا خاں نے ایک قرابادین مرتب کی تھی۔ جس کا نام قرابادین ذکائی یا قرابادین بقائی ہے جو طبع ہو چکی ہے۔

بولس قدیم یونانی طبیب ہے۔ ارسطو اور جالینوس نے اس کی کتابوں پر بہت سے اعتراضات کئے ہیں۔

بلبیدس بلادیوس۔ فلادیوس بھی اس کا نام ہے۔ قدیم یونانی اطباء میں سے ہے۔ بقراط و جالینوس کے درمیانی وقفہ میں گذرا ہے۔ اس نے بقراط کی اکثر کتابوں کی شرح تحریر کی ہے۔

بعض احباب سے مراد حکیم محمد اسحاق خان و حکیم محمد ذکاء اللہ صاحبان ہیں۔

ثابت ابن قرہ پورا نام ابوالحسن ثابت بن قرہ بن مروان بن ثابت بن کرایا بن ابراہیم ابن کرایا بن مارنوس بن سلامویوس ہے۔ یہ ۲۲۱ھ میں پیدا ہوا اور ۲۸۸ھ میں سڑسٹھ سال کے اندر وفات پاگیا عباسی خلیفہ معتضد کا طبیب تھا۔ اس کی بہت سی تصنیفات موجود ہیں۔

جالینوس فرغاموس کا رہنے والا مشہور طبیب گذرا ہے حضرت مسیح سے دو سو سال بعد گذرا ہے۔ جالینوس کی تصنیفات کی مکمل فہرست ڈاکٹر ڈانلڈ کیمبل نے اپنی کتاب طب العرب کی دوسری جلد میں درج کی ہے۔ علاوہ ازیں عیون الانباء اور قفطی نے بھی اس کی تاریخ میں تقریباً ایک سو صفحے تحریر کئے ہیں۔

جرجانی دیکھو اسمٰعیل جرجانی۔

جعفر طوسی حالات معلوم نہ ہو سکے۔

جلال الدین پورا نام جلال الدین مظفر ہے۔ آپ اکبر کے زمانہ میں حکیم تھے۔ اور اچھے رتبے پر سرفراز تھے۔

جدِّ امجد مرحوم سے مُراد حکیم واصل خاں ہیں۔ حکیم واصل خاں شاہ کلیم اللہ صاحب جہاں آبادی۔ اور سید حسن رسول نما صاحبان ایک ہی زمانہ میں گذرے ہیں۔ آپ دونوں حضرات سے بیعت تھے اور عالمگیر کے زمانہ میں مشہور طبیب تھے۔ واصل خاں صاحب نے ۳ شعبان کو وفات پائی۔

حنین بن اسحٰق یہ نصرانی المذہب تھا اور یوحنا بن ماسویہ کے شاگردوں میں سے ہے سرمہ جات اعلیٰ درجہ کے بنانا جانتا تھا۔ یونانی و سُریانی کتابوں کا عربی میں بہترین ترجمہ کرتا تھا۔ علاوہ تراجم کے اس کی تصنیفات بھی بہت ہیں۔ مورخین تحریر کرتے ہیں کہ حنین کی موت زمانہ متوکل میں اچانک واقع ہوئی بعض کہتے ہیں کہ اس نے زہر پی کر جان دی۔ لیکن بعض کے خیال میں شدید غم کے باعث رات بھر میں ہلاک ہوگیا۔

حاجی حسینؒ حالات معلوم نہ ہوسکے۔

حضرت ممدوح سے مُراد والد شریف خاں یعنی حکیم اکمل خاں صاحب رہ ہیں۔

دیمقراطیس قدیم یونانی طبیب ہے۔ اپنے زمانہ میں یکتا طبیب تھا۔ اس نے اپنے لئے ایسی شراب تیار کی تھی۔ جو مزاجی۔ کبدی۔ طحالی اور معدی خرابیوں کو دور کر کے عمر کو طویل کردے۔ اس شراب کا نسخہ شاپور نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔

داؤد انطاکی پورا نام داؤد بن عمر الانطاکی ہے۔ یہ مصر کا رہنے والا تھا۔ لیکن مکہ میں ۱۰۰۵ھ یا ۱۰۰۸ھ میں وفات پائی۔ فن طب میں تذکرہ داؤد انطاکی اس کی مشہور کتاب ہے۔ اسی نے

سب سے پہلے سنگ مرارہ کا ثبوت دیا ہے۔

روفس یہ حکیم طبعیات کا ماہر تھا اور مقام افسس کا رہنے والا تھا۔ اس کا زمانہ جالینوس سے قبل ہے۔ اس کی تصنیفات پر جالینوس وارسطو نے بہت سے اعتراضات کئے ہیں روفس کی اکثر تصنیفات یونانی سے عربی میں منتقل ہوگئی ہیں۔

رئیس الجماعۃ نام معلوم نہ ہوسکا۔

سعد اللہ گیلانی حالات معلوم نہ ہوسکے۔

سلیانوس قدیم یونانی طبیب ہے۔ ارسطو کے بعد گذرا ہے۔ اس نے ارسطو کی بہت سی کتابوں کی شرح تحریر کی ہے۔

سند الاطباء سے کون بزرگ مُراد ہیں۔ پتہ نہیں چلا۔

شاہ ارزانی دیکھو ارزانی

شیخ بینا آپ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے زمانہ میں تھے۔ لیکن یہ نہیں معلوم ہوسکا کہ اکبر کے یہاں آپ کا کیا عہدہ تھا۔

شاہ صفی صاحب حالات کا علم نہ ہوسکا۔

شفائی خاں صاحب پورا نام مظفر بن محمد الحسینی شفائی ہے۔ آپ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں حکیم تھے۔ شفائی خاں نے ایک قرابادین تحریر کی ہے۔ جو قرابادین شفائی کے نام سے مشہور ہے۔ اور ۱۲۶۷ھ میں طبع ہوچکی ہے۔

شاہ محمد آپ اکبرآباد کے رہنے والے تھے۔ اور اکبر کے یہاں آپ کا شمار معقول و منقول جاننے والوں میں سے تھا۔

صدرالدین حکیم صدرالدین خاں صاحب شاہجہاں آباد کے رہنے والے تھے۔ آپ نے ایک کتاب لب لباب تحریر کی ہے۔

صاحب میزان الطبائع نام معلوم نہ ہو سکا۔

صاحب قرابادین قادری دیکھو حکیم محمد اکبر ارزانی

صاحب قرابادین جلالی آپ کا اسم گرامی جلال الدین ہے۔ اور امروہے کے رہنے والے ہیں۔ مشہور اطباء میں سے گذرے ہیں۔

صاحب گنج بادآورد نام معلوم نہ ہو سکا۔

صاحب تحفہ دیکھو حکیم مومن خاں صاحب

صاحب خلاصۃ التجارب دیکھو حکیم علوی خاں صاحب۔

صاحب مفرح النفس پورا نام شیخ مجدالدین عبدالوہاب بن احمد بن سحنون دمشقی حنفی شیخ الاطباء ہے۔ آپ نے ۶۹۴ھ میں وفات پائی۔ شیخ صاحب نے اپنی کتاب میں فرحت و سرور پیدا کرنے والے تمام اسباب کا تذکرہ کیا ہے اور ہر سبب کے لئے علیحدہ علیحدہ باب باندھا ہے۔ کتاب مفرح النفس مصنّفہ نے علی بن عمر بن قزوینی

کے لئے لکھنی شروع کی تھی۔ مگر بعد میں شیخ بدرالدین مظفر بن عبدالرحمٰن بعلبکی کی طرف تہدیہ کر دی۔ شیخ بدرالدین کی وفات ۶۵۰ھ میں ہوئی۔

عبدالملک پورا نام وزیر ابی مروان عبدالملک بن زہیر ہے۔ یہ شخص بارھویں صدی عیسوی میں گذرا ہے۔ اس کی کتاب تیسیر فی المداواۃ والتدبیر معالجات میں نہایت مشہور ہے۔ یہ شخص اندلس کا رہنے والا تھا۔

عبدالہادی آپ اپنے زمانہ کے نہایت قابل طبیب تھے۔ اور حکیم علوی خاں مشہور زمانہ طبیب کے پدر بزرگوار تھے۔

عبداللہ بن طاہر حالات نہ معلوم ہو سکے۔

عزت اللہ آپ کا لقب حکیم الملک یا حکیم الممالک ہے۔ اکبر کے زمانہ میں آپ کا اسم گرامی فہرست پزشکاں میں درج ہے۔

عطاءاللہ آپ نہایت اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے اور حکیم مومن خاں صاحب تحفہ کے جد بزرگوار تھے۔

علی اکبر خاں حالات معلوم نہ ہو سکے۔

علوی خاں اپنے زمانہ کے بے مثل طبیب تھے عالمگیر کے یہاں شاہی طبیب رہے۔ آپ کا بنایا ہوا حمام آج تک مشہور ہے۔ بہاءالدولہ معتمد الملوک آپ ہی کا خطاب تھا۔ خلاصۃ التجارب آپ ہی کی تصنیف کردہ ہے۔ جو طبع ہو چکی ہے۔

علاء الدین پورا نام علامہ علاء الدین علی بن الحزم القرشی المعروف بابن النفیس ہے۔ آپ کی وفات ۶۸۷ھ میں ہوئی۔ موجز آپ کی تصنیف تمام طبی مدارس میں پڑھائی جاتی ہے۔ اس کی بہت سے اطباء نے شرحیں تحریر کی ہیں۔ جن میں نفیسی بہت مشہور شرح ہے۔ علاوہ ازیں آپ نے شیخ بو علی سینا کے قانون کی بھی شرح نہایت مشرح وطویل تحریر کی ہے یہ شرح قلمی صورت میں کہیں کہیں ملتی ہے۔ میں نے خدابخش خاں لائبریری عظیم آباد پٹنہ میں یہ شرح دیکھی ہے۔

علی نقی خاں صاحب حالات معلوم نہ ہو سکے۔

علی گیلانی اکبر بادشاہ کے زمانہ کا مشہور طبیب گذرا ہے۔ سات سو روپے منصب کے ملتے تھے۔ آپ کی شرح گیلانی قانون شیخ پر نہایت مشہور تصنیف ہے۔ اس کا حصہ معالجات حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

عماد الدین شیرازی آپ اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے معالجات پر ایک کتاب تحریر فرمائی۔ جو معالجات حکیم عماد الدین شیرازی کے نام سے مشہور ہے۔ چونکہ آپ کا وطن شیراز تھا۔ اس لئے شیرازی کر کے مشہور ہیں

عماد الدین محمود دیکھو عماد الدین

عیسیٰ بن صبہاد بخت اصل میں عیسیٰ بن صبہار بخت ہے۔ جیسا کہ تفضلی نے تحریر کیا ہے۔ یہ جندیساپور کا رہنے والا اور جورجس بن بخت شوع کا شاگرد تھا۔ خلیفہ منصور کے زمانہ میں جندیساپور کے ہسپتال کا انچارج تھا۔

عیسیٰ بن یحییٰ پورا نام عیسیٰ بن یحییٰ بن ابراہیم ہے۔ حنین کے شاگردوں میں سے ہے۔ بعض یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔ اور فن طب پر چند کتابیں بھی تحریر کی ہیں۔

فیثاغورس بندقلیس حکیم کے بعد گذرا ہے۔ مورخین کا خیال ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے شاگردوں کا شاگرد تھا۔ اعداد کے خواص اور درجات پر انتہائی عبور رکھتا تھا۔ بعض مورخین گوتم بدھ اور فیثاغورث کی شخصیت کو ایک ہی مانتے ہیں۔ لیکن ان کا یہ خیال غلط ہے۔ حساب اور فن موسیقی پر بہت سی کتابیں تحریر ہیں۔ سقراط اس کا شاگرد رشید ہے۔ فیثاغورث کا زمانہ چھٹی صدی قبل مسیح ہے۔ اور اس کا وطن ساموس ہے۔

فتح اللہ شیرازی آپ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں مشہور طبیب تھے۔ فہرست حکماء وعلماء میں آپ کا نام درج ہے۔ قانون شیخ کا فارسی میں ترجمہ کیا۔ جس کی پہلی جلد مطبع نول کشور میں شائع ہو چکی ہے۔

قلانسی پورا نام بدر الدین محمد بن بہرام بن محمد القلانسی السمرقندی ہے۔ یہ شخص معالجات میں ید طولیٰ رکھتا تھا۔ اس نے ایک قرابادین تحریر کی ہے جس میں انتجاس الباب ہیں۔ اور یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔

قیوما طبیب حالات معلوم نہ ہو سکے۔

کمال الدین آپ اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے۔ اور حکیم علی گیلانی کے شاگردوں میں سے تھے۔

لقمان اعلیٰ درجہ کا طبیب اور بوعلی سینا کے مشہور شاگردوں میں سے ہے۔ محمودؒ بن سبکتگین کا طبیب خاص تھا۔

لوغاذیا حالات معلوم نہ ہو سکے۔

مختار ابن سُہیل پورا نام ابوالحسن علی بن احمد بن علی بن سُہیل ہے۔ بغداد کا باشندہ تھا یہ الخلاطی کے لقب سے بھی مشہور ہے۔ ۲۳ رذی قعدہ ۵۱۵ھ میں پیدا ہوا۔ اور ۱۴ر محرم ۶۱۰ھ میں موصل کے اندر وفات پائی۔ علامہ قرطبی کے پہلو میں دفن ہوئے آپ کی کتاب مختار بہت مشہور ہے۔

مرزا صدر الدین محمد خاں دیکھو صدر الدین۔

مرزا سلیمان صاحب حالات معلوم نہ ہو سکے۔

مرزا محمد باقر صاحب آپ حکیم عماد الدین محمود شیرازی کے صاحبزادے تھے اور اپنے زمانے کے اچھے طبیب تھے۔

مسیح الزماں صاحب آپ جہانگیر بادشاہ دہلی کے زمانہ میں شاہی طبیب تھے اور آپ کا شمار نہایت اعلیٰ درجہ کے طبیبوں میں سے تھا۔

محمد وفا صاحب آپ حکیم شریف خاں صاحب کے چچا تھے۔ اور عمدہ طبیبوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔

محمد سعید خاں آپ حکیم شریف خاں صاحب کے حقیقی برادر تھے۔ اور اچھے طبیب تھے۔

محمد بن ذکریا رازی پورا نام ابوبکر محمد زکریا رازی ہے۔ یہ شخص رے میں پیدا ہوا۔ اور بغداد جا کر رہنے لگا۔ اس کی عمر صرف تیس سال کی ہوئی۔ علی بن ابن الطبری جنا فردوس الحکمت کے شاگردوں میں سے تھا۔ کچھ دنوں بغداد کے شفاخانہ کا انچارج رہا۔ اس کا اور خلیفہ عضد الدولہ کا زمانہ ایک ہے۔ خلیفہ نے شفاخانہ بنانے کے لئے جب زمین پسند کرنے کی اجازت دی۔ تو اُس نے مختلف مقامات پر گوشت کے ٹکڑے لٹکا دئے۔ چنانچہ جس جگہ کا گوشت خشک ہو گیا۔ اس میں سڑاندھ پیدا نہ ہوئی تو اسی جگہ پر شفاخانہ بنانے کی اجازت دیدی۔

محمد حسین آپ اپنے زمانہ کے زبردست طبیب تھے۔ آپ کی کتاب مجمع الجوامع محمد حسین خاں نہایت مشہور ہے۔

محمد مھدی آپ حکیم شریف خاں صاحب کے چچازاد بھائی واجمل خاں صاحب اوّل کے صاحبزادے ہیں۔ آپ نے ۲۹ رجمادی الاوّل کو دہلی میں وفات پائی۔ آپ کی تصنیف کردہ ایک قرابادین ہے۔ جو قلمی صورت میں موجود ہے۔

محمد ذکاءاللہ آپ اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے۔ اور حکیم شریف خاں صاحب کے ہمعصر تھے۔ شریف خاں صاحب نے آپ کو اور حکیم محمد اسحٰق صاحب کو حاشیہ شرح اسباب میں "معاصر ناگر" کے خطاب کیا ہے۔

محمد رضا خاں آپ اکبر آباد کے رہنے والے تھے آپ کی تصنیف کردہ ایک کتاب طب رضائی موجود ہے۔ یہ آگرہ میں اپنے زمانہ کے

واحد طبیب تھے۔

محمد عابد دیکھو عابد سرہندی۔

محمد صادق علی شریف خاں صاحب سے پہلے گذرے ہیں۔ اپنے زمانہ میں لاثانی طبیب تھے۔ کتاب انیس الاطبا آپ ہی کی تصنیف کردہ ہے۔

حکیم محمد حیات اکبرآباد (آگرہ) کے رہنے والے تھے۔ اور شریف خاں صاحب کے زمانہ میں موجود تھے۔

محمد احسن پورا نام محمد احسن جیو ہے۔ شریف خاں صاحب کے ماموں تھے۔ اور فن طب میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔

محمد تقی آپ لاہور کے رہنے والے تھے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں معلوم ہو سکا۔

محمد یوسف حالات معلوم نہ ہو سکے۔

محمد شیخ آپ نہایت قابل طبیب تھے اور میر محمد شیخ کے نام سے مشہور تھے۔ آپ حکیم علوی خاں صاحب کے والد کے اُستاد تھے۔

محمد مسیح موسوی آپ کا نام اصل محمد شیخ ہے۔ کتابت کی غلطی سے محمد مسیح لکھا گیا۔

میر عطاء اللہ آپ صاحب تحفۃ المومنین کے جد امجد ہیں۔

ماسرجویہ ماسرجویہ مذہباً یہودی تھا اور بنوامیہ کے زمانہ میں مشہور طبیب تھا۔ اس نے کتاب اہرن کا سریانی سے عربی میں ترجمہ کیا۔ ابوبکر محمد بن ذکریا رازی اپنی کتاب حاوی کبیر میں قال الیہودی کے نام سے اُس کا تذکرہ کرتے ہیں۔ مورخین بیان کرتے ہیں۔ کہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ نے کتاب اہرن کا عربی ترجمہ دیکھا۔ اور لوگوں میں پڑھنے کے لئے تقسیم کیا۔

منصور محمد بن ذکریا حالات معلوم نہ ہو سکے۔

معصوم علی آپ فتح پور کے رہنے والے تھے۔ وہاں پر نہایت قابل ولایق طبیب مشہور تھے۔ آپ نے شرح آملی پر مفید باتوں کا اضافہ کیا تھا۔

محمد مصطفیٰ خاں حالات معلوم نہ ہو سکے۔

مسیح الزماں حکمت پناہ دیکھو مسیح الزماں۔

مصری آپ اکبر کے زمانے میں تھے۔ اور چار سو روپئے کے منصب پر فائز تھے۔ آپ کا نام آئینِ اکبری میں دانندہ معقول و منقول کی فہرست میں تحریر ہے۔ حکیم مصری کی اولاد میں سے شفاء الملک حکیم دلبر حسن صاحب بھٹی ہیں۔ جو دہلی میں مطب کرتے ہیں۔

محمود الیاس حالات معلوم نہ ہو سکے۔

میر محمد باقر داماد یہ ایرانی تھا۔ اور اپنے زمانہ کا بہترین منطقی و فلسفی تھا۔ .... افق المبین اس کی نہایت مشہور کتاب ہے۔

نیاسیوس یہ غالباً نیاوریطوس ہے۔ اس کا لقب ساہر بھی تھا۔ کیونکہ یہ راتوں کو بہت جاگا کرتا تھا۔ یہ شخص جالینوس و بقراط کے درمیانی زمانہ میں گذرا ہے۔

نعمت اللہ آپ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں نہایت لائق و فائق طبیب مشہور تھے۔

نجیب الدین سمرقندی پورا نام نجیب الدین ابوحامد محمد بن علی بن عمر السمرقندی ہے۔ یہ فخرالدین رازیؒ کا ہمعصر ہے۔ آپ کی مشہور کتاب اسباب وعلامات ہے۔ جس پر ملا نفیس نے نہایت ہی عمدہ حاشیہ تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب آج کل تمام طبیہ کالجوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ جب تاتاری شہر ہرات میں داخل ہوئے ہیں تو انھوں نے قتل عام شروع کر دیا۔ اس قتل عام میں نجیب الدین سمرقندی بھی قتل ہو گئے۔ علامہ نجیب الدین نے قرابادین کبیر و قرابادین صغیر بھی تحریر کی ہے۔ جو تمام قرابادیوں سے بہتر و عمدہ شمار ہوتی ہیں۔

نظام الدین علی خاں حالات معلوم نہ ہو سکے۔

والد مومن خاں آپ کا اسم گرامی حکیم غلام نبی خاں صاحب تھا۔ آپ کوچہ چیلاں دہلی میں قیام پذیر تھے۔ اپنے زمانہ کے مشہور اطباء میں سے تھے۔

ولی صاحب آپ عمدہ طبیب تھے۔ کتاب عجالہ مسیحی آپ ہی کی تصنیف کردہ ہے۔ مطبع نولکشور نے اس کتاب کو طبع کرایا ہے۔

والد فتح اللہ حالات معلوم نہ ہو سکے۔

ہاشم آپ حکیم علی گیلانی کے شاگردوں میں سے ہیں۔ نہایت عمدہ طبیب تھے۔ علامہ سمرقندی کی اسباب وعلامات پر آپ نے حاشیہ تحریر کیا ہے۔

ہوبقراطیس سے مراد البقراط یا بقراط ہے۔

یحییٰ بن صریح یہ یحییٰ نحوی کے نام سے مشہور ہیں۔ تاریخ الحکماء میں اکثر ان کا تذکرہ آتا ہے۔ کلیلہ دمنہ مشہور کتاب کا ترجمہ عربی سے فارسی میں اسی طبیب نے کیا تھا۔ جس پر یحییٰ بن خالد برمکی نے اس کو دس ہزار دینار انعام دئے تھے۔ لیکن بعض مورخین کا خیال ہے کہ اس کا ترجمہ سہل بن نوبخت نے کیا تھا۔

یحییٰ برمکی زاندان برامکہ میں سے ہے۔ خلیفہ مہدی و رشید کے زمانہ خلافت میں عہدۂ وزارت پر مامور رہا۔ اس کا زمانہ ۱۶۵ھ ہے۔

یونس عیسائی مذہب رکھتا تھا۔ ارسطو کی اکثر کتابوں کی شرح تحریر کی ہے۔ اس نے نفسانی، بدنی، خارجی سعادت کی تین قسمیں بتلائی ہیں۔

یہودی دیکھو ماسرجویہ

یوحنا پورا نام یوحنا بن ماسویہ ہے۔ پہلے ہارون رشید اور بعد میں مامون رشید کا طبیب خاص رہا۔ یوحنا خلیفہ متوکل کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس نے اکثر یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔ یہ تراجم ہارون الرشید کے ایماء سے کئے گئے تھے۔ اس کا سن وفات ۲۴۳ھ / ۸۵۷ء ہے۔

یوسف بغدادی آپ بغداد کے رہنے والے تھے۔ کتاب ادویہ مفردہ آپ کی نہایت مشہور تصنیف ہے۔ ۶۲۹ھ ہجری میں آپ نے وفات پائی۔

علاج الامراض میں حسب ذیل کتابوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ میں نے ان کتابوں کے متعلق تحقیق کی اور معلوم کیا۔ کہ ذکرشدہ کتابیں کن کن ہستیوں کی تحریر شدہ ہیں۔ ان میں سے اکثر مصنفین کا نام تو معلوم ہوگیا۔ لیکن بعض کتابوں کے مصنف کا پتہ نہیں چلا۔ ممکن ہے کہ آیندہ ایڈیشن تک بقیہ کتابوں کے مصنفین کا پتہ بھی چل جائے۔ اگر کسی صاحب کو مصنف کا نام معلوم ہو تو وہ براہ کرم دفتر کو مطلع فرمائیں۔ میں ممنون ہوں گا۔

وہ کتابیں جن کا حوالہ علاج الامراض میں دیا گیا ہے!

کتاب	کیفیت
ایلاقی	یہ معالجات کی کتاب ہے۔ اس کا مصنف سید عبداللہ محمد بن یوسف شرف الدین ہے۔
اکمل الصنائع	مصنف کا پتہ نہیں چلا۔
ابن بیطار	کتاب جامع از ابن بیطار آپ کا نام ضیاالدین عبداللہ بن احمد المالقی ہے۔ آپ کی وفات ۶۴۶ھ ہجری میں ہوئی۔
اختیارات بدیعی	از حکیم علی بن حسین انصاری المعروف بہ حاجی زین العطار، مرتبہ ۷۷۰ھ
انتخاب صاحب تحفہ	از حکیم مومن صاحب
بحر الجواہر	محمد بن یوسف الطبیب ہروی
بیاض علی اکبر خاں	از حکیم علی اکبر خاں
بیاض کلاں عم مرحوم بیاض خورد عم مرحوم	عم مرحوم سے مراد حکیم اجمل خاں اول ہیں۔ آپ نے دو بیاضیں تصنیف بنائی تھیں۔ بڑی بیاض میں
بیاض پدر حکیم کاظم علی خاں	مصنف کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ تدیم اطباء کے نسخے اور دوسرے طبیبوں کے بتلائے ہوئے مجربہ نسخے تحریر کرتے اور چھوٹی بیاض میں صرف اپنے تجربہ کئے ہوئے نسخے تحریر فرمائے تھے۔
ترویح الارواح	از علامہ مجندی
ترجمہ شاپور	مصنف کا پتہ نہ چلا
تذکرہ عبدوس	از عبدوس بغدادی طبیب خلیفہ معتضد
تحفۃ المومنین	از حکیم مومن خاں
ترجمہ ماہر	از حکیم ماہر صاحب
تذکرہ داؤد انطاکی	از داؤد انطاکی
تذکرۃ الکحالین	علی بن عیسیٰ کحال

کتاب	مصنف
جامع الضائع	ازحکیم کاظم علیخاں محمد شاہی
حاوی کبیر	ازمحمد ابن ذکریا رازی
خط علوی خاں صاحب	ازحکیم علوی خاں صاحب
خلاصۃ التجارب	ازحکیم میر بہاء الدولہ علویخاں
خط خانصاحب	پتہ نہیں چلا
خط اُستاد کے ماموں کا	نام کا پتہ نہیں چلا
دستور العلاج	ازحکیم سلطان علی خراسانی
ذخیرہ خوارزم شاہ	ازسید اسمٰعیل جرجانی
رسالہ مجربات	ازحکیم علی گیلانی
رسالہ	ازسلطان محمد مُراد
رسالۂ ذہبیہ	ازامام ہمام علی بن موسیٰ رضا علیہ التحیۃ والثناء
ریاضِ عالمگیری	مُصنف کا نام معلوم نہ ہوسکا
سدیدی	ازملا سدید گازرونی
شرح اسباب	ازملا نفیس کرمانی
شرح مفردات قانون	ازعلامہ علاءالدین قرشی
شرح گیلانی	ازعلامہ حکیم علی گیلانی۔
شفاءالاسقام	ازخضر بن علی
شاہی کتاب	مصنف کا پتہ نہیں چلا۔
صراح	ازابوالفضل جمال قرشی محمد بن خالد ادیب لغوی
طب سکندری	مصنف کا پتہ نہیں چلا۔
قرابادین جدامجد	ازحکیم واصل خاں صاحب مرحوم
قرابادین معصومی	ازحکیم معصوم علی صاحب
قرابادین شفائی	ازحکیم مظفر بن محمد الحسینی شفائی
قرابادین بقائی	ازحکیم ذکاءاللہ خاں
قرابادین علوی خاں	ازحکیم علوی خاں
قرابادین قانون	ازشیخ بوعلی سینا
قرابادین جلالی	ازحکیم جلال الدین امروہوی
قرابادین قلانسی	ازحکیم بدرالدین محمد بن بہرام بن محمد القلانسی۔

قرابادین نجیبی از علامہ نجیب الدین سمرقندی

قرابادین کوتوالی مصنف کا پتہ نہیں چلا

قانون از شیخ بوعلی سینا

قاموس از امام مجد الدین محمد بن یعقوب فیروزآبادی شیرازی

کتاب الخواص ارسطو

کتاب مالا یسع از یوسف بن اسمٰعیل خوئی المعروف بابن کبیر ۷۱۱ھ

کناش سکندر یعنی معدن الشفاء سکندرشاہی از حکیم بہوہ خاں

کتاب ارشاد از شیخ عبدالسلام بن عبدالرحمٰن اللخمی المعروف بابن مرجان متوفی ۵۳۶ھ

کتاب نورالعین اصل میں اس کتاب کا نام نورالعیون وجامع الفنون ہے۔ کتاب عزیز ابی الرجا کے لئے تحریر کی گئی تھی۔ اس میں دس مقالے ہیں۔ اور جالینوس۔ دیسقوریدوس، رازی، کامل الصناعہ قانون ابن زہرو زہراوی وغیرہ کے اقوال درج کئے گئے ہیں

کتاب شاہی پتہ نہیں چلا۔

کفایہ از حکیم منصور بن حکیم محمد یوسف

کامل الصناعہ از علی بن عباس مجوسی

گنج بادآورد مصنف کا پتہ نہیں چلا

مائتہ مسیحی از ابوسہل مسیحی

منہاج الادویہ از ابن جزلہ

میزان الطبائع مصنف کا پتہ نہیں چلا

مجموعہ حکیم الملک از حکیم الملک اردستانی

مفرح النفس از شیخ مجد الدین عبدالوہاب بن احمد بن سحنون دمشقی۔

معالجات بقراطی از طبری

منہاج الدکان از شیخ حاذق ابی المنی بن ابی نصر بن حفاظ معروف بالکوہین العطار اسرائیلی ہارونی

مائتہ مسیحی ابوسہیل مسیحی

مجربات مرکبات شاہی مصنف کا پتہ نہیں چلا۔

مجربات طبری از ابوالحسن طبری

نشاط وانبساط مصنف کا پتہ نہیں چلا۔

حکیم شریف خاں صاحب نے بعض مرکبات کے نام دو دو یا اُس سے زیادہ بھی تحریر کئے ہیں۔ میں نے اُن ناموں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیدیا ہے۔ مگر پہلا نام وہی ہے جو عنوان کے طور پر ابتداء میں تحریر کیا گیا ہے۔ لہذا اُسی نام سے کتاب مذکور میں تلاش کرنا چاہیئے۔

آبزن دیگر	خون بندکرنیوالا آبزن
اثاناسیا	دواء الذئب ۔ دواء الماغر
اسود سلیم	اصفر سلیم
اقرتومعما	اذرمعما
برودرمان	برود قاسمی یا برود نقاشین
بخور	قرص راتینج
پٹی ہندی	عمل ہندی
تریاق اربعہ	تریاق صغیر
تریاق درع الصحت	نسخۃ المیت
تریاق ثمانیہ	تریاق صغیر
تریاق سرطان	دواء السرطان
جوارش عسل بلادر	جوارش حبۃ الخضراء
جوارش کندر	جوارش ایآب
جوارش متوکل	جوارش سلمویہ
حبِ ترش	حبِ کبریت
حبِ حلتیت	حب ہینگ
حبِ سورنجان کبیر	حب مقیم الزمن
حبِ دیگر	حب میفنخج
حبِ کوچک	حب چرس
حبِ دیگر	پنڈی
حلواء	حلوائے سپاری پاگ
حلواء فرنگ	حلوائے شیر فرنگ

حلواء لوز	لوزینہ
حب توقایا	حب جالینوس
حب	حبِ گل پستہ
دیگ بردیگ	مرگ موش عملی
دواء دیگر	سفوف سمنہ
دواء دیگر	معتصمی
دواء الکبریت	تریاق معدہ
روغن علقم	روغن حنظل روغن قثاء الحمار
روغنِ ثوم	دہن الراہب
روغنِ نخل	روغنِ چیونٹی
روغنِ زعفران	روغنِ خلوق
روغنِ آجر	دہن المبارک
روغن مبارک	دہن اللقوہ
سفوف حبابی	سفوف آلبتمنی سفوف قاقلہ
سفوف ملح منسخہ شیخ الرئیس	سفوف نمک شیخ الرئیس
سفوف لونگا	سفوف چورن
سفوف دیگر	سفوف چوب گز
سفوف اسوقہ	اقمحۃ الاسوق قیمحۃ الاسوقہ
سفرجلی تالبتانی	جوارش سفرجل بارد

سوط دیگر	حب السعوط	مفرح یاقوتی معتدل	مفرح یاقوتی مائل بہ برودت
سفوف لاجورد	سفوف مبارک	معجون ستسلاو	معجون نقرہ
سنون	سنون پوست منیلاں	مفرح کبیر	یاقوتی لنا
سنون	سنون تمباکو	معجون فلاسفہ	مادۃ الحیوٰۃ
سنون	مستی	ماء الہند بادیابس	چلپیدہ کاسنی
سنون مستی سرخ	ڈانک	مطبوخ	دھنیا پاچک
شربت گڑھل	شراب الصالحین	مرہم باسلیقون	مرہم ارلوبہ
شموم	غالیہ	مرہم رسل	مرہم عیسیٰ ، مرہم سلیخہ
شیاف حلتیت	دواء تنقل	مرہم دیگر	تیر دطی
ضماد دیگر	ضماد جالینوس	معجون لنا	اکسیر البدن
طلاء دیگر	پٹی فراسیس / پٹی فرنگی	ماء القراطن	ماء العسل
طلاء	طلاء زرد	معجون اذراقی	مبدل المزاج
عرق گوگرد	ماء العروس	مخلص اکبر	سوطیر
عرق گوگرد	تیزاب گندھک		
قرص گل	گلِ دبید الورد		

فہرست اوزان

یونانی وزن

ابریق	ایک سیر ایک تولہ چار ماشہ
ابولات	۲½ ماشہ
ابولو	۶¾ رتی
ابونس	۶ رتی
آثار	ایک سیر
آثار تیل کے لئے	۱۴۳ تولہ ۳ ماشہ
اخلاط شراب کے لئے	۳۷۹ تولہ ۲ ماشہ
اخلاط شہد کے لئے	۹۰۶ تولہ میں ۶ رتی کم
ارزہ	۲ رائی
اسکرجہ صغیرہ	۸¼ تولہ
اسکرجہ کبیرہ	۲۴ تولہ
استار	۲۰¼ ماشہ
اطرتوش	۳¾ تولہ
اطالیطون	ایک من گیارہ سیر چار تولہ
اکسونافن	۷ تولہ
اون	۲¾ تولہ
اوقیہ	۲ تولہ آٹھ ماشہ
ایات عسل	ایک سیر اکیس تولہ آٹھ ماشہ
ایات دہن	۱۶ تولہ
باقلا	ڈیڑھ ماشہ
باقلات اسکندریہ	دو ماشہ ¼۴ رتی

باقلات مصریہ	۳ ماشہ ۳ رتی
باقلات یونانیہ	۱ ماشہ ¼۵ رتی
برنج	ایک چاول
بندقہ	¼۳ ماشہ یا ½۴ ماشہ
بندقہ عربی	۴ ماشہ ۴ رتی
بہلولی	۹ ماشہ
بُنْ	دو تولہ گیارہ ماشہ
پنج ثار	۶ تولہ ۳ ماشہ
پاؤ	۲۰ تولہ
تبار شرعی	۴ ماشہ ۴ رتی
ترمس	چار رتی
ترمسہ	½۴ رتی
تولہ	۱۲ ماشہ
ثمن ثار یا آدھ پاؤ	۱۰ تولہ
ثار	ایک سیر
جو	چار چاول یا ایک جو
جوزہ عربی	۱ تولہ ۹ ماشہ
جوزہ مکیہ	۱ تولہ ۹ ماشہ

جوزہ بطیہ	۴ ماشہ ۴ رتی
جوسقا	ایک سیر ۵۳ تولہ ۶ رتی
چھٹانک	۵ تولہ
چاول	ایک چاول
چوزہ	دو تولہ ۶ ماشہ
حبہ	ایک رتی
حزمہ	۱½ تولہ
حمصہ	۴¼ جو
حزمہ لطیفہ	دس ماشہ
حفنہ	مٹھی بھر
خردلہ	ایک دانہ رائی
خزمہ	ایک چٹکی
خرنوب	۲¼ رتی
خرنوبہ شامی	۲¼ رتی
دام عالمگیری	چودہ ماشہ
دام خام	ایک تولہ ۲ ماشہ
دام پختہ	ایک تولہ ۹ ماشہ
دانگ	۳¾ رتی
دانق	۳¾ رتی یا ۴ رتی
درم	۳½ ماشہ
درمی	۴¼ ماشہ
درہم عربی	۳¼ ماشہ
درغازی	ایک تولہ ۴ ماشہ

دونیم تاز	۳ تولہ ۱½ ماشہ
دورق	۳ سیر ۳۲ تولہ
دہ نارسی	۲½ تولہ
دمڑی	۲¼ ماشہ یا ۳ ماشہ
دام شاہجہانی	
دولیت وپنجاہ درم	۷۶ تولہ
ذرہ	کرن آفتاب
رتی	ایک سرخ یا ۸ چاول یا دو جو
رطل	ایک ماشہ کم ۳۸ تولہ
روپیہ	ایک تولہ
رطل بغدادی	
سامونا	۶¾ رتی
سرخ	ایک رتی
سکرجہ	۹ تولہ
سکرہ	۸¼ تولہ
سوتس	ایک سیر ۴۵ تولہ
سیر انگریزی	۸۰ تولہ
سیر ہندی	۶۴ تولہ
سیر طبی	ایک تولہ ۸ ماشہ
سیر اکبری / سیر اکبر شاہی	۵۲½ تولہ
سیر شاہی	ایک تولہ ۹ ماشہ
سیر عالمگیری	۷۷ تولہ
سیر فرخ شاہی	۸۴ تولہ

ستیہ	۱۲ تولہ ۸ ماشہ
سیر شاہجہانی	۷۰ تولہ یا ۱۵ تولہ
سہ چہاریک	۳۲ تولہ
سیر جہانگیری	
شارک	ایک چھٹانک
شعیرہ	۲ چاول
صاع	۲ سیر ۲ تولہ ۸ ماشہ
صدفہ	۱۵ تولہ ۲¾ ماشہ
صدفہ صغیرہ	دس ماشہ
صدفہ کبیرہ	ایک تولہ ۹ ماشہ
طاقہ	ایک مٹھا یا ایک گڈی
طسوج	۱½ رتی
غازیگی	۸ ماشہ
غازبگی	۸ ماشہ
فرق	۷ سیر
فل	۴ تولہ
فلس	۲۴ تولہ
فلنجار	۳½ ماشہ
فوبایوس	۳ ماشہ
قسط رومی	۵۰ تولہ
قسط انطالیقی	ڈیڑھ ماشہ کم ۷۵ تولہ

قطیرہ عربی	۱۲ ذرہ (شعاع کرن)
قفیز عربی	۲۵ من
قلہ عربی	ایک تولہ ۹ ماشہ
قنطار	۳ سیر ۴ تولہ
قواسوس	۲ تولہ
قوطول	۱۷½ تولہ
قولون	۲۲½ تولہ
قوائوس	۷½ تولہ
قوطیل	۲۴ تولہ
قیراط	۲¼ رتی یا ۲ رتی
قسط سادہ	۸۰ تولہ
قسط شہد	آدھ سیر
کُر	۳۰۰۰ من
کرسنہ	۱۰½ رتی
کزمہ	۱۰½ رتی۔ بعض کے نزدیک ۲۷ ماشہ
کسومانی	۱۸ رتی
کف	۲ تولہ
کفدست	۲ تولہ
کنواں (بہاری)	۵ تولہ
کوب	ایک سیر ۳۳ تولہ ۹ ماشہ
کور	۳¾ سیر
کیلہ	ایک سیر ۷½ تولہ
کیلچہ	ایک من ۱۴ چھٹانک
کفگیر	ایک لٹھا یا ایک گڈی
کیل	ایک سیر ۷¼ تولہ

ماشہ	۸ رتی
ماطل	۵ تولہ
مٹر	مٹر کا ایک دانہ
مثقال	½۴ ماشہ
مثقال صیرفی	۴ ماشہ
مثقال یونانی	دو ماشہ ¾ ۵ رتی
〃	۴۰ تولہ ۸ ماشہ
مسطرون صغیر	۲ تولہ
مسطرون کبیر	½۷ تولہ
مکوک	۳ من ۲ سیر ۵۰ تولہ یا چار سیر
	۵ چھٹانک
ملعقہ	شہد سے ½۱ تولہ، خشک دوا
	½۴ ماشہ
منا عربی	۴۰ تولہ آٹھ ماشہ
من عربی	۴۰ تولہ ۸ ماشہ
من طبی	۸۶ تولہ یا ۸۰ تولہ
من شاہی	۲۵۴ تولہ۔ یا ایک سیر چھ
	چھٹانک ½۲ تولہ
من اسکندرانی	۸۰ تولہ
من انطالیقی	۳۴ تولہ
من رومی	۵۳ تولہ
من مصری	۳۴ تولہ
من ملکی	۷۶ تولہ
من بزرگ	۲۴ من ۲۱ سیر

من تبریزی	۲۲۵ تولہ
من عالمگیری	۴۰ سیر
من مروجہ یا انگریزی	۴۰ سیر
مہر	۹ ماشہ ۲ رتی
من طبی صغیر	۸۰ تولہ
معادف	
من شاہجہانی	
من جہانگیری	

ناطل		۳ تولہ
ناطیل		۳ تولہ
نسطون صغیر	غالباً یہ وزن	۸ تولہ
نسطون کبیر	اثاہی (رضوان)	½۲ تولہ
نیقر		۱۰ رتی
نوات		ایک تولہ ½۱ ماشہ
نیاطیل کبیر		۲ تولہ

وقیہ	۲ تولہ ۸ ماشہ

ہوطل	½۷ تولہ

یکچہاریک	۱۰ تولہ ۲ ماشہ
یکان تولہ	۱ تولہ

ویدک اوزان

نام	وزن
آڈھک	۳ سیر ۱۶ تولہ
ارمن	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
اردھ شراؤ	۱۶ تولہ
اردھ پل	۲ تولہ
اشٹی بکا	۲ تولہ
اشٹ مان	۱۶ تولہ
اشٹ پل	۳۲ تولہ
اکش	۱ تولہ
آمر	۴ تولہ
انجلی	۱۶ تولہ
آن مان	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
اودمبر	۱ تولہ

نام	وزن
باہ	ایک من ۱۱ سیر ۱۶ تولہ
ٹنک	۶ ماشہ
بڈال	۱ تولہ
بلو	۴ تولہ
بنشی	شعاعِ آفتاب کا ایک ذرّہ
بھابسن	۳ سیر ۱۶ تولہ
بھار	۲½ من

نام	وزن
پانی نانک	۱ تولہ
پانی تل	۱ تولہ
پچو	۱ تولہ
پدک	۱ تولہ
پرمانو	شعاعِ آفتاب کے ایک ذرّہ کا تیسواں حصّہ۔
پرکنجہ	۴ تولہ
پرستی	۸ تولہ
پرسرت	۸ تولہ
پرستھ	۶۴ تولہ
پل	۰۴ تولہ یا ۰۴ ماشہ
پیسہ انگریزی	۶ ماشہ
پیسہ گورکھپوری	۱ تولہ
پیسہ منصوری	۱ تولہ

نام	وزن
تلا	پانچ سیر
تن دک	۱ تولہ
ٹانک	۴ ماشہ
ٹنک	۴ ماشہ

نام	وزن
چترتھی کا	۴ تولہ
چتوشٹشٹی پل	۳ سیر ۱۶ تولہ
چنا	چنے کا دانہ یا اُس کے برابر
چونسٹھ سراؤ	۲۵ سیر ۴۸ تولہ

چھودر	۶ ماشہ
درنگ شن	۶ ماشہ
دردن	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
درونی	ایک من ۱۱ سیر ۱۶ تولہ
دھانک	۶ رتی
دھرن	۳ ماشہ
راجکا	ایک غلّہ کا دانہ
رائی	رائی کا دانہ
راشی	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
رتی	۸ چاول
شبرن	۱ تولہ
سرشپ	سرسوں کا دانہ
سرسوں	سرسوں کے دانہ کے برابر
سورپ	۲۵ سیر ۴۸ تولہ
شان	۳ ماشہ
شراؤ	۳۲ تولہ
شکتی	۲ تولہ
کانس پاتر	۳ سیر ۱۶ تولہ
کرش	۱ تولہ
کڑو	۱۶ تولہ
کرمدھیہ	۱ تولہ
کنچت پانی	۱ تولہ

کول	۶ ماشہ
کول بٹ	۶ ماشہ
کول گرہ	۱ تولہ
کمبھ	۲۵ سیر ۴۸ تولہ
کھوڑشی کا	۱ تولہ
کھوڑشی	۴ تولہ
کلش	۱۲ سیر ۴۰ تولہ
کھاری	۵ من ۴ سیر ۶۴ تولہ
گدیاں	۶ ماشہ
گنجا	۱ رتی
گونی	۱ من ۱۱ سیر ۱۶ تولہ
گیٹ	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
گیونچھی	۱ رتی
ماکھ	۶ رتی
ماش	۶ رتی
مانی کا	۳۲ تولہ
مری چی	شعاع آفتاب کے ۶ ذرہ
مشٹی ماتر	۴ تولہ
نشک	۳ ماشہ
نل ون	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
ہنس پد	۱ تولہ
ہیم	۶ رتی

انگریزی اوزان

اسکروپل	ایک ماشہ ۱½ رتی
اونس	۲ تولہ ۸ ماشہ
پائنٹ	۵۳ تولہ
پونڈ	۴۰ تولہ
ٹمبلر فل	۴ چھٹانک. پانی کا گلاس
ٹیبل اسپون فل	۱½ تولہ کا چمچہ
ٹی کپ فل	۲ چھٹانک چاو کی پیالی
ڈرام	۲¾ ماشہ. سیال چیز کے ۶۰ قطرے

ڈیزرٹ اسپون فل	معمولی چمچہ ۸ ماشہ کا
فلوئیڈ اونس	۲ تولہ ۸ ماشہ
فلوئیڈ ڈرام	۴ ماشہ
کوارٹ	ایک سیر ۲۰ تولہ
کوارٹر	۱۴ سیر
گرین	۴ چاول. نصف رتی
گیلن	پانچ سیر
وائن گلاس فل	شراب کا گلاس ۱ چھٹانک
ہنڈرویٹ	ایک من سولہ سیر

علاج الامراض میں شریف خاں صاحب نے حسب ذیل دوائیں استعمال کی ہیں۔

الف

ابہل ۔ آب بیب ۔ آب بہی ۔ ابابیل کی راکھ ۔ اتیس ۔ اترج کاگودا ۔ اجوائن ۔ اخروٹ کا گوند ۔ اذخر کی ۔ اذخر کا گوند ۔ آردجو ارنڈ کے بیج ۔ ارجن ۔ اردسن دانہ ۔ ارنی ۔ اروسہ ۔ اسارون اسقولوقندریون ۔ اسپغول ۔ اسپند ۔ اسطوخودوس ۔ اسفنج اسراش ۔ اشق ۔ انٹ برگ ۔ اشنتہ کیل ۔ اصل السوس افیون ۔ افتیمون ۔ افسنتین ۔ افرودیجان ۔ اقاقیا ۔ السی ۔ آلو بخارا ۔ الائچی کلاں ۔ آلو بخارا کا گوند ۔ املی ۔ آملہ ۔ انیسون انجدان رومی ۔ انجیر ۔ انگور خام ۔ انار کا لکل ۔ انڈے کی زردی انار کلی ۔ انار دانہ ۔ انزروت ۔ اونٹ کی مینگنی ۔ اونٹ کا کوہان اونٹ کٹارا ۔ ایلوا ۔ ایارج فیقرا ۔

(ب)

بادیان ۔ بارتنگ ۔ بادام کا گوند ۔ بادام تلخ ۔ بادام شیریں بانس کا کوئلہ ۔ باد آورد ۔ بابونہ ۔ باقلا کا آٹا ۔ بارہ سنگے کا سینگ ببول کی پھلی ۔ بجردتی ۔ بیج ۔ بچھو کی راکھ ۔ بخور مریم ۔ بدبارا برگ سداب ۔ برگ حب الآس ۔ برگ چقندر ۔ برگ بھنگ بہروزہ ۔ برنجاسف ۔ برگ کرم کلہ ۔ برگ غار ۔ برگ کنیر برادہ شیشم ۔ برادہ آبنوس ۔ برادہ تانبہ ۔ برگ علیق برگ مہندی برنبھی ۔ بزرالبنج ۔ بسفائج ۔ بسباسہ ۔ بسد ۔ بط کی چربی بکری کے گردے کی چربی ۔ بلوط ۔ بندال ۔ بنفشہ ۔ بورق ۔ بوشش دربندی ۔ بھلانوہ ۔ بھوسی ۔ بھیڑ کا سکہ ۔ بھنگ کے بیج بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ بھنگرہ ۔ بہدانہ ۔ بیخ کرفس بیخ بادیان ۔ بیخ کرم کلہ ۔ بیخ خطمی ۔ بیخ غافث ۔ بیخ کاسنی بیخ حرمل ۔ بیخ حنظل ۔ بیخ سوسن ۔ بیخ انجدان ۔ بیخ اذخر بیخ کاکنج ۔ بیخ جاوشیر ۔ بیخ نرگس ۔ بیخ ہمہ ۔ بیخ لفاح ۔ بید کے پتے ۔ بید کی شاخیں ۔ بیلگری شیریں ۔ بیر کا آملا ۔

(پ)

پارہ ۔ پاپڑی لون ۔ پاخانہ کتے کا ۔ پاخانہ مرغ کا ۔ پاخانہ ابابیل کا ۔ پتہ سیاہ گدھ ۔ پتہ بکری ۔ پتہ رو مچھلی ۔ پتہ باز پتہ چکور ۔ پتہ پہاڑی بکرا ۔ پتہ عقاب ۔ پتہ باشہ ۔ پتہ لقلق ۔ پتہ بھیڑیا ۔ پتہ خرگوش ۔ پتہ سور ۔ پتہ لومڑی ۔ پتہ گھونگھا ۔ پتہ ہرن ۔ پتہ شیر ۔ پتہ مرغ ۔ پتہ شکاری کتا ۔ پتہ چیل ۔ پتہ تیتر پرسیاوشاں ۔ پستہ ۔ پنیر مایہ خرگوش ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۔ پودینہ ۔ پوست بیرون پستہ ۔ پوست حنظل ۔ پھٹکری اجود ۔ پیاز ۔ پیاز دشتی ۔ پیپل ۔

(ت)

تالمکھانہ ۔ تانبے کا میل ۔ بیج ۔ تخم کاسنی ۔ تخم لکڑی ۔ تخم کھیرا ۔ تخم خرفہ ۔ تخم کرفس ۔ تخم کشوث ۔ تخم کدو شیریں ۔ تخم کاہو ۔ تخم سویہ ۔ تخم سنبھالو ۔ تخم بتھوا ۔ تخم مولی ۔ تخم سداب تخم خطمی ۔ تخم خبازی ۔ تخم کنوچہ ۔ تخم حماض ۔ تخم ریحان تخم گندنا ۔ تخم خشخاش ۔ تخم شلغم بری ۔ تخم خربزہ ۔ تخم اٹنگن تخم گاجر ۔ تخم اسپست ۔ تخم کرم کلہ ۔ تخم ہلیون ۔ تخم پیاز تخم کرڈ ۔ تخم کنوچہ ۔ تخم سراہی ۔ تخم سردالی ۔ تخم گاجر جنگلی تخم جرجیر ۔ تربد ۔ ترنجبین ۔ ترمس ۔ ترنجان ۔ تل کا تیل ۔ توتیا ۔ تودری سفید ۔ تودری زرد ۔ تودری سرخ ۔ تواکھیر ۔ تیزبل ۔ تیزپات ۔

(ث)

ثعلب مصری ۔

(ج)

جھاڈی شاخیں ۔ جاؤشیر ۔ جبلہنگ (جنگلی تلسی) جنطیانا ۔ جندبیدستر ۔ جوالسہ ۔ جولاپا ۔ جواکھار ۔ جوزالسرو ۔ جوز بوا ۔ جَو ۔ جوہ تندخوشبو ۔

(چ)

چاول ۔ چاندی ۔ چاندی کامیل ۔ چترک ۔ چرندی ۔ چرونجی کامغز ۔ چرائتہ ۔ چکی کاغبار ۔ چلغوزہ ۔ چلہ داغ ۔ چمگادڑ کی راکھ چنے کاآٹا ۔ چونا ۔ چوہے کی مینگنی ۔ چھڑیلہ ۔ چھالیاں ۔ چھوہارے کی گٹھلی ۔ چھلکا ریٹھا ۔ چھاچھ ۔

(ح)

حاشا ۔ حب الآس ۔ حب البان ۔ حب الغار ۔ حب بلسان حب النیل ۔ حب المحلب ۔ حب القلقل ۔ حبۃ الخضراء ۔ حب الآس کی شاخیں ۔ حجرالیہود ۔ حجرالمسن ۔ حجرارمنی ۔ حرف سبز ۔ حُسن یوسف ۔ حماما ۔

(خ)

خرما ۔ خرلاب ۔ خرارہ ۔ خرگوش کی اون ۔ خزم گیاہ (سن) خولنجان ۔

(د)

دارچینی ۔ دردیج عقربی ۔ درخت فراش ۔ درمنہ ۔ دلاجین دھانگے ۔ دودتو ۔ دہی ۔

(ر)

رائی ۔ رائک ۔ راسن ۔ رانگ کاکشتہ ۔ رام تلسی ۔ رب السوس ۔ رسوت ۔ روغن گل ۔ روغن چنبیلی ۔ روغن آس روغن قسط ۔ روغن سنبل ۔ روغن بلسان ۔ روغن ناردین روغن سوبہ ۔ روغن نرگس ۔ روغن بابونہ ۔ روغن زیتون ۔ روسنج ۔ روپ رس ۔ ریوند ۔ ریشم

(ز)

زباد ۔ زرشک ۔ زراوندطویل ۔ زراوندگول ۔ زردی بیضہ مرغ زرورد ۔ زعفران ۔ زفت رومی ۔ زنجبیل ۔ زنگار ۔ زوفاخشک زیرہ ۔

(س)

سانپ کی کینچلی ۔ سپستان ۔ ستو ۔ سداب ۔ سرطان بحری سرد کا بھیل ۔ سرکہ کی تلچھٹ ۔ سُرمہ ۔ سعد کوفی ۔ سفیدہ رانگ سقمونیا ۔ سکنجبین ۔ سندرس ۔ سماق ۔ ساق الدباغین ۔ سمارغ سمندرجھاگ ۔ سمقوطن ۔ سنبل رومی ۔ سندروس ۔ سنبل الطیب سنگ سرماہی ۔ سورنجان ۔ سہاگہ ۔ سیپ ۔ سیسہ جلاہوا ۔

(ش)

شاہترہ ۔ شادنج ۔ شراب ۔ شاہ زیرہ ۔ شاہ بلوط ۔ شبرم شبیبی ۔ تخم حنظل ۔ شکر سُرخ ۔ شگوفہ اذخر ۔ شہد ۔ شہتوت ۔

(ص)

صمغ عربی ۔ صعتر ۔ صندل سُرخ ۔ صنوبر کاگوند ۔ صندل سفید

(ط)

طباشیر ۔ طین رومی ۔

ع

عاقرقرحا ۔ عرطنیثا ۔ عصارہ افسنتین ۔ عصارہ زرشک عصارہ غافث ۔ عصارہ ریوند ۔ عصارہ بندال ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ عصارہ آملہ ۔ عصارہ خرباد ۔ عصارہ سداب عصارہ حنظل ۔ عصارہ کاہو ۔ عصارہ یبروج ۔ عصارہ توت عصارہ سماق ۔ علک الانباط ۔ عنبراشہب ۔ عناب ۔ عود ترش ۔ عوسج ۔ عورت کا دودھ ۔

غ

غافث ۔ غاغاطیس ۔ غاریقون ۔

ف

فادزہر معدنی ۔ فادزہر حیوانی ۔ فرفیون ۔ فربیون ۔

ق

قسط شیریں ۔ قسط تلخ ۔ قشار کندر ۔ قطران ۔ قلقند قلفونیا ۔ قند سفید ۔ قنطوریون دقیق ۔ قومور ۔ قیر ۔

ک

کالی زیری ۔ کانچ ۔ کافور ۔ کاشم ۔ کانچ کا دھواں ۔ کانچ جلاہوا ۔ کاغذ جلاہوا ۔ کاسنی کا پانی ۔ کاہو کا پانی ۔ کائی ۔ کبابہ کبر کا پھل ۔ کبر کے پتے ۔ کتیرا ۔ کتھ ۔ کٹکی سفید ۔ کٹکی سیاہ ۔ کچیہ ۔ کرم کلہ ۔ کرنس ۔ کرم کے زرداد ۔ کردیا ۔ کڑوا ۔ کٹوول ۔ کزمازج ۔ کسم ۔ کسیلا ۔ کسیس ۔ کشتہ تانبہ ۔ کلونجی ۔ کلنگ کا پتہ ۔ کماذریوس ۔ کمیلہ ۔ کندر ۔ کنکری ۔ کنکر زرد ۔ کنکول کوت ۔ کہرباد ۔ کہربامٹی ۔

گ

گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا ۔ گائے کا گھی ۔ گدھی کا دودھ ۔ گائے کا گوبر ۔ گائے کا پتہ ۔ گلِ سُرخ ۔ گل روی گل ارمنی ۔ گلنار ۔ گل توری ۔ گل کیلی ۔ گل تیرسی ۔ گوگل ۔ گوہ کی مینگنی ۔ گیہوں کا آٹا ۔

ل

لاکھ دھلی ہوئی ۔ لادن ۔ لال ساگ ۔ لعبہ بربری ۔ لعاب میتھی ۔ لسل ۔ لونگ ۔ لومڑی کا پھیپھڑہ ۔

م

مائین ۔ ماءالجبن ۔ مازو ۔ مارچوبہ ۔ ماذریون ۔ ماہی گیری مامیراں ۔ مایتا ۔ مجیٹھ ۔ مچھلی ۔ مرچ سیاہ ۔ مرچ سفید ۔ مرکی مرغابی کی چربی ۔ مرغ کی چربی ۔ مُردار سنگ ۔ مسور ۔ مسور کا ستو ۔ مُشک ۔ مشکطرامشیع ۔ مصطگی ۔ مصری ۔ مغز تخم قرطم ۔ مغز نارجیل ۔ مغز فندق ۔ مغز املتاس ۔ مقل ۔ مکڑی کا جالہ ۔ مکوہ خشک ۔ مویزج ۔ مویز منقی ۔ موم سفید ۔ مورہا ۔ مین پھل ۔ میفنج ۔ میدہ لکڑی ۔ میدہ کی روٹی ۔ میعہ سائلہ ۔ میعہ یابسہ

ن

ناخونہ ۔ ناگیسر ۔ نتربالا ۔ نرکچور ۔ نشاستہ ۔ نطرون ۔ نکچھکنی ۔ نکہہ ۔ نمک کالا ۔ نمک سانبھر ۔ نمک اندرانی ۔ نمک سیندھا ۔ نوشادر ۔ نول درخت بڑہ ۔

و

وردین ۔

ہ

ہالون ۔ ہڑتال سُرخ ۔ ہڑتال گئودنتی ۔ ہلیلہ زرد ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ کی گٹھلی ۔ ہلدی ۔ ہینگ ۔

ی

یاقوت زرد ۔ یاقوت سُرخ ۔ یاقوت کبود ۔

فہرست حل ادویہ علاج الامراض

ابرک محلوب سے وہ ابرک مراد ہے۔ جو پوٹلی میں باندھ کر برابر پانی ڈالتے رہنے سے دھویا جاوے ۔ حتی کہ ابرک پوٹلی سے نکل کر پانی میں شریک ہو جائے۔ اس پانی کو نتھار کر پھینک دیا جائے۔ اور تہ نشین ابرک کو حاصل کر لیا جائے۔

ابرادجند اس میں پرچنڈہ ہے۔ پرچنڈہ کنیر کو کہتے ہیں

آب کستہ چولائی کا پانی

آب زرشک زرشک کا شیرہ یا جوشاندہ۔

ابوالعیاش عضو تناسل۔

آب طلع خرما چھوہارے کے شگوفہ کا پانی۔

ارنی اسی نام سے مشہور ہے۔ ہندوستان میں کافی پیدا ہوتی ہے۔

ارزن چینا۔ بڑی مال کنگنی۔

ارجن دیدک دوا ہے۔ اسی نام سے عام طور پر دیدک دواخانوں میں ملتی ہے۔

اردسن دانہ اہیل

ارضہ دیمک

اراک پیلو کا درخت۔ جس سے مسواک بنائی جاتی ہے۔

آزاد درخت درخت بکائن۔

اسقولوقندریون میبلون۔ گیاہ جالینوس۔ زنگی دارو

اسراش سریش۔

اسقوردیون جنگلی لہسن

اسرنج سیندور۔

استہ چھوہارے کی گٹھلی

اسفیوش اسپغول

استر خچر

اشنہ چھڑیلہ

آش بچکال جندبیدستر

آشٹ برگ اس سے آٹھ دوائیں مراد ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔
جیوک رشبھک میدہ مہامیدہ کاکولی شیر کاکولی ردھی بردھی۔ ان آٹھوں چیزوں کا فوٹو ہمالیہ ڈرگ کمپنی نے دیا ہے۔ لیکن دید حضرات کے نزدیک یہ چیزیں صحیح نہیں۔

اشترخار اونٹ کٹارا

اشتہ کیل تلچھٹ شراب

اشک اشق

اصطرک میعہ یا لبسہ۔ زیتون کا گوند۔

اطریلیلال مسی گھاس کا گ جنگلی

اظفار الطیب نکھ۔ ناخن بریاں۔ ناخن پریاں۔ ناخن صنڈ

افرودیکان گل تبری

افلنجہ پُول پری بیگو۔ ویدک دواد ہے۔ جو رائی کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اور پری بیگو کے نام سے ویدک دواخانوں میں ملتی ہے۔

اقلیما د فضّہ چاندی کا میل

اقلیمیا د طلاد سونا مکھی۔ سونے کا میل

اکتمکت کرنجوہ

اکسیر چھڑیلہ

اکسیر آسمانی بھنگ۔

انجبرہ تخم اٹنگن

انجگک تخم ترطم۔ تخم کڑ

آہک جیسن خاص قسم کے پتھر کا چونہ

باشق بیٹی۔ باز کی قسم ہے۔ پرندہ ہے۔

بادرنگ کھیرا

بارہی اصل میں بہاری ہے۔ کچنال کو کہتے ہیں۔

بجردنتی اسی نام سے مشہور ہے۔ ویدک دواخانوں میں یا بوٹی والوں کے پاس ملتی ہے۔

بجبیار ایک ہندوستانی درخت ہے۔ جو دکھن و مالوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اس کی لکڑی کو عمارت کے کام میں لاتے ہیں۔

بجورہ لیموں کی ایک قسم ہے۔

بخور مریم پنجہ مریم

بدھارا ویدک دوا ہے سنسکرت میں وردہ دارگ کہتے ہیں۔

برگ اصف کیرے پتے یا کبر کا میں

برجن اصل میں برجین ہے۔ زقوم یعنی تھوہڑ کی اقسام میں سے ہے۔ غالباً ناگ پھنی۔

برہمی برہمی بوٹی۔

برگ سدر بیری کے پتے۔

برنج سرخ لال چاول۔ ساٹھی کے بغیر چھڑے ہوئے چاول

بردی پٹیری۔ ایک قسم کی گھاس ہے جس سے پرانے زمانہ میں مصر کے اندر کاغذ بنائے جاتے تھے۔ اسی گھاس سے ہندوستان میں چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔

برشعثاء براد الساعثہ۔ فوراً آرام دینے والا۔

بزرالقطف بتھوے کے بیج

بزباز جوتری۔

بزرالورد گلاب زیرہ۔ تخم گلاب

بڑہ بائی دیسی بڑے۔

بستان افروز کلغہ

بُسر گدرے چھوہارے۔

بصل الفار نرگس کی جڑ۔

بعرالضب گوہ کی مینگنی

بقلہ ساگ خرفہ

بقم پتنگ کی لکڑی

بل شیریں بیلگری

بلغار گلا ہوا چمڑہ۔ بودار چمڑہ

بلح چھوہارے کی ایک قسم ہے۔

بنگو اسپغول

بندق ریٹھا۔

بورہ بوتہ پاپڑی نمک۔ سوناروں کی کٹھالی کا سوہاگہ

بوشش دربندی مقام دربند کی گھاس کی ٹکیاں ہیں۔ اس کا بدل رب کاسنی رب مکوہ۔ اور رسوت ہے۔

بورہ سُرخ بورہ ارمنی

بورق پاپڑی نمک

بوئیدار چرم بدبودار جلاہوا۔ جلا ہوا چمڑہ

بوئی مادران برنجاسف۔

بھاتہ دینا دواسازی کی اصطلاح ہے جیسیں گڑ کے ساتھ دوسری دوائیں شریک کرکے شراب تیار کرنے والے مٹکوں میں بھر کر دبا دیا جاتا ہے۔

بھول فرنگی اصل میں پھول پری نیگو ہے۔ ویدک دوا ہے۔

بہپھلی بھوں پھلی

بھکرمول پوکھرمول۔

بھوڈل کشتہ ایک قسم کا کشتہ ہے۔

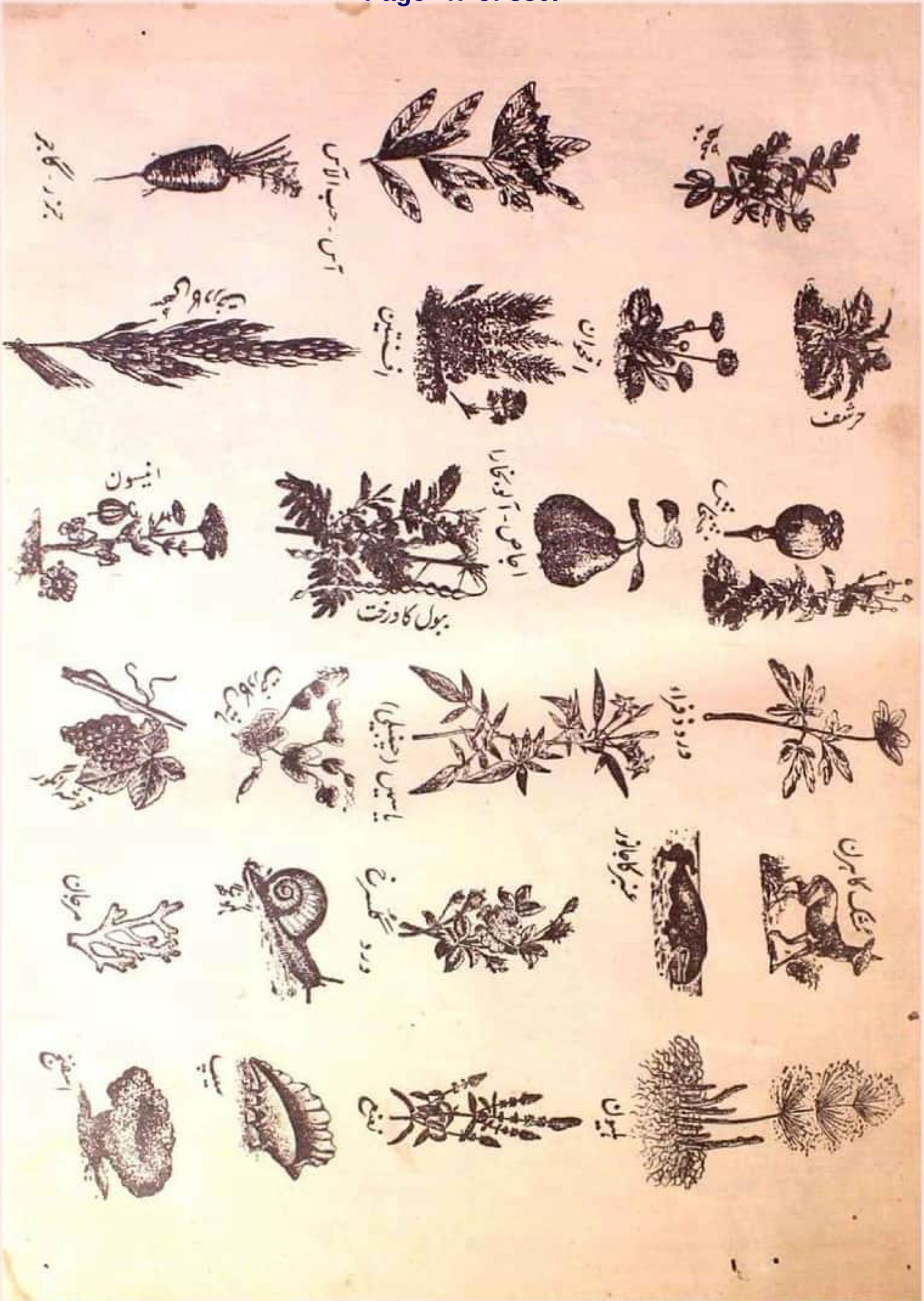
بہلہ ابریشم کویہ ابریشم۔

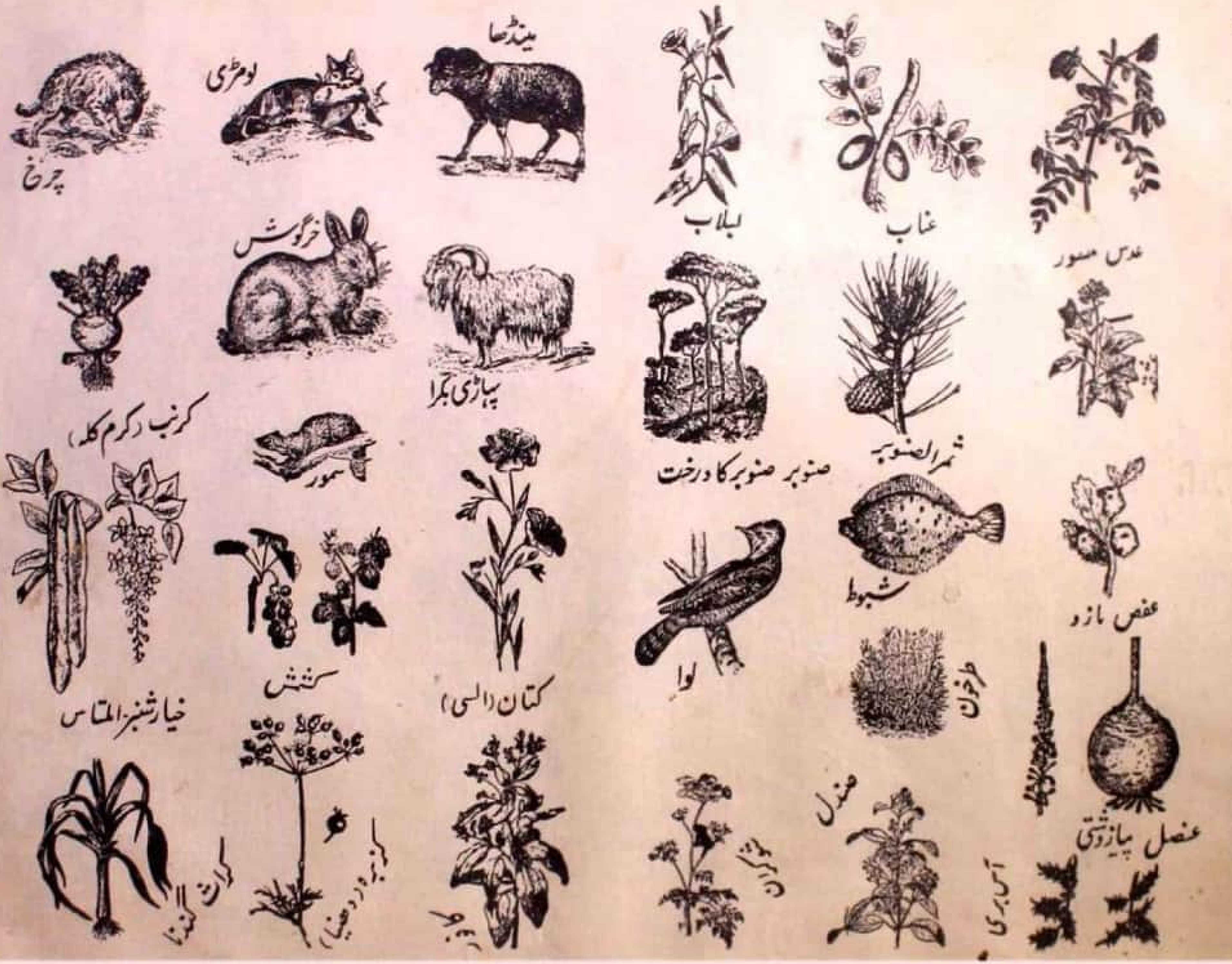
بیخ اسیر شیونگی۔ ویدک دوا ہے۔

بیرزد بہروزہ۔

دوا	حل
بیخ ہمہ	درخت کافور کی جڑ
بیخ کرنجبہ	کرنجوہ کے درخت کی جڑ
پاج پاجے	اکاس بیل
پادھ	جل جمنی پانی جادیتی ہے۔
پادزہر معدنی	زہر مہرہ
پارہی	نربسی
پتیس	اتیس
پتنگ	ایک قسم کی سرخ لکڑی ہے جسکو پکا کر سرخ رنگ نکالتے ہیں
پلدہ چری	پتہ نہیں چلا۔
تارمیرا	سندو۔ سرسوں کی قسم میں سے ہے۔
تخم کلملی	حسن یوسف
تخم ہریالیہ	اصل میں تخم سریالی ہے۔ یہ گھاس برسات کے موسم میں چھتوں پر بہت پیدا ہوتی ہے۔
تخم جلملی	حسن یوسف۔
تخم مزدبہ	پیٹھے کے بیج
تخم گندردستی	دوقو

دوا	حل
تخم حرشف	ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے بیج ہیں دواخانوں میں ملتے ہیں۔
تخم خیرو	سرخ خطمی کے بیج
تخم درخت گل رائے چنپہ	سفید چنپہ کے پھولوں کا زیرہ
تخم نمام	کالی تلسی کے بیج
تخم غروہ	پتہ نہیں چلا۔
تخم سرماہی	سنگ سرماہی
تخم کونچ	شریف خاں صاحب نے اس سے مراد تخم اسپست لیا ہے۔ ورنہ یہ چیز تخم کونچ ہی کے نام سے مشہور ہے۔
تخم ہیرونی	ہیراتی چھوہارے۔ موٹے چھوہارے۔
ترمس	اس کا بدل شریف خاں صاحب نے دارچینی تحریر کیا ہے۔
ترنجان	بادرنجبویہ کی قسم ہے۔ اس کے بدلے میں بادرنجبویہ ہی ڈالنا چاہیے۔
تراب سیماب	پارہ کا کشتہ
ترائی پان	اصل میں ترائمان ہے۔ اوس کو بلبیدا بھی کہتے ہیں۔ ویدک دوا ہے۔
تریاک	تریاق بعض اطباء نے افیون بھی مرادلی ہے۔
تشمیزج	چاکسو۔
تفلی	بکری کا ایک سالہ بچہ


حرشف
انیسون
ببول کا درخت



چرخ
لومڑی
مینڈھا
لبلاب
عناب
عدس مسور
خرگوش
کرنب (کرم کلہ)
پہاڑی بکرا
سمور
صنوبر صنوبر کا درخت
ثمر الصنوبر
عفص مازو
شبوط
کتان (السی)
کشنش
لوا
طرخون
خیار شنبر۔ املتاس
کراث گندنا
کزبرہ (دھنیا)
کافور
شوکران
صندل
آس بری
عنصل پیازدشتی

تنور فخارین	کمہاروں کا آوا۔ جس میں برتن پکاتے ہیں۔
تنکیسر	اصل میں تنکیر ڈ ہے۔ اس کا دوسرا نام تردر بھی ہے۔ ویدک دوا ہے۔
تنتریک	ہندی میں تنتڑی ہے اسی کو سماق بھی کہتے ہیں
تنزوی خطائی	عصارہ ہندی
تورک	تخم خرفہ
تواکھیر	وہ طباشیر جو نے میں پیدا ہوتی ہے لیکن اُس کا بدل طباشیر ہی ہے۔
توتیا	سُرمہ جیسا باریک سفوف
تیج بل	پہاڑی لکڑی ہے۔ اسی نام سے ملتی ہے۔
تیواج خطائی	پوست کرٹا
تیس	پہاڑی بکرا
ثافسیا	اسی نام سے ملتی ہے۔
جبھلنگ	جنگلی تلسی
جرجیر	تخم جرجیر کے نام سے عام طور پر ملتا ہے۔
جزء اعظم	بھنگ
جعدہ	بھنگرہ

جل بھونرا	پتہ نہیں چلا۔
جم سفرم	تخم ریحان۔ ریحان سلیمانی
جناح نسر	گدھ کے بازو
جوز ماثل	دھتورہ
جوز القی	مین پھل
جوز ہندی	ناریل
جوہ تند خوش بُو	تیز خوشبودار جوہی
جوز الطیب	جائفل
جوز	اخروٹ
جوز جندم	اسی نام سے ملتا ہے۔
جولاہا	پیراک۔ ایک قسم کا کیڑا ہے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے اس کو عربی میں تطرب بھی کہتے ہیں۔
جوز الریہ	ریٹھا
جَو دانہ	جَو کے دانے
جواکھار	شریف خاں کے نزدیک بورہ ارمنی کی ایک قسم ہے لیکن عام طور پر جو کا کھار ہی استعمال ہوتا ہے۔
جھولہ	فالج۔ ہاتھ پیروں کا شل ہو جانا۔

جیتنون اصل میں چھتون ہے۔ یہ ایک ہندوستانی درخت ہے۔ جو عام طور پر ملتا ہے۔ اور ویدک نسخہ جات میں کام آتا ہے۔

چہار مغز اخروٹ مراد ہے۔

چیترہ لال چیتا۔

چیترک لال چیتا۔

چرندی ایک قسم کا میل ہے۔ جو پہاڑ کی چوٹی پر ہوتا ہے اس کو مومیائی کانی بھی کہتے ہیں۔ اس کا بدل مومیائی ہے۔

چسکلا پتہ نہیں چلا۔

چغوک خانگی نر چڑا

چلہ داغ پتہ نہیں چلا۔

چونہ بری جنگلی جو

چودہ عطر گلاب

چوب کدو کدو کی خشک شدہ بیل

چھتون اس کو سنسکرت میں ستونا۔ سپت پرن کہتے ہیں۔ ہندوستانی درخت ہے۔ ویدک دوا ہے۔ جو عام طور پر ملتی ہے۔

چھڑ بالچھڑ

حاشا پودینہ کی ایک قسم ہے۔

حالم ہالون

حاج جواسہ

حب محلب پیوند مریم۔ گیہوں تی۔ کیلا کیسلی

حب البان بان کے بیج

حب عرعر ابہل۔ سرد کوہی

حب الفقد تخم سنبھالو

حب السمنہ چرونجی نقل خواجہ۔ کالے رنگ کے دانے ہوتے ہیں

حب السوداء کلونجی۔

حجر الدم شادنج۔ شادنہ

حجر الاعرابی سنگجراحت

حجر المسن کھرنڈ کا پتھر جس پر چاقو تیز کیا جاتا ہے۔

حجل چکور

حرمل اسپند سوختنی

حزم گیاہ اصل میں خزم گیاہ ہے۔ ہندوستان میں اسکوسن کہتے ہیں۔ اس کی رسیاں بناتے اور تخم سن لڈو بنا کر سلس البول میں استعمال کرتے ہیں۔

حسن لبہ لوبان۔

حندقوقی بلکھیرہ۔

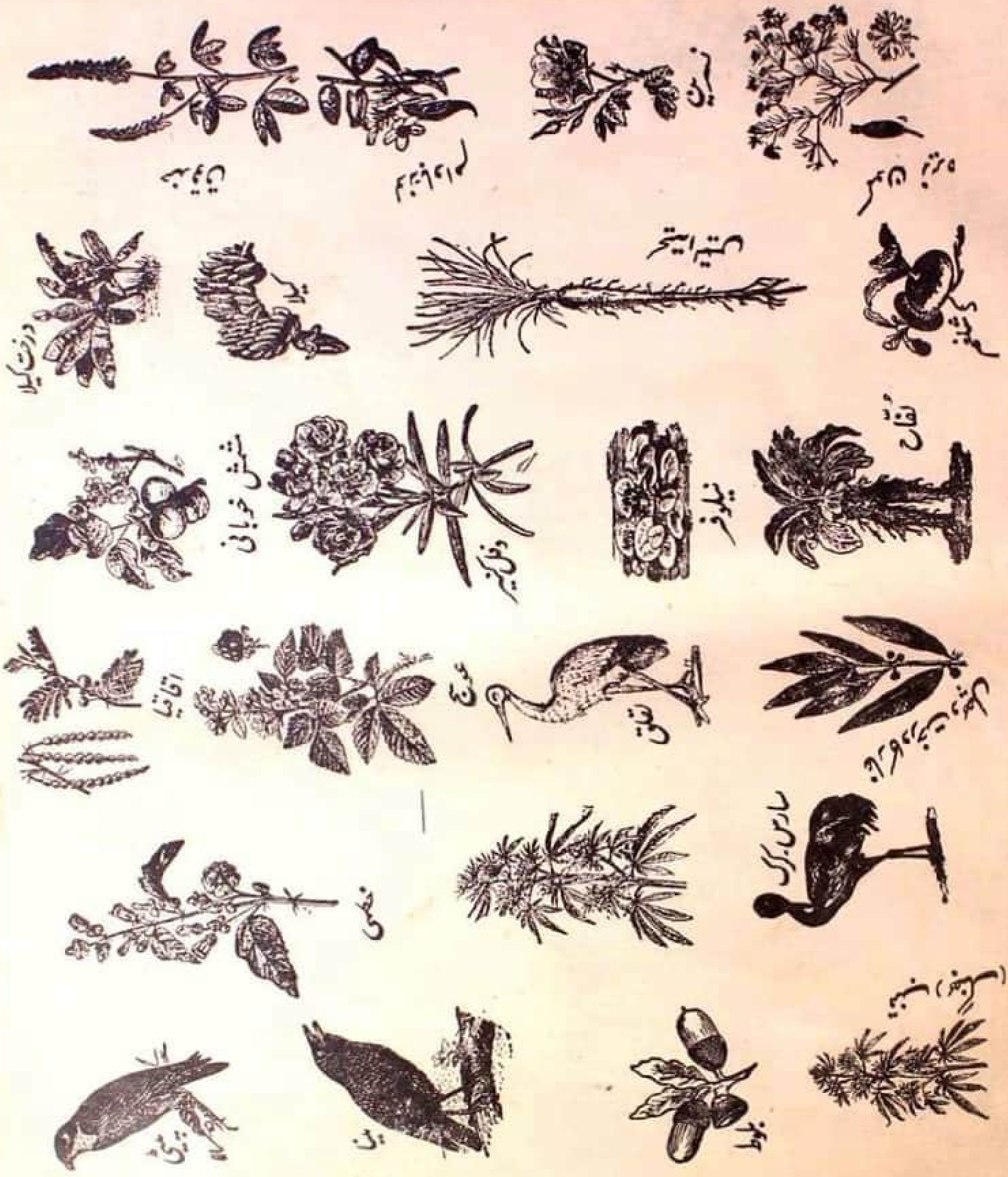
حماما اسی نام سے ملتا ہے۔

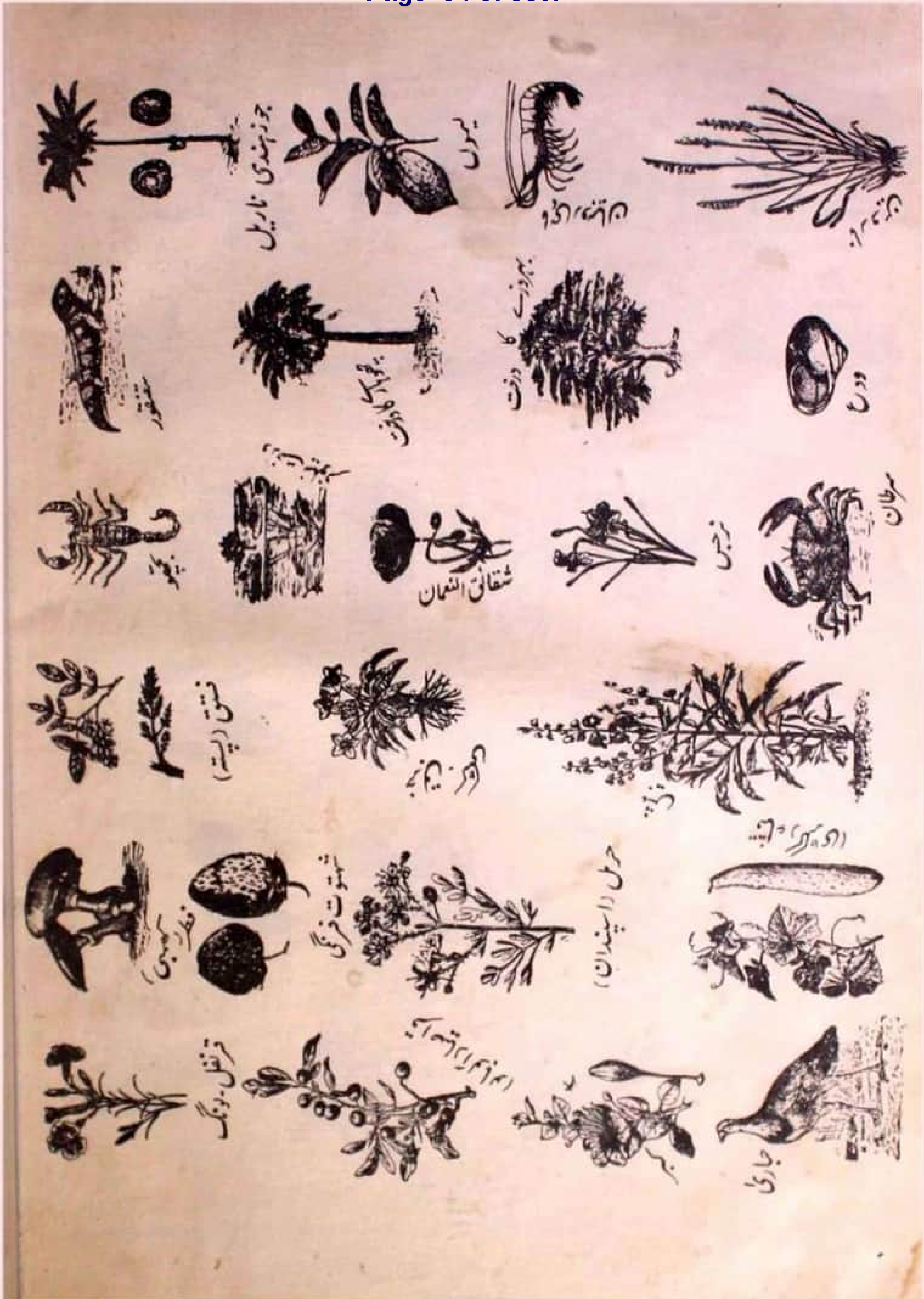
خرم	پوست بیضۂ مغسول
خارشتر	جوانسہ ۔ اشترخار ۔ عاقول ۔ حاج ۔ یہ سب اسی کے نام ہیں ۔
خایۂ شبوط	روہو مچھلی کے انڈے ۔
خززہرہ	کنیر ۔ بعض لوگوں نے اس کو مکوہ ۔ اندرائن کا پھل ۔ بتیلی مکھی وغیرہ بھی بتلایا ہے لیکن صحیح کنیر ہے ۔
خرمائے قسب	گدرے چھوہارے ۔
خرارہ	خربزہ ۔ خربوزہ
خرنوب	اقاقیا کا درخت ۔ یعنی ببول ۔ کیکر ۔
خرم گیاہ	سن بسنکو کڑا
خرمیان	جند بیدستر
خسک دانہ	اسم کے بیج ۔ کڑ ۔
خشقوق	اصل میں طرخشقون ہے ۔ اس کو جنگلی کاسنی بھی کہتے ہیں ۔
خشیزک	درمنہ خراسانی ۔ اس کا بدل اطبا نے بابڑنگ اور افسنتین تحریر کیا ہے
خلوق	زعفران
خلاف	بید سادہ کا درخت
خون سیاوشاں	دم الاخوین
خولان	رسوت ہندی
خمیر مایہ	اصل میں پنیر مایہ ہے ۔
خندلیقون	ایک قسم کی شراب ہے ۔
خیربوا	چھوٹی الائچی
خیارک	بد ۔ متورم گلٹی ۔
خیار بالنگ	کھیرا ۔
دارشیشعان	کانپھس ۔
دانہ زرد	ہلدی
دالوتن	جمال گوٹہ یا جمال گوٹہ کی جڑ
دارشکنہ	دار چکنہ
دارائے سرخ	پتہ نہیں چلا ۔
دلق	سپستاں
دحمرثا	ریاح کو خارج کرنے والا مرکب ۔
درخت لرزاں	پیپل کا درخت
درخت فراش	جھاؤ کی ایک قسم ہے ۔
درخت غرب	ناردین یعنی سنبل کا درخت
دربہرہ	نبیذ ۔ شراب کی ایک قسم ہے ۔
دروج چینی	درونج عقربی ۔

دلاجبن دھاگے	کچھ پتہ نہیں چلا
دوالہ	چھڑیلہ
دوشاب مثلث	ایک قسم کی شراب ہے۔
دھنیا پاچک	ایک مرکب کا نام ہے۔ جس کا نسخہ علاج الامراض میں موجود ہے۔
دھمایہ	دہماسہ
دھند	دھنیا
دہن حل	تل کا تیل
دھوالنسا	دھماسہ
دھنج	دانہ فرنگ۔ دہنہ فرنگ
دہمست	غار
دیامیرول	شربت شہتوت
دیاقوذہ	پوست خشخاش سے بنایا ہوا شربت
راتینج	صنوبر کا گوند۔ صنوبر کی منجمد رطوبت
راسن	زنجبیل شامی (نبات الملائکہ)
رامک	عصارہ خرما کی ٹکیاں۔
رازقی	سوسن سفید۔ رائے بیل
رب گذروالا	گاجر کا رب۔ بعض نسخوں میں آب گذروالا تحریر ہے۔ جس کے معنی گاجر کے پانی

کے ہیں۔ دونوں استعمال ہو سکتے ہیں۔

رطبہ	تخم اسپست
رقاع یمانی	انجیر ہندی۔ گولر
رینکا	تخم سنبھالو
رنگ ترہٹی	دم الاخوین
روناس	مجیٹھ
روباہ تربک	لکوہ
روپ رس	چاندی کا کشتہ
روسنج	کشتہ تانبا
روی	پھوٹکا ہوا جست
روغن شیر بخت	سے مراد تل کا تیل ہے۔
روغن بز	بکری کا گھی
روغن چراغ	بنولہ والسی کا تیل
روغن شیرہ	تل کا تیل
ریباس	ایک قسم کا پھل ہے۔
ریگ مکہ	سناروں کی ریت جس سے زیور دھویا جاتا ہے۔
زباد	مشک بلائی۔ سیاہ رنگ کا ایک جانور ہے۔ جو حبش وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔
زبد القواریر	کانچ کے جھاگ۔




شقائق النعمان

زبیب طائفی | مویز منقی جو طائف سے آتی ہے۔

زروج | کسم

زرنب | تالیسپتر

زعرور کوہی | ایک قسم کا پھل ہے۔

زوفرا | شیلم

زیت کانی | روغن زیتون خام

زیرہ سبز | زیرہ سفید

زیت انفاق | روغن زیتون خام

سالوسرخ | کھاروا کپڑا جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور پہلے زمانہ میں جلد بندی کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ اب بھی یہ عام طور پر بازاروں میں ملتا ہے۔

سادآوراں | درخت کی جڑ جب کھوکھلی ہو جاتی ہے اور اس میں سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔ تو یہی سیاہی سادآوراں ہے۔

سرنج | سیندور۔

سرشیم گاؤ | گائے سے بنایا ہوا سرشیم ماہی

سرشف سفید | سینداں

سقر | شیرۂ چھوہارہ

سک | عصارۂ آملہ کی ٹکیاں

سکبینج | کاندل۔ سکبینہ۔ ایک قسم کا گوند ہے۔

سقنکور | سقنقور ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے۔ بعض سقنکور کو ایک گھاس بتلاتے ہیں۔ یہی صحیح ہے۔

سکاکائی | ایک قسم کی پھلیاں ہوتی ہیں۔ جو مدور اس میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور ان میں تخم کو بیج جیسے بیج نکلتے ہیں۔

سلیمانی | دارچکنہ

سماق الدباغین | چرمانازو۔ یہ مازو کھال رنگنے کے کام آتا ہے۔ اور مالوہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

سمک صیداء | ایک قسم کی مچھلی ہے۔

سمقوطن | حی العالم۔ سدابہار۔ بعض اس کو ایک خاص قسم کی بوٹی بتلاتے ہیں۔ جو سنگلاخ زمین میں پیدا ہوتی ہے۔

سماروغ | اصل میں سماروخ ہے۔ اس کو کھمبی۔ اور سانپ کی چھتری بھی کہتے ہیں۔

سنجد | اصل میں سنجہ تھا۔ لیکن بعد میں سنجید ہو گیا بعض کے نزدیک مولسری کا پھل ہے۔ اور ہندوستان میں یہی چیز استعمال ہوتی ہے۔ ورنہ اصل میں عناب جیسا پھل ہوتا ہے بعض نے نیمکولی بھی بتلایا ہے۔

سندروس | چیندرس۔ ایک قسم کا گوند ہے اس کا بدل کہربائی ہے

سنگ سبوبہ | تخم بجوار

سنبلیتا | میتھی

سنگ خوار | لوا۔ مشہور جانور ہے۔

سونس آہنی | لوہے کا برادہ۔

سہنس | اصل میں کنس کندہ ہے جس کو اسٹرہ کہتے ہیں اس کا صوبہ بہار میں اچار ڈالتے ہیں۔

سیسالیوس | انجدان رومی۔ کاشم رومی

سیاہ داوراں | وہ سیاہی جو پرانے درختوں کے جوف میں پیدا ہو جاتی ہے۔

سیاہ دانہ | کلونجی

سیسنبر | نمام۔ پہاڑی پودینہ

سیپنی | اصل میں سیلی ہے۔ یہ بوٹی مدراس میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پتے گدھے کے کان جیسے ہوتے ہیں۔ اسکو بھیکی بھی کہتے ہیں

شاخ گاؤ کوہی | نیل گائے کا سینگ

شاہسفرم | ریحان۔

شبرم | گائے مار بوٹی۔

شیبی | بیخ شوکراں

شبوط | ایک قسم کی مچھلی ہے۔ یہ لفظ اصل میں ب کے ساتھ شبُّوط

شتر خار | جوانسہ

شحم اوز | مرغابی کی چربی

شراب بلیبہ | بہی کی شراب

شربت کٹل | شربت کٹھل

شراب جمہوری | پرانے زمانے کی شراب کا نام ہے۔

شکر عسکری | کوزہ کی مصری

شکر العشر | آک کی جڑ میں جمع شدہ شکر یا گوند

شورج | شورہ

شمط چوب چینی | وہ پرت جو چوب چینی سے اتارے جاتے ہیں۔

شمار | بادیان

شونیز | کلونجی

شہدانہ | بھنگ کے بیج

شیر الاغ | گدھی کا دودھ

شیر بخت | تل

شیر کھرتوہ | معلوم نہیں ہو سکا۔

شیر زق | چمگادڑ کا دودھ۔ چمگادڑ کا اگال

صمغ فارسی | آلو بخارہ کا گوند

طرانثیت | بیلگری

طرطر | تلچھٹ شراب

طرخشقوق | جنگلی کاسنی

طین قیمولیا | کھریا مٹی

طین زفت | وہ مٹی جو زفت پگھلاتے وقت تہ نشین ہو جاتی ہے۔

عاقول | جوانسہ

عدس | مسور

عذبہ | چھوٹی ہائیں

عرطنیثا | کف الاسد. کف الذئب. صابون الثیاب. اس درخت کی جڑ. بخور مریم یعنی پنجہ مریم ہوتا ہے. اس کا بدل زراوند طویل ہے.

عروق کرکم | مجیٹھ

عروق مصارع | پہلوانوں کا پسینہ

عرق بہار فتنہ | معلوم نہ ہوسکا.

عصارہ مامیثا | اسی نام سے بازار میں ملتا ہے.

عفص | مازو.

علک الانباط | بطم کا گوند. پستہ کے درخت کا گوند

علک البطم | بطم کا گوند. پستہ کے درخت کا گوند

علک رومی | مصطگی رومی

علف ہندی | گوکر. بعض کے نزدیک دوب گھاس.

عوسج | ایک قسم کا خاردار درخت ہے. بعض کے نزدیک غار سفید ہے لیکن یہ غلط ہے. اس کی تصویر موجود ہے.

عود مسقاطون | عود ہندی. اگر.

عود العطاس | نکچھکنی

عود تیلیا | عود خام

عیدان اللک | لاکھ کی لکڑیاں. درخت کی وہ شاخیں جن پر لاکھ جمع ہوجاتی ہے.

غاریقون مادہ ہش | بھُربھرا سفید غاریقون. جو آسانی سے چھلنی میں رگڑنے سے چھن جائے.

غاغاطیس | ایک قسم کا فلسطینی پتھر ہے. جو جل سکتا ہے.

غبیرا | سنجد. مولسری کا پھل

غری البحارین | دریائی جانوروں سے بنائی ہوئی سریشم ماہی اس کی جگہ پر وہی سریشم ماہی استعمال کریں. جو آج کل ملتی ہے.

غری الذہب | سریشم ماہی

غلیظ مثلث | انگور کے پانی کو پکا کر اس قدر گاڑھا کیا جائے کہ وہ ایک تہائی باقی رہ جاوے.

غوری کپڑا | موٹا کپڑا

فاشرا }
فاشرستین } سپنداں

فاوا | عود صلیب

فربیون | فرفیون

فرن | بڑا تواجس پر خوب بڑی روٹی پک سکے.

فراسیون / فراسین } اڑوسہ۔ سفید بانسہ

قطراسالیون | پہاڑی اجمود۔ بعض کے نزدیک تخم کرنس کو ہی ہے۔ لیکن پہاڑی اجمود ہی صحیح ہے

فلنجمشک | تخم فرنجشک۔ رام تسی۔

فو | ایک قسم کی بوٹی ہے۔ جس کو ہندی میں چھال گری کہتے ہیں۔ اس کا بدل کبابہ۔ مرچ سیاہ اور سنبل الطیب تحریر کیا ہے۔ لہذا جو ضرورت کے مطابق ہو نسخہ میں داخل کریں۔

نبل گوش | ایک قسم کی بوٹی ہے۔ اس کا بدل بالاتفاق اصل السوس ہے۔

فیبقرا | ایلوا۔

فیطاس | یہ اصل میں قیطاڈس ہے۔ تخم قرطم کو کہتے ہیں۔

قثاء الحمار | بندال

قراطیس | اس کو لوف کبیر بھی کہتے ہیں اس کا بدل افسنتین ہے۔

قراقروت | وہ پنیر جو چھاچھ سے بنایا جاتا ہے۔

قراطوس | لوف کبیر۔ بدل افسنتین ہے۔

قرظ | بول پھلی۔ کیکر کی پھلی

قرقومعا | زعفران کی کھل۔ یا زعفران کا پھوک

قردمانا | کردیائے رومی۔ یا کالی زیری۔

قرفتہ الطیب / قرفتہ القرنفل } وہ دارچینی جس سے لونگ کی بو آتی ہے۔

قطران | تیر۔ تارکول

قطف | بتوا۔

قفر | گوگل

قلفونیا | صنوبر کا گوند۔ یہ راتینج کی اقسام میں سے ہے۔

قلقونیا | " " " "

قلب صنوبر | مغز چلغوزہ

قنطوریون دقیق | اسی نام سے مشہور ہے۔

قنابری | بتھوے جیسی گھاس ہے۔ اس کا بدل بیخ کبر ہے۔

قنفذ | ساہی جس کو سیہ بھی کہتے ہیں۔ جانور ہے۔

قومو | اصل میں تومور ہے۔ درخت بادام کا گوند

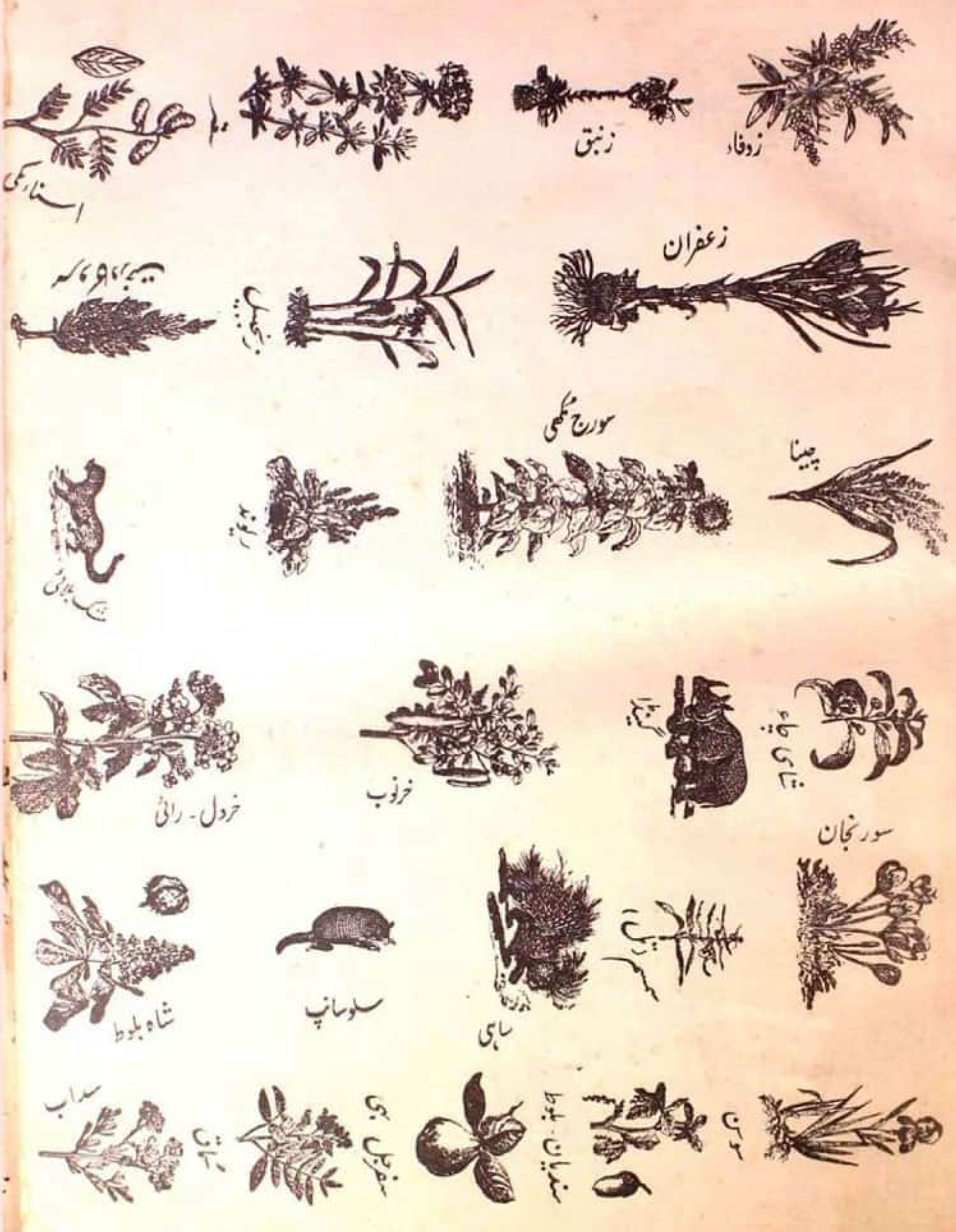
قولوس | ناک کا ناسور۔ پرانا زخم

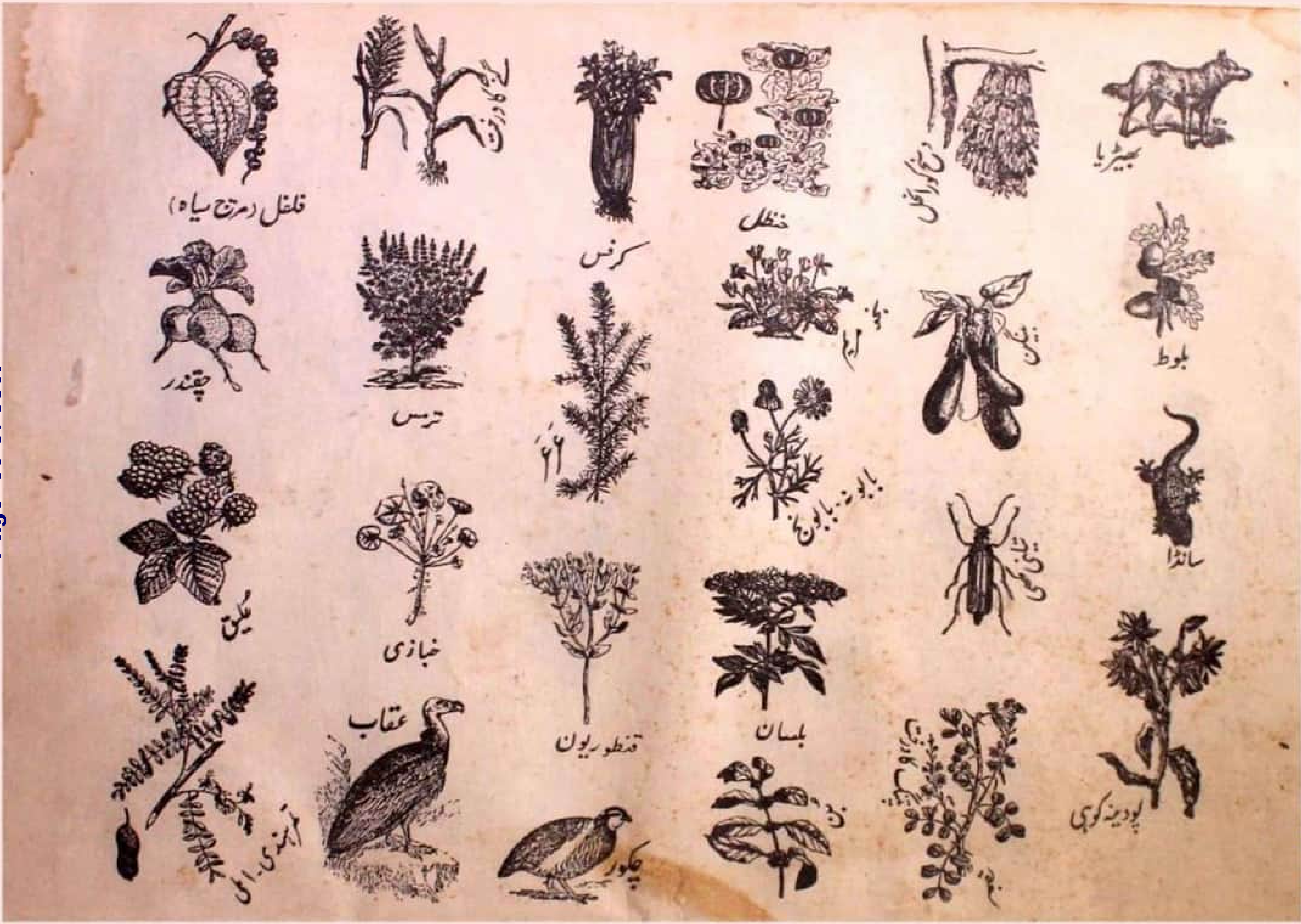
قیر | تارکول

قیمولیا | گل قیمولیا۔ کھریا مٹی

قیطاس | اصل میں قیطاڈس ہے۔ تخم قرطم کو کہتے ہیں۔

کافشہ | تخم کرفس۔


زوفا
زنبق
زعفران
سورج مکھی
چینا
خروب
خردل - رائی
سورنجان
شاہ بلوط
سلوساپ
ساہی
سداب



فلفل (مرچ سیاہ)
گیہوں کا درخت
کرفس
حنظل
بھیڑیا
چقندر
ترس
بابونہ۔ بابونج
بینگن
بلوط
خبازی
قنطوریون
بلسان
تیلنی مکھی
سانڈا
عقاب
چکور
پودینہ کوہی

کاشم کاشم رومی، اسی نام سے مشہور ہے۔

کانسہ مشہور دھات ہے۔

کاج صنوبر کا درخت

کباش لونگا۔ یا نر لونگ

کتوبھلی کٹومری۔ جنگلی انجیر

کتھولہ اصل میں گٹھونہ ہے۔ اسارون کو کہتے ہیں۔

کٹول اشنان۔ اونٹ کٹارا

کچیبہ روغن کنجد خام

کرویا شاہ زیرہ

کرمک اونٹ کٹارہ۔ بعض کے نزدیک پٹھانی لودھ لیکن صحیح چھالیاں ہیں۔

کرک سارس

کرمدانہ پتہ نہیں چلا۔

کرم نے رداء پتہ نہیں چلا۔

کڑا اندر جو تلخ کے درخت کی چھال

کزبرہ شامی شامی دھنیا

کسیلا کھیلا کھیلی

کسیس سیاہ کسیس کی ایک قسم ہے۔

کسیس زرد ہیراکسیس

کشن خرما چھوہارے کے درخت پر پھل آنے سے پہلے جو پھول پڑ جائے

کشکاب آش جو

کعک کیک۔ بسکٹ۔ میدے کی روٹی

کفگیرک ہتھیلی کا پھوڑا

کلم کرم کلہ

کمافیطوس تخم کرفس رومی

کمادریوس منڈی۔ بعض کے نزدیک دوسری بوٹی ہے۔

کندش نکچھکنی

کنکول سیاہ مرچ

کنکر زرد رطوبت حرشف۔ حرشف کا گوند

کنکر اصل میں کنکری ہے۔ بالون کو کہتے ہیں۔

کنگوت ایک قسم کی بوٹی ہے۔ اصل میں یہ کنکوٹی ہے۔ ہلیل جیسا ہوتا ہے۔ اس کی بجائے ہلیل ہی استعمال کریں

کوتھ کوٹھ قسط

کوک کاہو

کوت کوٹھ قسط

کوکن	تخم خرفہ
کوکب الارض	ابرک
کہولہ	اصل میں یہ لفظ کھول ہے۔ سلو سانپ کو کہتے ہیں۔
کہیر	وہ لکڑی جس کو پکا کر کتھ نکالتے ہیں۔
کیتھ	ایک مشہور پھل ہے۔
کیومری	اصل میں کٹومری ہے۔ جنگلی انجیر کو کہتے ہیں
کیلدارو	تخم سرس
گاڈوکبی	نیل گائے
گادُرس	جادرس باجرہ
گردگاں	اخروٹ
گزنہ	انجرہ۔ تخم اٹنگن
گل کیلی	اصل میں گل کیتکی ہے۔ کتابت کی غلطی سے کیلی لکھا گیا۔ اصل میں کیتکی موجود ہے۔ کیوڑہ کا پھول یا پھل۔
گل ہرمزی	ہرمچی۔ وہ مٹی جس کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ اور عام طور پر فرش پر سُرخی کے لئے پھیری جاتی ہے۔
گل فارسی	ملتانی مٹی
گل شیرازی	ملتانی مٹی
گل خوردنی	خُراسان کی مٹی۔ خاکِ شفا
گل قیمولیا	کھریا مٹی
گل کرڑہل	کرڑہل کے پھول

گل نیشاپوری	گل ملتانی
گل سرشوی	اصل میں سرشو ہے۔ گل ملتانی
گل اجاغ	بتول۔ چولھے کی مٹی
گل مغرہ	گیرو
گل چکنی	ملتانی مٹی
گل شاموس	کھریا مٹی۔
گل فارسی	اس کا دُوسرا نام گل شیرازی بھی ہے۔
گُل مُشکی	گل سرخ چینی۔ سفید گلاب
گُل تاج خردس	کلغہ مشہور درخت ہے۔
لادن	ایک قسم کی گوند جیسی رطوبت ہے۔
لبن دسم	گھی ملا ہوا دودھ
لباب نان میدہ	میدے کی روٹی کا اندرونی گودا
لبان	کندر
لبنی	سلارس
لحیۃ التیس	ایک قسم کی بوٹی ہے جس کی تصویر موجود ہے۔
لعاب آبی	بہدانہ کا لعاب
لعبہ بربری	بیخ یبروح الصنم۔ بعض بوزیدان بتلاتے ہیں لیکن سورنجان پر تمام اطباء کا اجماع ہے۔

لفاح — بیخ بیروح الصنم۔ لفاح کے نام سے ملتی ہے، اسکو انگریزی میں بلاڈونا کہتے ہیں۔

لفاف کرم — انگور کی آخری نرم شاخیں معہ پتیوں کے۔

لنگری — طشت۔ صحنی

لوف — نیلگوش۔ اس کا بدل، بیخ کبر ہے۔

لوقو — دریائی بچھو

ماہو دانہ — ماہی دانہ۔ فلفل الخواص

مارچوبہ — تخم بلبون

ماہ فردین خطائی — صدوار خطائی

ماذریون — میتھری کی اسکے نام سے انگریزی دواخانوں میں ملتی ہے۔

محروث — انجدان رومی

مخلصہ — کشنیز کوہی

مدن مست — اسی نام سے دیدک دواخانوں میں ملتی ہے۔

مرگ ہوش عملی — دیگ بردیگ کا عمل۔ کیمیا کی اصطلاح ہے۔

مرباحوز — تخم کوزچہ۔

مرقیشیا — سونا مکھی

مرغ حبشی — سیاہ مرغ۔ کڑکنا تھ مرغ

مرتک — مُردار سنگ۔

مرزنجوش — دونا مروا۔

مسی — ایک قسم کی مشہور گھاس ہے۔ جو لوبٹی والوں سے مل جاتی ہے۔

مسحوقونیا — چولائی کا پانی

معجون ورد — گلقند

مغز انجبک — تخم کرڑ

مغز بادام کوہی — خوبانی یا مغز فندق

مغز فصنم قریش — پتہ نہیں چلا۔

مغاث — بوزیدان۔ درخت حب الغلق بعض کے نزدیک میدہ لکڑی ہے۔ اس کا بدل اکثر حالات میں زراوند ہے۔

مقل الیہود — گرگل۔

مکہارا — مکھانا

ملاگیر — صندل زرد

مندی — اصل میں مُنڈی ہے۔ کتابت کی غلطی سے مندی لکھا گیا۔ قلمی بیاض میں مُنڈی ہی تحریر ہے۔

منشط اکبر — بھنگ

منقاش — چمٹی۔ موچنا۔

موریچ سیاہ — مرچ سیاہ

موئے چہر — سنبل الطیب

مور پھل — مرودڑ پھلی

موچوبہ — اصل میں موچوبہ ہے۔ زنن جوت کو کہتے ہیں۔

موربا — مرہری بھی کہتے ہیں۔ گھیکوار جیسی بوٹی ہے۔ اس کو ہاتھی چکر بھی کہتے ہیں۔ اس کو کوٹ کر رسیاں بانٹی جاتی ہیں۔

نام	معنی
سوبزج	اسی نام سے بازار میں ملتی ہے۔
مورد اسفرم	رومی آس۔ جنگلی آس
موکھا	موکش۔ موکم۔ موکے۔ کالا دانہ
مو	سُنبل الطیب۔ بالچھڑ
مہک	ملہٹی۔
مہاور	اصل میں مہاور ہے۔ لاکھ کے رنگ کو کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ لاکھ کو روئی میں لپیٹ کر جلائیں جلنے کے بعد جو راکھ باقی رہے۔ وہی مہاور ہے۔
ملینا	بوتل۔ صراحی
ملیوس	ایک قسم کی شراب ہے۔
میوہ رمال	سے مراد میوہ یابسہ ہے۔
ناردین اقلیطی	سنبل رومی
نان بکسمات	پراٹھا۔ روغنی چوکور روٹی۔
نارجیل تازہ	تازہ ناریل
نارمشک	ناگیسر
نارقیصر	ناگیسر
ناردین بری	اسارون
ناکیلا	سال پرنی
نخالہ جواری	جوار کی بھوسی
نسر	گدھ
نطرون	جوکھار
نفط سفید	اسی نام سے مشہور ہے۔
نفاخات شکم ماہی	مچھلی کے پیٹ کے بلبلے
نقل خواجہ	چرونجی
نمام	پودینہ کوہی۔
نمک دارانی	نمک لاہوری
نمک سنگ	نمک سیندھا۔
نمک اندرانی	نمک لاہوری
نول درخت برڑ	بڑے درخت کی کونپل
نوشادر پیکانی	ڈنڈے کا نوشادر
نوشادر کانی	غیر صاف شدہ نوشادر
وادی بصری	اصل میں داوی ہے۔ برگ سداب۔ یا بابڑنگ کو کہتے ہیں۔
دخشینرک	اصل میں خشینرک ہے۔ درمنہ خراسانی۔
ورق علیق	علیق کے پتے۔ اُنچھو کے پتے۔
وردین	اصل میں ودین ہے۔ نطر کھمبی۔ سانپ کی چھتری۔
ورد چینی	گل سیوتی۔ یا گل مشکی
وسخ کوراکل	سیاہ موم۔ شہد کی تلچھٹ
وصلہ کتان	باریک ململی کپڑا۔ گاز کا کپڑا۔ جھرجھرا کپڑا۔
ہاتھا جوڑی	بوزمریم
ہرلون	ہاون
ہزار جشان	پودینہ۔ بعض کے نزدیک اسپند ہے۔ یہی صحیح ہے۔
ہزار اسپند	حرمل عام۔ اسپند
ہوفاریقون	برگ سداب
ہوجوبیا	رتن جوت
ہوجوہ	رتن جوت
ہوم المجوس	درخت شکلہ مشیع۔ چونکہ مجوسی اس کو عبادت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔
ہیبرودج	دستنبو۔ لفاح

یتوع تھوہر

بڑی بیاض میں حسب ذیل اشیاء کے بلاک دیے گئے ہیں

اقاقیا ۔ آلو بخارا ۔ انیسون ۔ اقحوان ۔ افسنتین اسفنج

املتاس ۔ السی ۔

بلوط ۔ بلبنگ ۔ بلبس (درخت اجوائن) بینگن ۔ بقم (بجھٹا)

بابونہ ۔ بادام ۔ بہیر دڑے کا درخت ۔ بچھو ۔ بخور مریم ۔ بلسان

بن ۔ بیش ۔ بھیڑیا ۔

پودینہ کوہی ۔ پہاڑی بکرا ۔ پیٹی

ترمس ۔ تمر ہندی (املی)

ثمر الصنوبر ۔ ثول النحل (دو سخ دکو رانحل)

چھوہارے ۔ چینا ۔ چرخ

حرشف ۔ حب الآس ۔ حنظل ۔ حرمل ۔ حباری ۔ حندقوق

حلزون ۔ حشیش ۔

خوشہ انگور ۔ خردل (رائی) خرنوب ۔ خبازی ۔ خرگوش

خوبانی ۔ خشخاش ۔ خطمی ۔

دھنیا ۔

ذراریح ۔ (تیلنی مکھی)

ریوند

زرزور ۔ زیرہ ۔ زبق ۔ زوفا ۔ زنجبیل ۔ زعفران ۔

سام ابرص ۔ سمور ۔ سندیان (بلوط) سفرجل بسماق

سداب ۔ سورنجان ۔ سمسم (تل) ساہی ۔ سلو سانپ ۔ سورج مکھی

سروکا درخت ۔ سعتر ۔ سقنقور ۔ سرطان ۔ سنا مکی ۔

شوکران ۔ شبوط ۔ شہتوت فرنگی ۔ شلغم ۔ شاہ بلوط

شقائق النعمان ۔

صندل کا درخت ۔ صنوبر کا درخت ۔ صدف ۔

طرخون ۔

عوسج ۔ عدس ۔ عشقہ ۔ عفص ۔ عناب ۔ عنصل ۔ عرعر ۔ علیق

عنبر کا جانور

غار کا درخت ۔

فستق (پستہ)

قثاء (ککڑی) قرنفل (لونگ) قراصیا ۔ (آلوبالو)

قنطوریون ۔ قصب (نے)

کرک (سارس) ککڑی ۔ کھمبی ۔ کبر کا درخت ۔ کرفس

کیلا ۔ کنیر ۔ کافور کا درخت ۔ کشمش ۔ کرم کلہ ۔

گیہوں کا درخت ۔ گاجر ۔ گنے کا درخت ۔ گندنا

گلسرخ ۔

لقلق ۔ لبلاب ۔ لحیۃ التیس ۔ لفاح ۔ لیموں ۔ لومڑی

مرچ سیاہ ۔ مولی ۔ مینڈھا ۔ مشک بلائی

ماہی روبیان ۔ مشک والاہرن ۔ مرجان ۔ ماش

نسرین ۔ نیلوفر ۔ ناردین ۔ نرجس ۔ نعناع

ودع ۔ درد چینی ۔

ہلیون ۔

یاسمین ۔

فہرست ابواب بڑی بیاض جلد اوّل

فہرست فصول مع ابواب بڑی بیاض جلد اوّل

گیارھواں باب (۱۳ فصل)

بارھواں باب (۱۶ فصل)

فہرست مرکبات جلد اول

نمبر شمار	نام دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۴۷	۴	ایارج بوقراطیس		۱۶
۴۸	۵	ایارج بوعلی		۴۸
۴۹	۶	ایارج شبیار		۴۸
۵۰	۱	بادمہرت	برائے برودت معدہ	
۵۱	۱	باسلیقون کبیر		۱۰۵
۵۲	۲	باسلیقون صغیر		۱۰۵
۵۳	۱	بخور	برائے دردسر	۱۷
۵۴	۲	بخور دیگر	برائے دردسر	۱۷
۵۵	۳	بخور	برائے آدھا سیسی	۱۷
۵۶	۴	بخور	برائے لیثرغس	۴۰
۵۷	۵	برائے فالج	برائے فالج	۷۸
۵۸	۶	بخور	ناک کے سدے کھولنے کے لئے	۱۶۱
۵۹	۷	بخور	شامہ کی خرابی کے لئے	۱۶۱
۶۰	۸	بخور	زکام کے لئے۔	۱۶۲
۶۱	۹	بخور	دانتوں کے کیڑوں کے لئے	۱۶۴
۶۲	۱۰	بخور	" "	۱۶۴
۶۳	۱۱	بخور	" "	۱۸۴
۶۴	۱۲	بخور	" "	۱۸۴
۶۵	۱۳	بخور	" "	۱۸۴
۶۶	۱۴	بخور	" "	۱۸۵
۶۷	۱۵	بخور	بلغمی کھانسی کے لئے	۲۰۳
۶۸	۱۶	بخور	کھانسی کے لئے	۲۰۳
۶۹	۱۷	بخور	پرانی کھانسی کے لئے	۲۰۳
۷۰	۱۸	بخور	نفث الدم کے لئے	۲۰۳
۷۱	۱۹	بخور	دمہ کے لئے	۲۳۳
۷۲		بخور		۲۳۴
۷۳	۱	برشثا		۱۴۰

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۷۳	۲	برشثا دیگر		۱۴۹
۷۴	۱	برریونا		۱۰۶
۷۵	۱	بردد		۱۰۵
۷۶	۲	برود احمر		۱۰۵
۷۷	۳	برود خیار بادرنگ		۱۰۵
۷۸	۴	برود کافوری		۱۰۵
۷۹	۵	برود دمعہ		۱۰۵
۸۰	۶	برود اسود		۱۰۵
۸۱	۷	برود حصرم		۱۰۶
۸۲	۸	برود	برائے ڈھلکہ	۱۰۶
۸۳	۹	برود	برائے تاریکی چشم	۱۰۶
۸۴	۱۰	برود	نزول الماء کے لئے	۱۰۶
۸۵	۱۱	برود	برائے تقویت چشم	۱۰۶
۸۶	۱۲	برود پارسی		۱۰۶
۸۷	۱۳	برود رمان		۱۰۶
۸۸	۱	بنادق کندری	برائے اسہال	۲۸۵
۸۹	۱	بنفسجی		۱۰۷
۹۰	۱	پاشویہ		۱۶
۹۱	۲	پاشویہ	برائے دردسر شدید	۱۷
۹۲	۳	پاشویہ دیگر	" " "	۱۷
۹۳	۱	تدبیر	برائے سستی بینائی	۱۳۲
۹۴	۲	تدبیر	کان میں پانی چلا جائے کیلئے	۱۴۶
۹۵	۳	تدبیر	ناک کی بدبو کے لئے	۱۶۱
۹۶	۴	تدبیر عطاس		۱۶۲
۹۷	۵	تدبیر کود کان		۱۸۶
۹۸	۶	تدبیر	زبان کی جلن دور کرنے کیلئے	۱۸۶

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ	نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۱۵۱	۴۲	جوارش عود مخترع		۲۹۳	۱۷۷	۶۸	جوارش مسہل		۲۹۸
۱۵۲	۴۳	جوارش عود مسہل		۲۹۴	۱۷۸	۶۹	جوارش مشک		۲۹۸
۱۵۳	۴۴	جوارش عود		۲۹۳	۱۷۹	۷۰	جوارش مصطگی منفرد		۲۹۸
۱۵۴	۴۵	جوارش عود شیرین		۲۹۳	۱۸۰	۷۱	جوارش مصطگی مرکب		۲۹۸
۱۵۵	۴۶	جوارش عود شیرین		۲۹۴	۱۸۱	۷۲	جوارش نارمشک مسہل		۲۹۸
۱۵۶	۴۷	جوارش عود شیرین		۲۹۳	۱۸۲	۷۳	جوارش خواجہ بو علی سینا		۲۹۹
۱۵۷	۴۸	جوارش عود حامض		۲۹۳	۱۸۳	۷۴	جوارش	برائے تقویت معدہ	۲۹۹
۱۵۸	۴۹	جوارش عود ترش باربوب		۲۹۴	۱۸۴	۷۵	جوارش	برائے صفائی رطوبات ہضم	۲۹۹
۱۵۹	۵۰	جوارش عود ترش		۲۹۵	۱۸۵	۷۶	جوارش	برائے ضعف معدہ	۲۹۹
۱۶۰	۵۱	جوارش فلافلی		۲۹۵	۱۸۶	۱	جوگراج گوگل	جد امجد مرحوم	۷۸
۱۶۱	۵۲	جوارش فنجنوش		۲۹۵	۱۸۷	۲	جوگراج گوگل	والد فتح اللہ	۷۸
۱۶۲	۵۳	جوارش فنجنوش دیگر		۲۹۵	۱۸۸	۱	جلاب	برائے ضعف دل ودماغ	۴۵
۱۶۳	۵۴	جوارش قندادیقون		۲۹۵	۱۸۹	۲	جلاب	کھانسی کے لئے	۲۰۳
۱۶۴	۵۵	جوارش فواکہ		۲۹۶	۱۹۰	۳	جلاب	رطوبی کھانسی کے لئے	۲۰۳
۱۶۵	۵۶	جوارش فواکہ دیگر		۲۹۶	۱۹۱	۴	جلاب	برائے ضعف قلب	۲۳۹
۱۶۶	۵۷	جوارش قرطم		۲۹۶	۱۹۲	۱	جلنجبین گاؤزبانی		۴۹
۱۶۷	۵۸	جوارش کافور		۲۹۶	۱۹۳	۲	جلنجبین۔		۲۴۰
۱۶۸	۵۹	جوارش کافور دیگر		۲۹۶	۱۹۴	۱	چٹنی	برائے پرسوت	۲۹۹
۱۶۹	۶۰	جوارش کسری		۲۹۶	۱۹۵	۲	چٹنی	برائے تقویت معدہ	۲۹۹
۱۷۰	۶۱	جوارش کمونی		۲۹۷	۱۹۶	۱	حب ایارج		۱۸
۱۷۱	۶۲	جوارش کمونی دیگر		۲۹۷	۱۹۷	۲	حب شبیار		۱۸
۱۷۲	۶۳	جوارش کمونی صغیر		۲۹۷	۱۹۸	۳	حب توتیا		۱۸
۱۷۳	۶۴	جوارش کمونی مسہل		۲۹۷	۱۹۹	۴	حب ہلیلہ		۱۹
۱۷۴	۶۵	جوارش کندر		۲۹۷	۲۰۰	۵	حب ہلیلہ دیگر		۱۹
۱۷۵	۶۶	جوارش لولوی		۲۹۸	۲۰۱	۶	حب مجرب		۱۹
۱۷۶	۶۷	جوارش متوکل		۲۹۸	۲۰۲	۷	حب	برائے دردسر	۱۹

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ	نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۲۵۵	۶۰	حب	حلق کی جلن و زخم کے لئے	۱۸۹	۲۸۱	۸۶	حب	ترکھانسی کے لئے	۲۰۷
۲۵۶	۶۱	حب	آواز بیٹھنے کے لئے	۱۸۹	۲۸۲	۸۷	حب	〃 〃	۲۰۷
۲۵۷	۶۲	حب جید		۱۹۰	۲۸۳	۸۸	حب	〃 〃	۲۰۷
۲۵۸	۶۳	حب	آواز بیٹھنے کے لئے	۱۹۰	۲۸۴	۸۹	حب عطائی		۲۰۷
۲۵۹	۶۴	حب	آواز صاف کرنے کے لئے	۱۹۰	۲۸۵	۹۰	حب	بلغمی کھانسی کے لئے	۲۰۷
۲۶۰	۶۵	حب بنفشہ		۲۰۳	۲۸۶	۹۱	حب صدر		۲۰۷
۲۶۱	۶۶	حب زعفران		۲۰۳	۲۸۷	۹۲	حب غاریقون		۲۰۷
۲۶۲	۶۷	حب	کھانسی کے لئے	۲۰۴	۲۸۸	۹۳	حب غاریقون دیگر		۲۰۷
۲۶۳	۶۸	حب	نزلی کھانسی کے لئے	۲۰۴	۲۸۹	۹۴	حب جاؤشیر		۲۰۷
۲۶۴	۶۹	حب جدوار		۲۰۴	۲۹۰	۹۵	حب اشق		۲۰۸
۲۶۵	۷۰	حب	کھانسی کے لئے	۲۰۴	۲۹۱	۹۶	حب	سانس پھولنے کے لئے	۲۰۸
۲۶۶	۷۱	حب ہندی		۲۰۴	۲۹۲	۹۷	حب	سل کے لئے	۲۰۸
۲۶۷	۷۲	حب	بچوں کی کھانسی کے لئے	۲۰۴	۲۹۳	۹۸	حب جواہر کافوری		۲۰۸
۲۶۸	۷۳	حب اللبان		۲۰۴	۲۹۴	۹۹	حب	سل کے لئے	۲۰۸
۲۶۹	۷۴	حب ہندی		۲۰۵	۲۹۵	۱۰۰	حب	سل کے لئے	۲۰۹
۲۷۰	۷۵	حب	سرد کھانسی کے لئے	۲۰۵	۲۹۶	۱۰۱	حب	〃 〃	۲۰۹
۲۷۱	۷۶	حب	〃 〃	۲۰۵	۲۹۷	۱۰۲	حب	نفث الدم کے لئے	۲۰۹
۲۷۲	۷۷	حب السعال		۲۰۵	۲۹۸	۱۰۳	حب	سل کے لئے	۲۰۹
۲۷۳	۷۸	حب سعال		۲۰۵	۲۹۹	۱۰۴	حب	کھانسی و دمہ کیلئے	۲۰۹
۲۷۴	۷۹	حب بنولہ		۲۰۶	۳۰۰	۱۰۵	حب	بچوں کے ڈبہ کے لئے	
۲۷۵	۸۰	حب	کھانسی کے لئے	۲۰۶	۳۰۱	۱۰۶	حب	〃 〃	
۲۷۶	۸۱	حب مسہل		۲۰۶	۳۰۲	۱۰۷	حب	〃 〃 〃	
۲۷۷	۸۲	حب سعال		۲۰۶	۳۰۳	۱۰۸	حب پادزہر معدنی		
۲۷۸	۸۳	حب	بلغمی کھانسی کے لئے	۲۰۶	۳۰۴	۱۰۹	حب الافادیہ		
۲۷۹	۸۴	حب مجرب		۲۰۶	۳۰۵	۱۱۰	حب تحفہ		
۲۸۰	۸۵	حب	ضیق النفس کے لئے	۲۰۶	۳۰۶	۱۱۱	حب ترش		

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۳۰۷	۱۱۲	حب تراکش حب تنکار	مشہور بہ حب کبریت	۲۰۰
۳۰۸	۱۱۳	حب تنکار دیگر		۳۰۱
۳۰۹	۱۱۴	حب حلتیت		۳۰۱
۳۱۰	۱۱۵	حب حلتیت دیگر		۳۰۱
		حب زنجبیل		۳۰۱
۳۱۱	۱۱۶	حب کبریت		۳۰۱
۳۱۲	۱۱۷	حب قرص الورد		۳۰۲
۳۱۳	۱۱۸	حب برائے تقویت معدہ		۳۰۲
۳۱۴	۱۱۹	حب	ہاضم وخوش ذائقہ	۳۰۲
۳۱۵	۱۲۰	حب	بھوک بڑھانے کے لئے	۳۰۲
۳۱۶	۱۲۱	حب	برائے ہضم طعام	۳۰۲
۳۱۷	۱	حریرہ	برائے درد سر	۱۹
۳۱۸	۲	حریرہ	برائے تقویت دماغ	۲۰
۳۱۹	۳	حریرہ	برائے دفع نزلہ	۲۰
۳۲۰	۴	حریرہ	" "	۲۰
۳۲۱	۵	حریرہ	آواز بیٹھنے کے لئے	۱۹۰
۳۲۲	۶	حریرہ	" "	۱۹۰
۳۲۳	۷	حریرہ	" "	۱۹۰
۳۲۴	۸	حریرہ	" "	۱۹۰
۳۲۵	۹	حریرہ	خشک کھانسی کے لئے	۴۹
۳۲۶	۱۰	حریرہ	بلغم صاف کرنے کے لئے	۲۱۰
۳۲۷	۱۱	حریرہ	سل کے لئے	۲۱۰
۳۲۸	۱۲	حریرہ شعیر		۲۱۰
۳۲۹	۱۳	حریرہ	ذات الجنب کے لئے	۲۱۰
۳۳۰	۱۴	حریرہ	ذات الجنب سوداوی کے لئے	۲۱۰
۳۳۱	۱	حقنہ لینہ		۴۰
۳۳۲	۲	حقنہ	برائے سرسام صفراوی	۳۰

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۳۳۳	۳	حقنہ	برائے نثیر غس	۴۰
۳۳۴	۴	حقنہ حادہ		۸۱
۳۳۵	۱	حلوا	برائے درد سر یابس	۲۰
۳۳۶	۲	حلوا خشخاش		۲۱۰
۳۳۷	۳	حلوا سیب و بہی		
۳۳۸	۱	خرم		۱۰۹
۳۳۹	۲	خرم کبیر		۱۰۹
۳۴۰	۳	خرم صغیر		۱۰۹
۳۴۱	۴	خرم مصلی		۱۰۹
۳۴۲	۱	خل عنصل		۸۱
۳۴۳	۱	خمیرہ ابریشم از حکیم ارشد	از حکیم ارشد	۵۰
۳۴۴	۲	خمیرہ ابریشم مسیح الزمان	مسیح الزماں	۵۰
۳۴۵	۳	خمیرہ ابریشم "	"	۵۱
۳۴۶	۴	خمیرہ ابریشم	برائے مالیخولیا	۵۱
۳۴۷	۵	خمیرہ ابریشم	قرابادین بقائی	۵۱
۳۴۸	۶	خمیرہ ابریشم	ریاض عالمگیری	۵۱
۳۴۹	۷	خمیرہ ابریشم	عم مرحوم	۵۱
۳۵۰	۸	خمیرہ ابریشم	استاد علیہ الرحمۃ	۵۱
۳۵۱	۹	خمیرہ بنفشہ		۵۱
۳۵۲	۱۰	خمیرہ گاؤزبان عنبری		۵۲
۳۵۳	۱۱	خمیرہ گاؤزبان سادہ		۵۲
۳۵۴	۱۲	خمیرہ گاؤزبان دیگر		۵۲
۳۵۵	۱۳	خمیرہ مروارید		۵۲
۳۵۶	۱۴	خمیرہ خشخاش		۱۵۱
۳۵۷	۱۵	خمیرہ خشخاش		۲۱۰
۳۵۸	۱۶	خمیرہ ابریشم بارد		۲۴۰

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۳۵۹	۱۷	خمیرہ ابریشم	برائے تقویت قلب	۲۲۰
۳۶۰	۱۸	خمیرہ ابریشم	〃 〃	۲۲۱
۳۶۱	۱۹	خمیرہ ابریشم	〃 〃	۲۲۱
۳۶۲	۲۰	خمیرہ ابریشم	〃 〃	۲۲۲
۳۶۳	۲۱	خمیرہ زمرد		۲۲۲
۳۶۴	۲۲	خمیرہ صندل		۲۲۲
۳۶۵	۲۳	خمیرہ صندل دیگر		۲۲۲
۳۶۶	۲۴	خمیرہ صندل حامض		۲۲۲
۳۶۷	۲۵	خمیرہ عنبر		۲۲۳
۳۶۸	۲۶	خمیرہ عود ترش		۲۲۳
۳۶۹	۲۷	خمیرہ گاؤزبان عنبری		۲۲۳
۳۷۰	۲۸	خمیرہ گاؤزبان عنبری حار		۲۲۳
۳۷۱	۲۹	خمیرہ گل گاؤزبان		۲۲۳
۳۷۲	۳۰	خمیرہ مروارید		۲۲۴
۳۷۳	۳۱	خمیرہ مروارید		۲۲۴
۳۷۴	۳۲	خمیرہ مروارید		۲۲۴
۳۷۵	۳۳	خمیرہ مروارید		۲۲۴
۳۷۶	۳۴	خمیرہ مروارید		۲۲۵
۳۷۷	۳۵	خمیرہ مروارید		۲۲۵
۳۷۸	۳۶	خمیرہ مروارید دیگر		۲۲۵
۳۷۹	۳۷	خمیرہ مروارید		۲۲۵
۳۸۰	۳۸	خمیرہ یاقوت		۲۲۵
۳۸۱	۳۹	خمیرہ یاقوت		۲۲۵
۳۸۲	۴۰	خمیرہ	نشاط پیدا کرنے کے لئے	۲۲۶
۳۸۳	۱	خندیقون		۳۰۲
۳۸۴	۱	خون خرگوش		۲۳۸

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۳۸۵	۱	دلوک	پڑبال کے لئے	۱۳۳
۳۸۶	۲	دلوک	دانت کے درد کیلئے	۱۸۲
۳۸۷	۳	〃	〃 〃	۱۸۲
۳۸۸	۴	دلوک	〃 〃	۱۸۲
۳۸۹	۵	دلوک	سفید قلاع کیلئے	۱۸۴
۳۹۰	۶	دلوک	قلاع کیلئے	۱۸۴
۳۹۱	۷	دلوک	زبان کے ورم حار کے لئے	۱۸۶
۳۹۲	۸	دلوک	ضفدع زبان کیلئے	۱۸۶
۳۹۳	۹	دلوک	خناق کی تمام اقسام کیلئے	۱۹۰
۳۹۴	۱۰	دلوک	ریو بلغمی کے لئے	۲۱۰
۳۹۵	۱	دواء منوم		۳۰
۳۹۶	۲	دواء	برائے لقوہ	۸۲
۳۹۷	۳	دواء	برائے فالج	۱۰۱
۳۹۸	۴	دواء دیگر	〃 〃	۱۰۱
۳۹۹	۵	دواء	برائے افزایش دماغ	۱۰۱
۴۰۰	۶	دواء	برائے افزایش حافظہ	۱۰۱
۴۰۱	۷	دواء	〃 〃	۱۰۱
۴۰۲	۸	دواء	برائے نسیان	۱۰۱
۴۰۳	۹	دواء	〃 〃	۱۰۱
۴۰۴	۱۰	دواء	〃 〃	۱۰۱
۴۰۵	۱۱	دواء	برائے درد چشم	۱۰۹
۴۰۶	۱۲	دواء	برائے پھولا چشم	۱۱۰
۴۰۷	۱۳	دواء	〃	۱۱۰
۴۰۸	۱۴	دواء	〃	۱۱۰
۴۰۹	۱۵	دواء ہندی		۱۱۰
۴۱۰	۱۶	دواء	برائے غدہ چشم	۱۱۰

نمبرشمار	نمبردوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۵۶۷	۱	دواء المسک	برائے وسواس وجنون	۵۳
۵۶۸	۲	دواء المسک	برائے مالیخولیا	۵۳
۵۶۹	۳	دواء المسک	برائے تقویت اعضاء رئیسہ	۵۳
۵۷۰	۴	دواء المسک حلو		۸۲
۵۷۱	۵	دواء المسک مُر		۸۲
۵۷۲	۶	دواء المسک بارد		۲۴۶
۵۷۳	۷	دااء المسک بارد		۲۴۶
۵۷۴	۸	دواء المسک بارد		۲۴۶
۵۷۵	۹	دواء المسک بارد		۲۴۷
۵۷۶	۱۰	دواء المسک بارد		۲۴۷
۵۷۷	۱۱	دواء المسک بارد		۲۴۷
۵۷۸	۱۲	دواء المسک بارد		۲۴۷
۵۷۹	۱۳	دواء المسک بارد		۲۴۷
۵۸۰	۱۴	دواء المسک بارد		۲۴۷
۵۸۱	۱۵	دواء المسک بارد		۲۴۸
۵۸۲	۱۶	دواء المسک بارد		۲۴۸
۵۸۳	۱۷	دواء المسک بارد		۲۴۸
۵۸۴	۱۸	دواء المسک بارد جواہر		۲۴۸
۵۸۵	۱۹	دواء المسک بارد عنبری		۲۴۸
۵۸۶	۲۰	دواء المسک بارد		۲۴۹
۵۸۷	۲۱	دواء المسک بارد		۲۴۹
۵۸۸	۲۲	دواء المسک حامض		۲۴۹
۵۸۹	۲۳	دواء المسک شیریں		۲۴۹
۵۹۰	۲۴	دواء المسک شیریں		۲۴۹
۵۹۱	۲۵	دواء المسک حلو		۲۴۹
۵۹۲	۲۶	دواء المسک حلو حار		۲۵۰

نمبرشمار	نمبردوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۵۹۳	۲۷	دواء المسک	فرحت کے لئے	۲۵۰
۵۹۴	۲۸	دواء المسک	تقویت باہ کے لئے	۲۵۰
۵۹۵	۲۹	دواء المسک معتدل		۲۵۰
۵۹۶	۳۰	دواء المسک معتدل		۲۵۰
۵۹۷	۳۱	دواء المسک معتدل		۲۵۱
۵۹۸	۱	دیا قوزا		۲۱۳
۵۹۹	۲	دیاقوزا		۲۱۳
۶۰۰	۱	دحمرثا	برائے تحلیل ریاح	۳۰۳
۶۰۱	۱	در بہرہ گھیگوار		۳۰۳
۶۰۲	۲	در بہرہ بلادر		۳۰۳

ذ

نمبرشمار	نمبردوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۶۰۳	۱	ذرور		۱۱۱
۶۰۴	۲	ذرور ملکایا		۱۱۱
۶۰۵	۳	ذرور وردی ابیض		۱۱۱
۶۰۶	۴	ذرور کافوری		۱۱۱
۶۰۷	۵	ذرور ابیض		۱۱۱
۶۰۸	۶	ذرور	برائے آشوب چشم	۱۱۱
۶۰۹	۷	ذرور	〃	۱۱۱
۶۱۰	۸	ذرور	برائے درد چشم	۱۱۱
۶۱۱	۹	ذرور	〃	۱۱۱
۶۱				
	۱۰	ذرور اصفر		۱۱۱
۶۱۳				
۶۱۴	۱۱	ذرور	برائے گنہ	۱۱۲

Right-half page column for rows ۶۱ and ۶۱۳ of the second listing (printed beside them): ۲۴۹, ۲۴۹.

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۴۱۵	۱۲	ذرور	برائے زخم چشم	۱۱۲
۴۱۶	۱۳	ذرور انزروت		۱۱۲
۴۱۷	۱۴	ذرور رمادی		۱۱۲
۴۱۸	۱۵	ذرور	برائے ککرے	۱۱۲
۴۱۹	۱۶	ذرور	"	۱۱۲
۴۲۰	۱۷	ذرور	"	۱۱۳
۴۲۱	۱۸	ذرور	جالے کے لئے	۱۱۲
۴۲۲	۱۹	ذرور	ناخونہ کے لئے	۱۱۲
۴۲۳	۲۰	ذرور مامیران		۱۱۲
۴۲۴	۲۱	ذرور مسل		۱۱۳
۴۲۵	۲۲	ذرور وردی		۱۱۳
۴۲۶	۲۳	ذرور	ککروں کے لئے	۱۳۲
۴۲۷	۲۴	ذرور	برائے آشوب چشم	۱۳۳
۴۲۸	۲۵	ذرور	آنکھ کے لئے	۱۶۷
۴۲۹	۲۶	ذرور	"	۱۶۷
۴۳۰	۲۷	ذرور	سرخ قلاع کیلئے	۱۶۷
۴۳۱	۲۸	ذرور	گرم قلاع کیلئے	۱۶۷
۴۳۲	۲۹	ذرور	"	۱۶۷
۴۳۳	۳۰	ذرور	قلاع شدید کیلئے	۱۶۸
۴۳۴	۳۱	ذرور	ہر قسم کے قلاع کیلئے	۱۶۸
۴۳۵	۳۲	ذرور	منہ کے آبلوں کیلئے	۱۶۸
۴۳۶	۳۳	ذرور	سفید قلاع کیلئے	۱۶۸
۴۳۷	۳۴	ذرور	قلاع بارد کیلئے	۱۶۸
۴۳۸	۳۵	ذرور	سفید قلاع کیلئے	۱۶۸
۴۳۹	۳۶	ذرور	مسوڑھوں کی پیپ کیلئے	۱۶۸
۴۴۰	۳۷	ذرور	قلاع کے لئے	۱۶۸
۴۴۱	۳۸	ذرور	بچوں کی قلاع کے لئے	۱۶۸
۴۴۲	۳۹	ذرور ابیض		۱۶۸
۴۴۳	۴۰	ذرور اسود		۱۶۹
۴۴۴	۴۱	ذرور	بچوں کی قلاع کے لئے	۱۸۳
۴۴۵	۴۲	ذرور	" "	۱۸۳
۴۴۶	۴۳	ذرور	" "	۱۸۳
۴۴۷	۴۴	ذرور	قلاع کے لئے	۱۸۳
۴۴۸	۴۵	ذرور	"	۱۸۳
۴۴۹	۴۶	ذرور	سرخ و سفید قلاع کیلئے	۱۸۴
۴۵۰	۴۷	ذرور	"	۱۸۴
۴۵۱	۱	راهبراں	برائے ضعف معدہ	۳۰۸
۴۵۲	۱	رب نواکہ		۳۰۸
۴۵۳	۱	روشنائی	برائے کمزوری بینائی	۱۱۳
۴۵۴	۲	روشنائی	برائے ککرے	۱۱۳
۴۵۵	۱	روغن اکلیل الملک		۲۱
۴۵۶	۲	روغن بادام تلخ		۲۱
۴۵۷	۳	روغن بابونہ		۲۱
۴۵۸	۴	روغن پستہ		۲۱
۴۵۹	۵	روغن زنبق		۲۱
۴۶۰	۶	روغن سداب		۲۱
۴۶۱	۷	روغن بادام شیریں		۲۲
۴۶۲	۸	روغن بنفشہ سادہ		۲۲
۴۶۳	۹	روغن بنفشہ بادام		۲۲
۴۶۴	۱۰	روغن گل بادام		
۴۶۵		روغن نیلوفر بادام		۲۲
۴۶۶	۱۱	روغن بید		۲۲

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ	نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۸۷۰	۷	سنون	خون کی تیزی دفع کرنے کیلئے	۱۴۰	۸۹۶	۳۲	سنون	دانتوں کی جڑ مضبوط کرنے کیلئے	۱۴۳
۸۷۱	۸	سنون	مسوڑھوں کا خون بند کرنے کیلئے	۱۴۰	۸۹۷	۳۳	سنون	"	۱۴۳
۸۷۲	۹	سنون	"	۱۴۰	۸۹۸	۳۴	سنون	دانتوں کی بیماری کے لئے	۱۴۳
۸۷۳	۱۰	سنون	"	۱۴۰	۸۹۹	۳۵	سنون	دانتوں کی مضبوطی کے لئے	۱۴۳
۸۷۴	۱۱	سنون	"	۱۴۰	۹۰۰	۳۶	سنون	"	۱۴۳
۸۷۵	۱۲	سنون	"	۱۴۰	۹۰۱	۳۷	سنون	"	۱۴۳
۸۷۶	۱۳	سنون	"	۱۴۰	۹۰۲	۳۸	سنون	"	۱۴۳
۸۷۷	۱۴	سنون	"	۱۴۰	۹۰۳	۳۹	سنون	"	۱۴۳
۸۷۸	۱۵	سنون	دانتوں کو مضبوط کرنے کیلئے	۱۴۱	۹۰۴	۴۰	سنون	دانتوں کے ہلنے کے لئے	۱۴۳
۸۸۰	۱۶	سنون	دانتوں کے درد کے لئے	۱۴۱	۹۰۵	۴۱	سنون	"	۱۴۳
۸۸۱	۱۷	سنون	"	۱۴۱	۹۰۶	۴۲	سنون	"	۱۴۳
۸۸۲	۱۸	سنون	"	۱۴۱	۹۰۷	۴۳	سنون	"	۱۴۳
۸۸۳	۱۹	سنون	"	۱۴۱	۹۰۸	۴۴	سنون سورنجان		۱۴۳
۸۸۴	۲۰	سنون	"	۱۴۲	۹۰۹	۴۵	سنون	دانتوں کو مضبوط کرنے کیلئے	۱۴۳
۸۸۵	۲۱	سنون	"	۱۴۱	۹۱۰	۴۶	سنون	"	۱۴۳
۸۸۶	۲۲	سنون	"	۱۴۲	۹۱۱	۴۷	سنون	"	۱۴۳
۸۸۷	۲۳	سنون	"	۱۴۲	۹۱۲	۴۸	سنون	"	۱۴۳
۸۸۸	۲۴	سنون	"	۱۴۲	۹۱۳	۴۹	سنون	"	۱۴۳
۸۸۹	۲۵	سنون	مسوڑھوں کے ورم کیلئے	۱۴۲	۹۱۴	۵۰	سنون	مسوڑھوں کے رنگانے کیلئے	۱۴۳
۸۹۰	۲۶	سنون	دانتوں کے درد کے لئے	۱۴۲	۹۱۵	۵۱	سنون	"	۱۴۳
۸۹۱	۲۷	سنون پوست مغیلاں		۱۴۲	۹۱۶	۵۲	سنون	"	۱۴۵
۸۹۲	۲۸	سنون	دانتوں کی مضبوطی کیلئے	۱۴۲	۹۱۷	۵۳	سنون	"	۱۴۵
۸۹۳	۲۹	سنون	"	۱۴۲	۹۱۸	۵۴	سنون سورتیجان		۱۴۵
۸۹۴	۳۰	سنون	"	۱۴۲	۹۱۹	۵۵	سنون	دانت چمکانے کے لئے	۱۴۵
۸۹۵	۳۱	سنون	"	۱۴۲	۹۲۰	۵۶	سنون	"	۱۴۵

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
١١٨٢	٣٨	ضماد	برائے آشوب چشم	١٣١
١١٨٣	٣٩	ضماد	برائے نزول الماء	١٣٣
١١٨٤	٤٠	ضماد	بردہ کے لئے	١٣٣
١١٨٥	٤١	ضماد	برائے ورم گوش	١٣٩
١١٨٦	٤٢	ضماد	"	١٣٩
١١٨٧	٤٣	ضماد	برائے تحلیل اورام	١٣٩
١١٨٨	٤٤	ضماد	برائے ورم کان	١٤٠
١١٨٩	٤٥	ضماد	کان ٹوٹ جانے کیلئے	١٤٠
١١٩٠	٤٦	ضماد	کان اکھڑ جانے کے لئے	١٤٠
١١٩١	٤٧	ضماد	نکسیر کے لئے	١٥٤
١١٩٢	٤٨	ضماد	"	١٥٤
١١٩٣	٤٩	ضماد	"	١٥٩
١١٩٤	٥٠	ضماد	"	١٥٩
١١٩٥	٥١	ضماد	نکسیر بند کرنے کے لئے	١٥٩
١١٩٦	٥٢	ضماد دیگر	"	١٥٩
١١٩٧	٥٣	ضماد دیگر	"	١٥٩
١١٩٨	٥٤	ضماد	دانتوں کے درد کیلئے	١٨٨
١١٩٩	٥٥	ضماد	دانتوں کی خرابی کے لئے	١٨٨
١٢٠٠	٥٦	ضماد	خناق کے لئے	١٩٣
١٢٠١	٥٧	ضماد	"	١٩٣
١٢٠٢	٥٨	ضماد	"	١٩٣
١٢٠٣	٥٩	ضماد	سخت اورام کے لئے	١٩٤
١٢٠٤	٦٠	ضماد	خناق کے لئے	١٩٣
١٢٠٥	٦١	ضماد	"	١٩٣
١٢٠٦	٦٢	ضماد	استرخاء لہاۃ کے لئے	١٩٣

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
١٢٠٧	٦٣	ضماد	ذات الجنب کیلئے	٢٢٠
١٢٠٨	٦٤	ضماد	"	٢٢٠
١٢٠٩	٦٥	ضماد	نمونیہ کے لئے	٢٢٠
١٢١٠	٦٦	ضماد	"	٢٢١
١٢١١	٦٧	ضماد	"	٢١٢
١٢١٢	٦٨	ضماد	درد سینہ کے لئے	٢٢١
١٢١٣	٦٩	ضماد	دمہ کے لئے	٢٢١
١٢١٤	٧٠	ضماد	نفث الدم کے لئے	٢٢١
١٢١٥	٧١	ضماد	بچوں کے ڈبہ کے لئے	٢٢١
١٢١٦	٧٢	ضماد صندل		٢٣٤
١٢١٧	٧٣	ضماد	برائے سوء مزاج قلب	٢٥٨
١٢١٨	٧٤	ضماد		٢٥٨
١٢١٩	٧٥	ضماد	برائے تحلیل ورم اذن قلب	٢٥٨
١٢٢٠	٧٦	ضماد	برائے تقویت قلب	٢٥٨
١٢٢١	٧٧	ضماد	برائے ورم پستان	٢٥٨
١٢٢٢	٧٨	ضماد	"	٢٥٨
١٢٢٣	٧٩	ضماد	پستان کے پھوڑے کیلئے	٢٥٨
١٢٢٤	٨٠	ضماد	پستان ڈھیل جانے کیلئے	٢٥٨
١٢٢٥	٨١	ضماد	برائے استرخاء پستان	٢٥٨
١٢٢٦	٨٢	ضماد	برائے سختی پستان	٢٥٩
١٢٢٧	٨٣	ضماد	پستان بڑے کرنے کیلئے	٢٥٩
١٢٢٨	٨٤	ضماد	دودھ بڑھانے کے لئے	٢٥٩
١٢٢٩	٨٥	ضماد	دودھ کم کرنے کیلئے	٢٥٩
١٢٣٠	٨٦	ضماد	دودھ گاڑھا کرنے کیلئے	٢٥٩
١٢٣١	٨٧	ضماد	دودھ تحلیل کرنے کیلئے	٢٥٩

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
[illegible]	[illegible]	ضماد	دودھ کی سڑانڈ دور کرنے کے لئے	۲۵۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے خفقان	۲۶۰
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے ورم پستان	۲۶۸
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے ورم بارد پستان	۲۰۸
[illegible]	[illegible]	ضماد	〃	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	〃	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے ورم پستان	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	〃	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	دودھ کم کرنے کے لئے	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	دودھ حل کرنے کے لئے	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	〃	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد اسطمخیقون		۳۲۶
[illegible]	[illegible]	ضماد	سرد معدہ کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد الصندلین		〃
[illegible]	[illegible]	ضماد فیلفربوس		〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	درد معدہ کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	سوء مزاج حار معدہ کیلئے	۳۲۷
[illegible]	[illegible]	ضماد	معدہ میں بلغم کی پیدائش روکنے کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	قی صفراوی کو روکنے کیلئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	قی بند کرنے کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم حار معدہ کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	〃	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم بلغمی معدہ کے لئے	〃

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
[illegible]	[illegible]	ضماد	معدہ کے پرانے ورم کے لئے	۳۲۲
[illegible]	[illegible]	ضماد	〃	۳۲۸
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم معدہ وجگر کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم صلب جگر و معدہ کیلئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	حرارت معدہ کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	ضعف معدہ کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	قروح معدہ کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	قے لانے کے لئے	〃
[illegible]	[illegible]	ضماد	مخرج سوداء	〃
[illegible]	۱	**طبیخ ضیعہ عرجا**		۹۰
		طلا		
[illegible]	۱		برائے درد سر حار	۲۸
[illegible]	۲	طلا	〃	۲۸
[illegible]	۳	طلا	برائے درد سر صفراوی	۲۸
[illegible]	۴	طلا	برائے درد سر تجاجی	۲۸
[illegible]	۵	طلا	برائے درد سر	۲۸
[illegible]	۶	طلا	برائے شقیقہ	۲۸
[illegible]	۷	طلا	برائے شقیقہ بارد	۲۸
[illegible]	۸	طلا	برائے شقیقہ مزمن	۲۹
[illegible]	۹	طلا	برائے ضعف دماغ	۲۹
[illegible]	۱۰	طلا	برائے درد سر حار	۲۹
[illegible]	۱۱	طلا	برائے درد سر	۳۰
[illegible]	۱۲	طلا	برائے ماشرا	۴۲
[illegible]	۱۳	طلا ہندی		۹۰
[illegible]	۱۴	طلا	برائے خدر	۹۱

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۳۳۱	۱۰	فتیلہ	نکسیر کے لئے	۱۵۵
۱۳۳۲	۱۱	فتیلہ	〃	۱۵۵
۱۳۳۳	۱۲	فتیلہ	ناک کی بدبو کے لئے	۱۵۵
۱۳۳۴	۱۳	فتیلہ	ناک کے زخم کے لئے	۱۵۵
۱۳۳۵	۱۴	فتیلہ	نکسیر بند کرنے کے لئے	۱۶۰
۱۳۳۶	۱۵	فتیلہ	〃	۱۶۰
۱۳۳۷	۱۶	فتیلہ	〃	۱۶۰
۱۳۳۸	۱۷	فتیلہ	ناک کی پھنسیوں کیلئے	۱۶۱
۱۳۳۹	۱۸	فتیلہ	بواسیر انف کے لئے	۱۶۲
۱۳۴۰	۱۹	فتیلہ	〃	۱۶۲
۱۳۴۱	۱	فلونیا رومی		۱۵۶
۱۳۴۲	۱	فلافیون		۱۵۶
۱۳۴۳	۲	فلافیون دیگر		۱۴۷
۱۳۴۴	۱	فنداد یقون	درد معدہ کے لئے	۳۳۱
۱۳۴۵	۱	فودنجی	〃	۳۳۲
۱۳۴۶	۱	فیروزنوش	مسک معدہ	〃
۱۳۴۷	۱	قرادارد		۱۲۳
۱۳۴۸	۱	قرص مخدر		۲۹
۱۳۴۹	۱	قرص	برائے سرسام	۳۰
۱۳۵۰	۲	قرص مثلث		۳۰
۱۳۵۱	۳	قرص مثلث دیگر		۳۰
۱۳۵۲	۴	قرص منوم بارد		۳۰
۱۳۵۳	۵	قرص منوم دیگر		۳۰
۱۳۵۴	۶	قرص منوم حار		۳۰
۱۳۵۵	۷	قرص	کان کے درد کے لئے	۱۴۱

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۳۵۶	۸	قرص	کان کے زخم کے لئے	۱۴۱
۱۳۵۷	۹	قرص	کان کے میل کچیل کیلئے	۱۴۱
۱۳۵۸	۱۰	قرص زعفران		۱۴۷
۱۳۵۹	۱۱	قرص سنون		۱۴۸
۱۳۶۰	۱۲	قرص	ذات الجنب کیلئے	۲۲۲
۱۳۶۱	۱۳	قرص	〃	۲۲۳
۱۳۶۲	۱۴	قرص بنفشہ		۲۲۳
۱۳۶۳	۱۵	قرص	جگر کی سوجن کے لئے	۲۲۳
۱۳۶۴	۱۶	قرص آس		۲۲۳
۱۳۶۵	۱۷	قرص طباشیر کافوری		۲۲۳
۱۳۶۶	۱۸	قرص خشخاش		۲۲۳
۱۳۶۷	۱۹	قرص خشخاش دیگر		۲۲۳
۱۳۶۸	۲۰	قرص سرطان		۲۲۴
۱۳۶۹	۲۱	قرص سرطان دیگر		۲۲۴
۱۳۷۰	۲۲	قرص سرطان دیگر		۲۲۴
۱۳۷۱	۲۳	قرص شادنج		۲۲۴
۱۳۷۲	۲۴	قرص کافور		۲۲۴
۱۳۷۳	۲۵	قرص دیگر		۲۲۵
۱۳۷۴	۲۶	قرص بسہ		۲۲۵
۱۳۷۵	۲۷	قرص ریوند		۲۲۵
۱۳۷۶	۲۸	قرص روغن		۲۲۵
۱۳۷۷	۲۹	قرص کہربا		۲۲۵
۱۳۷۸	۳۰	قرص گلنار		۲۲۵
۱۳۷۹	۳۱	قرص گل		۲۲۶
۱۳۸۰	۳۲	قرص	برائے نفث الدم	۲۲۶

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۵۳۱	۱۶	قطور	کان کے ورم کے لئے	۱۴۵
۱۵۳۲	۱۷	قطور	"	۱۴۵
۱۵۳۳	۱۸	قطور	اونچا سننے کے لئے	۱۴۵
۱۵۳۴	۱۹	قطور	"	۱۴۵
۱۵۳۵	۲۰	قطور	کان کے بھاری پن کیلئے	۱۴۵
۱۵۳۶	۲۱	قطور	"	۱۴۵
۱۵۳۷	۲۲	قطور	بچوں کے بہرے پن کے لئے	۱۴۵
۱۵۳۸	۲۳	قطور	"	۱۴۵
۱۵۳۹	۲۴	قطور		۱۴۵
۱۵۴۰	۲۵	قطور	رطوبت کان کے لئے	۱۴۵
۱۵۴۱	۲۶	قطور	کان سے خون بہنے کیلئے	۱۴۵
۱۵۴۲	۲۷	قطور	خون بند کرنے کیلئے	۱۴۵
۱۳۴۳	۲۸	قطور	کان سے خون بہنے کیلئے	۱۴۵
۱۵۴۴	۲۹	قطور	"	۱۴۵
۱۵۴۵	۳۰	قطور	جمے ہوئے خون کو	۱۴۵
۱۵۴۶	۳۱	قطور	پگھلانے کے لئے	۱۴۶
۱۵۴۷	۳۲	قطور	کیڑوں کے لئے	۱۴۶
۱۵۴۸	۳۳	قطور	"	۱۴۶
۱۵۴۹	۳۴	قطور	"	۱۴۶
۱۵۵۰	۳۵	قطور	جانوروں کو ہلاک کرنے کیلئے	۱۴۶
۱۵۵۱	۳۶	قطور	ناک کے سدوں کے لئے	۱۴۶
۱۵۵۲	۳۷	قطور	"	۱۶۱
۱۵۵۳	۳۸	قطور	"	۱۶۱
۱۵۵۴	۳۹	قطور	ناک کی بدبو کے لئے	۱۶۱
۱۵۵۵	۴۰	قطور	"	۱۶۱

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۵۵۶	۴۱	قطور	ناک کی بدبو کے لئے	۱۶۱
۱۵۵۷	۴۲	قطور	ناک کی خوشبو کے لئے	۱۶۱
۱۵۵۸	۴۳	قطور	دانتوں کے درد کے لئے	۱۶۲
۱۵۵۹	۱	قلنسوہ	برائے نزلہ کے لئے	۱۶۲
۱۵۶۰	۲	قہوہ	برائے فالج	۹۳
۱۵۶۱	۳	قہوہ	زکام بلغمی کے لئے	۱۵۶
۱۵۶۲	۱	قیروطی	برائے سل	۱۲۳
۱۵۶۳	۲	قیروطی	ناک کے زخموں کیلئے	۱۵۶
۱۵۶۴	۳	قیروطی	"	۱۵۶
۱۵۶۵	۴	قیروطی	ہونٹوں کے لئے	۱۶۸
۱۵۶۶	۵	قیروطی	"	۱۶۸
۱۵۶۷	۶	قیروطی	برائے سرفہ حار	۲۳۶
۱۵۶۸	۷	قیروطی	"	۲۳۶
۱۵۶۹	۸	قیروطی	برائے ذات الجنب	۲۳۶
۱۵۷۰	۹	قیروطی	"	۲۲۶
۱۵۷۱	۳	قیروطی	"	۲۳۷
۱۵۷۲	۱۱	قیروطی	برائے ضیق النفس	۲۳۷
۱۵۷۳	۱۲	کماد	برائے درد سر بلغمی	۳۱
۱۵۷۴	۱	کماد	برائے شقیقہ	"
۱۵۷۵	۲	کماد	برائے سکتہ	۹۳
۱۵۷۶	۳	کماد	بہرے پن کے لئے	۱۴۲
۱۵۷۷	۴	کماد	نکسیر بند کرنے کے لئے	۱۹۰
۱۵۷۸	۵	کماد	برائے نزلہ	۱۴۳
۱۵۷۹	۶	کماد	برائے تقویت معدہ	۲۳۶
۱۵۸۰	۷	کماد	برائے تسکین درد معدہ	"

۱۶۳۵	۱۲	لکساد	تسکین درد مقعد کیلئے	۳۳۶
۱۶۳۶	۱	لکمبرا	برائے درد چشم	۱۳۱
۱۶۳۷	۱	لخلخہ	برائے درد سر	۳۱
۱۶۳۸	۲	لخلخہ	"	"
۱۶۳۹	۳	لخلخہ	"	"
۱۶۴۰	۴	لخلخہ	نیند لانے کے لئے	"
۱۶۴۱	۵	لخلخہ	برائے سرسام	"
۱۶۴۲	۶	لخلخہ	"	۴۲
۱۶۴۳	۷	لخلخہ	"	"
۱۶۴۴	۸	لخلخہ	برائے حمرہ و قلوتی	۴۲
۱۶۴۵	۹	لخلخہ	مقوی قلب	۲۶۳
۱۶۴۶	۱۰	لخلخہ	"	۲۶۳
۱۶۴۸	۱۱	لخلخہ	"	۲۶۳
۱۶۴۹	۱۲	لخلخہ	"	۲۶۳
۱۶۵۰	۱	لزوق	بچونکا کو اوپر اٹھانیکیلئے	۱۹۵
۱۶۵۱	۲	لزوق	"	۱۹۹
۱۶۵۲	۱	لطوخ	برائے درد سر و شقیقہ	۳۱
۱۶۵۳	۲	لطوخ	برائے شقیقہ	۳۳
۱۶۵۴	۳	لطوخ	"	۳۲
۱۶۵۵	۴	لطوخ	"	۳۲
۱۶۵۶	۵	لطوخ	برائے زکام کے لئے	۱۵۱
۱۶۵۷	۶	لطوخ	گرم و رقیق نزلہ کیلئے	۱۵۷
۱۶۵۸	۷	لطوخ	نزلہ کے لئے	۱۵۷
۱۶۵۹	۸	لطوخ	"	۱۵۷
۱۶۶۰	۹	لطوخ	"	۱۵۷
۱۶۶۱	۱۰	لطوخ	ورم حلق کے لئے	۱۹۹
۱۶۶۲	۱	لعوق بادام		۱۹۷
۱۶۶۳	۲	لعوق ملک الاطباءؒ		۱۹۷
۱۶۶۴	۳	لعوق حلبہ		۱۹۷
۱۶۶۵	۴	لعوق بارد		۱۹۷
۱۶۶۶	۵	لعوق صبیاں		۲۲۷
۱۶۶۷	۶	لعوق	بچوں کی کھانسی کے لئے	۲۲۷
۱۶۶۸	۷	لعوق دیگر	"	۲۲۷
۱۶۶۹	۸	لعوق سپستاں		۲۲۷
۱۶۷۰	۹	لعوق	کھانسی کے لئے	۲۲۷
۱۶۷۱	۱۰	لعوق خشخاش		۲۲۸
۱۶۷۲	۱۱	لعوق بادام		۲۲۸
۱۶۷۳	۱۲	لعوق معتدل		۲۲۸
۱۶۷۴	۱۳	لعوق صمغ عربی		۲۲۸
۱۶۷۵	۱۴	لعوق زوفا		۲۲۸
۱۶۷۶	۱۵	لعوق صنوبر		۲۲۸
۱۶۷۷	۱۶	لعوق حب صنوبر		۲۲۸
۱۶۷۸	۱۷	لعوق	دمہ کے لئے	۲۲۸
۱۶۷۹	۱۸	لعوق	"	۲۲۹
۱۶۸۰	۱۹	لعوق ایبل		۲۲۹
۱۶۸۱	۲۰	لعوق تخم کتاں		۲۲۹
۱۶۸۲	۲۱	لعوق		۲۲۹
۱۶۸۳	۲۲	لعوق طباشیر		۲۲۹
۱۶۸۴	۲۳	لعوق	سل کے لئے	۲۲۹
۱۶۸۵	۲۴	لعوق	"	۲۲۹
۱۶۸۶	۲۵	لعوق غاریقون		۲۳۰
۱۶۸۷	۲۶	لعوق ناردان		۲۳۰
۱۶۸۸	۱	مارالاصول	برائے لقوہ و مرگی	۹۳
۱۶۸۹	۲	مارالاصول	"	۹۳

۱۶۸۹	۱	ماء الجبن		۵۹
۱۶۹۰	۱	ماء اللحم	برائے زرد باد خون	۶۱
۱۶۹۱	۲	ماء اللحم بسیط		۶۱
۱۶۹۲	۳	ماء اللحم بسیط دیگر		۶۱
۱۶۹۳	۴	ماء اللحم بسیط دیگر		۶۲
۱۶۹۴	۵	ماء اللحم مرکب		۶۲
۱۶۹۵	۶	ماء اللحم بارد		۶۲
۱۶۹۶	۷	ماء اللحم بارد دیگر		۶۲
۱۶۹۷	۸	ماء اللحم حار		۶۳
۱۶۹۸	۹	ماء اللحم حار دیگر		۶۳
۱۶۹۹	۱۰	ماء الاصول	برائے امراض بلغمی	۹۳
۱۷۰۰	۱۱	ماء الاصول	؎	۹۳
۱۷۰۱	۱۲	ماء البزور		۹۳
۱۷۰۲	۱۳	ماء العسل		۹۴
۱۷۰۳	۱۴	ماء العسل	برائے تقویت معدہ	۳۳۷
۱۷۰۴	۱۵	ماء القراطن		۲۲۹
۱۷۰۵	۱۶	ماء الاصول	ضیق النفس کے لئے	۲۳۰
۱۷۰۶	۱۷	ماء الزوفا	برائے ضرب سدی	۳۳۰
۱۷۰۷	۱۸	ماء الاصول	برائے قولنج واستسقا	۳۳۰
۱۷۰۸	۱۹	ماء اللحم	برائے ضیق النفس	۲۳۰
۱۷۰۹	۲۰	ماء اللحم	مقوی قلب	۲۴۴
۱۷۱۰	۲۱	ماء اللحم	،،	۲۶۴
۱۷۱۱	۲۲	ماء اللحم	،،	۲۶۴
۱۷۱۲	۱	مخلص اکبر		۳۲
۱۷۱۳	۱	مربہ نارجیل		۹۴
۱۷۱۴	۲	مربہ بہج		۹۳
۱۷۱۵	۳	مربہ بادام		۲۳۰

۱۷۱۶	۴	مربہ کدو		۲۳۰
۱۷۱۷	۵	مربہ اناناس		۲۶۳
۱۷۱۸	۶	مربہ بہی		۲۶۵
۱۷۱۹	۷	مربہ ترنج		۲۶۵
۱۷۲۰	۸	مربہ زروک		۲۶۵
۱۷۲۱	۹	مربہ سیب		۲۶۵
۱۷۲۲	۱۰	مربہ آملہ		۳۳۷
۱۷۲۳	۱۱	مربہ زنجبیل		،،
۱۷۲۴	۱۲	مربہ قشر پستہ		۳۳۸
۱۷۲۵	۱۳	مربہ گردگان		،،
۱۷۲۶	۱۴	مربہ بلیلہ		،،
۱۷۲۷	۱	مروخ	برائے تشنج رطب	،،
۱۷۲۸	۱	مروخ مرغ سیاہ		۲
۱۷۲۹	۱	مرہم موجو		۱۴۳
۱۷۳۰	۲	مرہم مصری		۱۴۳
۱۷۳۱	۳	مرہم	کان پک جانے کے لئے	۱۴۳
۱۷۳۲	۴	مرہم باسلیقون		۱۴۳
۱۷۳۳	۵	مرہم حب السفرجل		۱۵۷
۱۷۳۴	۶	مرہم سفیداب		۱۵۸
۱۷۳۵	۷	مرہم دیگر	ناک کے زخموں کیلئے	۱۵۸
۱۷۳۶	۸	مرہم	ہونٹوں کے پھٹنے کیلئے	۱۶۸
۱۷۳۷	۹	مرہم	؎	۱۶۸
۱۷۳۸	۱۰	مرہم	ہونٹوں کی بواسیر کے لئے	۱۶۸
۱۷۳۹	۱۱	مرہم سفرجل		۱۶۹
۱۷۴۰	۱۲	مسوح	برائے درد سر	۳۲
۱۷۴۱	۱۳	مسوح	پر بال کے لئے	۱۳۳
۱۷۴۲	۱۴	مسوح		۱۳۳

۱۶۱۶	۴	مسوخ		۱۶۸
۱۶۱۷	۱	مضمضہ	دانتوں کے درد کیلئے	۱۶۹
۱۶۱۸	۲	مضمضہ	"	۱۶۹
۱۶۱۹	۳	مضمضہ	"	۱۶۹
۱۶۲۰	۴	مضمضہ	"	۱۶۹
۱۶۲۱	۵	مضمضہ	"	۱۶۹
۱۶۲۲	۶	مضمضہ	"	۱۶۹
۱۶۲۳	۷	مضمضہ	"	۱۸۰
۱۶۲۴	۸	مضمضہ	"	۱۸۰
۱۶۲۵	۹	مضمضہ	"	۱۸۰
۱۶۲۶	۱۰	مضمضہ	برائے تحلیل مواد	۱۸۰
۱۶۲۷	۱۱	مضمضہ	"	۱۸۰
۱۶۲۸	۱۲	مضمضہ	سوڑھوں سے خون بہنے کیلئے	۱۸۰
۱۶۲۹	۱۳	مضمضہ	"	۱۸۰
۱۶۳۰	۱۴	مضمضہ	گرم و سرد قلاع کے لئے	۱۸۰
۱۶۳۱	۱۵	مضمضہ	سفید قلاع کے لئے	۱۸۰
۱۶۳۲	۱۶	مضمضہ	خراب قلاع کے لئے	۱۸۰
۱۶۳۳	۱۷	مضمضہ	گوشت خوارہ کے لئے	۱۸۰
۱۶۳۴	۱۸	مضمضہ	"	۱۸۱
۱۶۳۵	۱۹	مضمضہ	گندہ دہنی کے لئے	۱۸۱
۱۶۳۶	۲۰	مضمضہ	خرابی زبان کے لئے	۱۸۱
۱۶۳۷	۲۱	مضمضہ	استرخاء زبان کیلئے	۱۸۱
۱۶۳۸	۲۲	مضمضہ	زبان کے سخت ورم کیلئے	۱۸۱
۱۶۳۹	۲۳	مضمضہ	گندہ دہنی کے لئے	۱۸۱
۱۶۴۰	۲۴	مضمضہ	دانتوں کے درد کے لئے	۱۸۳
۱۶۴۱	۲۵	مضمضہ	"	۱۸۳
۱۶۴۲	۲۶	مضمضہ	"	۱۸۳

۱۶۴۳	۲۷	مضمضہ	دانتوں کے درد کے لئے	۱۸۳
۱۶۴۴	۲۸	مضمضہ	قلاع کے لئے	۱۸۴
۱۶۴۵	۲۹	مضمضہ	قلاع بلغمی کے لئے	۱۸۴
۱۶۴۶	۳۰	مضمضہ	سرخ قلاع کے لئے	۱۸۴
۱۶۴۷	۳۱	مضمضہ	سرخ و سفید قلاع کے لئے	۱۸۴
۱۶۴۸	۳۲	مضمضہ	"	۱۸۴
۱۶۴۹	۳۳	مضمضہ	دانت ہلنے کے لئے	۱۸۴
۱۶۵۰	۳۴	مضمضہ	دانتوں کے کیڑوں کیلئے	۱۸۵
۱۶۵۰	۳۵	مضمضہ	"	۱۸۵
۱۶۵۱	۳۶	مضمضہ	سوڑھوں سے خون بہنے کیلئے	۱۸۵
۱۶۵۲	۳۷	مضمضہ	برائے تقویت معدہ	۳۳۹
۱۶۵۳	۱	مطحن		۲۳۱
۱۶۵۴	۲	مطحن	برائے سعال	۲۳۱
۱۶۵۵	۱	مطنجن		۳۴۰
۱۶۵۶	۲	مطنجن	جوع البقر کے لئے	۳۴۰
۱۶۵۷	۱	مطبوخ لن	سنگرہنی کے لئے	۳۳۹
۱۶۵۸	۲	مطبوخ	درد معدہ کے لئے	۳
۱۶۵۹	۳	مطبوخ		"
۱۶۶۰	۴	مطبوخ	ہچکی کے لئے	۳۴۱
۱۶۶۱	۵	مطبوخ	برائے درد سر و فالج	۴۳
۱۶۶۲	۶	مطبوخ صبر		۴۳
۱۶۶۳	۷	مطبوخ صبر دیگر		۴۳
۱۶۶۴	۸	مطبوخ افتیمون		۶۳
۱۶۶۵	۹	مطبوخ افتیمون دیگر		۶۳
۱۶۶۶	۱۰	مطبوخ افتیمون دیگر		۶۴
۱۶۶۷	۱۱	مطبوخ افتیمون دیگر		۶۳
۱۶۶۸	۱۲	مطبوخ	برائے صفرا محترقہ	۶۴

۱۷۶۸	۱۳	مطبوخ	برائے وسواس	۶۵
۱۷۶۹	۱۴	مطبوخ	〃	۶۵
۱۷۷۰	۱۵	مطبوخ	جونک نکالنے کے لئے	۱۹۸
۱۷۷۱	۱۶	مطبوخ حلو		۲۳۰
۱۷۷۲	۱۷	مطبوخ	کھانسی کے لئے	۲۳۰
۱۷۷۳	۱۸	مطبوخ حلیہ		۲۳۱
۱۷۷۴	۱۹	مطبوخ زوفا		۱۳۱
۱۷۷۵	۲۰	مطبوخ تین		۱۳۱
۱۷۷۶	۲۱	مطبوخ	ذات الجنب کے لئے	۲۳۱
۱۷۷۷	۲۲	مطبوخ اکلیل الملک		۳۳۹
۱۷۷۸	۲۳	مطبوخ	برائے ورم معدہ	〃
۱۷۷۹	۲۴	مطبوخ افسنتین		〃
۱۷۸۰	۲۵	مطبوخ انار دانہ		〃
۱۷۸۱	۱	معجون سنا مکی		۳۳
۱۷۸۲	۲	معجون فائق		۳۳
۱۷۸۳	۳	معجون [illegible]		۳۴
۱۷۸۴	۴	معجون	برائے درد سر مزمن	۳۴
۱۷۸۵	۵	معجون افیتمون		۶۵
۱۷۸۶	۶	معجون نجاح		۶۵
۱۷۸۷	۷	معجون	برائے امراض سوداوی	۶۵
۱۷۸۸	۸	معجون	〃	۶۵
۱۷۸۹	۹	معجون	برائے مالیخولیا	۶۶
۱۷۹۰	۱۰	معجون برمکی		۶۶
۱۷۹۱	۱۱	معجون	برائے مالیخولیا	۶۶
۱۷۹۲	۱۲	معجون	برائے مالیخولیا مراقی	۶۶
۱۷۹۳	۱۳	معجون مفرح		۶۶
۱۷۹۴	۱۴	معجون مفرح دیگر		۶۷

۱۷۹۵	۱۵	معجون زبیب		۹۵
۱۷۹۶	۱۶	معجون	برائے مرگی	۹۵
۱۷۹۷	۱۷	معجون	〃	۹۵
۱۷۹۸	۱۸	معجون	〃	۹۵
۱۷۹۹	۱۹	معجون سلیسالیوس		۹۵
۱۸۰۰	۲۰	〃		۹۵
۱۸۰۱	۲۱	معجون عاقرقرحا		۹۵
۱۸۰۲	۲۲	معجون اذاراقی		۹۵
۱۸۰۳	۲۳	〃 〃 دیگر		۹۶
۱۸۰۴	۲۴	معجون سقراط		۹۶
۱۸۰۵	۲۵	معجون سیر		۹۷
۱۸۰۶	۲۶	معجون دیگر	برائے امراض بلغمی وسوداوی	۹۷
۱۸۰۷	۲۷	معجون فولاد		۹۷
۱۸۰۸	۲۸	معجون لنا		۹۸
۱۸۰۹	۲۹	معجون بولس		۹۸
۱۸۱۰	۳۰	معجون	برائے پستان	۹۸
۱۸۱۱	۳۱	معجون	برائے حذر	۹۸
۱۸۱۲	۳۲	معجون جالینوس		۹۸
۱۸۱۳	۳۳	معجون منج		۱۳۱
۱۸۱۴	۳۴	معجون	برائے گندہ دہنی	۱۸۱
۱۸۱۵	۳۵	معجون السعال		۲۳۲
۱۸۱۶	۳۶	معجون سعال		۲۳۲
۱۸۱۷	۳۷	معجون قیغی		۲۳۲
۱۸۱۸	۳۸	معجون		۲۳۲
۱۸۱۹	۳۹	معجون ام المومنین		۲۳۲
۱۸۲۰	۴۰	معجون	برائے ضیق النفس	۲۳۳
۱۸۲۱	۴۱	معجون زراوند		۲۳۴

۱۸۷۸	۸	مفرح	برائے مالیخولیا	۶۹
۱۸۷۹	۹	مفرح یاقوتی		۶۹
۱۸۸۰	۱۰	مفرح یاقوتی معتدل		۶۹
۱۸۸۱	۱۱	مفرح یاقوتی معتدل دیگر		۶۹
۱۸۸۲	۱۲	″		۷۰
۱۸۸۳	۱۳	مفرح ابریشیم		۲۶۶
۱۸۸۴	۱۴	مفرح ابریشم لولوی		۲۶۶
۱۸۸۵	۱۵	مفرح بارد سادہ		۲۶۶
۱۸۸۶	۱۶	مفرح بارد سادہ دیگر		۲۶۶
۱۸۸۷	۱۷	″		۲۶۷
۱۸۸۸	۱۸	مفرح بارد		۲۶۷
۱۸۸۹	۱۹	مفرح بارد دیگر		۲۶۹
۱۸۹۰	۲۰	مفرح بارد دیگر		۲۶۷
۱۸۹۱	۲۱	مفرح بارد دیگر		۲۶۸
۱۸۹۲	۲۲	مفرح سادہ		۲۶۷
۱۸۹۳	۲۳	مفرح بارد سادہ		۲۶۸
۱۸۹۴	۲۴	مفرح حار سادہ		۲۶۸
۱۸۹۵	۲۵	مفرح بارد سادہ		۲۶۸
۱۸۹۶	۲۶	مفرح دلکشا بارد		۲۶۸
۱۸۹۷	۲۷	مفرح دلکشا		۲۶۸
۱۸۹۸	۲۸	مفرح سوسنبری		۲۶۹
۱۸۹۹	۲۹	مفرح کبیر		۲۶۹
۱۹۰۰	۳۰	مفرح کبیر دیگر		۲۷۰
۱۹۰۱	۳۱	مفرح لولوی		۲۷۰
۱۹۰۲	۳۲	مفرح لولوی حار		۲۷۰
۱۹۰۳	۳۳	مفرح لولوی حار دیگر		۲۷۰
۱۹۰۴	۳۴	مفرح لولوی معتدل		۱۸۱
۱۹۰۵	۳۵	مفرح سیمی		۲۷۱
۱۹۰۶	۳۶	مفرح معتدل		۲۷۱
۱۹۰۷	۳۷	مفرح معتدل دیگر		۲۷۱
۱۹۰۸	۳۸	″		۲۷۲
۱۹۰۹	۳۹	مفرح یاقوتی بارد		۲۷۲
۱۹۱۰	۴۰	مفرح یاقوتی		۲۷۳
۱۹۱۱	۴۱	مفرح یاقوتی معتدل		۲۷۳
۱۹۱۲	۴۲	″		۲۷۳
۱۹۱۳	۴۳	″		۲۷۳
۱۹۱۴	۴۴	″		۲۷۳
۱۹۱۵	۴۵	مفرح نگیان		۲۷۴
۱۹۱۶	۴۶	مفرح	برائے تقویت قلب	۲۷۴
۱۹۱۷	۱	مضوغ	صندغ لسان کے لئے	۱۰۱
۱۹۱۸	۲	مضوغ	ہسن کی بو دور کرنے کیلئے	۱۰۵
۱۹۱۹	۱	نشوق	برائے نکسیر	۱۴۰
۱۹۲۰	۲	نشوق	ناک کی بدبو کے لئے	۱۴۱
۱۹۲۱	۱	نطول		۳۴
۱۹۲۲	۲	نطول	برائے دردسر حار	۳۵
۱۹۲۳	۳	نطول	″	۳۵
۱۹۲۴	۴	نطول	برائے دردسر صفراوی	۳۵
۱۹۲۵	۵	نطول	برائے دردسر	۳۵
۱۹۲۶	۶	نطول	برائے دردسر سوداوی	۳۵
۱۹۲۷	۷	نطول	برائے دردسر بارد	۳۵
۱۹۲۸	۸	نطول	″	۳۵
۱۹۲۹	۹	نطول	برائے دردسر بلغمی	۳۵
۱۹۳۰	۱۰	نطول	برائے دردسر سوداوی	۴۲
۱۹۳۱	۱۱	نطول	برائے سرسام گرم	۴۳

۱۹۳۲	۱۲	نطول	برائے سرسام گرم	۴۳	۱۹۵۹	۱۶	نفوخ	نکسیر بند کرنے کے لئے	۱۵۸
۱۹۳۳	۱۳	نطول	برائے لیثرغس	۴۳	۱۹۶۰	۱۷	نفوخ	"	۱۵۸
۱۹۳۴	۱۴	نطول	"	۴۳	۱۹۶۱	۱۸	نفوخ	"	۱۵۸
۱۹۳۵	۱۵	نطول	برائے سرسام سوداوی	۴۰	۱۹۶۲	۱۹	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۳۶	۱۶	نطول	"	۴۳	۱۹۶۳	۲۰	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۳۷	۱۷	نطول	برائے مالیخولیا	۴۰	۱۹۶۴	۲۱	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۳۸	۱۸	نطول	"	۴۰	۱۹۶۵	۲۲	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۳۹	۱۹	نطول	برائے تحلیل ریاح	۴۰	۱۹۶۶	۲۳	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۴۰	۲۰	نطول	"	۲۷۱	۱۹۶۷	۲۴	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۴۱	۲۱	نطول	برائے تحلیل ورم پستان	۲۷۳	۱۹۶۸	۲۵	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۴۲	۲۲	نطول	"	۲۷۹	۱۹۶۹	۲۶	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۴۳	۲۳	نطول	منجمد دودھ کو پگھلانے کے لئے	۲۷۹	۱۹۷۰	۲۷	نفوخ	کوا لٹک جانے کے لئے	۱۹۸
۱۹۴۴	۱	نفوخ	برائے شقیقہ	۳۶	۱۹۷۱	۲۸	نفوخ	ورم کو صاف کرنے کیلئے	۱۹۸
۱۹۴۵	۲	نفوخ	برائے درد سر	۳۶	۱۹۷۲	۲۹	نفوخ	جونک چھڑانے کے لئے	۱۹۸
۱۹۴۶	۳	نفوخ	برائے درد سر مزمن	۳۶	۱۹۷۳	۳۰	نفوخ	جونک کا خون بند کرنے کیلئے	۱۹۸
۱۹۴۷	۴	نفوخ	"	۳۶	۱۹۷۴	۱	نقوع		۳۶
۱۹۴۸	۵	نفوخ	"	۳۶	۱۹۷۵	۲	نقوع صبر		۳۶
۱۹۴۹	۶	نفوخ	برائے فالج	۹۹	۱۹۷۶	۳	نقوع مسہل		۳۶
۱۹۵۰	۷	نفوخ	برائے صرع	۹۹	۱۹۷۷	۴	نقوع ہلیلہ		۳۶
۱۹۵۱	۸	نفوخ	برائے سکتہ	۹۹	۱۹۷۸	۵	نقوع	برائے درد سر سوداوی	۳۶
۱۹۵۲	۹	نفوخ	برائے مرگی	۱۰۰					
۱۹۵۳	۱۰	نفوخ	"	۱۰۰					
۱۹۵۴	۱۱	نفوخ	"	۱۰۰					
۱۹۵۵	۱۲	نفوخ	ناک کے پرانے زخموں کیلئے	۱۵۰					
۱۹۵۶	۱۳	نفوخ	ناک کی بدبو کے لئے	۱۵۰					
۱۹۵۷	۱۴	نفوخ	خراب قسم کے زخموں کیلئے	۱۵۰					
۱۹۵۸	۱۵	نفوخ	ناک کے زائد گوشت کیلئے	۱۵۰					

(بقیہ برصفحہ ۹۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳ تیرھواں باب

جگر، طحال اور مرارہ کی بیماریوں کا علاج

۱۴ چودھواں باب

آنتوں اور مقعد کی بیماریوں کا علاج ۴۰

۱۵ پندرھواں باب

گردہ و مثانہ کی بیماریوں کا علاج

سولھواں باب

اعضائے تناسل زنانہ و مردانہ کی بیماریاں

سترھواں باب

وجع مفاصل۔ داء الفیل۔ دوالی۔ کا بیان

اٹھارھواں باب

بخاروں کا بیان

انیسواں باب

جلد کی بیماریاں، زینت، چوٹ، گر پڑنا زہر کی تدابیر، زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی تدابیر حشرات الارض کے بھگانے کی صورتیں ۲۹۰

بیسواں باب

خاتمہ کتاب

نمبر شمار	نمبر مرکب	نام مرکب	صفحہ
۲۷۰	۶۹	حب جالینوس	۱۳۳
۲۷۱	۷۰	حب جدوار	〃
۲۷۲	۷۱	حب جدوار دیگر	〃
۲۷۳	۷۲	حب جدوار دیگر	۱۳۴
۲۷۴	۷۳	حب خبث الحدید	〃
۲۷۵	۷۴	حب عنبر طلاء	〃
۲۷۶	۷۵	حب عنبر	〃
۲۷۷	۷۶	حب قدرت	۱۳۵
۲۷۸	۷۷	حب مسہل	۱۳۵
۲۷۹	۷۸	حب مومیائی عنبر	〃
۲۸۰	۷۹	حب ہندی	〃
۲۸۱	۸۰	حب، برائے تقویت باہ	۱۳۶
۲۸۲	۸۱	حب دیگر 〃	〃
۲۸۳	۸۲	ض حب دیگر 〃	〃
۲۸۴	۸۳	حب دیگر، برائے سختی اعضاء تناسل	〃
۲۸۵	۸۴	حب دیگر، برائے تقویت باہ	〃
۲۸۶	۸۵	حب دیگر 〃	〃
۲۸۷	۸۶	حب افیون	۱۳۷
۲۸۸	۸۷	حب افیون دیگر	〃
۲۸۹	۸۸	حب جدوار	〃
۲۹۰	۸۹	حب جدوار دیگر	〃
۲۹۱	۹۰	حب جدوار حکیم علویخاں	〃
۲۹۲	۹۱	حب جدوار دیگر	۱۳۸
۲۹۳	۹۲	حب جدوار دیگر	〃
۲۹۴	۹۳	حب جدوار دیگر	〃
۲۹۵	۹۴	ص حب کچلہ	۱۳۹
۲۹۶	۹۵	حب کوچک	۱۳۹
۲۹۷	۹۶	ض حب ممسک	〃
۲۹۸	۹۷	حب موتھ	〃
۲۹۹	۹۸	ض حب دیگر، برائے تقویت باہ	۱۴۰
۳۰۰	۹۹	حب دیگر 〃	〃
۳۰۱	۱۰۰	حب دیگر، برائے ایستادگی عضو تناسل	〃
۳۰۲	۱۰۱	حب دیگر، برائے تقویت باہ	۱۴۱
۳۰۳	۱۰۲	ص حب افیون	〃
۳۰۴	۱۰۳	حب افیون دیگر	۱۴۱
۳۰۵	۱۰۴	حب خوش کیف	〃
۳۰۶	۱۰۵	حب سہل الوجود	〃
۳۰۷	۱۰۶	حب سیماب	〃
۳۰۸	۱۰۷	حب مجرب	〃
۳۰۹	۱۰۸	حب مشک	۱۴۲
۳۱۰	۱۰۹	حب ممسک	〃
۳۱۱	۱۱۰	ظ حب ممسک دیگر	〃
۳۱۲	۱۱۱	ض حب منشط	〃
۳۱۳	۱۱۲	حب دیگر، برائے سرعت انزال	〃
۳۱۴	۱۱۳	حب دیگر 〃	۱۴۳
۳۱۵	۱۱۴	حب دیگر 〃	〃
۳۱۶	۱۱۵	حب دیگر 〃	〃
۳۱۷	۱۱۶	حب دیگر 〃	〃
۳۱۸	۱۱۷	حب مشکل کشا	〃
۳۱۹	۱۱۸	حب دیگر، برائے ازالہ سستی بعد جماع	۱۴۴
۳۲۰	۱۱۹	حب دیگر، برائے فتق	〃
۳۲۱	۱۲۰	حب دیگر، برائے بانجھ پن	〃

نمبر شمار	نمبر	مضمون	صفحہ
۶۸۶	۲۱۹ الف	دوا دیگر چونے کی بو دفع کرتی ہے	۳۱۰
۶۸۷	۲۱۹ ب	دوا دیگر پسینہ کو روکتی ہے	۳۰۸
۶۸۸	۲۲۰	دوا دیگر ″	″
۶۸۹	۲۲۱	دوا دیگر پسینہ کو خوشبودار کرتی ہے	″
۶۹۰	۲۲۲	دوا دیگر ″	″
۶۹۱	۲۲۳	دوا دیگر بغل کی گندگی کو دور کرتی ہے	″
۶۹۲	۲۲۴	دوا دیگر برائے فربہی بدن	″
۶۹۳	۲۲۵	دوا دیگر ″	″
۶۹۴	۲۲۶	دوا دیگر ″	۳۰۹
۶۹۵	۲۲۷	دوا دیگر ″	″
۶۹۶	۲۲۸	دوا دیگر برائے لاغری بدن	″
۶۹۷	۲۲۹	دوا دیگر برائے پیدائش بال	″
۶۹۸	۲۳۰	دوا دیگر برائے سیاہی بال	″
۶۹۹	۲۳۱	دوا دیگر بال لمبا کرتی ہے	″
۷۰۰	۲۳۲	دوا دیگر بال گرنے نہیں دیتی	″
۷۰۱	۲۳۳	دوا دیگر بال گھونگھروالے کرتی ہے	۳۱۰
۷۰۲	۲۳۴	دوا دیگر بال پتلا کرتی ہے	″
۷۰۳	۲۳۵	دوا دیگر بال اُگنا بند کرتی ہے	″
۷۰۴	۲۳۶	دوا دیگر ″	″
۷۰۵	۲۳۷	دوا خوشبو	″
۷۰۶	۲۳۸	دوا دیگر چونے کی بو دفع کرتی ہے	″
۷۰۷	۲۳۹	دوا دیگر جوؤں کو ہلاک کرتی ہے	″
۷۰۸	۲۴۰	دوا دیگر ″	۳۱۱
۷۰۹	۲۴۱	دوا دیگر باؤلے کُتے کے کاٹنے کیلئے	″
۷۱۰	۲۴۲	دوا دیگر ″	″
۷۱۱	۲۴۳	دوا دیگر دبلاپن کے لئے	۳۵۷
۷۱۲	۲۴۴	دوا دیگر ″	″

نمبر شمار	نمبر	مضمون	صفحہ
۷۱۳	۲۴۵	دوا دیگر درم و دمل کے لئے	۳۵۷
۷۱۴	۲۴۶	دوا دیگر عرق مدنی کے لئے	″
۷۱۵	۲۴۷	دوا دیگر جوؤں کو ہلاک کرتی ہے	۳۵۰
۷۱۶	۲۴۸	دوا دیگر نفخ و خارش کے لئے	″
۷۱۷	۲۴۹	دوا دیگر خنازیر کے لئے	″
۷۱۸	۱	دخان کندر	۳۷۱
۷۱۹	۱	درخم وزن	۳۷۵
۷۲۰	۲	درہم ″	″
۷۲۱	۳	درہم تام ″	″
۷۲۲	۴	دانق ″	۳۷۶
۷۲۳	۱	دیگ بردیگ	۶۲
۷۲۴		**ذ**	
۷۲۵	۱	ذرور برائے خروج مقعد	۶۲
۷۲۶	۲	ذرور دیگر برائے استرخار مقعد	″
۷۲۷	۳	ذرور دیگر بواسیری خون رکنے کیلئے	۶۳
۷۲۸	۴	ذرور دیگر مسوڑھوں کو خشک کرنے کیلئے	″
۷۲۹	۵	ذرور اعظم	۱۵۷
۷۳۰	۶	ذرور دیگر برائے زخم عضو تناسل	″
۷۳۱	۷	ذرور دیگر ″	″
۷۳۲	۸	ذرور انزروت	۳۱۱
۷۳۳	۹	ذرور سیقولان	″
۷۳۴	۱۰	ذرور شعر	″
۷۳۵	۱۱	ذرور عجیب	″
۷۳۶	۱۲	ذرور ملحم	″
۷۳۷	۱۳	ذرور دیگر زخموں پر گوشت پیدا کرنیکے لئے	″
۷۳۸	۱۴	ذرور دیگر ″	″

نمبر شمار	نمبر مرکب	نام مرکب	صفحہ
۸۹۵	۶۸	سفوف لک باریوند	۱۰۶
۸۹۶	۶۹	سفوف لحم	〃
۸۹۷	۷۰	سفوف دیگر برائے اخراج پیپ	〃
۸۹۸	۷۱	سفوف دیگر برائے خارش گردہ	〃
۸۹۹	۷۲	سفوف دیگر برائے زخم مثانہ	〃
۹۰۰	۷۳	سفوف دیگر 〃	〃
۹۰۱	۷۴	سفوف مفید	۱۶۱
۹۰۲	۷۵	سفوف دیگر برائے تقویت باہ	〃
۹۰۳	۷۶	سفوف دیگر 〃	〃
۹۰۴	۷۷	سفوف دیگر 〃	〃
۹۰۵	۷۸	سفوف دیگر 〃	〃
۹۰۶	۷۹	سفوف دیگر برائے امساک و تقویت باہ	〃
۹۰۷	۸۰	سفوف دیگر 〃	〃
۹۰۸	۸۱	سفوف دیگر 〃	〃
۹۰۹	۸۲	سفوف کیمیائے عشرت	۱۶۲
۹۱۰	۸۳	سفوف دیگر برائے ایستادگی عضو تناسل	〃
۹۱۱	۸۴	سفوف دیگر برائے جریان منی	〃
۹۱۲	۸۵	سفوف دیگر 〃	〃
۹۱۳	۸۶	سفوف دیگر برائے سیلان منی	〃
۹۱۴	۸۷	سفوف دیگر 〃	۱۶۳
۹۱۵	۸۸	سفوف دیگر برائے سرعت انزال	〃
۹۱۶	۸۹	سفوف حنین	〃
۹۱۷	۹۰	سفوف دیگر برائے سرعت انزال	〃
۹۱۸	۹۱	سفوف دیگر 〃	〃
۹۱۹	۹۲	سفوف دیگر منی گاڑھا کرنیکے لئے	〃
۹۲۰	۹۳	سفوف دیگر 〃	〃
۹۲۱	۹۴	سفوف دیگر برائے اصلاح منی	۱۶۴
۹۲۲	۹۵	سفوف دیگر منی گاڑھا کرتا ہے	〃
۹۲۳	۹۶	سفوف حارجید	〃
۹۲۴	۹۷	سفوف دیگر منی خشک کرتا	〃
۹۲۵	۹۸	سفوف دیگر 〃	〃
۹۲۶	۹۹	سفوف دیگر 〃	〃
۹۲۷	۱۰۰	سفوف دیگر برائے بطلان خواہش	〃
۹۲۸	۱۰۱	جماع زنان	
۹۲۹	۱۰۲	سفوف دیگر برائے بطلان خواہش جماع	〃
۹۳۰	۱۰۳	سفوف قلعی کشتہ	۱۶۵
۹۳۱	۱۰۴	سفوف کشتہ قلعی	〃
۹۳۲	۱۰۵	سفوف کشتہ قلعی	〃
۹۳۳	۱۰۶	سفوف مامیران	〃
۹۳۴	۱۰۷	سفوف دیگر برائے سوزاک	〃
۹۳۵	۱۰۸	سفوف دیگر 〃	〃
۹۳۶	۱۰۹	سفوف دیگر نئے و پرانے سوزاک کیلئے	〃
۹۳۷	۱۱۰	سفوف دیگر سوزاک و پیپ کیلئے	〃
۹۳۸	۱۱۱	سفوف دیگر 〃	۱۶۶
۹۳۹	۱۱۲	سفوف دیگر برائے سوزاک سوزش بول	〃
۹۴۰	۱۱۳	سفوف دیگر برائے بند کشاد	〃
۹۴۱	۱۱۴	سفوف دیگر برائے اسقاط اولاد	〃
۹۴۲	۱۱۵	سفوف دیگر برائے جریان خون مقعد رحم	〃
۹۴۳	۱۱۶	سفوف دیگر برائے بواسیر و حیض	〃
۹۴۴	۱۱۷	سفوف دیگر برائے زیادتی حیض	〃
۹۴۵	۱۱۸	سفوف دیگر برائے رطوبات رحم	〃
۹۴۶	۱۱۹	سفوف دیگر برائے بندش رطوبات رحم	〃

(بقیہ برصفحہ ۱۴۱)

بڑی بیاض (جلد اول)

ترجمہ

علاج الامراض

مترجمہ

حکیم خواجہ محمد رضوان احمد پروفیسر طبیہ کالج دہلی

ملنے کا پتہ

دارالتالیفات اجمل قرولباغ روڈ نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبۂ حکیم غلام مرتضیٰ خان صاحب

الحمد للہ الذی صور الانسان باحسن الصورۃ وشکلہ بافضل الاشکال والقدرۃ وفضلہ باکمل الفضیلۃ والطقبۃ النقیۃ الجلیلۃ۔ وانعمہ بانواع النعم۔ واکرمہ باقسام الکرم۔ واظہر من الاشجار زہرات وقطوفا۔ وخلق فی الانسان جوالا فیلسو فاجعل الاغذیۃ والادویۃ ذریعۃ لحفظ الصحۃ و معالجۃ المرضی۔ وقرر المعجونات والخمیرات وسیلۃ لتقویۃ الارواح والقویٰ واعین الاسہال بالقمۃ والسفوفات وافتح القولنج والسدد بانفعل والمحمولات۔ واسہل اسہال المواد الردیۃ الموذیۃ بالقیئیارات والایارجات۔ وخص تنقیۃ الدماغ بالنفوخات والعطوسات۔ واسکن الاوجاع بالاطلیۃ واللطوخات۔ ودفع لکابیۃ الآلام بالقیروطیات والضمادات واعطی الاطباء طریق ترکیب البخورات والاکبابات فہم سبیل استعمال السعوط والقطورات۔ واطفی اشتعال حرارۃ الحمیات باقراص والسکنجبینات۔ وکسر التہاب سورۃ الادویۃ الحارۃ بالمطفیات والمسکنات وابدع التفریح والتقویۃ فی التخالیخ۔ الغالیات۔ وابدع النشاۃ والمسرۃ فی الشمومات والعطریات۔ واحد البصر بالکحال والشیافات۔ اصلح العین بالاکسیرین والذرور واستحکم الاسنان بالمضمضۃ والسنونات وحسن الصوت بالحسویات والحبوبات۔ واشد الاعضاء بتمریخ الادہان والمروخات۔ وارفع برودتہا بالمدلوکات والکمادات۔ وحمر لون البشرۃ والوجہ بالغمرات والغسولات۔ واشرق جلد الجبہۃ والجبہۃ ببار الجبن والنجلیات وقرر لتنقیۃ المعدۃ المقیات واصدر فعل الہضوم من الجوارشات۔ ومیر فی علاج السموم الی الفادزہرات والتریاقات۔ والجا فی مداوۃ امراض الاعلیل والارحام الی الزرقات والفرزجات۔ والصلوٰۃ والسلام علی الانبیاء والمرسلین لاسیما علی المعالج الصادق الذی شخص سوء المزاج الفسق بالحدث الشریف وداو مرکہ بالتشخیص المنیف۔ وعدلہ بالمعدلات الکاملۃ۔ وعدلہ بالاشربۃ البالغۃ وعالج اعلاء الضلالۃ بالمفرحات ومیاقوتیات الہدایۃ۔ وستولی الغوایۃ بالحلویات۔ نعوق العنایۃ۔ ودبر امراض الادیان بعرقیات الطریقۃ الشاملۃ واصلح اعلال المذاہب بنقوعات المعرفۃ الواصلۃ۔ وانضج مواد مفاسد العصیان بالمنضجات ومطبوخات النصیحۃ۔ واخرجہا بالحقن ومسہلات الشریعۃ وفتت حصاۃ الکبر والکفر بمفتتات الطریقۃ الحنفیۃ۔ وادر ماد تہا بمدرات الملت الحقیقۃ۔ وازال الجرب رؤس النفاق بالمطولات وابزنات الالطاف۔ واسود وجوہ المنافقین بخضابات التحقات احمد مجتبیٰ محمد بن المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین۔ امابعد میگوید بندہ نافہم احقر الناس غلام مرتضیٰ ابن حکیم محمد صادق علیخاں مرحوم ابن اشرف الحکماء حکیم محمد شریف خاں مغفور (خدا اس کی اور اس کے باپ دادا دونوں کی مغفرت کرے) کہتا ہے کہ جناب والد ماجد مرحوم اکثر فرمایا کرتے تھے کہ "علاج الامراض" میں غلطیاں ہیں اور بعض نسخے اور مرکبات بار بار لکھے ہوئے ہیں اور انکا سبب یہ ہے کہ ہنوز علاج الامراض کی کامل طور پر ترتیب اور اس کے مسودہ کی نظر ثانی بھی نہیں ہونے پائی تھی کہ والد صاحب قبلہ کا ایک شاگرد اس کے مسودہ کو چرا لے گیا اور اس ناعاقبت اندیش نے تمام عمر کی محنت و کوشش کو برباد کیا۔ اس حوصلہ شکن امر کے

واقع ہونے نیز دنیوی کاروبار اور عربی کتب کی تالیفات میں مصروف ہونے کی وجہ سے قبلہ مرحوم کی توجہ اس کتاب کو دوبارہ تالیف کرنے کی طرف منعطف ہی نہ ہوئی ۔

لیکن چونکہ اس کتاب کی شہرت خاص و عام اور چھوٹے بڑوں تک پہونچ چکی تھی لہٰذا حضرت ممدوح کے دوست و آشنا کتاب مذکور کی تالیف کیلئے ہر وقت التجا اور تاکید کرتے رہتے تھے اور وہ ان کی درخواست کو رد کر کے ان کو رنجیدہ کرنا نہیں چاہتے تھے لہٰذا والد صاحب نے ہم فرزندان کو حکم دیا کہ کتاب مذکور کو معتبر و مستند قرابادینوں سے نیز والد بزرگوار کے جد امجد اور دونوں چچاؤں وغیرہ کے مجرب نسخے اور میرے مولفہ نسخے جمع کروو ۔

چنانچہ والد صاحب کے حکم کے مطابق ہم چھ بھائیوں نے کوشش کر کے الگ الگ مقالے لکھ کر اس کتاب کو جمع کر کے انجام تک پہنچایا ۔

جب یہ کتاب اس شکل میں مرتب ہو کر مکمل ہوئی تو شائقین جو عید کے چاند کے مانند اس کے دیکھنے کے مشتاق تھے نیز اس کتاب کے شائع ہونے کی خبر سننے کے لئے بیتاب تھے ۔ وہ والد صاحب مرحوم کے ملاحظہ کرنے سے پہلے ہی اس کی نقلیں کر کے لے گئے نیز دیہات و قصبات میں بطور تحفہ بھیجا ۔

جب حضرت قبلہ مرحوم نے اس کو ملاحظہ فرمایا کہ "اس میں بہت سی غلطیاں رہ گئی ہیں اور اس کی وجہ محض یہ ہے کہ اس کو ترتیب دینے والا ایک شخص نہیں ہے اور اس کی نظرثانی بھی کما حقہ نہیں کی گئی چونکہ مجھے فرصت نہیں ہے لہٰذا بالفعل اس مجموعہ کو مختصر کر کے میں ایک کتاب ترتیب دیتا ہوں اور اس کا نام "عجالہ نافعہ" رکھتا ہوں ۔ میرا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ بوقت فرصت اس مجموعے کی غلطیوں کو دور کر کے اس کی اصلاح کروں گا" چنانچہ اس کی تصدیق میں "عجالہ نافعہ" کا دیباچہ موجود ہے

اس کے بعد قبلہ مرحوم نے فرمایا کہ اگر میں اس کام کو نہ کر سکوں تو میں وصیت کرتا ہوں کہ میرے بیٹوں میں سے خدا جس کو توفیق بخشے اور اس کام کی انجام دہی کی ہمت عطا فرمائے وہ کتاب مذکور کی غلطیوں کو دور کرے اور اس میں جو کمی ہے اس کو دور کر کے مکمل بنائے بندہ ناچیز جناب والد ماجد کی تقریر اکثر سنتا رہتا تھا نیز حضرت جد امجد مرحوم کے ارشاد سے بھی واقف تھا اور جناب ممدوح کے مافی الضمیر کو بھی جانتا تھا ۔ لہٰذا جب جناب ممدوح کو مرض الموت لاحق ہوا اور عوارض نے روز بروز طول کھینچا تو ایک روز احقر کو حکم دیا کہ اگر تجھ کو امور دنیوی سے چھٹکارہ حاصل ہو اور اس کتاب کو مکمل کرنے کی توفیق میسر ہو تو امر اہم کو انجام دے کر میری وصیت کو پورا کرنا ۔

جب جناب والد صاحب کا انتقال ہو گیا اور اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف چلے گئے اور ان کی روح فردوس بریں میں آرام پا چکی (جن کی تاریخ رحلت اس مصرعہ سے ظاہر ہے "طبیب حاذق و عالم حکیم صادق بود") تو ان کی وصیت کے بموجب اور اس قول کے مطابق کہ "اگر پدر نتواند پسر تمام کند" میں نے کتاب مذکور کی تصحیح کرنے کے لئے کمر ہمت باندھی اور اس کی غلطیوں کو دور کرنے کا بیڑہ اٹھایا اور اس کو اس طرح درست کیا کہ ہر ایک مرض کے متفرق نسخوں کو حتی المقدور ایک جگہ جمع کیا اور جو مرکبات بے موقع لکھے ہوئے تھے ان کو خاص جگہ لکھا اور جو عبارتیں کاتبوں کی غلطی سے رہ گئی تھیں ان کو اضافہ کیا اور جو نسخے اصل کتاب میں لکھے ہوئے تھے لیکن نقل کرتے وقت کاتب کے سہو سے رہ گئے تھے ان کو شامل کیا اور جن چیزوں کے صحیح یا غلط ہونے کا ثبوت نہیں ملا ان کو نکال یا مکرر نسخوں کو موقوف کر دیا ۔

غرضکہ خدا کے فضل و امداد سے بائیس ۲۲ سال کی انتہائی محنت و کوشش کے بعد اس کتاب کے مرکبات ان کے اوز[ان]

اور ان کے مشکوک و مشتبہ افعال و منافع کی تصحیح و تحقیق کر کے پایۂ تکمیل تک پہونچایا۔ اس کتاب کی تصحیح و تکمیل میں جو سعی بلیغ کیگئی ہے اس کا حال ان حضرات پر واضح ہو جائے گا جو اس جدید علاج الامراض کا مقابلہ قدیم علاج الامراض سے کریں گے۔ اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ میں نے اس کی تصحیح میں کس قدر محنت و مشقت برداشت کی ہے؛

صاحب نظر اطبا و صاحبان او رفنِ طب کے قدر شناسان سے اُمید کرتا ہوں کہ اگر وہ اس کتاب میں اس احقر کی کوئی غلطی پائیں تو اس کو سہو و نسیان (جو کہ لازمہ انسانیت ہے) پر موقوف رکھتے ہوئے اس کی اصلاح کریں اور اس خاکسار کیلئے دعائے مغفرت فرمائیں؛

اس کتاب کے ختم ہونے کی تاریخ "نفس ارشاد شریف" ۱۲۹۶ اور "مجموعہ طب تالیف شریف" ۱۲۹۶ کہی گئی ہے۔ اب میں حکیم لم یزل ولایزال کی مدد اور رقادرِ ذوالجلال کی توفیق سے کتاب کو شروع کرتا ہوں ؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرود رنیض است منشیں از کشایش نا امید اینجا بہ رنگ دانہ از ہر قفل میر و یدکلید اینجا، مفرحی کہ باعث تفریح قلوب سحازدگان حرم بے منتہائے معرفت و جان داروی کہ موجب تقویت امزجہ جان فرسودگان جشیہ بے پایان حکمت باشد حمد و ثنائے حکیمے است جلت عظمتہ وعمت نعمتہ کہ نفس ناطقہ را سلطانی مملکت بدن عطا فرمودہ غاشیہ اطاعت و فرمان برداری او بر دوش قوی متضادہ انداخت و قوت مدبرہ را بہ تشریف فاخرہ وزارتش مزین و ممتاز ساخت سفوف اغذیہ لذیذہ و اشربہ لطیفہ بجہت و پرداخت تا وقت شدت ہیجان آتش جوع صرصر اضطراب بروئے نوزد و سفوف ادویہ شریفہ را برائش بسیار است تا ہنگام ہجوم لشکر طاغیے باغیے مرض پائے استقامتش نلغزد و از اس خمسہ چوں بندگان شائستہ دست بستہ مستعد خدمت آن سلطان الیستادہ و ارواح ثلثہ مانند بادسکر فتار تسلیم بر جادہ مستقیم رضائے او نہادہ تار عروق بر قانون بدن روز و شب در بزم انبساطش مزغولہ ریز دستان سرائے و نائے زمزمہ پرداز قصبہ ریہ مدام در محفل نشاطش سیراسنگ خوشنوائے مطرب بحر بیان جنجو علی الدوام در خدمتش مشغول نغمہ پردازی و طوطی شیریں مقال خوش آہنگ زبان در بندکیش چہرہ سنہ مہک ترانہ سازی و پس از حمد و ثنائے حکیم علی الاطلاق صلوات زاکیات و تحیات وافیات بر حبیبی سزا است کہ تریاق کلام معجز بیانش امراض مزمنہ و اعراض صعبہ اطلاء معصیت را وسیلۂ نجات و واسطۂ شفاعت و رویت نسخہ چہرہ مقدس آن برگزیدہ کائنات و خلاصہ موجودات بیماران عصیان را منہاج العلاج و مغنی از دو است و خاکپائے مبارکش ضیا بخش دیدہ کور باطنان و گرد نعلین شریفین صفا بخش جبہ سیاہ طلعتان نسبت ہم جنسی آں مقصود لولاک سرمایہ سعادت و افتخار آدمیان و سرخط غلامی آں ختیمہ آفاق نامہ آزادی عالمیان صیت صباحتش صفائی ید بیضا را از درجہ اعتبار انداختہ و طنطنہ حسن ملاحتش حدیث یوسف را خواب فراموش ساختہ حضرت عیسیٰ اگر از معتقش دم زدی نفس جانبخش نیافتی و اگر حضرت سلیمان نقش مہر نبوتش بر نگیں دل نکندی آوازہ نام خاتمش در اطراف عالم نشانفتی گوئی شمس و قمر اگر در میدان طلبش سرگردان نگردیدی فروغ ضیا و نور بر ناصیہ خود ندیدی روز و شب تا خود دوام در بندگیش بدستور حاضر باشان شب و روزی بخدمت اقدام نمی نمود و فال بہروزی و فیض اندوزی از نا وراق افلاک نمی کشود مقدسی کہ ہر گاہ قدم مبارک بر عالم خاک نہاد ابواب رحمت بر روئے ساکنان کون و مکان کشادہ آفتابی کہ چوں پرتو لامع النور او سایہ گستر بر مفارق ایں جہاں گردید تاریکی نحوست رخت بر کنار اکشید

اعنی بالانشین مسند بلند پایه سدرة المنتہیٰ و والی قبضهٔ قوس پر نور رقاب قوسین او ادنیٰ پیش خرام شفیعان محشر باعث افتخار نوع بشر غرض اصلی
ہستی موجودات علت غائی آفرینش کائنات منبع زلال صدق و صفا حضرت ابوالقاسم **محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم**
الی یوم التناد و بعد از چنین سروری ابر رحمت صلوٰۃ مترشح بر مفارق که تواند بود جز آل اطہار و اصحاب اخیار که جائے نشینان محفل شریعت
و صدر گزینان مسند طریقت و کارفرمایان کشور دین متین و ہادیان طریق وثیق یقین گنجوران خزانہ بیکران رحمت الٰہی سررشتہ داران
کارخانهٔ فیض نامتناہی شاہان کشور تسلیم و رضا تاجداران اقلیم صدق و صفا پیشوایان نفوس و عقول راہ نمایان منہاج قویم شرع حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین الی یوم الدین **اما بعد** بر جناب کرامت انتساب عارفان کامل و محققان واصل و افاضل عالی درجات جہان و علمائے
بلند مراتب دوران و حکمائے دانش مقیاس و اطبائے نبض شناس مخفی و محتجب نماند که این نحیف و ضعیف و ماندهٔ وادی گمنامی **حکیم**
محمد شریف خان صانه اللہ عن آفات الزمان در عنفوان شباب بر شرح موجز که مسمی به نفیسی ست و بر شرح اسباب و علامات و بر اکثر مواضع
قانون حواشی نگاشته بود و نیز نسخ مجربه جد امجد مرحوم و والد ماجد سلمه اللہ تعالیٰ و عم مرحوم با نسخ دیگر که بعضی از آن بتجربهٔ این حقیر سراپا تقصیر رسیده
بود و اکثری از آن را از قرابادین معتبره برگزیده جمع نموده بودم بسبب تاختن لشکر غم و ترکتاز عسکر ہم بر کشور کلفت منزل دل فرصت دست
نداد که این لآلی متلالی و جواہر زواہر را در سلک نظر ثانی که طریقهٔ مصنفین است در آورم مدتے بر طاق نسیان و زمانے در جزو دان فراموشی
ماند تا آنکه دوستی که در کمال اختلاط باہم زندگانی میکردیم و روز و شب بفراغت بسر می بردیم بمقتضائے این قول کل اخ و حبیب یفارقه
اخوه و حبیبه الا الفرقدین۔ ارادهٔ مسافرت مصمم نمود و از انجا که بسبب مصاحبت این بے مقدار مناسبتی تمام در علم الابدان بہم رسانیده بود مکلف
گردید که آن مجموعهٔ معانی و سرمایهٔ زندگانی یعنی قرابادین که زاد المسافرین ست اگر مرتب شود ره آورد از محبت و بعید از مروت نخواہد بود و از کثرت
عوارض که اظہار آن موجب کلال طبیعت حاضران و باعث تکدر و ملال خاطر ناظران ست بر درخواست آن دوست یگانه آستین تغافل می افشاندم
و لیت و لعل میگذرانیدم تا ہنگامی که ارشاد تمامی رشاد جناب عالمیان مآب قبلهٔ کونین و کعبهٔ دارین قدوهٔ حکمائے عصر برگزیدهٔ فضلائے دہر
پیشوائے علمائے تحریر سر گروه اطبائے حذاقت تخمیر فلاطون زمان ارسطو دوران **حاذق الملک حکیم محمد اکمل خان** که علاقهٔ فرزندی و ہم نسبت
شاگردی و در خدمت عالیشان آن برگزیده متحقق است بریں امر آورد۔ و از انجا که عدول از امر آن آفتاب سپہر فضل و کمال ازیں ذرهٔ بمقدار بعید
بود۔ کمر سعی بسته در سرانجام این امر خطیر پرداختم۔ و در اندک مدتے از فضل یزدان این نسخهٔ صحت و زندگانی را مرتب ساختم و نام این نوباوهٔ
ریاض دانش و بینش **علاج الامراض** که ہم تاریخ اتمام اوست مقرر گردید **قطعه**:-

این نسخهٔ دل کش که بود رشک ریاض — یک لحظه روانیست ز سیرش اعراض
نامش چو علاج امراض ست بگو — تاریخ تمام ہم علاج الامراض

و بعضے نسخ و تراکیب قدیمه مثل تریاق فاروق وغیرہ که بہم رسیدن اجزا در زمان ما متعذر بود قلم شکسته رقم بنگاشتن آن مبادرت
نمود۔ مامول و ملتمس از بزرگان انیست که اگر سہوے و خللے جائے دریابند بنظر اصلاح در آورند۔ و قلم عفو بر صحیفهٔ جرمیه این خاکسار بر کشند
و اگر نسخهٔ مقبول خاطر فیض ذخائر ایشان گردد امید وار است که بفاتحهٔ خیر این گنہگار نامه سیاه را یاد آورند۔ مصرع:-

که مستحق کرامت گناہگارانند

اس کتاب میں ایک مقدمہ، بیس مقالے اور ایک خاتمہ ہے

مقدمہ

مقدمہ میں بعض مفید باتیں دو فصلوں میں تقسیم کر کے بیان کی گئی ہیں ؛

پہلی فصل

اس فصل میں مرکب کی **مقدارِ خوراک** اور مرکب کا درجہ نکالنے کا طریقہ لکھا گیا ہے ؛

جب تم چند دواؤں کو باہم ملا کر ایک مرکب دوا بنانا چاہو اور ہر ایک دوا سے تمہاری ایک غرض وابستہ ہو (یعنی ہر ایک دوا سے ایک خاص فائدہ حاصل کرنا مطلوب ہو) تو ہر ایک دوا کی مقدارِ خوراک اسی قدر لو جتنا کہ اس دوا سے فائدہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے مثلاً اگر تمہاری غرضیں مساوی ہوں تو ہر ایک دوا سے اس کی مقدارِ خوراک کا اتنا حصہ لو جو تمام دواؤں کے عدد شمار کا ہم نام (کسی) ہو[1]

لیکن اگر اس مرکب سے تمہاری مختلف غرضیں وابستہ ہوں تو اپنی عقل و فہم سے ہر ایک دوا اسی قدر لی جائے جتنی کہ اس کی ضرورت ہو۔ مثلاً اگر ایک دوا کی ضرورت زیادہ ہے تو اس کی مقدارِ خوراک زیادہ لی جائے اور دوسری دوا کی ضرورت کم ہے تو اس کی مقدارِ خوراک کم کر دی جائے ؛

دوائے مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کرنے کا طریقہ | جب دوائے مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کرنا ہو (یعنی وہ گرم ہے یا سرد) تو اس مرکب کی تمام مفرد دواؤں کے گرم اور سرد اجزاء کو الگ الگ جمع کرو اور ان میں سے جو اجزاء کم ہوں اُن کو زیادہ میں سے گھٹا دو۔ اب جو اجزاء باقی رہیں ان میں سے ان اجزاء کے برابر کمی کر دی جائے جو کم ہیں۔ اس کے بعد باقی ماندہ اجزاء میں سے ایسا جزو نکالیں جس کا عدد دواؤں کے عدد کے ہم نام (کسی) ہو۔ یہی جزو دوائے مرکب کا درجہ ہو گا ؛

مثلاً: ایک دوائے مرکب دو دواؤں سے ترکیب دی گئی ہے۔ ان میں سے ایک دوا دوسرے درجے کی گرم ہے۔ جو دوا پہلے درجے میں گرم ہے اس میں دو جزو گرم ہیں اور ایک جزو سرد اور جو دوسرے درجہ میں گرم ہیں اس میں تین جزو گرم ہیں اور ایک سرد گویا اس مرکب میں پانچ جزو گرم ہیں اور دو سرد۔ لہٰذا جب گرم اجزاء میں سے سرد اجزاء کو کم کیا تو تین گرم اجزاء باقی رہ گئے چونکہ دواؤں کا عدد شمار دو ہے اور دو کا ہمنام (کسی) نصف ہے لہٰذا مرکب (۳ ÷ ۲ = ۱½) ڈیڑھ درجہ میں گرم ہوا۔ یہ قاعدہ ان ہی مرکبات کا درجۂ مزاج نکالنے میں مستعمل ہے جن میں مفرد دواؤں کی مقداریں ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ لیکن اگر مفرد دواؤں کی

---

[1] مثلاً اگر مرکب میں کل چار دوائیں ہیں تو ہر ایک دوا اس کی مقررہ مقدارِ خوراک سے چوتھائی لینی چاہیے اور اگر تین دوائیں ہوں تو ہر ایک دوا کی مقدارِ خوراک سے ایک تہائی لینی چاہیے ؛

مقدار میں مختلف ہوں (یعنی وہ مختلف الاوزان ہوں) تو صاحب موجز کے قول کے مطابق ایسے مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کرنا بہت دشوار ہے خصوصاً جبکہ مرکب کے اجزاء بہت زیادہ ہوں۔ اس کے علاوہ بعض مرکبات کا درجۂ مزاج صحیح طور پر نکل آتا ہے۔ لیکن اکثر مرکبات کا تقریبی درجہ عموماً بہزار دقت حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے مرکب کا درجہ دوسرے طریقے سے نکالنا چاہیئے جیساکہ بعض حاذق اطباء نے بیان کیا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مختلف الاوزان مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کرنے کے لئے کم ازکم وہ وزن لیں جس میں سب دوائیں شریک ہوں (یعنی اس پر سب دواؤں کا وزن پورا پورا تقسیم ہو جائے) اور کسر واقع نہ ہو۔ مثلاً درم یا مثقال یا رائی یا جو وغیرہ۔ اس کے بعد ان میں سے ہر ایک قسم (حصے) بجنسہٖ ایک دوا سمجھ لیا جائے (اور پھر مذکورۂ بالا قاعدے کے مطابق مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کر لیا جائے (کیونکہ مذکورۂ بالا حساب کے مطابق ایسے دو مرکبوں میں کوئی فرق نہیں ہے جن میں سے **ایک مرکب** کی تین دواؤں میں سے (دو دوائیں پہلے درجے میں گرم ہوں اور ان میں سے ہر ایک دوا کا وزن ایک مثقال ہو اور دوسری دوا دوسرے درجے میں گرم ہو اور اس کا وزن بھی ایک مثقال ہو۔ اور **دوسرے مرکب** میں (دو دوائیں ہوں جن میں سے) ایک دوا پہلے درجے میں گرم ہو اور اس کا وزن دو مثقال ہو اور دوسری دوا دوسرے درجے کی گرم ہو اور اس کا وزن ایک مثقال ہو۔

مذکورہ بالا دونوں قسم کے مرکب میں جو مزاج پیدا ہوں گے ان میں کچھ بھی فرق نہیں ہوگا کیونکہ مرکب کے مزاج میں جو تبدیلی پیدا ہوا کرتی ہے وہ اس مرکب کی مفرد دواؤں کی ضعف و قوت کے مطابق ہوا کرتی ہے۔ ان کی ماہیتوں کو اس میں کچھ دخل نہیں ہوتا۔

درجۂ مزاج نکالنے کا بہت آسان طریقہ یہاں درجۂ مزاج معلوم کرنے کا ایک آسان طریقہ بھی بیان کیا جاتا ہے جس کے ذریعہ مرکب کا مزاج بہت جلد معلوم ہو سکتا ہے خواہ مفرد دواؤں کے اوزان یکساں ہوں یا کم و بیش۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک مفرد دوا کا وزن اس کے نیچے لکھ کر اس کے اوپر اس دوا کا درجۂ مزاج لکھ دیا جائے، پھر وزن کے عدد کو درجۂ مزاج کے عدد میں ضرب دیا جائے اور حاصل ضرب کو ہر دوا کے درجۂ مزاج کے اوپر تحریر کیا جائے۔ اس کے بعد تمام حاصل ضربات کو نیز اسی طرح تمام اوزان کو جمع کریں۔ اس کے بعد حاصلات ضرب کے مجموعہ کو اوزان کے مجموعہ پر تقسیم کر دیا جائے۔ بشرطیکہ حاصل ضربات کا مجموعہ اوزان کے مجموعے سے زیادہ ہو ورنہ دونوں میں ایک تناسب مقرر کر لیا جائے۔

اگر مرکب کی مفرد دواؤں میں کوئی دوا معتدل ہو تو اس کے اوپر درجۂ مزاج کے عدد کی جگہ "صفر" لگا دیا جائے۔ تاکہ ضرب کرنے سے اس کا وزن نہ آئے لیکن اوزان کے مجموعے میں مقسوم علیہ میں شامل ہو جائے۔

اگر کسی مرکب میں بعض دوائیں گرم ہوں اور بعض سرد تو گرم کو الگ اور سرد کو الگ کیا جائے۔ لیکن اگر دونوں کو ایک ہی سطر میں لکھ دیا جائے تو دونوں کے درمیان بطور حد فاصل ایک لکیر کھینچ دی جائے۔ اس کے بعد گرم دواؤں کے حاصلات ضرب الگ جمع کیا جائے اور سرد دواؤں کے حاصلات ضرب کو الگ، پھر کم کو زیادہ میں سے گھٹا دیا جائے اور باقی کو گرم اور سرد دواؤں کے اوزان کے مجموعے پر تقسیم کر دیا جائے یا تناسب مقرر کر لیا جائے۔ جو کچھ خارج قسمت ہو یا جو تناسب قرار پائے وہی اس مرکب کا درجۂ مزاج کہلائیگا اسی طریقہ سے مرکب کی تری اور خشکی کا درجہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اگر گرم اور سرد دواؤں کے حاصلات ضرب برابر ہوں تو وہ مرکب معتدل سمجھا جائے گا۔ مذکورہ بالا طریقوں کی مزید وضاحت کیلئے

ذیل میں چند مثالیں لکھی جاتی ہیں:

پہلی مثال میں مثلاً ایک مرکب لیا جاتا ہے۔ جس کی دواؤں کا وزن برابر ہے۔ وہ سب گرم ہیں اور اُن میں سے کوئی بھی معتدل نہیں ہے۔ لیکن ان دواؤں میں سے ایک دوا دوسرے درجے میں گرم ہے۔ دوسری تیسرے درجے میں۔ تیسری چوتھے درجے میں اور چوتھی بھی چوتھے درجے میں گرم ہے اور ہر ایک کا وزن دو درم ہے۔ ہم تمام دواؤں کو ایک سطر میں لکھ کر ان کے دائیں جانب لفظ "اسامی" (نام) لکھتے ہیں اور ہر ایک دوا کے نام کے نیچے اُس کا وزن درج کرتے ہیں اور اوزان کے دائیں طرف لفظ "وزن" تحریر کرتے ہیں۔ پھر تمام دواؤں کے اوپر ان کے درجۂ مزاج کا ہندسہ لکھ کر اُن کے دائیں طرف لفظ "درجات" لکھتے ہیں۔

اب ہم سب سے پہلے دو کو دو میں ضرب دیتے ہیں تو حاصل ضرب چار ہوتا ہے اس کو پہلی دوا کے درجے کے اوپر لکھ دیا۔ اس کے بعد ہم نے دو کو تین میں ضرب دیا تو حاصل ضرب چھ ہوا اس کو دوسری دوا کے درجے کے اوپر لکھا۔ اسی طرح دو کو چار میں ضرب دیا تو حاصل ضرب آٹھ ہوا اور اسے تیسری دوا کے درجے کے اوپر درج کیا اور ان سب کے دائیں طرف لفظ حاصلات ضرب لکھ دیا۔ پھر سب حاصلات ضرب یعنی چار۔ چھ۔ آٹھ کو جمع کیا تو اٹھارہ حاصل جمع ہوا۔ جسے ایک گوشہ میں لکھ دیا اور تمام اوزان جو کہ چھ ہیں ان کو اٹھارہ کے نیچے لکھا۔ چونکہ حاصلات ضرب مجموعہ اوزان سے زیادہ ہیں اس لئے اٹھارہ کو چھ پر تقسیم کیا خارج قسمت تین حاصل ہوا۔ پس معلوم ہوا کہ یہ مرکب تیسرے درجے میں گرم ہے۔ اس دستور العمل کا جدول یہ ہے:۔

$\frac{18}{6}$	۳		حارۃ گرم
۸	۶	۴	حاصلات ضرب
۴	۳	۲	درجات
فلاں	فلاں	فلاں	اسامی
۲	۲	۲	اوزان

اگر اس مرکب میں کوئی دوائے معتدل بھی شامل ہو اور اس کا وزن بھی یہی ہو تو اوزان کا مجموعہ آٹھ ہو جائے گا۔ اٹھارہ کو آٹھ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت دو عدد صحیح اور دو ثمن ($2\frac{2}{8}$) حاصل ہوا۔ جس سے یہ مرکب دو اور ایک چوتھائی (یعنی $2\frac{1}{4}$) درجے میں گرم ہوا۔

دوسری مثال ایسے مرکب کی ہے جس کی تمام دوائیں ہم وزن ہیں اور گرم کے ساتھ سرد بھی ہیں لیکن معتدل سے خالی ہیں۔ تو یہ مرکب نصف درجے میں سرد ہے جیسا کہ جدول سے ظاہر ہے۔

حارہ (گرم)	۱۵			باردہ (سرد) ۲۱ ۶/۱۲
حاصلات ضرب	۶	۹	۱۲	۹
درجات	۲	۳	۴	۳
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۳	۳	۳	۳

تیسری مثال ایسے مرکب کی ہے جس میں دوائی کے اوزان مختلف ہیں وہ سب دوائیں گرم ہیں۔ ان میں کوئی دوا معتدل نہیں ہے یہ مرکب دو درجہ اور نصف سدس (۱/۱۲) میں گرم ہے جیسا کہ حسب ذیل نقشے سے ظاہر ہوتا ہے

حارہ (گرم)			(حاصلات ضرب کا مجموعہ) ۲۵ (اوزان کا مجموعہ) ۱۲
حاصلات ضرب	۶	۱۵	۴
درجات	۲	۳	۱
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۳	۵	۴

چوتھی مثال ایسے مرکب کی درج کی جاتی ہے جس کی دوائیں مختلف الاوزان ہیں۔ ان میں گرم بھی ہیں، اور سرد بھی۔ لیکن ان میں کوئی دوا معتدل نہیں ہے۔ یہ مرکب دو خمس (۲/۵) اور چوتھائی خمس (۱/۲۰) میں گرم ہے (یعنی اس کا درجہ ۸/۲۰ + ۱/۲۰ = ۹ ہے) ملاحظہ ہو نقشہ ذیل

حارہ (گرم)	۳۶	۹/۳۰	باردہ	۲۷
حاصلات ضرب	۱۲	۲۴	۲۱	۶
درجات	۳	۴	۳	۲
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۴	۶	۷	۳

پانچویں مثال۔ ایسے معتدل مرکب کی ہے۔ جس کی دوائیں مختلف الاوزان ہیں چونکہ گرم دواؤں کے حاصلات ضرب کا مجموعہ ۱۸ ہے سرد دواؤں کے حاصلات ضرب کے مجموعے کے برابر ہے۔ لہٰذا یہ مرکب معتدل ہوا۔ اس مثال سے ایسے معتدل مرکب کی حالت بھی واضح ہوجاتی ہے جس کی دواؤں کا وزن برابر ہو۔ جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے:

حارہ (گرم)	۱۸		بارده (سرد)	۱۸
حاصلات ضرب	۱۲	۶	۱۰	۸
درجات	۳	۱	۲	۴
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۴	۶	۵	۲

دوسری فصل

اس فصل میں بعض باتیں ایسی بیان کی گئی ہیں جن کا خیال رکھنے سے طبیب کو علاج معالجہ میں زیادہ بصیرت حاصل ہوتی ہے چنانچہ جاننا چاہیے کہ اگر معالجہ سے یہ غرض ہے کہ بدن سے کسی چیز کو استفراغ وغیرہ کے ذریعہ کم کیا جائے تو ایسے معالجہ کے وقت چاند ناقص النور ہونا چاہیے (یعنی ان دنوں میں استفراغ کیا جائے جبکہ چاند گھٹ رہا ہو) (یعنی آخری میں) لیکن اگر معالجہ سے کسی عضو کو بڑا اور موٹا کرنا مقصود ہو تو ایسے معالجہ کے وقت چاند زائد النور ہونا چاہیے (جبکہ چاند بڑھ رہا ہو) (یعنی مہینہ کی ابتداء میں)

بطلیموس کا قول ہے کہ اگر ایسے وقت میں مسہل پیا جائے جبکہ چاند مشتری[1] کے ساتھ ہو تو مسہل کا عمل کمزور ہوتا ہے۔ بعض **شارحین** اس کی وجہ یہ لکھتے ہیں کہ چاند قوت کا سرچشمہ ہے اور وہ جب مشتری کے ساتھ ہوگا تو طبیعت قوی ہوگی۔ لہٰذا طبیعت اجنبی مؤثر (یعنی مسہل) سے بآسانی متاثر نہ ہوگی۔ اس لئے مسہل کا عمل کمزور ہوجائے گا۔ لیکن زہرہ کا یہ عمل نہیں ہے کیونکہ زہرہ کی طبیعت اخلاط کو رقیق بناتی ہے **بطلیموس** کا ایک قول یہ بھی ہے کہ دوائے مسہل ایسے وقت میں کھانا مناسب ہے جبکہ چاند برج عقرب[2]، سرطان اور حوت میں ہو۔

---

[1] مشتری کو "برہسپت" بھی کہتے ہیں۔ یہ ان سات سیاروں میں سے ایک ہے۔ جو منجمین نے معلوم کئے ہیں۔ ان کے اثرات انسان اور دوسری مخلوقات پر خاص طور پر پڑتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) شمس (سورج)، (۲) قمر (چاند)، (۳) زہرہ (شکر، سوم)، (۴) مشتری (برہسپت)، (۵) عطارد (بدھ)، (۶) مریخ (منگل)، (۷) زحل (سنیچر)

[2] عقرب، سرطان اور حوت برجوں کے نام ہیں یہ ان بارہ برجوں میں سے ہیں جو منجمین نے آسمان پر قرار دیئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) حمل (میکھ)، (۲) ثور (برکھ)، (۳) جوزا (متھن)، (۴) سرطان (کرک)، (۵) اسد (سنگھ)، (۶) سنبلہ (کنیا)، (۷) میزان (تلا)، (۸) عقرب (برچھک)، (۹) قوس (دھن)، (۱۰) جدی (مکر)، (۱۱) دلو (کنبھ)، (۱۲) حوت (مین)

صاحبِ طالع زمین کے نیچے کے ستارے "کوکب تحت الارض" سے متصل ہو۔ اگر صاحب طالع ایسے ستارے سے متصل ہو جو آسمان کے وسط میں ہو تو دوا بذریعہ قے خارج ہو جائے گی پیٹ میں نہ ٹھہر سکے گی۔

اس دعوے کی دلیل یہ بیان کیگئی ہے کہ جب چاند پانی کے برجوں (عقرب، سرطان اور حوت) میں ہوتا ہے تو اس کی تاثیر لازمی طور پر یہ ہوتی ہے کہ حیوانات کے جسم میں رطوبات کا غلبہ ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں ظاہر ہے کہ دوائے مسہل کی تاثیر زیادہ ہوگی اور اخلاط و رطوبات بآسانی خارج ہوسکیں گے۔

اسی طرح چاند کا کسی ستارے کے ساتھ متصل ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ دوا اور خلط اس ستارے کی طرف متحرک ہے۔ پس اگر وہ ستارہ زمین کے نیچے ہوگا (کوکب تحت الارض) تو دوا بدن کے زیریں حصے کی جانب متوجہ ہوکر دست لائے گی لیکن اگر ستارہ آسمان کے وسط میں ہوگا (کوکب وسط السماء) تو دوا بدن کے بالائی حصے کی جانب متوجہ بذریعہ قے خارج ہوجائے گی۔

قے آور دوا کے کھانے کا حکم اس کے برعکس ہے۔ اسی طرح دوائے مسہل کا ایسے وقت میں کھانا اچھا ہے جبکہ چاند "کوکب سفلی" (نیچے کے ستارے) سے متصل ہو لیکن ایسے وقت میں کھانا برا ہے جبکہ "چاند کوکب علوی" (بالائی ستاروں) سے متصل ہو۔

بطلیموس کا ایک قول یہ بھی ہے کہ ایسی صورت میں کسی عضو کا لوہے سے چھونا (عمل جراحی کرنا) خطرناک ہے جبکہ چاند اسی عضو کے برج میں ہو۔

حکیم علی گیلانی نے مذکورہ بالا قول کو "شرح قانون" میں بیان کیا ہے لیکن اس کی کوئی دلیل کما حقہ نہیں بیان کی۔ مگر جو کچھ معتبر کتابوں سے معلوم ہوا یہ ہے کہ ہر ایک عضو ایک برج سے منسوب ہے۔ چنانچہ سر "حمل" سے **گردن** "ثور" سے **دونوں ہاتھ** "جوزا" سے **سینہ** "سرطان" سے اسی طرح پاؤں تک قیاس کرنا چاہیے جو حوت سے منسوب ہیں۔ جب چاند کسی عضو کے برج میں ہوتا ہے تو بدنی رطوبتیں اسی عضو کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور متعفن ہونے کے لئے مستعد رہتی ہیں۔ لہٰذا ایسی حالت میں اس عضو پر عمل جراحی کرنا نقصان پہونچاتا ہے۔ کیونکہ اس عضو میں رطوبتوں کا غلبہ ہے اور وہ متعفن ہونیکے لئے مستعد ہیں۔

علاوہ ازیں بعض اطباء یہ بھی کہتے ہیں کہ جب چاند برج متجسد میں ہو تو فصد نہیں کھولنی چاہئے۔ کیونکہ ایسی حالت میں فصد کھولنے سے دوبارہ فصد کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔

ارسطو کا قول ہے کہ جب کوئی نحس ستارہ خصوصاً مریخ طبیب کے مقام پیدائش یا ساتویں خانے میں ہو تو اس طبیب کے ہاتھ سے اکثر مریض ہلاک ہوں گے۔ بعض اطبا کہتے ہیں کہ اگر طبیب مریض کے پاس جارہا ہو اور اس کا پیدائشی ستارہ ساتویں خانے میں ہو۔ تو مریض اس طبیب کے علاج سے ہرگز اچھا نہ ہوگا۔

بطلیموس نے یہ بھی کہا ہے کہ جب ساتواں خانہ اور ساتویں[1] خانہ کا مددگار مریض کے لئے منحوس ہو تو مریض کو اس طبیب کا علاج موقوف کرکے دوسرے معالج کیطرف متوجہ ہونا چاہئے۔ یہ بھی جاننا چاہئے کہ یہ حکم اس طالع کے لئے مخصوص ہے جو بیمار سے سوال کرنے کے وقت ہو۔ کیونکہ اس وقت کا طالع اور اس طالع کا مددگار بیمار سے تعلق رکھتا ہے اور ساتواں خانہ اور ساتویں خانہ کا مددگار طبیب سے

---

[1] ساتویں سے غالباً ساتواں سیارہ زحل (سنیچر) مراد ہے

متعلق ہے۔ جب دونوں یہ منحوس ہوں گے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس طبیب کے مشورے سے مریض کو فائدہ نہیں پہونچے گا لہٰذا مناسب یہی ہے کہ طبیب کو تبدیل کر دیا جائے۔

علاوہ ازیں بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ جب چاند برج "قوس" میں ہو تو دوائے مسہل نہیں کھانی چاہیے کیونکہ اس مسہل کا عمل کم ہوگا اور اس سے فائدہ نہیں پہونچے گا۔

بعض اطبا یہ بھی کہتے ہیں کہ مریض کا علاج شروع کرنے سے پہلے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

پہلی بات یہ ہے کہ وقت کا طالع اور اس کا مددگار نیک ہو تاکہ مقصود حاصل ہو۔

دوسری بات یہ ہے کہ دسواں خانہ بھی نیک ہو۔ تاکہ مریض طبیب کے حکم پر چلے اور بدپرہیزی نہ کرے نیز طبیب بھی غلطی سے بچا رہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ ساتواں خانہ اور ساتویں کا مددگار بھی نیک ہو۔ تاکہ علاج کی تاثیر جلد ہو۔ علاوہ ازیں چوتھا خانہ بھی نیک ہو۔ نحس سے خالی ہو تاکہ علاج بہترین طریقے سے پورا ہو سکے اور طالع بروج منقلبہ سے ہو تاکہ مرض جلد ہی زائل ہو جائے پھر چاند کسی نیک برج سے نکلکر نیک برج میں داخل ہو رہا ہو تاکہ طبیب و مریض ایک دوسرے سے خوش رہیں۔

مزید تفصیل اس مختصر کے لئے مناسب نہیں ہے۔

پہلا باب

اس مقالہ میں دردِ سر کی قسموں اور بے خوابی کی تدبیروں کا بیان ہے اور اس میں چودہ فصلیں ہیں ؛

پہلی فصل

اس فصل میں دردِ سر اور بے خوابی کے متعلق بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں ؛

دردِ سر میں تغیر پیدا کرنے والی اور ردیہ منہضم غذاؤں نیز محرک چیزوں مثلاً جماع اور فکر وغیرہ سے پرہیز رکھنا ضروری ہے ؛ آرام سے رہنا، غذا کم کھانا، پانی کم پینا، خالص شراب کا نہ پینا دردِ سر کی قسموں کا بہترین علاج ہے۔ دردِ سر کی بعض قسموں خصوصاً اس دردِ سر میں جو گرم معدہ کی شرکت سے ہو پانی پینا خصوصاً نہار منہ مفید ہے۔ سفید اور رقیق شراب جس میں پانی ملا ہوا ہو گرم دردِ سر کو اکثر نفع پہونچاتی ہے۔

اگر دردِ سر مادی ہو تو مادہ کو نیچے کی طرف جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگرچہ گرم اور قوی حقنے ہی کیوں نہ استعمال کرنے پڑیں اگر پرانے دردِ سر میں ضماد اور طلا استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو پہلے سر مونڈیں۔ اس کے بعد تالو کے چاروں طرف گوندھے ہوئے آٹے یا موم سے حلقہ بنائیں تاکہ دوا سر کی جلد میں اچھی طرح نفوذ کر کے خوب اثر کرے اور رقیق دوائیں دیر تک اس جگہ ٹھہری رہیں۔ اور ہوا ان دواؤں کی قوت کو جلدی تحلیل نہ کر سکے۔ نیز دماغ پورے طور پر ان کی قوت کو اپنے اندر جذب کر سکے۔ ایسی حالت میں ضمادوں اور طلاؤں میں اگر سرکہ ملا دیا جائے تو ان کی قوت نفوذ کو زیادہ قوی کر دیتا ہے ؛

جہاں تک ہو سکے دردِ سر میں مخدر دوائیں (بے حسی پیدا کرنے والی دوائیں) خصوصاً قوی مخدر دوائیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں لیکن اگر ان کے استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو ان کے ساتھ اصلاح کرنے والی دوائیں شامل کر کے استعمال کی جائیں۔ مثلاً افیون کے ساتھ زعفران ملا دی جائے

اگر دردِ سر کے ساتھ نزلہ بھی ہو تو ایسی حالت میں سر کو ٹھنڈک پہونچانا اور اس پر روغن کی مالش کرنا مناسب نہیں ہے ؛

اگر کسی شخص کے سر میں درد کسی دوسرے عضو سے منتقل ہو جائے اور ٹھنڈک پہونچانے سے اس میں سکون حاصل ہو تو اس کے لئے فصد اور حجامت ضروری ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درد کی وجہ سے فضلات جذب ہو کر چلے آتے ہیں اور ان سے دوسری بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں ؛

دردِ سر میں قے بہت مضر چیز ہے۔ لیکن معدے کی شرکت سے جو دردِ سر ہو تو اس میں قے کوئی نقصان نہیں پہونچاتی ؛

دردِ سر کے مریض کو ترش غذائیں کھلانا مناسب نہیں لیکن دردِ سر کی بعض قسم مثلاً دردِ سر معدی میں ترش غذائیں کھلانے میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ ان سے معدے کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور وہ معدے پر صفراء کے گرنے کو روک دیتی ہیں؛

اگر بخار کی حالت میں گرم دردِ سر لاحق ہو تو ایسی صورت میں بخارات کو ٹھنڈک پہونچانے والے طلاء لگانا مناسب نہیں ہے۔ (کیونکہ ٹھنڈک پہونچانے سے یہ بخارات لوٹ کر بخار کو زیادہ کریں گے؛

جو دردِ سر بیرونی ہوا کی وجہ سے لاحق ہو اس میں دوا ناک کے اسی نتھنے میں ٹپکانی چاہیے جس طرف سے ہوا داخل ہوئی ہے؛

شیخؒ کا قول ہے کہ "مریض کے قارورہ کا گدھے کے پیشاب کے مشابہ ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ مریض کو دردِ سر تھا یا اس وقت موجود ہے یا عنقریب ہونے والا ہے۔ اسی طرح بخاروں میں اور بحران کے وقت قارورہ کا سفید اور رقیق ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ مادۂ مرض سر کی طرف منتقل ہو رہا ہے اور یہ ایک ایسی بات ہے جس سے دردِ سر کا پیدا ہونا یقینی ہے"؛

سہر (بے خوابی) میں نطولات (تریڑوں) استعمال کرنا چہرے کو دھونا پیشانی اور کنپٹی کو روغن کاہو۔ روغن خشخاش اور ان کے مانند دوسرے روغنوں میں ڈبونا (تر کرنا) ضروری ہے؛

دوسری فصل

(الف کے مرکبات)

اطریفل "تری پھل" کا معرب ہے اور تری پھل سے (تین پھل یعنی) ہریڑ بہیڑہ اور آملہ مراد ہیں؛

اطریفل سنائی | یہ اطریفل دردِ سر آدھا سیسی اور دوسری دماغی اور معدی بیماریوں میں حضرت قبلہ گاہی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سنائے مکی۔ برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں پھر دواؤں سے نصف وزن گائے کے گھی سے چرب کر کے تین گنے شہد میں حسب دستور گوندھ کر اطریفل تیار کریں (مقدار خوراک۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک)

بعض اطباء اطریفلات کو تیار ہونے سے دو ماہ گزرنے کے بعد استعمال کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ اطریفل کو ہمیشہ استعمال کرتے رہنا منع ہے۔ کیونکہ اطریفلات کے ہمیشہ استعمال کرنے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے؛

اطریفل کبیر | دماغ اور معدے کو قوت دینے۔ قوت کو بڑھانے اور بواسیر کو زائل کرنے کے لئے مجرب ہے۔ یہ نسخہ ہمارا معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ایک تولہ سوا سات ماشہ۔ سونٹھ۔ جاوتری۔ بوزیدان۔ چیتہ۔ شقاقل مصری۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ اندر جو شیریں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تل چھلے ہوئے۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز حب القلقل (انار دانہ جنگلی) ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں یا گائے کے گھی حسب ضرورت سے چرب کریں۔ اس کے بعد شہد سفید تین پاؤ۔ ترنجبین خراسانی نو تولہ چار ماشہ کا قوام بنا کر دوائیں شامل کر کے اطریفل بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک)

اطریفل کشنیز | سر۔ آنکھ۔ اور کان کے درد کو جو بخارات کی وجہ سے لاحق ہو دور کرتا ہے۔ معدے کو قوت دیتا اور بواسیر کیلئے

فائدہ مند ہے۔ **نسخہ:۔** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ گٹھلی نکلا ہوا۔ پوست بہیڑہ۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ (مغز کشنیز) سب دوائیں برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور روغن بادام شیریں یا گائے کے گھی بقدر ضرورت سے چرب کر کے تگنے شہد کے قوام میں ملاکر اطریفل بنائیں (اگر اس اطریفل کو دیر تک رکھنا چاہیں تو روغنِ بادام سے چرب کرنا زیادہ بہتر ہے) (مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ)۔ اس اطریفل میں بعض اطباء دھنیئے کو تمام دواؤں کے ہموزن لیتے ہیں۔ اگر اس میں دھنیا شامل نہ کیا جائے تو بعینہٖ یہی نسخہ اطریفل صغیر کا ہے۔

اس کی **مقدار خوراک** نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک ہے۔ اسے تیار کرنے کے دو ماہ بعد استعمال کرنا بہتر ہے۔ اگر زیادہ تلیین کی ضرورت ہو تو اسی میں (شہد کے علاوہ) دواؤں کے برابر ترنجبین بھی شامل کریں۔

اکثر اوقات یہ اطریفل سفوف کی شکل میں مصری یا نمک ملاکر یا کسی چیز کے علاوہ بغیر رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے کوئی مناسب شربت ملاکر استعمال کیا گیا تو گرم موسم اور گرم مزاج میں پہلی ترکیب سے زیادہ مفید ثابت ہوا۔

جو اطریفل شہد میں بنایا جاتا ہے وہ شکر میں بنائے ہوئے اطریفل سے زیادہ گرم ہوتا ہے۔ اگر اطریفل میں شہد اور شربت کی مقدار (تگنی کی بجائے) دوگنی ہو تو زیادہ مفید ہوگا۔ اگرچہ اطریفل بدمزہ ہو جائے گا۔

اطریفل کشنیزی (دیگر) ہر قسم کے درد سر اور آنکھ کی بیماریوں میں ندرۃ المحققین اکمل المدققین حاذق الملک **حکیم محمد اکمل خان** سلمہ اللہ الرحمٰن کا معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ:۔** پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ دودھ میں پکایا ہوا۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ دھنیا چھلا ہوا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر ترنجبین خراسانی نو تولہ چار ماشہ۔ شہد خالص دو چند اور یہ اور روغن بادام بقدر ضرورت سے حسب دستور اطریفل تیار کریں۔ اگر چاہیں کہ دواؤں کی بدمزگی ظاہر نہ ہو تو شہد تگنا شامل کریں۔ گرم موسم اور گرم مزاج میں شہد کے بجائے مصری داخل کریں۔ **مقدار خوراک** نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک (دونوں وقت میں)

اطریفل ملین پرانے درد سر اور دماغی بیماریوں کو دُور کرتا ہے۔ کان کے درد اور معدہ اور آنتوں کے دردوں کو دفع کرتا ہے۔ یہ نسخہ والدہ ماجدہ کے **معمول** کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ گٹھلی نکلا ہوا۔ نسوت سفید (جس اوپر سے چھیلکا اندرونی لکڑی نکالدی گئی ہو) ہر ایک نو ماشہ۔ بادیان۔ مصطگی۔ اسطوخودوس۔ سقمونیا۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر تگنے شہد کے قوام میں ملاکر اطریفل بنائیں **مقدار خوراک** نو ماشہ سے ایک تولہ تک

ایارج ایارج میں "الف" کو زیر ہے۔ **بعض** نے الف کو زبر کہا ہے۔ ایارج کے معنی **دوائے الٰہی** کے ہیں اور اسے قوت عمل کی وجہ سے اللہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ **بعض** کہتے ہیں کہ ہر ایک دوا اپنے خواص اور قوتِ عمل سے جو خداوند جل شانہ نے اس میں رکھی ہے دست لاتی ہے۔ اسی کو **دوائے الٰہی** کہتے ہیں۔

بعض کتابوں میں ایارج کے معنی " دوائے مسہل مصلح " (اصلاح شدہ) کے بیان کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اس میں دست آور دوائیں اصلاح کرنے والی دواؤں کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔

بعض نے ایارج کے معنی اس کی شرافت کی وجہ سے "دوائے شریف" بیان کئے ہیں اور یہ سب سے پہلا مسہل ہے۔ جسے اطبائے قدیم نے ترتیب دیا تھا۔

ایارج فیقرا ایارج فیقرا کے معنی "**مفید تلخی**" کے ہیں اور جب اس میں شحم حنظل (اندرائن کا گودا) داخل کیا جاتا ہے تو اسے مشحم کہتے ہیں۔ یہ دردسری اکثر قسموں میں مفید ہے۔ معدے کو غلیظ اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ میرے استاد اکثر اطریفل صغیر یا اطریفل کشنیزی یا گلقند میں ملاکر استعمال فرماتے تھے۔ **نسخہ**: بالچھڑ، عودبلساں، حب بلساں، **تخم** مصطگی، تگر، زعفران ہرایک ایک حصہ صبر سقوطری (ایلوا) دو حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملاکر گولیاں تیار کریں۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ ہمراہ شہد اور آب گرم۔ بعض اطبا صبر کو دواؤں کے ہموزن داخل کرتے ہیں۔

ایارج لوغاذیا "لوغاذیا" ایک حکیم کا نام ہے۔ دردسر، آدھاسیسی، بیضہ، خودہ، کان کے درد، دوار (سرچکرانا) بہرے پن، فالج، رعشہ، لقوہ، بہق، برص اور جذام وغیرہ سرد مادی امراض میں مفید ہے۔ **نسخہ**: شحم حنظل ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پیازہ عنصل مشوی (جنگلی پیاز بھوبھل میں بھونی) غاریقون، سقمونیا، کنگی سیاہ، اشق (جنگلی لہسن) ہرایک ایک تولہ پونے چار ماشہ افتیمون، کمافیطوس (مسلی) ایلوا، گوگل ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ حاشا، برگ سداب، انیسون، تیزپات، اسطوخودوس، بھنگرہ، تخم مرچ سفید، مرمکی، جاوشیر، جندبیدستر، بالچھڑ، فطراسالیون (تخم کرفس کوہی) زراوند طویل، فرفیون، حماما، سونٹھ، عصارہ افسنتین ہرایک سات ماشہ۔ جنطیانا، اسطوخودوس ہرایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر حسب ضرورت شہد سفید میں ملاکر گولیاں بنائیں **مقدار خوراک** چودہ ماشہ ہمراہ آب گرم اور شہد۔ اس ایارج کو تیار کرکے چھ ماہ بعد استعمال کرنا چاہئے۔

ایارج سوفقراطیس سوفقراطیس "**القراط**" کا نام ہے۔ یہ ایارج دردسر کو جو معدے کے خراب بخارات سے ہو دور کرتا ہے۔ معدے کی رطوبتوں کو نکالتا ہے۔ **نسخہ**: جنطیانا، بالچھڑ، شحم حنظل، زراوند گول، دارچینی، تج ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کرفس کوہی، کمافیطوس، اسطوخودوس، پیپلامول، مصطگی ہرایک سوا پانچ ماشہ۔ ایلوا پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر گنے شہد میں جس کے جھاگ اتارے گئے ہوں ملاکر گولیاں بنائیں۔ تیار ہونے کے چھ ماہ بعد استعمال کیا جائے **مقدار خوراک**۔ ساڑھے تیرہ ماشہ گرم پانی یا مناسب جوشاندہ کے ہمراہ۔

تیسری فصل

اس فصل میں ب۔ پ۔ ت۔ ث سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے

پاشویہ کے قواعد شدید اور تیز بخاروں میں بخار کی شدت کے وقت پاشویہ کا استعمال جائز نہیں۔ کیونکہ پانی کی گرمی بخار کی گرمی میں اضافہ کردیتی ہے۔ لیکن ضرورت شدیدہ کے وقت اگر سرسام جیسے دماغی امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو نیم گرم پانی سے جو سردی کی طرف مائل ہو پاشویہ کرا سکتے ہیں۔

پاشویہ کرتے وقت پانی کے برتن اور مریض کے چہرے کے درمیان ایک چادر لٹکادیں تاکہ پانی کے بخارات دماغ کی جانب نہ پہنچیں۔ اصلی پاشویہ گرم پانی کا ہے۔ لیکن سردی پہونچانے، مادّہ کو قوت کے ساتھ دوسری طرف مائل کرنے اور جلد کو ملائم اور ڈھیلا کرنے کے واسطے اس میں دوسری دوائیں اضافہ کردیتے ہیں۔

پاشویہ سے فارغ ہونے کے بعد پاؤں کو خشک کر کے چادر میں چھپائے رکھیں خصوصاً جبکہ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہو۔ اگر ضرورت سمجھی جائے تو دوبارہ پاشویہ کرا سکتے ہیں:

جب مواد کو جذب کرنے کے لئے دونوں پاؤں باندھے گئے ہوں تو ان کو کھولتے وقت گرم پانی میں رکھیں تاکہ بخارات دماغ کی طرف نہ چڑھیں۔ اور پھر پاؤں کو یک لخت نہ کھولیں اور باندھنے کے برخلاف پاؤں کی طرف سے کھولنا شروع کریں:

اگر پاشویہ اور حجامت کی ضرورت لاحق ہو تو اول بغیر پچھنے کے پچھنے (سینگی) لگائیں۔ اس کے بعد پاشویہ کریں۔ تاکہ جو بخارات سینگیوں کی وجہ سے نیچے کی جانب جذب ہو گئے ہیں وہ پاشویہ کرنے سے تحلیل ہو جائیں اور دوبارہ دماغ کی طرف نہ چڑھیں:

پاشویہ مسامات کو کھولنے، پسینہ لانے اور بدن کے باہر گرمی کو جذب کرنے کی وجہ سے بخار میں فائدہ پہونچاتا ہے:

پاشویہ شدید درد سر، قرانیطس (سرسام خونی)۔ بے خوابی وغیرہ دماغی بیماریوں میں مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ برگ بید دس تولہ (اگر برگ بید نہ ملیں تو ان کے بجائے بیری کے پتے لیں) جو کا آٹا چار تولہ آٹھ ماشہ۔ گل خطمی۔ کدو خشک۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر ہر ایک سات ماشہ ضرورت کے مطابق پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پاشویہ کریں۔ پاشویہ کرتے وقت پاؤں کو اوپر سے نیچے کی طرف ملا جائے۔ اگر ٹھنڈک پہونچانے کی ضرورت زیادہ ہو تو خرفہ۔ پالک اور کاہو کے پتے۔ کدو سے دراز (لوکی) کے چھلکے اور گل سرخ اضافہ کریں:

پاشویہ (دیگر) سرد درد سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ گل بابونہ۔ ناخونہ۔ خطمی۔ کدو خشک۔ زوفا۔ حاشا۔ رائی[1] تمام گیہوں کی بھوسی، نمک سانبھر۔ یہ سب چیزیں ضرورت کے مطابق لیکر بدستور پاشویہ کریں۔ اگر اس میں چوب چینی باعث بہ اضافہ کر دیا جائے تو زیادہ مناسب ہے:

بخور (بھپارہ) گرم مادی درد سر کے لئے مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ:** گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ برگ خطمی۔ بابونہ۔ کدو (لوکی) کے چھلکے جو چھلے ہوئے۔ یہ سب چیزیں ضرورت کے مطابق لیکر پانی میں پکائیں اور ایک طشت میں ڈالیں پھر روغن بنفشہ اور روغن گل شامل کر کے مریض کے سر پر چادر اڑھا کر اس کے سر کو بھاپ میں رکھیں اور پانی کو ملاتے رہیں۔ تاکہ بخارات دماغ تک پہونچیں۔ روزانہ دو تین بار یہ عمل کریں۔ اور ہاتھ پاؤں کو اس پاشویہ سے جو اوپر بیان ہو چکا ہے دھوئیں:

بخور (دیگر) **قلانسی** سے منقول ہے۔ درد سر کو فائدہ دیتا ہے جو سرد مادہ کی وجہ سے ہو۔ بیضہ کے لئے بھی مفید ہے **نسخہ:**۔ مرزنجوش۔ پودینہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ کم۔ سویا۔ درمنہ۔ پودینہ کوہی۔ غار۔ یہ سب دوائیں ضرورت کے مطابق لیکر پانی میں پکائیں اور بدستور استعمال کریں۔ اس پانی سے سر پر ترشح دینا بھی مفید ہے:

بخور جسے ہندی میں "دھونی" بھی کہتے ہیں۔ آدھا سیسی کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ سیندور کو خشک کاغذ پر اس طرح ملیں کہ وہ سرخ ہو جائے پھر اس کا فتیلہ بنا کر ایک دوسرے کو آگ لگائیں اور ناک کے اسی نتھنے میں پہونچائیں جس طرف کو درد ہے۔ اگر تمام سر میں درد ہو تو دونوں نتھنوں میں دھواں پہونچائیں:

---

[1] پودینہ کوہی۔

یثادریطوس اس مرکب کا نام ایک بادشاہ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ جس کے لئے جالینوس سے پہلے حکیموں نے اس مرکب کو بنایا تھا۔ پرانے دردِسر۔ فالج۔ رعشہ۔ لقوہ۔ مرگی۔ معدہ۔ جگر اور تلی کے دردوں۔ برص۔ آنکھوں کی دھند۔ اور تمام سرد و تر امراض میں مفید ہے۔ پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکالتا ہے۔ بغیر تکلیف کے دست لاتا ہے۔ **نسخہ:۔** غاریقون پانچ تولہ دس ماشہ۔ ایلوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ اسارون (تگر) تج۔ سقمونیا ہر ایک سوا دو تولہ۔ کماذریوس[1]۔ قسط۔ افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ۔ بالچھڑ ایک تولہ دو رتی۔ زعفران۔ دارچینی۔ بچھ۔ مصطگی۔ روغن بلساں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ حبوبلساں۔ فرفیون۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ جنطیانا۔ حب بلساں۔ شگوفہ اذخر۔ حماما[2] ہر ایک سات ماشہ۔ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں سے چرب کریں۔ پھر تگنے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک:۔** ڈیڑھ تولہ۔ اس کی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے۔

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں ح ہوتی ہے۔

حب ایارج پرانے دردِسر۔ مرگی۔ سکتہ اور امراض چشم میں مفید و معمول ہے۔ دماغ اور اعضائے رئیسہ کو فضلات اور اخلاط بلغمی سے پاک صاف کرتی ہے۔ **نسخہ:۔** ایارج فیقرا۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ حب النیل۔ غاریقون۔ انیسون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شحم حنظل۔ نمک ہندی ہر ایک نو رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک:۔** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

حب شبیار دردِسر کے لئے مفید ہے۔ دماغ کو صفراء اور بلغم سے پاک کرتا ہے۔ بہ نسخہ استاد الاستاد رحمتہ اللہ علیہ کے خط سے منقول ہے۔ **نسخہ:۔** پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ سنامکی ہر ایک چار تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ۔ گلسرخ۔ حب النیل (کالا دانہ) ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ ایلوا۔ کندر ہر ایک دو تولہ چار رتی۔ کتیرا ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل۔ مصطگی۔ عصارہ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گوگل کو پانی میں حل کرکے چھان لیں اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر (دانۂ مونگ کے برابر) گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک:۔** ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ رات کو سوتے وقت کھا کر سو جائیں۔

حب قوقایا یہ "حب جالینوس" ہے۔ دردِسر اور آنکھ کے درد میں مفید ہے۔ غلیظ فضلات کو خارج کرتی ہے۔ **نسخہ:۔** ایلوا۔ مصطگی۔ عصارہ افسنتین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شحم حنظل۔ سقمونیا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر

---

[1] کماذریوس کا بدل کثر افعال میں کمافیطوس یعنی کوکر بھنگرہ خیال کیا جاتا ہے لیکن شیخ کے نزدیک اس کا بدل بیخ غافث ہے۔ کمافیطوس کو کوکر بھنگرہ نہیں کہتے۔ بلکہ کمافیطوس تخم کرفس کوہی ہے (حاشیہ قلمی بیاض)

[2] حماما کا بدل اکثر افعال میں وج ترکی ہے۔ لیکن اس نسخہ میں وج ترکی موجود ہے۔ لیکن حماما کی بجائے وج کا وزن دوگنا کر دیا جائے (حاشیہ قلمی بیاض)

کرفس کے پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**: ساڑھے چار ماشہ۔

حب ہلیلہ — دردِ سر کی تمام قسموں، مالیخولیا اور آنکھ کی بیماریوں میں مفید و معمول ہے۔ **نسخہ**: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ چھلا ہوا۔ گل سرخ ہر ایک تین ماشہ۔ سنا مکی چھ ماشہ۔ غاریقون سفید اور زرم تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تازہ پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**: چودہ ماشہ گولیاں روغن بادام سے چرب کر کے چاندی کے ورق بقدر ضرورت میں لپیٹ کر نیم گرم پانی کے ساتھ پانچ چھ گھڑی رات باقی رہے کھائیں۔

حب ہلیلہ (دیگر) — اس کا نسخہ پہلے نسخے سے مختصر ہے اور معمول مطب ہے۔ وہی نفع رکھتی ہیں۔ **نسخہ**: ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست بہیڑہ۔ گل سرخ ہر ایک چار ماشہ۔ سنا مکی آٹھ ماشہ۔ بدستور گولیاں بنا کر کھائیں۔ **مقدار خوراک**: ساڑھے تین ماشہ

حب مجرب — **حکیم کاظم علیخاں کے والد** کی بیاض سے منقول ہے۔ دردِ سر، آدھا سیسی اور ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**: ایلوا۔ چرائتہ ہر ایک ایک ماشہ۔ جائے پھل دو ماشہ۔ زیرہ سفید۔ اجمود ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نک چھکنی کے پانی میں گوندھ کر چودہ گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**: ایک ایک گولی صبح و شام تھوڑے پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب (دیگر) — دردِ سر کے لئے "**قرابادین قلانسی**" سے منقول ہے۔ **نسخہ**: ایارج فیقرا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ غاریقون سفید و نرم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**: ۷ ماشہ۔ گولیاں حب شبیار کے مانند کھائیں۔

حب (دیگر) — دردِ سر، آدھا سیسی، آنکھ کے درد اور گٹھیا کے لئے مفید و مجرب ہے۔ اور **قرابادین** مذکور سے منقول ہے۔ **نسخہ**: تربد سفید جسے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکال دی گئی ہو ایک حصہ۔ سورنجان شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک نصف حصہ۔ گل سرخ۔ بنفشہ۔ افتیمون۔ انیسون۔ بوزیدان۔ غاریقون۔ سقمونیائے بریاں۔ گوگل۔ سکبینج۔ نمک ہندی ہر ایک تہائی حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**: نو ماشہ

حب (دیگر) — پرانے دردِ سر کے لئے مفید ہے "**مائتہ مسیحی**" سے منقول ہے۔ **نسخہ**: ایارج فیقرا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عصارۂ افسنتین چودہ ماشہ۔ شحم حنظل۔ سقمونیا بریاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ مصطگی۔ نمک اندرانی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**: ساڑھے دس ماشہ

حریرہ — دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ جو ضعف دماغ اور گرم بخارات کی وجہ سے لاحق ہو۔ علاوہ ازیں بھوک لگاتا۔ ہاضمہ کو قوی کرتا اور خوشی و سرور لاتا ہے۔ **نسخہ**: گیہوں کی بھوسی پاؤ سیر کو رات کے وقت بقدر ضرورت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت اچھی طرح ملکر شیرہ نکالیں۔ یہاں تک کہ اس میں بھوسی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔ اس کے بعد پاتیلہ میں جوش دیں اور مغز بادام شیریں مقشر بیس عدد۔ تھوڑا تخم خشخاش اور نشاستہ۔ قند سفید چار تولہ آٹھ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر پاتیلہ میں داخل کریں اور پھر جوش دیں۔ جب پک جائے تو گلاب چار تولہ۔ الائچی خورد چھ ماشہ۔ زعفران نصف ماشہ۔ مشک خالص ایک رتی سب کو پیس کر شامل کریں اور پھر تھوڑا سا پکائیں

یہاں تک کہ حریرہ کے مانند ہو جائے۔ اگر ضرورت ہو تو دھنیا۔ تخم کاہو اور مغز تخم کدو بقدر ضرورت شیرہ کا اضافہ کریں۔

حریرہ (دیگر) مختصر ہے اور لذیذ۔ تقویت دماغ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام شیریں مقشر دس عدد۔ تخم خشخاش چھ ماشہ مکھن۔ مصری ہر ایک دو تولہ۔ بدستور حریرہ بنائیں۔ اگر چاہیں تو زعفران ایک ماشہ اضافہ کریں۔

حریرہ (دیگر) دماغ کو قوت دینے اور نزلہ کو دفع کرنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر نو دانہ۔ سب کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور مصری بقدر ضرورت شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں تاکہ حریرہ بن جائے۔ گاہے اس میں تھوڑا زعفران اضافہ کرتے ہیں اور سر کی طرف بخارات کے چڑھنے کو روکنے کے لئے دھنیا شامل کرتے ہیں۔

حریرہ (دیگر) مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کی بھوسی ایک مٹھی لیکر بقدر ضرورت پانی میں بھگوئیں اور چھان کر آگ پر پکائیں۔ اب شکر سفید دو تولہ گیارہ ماشہ۔ نشاستہ دو تولہ نصف ماشہ۔ روغن بادام شیریں۔ روغن کنجد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اضافہ کریں اور آہستہ آہستہ پکاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پک جائے۔ اس کے بعد بطور حریرہ پئیں۔

حلوا خشک دردسر میں مفید ہے۔ خواہ سر پر باندھا جائے اور یا کھایا جائے۔ وہ دردسر جو ضعف دماغ کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ کدو کے چھلکے۔ تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ۔ شکر سفید۔ روغن بادام شیریں یہ سب چیزیں ضرورت کے مطابق لیکر باہم ملا کر پکائیں اور سر کو مونڈ کر اس پر باندھیں۔

پانچویں فصل

("د" اور "ذ" کے مرکبات)

دوائے منوم علوی خاں کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ بیخ لفاح۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ موتھ ساڑھے چار تولہ سوا آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر چار سیر ساڑھے ستر تولہ دودھ میں جوش دیں۔ اس کے بعد نیچے اتار کر ضامن دیکر دہی جمائیں پھر اس کا مکھن نکال کر محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد جائفل پانچ عدد لیں اور درمیان سے خالی کر کے ان کا اندرونی برادہ الگ رکھیں اور ان میں افیون کا وزنی (خالص افیون) سوا دو ماشہ فتیلہ بنا کر رکھیں۔ اس کے بعد جائفلوں کو آٹا لگا کر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ یہاں تک کہ اوپر کا آٹا جل جائے۔ پھر آگ سے اتار لیں اور آٹا جدا کر کے سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران پانچ ماشہ پانچ رتی۔ دار چینی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ گل گاؤزباں۔ بسفائج۔ غنچہ گلسرخ۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کشوث۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز فندق۔ مغز جوز ہندی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین چھ تولہ پونے سات ماشہ۔ مصری۔ شہد سفید ہر ایک پونے چونتیس تولہ۔ اب کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور تمام کو مع جائفلوں کے

بلادہ کو مذکورہ بالا مکھن سے چرب کر کے شہد اور مصری کے قوام میں ملا کر گوندھیں یہ قوام گلاب عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان بقدر ضرورت میں مصری اور شہد کو حل کر کے کیا جائے **مقدار خوراک** چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ؛

روغن اکلیل الملک سردرد دوسرہ۔ اور چوٹ لگنے سے جو درد سر ہوتا ہے ان کو مالش کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ اکلیل الملک سبز کا پانی ایک سیر۔ تلوں کا تیل یا روغن زیتون آدھ سیر ملا کر دوہرے[1] برتن میں پکائیں یہانتک کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ بعد ازاں صاف کر کے کام میں لائیں ؛

روغن بادام تلخ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ سردرد سر کو لگانے سے اور کان کے درد اور بہرے پن کو کان میں ٹپکانے سے فائدہ دیتا ہے۔ چینے اور احلیل (پیشاب کے سوراخ) میں ٹپکانے سے پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالتا ہے۔ **اس کے نکالنے کی ترکیب** یہ ہے۔ کہ مغز بادام تلخ کو چھیلکر کوٹیں اور تھوڑی مصری یا کھانڈ ملا کر تانبے کے طباق میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور اس پر تھوڑا پانی چھڑک گرم کر کے ہاتھ سے دباتے رہیں اور برتن کو آگ پر ٹیڑھا رکھیں تاکہ روغن الگ ہو کر نیچے کی طرف جمع ہوتا رہے ؛

روغن بابونہ گرم ہے باعتدال کے ساتھ خشکی پیدا کرتا ہے۔ اس درد سر کو جو سر میں بخارات بند ہو جانے سے پیدا ہو۔ تنہا یا روغن گل اور سرکہ ملا کر مالش کرنے سے نفع بخشتا ہے۔ اس کے علاوہ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ سرد ورموں اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ تکان۔ کمر کے درد۔ گٹھیا اور نقرس میں مفید ہے۔ سردی کی وجہ سے مسامات بند ہوں تو ان کو کھولتا ہے۔ اس کی خاصیت ہے کہ بدن میں جذب ہوئے بغیر مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گل بابونہ تازہ سوا گیارہ تولہ کو تلوں کے تیل ساڑھے سینتیس تولہ کے ساتھ ایک بوتل میں ڈالکر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں ؛

روغن بابونہ تیار کرنے کا دوسرا طریقہ روغن گل کے مانند ہے جس کا ذکر آئندہ کیا جائے گا ؛

روغن پستہ اگر آدھاسیسی (شقیقہ) کا مریض حمام میں داخل ہو کر گرم پانی کا بھپارہ لے اور پھر اس روغن کو سعوط کرے تو اس کو اسی روز آرام ہو جائے گا۔ **اس کے نکالنے کا طریقہ** روغن بادام تلخ کے مانند ہے ؛

روغن زنبق سردرد و سرا اور سر و شقیقہ (آدھاسیسی) میں اس روغن کا طلا کرنا اور کان میں ٹپکانا اور ناک میں سعوط کرنا مفید ہے۔ فالج۔ مرگی اور لقوہ میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ بلغمی مزاجوں اور سردردوں میں نفع پہنچاتا ہے۔ یہ روغن بنفشہ کے مانند تیار کیا جاتا ہے ؛

روغن سداب دردِ سر۔ مرگی (جو سرد مادہ کی وجہ سے ہو) کان۔ کمر۔ کولھے۔ پنڈلیوں۔ گردوں اور مثانہ کے دردوں کو دور کرنے پیشاب اور حیض کو جاری کرنے اور ریاح کو توڑنے کے لئے مفید ہے۔ خواہ پیا جائے یا لگایا جائے اور حقنہ کیا جائے یا ٹپکایا جائے۔ **نسخہ**:۔ تازہ سداب کا پانی ساڑھے سات تولہ تلوں کا تیل ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک ملا کر پکائیں۔ یہانتک کہ صرف تیل باقی رہ جائے **بعض اطباء** پکاتے وقت رائی۔ عاقرقرحا اور بابونہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بھی ملاتے ہیں اور **قرابادین جلالی** میں لکھا ہے کہ

---

[1] یعنی ایک بڑے برتن میں پانی بھر کر اس میں دواؤں کا برتن رکھیں اسطرح کہ پانی اسکی گردن سے نیچے تک ہے۔ پھر بڑے برتن کے نیچے آگ جلائیں؛

اگر اس روغن کو بدن پر چپڑا جائے تو بخاروں کے لرزے کو نفع دیتا ہے۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ سداب کے تازہ پتے دس تولہ پانی تین پاؤ۔ تلوں کا تیل سوا دو سیر[1] سب کو باہم ملا کر۔ ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس کو ٹھنڈا کر کے استعمال میں لائیں۔

روغن بادام شیریں دردِ سر اور تشنج میں مفید ہے جبکہ یہ دونوں بیماریاں خشکی کی وجہ سے ہوں۔ اس کے نکالنے کا طریقہ "روغن بادام تلخ" کے مانند ہے۔

روغن بنفشہ سادہ اس کا مزاج سرد و تر ہے۔ گرمی خشکی کی وجہ سے جو دردِ سر ہو اس کے لئے مفید ہے۔ بےخوابی کے مریض کو نیند لاتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ خارش میں مالش کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ جوڑوں اور اعصاب کی سختی کو نرم کرتا ہے اور جوڑوں کے ہلنے جلنے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ ناخنوں کو صحیح حالت میں رکھتا ہے۔ **روغنِ گل** کے مانند تیار کیا جاتا ہے یا تلوں کو تازہ بنفشہ میں پرورده کر کے روغن زنبق کے مانند روغن کشید کرتے ہیں۔

روغن بنفشہ بادام دماغ کو قوت دیتا ہے اور تیزی پہونچاتا ہے اور اس کو تیار کرنے کے دو طریقے ہیں۔ **ایک طریقہ** تو یہ ہے کہ گل بنفشہ تازہ کو روغن بادام میں تر کر کے تیار کرتے ہیں۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ مغز بادام کو گل بنفشہ میں پرورده کرتے ہیں اور پھر ان سے روغن کشید کرتے ہیں۔

پرورده کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ باداموں کو چھیل کر اُن کے دو ٹکڑے کر لیں اور اُن کے نیچے اوپر گل بنفشہ تازہ رکھ کر چند روز چھوڑ دیں یہاں تک کہ بنفشہ خشک ہو کر سفید ہو جائے اور مغز بادام میں اس کی بو آ جائے چند مرتبہ اسی طرح کر کے روغن کشید کریں۔

روغن گل بادام اور روغن نیلوفر بادام کو بھی اسی طریقے سے تیار کرتے ہیں۔ لیکن روغن نیلوفر بادام ٹھنڈک پہونچانے میں بہت قوی ہے۔

روغن بیدمشک اس کا مزاج "سرد و تر" ہے بالخاصہ خشکی پیدا کرتا ہے۔ ناک میں سٹرکنے اور سونگھنے سے شدید دردِ سر کو تسکین دیتا ہے۔ دماغ کی طرف چڑھنے والے گرم بخارات کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ صفراء اور تیز خون کے بخارات کو ساکن کرتا ہے۔ گاہے روغن گل کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے اور وہی فائدہ دیتا ہے "**قرابادین جلالی**" سے منقول ہے اور اس کے **بنانے کا طریقہ** روغن بنفشہ کے مانند ہے۔

روغن خشخاش دردِ سر اور گرم دردوں کو مالش کرنے سے تسکین دیتا ہے۔ نزلہ اور کھانسی کو جو گرمی کی وجہ سے ہو کھانے سے نفع بخشتا ہے۔ کان کے درد اور کان کے گرم ورم میں ٹپکانے سے فائدہ دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے، بے حسی پیدا کرتا ہے اور سُدّے ڈالتا ہے لیکن نیند لانے میں بہت قوی ہے۔ یہ تین طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

پہلا طریقہ یہ ہے کہ گل خشخاش بقدر ضرورت لیکر تلوں کے تیل بقدر ضرورت میں پکائیں۔ پھر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

---

[1] اس ترکیب سے اگر تیل بنایا گیا تو تیل میں پتوں کا اثر بہت کم آئے گا۔ اگر تازہ سداب کے پتوں کو دس تولہ لیکر پانچ تولہ پانی ملا کر پکایا جائے۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو اس کو استعمال کریں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ خشخاش کے پھولوں اور پتوں کو کوٹ کر اُن کا پانی نچوڑ لیں۔ اور اس پانی سے نصف وزن تلوں کا تیل ملا کر آگ پر پکائیں یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل باقی رہ جائے۔ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ تخم خشخاش سے روغن کشید کیا جائے۔

روغن کدو درد سر۔ بے خوابی اور سرگی کے لئے مفید ہے جو خشکی کے باعث ہو تری پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے۔ دوسرے درجے میں سرد و تر ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ کدو (گھیا) کو چھیلکر کوٹ دے اور بیجوں سمیت کوٹکر پانی نچوڑ لیں اور پانی سے چوتھائی تلوں کا تیل ملاکر پکائیں یہانتک کہ صرف تیل رہ جائے۔ یا مغز تخم کدو سے روغن بادام کے مانند روغن کشید کریں۔ یہ کشید کیا ہوا روغن بہت لطیف ہوتا ہے۔

روغن گل سرخ یہ روغن مرکب القوی ہے۔ جالینوس معتدل جانتا ہے مواد کو توڑتا اور تحلیل کرتا ہے۔ اعضا کو قوت دیتا ہے سرکہ کے ہمراہ ملاکر نے اور بطور لخلخہ سنگھانے سے درد سر کو آرام دیتا اور بخارات کو توڑتا ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ گلسرخ تازہ کی پنکھڑیاں (نیچے کا ڈنٹھل اور سبز پتوں سے پاک صاف کیا ہوا) پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر تلوں کے تیل یا روغن زیتون ساڑھے سینتیس تولہ میں تر کریں اور ایک بوتل میں ڈالکر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ جب پنکھڑیاں سفید ہوجائیں (جو اس بات کی علامت ہے کہ ان کی قوت نکل کر تیل میں آچکی ہے) صاف کر کے استعمال میں لائیں۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گلاب کے تازہ پھولوں کو تیل میں تر کریں جب یہ مرجھا جائیں تو ان کو نکالکر پھر تازہ پھول ڈالیں اسی طرح سات مرتبہ تجدید کریں۔ گرمی کے موسم میں بیس روز میں اور سردی کے موسم میں چالیس روز میں روغن تیار ہوجاتا ہے۔

روغن گل خام یہی ہے۔ یہ ٹھنڈک پہونچانے میں بہت قوی ہے۔ اس طریقہ سے بنایا ہوا روغن گل ایک سال کے بعد خراب ہوجاتا ہے۔

تیسری ترکیب یہ ہے کہ گلاب کے پھولوں کی تازہ پنکھڑیاں لیکر اس کو کوٹیں اور پانی نچوڑ کر اس سے نصف وزن یا ہموزن روغن زیتون ملاکر پکائیں یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل رہ جائے۔

چوتھی ترکیب یہ ہے کہ گلاب کے خشک پھول ایک مٹھی لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان لیں اور اس میں تلوں کا تیل پاؤ سیر اضافہ کر کے پھر پکائیں۔ یہانتک کہ صرف روغن رہ جائے۔

روغن کوک (کاہو) درد سر۔ بے خوابی اور مرگی کے لئے مفید ہے جو خشکی سے ہو تری پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے۔ نسخہ:۔ شیرہ تخم کاہو دو حصے میں تلوں کا تیل یا روغن بادام ایک حصہ ملاکر جوش دیں یہانتک کہ صرف روغن باقی رہ جائے۔ ف

روغن خشخاش یہ روغن سر پر مالش کرنے اور ناک میں ٹپکانے سے نیند لاتا ہے نسخہ:۔ تخم دھتورہ۔ کنگنی سیاہ ہر ایک ایک حصہ۔ پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی۔ تخم کاہو مقشر ہر ایک دو حصہ سب کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل باقی رہ جائے۔ سوتے وقت اس تیل سے صرف رخساروں۔ ناک اور پاؤں کے تلوؤں کو چرب کریں۔ ب

روغن جو درد سر گرمی خشکی کے باعث ہو اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیند لاتا ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خشخاش۔ تل چھلے ہوئے۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ مغز بادام شیریں یہ سب ہموزن لیکر روغن نکالیں اور سر پر لگائیں یا بقدر دو ماشہ ناک میں بطور سعوط استعمال کریں۔

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جو سین سے شروع ہوتے ہیں :

سعوط: اس رقیق اور سیال دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جاتی ہے۔ لیکن "سدیدی" کے نزدیک سعوط عام ہے۔ خواہ ناک میں ٹپکائی جائے یا کان میں اور احلیل (پیشاب کے سوراخ) میں ڈالی جائے

اگر کوئی غلیظ چیز ناک میں ٹپکائیں تو اُسے نشوق کہتے ہیں اور اگر کسی خشک دوا کو باریک پیسکر ناک میں پھونکیں تو اُسے **نفوخ** کہتے ہیں :

سعوط (دیگر): گرم دردسر کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**: سرطان نہری کو پانی میں پکائیں۔ یہانتک کہ وہ گل جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور روغن کو بقدر ضرورت ملاکر سعوط کریں :

سعوط (دیگر): راقم کا معمول و مجرب ہے۔ گرم دردسر کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ گرمی بہت زیادہ ہو اور درد بھی شدید ہو۔ **نسخہ**: کافور۔ افیون۔ دونوں برابر وزن لیکر پیسیں اور روغن گل بقدر ضرورت میں حل کر کے استعمال کریں :

سعوط (دیگر): یہ بھی راقم کا معمول ہے۔ مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ **نسخہ**: اجوائن خراسانی تخم کاہو۔ بیخ لفاح۔ گل سرخ۔ چھالیہ۔ صندل سفید۔ افیون۔ شیاف مامیثا تمام دوائیں ہموزن لیکر سرکہ شراب میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت تھوڑی شیاف حسب حاجت روغن گل میں حل کر کے سعوط کریں :

سعوط (دیگر): دردسر کے لئے مفید ہے جو گرمی خشکی کی وجہ سے ہو۔ **نسخہ**: کاہو کا پانی۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ روغن گل تینوں ہموزن لیکر باہم ملاکر استعمال کریں۔ اگر گرمی زیادہ ہو تو اس میں تھوڑا کافور بھی شامل کریں :

سعوط (دیگر): دردسر کے لئے مفید ہے جو گرمی خشکی سے پیدا ہو۔ مائتہ مسیحی سے منقول ہے۔ **نسخہ**: کاہو کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی۔ روغن نیلوفر ہر ایک ایک حصہ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ دو حصہ۔ سب کو باہم ملاکر سعوط کریں :

سعوط (دیگر): دردسر۔ دوار (سر چکرانا) سدر (اندھیری آنا) اور بے خوابی کے لئے مفید ہے۔ جبکہ یہ بیماریاں بلغم کی وجہ سے ہوں۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**: مشک پونے دو ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ کندر۔ رسوت۔ جندبیدستر۔ زعفران۔ سعتر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کلونجی ساٹ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مرزنجوش کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر قرص بنائیں اور بوقت ضرورت پیس کر سعوط کریں :

سعوط (دیگر): سرد بلغمی دردسر کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**: مشک ڈیڑھ رتی۔ جاوشیر۔ سکبینج۔ جندبیدستر۔ ہر ایک ساٹ رتی۔ بکور کا پتہ۔ گدھ کا پتہ ہر ایک ۱/۲ ۲ رتی۔ مرکی۔ ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تیزپات۔ سعتر فارسی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کلونجی۔ رسوت ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر کرفس کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور مرزنجوش کے پانی میں حل کر کے سعوط کریں :

سعوط

سردی کی درد سر کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**: جند بیدستر، مشک دونوں برابر لیکر، روغن زنبق بقدر ضرورت میں ملاکر سعوط کریں۔

سعوط

درد سر دودی (جو کیڑوں کی وجہ سے ہو) کے لئے مولانا کا معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**: بلیم کو ایلوے اور سوت کے جوشاندے یا نیم کے پتوں کے پانی میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط (دیگر)

شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے بہت مجرب ہے۔ **نسخہ**: مومیائی دانہ مسور کے برابر، مشک تبتی، کافور قیصوری، جند بیدستر، یہ تینوں دانہ مسور کے برابر لیکر سب کو روغن بان بقدر ضرورت میں گھلا کر سعوط کریں۔

سعوط (دیگر)

پرانے شقیقہ کے لئے نافع ہے چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**: نوشادر دو ماشہ۔ لونگ دو عدد۔ دونوں کو پیس کر تازہ کریلے کے پانی میں حل کر کے دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ لیکن اس کے استعمال سے سوزش بہت ہوتی ہے لہٰذا تھوڑا عورت کا دودھ بھی اس میں ملا لینا چاہیے۔

سعوط (دیگر)

یہ سعوط مطبوعہ کتابوں میں موجود نہیں ہے لیکن قلمی نسخہ کے حاشیہ پر تحریر ہے۔ یہ سعوط درد سر، آدھا سیسی اور آنکھوں کے درد کو فوراً دور کرتا ہے۔ **نسخہ**: افیون، طباشیر، نشاستہ ہر ایک ایک ماشہ، زعفران چار رتی، نبات سفید تین ماشہ، سب کو حسب ضرورت لڑکی والی عورت کے دودھ میں یا روغن گل میں حل کر کے پیشانی اور پپوٹوں اور کنپٹی پر لگائیں (مترجم)

فائدہ: **سفوف** کی قوت دو ماہ تک باقی رہتی ہے لیکن **ارسطاطالیس** ایک سال تک لکھتے ہیں۔

سفوف بنفشہ

درد سر کے لئے مفید ہے جو بخارات کی وجہ سے لاحق ہو اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ مجربات سے ہے۔ **نسخہ**: گل بنفشہ، مصری برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں **مقدار خوراک**: نو ماشہ سے ایک ڈیڑھ تولہ تک

سفوف (دیگر)

درد سر کے لئے معمول ہے جو شراب کے خمار اور بخارات کی وجہ سے لاحق ہو۔ وسواس سوداوی کو رفع کرتا ہے میرے والد صاحب قبلہ کی ایجاد ہے۔ **نسخہ**: دھنیا خشک دو تولہ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا ایک تولہ، گل سرخ، گاؤزبان، صندل سفید، ہر ایک چھ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر مصری آٹھ تولہ ملا کر سفوف بنائیں۔

بعض اوقات اس میں یہ دوائیں بھی اضافہ کرتے ہیں مروارید ناسفتہ (باریک کھرل کئے ہوئے) کافور ہر ایک ایک ماشہ، زہر مہرہ ڈیڑھ ماشہ، بہمن سفید، گل گاؤزبان، زرشک بیدانہ، سماق ہر ایک تین ماشہ، تخم خرفہ ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۶ ماشہ **مقدار خوراک**: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مناسب عرقیات کے ساتھ کھائیں۔

سفوف

خمار کے لئے مفید ہے۔ اگر شراب پینے سے پہلے کھایا جائے تو شراب کا نشہ بالکل نہیں ہوتا لیکن گرم مزاج آدمیوں کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ **نسخہ**: اجوائن، سداب، نمک، زیرہ سیاہ، ہر ایک تین حصہ، تخم کرم کلا، مغز بادام تلخ و شیریں، پودینہ ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کو سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک**: ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب سرد یا آب انار۔

ساتویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں ش ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ شربت بنفشہ۔ شربت تمر ہندی۔ شربت حماض اور سکنجبین وغیرہ جو دردِ سر اور بے خوابی میں مفید ہیں۔ وہ جگر اور بخار دل کے بیان میں لکھے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شموم[ل] دردِ سر کے لئے مفید ہے جو سردی کیوجہ سے ہو۔ **نسخہ**:۔ جائفل۔ لونگ۔ شیح ارمنی۔ مرزنجوش ہر ایک ایک حصہ۔ جاوتری چار حصہ۔ سب کو باہم ملاکر کوٹیں اور سوئے یا سیب کا پانی ملاکر برابر سونگھتے رہیں۔

شموم (دیگر) دردِ سر بلغمی کے لئے مفید ہے جبکہ مادہ سر میں مدت سے قائم ہو۔ پورے طور پر نفع دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ جندبیدستر۔ مشک تبتی۔ کلونجی بھنی ہوئی۔ تینوں دوائیں بقدر ضرورت لیکر السی کے کپڑے دیا ململ میں پوٹلی باندھکر برابر سونگھتے رہیں۔

شموم (دیگر) اس شموم کا نام "غالیہ" ہے۔ یہ گرمی سردی میں معتدل ہے اور تقویت دماغ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ۔ اگر ساتھ ماشہ۔ صندل ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر کو گلاب بقدر ضرورت میں پگھلائیں۔ پھر عود اور صندل کو اس میں ملاکر سونگھیں۔

آٹھویں فصل

("ض" اور "ط" کے مرکبات)

"ضماد" میں "ض" کو نہیں ہے۔ اور ضماد اور طلاء میں غلظت اور رقت کے اعتبار سے فرق ہے (یعنی ضماد غلیظ ہوتا ہے۔ اور طلاء رقیق)۔

ضماد گرم اور سادہ دردِ سر کے لئے مفید ہے جبکہ اس کے ساتھ گرمی بہت شدید ہو۔ چچا مرحوم کے خط سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ برف کا پانی۔ حی العالم (سدابہار) کا پانی۔ بید کے پتوں کا پانی۔ گلاب ان میں سے جو بھی ملیں ضرورت کے مطابق لیکر ان میں تھوڑا کافور اور افیون حل کریں۔ پھر اس میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں اور ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ والد شریف کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ سبز دھنیا۔ پوست خشخاش تمام برابر وزن لیں اور باریک پیس کر تھوڑا گلاب اور تھوڑی افیون اور کافور ملاکر داخل کریں۔

ل:۔ مطبوعہ کتابوں میں شبت یعنی سوئے ہے لیکن قلمی نسخہ میں سیب کا پانی لکھا ہے۔ یہاں پر سیب ہی کا پانی زیادہ مناسب ہے۔

ضماد (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ از **حکیم محمد علی گیلانی**۔ **نسخہ**:۔ خرفہ کے پتے۔ بید کے پتے۔ کدو کے چھلکے۔ یہ چیزیں برابر وزن لیکر کوٹیں اور باریک پیسکر تھوڑا گلاب اور سرکہ ملائیں۔ اس کے بعد گل خطمی سفید اور صندل سفید دونوں برابر وزن بقدر ضرورت لیکر کوٹ چھان کر اس میں اضافہ کر کے ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) گرم دردسر کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ ٹیسیں بھی ہوں مفید ہے۔ **منہاج** سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ اکلیل الملک ساڑھے تین ماشہ۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جو چھلے ہوئے تمام دواؤں کے برابر۔ سبکو کوٹ چھان کر پہلے روغن بنفشہ اور پانی ہر ایک پندرہ تولہ باہم ملا کر جوش دیں۔ یہانتک کہ بہت سا پانی اُڑ جائے۔ اُس کے بعد دوائیں شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب اُس کا قوام غلیظ ہو جائے تو آگ سے اُتار کر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) سردردسر کے لئے مفید و معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ مرزنجوش۔ پودینہ کوہی۔ برنجاسف برابر وزن کوٹ کر روغن چنبیلی اور روغن گل دونوں بقدر ضرورت ملا کر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) دردسر کے لئے مفید ہے جو کہ سردی یا سرد مادہ کی وجہ سے ہو۔ **نسخہ**:۔ مرزنجوش سبز۔ اکلیل الملک۔ زوفائے خشک۔ بابونہ۔ کلونجی سب ہموزن کوٹ چھان کر سبز مرزنجوش کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) پرانے سوداوی دردسر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ جنگلی سداب۔ فرفیون۔ بورہ ارمنی۔ بنفشہ۔ مرزنجوش۔ تخم سپندان ہر ایک ایک حصہ۔ جو کوٹے ہوئے دو حصہ۔ فرفیون کو روغن نیلوفر حسب ضرورت میں حل کریں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں باریک پیس چھان کر شامل کریں اور ضماد تیار کر کے لگائیں۔

ضماد (دیگر) دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ پرانے دردسر اور پرانے نزلات کے لئے مفید ہے۔ **علوی خان** کی بیاض سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ جائفل نو ماشہ۔ نمک لاہوری۔ شورہ۔ نمک سانبھر جلایا ہوا۔ بورہ ارمنی جلایا ہوا۔ پھٹکی سفید جلائی ہوئی۔ مویزج رائی۔ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گندھک زرد۔ گل سرخ۔ اذخر۔ جنگلی پیاز۔ سماق۔ اڑوسہ۔ گوندببول۔ کندر۔ لونگ۔ اگر۔ ایلوا۔ بالچھڑ۔ مہندی کے پتے۔ بیخ سوسن ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں ملا کر جوش دیں اور صابون چینی سب دواؤں سے دُگنی حل کر کے ضماد کریں۔ دوسرے نسخے میں جنگلی پیاز کی بجائے "مازو" لکھا ہوا ہے۔ یہی بہتر ہے۔

ضماد (دیگر) سر کو قوت دیتا اور ایسے دردسر کے لئے مفید ہے جو دماغ کے ہل جانے سے لاحق ہوا ہو۔ **نسخہ**:۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ چھالیہ۔ گل ارمنی۔ ریوند چینی۔ آردجو۔ باقلا۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر کاہو حسب ضرورت میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) جو مذکورہ بالا دردسر کے لئے مفید ہے جبکہ ورم دماغ اور بخار نہ ہو۔ **نسخہ**:۔ گلنار فارسی۔ پوست انار (ناسپال) مسور مقشر۔ راسن۔ چراتہ۔ پھٹکری۔ برابر وزن کو کرتوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر ضماد کریں۔ دوسرے نسخے میں راسن کے بجائے حب الآس ہے اور یہی صحیح ہے۔

ضماد (دیگر) دردسر کے لئے نافع ہے جو چوٹ لگنے سے لاحق ہو۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ چراتہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل ارمنی۔ ایلوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ آرد کاٹا۔ مغاث۔ گل سرخ۔ حب الآس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بید کے پانی میں پیسکر ضماد کریں۔ اگر سر پر کوئی زخم ہو نیز اس میں درد شدید ہو تو تھوڑی ٹھنڈک پہونچانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر چوٹ کی جگہ

ورم ہو تو ایسی صورت میں قابض اور مقوی دواؤں مثلاً مسور۔ گلنار۔ گل سرخ۔ اور حب آلآس کا استعمال ضروری ہے اور اگر دماغ حل جائے تو ایسی حالت میں اسطوخودوس۔ شراب عسل (ماء العسل) کے ساتھ بہت مفید چیز ہے۔ ایسے مریض کو بطور غذا مرغیوں کے بھیجے اور ان کے مانند دوسری چیزیں کھلانی چاہئیں۔

ضماد (دیگر) درد سر کے لئے مفید ہے جو چوٹ لگنے سے لاحق ہو "مائتہ مسیحی" سے منقول ہے۔ **نسخہ:**۔ حب آلآس کی نرم شاخیں۔ سرو کی نرم شاخیں۔ لادن۔ اکلیل الملک۔ جراثیہ پھٹکری۔ گل ارمنی۔ روغن سوسن۔ سب ہموزن پانی میں پیسکر سر پر ضماد کریں۔

طلاء: گرم درد سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مامیثا۔ گل سرخ۔ تخم کاہو ہر ایک ستا ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ۔ بیخ لفاح ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو ملکر کوٹیں اور گلاب اور آب بید بقدر ضرورت میں گوندھ کر طلا کریں۔

طلاء (دیگر) مختصر ہے اور مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:**۔ سبز کاہو کے پتے۔ سبز دھنئے کے پتے۔ سبز بارتنگ کے پتے۔ روغن گل۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ سب ہموزن باہم ملا کر طلا کریں۔

طلاء (دیگر) درد سر کے لئے مفید ہے جس میں ٹیسیں ہوں۔ **نسخہ:**۔ صندل سفید چار حصہ۔ انزروت ایک حصہ۔ افیون تہائی۔ سب کو باریک پیس چھان کر کاہو سبز کے پانی بقدر ضرورت میں حل کر کے طلاء کریں۔ اگر درد بہت شدید ہو تو اس ترکیب میں انزروت کا وزن بڑھادیں۔ اور طلاء کرنے کے بعد اس جگہ پر سیسے کا ٹکڑا رکھکر مضبوط باندھیں تاکہ شریان کے تڑپنے اور بخارات کے چڑھنے کو روک دے۔

ط

طلاء (دیگر) درد سر صفراوی کے لئے مفید ہے جو قلب کی شرکت سے ہو۔ **نسخہ:**۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ شیاف مامیثا۔ پوست درخت بندی۔ سب برابر وزن لیکر کوٹیں اور گلاب سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر سر پر طلا کریں۔

طلاء: درد سر کے لئے نافع ہے جو سر کی طرف بخارات چڑھنے سے لاحق ہو۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:**۔ مازو۔ گلنار۔ اقاقیا۔ سنگ (عصارۂ آملہ) افیون ہر ایک ایک حصہ۔ ایلوا۔ زعفران ہر ایک نصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر پیشانی اور دونوں کنپٹیوں پر طلا کریں۔

طلائے مخدر درد سر حتی میں مستعمل ہے۔ **نسخہ:**۔ افیون۔ پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی۔ تخم کاہو۔ بھنگ۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر لفاح کے پتوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر طلا کریں۔

طلاء (دیگر) درد سر کے لئے مفید ہے جو سرد مادہ کی وجہ سے ہو۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:**۔ مرمکی۔ جند بیدستر۔ فرفیون ہر ایک ایک حصہ۔ افیون چوتھائی حصہ۔ کوٹ چھان کر سداب کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور خشک کر کے روغن زنبق یا روغن قسط بقدر ضرورت میں گوندھکر طلاء کریں۔

طلاء (دیگر) درد سر بارد اور آدھاسیسی کے لئے مفید ہے۔ **قرابادین بقائی** سے منقول ہے۔ **نسخہ:**۔ سونٹھ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ صندل سفید۔ برابر وزن کوٹ چھان کر، ساٹھی چاولوں کے دھوون میں نہایت باریک پیسکر پیشانی پر شقیقہ میں طلاء کریں۔

طلاء (دیگر) شقیقہ بارد کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ:**۔ رائی ایک حصہ۔ مویزج دو حصہ۔ دونوں کوٹیں اور پانی ملائے ہوئے سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھکر استعمال کریں۔

طلاء (دیگر) پرانے شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے سودمند ہے۔ **نسخہ:** فرفیون ساڑھے چار ماشہ۔ چھنگ۔ شافیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جندبیدستر، مُر مکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو سرکہ بقدر ضرورت میں پیسکر طلاء کریں۔

طلاء (دیگر) دردسر کے لئے مفید ہے جو ضعف دماغ کی وجہ سے لاحق ہو **قرابادین جلالی** سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** افیون، زعفران کافور قیصوری، ہر ایک ایک رتی۔ دھنیا خشک بھونا ہوا، تخم ریحان بھونا ہوا، تخم خشخاش بھونا ہوا، مغز بادام بھونا ہوا، چنے بھونے ہوئے، مغز پستہ بھنا ہوا، گیہوں بھنے ہوئے، مغز تخم شفتالو، مغز بیدانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، صندل سرخ، صندل سفید گلاب میں گھسے ہوئے، مصری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر۔ گلاب، عرق بید مشک عرق گاؤزبان، میٹھی بہی کا پانی، میٹھے سیب کا پانی ہر ایک حسب ضرورت میں گوندھ کر سر پر طلاء کریں۔ اگر ایک رتی عنبر اشہب داخل کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

طلاء (دیگر) یہ طلاء مطبوعہ کتابوں میں موجود نہیں۔ لیکن قلمی نسخہ میں موجود ہے۔ یہ طلاء گرم دردسر گرم بیماریوں میں بے ہوشی کے وقت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ:** جو کا آٹا ۳ ماشہ، گیہوں کی بھوسی ساڑھے سترہ ماشہ، برگ خطمی ساڑھے دس ماشہ، بنفشہ چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے ٹھنڈے پانی و روغن گل میں حل کر کے لگائیں (مترجم)

نویں فصل

(ع۔ غ اور ق کے مرکبات)

عطوس اس سعوط کو کہتے ہیں جو چھینک لانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

عطوس منقی دردسر بلغمی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** جندبیدستر، فرفیون برابر وزن کوٹ کر چقندر یا مرزنجوش کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر ناک میں ٹپکائیں۔

عطوس (دیگر) دردسر کے لئے نافع ہے جو سرد غلیظ، بلغمی اور سوداوی اخلاط سے پیدا ہوتا ہے۔ **نسخہ:** مرچ سیاہ، نکچھکنی، جندبیدستر برابر وزن کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں تاکہ چھینک لائے یا کتان (یا ململ) کے کپڑے میں پوٹلی باندھکر ہر وقت سونگھتے رہیں تاکہ چھینکیں آئیں۔

غالیہ دل و دماغ کو قوت دینے اور خفقان کو دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** مشک دو ماشہ، عنبر اشہب چار ماشہ، اگر آٹھ ماشہ، صندل مقاصری ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر کو گلاب بقدر ضرورت میں گرم کر کے پگھلائیں اور دوسری دوائیں باریک پیسکر اس میں شامل کریں اور سونگھیں۔

قرص مخدرہ دردسر کی تمام قسموں اور ہر قسم کے دردوں میں مفید ہے۔ **نسخہ:** کافور، بیخ لفاح ہر ایک پونے دو ماشہ۔ فرفیون، افیون، زعفران، اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، مُر مکی، اشق، کندر، دارچینی ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان سبز دھنیے اور سبز کاہو کے پانی حسب ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت گرم دردسر میں سرکہ یا سبز دھنیے کے پانی یا سبز کاہو کے پانی بقدر حاجت میں پیسکر طلاء کریں۔ لیکن اگر دردسر سرد ہو (یعنی سردی کی وجہ سے ہو) تو کرفس یا حنظل کے پانی بقدر ضرورت میں پیسکر طلاء کریں۔ لیکن اگر دردگرمی، سردی سے مرکب ہو تو روغن گل حسب ضرورت میں پیسکر طلاء کرنا چاہیے۔

قرص (دیگر) دردسر، سرسام اور بخار کے لئے مفید ہے۔ نیند لاتا ہے۔ ہذیان۔ (بکواس) کو دفع کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ **قرابادین شفائی** سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم کاہو ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھانکر کاہو سبز کے پانی یا لعاب اسپغول حسب حاجت میں کھرل کر کے بیس قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک عدد یا دو عدد۔

قرص مثلث پیشانی اور کنپٹیوں پر طلاء کرنے سے دردسر، آدھاسیسی اور بےخوابی میں مفید ہے۔ **قرابادین شفائی** سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ مرکی۔ لادن۔ کافور۔ افیون۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ انزروت۔ آملہ۔ گل ارمنی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب اور آب کاہو حسب ضرورت میں گوندھ کر تکونے قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت گرم دردسر میں آب لیموں[1] یا سرکہ اور سبز دھنئے کے پانی اور پوست خشخاش اور اُن کے مانند دوسری چیز کے پانی میں گھسکر طلاء کریں۔ اور اگر دردسر سردی سے ہو تو مہندی کے پانی نمک کے پانی اور مرزنجوش کے پانی یا ان کے مانند دوسری چیز کے پانی میں گھسکر طلاء کریں۔ اس قرص کو گرم ورم پر بھی طلاء کر سکتے ہیں۔ اِن قرصوں کو مثلث (تکونے) اس لئے بناتے ہیں کہ جو قرص کھائے جاتے ہیں ان کے دھوکے میں یہ استعمال نہ ہو سکیں، علاوہ ازیں مثلث جلدی گھسے جاتے ہیں۔

قرص مثلث دیگر مذکورہ بالا فائدہ رکھتے ہیں۔ **حکیم علی گیلانی** کی ایجاد ہیں۔ **نسخہ**:۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ شیاف مامیثا۔ پوست بیخ لفاح۔ جند بیدستر۔ زراوند۔ مرکی۔ افیون۔ ہر ایک ایک تولہ بدستور قرص مثلث بنائیں۔

قرص منوم بارد[2] نیند لاتی ہیں اور سرد ہیں۔ **قرابادین شفائی** سے نقل کئے گئے ہیں۔ **نسخہ**:۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ تخم باقلا چھلا ہوا۔ کاکنج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون دو جَو۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ (یہ تمام ایک خوراک ہے۔ شفائی)

قرص منوم (دیگر) نیند لاتے ہیں اور سرد ہیں۔ **نسخہ**:۔ رسن۔ تخم خشخاش۔ تخم کاہو ہر ایک چودہ ماشہ۔ بنگ (عصارہ آمدہ) مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افیون۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ گل سرخ کی پنکھڑیاں بسلو چن۔ اجوائن خراسانی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ کافور قیصوری۔ صندل سفید۔ دھنیا خشک۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب بقدر ضرورت میں حل کر کے قرص بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔ اگر ان قرصوں میں سماق گٹھلی نکالا ہوا سات ماشہ۔ زرورد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کریں تو زیادہ قوی ہو جائیں گے۔

قرص منوم حار نیند لاتے ہیں اور گرم ہیں۔ **نسخہ**:۔ تخم سویا سات ماشہ۔ زعفران۔ مرکی۔ اجوائن خراسانی۔ میعہ (سلارس) ہر ایک چھ رتی۔ افیون دو جَو۔ سب کو پیس چھان کر میتھی کے لعاب بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ **مقدار خوراک** ساڑھے چھ ماشہ۔

---

[1] قرابادین شفائی کے نسخے میں کنبہ زائد ہے۔ نیز آب لیموں کی بجائے عناب برگ کو ہو تحریر ہے۔ ملاحظہ ہو قرابادین شفائی ص ۲۳۶ (مترجم)

[2] اس قرص کا نام قرابادین شفائی میں قرص منوم بارد ہے۔ لہٰذا ہمیں نے بھی اسی کو اختیار کیا۔ (مترجم)

دسویں فصل

(ک" اور "ل" کے مرکبات)

کماد (ٹکور) دردِ سر ریحی کیلئے نافع ہے۔ **نسخہ:** تخم سویا۔ بابونہ۔ جنگلی پودینہ۔ سداب۔ گیہوں کی بھوسی۔ بورہ ارمنی۔ سب برابر وزن کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گرم کر کے سر کو سینکیں۔

کماد (دیگر) شقیقہ (آدھا سیسی) شدید دردوں اور غلیظ ریاح کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ:** مرزنجوش کے پتے۔ بابونہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پودینہ کوہی۔ قسط۔ نانخواہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر میتھی کے لعاب بقدرِ ضرورت میں گوندھ کر سر کو سینکیں۔

لخلخہ دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ عفونت کو روکتا ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** صندل گھسا ہوا۔ دھنیا خشک دونوں ہموزن۔ گلاب اور سرکہ بقدرِ ضرورت میں ملا کر ایک برتن میں رکھ کر سونگھیں۔ اگر بے خوابی ہو تو سرکہ اضافہ نہ کریں۔

قطور اگر شیرہ ادرک اور شیرہ برگ آکھ ہموزن ملا کر مریض شقیقہ کی ناک میں ٹپکائیں تو فوراً درد زائل ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ علاج الامراض کے قلمی حاشیہ پر تحریر ہے (مترجم)

لخلخہ (دیگر) صفراوی دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** گل ارمنی۔ صندل سفید۔ کافور حسبِ ضرورت لیکر سرکہ۔ گلاب اور سبز دھنئے کے پانی بقدرِ ضرورت میں پیس کر بدستور سونگھیں۔

لخلخہ (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے جو ضعفِ دماغ کی وجہ سے لاحق ہو۔ **نسخہ:** عنبرِ اشہب ضرورت کے موافق لیکر روغن بنفشہ بقدرِ ضرورت میں پگھلائیں اور میٹھے سیب کے پانی۔ گلاب اور آب فرنجمشک (رام تلسی کے پانی) بقدرِ ضرورت شامل کر کے چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر ناک کے سامنے رکھ کر برابر ہلاتے اور سونگھتے رہیں۔

لخلخہ (دیگر) نیند لاتا ہے۔ **نسخہ:** زرورد۔ بیخ لفاح ہر ایک چودہ ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ افیون چھ رتی۔ سب کو پیس کر کسی ظرف میں ڈال کر سونگھیں۔

(لخلخے کے اکثر نسخے سرسام اور بخاروں کی بحث میں آئیں گے)

لصوق دردِ سر بلغمی کیلئے مفید ہے۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** ایلوا۔ مرمکی۔ فرفیون۔ جندبیدستر۔ قسط۔ گوندبول۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ انزروت۔ نکچھکنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افیون سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب بقدرِ ضرورت میں گوندھیں اور کاغذ پر طلا کر کے پیشانی پر چپکا دیں۔

لطوخ دردِ سر اور شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** مرمکی۔ تخم کاہو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ کتیرا۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ افیون تین رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدرِ ضرورت میں گوندھیں اور کاغذ کو سوئی سے چھید کر اس پر طلا کر کے آدھا سیسی کے درد کی جگہ چسپاں کر دیں۔

ظ

لطوخ (دیگر) آدھاسیسی کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:- کتیرا۔ گوندببول۔ دم الاخوین۔ رسوت۔ گل سرخ۔ افیون۔ زعفران۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ تخم کاسنی۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں حل کرکے ایک کاغذ کے ٹکڑے پر طلا کریں۔ جسے سوئی سے چھید چھید کر سوراخدار بنا دیا گیا ہو۔ اس کے بعد درد کی جگہ پر چپکا دیں؛

لطوخ (دیگر) آدھاسیسی کے لئے مفید ہے۔ **بیگم صاحبہ** کیلئے بنایا گیا تھا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:- پوست خشخاش۔ گلسرخ۔ دھنیا خشک ہر ایک چار ماشہ۔ بیخ بنفشہ۔ اجوائن خراسانی۔ بابونہ ہر ایک تین ماشہ۔ صندل سفید دو ماشہ۔ بیخ لفاح ڈیڑھ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیکر چھان لیں اور روغن گل ساڑھے تین تولہ ملا کر پھر پکائیں۔ یہانتک کہ صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد موٹے کپڑے پر لیپ کرکے چپکائیں؛

لطوخ (دیگر) آدھاسیسی کے درد کے لئے معمول و مجرب ہے۔ **اشرف یار خان** کو دیا گیا تھا۔ نسخہ:- اجوائن خراسانی۔ تخم کاہو۔ بیخ لفاح۔ گلسرخ۔ انزروت۔ صندل سفید۔ چھالیہ۔ گوندببول۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ایک ماشہ افیون چار رتی۔ سب کو حب الآس کے پتوں کے پانی اور سبز دھنیے کے پانی بقدر ضرورت میں پیسیں اور ایک کاغذ کو جگہ جگہ سے سوئی سے چھید کر اس پر طلا کرکے آدھاسیسی کے درد کی جگہ پر چپکائیں؛

گیارہویں فصل

(”م“ کے مرکبات)

مخلص اکبر ن یہ ”سوطیر“ کا ترجمہ ہے۔ پرانے دردسر۔ رعشہ۔ فالج۔ مرگی۔ دوار (سر چکرانا) جوڑوں کے درد اور دوسری پرانی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ قضیب پر طلا کرنے سے نعوظ لاتا ہے۔ سونف کے پانی کے ہمراہ پرانے بخاروں میں فائدہ دیتا ہے۔ بارتنگ کے پانی کے ساتھ خون کی قے کو روکتا ہے۔ نسخہ:- تخم کرفس پانچ تولہ چار ماشہ۔ تج اذخر۔ مرکی ہر ایک چار تولہ۔ جندبیدستر۔ پہاڑی اجمود۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ مرچ سفید ساڑھے چار تولہ۔ افیون۔ انیسون ہر ایک پونے چار تولہ۔ بالچھڑ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ قسط۔ دارچینی۔ سلارس (سارون دیگر)۔ اقراص اقرقومعا ہر ایک سوا دو تولہ۔ حماما۔ زعفران۔ پیپل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم انجدان ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ **مقدار خوراک**:- ساڑھے تین ماشے سے ساڑھے چار ماشے تک؛

قرص اقرقومعا ان قرصوں کو ”ازرمعا“ بھی کہتے ہیں۔ یہ مذکورہ بالا معجون میں داخل کئے جاتے ہیں۔ نسخہ:- مجیٹھ ساڑھے چار ماشہ۔ کالا چھل۔ حماما۔ قسط۔ جراتہ۔ لونگ۔ مرچ سفید۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مرکی۔ دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران ہر ایک سوا دو تولہ۔ بالچھڑ۔ تیزپات ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھانکر شراب خالص بقدر ضرورت میں ملا کر قرص بنائیں اور سائے میں خشک کریں ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہئے؛

مسوح ف سردرد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- گندھک زرد ایک حصہ۔ بورہ ارمنی دو حصہ پانی بقدر ضرورت میں پیسکر پیشانی پر ملیں؛

مطبوخ — سرد ورد سر، فالج اور لقوہ کیلئے مفید ہے۔ معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ افسنتین رومی۔ افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ۔ بیخ سوسن۔ ملٹھی۔ سنامکی۔ اسطوخودوس۔ قنطوریون دقیق۔ جنگلی پیاز بھابھلائی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ غافث بوٹی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مویز منقی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی پونے نو تولہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب پانی تہائی رہ جائے تو چھان لیں۔ ہر آدھ سیر جوشاندہ میں شہد بقدر ضرورت میں ملا کر پلائیں مقدار خوراک کی کمی بیشی طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔
اس کے علاوہ ضرورت کے مطابق دوسری دوائیں بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔

مطبوخ صبر — درد سر بارد (سردم) کے لئے مفید ہے۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** پوست ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکلا ہوا۔ بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ بیخ کرفس۔ ملٹھی مقشر ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بالچھڑ۔ چرائتہ۔ شحم حنظل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو چھان لیں اور اس میں اعلیٰ درجہ کا ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ ڈال کر چینی کے برتن میں چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ بوقت ضرورت روزانہ دو تولہ گیارہ ماشہ پلائیں۔

مطبوخ صبر (دیگر) — درد سر مزمن کے لئے مفید ہے۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ غاریقون۔ اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی دو تولہ نصف ماشہ۔ پہاڑی پودینہ۔ زراوند گول۔ افتیمون۔ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بالچھڑ۔ تج۔ اجوائن۔ چرائتہ ہر ایک سات ماشہ۔ مویز منقی تیس عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر ساڑھے تین سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر ایارج فیقرا پانچ تولہ دس ماشہ شامل کر کے شیشے کے برتن میں ڈال کر تین روز سے دس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ **مقدار خوراک** دو تولہ گیارہ ماشہ میں ارنڈی کا تیل ساڑھے دس ماشہ شریک کر کے پلائیں۔

اس مرض میں جو دوسرے جوشاندے مناسب ہیں وہ "فالج" کے بیان میں لکھے گئے ہیں۔

فائدہ: جوارش اور معجون میں یہ فرق ہے کہ معجون جوارش کی نسبت زیادہ عام ہے۔ چونکہ جوارش میں خوشبودار دواؤں کا ہونا اور اس کا خوش ذائقہ ہونا شرط ہے۔

معجون سنامکی — ہر قسم کے درد سر میں مفید ہے۔ بلا تکلیف کے دست لاتی ہے۔ **نسخہ:** گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ ملٹھی ایک ایک تولہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ مویز منقی۔ عناب ہر ایک بیس عدد۔ سپستان سو عدد۔ سب کو تین پاؤ پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب تقریباً بارہ تولہ پانی باقی رہے چھان لیں اور قند سفید پاؤ سیر اس میں حل کر کے قوام بنائیں۔ آخر قوام میں کشمش پاؤ سیر باریک پیس کر اضافہ کریں اور صرف اتنا پکائیں کہ معجون کا قوام بن جائے۔ اس کے بعد سنامکی سات تولہ۔ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تین تولہ تینوں کو باریک پیس کر روغن بادام بقدر ضرورت سے چرب کر کے قوام مذکور میں ملا کر خوب گوندھیں۔ **مقدار خوراک:** چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک بوقت خواب۔

معجون فائق — میرے چچا قبلہ کہتے ہیں کہ یہ معجون جالینوس کی ایجاد ہے۔ اس کی ترکیب عجیب و غریب ہے اور یہ بہت

مفید ہے۔ دردسر اور خفقان کو دور کرتی ہے۔ لیسدار اور جلے ہوئے اخلاط کو دستوں کے راستے خارج کرتی ہے۔ اس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ عود۔ اگر۔ جائفل۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سقمونیا ایک تولہ پونے چار ماشہ۔ بالچھڑ۔ مغز بادام شیریں۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ تربد (نسوت) دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ شربت سیب پونے چونتیس تولہ۔ بدستور معجون بنائیں **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

اگر اس معجون میں مغز تخم قرطم (کڑ) ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اضافہ کریں تو یہ بعینہ معجون لوزی ہو جائے گی۔

معجون لنا | میرے چچا صاحب کا مجرب ہے۔ دردسر، شقیقہ، امراض چشم اور خشک و تر کھجلی میں بے نظیر ہے۔ صفراوی کی تمام قسموں کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ سرعت انزال اور ضعف باہ کے لئے مجرب ہے۔ اس کا مزاج تیسرے درجے کے اول میں سرد اور دوسرے درجہ میں تر ہے۔ نسخہ:۔ غاریقون، ازنج عقربی، بہمن سفید، مرجان جلایا ہوا، ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ چینی۔ بالچھڑ ہر ایک پونے دو تولہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ قنطوریون دقیق ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل بنفشہ۔ سنا مکی۔ رب السوس ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا۔ سقمونیا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ ایلوا اور سقمونیا کو بھی سیب اور انار کے پانی اور گلاب ہر ایک آدھ سیر میں حل کریں۔ اس کے بعد تمام دواؤں سے تین گنی شکر سفید ملا کر ہلکی آنچ پر جلاتے رہیں۔ جب پانی خشک ہو کر منجمد ہونے کے قریب ہو تو دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شریک کر کے معجون بنائیں **مقدار خوراک**:۔ گرمی کے موسم میں ساڑھے چار ماشہ۔ سردی کے موسم میں نو ماشہ۔ ہندوستان میں عام طور پر سوا دو ماشہ اور ملک روم میں ساڑھے تیرہ ماشہ تک ہے اور اس کی قوت سات سال تک باقی رہتی ہے۔

معجون | دردسر مزمن اور آدھا سیسی (شقیقہ) کے لئے مفید ہے (از کوتوالی) نسخہ:۔ غاریقون زرد سفید۔ اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ۔ نمک ہندی۔ سقمونیائے مشوی۔ شحم حنظل۔ انیسون۔ مصطگی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر صاف کئے ہوئے شہد دواؤں سے تگنے میں معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے دس ماشہ سے پونے دو تولہ تک۔

بارہویں فصل

"ن" کے مرکبات میں

"نطول" زیر کے ساتھ ہے۔ ابو الفرج کہتا ہے کہ سکوب کے برخلاف نطول کا لفظ غلیظ چیز کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن بعض اطباء کہتے ہیں کہ نطول سے مراد یہ ہے کہ (کسی سیال چیز کو بدن کے کسی حصے پر) فاصلہ سے تھوڑا تھوڑا متواتر گرایا جائے۔ نطول کے وقت سر کو اونچا رکھیں۔ اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر کریں۔ تاکہ دواؤں کی قوت اچھی طرح مریض کے عضو میں نفوذ کرے نطول کرنے اور طلا کرنے میں یافوخ (تالو) کو اس لئے اختیار کیا جاتا ہے کہ یہ نرم جگہ ہے۔ سر کی اکثر درزیں اس جگہ واقع ہیں۔ جن کے ذریعہ دوا کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے۔

نطول گرم ربح سر خشک تشنج ۔ سرسام اور جنون کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ : بنفشہ ۔ گلسرخ ۔ تخم اسپغول ۔ مغز کدو (کوٹا ہوا) تخم السی تخم خشخاش ۔ تخم کاہو ۔ تخم خطمی ۔ برگ بید ۔ جو نیم کوفتہ ۔ سب ہموزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر نطول کریں ۔

نطول (دیگر) گرم دردسر اور بے خوابی میں مفید ہے ۔ نسخہ : بنفشہ ۔ گلسرخ ۔ السی ۔ اسپغول ۔ تخم کدو کوٹے ہوئے ۔ تخم خرفہ ۔ تخم کاہو ۔ برگ بید ۔ پوست خشخاش ۔ گل خشخاش ۔ بیخ لفاح جو کوٹے ہوئے ۔ سب ہموزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر نطول کریں ۔ سر کو اس کا بھپارہ بھی دیں ۔

نطول (دیگر) صفراوی دردسر اور ہر قسم کے دردسر جس کے ساتھ بے خوابی ہو مفید ہے ۔ لیکن یہ نطول بدن کا تنقیہ کامل طور پر کرنے کے بعد استعمال کرنا مناسب ہے ۔ نسخہ : سر بنفشہ ۔ گلسرخ ۔ بید کی کونپلیں ۔ پوست خشخاش ۔ پوست بیخ لفاح تخم کاہو ۔ تخم خطمی سفید ۔ السی ۔ اسپغول ۔ خرفہ سبز ۔ شاہ سفرم ۔ (جنگلی تلسی) کدو کے چھلکے ۔ جو چھلے ہوئے ہر ایک ایک حصہ لیکر حسب ضرورت پانی میں پکائیں ۔ جب گل جائیں تو ایک طشت میں ڈالیں اور لڑکی والی عورت کا دودھ بقدر ضرورت شریک کر کے سر کو بھپارہ دیں پانی کا سر پر نطول کریں اور بھوک کا سر پر ضماد کریں ۔

نطول (دیگر) دردسر کے لئے مفید ہے جو بخار کیوجہ سے ہو ۔ نسخہ : گلاب بقدر ضرورت ۔ انگوری سرکہ ۔ دونوں میں ضرورت کے مطابق سرد پانی ملاکر سر پر نطول کریں ۔

نطول (دیگر) سوداوی دردسر کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ : سوسن ۔ بابونہ ۔ ناخونہ ۔ بادرنجبویہ ۔ تیزپات ۔ لونگ ۔ گل نیلوفر ۔ آش جو ۔ ہر ایک ایک حصہ لیکر چھ سیر پانی میں پکا کر سر کو پہلے اس کا بھپارہ دیں ۔ بعد ازاں پانی سے نطول کریں ۔

بعض نسخوں میں بنفشہ کے بجائے بادرنجبویہ ہے ۔ **قرابادین شفائی** میں سوسن کے بجائے "بوش درمند ی" ہے ۔

نطول (دیگر) ایسے دردسر کے لئے مفید ہے جو سوء مزاج سرد سے لاحق ہو ۔ **مائتہ مسیحی** سے منقول ہے ۔ نسخہ : بابونہ ۔ اکلیل الملک پودینہ کوہی ۔ مرزنجوش ۔ برگ غار ۔ درمنہ ۔ ہموزن لیکر پکائیں اور سر پر نطول کریں ۔

نطول (دیگر) دردسر کے لئے نافع ہے جو سوء مزاج سرد کیوجہ سے لاحق ہو ۔ خواہ اس کے ساتھ مادہ ہو یا نہ ہو ۔ نسخہ : بابونہ ۔ اکلیل الملک ۔ مرزنجوش ۔ کسم ۔ پودینہ کوہی ۔ خند قوقی[1] (بسکھپرو) صعتر ۔ درمنہ ترکی ۔ سب ہموزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں پکا کر نطول کریں ۔ سر کو اس کا بھپارہ دینا اور جوش ندہ میں نمدہ کا ٹکڑا بھگو کر مقام درد کی تکمید کرنا بھی مفید ہے ۔

نطول (دیگر) دردسر بلغمی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ : جنگلی پودینہ ۔ پودینہ کوہی ۔ اکلیل الملک ۔ درمنہ ۔ صعتر فارسی ۔ مرزنجوش ۔ برنجاسف ۔ سویا ۔ عقیقی ۔ اسطوخودوس ۔ غار کے پتے سب برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر سر کو بھپارہ دیں ۔ اور پانی کا نطول کریں ۔

نطول (دیگر) دردسر سوداوی میں پورے طور پر تنقیہ کرنے کے بعد تبدیل مزاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ نسخہ : بابونہ ۔ اکلیل الملک ۔ صعتر ۔ درمنہ ۔ گاؤزبان ۔ برگ چقندر ۔ گیہوں کی بھوسی ۔ سب ہموزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں

---

[1] خند قوقی کو عام علم الادویہ نے بسکھپرہ تحریر کیا ہے ۔ لیکن بلاذری نے فتوح البلدان میں خند قوقی کو تخم اسپست تحریر کیا ہے ۔

جوش دیکر اس کا بھپارہ دیں اور سر پر پانی کا نطول کریں نیز بھوک کا سر پر ضماد کریں ؛

نفوخ سردرد سر شقیقہ (آدھا سیسی) ہوتا بند (نزول الماء) اور آنکھ کی دوسری سرد پرانی بیماریوں کے لئے معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ سفید گیہوں کو آکھ کے دودھ میں بھگوئیں۔ دودھ گیہوں سے دو انگل اوپر رہے۔ اس کے بعد سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیسکر تھوڑا سا ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) سردرد سر اور شقیقہ کے لئے مفید ہے۔ میرے **استاد** کے خط سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ تمباکو سورتی دس تولہ جائفل دو تولہ۔ زعفران چار ماشہ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ صندل سفید۔ نمک لاہوری ہر ایک تین ماشہ۔ مرچ سفید دکھنی دو ماشہ۔ الائچی خورد چار عدد۔ لونگ تین عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر سرمہ کے مانند بنائیں۔ نصف دوائیں گلاب میں اچھی طرح ملانے کے بعد تمام دواؤں کو ایک جگہ کر کے شیشی میں رکھیں اور صبح و شام ایک ماشہ استعمال کرائیں ؛

نفوخ (دیگر) پرانے دردِ سر کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ**:۔ عصارۂ افسنتین۔ عصارۂ قثاء الحمار (بندال) بخور مریم۔ (پنجہ مریم) (خوالحمار) نطرون سب ہموزن لیکر کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کلونجی۔ عصارۂ قثاء الحمار (عصارۂ بندال) برابر وزن کو کوٹ چھان کر نفوخ بنائیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں ؛

نفوخ (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کلونجی۔ مرچ سیاہ۔ شافیا۔ برابر وزن لیکر سب کو کوٹ چھان کر نفوخ بنائیں اور کام میں لائیں ؛

نقوع ن زبر کے ساتھ ہے۔ اسی کو خیسانده بھی کہتے ہیں ؛

نقوع صبر گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کاسنی کے پانی تیس تولہ میں ایلوا تین ماشہ۔ حل کر کے تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور رات کو گرم جگہ پر رکھیں۔ تیسرے روز چھان کر پئیں ؛

نقوع مسہل گرم دردِ سر۔ سرسام۔ برسام اور ذات الجنب میں **حضرت استاد رحمتہ اللہ علیہ** کا معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ سکنجبین۔ شیرخشت ہر ایک چار تولہ۔ اور مغز املتاس سات تولہ کو تین چار گھڑی عرق بید مشک۔ عرق بید سادہ عرق نیلوفر۔ اور عرق مکوہ ہر ایک بقدر ضرورت میں بھگوئیں اور مل کر چھان لیں۔ اس کے بعد لعاب اسپغول۔ شیرہ مغز کدوئے شیریں۔ شیرہ مغز تربوزہ ہر ایک ایک تولہ۔ روغن بادام شیریں۔ چھ ماشہ اضافہ کر کے پئیں ؛

نقوع ہلیلہ صفراوی دردِ سر کیلئے نافع ہے۔ **نسخہ**:۔ گل نیلوفر۔ بنفشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ سنا مکی ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ املی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ زردآلو چار عدد۔ آلو بخارا سیاہ۔ عناب ہر ایک دس عدد۔ سپستان پندرہ عدد۔ سب کو رات کے وقت بقدر ضرورت پانی میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر ترنجبین خراسانی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ شیرخشت دو تولہ نصف ماشہ حل کر کے پئیں ؛

نقوع (دیگر) سوداوی دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ افسنتین دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ایلوا پونے دو تولہ۔ اسارون اذخر ہر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قنطوریون۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دواؤں کو تھوڑا سا کوٹ کر نیم گرم

پانی میں بھگوئیں اور تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور چوتھے روز چھان لیں ۔ **مقدار خوراک** :۔ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ میں روغن بادام شیریں ساڑھے تین ماشہ ملا کر پئیں ؛

تیرہویں فصل

(ادویۂ مفردہ)

دھنیا خشک ساڑھے دس ماشہ ہموزن شکر سفید ملا کر کھائیں ۔ گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے ۔ علاوہ ازیں سر اور پیشانی پر اس کا ضماد لگانا بھی نفع دیتا ہے

اسپغول :۔ خواہ کھایا جائے یا بطور ضماد لگایا جائے گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے ؛

مکوہ سبز :۔ کا نچوڑا ہوا پانی خواہ پیا جائے یا لگایا جائے گرم دردِ سر کو فائدہ دیتا ہے ؛

نیلوفر :۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے نیز بطور ضماد لگانے اور سونگھنے سے گرم دردِ سر کو نفع بخشتا ہے ؛

کافور :۔ ضماد کرنے ۔ طلا لگانے ۔ سونگھنے اور قطور کرنے سے گرم دردِ سر کو دفع کرتا ہے ؛

خشخاش :۔ سرکہ کے ہمراہ گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے ؛

خرفہ :۔ کے پتوں کا پانی نچوڑ کر لگانا گرم دردِ سر کو فائدہ دیتا ہے ؛

سپستان :۔ کا لعاب پانی میں نکال کر ضماد کرنے سے گرم دردِ سر کو تسکین بخشتا ہے ؛

بیخ لفاح اور **سرورج** دونوں ہموزن سرکہ میں پیس کر لگانا گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے ؛

لطوخ :۔ گرم دردِ سر کو زائل کرتا ہے ۔ تخم کاسنی ایک تولہ کو نیم کوب کر کے گلاب میں پیس کر سر اور پیشانی پر لگائیں ؛

مجیٹھ :۔ کے متعلق " طبری " نے کہا ہے کہ اگر اسکو دردِ سر کے مریض کے سر پر باندھیں تو بالخاصہ دردِ سر کو زائل کرتا ہے

موتیوں کے متعلق " طبری " کا قول ہے کہ اگر ان کو پانی میں پیس کر سعوط کریں تو دردِ سر کے لئے نافع ہے ۔ ایک مرتبہ کا استعمال کافی ہے ؛

ضماد دردِ سر بارد کے لئے مجرب ہے ۔ " کبابہ " کو پیس کر گلاب میں حل کر کے ضماد کریں ؛

طلاء :۔ دردِ سر کو زائل کرنے کے لئے مجرب ہے ۔ اگرچہ مزمن ہو ۔ " سقمونیا " دانہ مسور کے برابر روغنِ گل میں پیس کر سر پر طلاء کریں ؛

سعوط :۔ ریحی دردِ سر اور شقیقہ کو دفع کرتا ہے ۔ " مومیائی کو روغن بنفشہ میں گھلا کر سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر) دردِ سر بارد اور شقیقہ کے لئے مفید ہے ۔ " مرچ سیاہ " کو پیس کر روغن بادام میں ملا کر سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر) پرانے دردِ سر اور شقیقہ کیلئے نہایت مجرب ہے ۔ " ریٹھا " (بندق ہندی) کو پانی میں پیس کر دو تین قطرہ سعوط کریں ؛

مہندی بطور ضماد استعمال کرنے سے دردسر حار اور شقیقہ جاتا رہتا ہے:

قطور کیڑوں کی وجہ سے جو دردسر ہو اسکو نفع دیتا ہے۔ کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے:

قطور (دیگر) سبز دھنیا کا پانی ناک میں ٹپکانا گرم شقیقہ کو فائدہ بخشتا ہے (منقول از علمی علاج الامراض)

ایلوا شفت اور سبز کے پتوں کے پانی میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں:

چودہویں فصل

دوائیں محرورین کے نطول، سعوط، ضماد، طلا اور غرغروں میں استعمال کیجاتی ہیں یہ ہیں۔ مائتہ مسیحی سے منقول ہیں:

صندل سرخ۔ صندل سفید۔ نیلوفر۔ کافور۔ بنسلوچن۔ جاوتری۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ ماشیا۔ افیون۔ زعفران۔ تخم سویا۔ درمنہ مرزنجوش۔ ایلوا۔ مُرمکی۔ کندر۔ سوت جنید بیدستر۔ صعتر۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ چھلنی۔ رائی۔ عاقرقرحا۔ مویزج۔ پودینہ کوہی۔ انزروت۔ گل ارمنی۔ لادن۔ چراثتہ۔ گل بنفشہ۔ مازو۔ گلنار۔ سُک (عصارہ آملہ) اقاقیا۔ قسط۔ گوند ببول۔ مشک۔ پوست خشخاش۔ کدو کے چھلکے۔ تخم کاہو خار کے پتے۔ اُس کی شاخیں۔ بید کی شاخیں۔ سرو کے پتے۔ بیخ لفاح۔ بیخ کبر۔ بورہ ارمنی۔ نوشادر۔ عشکری۔ جَو کا آٹا۔ گیہوں کی بھوسی۔ خطمی۔ عصارہ کاہو۔ لعاب برگ بنفشہ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ روغن نیلوفر۔ روغن سوسن۔ ایارج فیقرا:

دوسرا باب

اس باب میں سرسام اور اس کے مانند دوسری بیماریوں کا بیان ہے۔ اس میں چھ فصلیں ہیں:

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں:۔

جس وقت مریض کے ہوش و حواس میں خرابی پیدا ہونا شروع ہو۔ تو فوراً فصد قیفال کھولیں۔ بشرطیکہ اس میں کوئی زبردست رُکاوٹ نہ ہو۔ (مثلاً مریض بوڑھا یا زیادہ کمزور نہ ہو)

فصد پہلے اور تیسرے روز کرنی چاہئے۔ چوتھے روز فصد کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے:

اگر مادہ سر کی طرف زیادہ متوجہ ہو تو فصد اکحل (صفت اندام) بلکہ فصد باسلیق زیادہ بہتر ہے۔ اور خون مناسب مقدار میں

نکالنا ضروری ہے؛

غشی کا شناخت کرنا واجب ہے۔ آیا غشی موجود ہے یا پیدا ہونیوالی ہے۔ اس لیئے کہ مرض کے زمانہ انتہا میں افاقہ کی حالت غشی سے مشابہ ہوتی ہے۔ غشی کو نبض کے حالات سے شناخت کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر نبض مرتعش۔ منخفض اور مختلف بلا نظام ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ غشی موجود ہے؛

مریض سرسام کی پیشانی پر پٹی ایسی مضبوط باندھیں کہ ہلنے جلنے سے نہ کھل سکے۔ اگر مریض کی قوت اور مرض کے حالات اجازت دیں تو فصد قیفال کے بعد پیشانی کی رگ کی فصد کھولیں۔ مریض سرسام کو ایسے کمرہ میں رکھیں جس کی ہوا نہ گرم ہو نہ سرد اور اس میں تصویریں اور چمکدار چیزیں بالکل نہ ہوں۔ اس میں سرد خوشبودار دوائیں مثلاً کافور۔ نیلوفر۔ اور اُن کے مانند دوسری چیزیں ضرور رکھی جائیں؛

مریض کے پاس ایسے آدمیوں کو بیٹھنا چاہیئے جو خوش مزاج۔ خوبصورت۔ مریض کے دوست اور مہربان ہوں تاکہ اُن کی وجہ سے وہ بے چین اور بیقرار نہ ہو؛

مریض سرسام کو نیند لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر مریض قوی ہو تو نیند لانے کے لئے افیون سے مدد حاصل کرنی چاہیئے۔ ورنہ افیون کا استعمال ہرگز جائز نہیں۔ کیونکہ یہ مہلک ہے۔ ایسی حالت میں شربت خشخاش۔ شیرہ خشخاش۔ شیرہ تخم کاہو۔ اور ان کے مانند دوسری چیزیں نیند لانے کے لیئے بہتر ہیں؛

اگر فصد کیجائے تو خون زیادہ نہ نکالیں تاکہ طبیعت بحران کے ذریعہ مادہ کو دفع کرنیکے لئے طاقت ور رہے؛

فصد کے بعد نرم اور ہلکے حقنے کا استعمال مناسب ہے؛

پیروں کی مالش۔ پاشویہ۔ اور محجمہ کے ذریعہ مادہ کو نیچے کی طرف جذب کرنا ضروری ہے؛

اگر حجاب حاجز یا احشاء میں ورم ہو تو ایسی حالت میں زیادہ سرد پانی پلانا مناسب نہیں؛

مرض کے شروع میں۔ غذا میں تلطیف کریں۔ (یعنی بالکل نہ دیں یا کم ہلکی غذا تھوڑی مقدار میں دیں۔ مترجم) لیکن اگر مریض کی قوت زائل ہوجانے کا اندیشہ ہو تو غذا برابر دیتے رہیں؛

مرض کے زمانہ انحطاط میں غذا آہستہ آہستہ زیادہ مقدار میں دیئے جائیں؛

ابتدا میں صرف رادع ادویہ (مادہ کو لوٹانے والی سرد دوائیں) استعمال کرائیں۔ لیکن اگر اس جگہ ورم ہو جہاں سے رگیں سر سے نکلی ہوئی ہیں اور حجاب حاجز سے شرکت رکھتی ہیں تو شروع میں ایسی دوائیں لگانی چاہئیں جو ان رگوں کو نرم اور ڈھیلا کریں نیز درد کو بھی تسکین دیں؛

نیند لانیکے لئے جو نطول استعمال کیا جائے اُس میں خشخاش داخل کیا جائے اور اُسکی اصلاح کے لئے بابونہ بھی شامل کیا جائے۔ جب مرض گھٹنے لگے لیکن بحواس باقی ہو تو عورت یا بکری کا دودھ تھوڑا مریض کے سر پر دوہیں۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد ایسے جوشاندہ سے نطول کریں جس میں بنفشہ یا اسی قسم کی دوسری چیزیں جوش دی گئی ہوں۔ بعد ازاں دوبارہ دودھ میں اور پھر نطول کریں۔ اسی طرح چند روز کرتے رہیں؛

جب مرض کا زمانۂ ابتداء گزر چکے اور مریض کی بے چینی کی حرکتیں موقوف ہو جائیں تو اس وقت بہت سرد چیزیں مثلاً خشخاش ہرگز استعمال نہ کریں۔ اسی طرح لیثرغس میں بھی خشخاش استعمال نہ کریں۔ بلکہ اُس وقت اکلیل الملک۔ نعناع اور اُن کے مانند دوسری چیزیں نطول میں اضافہ کریں ؛

اگر مریض ہوش و حواس کے زائل ہو جانے کی وجہ سے پیشاب نہ کرے تو اُس کے مثانہ پر روغن زیتون یا اس کے مانند دوسرا روغن نیم گرم لگا کر پھر نطول کریں ؛

سرسام صفراوی میں ٹھنڈک پہونچانے اور خون میں مادّہ کو تحلیل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ گرم بخار میں پیشاب کا رقیق ہونا۔ سر کا بھاری ہونا۔ درد سر کا شدید ہونا اور بیمار کا روشنی سے نفرت کرنا سرسام کے پیدا ہونے کی زبردست علامتیں ہیں ؛

جب خاص جوہر دماغ میں ورم ہو جاتا ہے تو مریض کو چوتھے روز ہلاک کر ڈالتا ہے۔ لیکن اگر چوتھا روز گزر جائے تو مریض کے اچھا ہونے کی اُمید رکھنی چاہیئے ؛

جب مریض اپنے سر اور گردن کے ارد گرد ہر وقت درد محسوس کرتا رہے اور اُس کے بعد تشنج ہونے لگے اور زنگاری قے آئے تو مریض اُسی وقت مر جاتا ہے۔ لیکن اگر مریض قوی ہو تو ایک روز ورنہ زیادہ سے زیادہ دو روز زندہ رہ سکتا ہے ؛

شیخ کا قول ہے کہ "جو مریض سرسام میں مبتلا ہو کر مرتے ہیں اُن میں سے اکثر تنفس میں خرابی پیدا ہو کر ہلاک ہوتے ہیں"۔

دوسری فصل

(ب" "ح" اور "س" کے مرکبات)

بخور (بھپارہ) لیثرغس (سرسام بلغمی) کو نفع دیتا ہے۔ لیکن یہ بھپارہ تیسرے روز دینا چاہیئے۔ نسخہ:۔ حاشا۔ پودینہ۔ دونوں برابر وزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں پکائیں اور ناک کے سامنے رکھیں ؛

حقنے:۔ کے فوائد اور اُس کی ترکیب چوتھے مقالے میں لکھی گئی ہے ؛

حقنہ لینہ سرسام اور بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستان۔ گل بنفشہ۔ خطمی خشک۔ اکلیل الملک۔ جَو چھلکا کوٹے ہوئے گیہوں کی بھوسی ہر ایک ایک تولہ۔ انجیر زرد پانچ عدد۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ اُس کے بعد چھان لیں اور شکر سرخ۔ بابونج ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ روغن کنجد ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ اضافہ کر کے نیم گرم دو مرتبہ حقنہ کریں۔ اگر زیادہ قوی کرنا چاہیں تو مغز املتاس دو تولہ نصف ماشہ اور سنا مکی ایک تولہ بھی اضافہ کریں۔

حقنہ (دیگر) صفراوی سرسام اور حمرہ (سرخبادہ) کے لئے مستعمل ہے۔ نسخہ:۔ آش جَو پانچ تولہ چار ماشہ۔ لعاب اسپغول۔ روغن بادام شیریں۔ روغن کدوئے شیریں ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام کو ایک جگہ کر کے خوب ملائیں اس کے بعد دستور حقنہ کریں ؛

حقنہ (دیگر) لیثرغس کے لئے بہت مفید ہے۔ حکیم گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ اندرائن کا گودا۔ جنگلی پودینہ۔ تخم کرفس کوٹے ہوئے

السی۔ تخم خطمی۔ تخم ملنگن۔ پوست بیخ کبر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان لیں۔ اب اس میں سے پاؤ سیر لیکر روغن زیتون ایک تولہ چار ماشہ ملاکر حقنہ کریں ؛

ظ

سعوط | سرسام اور گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ آب حب الآس۔ عرق بید۔ صندل۔ کافور۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر ٹپکائیں ان میں سے ہر ایک الگ الگ بھی کافی ہے ؛

دیگر | مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ **نسخہ**:۔ روغن بنفشہ۔ بادام۔ روغن کدوئے شیریں۔ آب کاہو سبز۔ آب کاسنی سبز۔ لڑکی والی عورت کا دودھ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر تمام کو یا ہر ایک کو چھوٹی شیشی میں ڈالکر ہلائیں۔ تاکہ اچھی طرح مل جائیں۔ اس کے بعد ناک میں ٹپکائیں ؛

تیسری فصل

(”ض اور ط“ کے مرکبات)

ضماد | سرسام اور غشی کے لئے عجیب و غریب فائدہ رکھتا ہے۔ بہت جلد اثر کرتا ہے۔ میرے **استاد رئیس الحکماء و استاد الاطباء افضل المتاخرین اکمل المدققین سلمہ اللہ تعالیٰ** کا معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ مونگ کا آٹا۔ گائے کا دودھ ہر ایک پاؤ سیر آٹے کو گائے کے دودھ میں گوندھ کر روٹی ایک طرف سے پکائیں۔ دوسری طرف سے کچی رکھیں اب سر پر روغن گل چپڑ کر کچی طرف سے مریض کے سر پر روٹی باندھیں۔ ایک پہر کے بعد کھول دیں۔ جب تک مطلب حاصل نہ ہو ایک ایک پہر کے بعد روٹی باندھتے رہیں۔ راقم (اشرف خان) نے بھی اس کو اکثر استعمال کیا پورا فائدہ ظاہر ہوا۔ راز کی چیز ہے۔ ایک شخص کو اس کے استعمال سے تین روز کے بعد ہوش آیا تھا ؛

ضماد (دیگر) | قرانیطس خالص (سرسام صفراوی) کیلئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کدو کے چھلکے۔ کھیرے کے چھلکے۔ مکوہ سبز کے پتے۔ بید کے پتے۔ تمام برابر وزن پیسکر سر پر ضماد کریں ؛

ضماد مبرد | سرسام گرم میں تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ رسوت۔ تخم کاہو۔ پوست خشخاش۔ گل خطمی سفید۔ گل ارمنی عصارہ مامیثا۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر سبز دھنیئے کے پانی بقدر ضرورت میں ملا کے تھوڑا سرکہ انگوری اضافہ کر کے ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) | بعض دوستوں کا معمول ہے۔ یہ نزع کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کمافیطوس۔ اسطوخودوس ہر ایک نو ماشہ۔ جند بید ستر چھ رتی۔ اگر عود صلیب ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مونگ دھلی ہوئی۔ ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عورت کے دودھ انڈے کی زردی۔ روغن گل۔ روغن ناردین ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ میں گوندھ کر سر کے تالو پر ضماد کریں۔ اگر مرض شدید ہو تو عاقرقرحا۔ نطرون اور حاشا ضرورت کے مطابق اضافہ کریں تو مناسب ہے ؛

ضماد (دیگر) | مرض کے زمانہ انحطاط میں بچوں کے سرسام میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گل بنفشہ نو ماشہ۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ اسطوخودوس ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مونگ چھلی ہوئی ایک ٹھیلی بھر۔ سب دواؤں کو لڑکی والی عورت کے دودھ۔ انڈے کی زردی۔ روغن گل میں باریک کر کے کپڑے پر لگائیں اور چند یا پر رکھیں ؛

ضماد (دیگر) ماشراء کیلئے مفید ہے۔ حاجی حسین کا معمول مطب ہے۔ علویخان کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ رسوت۔ بوش در بندی۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ کھریا مٹی۔ گل شاموس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کافور قیصوری چھوٹی۔ سب کو پیسکر سبز کاسنی، سبز دھنیئے، سبز مکوہ، سبز کاہو کے پانی اور سرکہ بقدر ضرورت میں حلکر کے ضماد کریں۔

طلا ماشرا کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گدھے کا خون۔ گدھے کا بھیجا۔ سدابہار کے پھولوں کا پانی۔ کافور قیصوری۔ سب دوائیں ضرورت کے مطابق لیکر باہم حل کر کے طلا کریں۔

چوتھی فصل

(دُل اور نُ کے مرکبات)

لخلخہ سلام کے شروع اور گرم دردسر میں مفید ہے۔ میرے استاد کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ گل نیلوفر ساڑھے تین ماشہ۔ گل ارمنی پونے دو ماشہ۔ سب کو عرق بیدمشک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ میں پیسکر کدو، ککھیا کا پانی۔ کھیرے کا پانی۔ سبز کاسنی کا پانی۔ سبز دھنیئے کا پانی۔ گلاب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اضافہ کر کے شیشی میں ڈالیں اور تھوڑا تھوڑا کافور قیصوری ڈالکر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد سونگھائیں۔

لخلخہ (دیگر) مذکورہ بیماریوں میں میرے استاد کا معمول ہے۔ دل کو طاقت بخشتا ہے۔ نسخہ:۔ عطر صندل۔ روغن گل۔ گلاب۔ سرکہ انگوری۔ سبز دھنیئے کا پانی۔ سبز کاہو کا پانی۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر ایک شیشی میں ڈالکر باہم ملائیں۔ اور تھوڑی دیر کے بعد سونگھائیں۔ اگر زیادہ ٹھنڈک پہونچانا چاہیں تو تھوڑا کافور بھی اضافہ کریں۔

لخلخہ (دیگر) سرسام گرم میں حکیم عبدالہادی پدر حکیم علویخان کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ صندل سفید دونوں کلاب میں گھسے ہوئے۔ بنسلوچن سفید۔ کھرل کی ہوئی۔ رسوت۔ بوش در بندی۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ سبز کاسنی کا پانی۔ سبز دھنیئے کا پانی۔ سبز ریحان کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ برگ حب الآس کا پانی۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ شگوفہ خرما کا پانی۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ سرکہ انگوری۔ روغن بنفشہ۔ روغن گل۔ روغن نیلوفر۔ ہر ایک بقدر ضرورت ملاکر چوڑے منہ کی شیشی میں ڈالکر مریض کی ناک کے سامنے رکھیں اور ملا ملا کر برابر سونگھاتے رہیں۔ مرض کے زمانہ انحطاط میں بنسلوچن کے بجائے عود صلیب اضافہ کریں اور روغن نیلوفر، حب الآس کے پتوں کا پانی اور شگوفہ خرما کا پانی داخل نہ کریں۔

لخلخہ (دیگر) گرم سلام، حمرۂ لخلخونی اور سرخبادہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ حب الآس کے پتوں کا پانی۔ شگوفہ خرما کا پانی۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ گل ارمنی بقدر ضرورت۔ تھوڑا کافور قیصوری۔ تمام کو یکجا کریں اور ایک چوڑے منہ کی شیشی میں ڈالکر ہر وقت ناک کے سامنے رکھیں۔

نطول گرم سلام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکری کے بچے کا بھیجہ لیکر رات کے وقت سلام گرم کے مریض کے سر اور پیشانی پر مہندی کے مانند ضماد کریں۔ اس کے بعد اسے اتار کر تخم کاہو۔ اسپغول۔ پوست بیخ لفاح۔ پوست خشخاش سفید۔

گل خطمی سفید۔ گل نیلوفر۔ سرنبفشہ۔ برگ خطمی، بابونہ۔ اکلیل الملک۔ کدو کے چھلکے۔ مونگ دھلی ہوئی جو چھلے ہوئے۔ سب بقدر ضرورت لیکر کوٹیں۔ اور پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اس کے بعد گائے کا دودھ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ اور بکری کا دودھ۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گدھی کا دودھ ڈھائی تولہ۔ اضافہ کر کے آفتابہ (ڈھکنے دار لوٹا) میں ڈالکر نیم گرم سر پر گرائیں۔ اس کے بعد روغن کدو۔ روغن بنفشہ بادام اور لڑکی والی عورت کا دودھ ضرورت کے مطابق لیکر پیشانی پر ملیں۔ اور سر کو اسی دوا میں غرق کریں۔

نطول (دیگر) ایسے صفراوی سرسام کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بے خوابی بہت زیادہ ہو۔ **نسخہ:** سرنبفشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاہو۔ بابونہ پوست خشخاش۔ پوست بیخ لفاح بجو چھلکا اتار کر کوٹے ہوئے برابر وزن بقدر ضرورت لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیں یہانتک کہ اچھی طرح گل جائے۔ اس کے پانی سے سر پر نطول کریں اور اس کا پھوک سر پر لگائیں۔

نطول (دیگر) بیتر غس کیلئے نافع ہے۔ **نسخہ:** اکلیل الملک۔ بابونہ۔ پودینہ کوہی۔ مرزنجوش۔ سویا۔ شاہسفرم (ریحان) کسم۔ پودینہ۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے نطول کریں۔

نطول (دیگر) مختصر ہے مگر مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ **نسخہ:** گل بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ بادرنجبویہ۔ تمام برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں اور چھانکر استعمال کریں۔

نطول (دیگر) سرسام سوداوی کے لئے تنقیہ کے بعد مفید ہے۔ **نسخہ:** گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ تخم خطمی۔ خشخاش کے پتے۔ چقندر کے پتے۔ بابونہ۔ پودینہ کوہی۔ اکلیل الملک۔ سویا۔ کوہ خشک۔ ہیتھی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک ایک مٹھا لیکر بقدر ضرورت پانی میں پکائیں۔ جب اچھی طرح گل جائیں تو پانی کو چھان کر سر پر نطول کریں۔

نطول (دیگر) سرسام سوداوی کے لئے نافع ہے۔ ابن الیاس سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** سرنبفشہ۔ گل نرگس۔ بابونہ۔ برشا۔ شاہسفرم (ریحان)۔ سویا۔ برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں پکائیں۔ بعد ازاں روغن بابونہ۔ روغن کنجد۔ روغن بادام شیریں۔ لڑکی والی عورت کا دودھ برابر وزن بقدر ضرورت شامل کر کے نیم گرم سر پر نطول کریں۔ چند مرتبہ یہی عمل کریں۔ (فائدہ ہو جائیگا)

پانچویں فصل

(مفرد دوائیں)

- **رازی** نے کہا ہے کہ اگر تخم انجرہ (تخم انگن) یا بورہ ارمنی یا عاقر قرحا کو مریض بیتر غس کے ہاتھ پاؤں پر ملا جائے تو لیتر غس کیلئے مفید ہے۔

قلانسی نے کہا ہے کہ اگر آدمی کے بال جلا کر سرکہ میں ملا کر پیشانی پر طلا کئے جائیں تو بلغم کو کاٹتا چھانٹتا ہے اور لیثر غس کو فائدہ دیتا ہے۔

بقراط نے کہا ہے کہ اگر بابونہ کو گرم سرکہ میں حل کر کے پیشانی پر ضماد کریں تو لیثر غس کے لئے مفید ہے۔

اگر مریض لیثر غس کے سر پر چند بد بستر ملا جائے یا سونگھایا جائے تو اس کے لئے مفید ہے۔

ابن سرافیون نے کہا ہے کہ تخم حنظل سے چھینک لانا لیثر غس سے نجات دلاتا ہے۔

یوسف بغدادی نے کہا ہے کہ کنگی سفید کا کھانا سرسام بلغمی کے لئے نافع ہے۔

تمیمی کا قول ہے کہ دونوں پنڈلیوں اور دونوں پاؤں پر سرکہ عنصل کی مالش کرنا بلغمی کے لئے نافع ہے۔ بشرطیکہ بدن کا تنقیہ کرنیکے بعد استعمال کیا جائے۔

صاحب تذکرہ و تحفہ کے علاوہ دوسرے اُستادان فن بھی لکھتے ہیں اور یہ معمول بھی ہے کہ اگر زندہ مرغ کا شکم مریض کے سر پر چاک کریں تاکہ خون مریض کے سر پر گرے۔ پھر سر پر گرم گرم حالت میں باندھ دیں اور جب سرد ہو جائے تو کھولکر الگ کریں تو سرسام کی سب قسموں میں نہایت مفید و مجرب ہے لیکن حکیم شریف خان صاحب سرسام بارد میں کبوتر کا بچہ استعمال فرماتے تھے۔ کبوتر کے بچے کے باندھنے کا بھی یہی فائدہ ہے۔

چھٹی فصل

اس فصل میں عطاس اور اجتماع الماء فی الراس (سر میں پانی جمع ہو جانا) کا بیان ہے۔ عم مرحوم کے خط سے منقول ہے۔

عطاس گرم ورم کو کہتے ہیں جو بچوں کے دماغ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامتیں یہ ہیں بچے کا تالو دب جاتا ہے۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ آنکھ کے کوئے اور حلق میں درد ہوتا ہے۔

اس مرض میں کدو اور کھیرے کے چھلکوں۔ کوہ سبز کے پانی خرفہ سبز کے پانی اور روغن گل میں تھوڑا سرکہ۔ انڈے کی زردی اور سبز دھنیے کا پانی ملا کر دماغ میں سردی اور تری پہونچائیں۔

اگر عطاس کی حالت میں دست آنے لگیں اور آنکھ کوئے میں چلی جائے تو سالم ہلیلہ کو پانی میں جوش دیں جب وہ نرم ہو جائے تو پانی سے نکالکر رگڑیں اور سر کے تالو پر ضماد کر کے اوپر کپڑا باندھ دیں۔ اسی طرح کئی مرتبہ کریں۔ پورا فائدہ دیتا ہے۔

اسی طرح املہ کو کدو کے پانی۔ روغن گل اور انڈے کی زردی کے ساتھ حل کر کے تالو پر لگانا عطاس کیلئے مفید ہے

تازہ مکھن کو پگھلا کر تیار کیا ہوا گھی اور اسپغول تالو پر لگانا عطاس کے لئے مفید ہے۔

شیرہ تخم خرفہ بنسلوچن کے ساتھ اور ان کے مانند دوسری دوائیں دیں۔

اس مرض میں میرے اُستاد کا معمولہ نسخہ یہ ہے۔ موتی بنسلوچن۔ زہر مہرہ۔ زرد ورد ہر ایک دو رتی پیسکر پہلے کھلائیں اوپر سے شیرہ تخم خرفہ بریاں ایک ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو دو ماشہ۔ عرق بادرنگ تین تولہ میں نکالکر رب بہی شیریں تین ماشہ۔ شربت انار شیریں ایک تولہ ملا کر بادرنگ بریاں ایک ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔

اگر غلیظ ریاح یا غلیظ رطوبتیں بچے کے سر میں داخل ہو جائیں اور سر کی درزوں میں تناؤ اور نفخ پیدا ہو جائے تو اسکو ریح الصبیان کہتے ہیں۔ پس اگر اس میں خون کی علامتیں ظاہر ہوں تو پنڈلیوں پر پچھنے لگا کر سنگیوں کے ذریعہ خون بقدر ضرورت نکالنا چاہیے اور روزانہ قبض کو رفع کرتے رہنا چاہیے۔ اور دودھ پلانے والی کو ہلکی غذائیں دینی چاہئیں

لیکن اگر خون کے غلبہ کی علامتیں ظاہر نہ ہوں تو بچے کی دودھ پلانے والی کو گرمی پیدا کرنے والی معجونیں اور جوارشات دینی چاہئیں۔

نوٹ :۔ مرض عطاس بارد نہیں ہوتا ۔ لہٰذا اس میں گرم معجون یا گرم اشیاء کا استعمال سخت مضر ہے ۔ اگر غلطی سے گرم چیزیں استعمال کرادی گئیں تو ہلاکت واقع ہوجاتی ہے ۔ مترجم ؛

صاحب خلاصۃ التجارب نے عطاس کے بیان میں کہا ہے کہ کدوئے سبز کو تراشیں اور خرفہ کے پتوں کے پانی ، مکوہ سبز کے پانی ۔ سبز دھنیئے کے پانی اور روغن گل کے ساتھ ملاکر طلاکریں تو فائدہ دیتا ہے ؛

اسی طرح نشاستہ کو تھوڑے سرکہ ۔ روغن گل اور مکوہ سبز کے پانی میں ملاکر طلاکرنا یا صرف روغنِ گل طلاکرنا بھی مفید ہے ؛

سبز بنفشہ کو کوٹ کر ضماد کرنا ۔ یا خبازی سبز کو کوٹ کر ضماد کرنا بھی فائدہ دیتا ہے ؛

بچے کو تھوڑا سا بنسلوچن اور خرفہ بھنا ہوا دونوں چیزیں پیس کر کھلانا مفید ہے ؛

ہتھیلیوں اور تلوؤں پر مہندی لگانا اور ہاتھ پاؤں کو ٹھنڈے پانی میں رکھنا مناسب ہوتا ہے ؛

کدو (گھیا) کی چوٹی کو چاقو سے تراش کر روغن گل ۔ خرفہ کا پانی اور تھوڑا سا سرکہ شامل کرکے لڑکی والی عورت کا دودھ اور انڈے کی زردی ملاکر بچے کے تالو پر لگائیں اوپر سے اسی کا کپڑا رکھدیں جب گرم ہوجائے تو ضماد کو بدل دیں ۔ قبض کی صورت میں کدو کا پانی شیرخشت ملاکر یا عناب کا پانی شیرخشت ملاکر پلانا مفید ہے ؛

اجتماع المادی الراس میں رقیق پانی بچوں کے دماغ میں یا دماغ اور اس کی غشاء صلب کے درمیان جمع ہوجاتا ہے ۔ اس مرض میں بچے کو آنسو بہت زیادہ آتے ہیں اور وہ سر میں بوجھ محسوس کرتا ہے ؛

کا ہے پانی سر کی جلد اور کھوپری کے درمیان جمع ہوجاتا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ وہ جگہ ابھر آتی ہے ۔ بچہ روتا رہتا ہے ۔ اسے نیند بالکل نہیں آتی ؛

اس کا علاج یہ ہے کہ سر کو مونڈا جائے اور پانی میں بابونہ ۔ اکلیل الملک ، سویا اور گیہوں کی بھوسی جوش دیکر نطول کیا جائے ۔ نطول کے بعد اس جگہ گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی دوائیں کوٹ چھان کر لگائی جائیں اور ان میں زعفران اور بورہ ارمنی اضافہ کیا جائے (از شفاء الاسقام) ؛

تیسرا باب

اس باب میں مالیخولیا اور اسی جنس کی بیماریوں کا بیان ہے اور اس میں تیرہ فصلیں ہیں ؛

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں ؛

مالیخولیا کے مستحکم ہونے سے پہلے ہی علاج کرنے میں جلدی کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس کا علاج شروع میں بہت آسان اور انتہا میں مشکل ہوتا ہے

مریض مالیخولیا کیلئے اس کا دل بہلانا اور اُسے ہنسی خوشی رکھنا بہت مفید چیزیں ہیں؛

مریض کے کمرے کی ہوا کو تر رکھنا خوشبو دار بوٹیاں ادھر اُدھر کمرے میں رکھنا خوشبو دار روغنوں اور عطریات کا سونگھانا عمدہ خون پیدا کرنے والی تر غذائیں کھلانا اور غذا کھانے سے پہلے حمام کرانا اور سر پر نیم گرم پانی گرانا بہترین دوا ہے؛

گرمی پہونچانے کی بہ نسبت تری پہونچانے کیطرف زیادہ توجہ کرنی چاہئے؛

کثرت جماع ۔ زیادہ پسینہ لانے اور سوکھا گوشت ، مسور ۔ گرم غلہ ، نمکین چرپری اور بہت ترش چیزوں کے کھانے سے منع کردینا چاہئے؛

مریض کو نیند لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ اس مرض کا بہترین علاج ہے؛

اگر مادہ مرض دماغ میں ٹھہرا ہوا ہو تو اس کے علاج میں تین باتوں کا خیال رکھیں؛

اوّل یہ کہ مادہ کو خارج کیا جائے ۔ دوئم یہ کہ مادہ کو خارج کر نیکے ساتھ گرم نطولات اور گرم روغنوں کے ذریعے تری پہونچائی جائے سوئم یہ کہ دل کو قوت پہونچائی جائے چنانچہ اگر مریض کا مزاج سرد ہو تو گرم مفرح دوائیں مثلاً مثرودیطوس ۔ دواء المسک وغیرہ دینی چاہئیں لیکن اگر مزاج گرمی کیطرف مائل ہو تو معتدل مفرح دوائیں استعمال کرانی چاہئیں ۔ اور اگر بہت گرم ہو تو سرد مفرح دوائیں جو بہت سرد ہوں کھلانی چاہئیں؛

اگر مریض مالیخولیا کی رگیں خون سے بھری ہوئی ہوں اور سودائے دموی ہو تو فصد اکحل دصفت اندام کھولیں ۔ بلکہ ہر حالت میں فصد سے علاج شروع کرنا چاہئے ۔ البتہ جب فصد سے قوت کے زائل ہوجانے کا اندیشہ ہو یا صرف تھوڑا سا مادہ دماغ میں ہو یا خشکی کا غلبہ ہو تو ایسی حالت میں فصد نہیں کرنی چاہئے؛

مریض مالیخولیا کی فصد کھولتے وقت نشتر کشادہ لگانا چاہئے۔ تاکہ غلیظ مادہ اچھی طرح خارج ہو اور سر کے جس طرف بوجھ معلوم ہوتا ہو اسی طرف کی فصد باسلیق کھولنی چاہئے۔ البتہ جب مادہ زیادہ ہوتا ہے اور دماغ کے علاوہ تمام بدن میں پھیلا ہوا ہوتا ہے تو اکثر دونوں ہاتھ کی باسلیق کی فصد کھولنے کی ضرورت پیش آتی ہے اور مصفیٰ مادہ کو طاقتور گولیوں اور بڑے ایارجات سے خارج کرنا چاہئے؛

اگر معدہ ضعیف ہو اور اسی میں مادہ مرض موجود ہو تو قے لانے والی دواؤں کا جوشاندہ پلاکر قے کرانا مناسب ہوتا ہے اور جب معدہ میں غذا فاسد ہوجائے خصوصاً مریض کے فم معدہ میں ترشی معلوم ہو تو قے کرائیں ۔

مریض مالیخولیا کو گانا اور باجہ سنانا اور ہنسی خوشی رکھنا اس مرض کا مکمل علاج ہے اور جب اس مرض کا سبب مراق کا گرم ورم ہو تو گرم ورم کا علاج کرنا چاہئے۔ ایسی حالت میں مراق پر پچھنے لگاکر سنگھیاں کھچوانا مفید ہوتا ہے۔ اگر مراق کا مزاج سرد ہو تو گرم نطول اور گرم ضماد استعمال کرنے چاہئیں؛

مالیخولیائے مراقی کی علامتیں یہ ہیں مریض میں کرب اور بے چینی ہوتی ہے۔ سینہ میں تنگی ہوتی ہے۔ مراق میں بوجھ محسوس ہوتا اور وہ اوپر کی طرف کھنچتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔ فم معدہ کی مشارکت کے باعث دونوں کندھوں کے درمیان درد محسوس ہوتا ہے معدے پر سودا کے گرنے کی وجہ سے بھوک بہت زیادہ لگتی ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں اور اُبکائیاں ستاتی ہیں؛

مالیخولیائے مراقی میں استفراغ ضرورت شدیدہ کے وقت ہی کرنا چاہئے؛

بقراط نے کہا ہے کہ جس مریض میں اختلاط عقل کے ساتھ ہنسی بھی ہو وہ نسبتاً بہتر ہے۔ لیکن جب اختلاط عقل کے ساتھ رنج وغم شریک ہو تو وہ بہت گرم ہوتا ہے۔

شیخ نے کہا ہے کہ مالیخولیا کے اکثر مریضوں کی تلی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں شیخ نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ مرض زیادہ تر مردوں کو لاحق ہوتا ہے۔ یہ عورتوں کیلئے بہت برا ہے۔ اس کی پیدائش بھی زیادہ تر گرمی اور خریف کے موسم میں ہوتی ہے اور بعض اوقات موسم ربیع میں بھی ہیجان میں آتا ہے۔ کیونکہ ربیع اخلاط کو جوش میں لاتا اور ان کو خون کے ساتھ ملا دیتا ہے۔

دوسری فصل

اس میں الف سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

اطریفل مالیخولیا کی اکثر قسموں میں حکیم محمد وفا رحمتہ اللہ علیہ کا معمول ہے۔ مؤلف کتاب ہٰذا کے والد کے بھائی تھے۔ نسخہ: سنائکی۔ دھنیا ہر ایک سات تولہ۔ مصطگی رومی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سلک چودہ ماشہ۔ ابریشم مقرض ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد سفید اور صاف۔ دوائیوں سے تگنا۔ سنائکی کو بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور پھر اس میں شہد ملا کر قوام بنائیں۔ پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے قوام میں اچھی طرح ملائیں۔ بس اطریفل تیار ہے۔ مقدار خوراک: ایک تولہ۔

اطریفل افتیمون علوی خان کی ایجاد ہے۔ مالیخولیا کی تمام قسموں کے لئے بہت مجرب لکھا ہے۔ نسخہ: گلقند آفتابی۔ مویز منقی۔ شہد سفید صاف کیا ہوا ہر ایک تین تولہ پانچ ماشہ۔ تینوں کو گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق دارچینی۔ عرق فرنجمشک ہر ایک آدھ سیر میں حل کر کے جوش دیں اور اچھی طرح ملکر نچوڑیں اور چھان کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ زرشک گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گاؤزبان۔ شاہترہ۔ اسطوخودوس۔ افتیمون۔ افسنتین رومی۔ فرنجمشک۔ سنائکی۔ بادرنجبویہ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ بسفائج فستقی براوہ کیا ہوا۔ تربد سفید اور کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ اسن۔ شحم حنظل۔ ریوند چینی۔ زراوند مدحرج۔ انیسون۔ بالچھڑ۔ تخم بادرنجبویہ۔ لاجورد ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ غاریقون نرم اور سفید ساڑھے دس ماشہ۔ حب بلساں۔ عود صلیب۔ دارچینی۔ ناگ کیسر۔ پودینہ کوہی۔ پودینہ نہری۔ تخم مصطگی ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھانکر روغن بادام شیریں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سے چرب کر کے قوام میں ملا کر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

اگر اس اطریفل کو زیادہ قوی بنانا چاہیں تو ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شریک کر کے گولیاں بنا کر نگل لیا کریں۔

اطریفل افتیمون (دیگر) شیخ نے مالیخولیا کے علاج میں اس کی تعریف کی ہے اور مجرب لکھا ہے۔ نسخہ: اطریفل صغیر ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون ساڑھے تین ماشہ۔ ایارج پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر باہم مخلوط کر کے استعمال کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

اطریفل افتیمون (دیگر) سوداوی بیماریوں اور جذام (کوڑھ) کے لئے بہت مفید ہے۔ بالوں کو دیر تک سیاہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سنا مکی۔ تربد سفید۔ افتیمون ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ چینیہ ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون۔ نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ۔ بسفائج فستقی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملا کر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے چودہ ماشہ تک؛

اطریفل زمانی مالیخولیا کی تمام قسموں خصوصًا مالیخولیائے مراقی۔ قولنج۔ اور درد سر کے لئے مفید ہے۔ سر کی طرف بخارات کے چڑھنے کو روکتا ہے۔ ہمیشہ کھانا نزلہ دُور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ تمام مزاجوں کے موافق ہے۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ صاحب تحفہ کا ترتیب دیا ہوا ہے اور انہوں نے اپنے باپ کے نام پر اس کا نام رکھا ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید (نسوت) اُوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سقمونیا بریاں۔ گل بنفشہ پونے چار تولہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ بسفائج۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سفید۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سوا گیارہ تولہ سے چرب کریں اور عناب سپستاں ہر ایک ۵۰ عدد۔ گل بنفشہ پونے چار تولہ بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور دواؤں سے ڈیڑھ گنا ہلیلہ مربّی کا شیرہ اور برابر وزن شہد جھاگ اُتارا ہوا شامل کر کے قوام بنائیں اور دواؤں کا سفوف قوام میں شامل کر کے اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دست لانے کے لئے ڈیڑھ تولہ سے سوا دو تولہ تک۔ لیکن اگر برابر کھانا چاہیں تو ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک؛

ایارج بوعلی شیخ نے مجرب لکھا ہے۔ مالیخولیا کو نفع دیتا ہے۔ سوداوی مادّہ کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ کلکی سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی چار ماشہ پانچ رتی۔ تخم ریحان۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم لیموں۔ پودینہ خشک ہر ایک سات ماشہ۔ افتیمون پونے ماشہ۔ بچھ۔ حماما۔ اسارون ژنگرم حاشا۔ دوقو صعتر جب طبیاں۔ تخم کرفس۔ تخم گزر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گاؤزباں دو تولہ گیارہ ماشہ۔ حجر ارمنی سوا دو ماشہ۔ شحم حنظل۔ مرچ سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون۔ سونٹھ ہر ایک نو ماشہ۔ ایلوا ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر دو چند شہد کے قوام میں ملا کر ایارج تیار کریں اور چھ مہینے تک رکھ چھوڑیں (مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک)

ایارج شبیار حکیم مومن کی ایجاد ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادّہ کو خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دوقو (جنگلی گاجر کے بیج) کبابہ ہر ایک چھ ماشہ۔ تگر۔ بالچھڑ۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تربد سفید۔ سنا مکی۔ شحم حنظل ہر ایک چھ تولہ۔ گل سرخ۔ کالادانہ۔ کنہ۔ کتیرا۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ ایلوا۔ گوگل۔ ریوند چینی ہر ایک پونے چار تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ غاریقون ہر ایک پندرہ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایارج تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم یا گلاب؛

اس کو استعمال کرنے کا وقت رات ہے۔ اگر ضرورت ہو تو دن میں بھی کھا سکتے ہیں؛

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف جؔ یا حؔ ہوتے ہیں؛

جلاب

دماغ، دل و رمعدے کے ضعف کیلئے مفید ہے۔ مادہ سوداکو دفع کرتا اور دل کو فرحت بخشتا ہے۔ مجرب ہے :- نسخہ :- ایک سیر قند کو ایک سیر گلاب میں جوش دیکر جھاگ اُتاریں اور قوام بنائیں۔ اگر گاؤزباں۔ گل گاؤزباں گل سُرخ اور بادرنجبویہ حسب ضرورت اضافہ کریں تو ان امراض کیلئے زیادہ مفید ہوگا۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک ÷

جلنجبین گاؤزبانی

دماغ کو قوت دینے دلکو فرحت بخشنے اور مادۂ سودا رکو دفع کرنیکے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: گل گاؤزباں تازہ ایک سیر کو قند سفید دو سیر میں ملاکر خوب گوندھیں۔ اگر گل گاؤزباں تازہ نہ ہوں تو خشک کو گلاب بقدر ضرورت میں تر کرکے بناسکتے ہیں، جو گلقند بھی سیوتی یا سیب کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے اُس کے بنانے کی ترکیب بھی یہی ہے۔ یہ بہت فرحت بخشتے ہیں۔ دل، دماغ اور معدہ کو قوت دیتے ہیں۔ مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک ÷

حب اسطوخودوس

دماغ اور بدن سے سودا رکا تنقیہ کرتی اور مالیخولیا کے لئے جو جلے ہوئے سودا اور جلے ہوئے بلغم سے پیدا ہوا ہو مفید ہے مرگی کیلئے بھی مفید ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دوسرے سوداوی اور بلغمی بیماریوں اور داءالثعلب کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ:- تربد سفید کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا دو تولہ سوا دو ماشہ ایلوا پونے دو تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، اسطوخودوس، غاریقون سفید، بسفائج فستقی، افتیمون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، شحم حنظل سوا پانچ ماشہ، لونگ، پہاڑی پودینہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سبکو کوٹ چھانکر روغن بادام شیریں حسب ضرورت میں چرب کرکے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں ÷

مقدار خوراک:- ساڑھے دس ماشہ۔ بعض کے نزدیک چودہ ماشہ ہمراہ آب نیمگرم ÷

حب اصطمخیقون

اصطمخیقون کے معنی "منقی" (پاک صاف کرنے والا) کے ہیں۔ یہ گولیاں بلغم سے بنے ہوئے سودائے محترق اور اخلاط فاسدہ کو دستوں کے ذریعہ خارج کرتی ہے۔ مالیخولیا اور دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- زراوند مدحرج، تج، بابچھڑ، تگر، حب بلسان، عود بلسان، بچھ، زعفران، عصارۂ افسنتین، بیخ اذخر، مصطگی رومی، دارچینی، نمک ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سقمونیا بریاں، غاریقون سفید، شحم حنظل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، ایلوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، افتیمون، بسفائج فستقی ہر ایک پونے دو تولہ سبکو کوٹ چھانکر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں مقدار خوراک پونے نو ماشہ سوتے وقت نیمگرم پانی کے ہمراہ۔

حب افتیمون

اعضاء سر اور معدے کو سودا سے پاک کرتی ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیگئی ہے نسخہ: سقمونیا ساڑھے تین ماشہ، ایارج فیقرا، شحم حنظل، غاریقون، افتیمون، کوگل، حجر ارمنی ہر ایک سات ماشہ، تربد سفید پونے دو تولہ سبکو کوٹ چھانکر پانی سے گولیاں بنائیں مقدار خوراک ساڑھے نو ماشہ

حب شبیارسلم

جد امجد مرحوم کے خط سے منقول ہے۔ دماغ اور معدے کو پاک صاف کرتی ہے، تینوں خلطوں کو دستوں کے ذریعہ خارج کرتی ہے۔ کان کے بھاری پن اور کان کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ چہ تنقیہ، پُرانے بخاروں، تلی، جگر، معدہ کے ورموں اور پُرانی کھانسی کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ اگر روغن بادام شیریں میں پیسکر بواسیر پر طلا کریں تو بواسیر کو نفع دیتی ہیں۔ نسخہ:- ایارج فیقرا سات تولہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک پونے دو تولہ، گل سرخ چودہ ماشہ، مصطگی، عصارۂ غافث، انیسون ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹ چھانکر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک سوتے وقت کھائیں ÷

حب لاجورد

امراض سوداوی میں مفید و معمول ہے نسخہ:- لونگ، انیسون، سقمونیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، لاجورد مغسول ساڑھے دس ماشہ، بسفائج فستقی چودہ ماشہ، غاریقون، افتیمون ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ایارج فیقرا پونے دو تولہ سبکو کوٹ چھانکر کرفس کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ماء الجبن ÷

حب بیخبر

وسواس سوداوی اور ایسے گریہ و زاری کو دور کرتی ہیں جو بعض لوگونکو نیند کی حالت میں ہوا کرتی ہے۔ بُرے خیالات کو دفع کرتی ہے۔ مائۃ مسیحی سے منقول ہے نسخہ:- ایارج فیقرا، غاریقون، افتیمون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، شحم حنظل، کتکی سیاہ ہر ایک

چودہ ماشہ، حجر ارمنی ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک: ساڑھے دس ماشہ +

چوتھی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "خ" ہے +

خمیرہ ابریشم (از حکیم ارشد) ہر قسم کی سوداوی بیماریوں اور اعضائے رئیسہ کو قوت دینے کے لئے بے نظیر ہے۔ بہت لذیذ ہوتا ہے۔ نسخہ:- اگر چار ماشہ، بالچھڑ، پوست بیرون ترنج، مصطگی، لونگ، دانہ الائچی خورد، دینزیات ہر ایک پانچ ماشہ، صندل سفید گھسا ہوا چھ ماشہ، ابریشم خام بیالیس تولہ۔ دواؤں کو السی کے کپڑے یا ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھکر ابریشم سمیت عرق گاؤزباں، عرق بید مشک، گلاب، میٹھے سیب کے پانی میٹھے انار کے پانی۔ میٹھی بہی کے پانی ہر ایک چودہ تولہ، بارش کے پانی دو سیر میں جوشدیں یہانتک کہ بارش کے پانی کا وزن جاتا رہے، صرف میوؤں کے پانی اور عرقیات کا وزن رہ جائے۔ اسکے بعد شہد سفید پاؤ سیر مصری قند سفید ہر ایک آدھ پاؤ شامل کر کے قوام بنائیں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب چھ ماشہ حل کریں، جب قوام سرد ہو جائے۔ ورق طلا، ورق نقرہ، ہر ایک چھ ماشہ حل کر کے ملائیں، اور مروارید ناسفتہ ایک تولہ، یاقوت رمانی، یشب سفید ہر ایک نو ماشہ، کہربائے شمعی، مرجان، ہر ایک چھ ماشہ مشک خالص چار ماشہ کھرل کئے ہوئے داخل کر کے خوب ملائیں اور چینی یا شیشہ کے مرتبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک +

خمیرہ ابریشم (دیگر) حکیم مسیح الزماں خاں نے حضرت اعلیٰ کے لئے بنایا تھا۔ وحشت اور تمام سوداوی بیماریوں کو دور کرنے اور دل کو قوت دینے کیلئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:- کہربا، یشب، صندل سفید، اگر، عنبر، مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ، فرنجمشک، ابریشم مقرض، مروارید ناسفتہ (موتی ان بندھے) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، گل گاؤزباں نو ماشہ، ان سبکو کوٹ کر چھان لیں اور ابریشم خام دس تولہ، شہد سفید سوا گیارہ تولہ مصری سوا چھبیس تولہ، گلاب دو سیر لیکر ابریشم خام کو گلاب میں ایک رات دن بھگو کر جوشدیں۔ جب نصف گلاب باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں اور گاؤزباں، بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کو الگ تھوڑے پانی میں جوشدیکر چھان کر اس میں شامل کریں۔ اسکے بعد مصری اور شہد ملا کر قوام بنائیں۔ اول عنبر حل کر کے خوب گھوٹیں، یہانتک کہ سفید ہو جائے اسکے بعد جو دوائیں کوٹی ہوئی رکھی ہیں ان کو شامل کر کے استعمال کریں۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک) +

خمیرہ ابریشم (دیگر) (از مسیح الزماں خاں) وحشت و خفقان کو زائل کرتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کو بڑھاتا ہے معدہ اور حافظہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:- ابریشم خام چودہ تولہ سات ماشہ کو پانی سے دھوئیں تاکہ گرد و غبار سے پاک صاف ہو جائے اسکے بعد اکیسو بیتالیس تولہ دس ماشہ بارش کے پانی میں تین رات دن بھگوئے رکھیں اور پھر جوش دیں یہانتک کہ پانچواں حصہ پانی رہ جائے اسکے بعد مل چھانکر میٹھے سیب کا پانی، کھٹے سیب کا پانی، میٹھے انار کا پانی مکٹے انار کا پانی، میٹھے انگور کا پانی اور بہی کا پانی، عناب کا شیرہ جو عناب کو پانی میں جوشدیکر بنایا گیا ہو، شیرہ گاؤزباں جو شیرہ عناب کی طرح حاصل کیا گیا ہو، صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، گلاب قند سفید ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ اضافہ کر کے قوام بنائیں اور زعفران گلاب میں حل کیا ہوا ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک پونے دو ماشہ شامل کریں + اگر اس خمیرہ کو ٹھنڈا بنانا چاہیں تاکہ صفراوی مزاج اشخاص کو زیادہ موافق آئے تو عرق بید مشک چودہ تولہ سات ماشہ، تربوز کا پانی، ریباس کا پانی، انگور خام کا پانی شیرہ تخم خیارین ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ اضافہ کریں لیکن اگر بلغم و سودا کا ازالہ مطلوب ہو نیز سرد مزاج اشخاص کیلئے اسکی موافقت مطلوب ہو تو مصطگی پسی ہوئی، فرنجمشک، بادرنجبویہ، الائچی خورد، لونگ، مرچ سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر گاجر کے پانی میں جوشدیکر چھانکر اضافہ کریں۔ مقدار خوراک:- ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک +

خمیرہ ابریشم (دیگر) سوداوی وحشت، مالیخولیا کی تمام قسموں، خفقان بارد اور بواسیر بادی کیلئے سودمند ہے۔ دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے نسخہ:- عنبر اشہب، سونے کے ورق ہر ایک پونے سات ماشہ، چاندی کے ورق، موتی بغیر بندھے

مصطگی ہر ایک نو ماشہ، بادرنجبویہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ، گاؤزبان گیلانی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ، ابریشم خام ایکسو بارہ تولہ چھ ماشہ پہلے ابریشم کے کویوں کو قینچی سے کاٹکر اندر سے کیڑا نکالیں۔ اسکے بعد لوہے کے بجھائے ہوئے پانی چار سو ستاسی تولہ چھ ماشہ میں ایک رات دن بھگوئے رکھیں پھر جوشدیں یہانتک کہ پانی تہائی رہ جائے۔ اسکے بعد ابریشم کو نچوڑ کر پانی چھان لیں اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان کو ڈیڑھ سیر پانی میں الگ بھگو کر جوشدیں جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور ابریشم کے پانی میں دواؤں سے تگنی شکر کا قوام ملا کر اور دوسری دوائیں بدستور اضافہ کر کے خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ تولہ تک۔

خمیرہ ابریشم دیگر مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ قرابادین شفائی سے منقول ہے نسخہ:- اگر، مصطگی، مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ، یاقوت، کہربا، مرجان، یشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، مروارید، عنبر اشہب ہر ایک نو ماشہ، برگ بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ، ابریشم زرد خام مقرض ساڑھے چونتیس تولہ، مصری ستر تولہ، ابریشم کو سونے کے بجھائے ہوئے پانی یا لوہے کے بجھائے ہوئے پانی بقدر ضرورت میں بھگو کر جوشدیں یہانتک کہ پانی چوتھائی رہ جائے۔ اسکے بعد ملکر چھان لیں اور برگ بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک کو الگ ایک پیالہ میں جوشدیں یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اسکے بعد چھانکر مذکورہ بالا پانی میں ملائیں اور مصری داخل کر کے خمیرہ کا قوام بنائیں اور گھوٹے سے گھوٹیں۔ پہلے عنبر پھر دوسرے جواہرات وغیرہ بدستور شامل کریں مقدار خوراک ایک تولہ تک۔

خمیرہ ابریشم (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے نسخہ:- چاندی کے ورق، مصطگی، کہربا، مرجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ابریشم مقرض، گل گاؤزبان، بنسلوچن، گل سرخ، اگر، صندل سفید، موتی، مشک خالص ہر ایک نو ماشہ، سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ، عنبر اشہب اٹھارہ ماشہ، ابریشم خام پونے انیس تولہ، شہد صاف کیا ہوا آدھ سیر، عرق بیدمشک مصری ہر ایک ایک سیر گلاب دو سیر ابریشم کو دونوں عرقوں میں تین دن رات بھگو کر جوشدیں یہانتک کہ چوتھائی رہ جائے اسکے بعد ملکر چھان لیں اور شہد مصری ملا کر قوام بنائیں اور جواہر کو گلاب میں کھرل کریں اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد کے قوام میں ملا کر بدستور خمیرہ تیار کریں مقدار خوراک: ایک تولہ

خمیرہ ابریشم (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے چچا مرحوم کے خط سے منقول ہے معمول ہے نسخہ:- کویا ابریشم ساڑھے سینتیس تولہ کو عرق بیدمشک، گلاب، لوہے کے بجھائے ہوئے پانی چاندی کے بجھائے ہوئے پانی سونے کے بجھائے ہوئے پانی ہر ایک چار سیر میں بھگو کر جوشدیں اور مل چھانکر رکھیں۔ اب گاؤزبان گیلانی، گل گاؤزبان ہر ایک ساڑھے سات تولہ، تخم بنفشہ، بالچھڑ چھڑیلہ، گل نیلوفر، برگ تلسی، بادرنجبویہ ہر ایک پونے چار تولہ کو عرق بیدمشک، عرق گاؤزبان ہر ایک چار سیر میں بھگو کر الگ جوشدیکر چھان لیں اور پہلے چھانے ہوئے جوشاندہ میں ملا کر بھگو کر مصری اور قند سفید ہر ایک ڈیڑھ سیر داخل کر کے قوام بنائیں اور میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہی کا پانی، ناشپاتی کا پانی میٹھے انار کا پانی ہر ایک دو سیر موتی باریک کھرل کئے ہوئے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی کے ورق، مرجان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، بنسلوچن نو ماشہ، سونے کے ورق پونے سات ماشہ، زعفران ساڑھے چار ماشہ، کہربا، کشتہ کہربا ہر ایک سوا دو ماشہ عنبر اشہب ایک تولہ اضافہ کر کے بدستور خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ تولہ

خمیرہ ابریشم (دیگر) بخارات کو روکتا دل اور معدے کو قوت دیتا ہے اُستاد رحمۃ اللہ علیہ کے خط سے منقول ہے:- آملہ دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ، گاؤزبان دو تولہ گیارہ ماشہ، عصارہ کا زرشک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، صندل سفید ساڑھے دس ماشہ، بنسلوچن سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، دھنیا خشک، پوست بیرون پستہ، موتی بغیر بندھے، کہربا شمعی، گل نیلوفر، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض ہر ایک سات ماشہ، یاقوت رمانی تین ماشہ، چاندی کے ورق سوا دو ماشہ، کافور قیصوری، سونا حل کیا ہوا، عنبر اشہب ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، مشک خالص تین رتی۔ میٹھے سیب کا پانی، میٹھے انار کا پانی ہر ایک سوا گیارہ تولہ، گلاب، بیدمشک، عرق گاؤزبان ہر ایک چودہ تولہ ساتھ ماشہ، قند سفید دو سیر کا قوام کر کے بدستور خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

خمیرہ بنفشہ دماغ کو تراوٹ پہونچاتا صفراء کو بذریعہ دست خارج کرتا۔ سینہ کی بیماریوں مثلاً ذات الجنب اور ذات الریہ کیلئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ گل بنفشہ کی صرف بنفشی پنکھڑیاں آدھ سیر لیکر قند سفید ڈیڑھ سیر کے ساتھ کوٹ کر دونوں کو ہاتھ سے ملیں۔ ملتے وقت تھوڑا تھوڑا گلاب چھڑکتے رہیں تاکہ اچھی طرح مخلوط ہو جائیں، پھر تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور روزانہ خوب اچھی طرح مل دیا کریں۔ اس کے بعد مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دو تولہ گیارہ ماشہ تناول کریں +

خمیرہ گاؤزبان عنبری اکمل المحققین افضل المدققین علامہ فہامہ حضرت استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کی تالیف ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دینے کیلئے بے نظیر فرحت بخشتا ہے۔ ہر قسم کے مالیخولیا کو فائدہ دیتا ہے۔ خفقان کی تمام قسموں کو زائل کرتا ہے بارہا تیار کیا گیا بہت مفید پایا + مولوی وجیہہ الدین مرحوم مدرس کو ایک دماغی مرض ہو گیا تھا جس کے باعث ضعف دماغ اس درجہ کو پہونچ گیا تھا کہ بولنے کی طاقت بھی نہ تھی۔ انہوں نے ستر روز یہ خمیرہ کھایا۔ دماغ میں اتنی قوت پہونچی کہ رات دن درس میں مشغول رہتے تھے راقم کے ساتھ اکثر ملاقات کرتے رہتے تھے لیکن انہوں نے کبھی ضعف دماغ کا شکوہ نہیں کیا۔ نسخہ:۔ گاؤزبان ساڑھے دس ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ صندل سفید۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو دو سیر پانی میں ایک رات بھگوئے رکھیں۔ صبح جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہے تو مصری ایک سیر۔ شہد سفید پاؤ سیر ملا کر خمیرہ کا قوام بنائیں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب پونے دو ماشہ داخل کریں۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک چھ ماشہ بھی داخل کریں جس قدر زیادہ حل کریں گے اسی قدر بہتر ہوگا۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ تک۔ اگر اس خمیرہ میں مروارید ناسفتہ۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہرمہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ باریک کھرل کر کے اضافہ کریں تو تریاق کے مانند فائدہ کرتا ہے۔ قلمی نسخہ میں حسب ذیل دوائیں زائد ہیں جوش دیتے وقت حسب ذیل دوائیں شریک کریں۔ درونج عقربی۔ اسطوخودوس۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ ہر ایک ایک تولہ آخر میں عنبر کے ساتھ جدوار و عود صلیب دو دو ماشہ باریک کر کے ملائیں۔ ان اجزاء کے ساتھ جب نسخہ تیار کر کے استعمال کیا گیا تو بے حد فائدہ حاصل ہوا (مترجم)

خمیرہ گاؤزبان حار سادہ دماغ۔ دل اور معدے کے لئے نہایت مقوی ہے۔ خفقان اور غشی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ۔ برادہ صندل سفید۔ بالچھڑ۔ چھڑیلہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ گل گاؤزبان پونے چار تولہ۔ گاؤزبان ساڑھے سات تولہ۔ پہلی تین دواؤں کے سوا تمام کو ایک سیر پانی اور گلاب میں بھگو کر جوش دیں اور چھان کر آدھ سیر شکر سفید ملا کر قوام بنائیں اس کے بعد پہلی تین دواؤں کو شامل کر کے استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک عرق بید مشک و گلاب کے ہمراہ۔

بعض نسخوں میں تمام دواؤں کا وزن مشک۔ زعفران۔ پانی۔ گلاب اور شکر سفید کے سوا نصف وزن ہے۔ اگر برادہ صندل سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اور تینوں پہلی دواؤں میں سے ہر ایک پونے دو ماشہ اور عرق بید مشک پاؤ سیر اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں تو یہ بعینہ شربت گاؤزبان کا نسخہ ہے۔ جو حکیم معصوم علی کا معمول مطب تھا +

خمیرہ گاؤزبان دیگر دل و دماغ کو قوت دیتا اور ان کی دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک چار تولہ۔ بادرنجبویہ دس تولہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک آدھ سیر۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ۔ قند سفید ایک سیر۔ بطریق معمول خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک +

خمیرہ مروارید تقویت دماغ وغیرہ کے لئے حکیم معصوم علی خان کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زہرمہرہ۔ بادرنجبویہ ہر ایک دو دو تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تخم بادرنجبویہ۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص

ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزبان۔ خرفہ مقشر ہر ایک دس تولہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک ایک سیر۔ قند سفید دو سیر۔ بدستور خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

پانچویں فصل

("د" کے مرکبات)

دواء المسک ایسے وسواس اور جنون کے لئے مفید ہے جو مرۂ سوداء سے لاحق ہوا ہو۔ مائۃ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: ابریشم خام پونے دو تولہ۔ زرنبوز۔ درونج عقربی۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مروارید۔ کہربا۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ جند بیدستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ دواء المسک آدھی چھٹانک شراب ریحانی یا عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔

دواء المسک (دیگر) ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو احتراق صفراء سے لاحق ہو۔ تنقیہ کرنیکے بعد تبدیل مزاج کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ حکیم علی کی شرح سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ زعفران چوتھائی حصہ۔ مشک نصف حصہ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ دھنیا خشک۔ بنسلوچن۔ مغز تخم خیارین۔ ابریشم جلایا ہوا۔ مروارید ناسفتہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ میٹھے سیب کا ستو تین حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کردواؤں سے تگنی شکر سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ شربت سیب شیریں دو تولہ گیارہ ماشہ۔

دواء المسک بارد مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے موافق ہے۔ مزاج کے چڑچڑے پن اور وسواس کو دور کرتا ہے ایسے مالیخولیا کو زائل کرتی ہے جو خون اور صفراء کے احتراق سے پیدا ہوا ہو۔ نسخہ:۔ موتی کے بڑے دانے بغیر بندھے ہوئے۔ کہربائے شمعی۔ گل سرخ۔ بنسلوچن۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ بیخ مرجان محرق مغسول۔ (مونگے کی جڑ جلا کر دھوئی ہوئی) زرشک گٹھلی نکالا ہوا۔ گاؤزبان۔ ابریشم مقرض ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی مغسول۔ (دھوئی ہوئی) دکھنی سپاری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل نیلوفر۔ عنبر اشہب ہر ایک نو ماشہ۔ مشک خالص۔ ورق طلا حل کئے ہوئے۔ ورق نقرہ حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مصری تمام دواؤں سے دوگنی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی ہر ایک پونے چونتیس تولہ۔ عرق بیدمشک۔ گلاب ہر ایک پونے انتیس تولہ۔ دیگر جواہرات کو سنگ سماق کی کھرل میں گلاب کے ساتھ خوب باریک کریں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں۔ پھر تمام پانیوں اور عرقیات میں مصری ملا کر قوام بنائیں اور اس میں دوائیں شامل کر کے دواء المسک تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

نوٹ:۔ مالیخولیا میں جو روغن استعمال ہوتے ہیں ان کو تشنج یبسی کے ماتحت بیان کیا جائیگا۔

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف سین ہوتا ہے:

سفوف لنا مادہ سوداوی کو خارج کرنے کے لئے ماء الجبن کے ہمراہ مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ ہلیلہ سیاہ پندرہ ماشہ۔ بادرنجبویہ سات ماشہ۔ غاریقون۔ افتیمون ہر ایک پانچ ماشہ۔ شحم حنظل چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک:**۔ ساڑھے چار ماشہ۔

سفوف لاجوردی مواد سوداوی کو رفع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ مالیخولیا، سیاہ چھیپ، جذام، سوداوی ورموں، تر و خشک خارش اور داد کے لئے نافع ہے۔ ہمارے خاندان کا معمول ہے۔ **نسخہ:**۔ حجر لاجورد۔ دھویا ہوا۔ حجر ارمنی ہر ایک دو ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چار ماشہ۔ سنا مکی۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ تخم شاہترہ چھ ماشہ۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید اڑتالیس ماشہ ملا کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک:**۔ ساڑھے چار ماشہ۔

اگر اس نسخہ میں حجر ارمنی چار ماشہ ڈالی جائے اور تخم بادرنجبویہ کے بجائے تخم بالنگو اور شکر سفید۔ ہموزن ادویہ اور افتیمون۔ روغن بادام سے چرب کر کے شامل کیا جائے تو یہ سفوف مبارک کا نسخہ ہو جاتا ہے جس کی **مقدار خوراک:**۔ چودہ ماشہ سے دو تولہ نصف ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزباں اور شکر سفید نیم گرم ہے۔ اگر سفوف مبارک میں فی خوراک تقریباً ڈیڑھ رتی سقمونیا اضافہ کریں تو دست لانے میں زیادہ قوی ہو جائیگا۔

سفوف لاجوردی (دیگر) مذکورہ بالا فوائد کے لئے میرے والد صاحب قبلہ اور بندہ درگاہ کا بھی مجرب و معمول ہے۔ **نسخہ:**۔ سنا مکی۔ افتیمون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ اسطوخودوس سات ماشہ۔ غاریقون نرم اور سفید۔ لاجورد دھویا ہوا۔ ہلیلہ سیاہ۔ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ چودہ ماشہ۔ تربد سفید۔ اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بسفائج فستقی۔ ریوند چینی ہر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بدستور سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک:**۔ ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک بعض اوقات ڈیڑھ تولہ سے زیادہ بھی استعمال کرایا گیا۔ بہت فائدہ معلوم ہوا:

سفوف لاجوردی (دیگر) مذکورہ بالا فوائد کے لئے ماء الجبن کے ساتھ مستعمل ہے۔ اُستاد صاحب قبلہ کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:**۔ بنفشہ۔ بکوہ خشک۔ گل سرخ۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ لاجورد دھویا ہوا۔ ریوند چینی۔ سقمونیائے بریاں۔ سنا مکی۔ کتیرا۔ سب السوس ہر ایک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید ساڑھے دس ماشہ ملا کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک:**۔ نو ماشہ۔

سفوف لاجوردلنا دل اور دماغ کی بیماریوں خصوصاً وسواس اور خفقان میں نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:**۔ لاجورد دھویا ہوا۔ حجر ارمنی۔ یشب۔ قیطاس[1] (قرطم)۔ بادرنجبویہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ برگ فرنجمشک۔ ابریشم مقرض۔ گاؤزباں۔ گل سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ درونج عقربی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ افتیمون۔ مصطگی رومی۔ بہمن سفید۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ گل گاؤزباں

---

[1] قیطاس اصل میں قیطاوس ہے۔ کتابت کی غلطی سے دونوں واو رہ گئیں۔ قیطاوس تخم قرطم کو کہتے ہیں (محیط)

ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ ماء الجبن ۔

سفوف مرواریدی دل و دماغ کی بیماریوں خصوصاً وسواس و خفقان میں نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ جالینوس کا ترتیب دیا ہوا ہے۔

نسخہ:۔ پوست بلیلہ کابلی، گاؤزبان، بہمن سرخ، بہمن سفید۔ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ درونج عقربی، تخم ریحاں، بادرنجبویہ، گل سرخ، مصطگی، تخم بالنگو ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ابریشم مقرض، مجمر ارمنی مغسول ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ یاقوت سرخ، مرجان قرمزی، موتی بغیر بندھے، سونے کے ورق حل کئے ہوئے، چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

سعوط دماغ کو قوت دینے اور وسواس کو دفع کرنے کیلئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ روغن نیلوفر، روغن بادام، لڑکی والی عورت کا دودھ سب ہموزن لیکر باہم ملائیں اور ناک میں سعوط کریں۔

اسی طرح سرد و تر روغن جو "درد سر" میں بیان ہو چکے ہیں۔ اور جو آگے "تشنج یابس" میں آئیں گے مفید ہیں۔

سکنجبین افتیمونی مالیخولیا، وحشت اور مرگی کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ افتیمون دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بسفائج فستقی، تربد سفید ہرایک پونے دو تولہ۔ گاؤزبان، پرسیاؤشاں، تخم کاسنی، ابریسا، تخم کشوث، پوست بیخ کاسنی ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ حاشا، گل سرخ، تخم کرفس ہرایک چودہ ماشہ۔ تخم جنگلی تلسی، فرنجمشک، بادرنجبویہ، نرکچور، درونج عقربی، بہمن سفید، بہمن سرخ، تیزپات، بڑی الائچی، بالچھڑ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹیں اور دواؤں کے ہموزن گلقند آفتابی ملا کر سرکہ اور پانی بقدر ضرورت میں ایک رات دن بھگونے کے بعد جوش دیں اور صاف کر کے ایک سیر شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنائیں **مقدار خوراک**:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

سکنجبین افتیمونی (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہے۔ **نسخہ**:۔ افتیمون، گاؤزبان، فرنجمشک، بادرنجبویہ، اسطوخودوس ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ افتیمون کو کتان (کپڑے یا ململ کے کپڑے) میں پوٹلی باندھ کر دوسری دواؤں کے ساتھ ایک سیر سرکہ میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دیکر چھان لیں۔ اس کے بعد آدھ سیر شکر سفید ملا کر قوام بنائیں۔ اور ماء الجبن کے ساتھ استعمال کریں۔ **مقدار خوراک**:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

ساتویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف شین ہوتا ہے۔

شربت:۔ اطباء قدیم کی ایجاد ہے۔ اطباء کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ سب سے پہلے شربت کو حکیم فیثاغورث نے بنایا ہے۔

شربت ابریشم یہ شربت حکیم مسیح الزماں نے جہانگیر بادشاہ کے لئے بنایا تھا۔ مقوی دماغ ہے اور خفقان کے لئے بہت مفید ہے۔ چچا مرحوم کا معمول تھا۔ **نسخہ**:۔ ابریشم خام زرد، دس تولہ۔ ایک رات دن تین سیر پانی میں بھگوئے رکھیں بعد جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر بادرنجبویہ ساڑھے چار ماشہ پانی میں جوش دیکر اور چھان کر ابریشم کا جوشاندہ

شامل کریں۔ اس کے بعد مصری سوا چھبیس تولہ۔ شہد سفید سوا گیارہ تولہ۔ شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور گھونٹے سے گھونٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ پھر ابریشم مقرض ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گاؤزبان نو ماشہ۔ فرنجمشک ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید۔ کہربا۔ یشب۔ صندل سفید عود۔ مصطگی۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ گلاب چار سیر شامل کر کے بدستور شربت تیار کر کے رکھیں۔ **مقدار خوراک**:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک؛

شربت ابریشم (دیگر) مذکورہ نفع رکھتا ہے۔ جد امجد کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام ساڑھے سینتیس تولہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس ہر ایک پونے انیس تولہ۔ سب کو پانچ دن رات لوہے کے بجھائے ہوئے پانی میں بھگو کر جوش دیں اور مصری بقدر ضرورت ملا کر قوام بنائیں۔ پھر اس میں تخم فرنجمشک پونے چار تولہ۔ صندل سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عود ڈیڑھ تولہ۔ پوست ترنج تبزیات۔ درونج عقربی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مروارید (موتی) کہربا۔ مونگے کی جڑ یاقوت۔ پوست بیرون پستہ۔ لونگ جاوتری۔ جائفل۔ بزرکچورہ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ باریک کر کے ملائیں اور شربت بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک؛

شربت اسطوخودوس سوداوی اور بلغمی مواد کو نضج دینے خصوصاً دماغی مواد کو نضج دینے کیلئے بہت مفید ہے۔ نسیان۔ عقل میں خرابی پیدا ہونے اور دوسری دماغی بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ منقشر (چھلی ہوئی) پرسیاؤشاں۔ اسطوخودوس۔ عود صلیب۔ گاؤزبان۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ تخم خطمی ہر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بنفشہ۔ گل سرخ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ مویز منقیٰ پانچ تولہ دس ماشہ۔ سپستان تیس عدد۔ سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر شکر سفید اور شہد دونوں ہموزن ڈیڑھ سیر ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ دو تولہ گیارہ ماشہ سے سوا پانچ تولہ تک گرم پانی کے ہمراہ؛

شربت افسنتین مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ ضعف معدہ بارد اور سوء القنیہ کے لئے آزمودہ ہے۔ نسخہ:۔ بالچھڑ سات ماشہ۔ تربد سفید۔ غاریقون نرم اور سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ افسنتین رومی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل سرخ پانچ تولہ دس ماشہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں جب تہائی رہ جائے تو صاف کر کے پینتیس تولہ شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک؛

شربت بالنگو سوداوی اور بلغمی بیماریوں اور ضعف معدہ کے لئے نہایت مفید ہے اور دل کو قوت دیتا ہے۔ قرابادین جلالی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بالنگو تازہ ایک سیر۔ گاؤزبان خشک پونے نو تولہ (اگر بالنگو تازہ نہ ملے تو خشک سوا گیارہ تولہ لیں) کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور ایک سیر شہد شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ اگر چاہیں تو قند سے بھی ایسے شربت بنا سکتے ہیں۔ **مقدار خوراک**:۔ پانچ تولہ تک؛

شربت گاؤزبان دل و دماغ وغیرہ کو قوت دینے کے لئے معمول ہے۔ چچا مرحوم کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزبان گیلانی۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس برابر وزن لیکر جوش دیکر چھان لیں۔ اور شکر سفید حسب ضرورت شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ روزانہ پونے چار تولہ شربت پیا جائے؛

شربت گاؤزبان (دیگر) مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ دادا مرحوم کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ

ہرایک پاؤسیر کو دس سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر عرق بید مشک ،گلاب ہرایک چار تولہ شامل کر کے ڈیڑھ سیر مصری اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ اس کے بعد مشک و عنبر ہرایک پونے دو ماشہ ، زعفران سات ماشہ داخل کریں اور کافور ساڑھے تین ماشہ گلاب میں کھرل کر کے اضافہ کر کے رکھیں۔ **مقدار خوراک** :۔ سات ماشہ سے دو تولہ گیارہ ماشہ تک عرق بید مشک یا گلاب یا سرد پانی کے ہمراہ اگر گاؤزبان اور بادرنجبویہ کو مقطر کر کے عرق لیں اور پھر اس عرق سے بدستور شربت تیار کریں تو یہ بے نظیر مقوی دل و دماغ ہونے کے علاوہ نہایت لطیف اور لذیذ ہوگا ؛

شربت مسہل والد ماجد کا معمول و مجرب ہے ۔ مالیخولیا کی جملہ اقسام ،مرگی اور سوداوی بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ خفقان سرد۔ اور دماغی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔ جو مریض مسہل پینے سے نفرت کرتے تھے والد ماجد اُن کے لئے یہ شربت تجویز فرمایا کرتے تھے۔ **نسخہ** :۔ عود صلیب ،غاریقون نرم اور سفید ہرایک چھ ماشہ ۔ بادیان ، پرسیاوشاں ،گاؤزباں ۔ بادرنجبویہ ۔ انیسون ہرایک ایک تولہ بیخ کاسنی ،گلسرخ ۔ اسطوخودوس ۔ بسفائج فستقی ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ تخم کرفس ،تخم کشوث ،ہلیلہ سیاہ ہرایک ڈیڑھ تولہ گل بنفشہ ،بکوہ خشک ۔ تربد سفید ہرایک دو تولہ ،سنا مکی تین تولہ ،کشمش چار تولہ ،مویز منقی تیس عدد ۔ سب کو دو رات پانی میں بھگو رکھیں ۔ اس کے بعد چھان کر ترنجبین ،گلقند ۔ اور مصری ہرایک پاؤسیر شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں ۔ **مقدار خوراک** :۔ چار تولہ ایک ماشہ سے پاؤسیر تک مادہ کو نضج دینے کے بعد استعمال کریں ۔ اگر پیتے وقت اس شربت کو رقیق کرنے کی ضرورت ہو تو کوئی مناسب عرق بقدر ضرورت ملا دیں ؛

شربت احمد شاہی مالیخولیا کی تمام قسموں میں والد بزرگوار کا معمول و مجرب ہے ۔ احمد شاہ بادشاہ کے سوداء کا علاج اسی شربت سے کیا تھا ،علاوہ ازیں ہزاروں مریضوں کا مزاج اس شربت کی مداومت سے درست ہوگیا ۔ استاد رحمۃ اللہ علیہ کا قاعدہ تھا کہ وہ اس شربت کو تنقیہ کرنے کے بعد ماء الجبن کے ہمراہ استعمال کراتے تھے ،علاوہ ازیں بعض اوقات تنقیہ کرنے سے قبل بھی بغیر ماء الجبن کے پلاتے تھے ۔ **نسخہ** :۔ گاؤزباں دو تولہ سوا دو ماشہ ۔ بادرنجبویہ ۔ گل نیلوفر ،تخم فرنجمشک ،ہلیلہ سیاہ ،افتیمون ،بسفائج فستقی ،برگ فرنجمشک ،اسطوخودوس ،سنا مکی ہرایک پونے نو ماشہ ۔ گل بنفشہ چھ ماشہ ایک رتی ۔ گل سرخ چار ماشہ تین رتی ،مصری ،گلاب ہرایک پاؤسیر ۔

رات کے وقت دواؤں کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت پانی میں جوش دیں ۔ مصری اور گلاب ملا کر شربت کا قوام بنائیں ۔ اگر مصری کے عوض ترنجبین و شیرخشت کا اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہے اور فوائد میں زیادہ قوی ہو جاتا ہے ؛ **مقدار خوراک** :۔ دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت دیگر مالیخولیا اور سوداوی وحشت کو نفع دیتا ہے دل کو قوت دیتا ہے ۔ شیخ الرئیس کا ترتیب دیا ہوا ہے ۔ ملٹھی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ،بسفائج ۔ بادیان ہرایک دو تولہ نصف ماشہ ۔ بادرنجبویہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم کاسنی تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہرایک پانچ تولہ دس ماشہ ۔ گاؤزباں پونے نو تولہ (بعض نسخوں میں ملٹھی کے بجائے ایرسا دو تولہ گیارہ ماشہ داخل ہے) سب اُن کو دو چند میٹھے سیب کے پانی اور چھ گنے گلاب میں جوش دیں یہاں تک کہ دواؤں سے تین گنا پانی اور گلاب باقی رہے تو چھان کر قند سفید دو سیر (بعض نسخوں میں شکر سفید ہے) شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں ۔ **مقدار خوراک** :۔ دو تولے سے چار تولہ تک ؛

آٹھویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف ض یا غ ہوتا ہے ؛

ضماد مالیخولیائے مراقی میں قے کرانے کے بعد مفید ہے۔ نسخہ: مصطگی۔ گل سرخ۔ افسنتین رومی۔ بالچھڑ۔ تگر۔ ناگرموتھا۔ سویا۔ جنگلی پودینہ۔ زیرہ کرمانی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ صعتر۔ سب برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں پکا کر ضماد کریں۔ یا پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں اور گائے کے مثانہ میں بھر کر نیم گرم سینکیں۔ اگر اس میں کندر۔ دارچینی اور زر نجور اضافہ کریں تو بہت مناسب ہے۔

عرق چچا مرحوم کا معمول ہے۔ سوداوی بیماریوں اور سر کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ دل اور معدے کو قوت دینے کے لئے بہت نافع ہے۔ سر کی طرف بخارات کے چڑھنے کو روکتا ہے۔ نسخہ: اسطوخودوس بارہ تولہ۔ گل سرخ پانچ تولہ۔ مویز منقی۔ گاؤزباں۔ ہر ایک دس تولہ۔ ہلیلہ سیاہ پاؤ سیر۔ دھنیا خشک تین پاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک سیر۔ سب کو پانی میں چار دن رات بھگو کر سات سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک: بارہ تولہ سے اٹھارہ تولہ تک۔

عرق دیگر مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ مؤلف کی ایجاد ہے۔ تجربے میں آچکا ہے۔ نسخہ: گل گاؤزباں ایک تولہ۔ گاؤزباں۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی ہر ایک دو تولہ۔ شاہترہ تین تولہ۔ اسطوخودوس۔ افتیمون (کپڑے میں پوٹلی باندھکر) ہر ایک نو ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ بسفائج فستقی۔ درونج عقربی۔ جدوار۔ بہمنین۔ گل ارمنی۔ گل سیوتی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ دھنیا خشک۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو دو رات دن پانی میں بھگو کر پانچ سیر پانی پر تین سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک: بارہ تولہ تک۔

عرق قندی خوش کیف۔ مفرح اور خوش مزہ کوئی عرق نہیں ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ خمار بالکل نہیں لاتا۔ کسی قسم کی بو نہیں رکھتا۔ بھوک کو بڑھاتا اور جو کچھ کھایا جاتا ہے اسے جلد ہضم کرتا ہے۔ عمو لطیفا حسب مرحوم کا معمول ہے اور انہیں کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: گڑ پرانا بیس سیر جہانگیری (جہانگیری سیر اٹھائیس تولہ کا ہوتا ہے) کیکر چھال آٹھ سیر جہانگیری دونوں کو ایک مٹکے میں ڈالکر پانی میں بھگو کر منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ جب اس میں لاہن اٹھ آئے (یعنی جوش پیدا ہو جائے) تو اس کے بعد بھبکا دیکر بیس سیر سے تیس سیر تک عرق یک آتشہ کشید کریں۔ عرق کو جس قدر نرم کشید کریں اسی قدر دو آتشہ عرق زیادہ بہتر ہوگا۔ اور اس سے آٹھ سیر عرق دو آتشہ بہت عمدہ اور تیز تیار ہوگا۔ اگر عرق کو ہلکا رکھنا چاہیں تو چودہ پندرہ سیر تک کشید کریں۔

جب یک آتشہ عرق کشید ہو جائے تو مندرجہ ذیل دوائیں تین رات دن اس میں بھگوئیں۔ چوتھے روز دو آتشہ عرق کشید کریں دوائیں یہ ہیں۔

عود۔ ایک تولہ۔ لونگ دو تولہ۔ عنبر۔ لادن۔ دارچینی ہر ایک تین تولہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا دس تولہ۔ گاؤزباں ساڑھے دس ماشہ۔ مصری ایک سیر۔ دواؤں کو کوٹکر عرق یک آتشہ میں ڈالکر تین رات بھگو رکھیں۔ پھر عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت صندل سفید دو تولہ۔ عنبر لادن ایک تولہ۔ مشک تبتی ایک ماشہ۔ کو پوٹلی میں باندھ کر عرق کے گھڑے میں ڈالدیں جب دو آتشہ عرق کشید ہو جائے اور گلاب کا موسم ہو تو پانچ سیر گلاب کے پھول صاف کپڑے میں باندھ کر دیگ یا مرتبان کے منہ پر رکھیں اور عرق دو آتشہ گرما گرم اس کے اوپر گرائیں۔ جب چند روز گزر جائیں اور اس کی تیزی کم ہو جائے تو استعمال کریں۔ مقدار خوراک: بارہ تولہ تک۔

عرق چوب چینی مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ ضعیف کو طاقت دیتا ہے۔ قوت کو بیحد بڑھاتا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے فوائد بھی رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ: چوب چینی۔ مویز منقی۔ شہد سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ سیر۔ دارچینی پندرہ سیر۔ الائچی خورد۔ کباب چینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ ناگرموتھا۔ تیزپات۔ عود۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنجور۔ بادرنجبویہ۔ خولنجان۔

(۵۰) **عرق دیگر** مقوی دل و دماغ ... کا ترتیب ... ہوا اور معمول ہے۔ نسخہ: ... دیکوٹے کا پھول ایک صد دانہ۔ گل سیوتی ... گل گاؤزباں ہر ایک دو تولہ۔ گل نیلوفر۔ دھنیا خشک ہر ایک دس تولہ۔ دو رات پانی میں بھگو کر دس سیر عرق کشید کریں۔ گرم مزاج اشخاص کے لئے کافور حسب ضرورت اضافہ کرکے عرق کشید کی گئی تو بہت مفید۔ بعض اوقات کافور کے ساتھ بید مشک بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس عرق کو ... اور قرص ... کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۲ تولہ ہے۔

بالچھڑ۔ چھڑیلہ۔ گاؤزباں۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ درونج عقربی۔ ثعلب مصری۔ مصطگی۔ بیخ بنفشہ۔ تخم ولائتی۔ ہر ایک دو سیر۔ زعفران آدھ سیر۔ مصری۔ گزمازو ہر ایک تین من۔ کیکر کی چھال ایک من۔ گلاب تیس بوتل۔ مشک تبتی پانچ تولہ۔ عنبر اشہب دو تولہ۔ بدستور عرق کشید کریں۔ یک آتشہ یا دو آتشہ بعض لوگ کیکر کی چھال کے بجائے بیری کی چھال شامل کرتے ہیں جو مناسب ہے۔ حکیم مسیح الزماں خاں نے اس عرق کو نواب اعتماد الدولہ کے لئے تیار کیا تھا۔ عجیب و غریب نکلا اور اس قدر مفید ثابت ہوا کہ اس کے متعلق نہ لکھا جا سکتا ہے اور نہ بیان میں آ سکتا ہے۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک۔

عرق دیگر: اس عرق کا نسخہ حکیم کاظم علیخان کی ایجاد ہے۔ وہ ہمیشہ اسی نسخے سے عرق کشید کرتے تھے۔ اکثر راقم کے تجربے میں بھی آ چکا ہے۔ نہایت لذیذ ہے۔ خمار نہیں لاتا۔ مالیخولیا کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ قمرالدین مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کیکر کی چھال دھو کر ایک من کی ہوئی دس سیر۔ گڑ پینتیس سیر۔ چھتیس تولہ۔ کو چار مشک پانی کے ہمراہ ایک مٹکے میں ڈال کر زمین میں دفن کر دیں۔ مٹکے کے نیچے گھوڑے کی لید تھوڑی سی ڈال دینی چاہیے۔ جب لاہن اٹھ آئے تو تیس سیر عرق کشید کریں۔

پھر اس عرق میں لونگ چھ ماشہ۔ جاوتری۔ بالچھڑ۔ دار چینی۔ الائچی خورد خس ہر ایک ایک تولہ۔ برادہ صندل سفید دو تولہ۔ گل سرخ یا ختو ایک رات دن بھگونے کے بعد دوسرے روز بیس سیر دو آتشہ عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں مذکورہ بالا دوائیں نصف وزن ایک رات دن بھگوئے رکھنے کے بعد سہ آتشہ عرق بارہ سیر کشید کریں۔ اگر عطر گلاب تین ماشہ بھبکے میں ڈالیں تو بہتر ہے۔ چند روز کے بعد استعمال کریں۔

حکیم محمد جعفر اکبرآبادی اس عرق کو کشید کرنے کے چالیس روز بعد خفقان۔ ضعف قلب۔ مالیخولیائے مراقی اور کمزوری کو دور کرنے کے لئے گلاب اور مصری کے ہمراہ آگ لگا کر ٹھنڈا کر کے پلاتے تھے۔

آگ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ شراب (یعنی عرق مذکور) آدھ پاؤ چینی کے پیالے میں ڈال کر مصری چار تولہ کو گلاب چار تولہ میں حل کریں۔ اس کے بعد شراب کو آگ لگائیں۔ جب اس میں آگ لگ جائے تو مصری اور گلاب حل کئے ہوئے اس میں شامل کریں اور چمچہ سے چلائیں۔ یہاں تک کہ آگ بجھ جائے۔ سرد ہونے پر پئیں اور چار پانچ گھڑی کے بعد کھانا کھائیں:۔

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں میم ہوتا ہے:۔

ماء الجبن: ماء الجبن کے استعمال کا طریقہ اور اس کے فوائد ایک رسالہ میں الگ بالتفصیل لکھے گئے ہیں لیکن جس طریقے سے سلاطین۔ حکماء۔ افتخار الاطباء۔ آفتاب فلک دراست شمس الدولہ سید ان کی سنت استعمال فرماتے تھے بہت فائدہ دیتا ہے وہ طریقہ یہ ہے کہ بکری کا دودھ اٹھارہ تولہ دو ماشہ لیں۔ بکری جوان سرخ رنگ اور نیلگوں چشم ہونی چاہیے۔ اگر ایسی بکری نہ ملے تو قدرے سیاہ رنگ کی بکری لیں۔ بکری کا تندرست اور بے عیب ہونا ضروری ہے۔ جس نے دو بچوں سے زیادہ نہ دیئے ہوں اور اسے بچے دیئے ہوئے چالیس روز ہو چکے ہوں۔ ماء الجبن کے لئے بکری کا دودھ لینے سے پہلے چند روز مکوہ سبز۔ شاہترہ۔ جو۔ کاسنی۔ اور دوسری ٹھنڈی تر گھاس بطور چارہ کھلائی جائیں اسی طرح ماء الجبن کے دوران استعمال میں بھی اسی قسم کی چیزیں کھلاتے رہنا چاہیئے۔

الغرض دودھ لیکر اس کو چاندی یا پتھر یا تانبے کے قلعی شدہ برتن میں ڈالکر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ تیسرے یا چوتھے جوش میں سکنجبین جو بہت ترش ہو یا سرکہ انگوری ایک تولہ یا لیموں کا رس یا انگور خام کا رس اور تھوڑا نمک لاہوری ڈالیں تاکہ دودھ پھٹ جائے ؛

بعض اطباء کہتے ہیں کہ اگر سرکہ میں افتیمون، بلیلہ سیاہ اور نمک رات کے وقت بھگوئیں اور صبح کو چھانکر اثنائے جوش میں دودھ کے اندر ڈالیں تو زیادہ بہتر ہے ؛

غرضکہ جب دودھ پھٹ جائے برتن کو آگ سے نیچے اتار لیں اور تین تہ کی صافی سے چھان لیں۔ اس کے بعد تھوڑا سا نمک ڈالکر پھر ایک جوش دیں اور چھان کر شربت نیلوفر یا جو کچھ طبیب مناسب سمجھے اضافہ کرکے پلائے ؛

اثنائے جوش میں انجیر کی لکڑی سے اور اگر یہ نہ ملے تو چھوارے کی لکڑی سے جس کا چھلکا اتار دیا گیا ہو اور اس کے سر کے چار ٹکڑے کر دئیے گئے ہوں برابر چلاتے رہیں۔ ایسا کرنے سے دو فائدے حاصل ہوتے ہیں ایک یہ کہ دودھ کی بُو جاتی رہتی ہے۔ دوسرا یہ کہ یہ لکڑیاں دست لانے میں مدد دیتی ہیں۔ (یعنی ان کا اثر دودھ میں آجاتا ہے)

روزانہ ایک یا دو دام دام (۱۰ ماشہ) دودھ بڑھاتے رہیں یہانتک کہ آدھ سیر اور تین پاؤ تک پہونچ جائے۔ علاوہ ازیں مریض کی قوت اور ضعف کے مطابق اس سے کم و بیش بھی کر سکتے ہیں ؛

ماء الجبن کو چالیس روز یا اکیس روز یا اس سے کم مدت تک پلانا طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ماء الجبن پلانے سے پہلے تنقیہ کر لینا چاہئے۔ تنقیہ کرنیکے ایک ہفتہ بعد اور اگر ضرورت ہو تو تین چار روز کے بعد ہی ماء الجبن پلانا شروع کر دینا چاہئے ؛

سفوف لاجورد، شربت معمولہ اور حب افتیمون (جن کے نسخے اسی باب میں بیان ہو چکے ہیں) سوداوی بیماریوں میں اور سفوف چوب گز (جس کا نسخہ خارش اور گنج کی بحث میں آئیگا انشاء اللہ تعالیٰ) خارش اور گنج میں ماء الجبن کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے ؛

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو اور اتفاق سے کامل تنقیہ نہ ہو سکے تو ماء الجبن کے دوران استعمال میں آٹھویں، دسویں، اور بارھویں روز مغز املتاس، شیرخشت اور ترنجبین ماء الجبن میں بڑھانا چاہئے۔ اس کے بعد سفوفات، گولیاں اور شربت وغیرہ استعمال کئے جائیں گے۔ قبض کو رفع کرنے کے لئے صرف شیرخشت اور ترنجبین اضافہ کئے جاتے ہیں۔ اور اگر مزاج کے موافق ہو اور ریاح کو تحلیل کرنا منظور ہو تو گلقند دیا جاتا ہے ؛

اگر کسی شخص کو نزلہ اور دوسرے عوارض ہوں جن کی وجہ سے دودھ کو مذکورہ بالا ترش چیزوں سے پھاڑنا مناسب نہ ہو تو بکری کے پنیر سے دودھ کو پھاڑیں۔ اس سے پھاڑنے کا طریقہ یہ ہے ؛

پنیر کو نمک سے دھوکر خشک کرکے رکھیں اور دودھ کو جوش دیں اور تھوڑے پنیر کو لیکر دودھ میں ڈالکر رکھ چھوڑیں۔ جب دودھ منجمد ہو جائے تو چاقو یا چھری سے جمے ہوئے دودھ کو کئی ٹکڑے کریں۔ اور اس پر نمک چھڑک کر دو تہ کی صافی میں ڈالکر کسی جگہ لٹکا دیں تاکہ اس سے تھوڑا تھوڑا پانی ٹپکے۔ اس کے بعد صبح کے وقت اس پانی کو جوش دیں اور اس کے جھاگ اتار کر صاف کرکے پلائیں۔

اس کے علاوہ سنگدان مرغ وغیرہ سے دودھ کو پھاڑنے کے دوسرے طریقے رسالہ ماء الجبن میں لکھے گئے ہیں ؛

ماء الجبن کے تین حصے کرنے چاہئیں۔ ایک حصہ پلا کر اتنی دیر تک چہل قدمی کریں کہ پسینہ آنے کے قریب ہو جائے۔ بعض چہل قدمی کیلئے سو قدم اور بعض چالیس قدم مقرر کرتے ہیں۔ اس کے بعد باقی دو حصے کو بھی اسی طرح پئیں۔ اور ماء الجبن کو نیمگرم پینا چاہئے۔ ماء الجبن

رطوبت بہت ہے۔ اور گرمی اعتدال کے ساتھ ہے ؛

غذا:۔ ماء الجبن کے چار پانچ گھنٹے بعد غذا کھانی چاہیے۔ غذا میں خشکہ شوربے کے ہمراہ یا بغیر گوشت یا گوشت ڈالکر پکایا ہوا کھلائیں چاولوں کو گیہوں کی بھوسی کے پانی یا سونف کے پانی میں بھگوئیں اور دھوکر پکائیں تاکہ وہ سُدّہ اور لزوجت پیدا نہ کر سکے اور اثنائے ماء الجبن میں اگر روٹی نہ کھائیں تو بہتر ہے ؛

پرہیز:۔ ماء الجبن کے دوران استعمال میں دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی چیزوں، غلیظ غذاؤں، مٹھائیوں، زیادہ ترش چیزوں، ترکاریوں اور ساگ پات سے پرہیز رکھنا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں جماع اور تمام تھکا دینے والے کاموں اور رنج و غم، غصہ و غضب، وغیرہ عوارض نفسانی سے بچنا بھی لازم ہے۔ مریض کو ہنسی خوشی رکھنا اور اس کا دل بہلانے کی تدبیر کرنا ضروری ہے ؛

مرض مالیخولیا میں بکری کے دودھ کا ماء الجبن سب سے بہتر ہے۔ لیکن اگر بکری کا دودھ نہ ملے تو گائے کے دودھ سے ماء الجبن بنانا چاہیے۔ اونٹنی کے دودھ کا ماء الجبن جگر کے سدّوں کو کھولنے اور استسقا کو زائل کرنے کے لئے مناسب ہے۔ ماء الجبن بنانے کا نانہ ؟ جبکہ حرارت برودت اعتدال پر ہو مغز قرطم (کڑم) سے ماء الجبن بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مغز قرطم پانچ تولہ چار ماشہ لیکر کوٹیں اور ایک سیر دودھ کے اندر دوران جوش میں ڈالکر انجیر کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب دودھ پھٹ جائے تو آگ سے اُتار کر سرد ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد کپڑے کی دو تہ کرکے اس میں ڈالکر لٹکا دیں اور جو پانی اس سے ٹپکے چینی کے برتن میں لیں پھر اس پانی میں تھوڑا سا نمک ڈالکر جوش دیں۔ اس پر جو جھاگ آئیں ان کو آگ ؟ چھان کر سب دواؤں کے ساتھ پلائیں ؛

ماء الجبن کے فوائد:۔ تمام اطباء بالاتفاق اس بات کے قائل ہیں کہ ماء الجبن تمام مسہلات میں سب سے زیادہ مفید مسہل ہے۔ دست لانے کے باوجود بدن کو غذائیت بخشتا ہے۔ گرم سوداوی بیماریوں، سوزش و جلن، جذام (کوڑھ) داء الفیل (فیلپا) یرقان، پیشاب کی جلن، گردہ کے ضعف، گردہ و مثانہ کی پتھری، مثانہ کے زخموں، بدن کے دوسرے اعضاء کے نئے اور پرانے زخموں، پتی، آنکھوں کی کمزوری، آدھا سیسی آنکھوں اور پلکوں کیطرف مواد کے گرنے، استسقاء، جگر کی گرمی، بدن کی لاغری، خشک و تر کھجلی اور چھائیں کے آثار کے لئے مستعمل ہے۔ ماء الجبن کو جب مثانہ کے زخموں میں استعمال کیا جائے تو اس میں نمک نہیں ڈالنا چاہیے۔ اسکو سمجھنا اور یاد رکھنا چاہیے ؛

ماء اللحم ماء اللحم ایک قسم کی غذا ہے جو دل و دماغ اور ارواح کو طاقت دیتا، خون کی پیدائش کو بڑھاتا، ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرتا، بدن کو بہت جلد غذائیت اور تقویت بخشتا ہے خصوصاً جبکہ شراب ملاکر پلایا جائے۔ رئیس الجماعتہ نے فرمایا ہے کہ گوشت اگرچہ خالص غذا ہے لیکن اس کا پانی ضعف قلب کے علاج میں پورا فائدہ کرتا ہے۔ ماء اللحم تیار کرنیکے لئے سب سے اچھا بکری کے ایک سالہ بچے کا گوشت ہے۔ بعض مزاجوں میں چکور اور مرغ کا گوشت مناسب ہوتا ہے۔ ماء اللحم میں بکری کے بچے اور پرندوں کے گوشت کو ایک ساتھ جمع نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن اکثر حاذق اطباء ان دونوں گوشتوں کو جمع کرتے ہیں۔ گویا کہ یہ ایک ایسا قانون ہے جو عمل کرنے سے قبل ہی منسوخ ہوگیا ہے جو ماء اللحم چوزہائے مرغ اور بکری کے بچے کی گردن سے بناتے ہیں وہ بہت لطیف اور کم گرم ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ بارہ تولہ تک ؛

۲ **ماء اللحم البسیط** موٹا اور سرخ گوشت لیکر اس کی چربی الگ کرکے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور پانی میں اتنا پکائیں کہ اس کے گل جانے سے پانی گاڑھا ہو جائے۔ اس کے بعد قرع انبیق میں عرق کشید کریں۔ احقر نے اکثر ضعف قلب اور تپ دق میں بعض مناسب دواؤں کے ساتھ ماء اللحم کشید کرکے استعمال کرایا بہت مفید پایا ہے۔ مقدار خوراک بارہ تولہ سے پندرہ تولہ تک ؛ ×

ماء اللحم بسیط (دیگر) شفاء الاسقام میں حسب ذیل طریقہ لکھا ہوا ہے۔ نسخہ: بکری کے موٹے بچے کا گوشت یا موٹی مرغیوں کا گوشت چربی وغیرہ سے پاک صاف کیا ہوا یا سینہ۔ ران اور کمنی کا گوشت لیکر قیمہ بنائیں۔ اگر کوئی حرج نہ ہو تو اس میں مصطگی اور تھوڑا نمک ملائیں۔ اس کے بعد دیگچی میں ڈالکر منہ بند کر کے آٹے سے مضبوط کر دیں اور پھر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہلاتے رہیں تاکہ گوشت جلنے نہ پائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر پانی نچوڑ کر استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ دس یا پندرہ تولہ؛

ف **ماء اللحم مرکب** والد ماجد سلمہٗ اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور آدمیوں کے لئے بہت مفید ہے۔ مالیخولیا اور دل کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: مرغ تین عدد۔ کبوتر نو عدد۔ تیتر۔ بٹیر ہر ایک پندرہ عدد۔ کنجشک نر۔ (چڑے دیسی) پچاس عدد۔ زرشک پاؤ سیر۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ ناشپاتی کا پانی ہر ایک ایک سیر۔ دھنیا خشک۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو۔ ہر ایک تین تولہ۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ عود۔ پوست ترنج ہر ایک چار تولہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر ہر ایک چھ تولہ۔ گاؤزباں۔ گل گاؤزباں ہر ایک نو تولہ۔ گلاب ایک سیر۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزباں۔ عرق نیلوفر ہر ایک دو سیر۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ مشک۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ طباشیر ہر ایک پانچ ماشہ۔ الائچی خورد تین ماشہ۔ بدستور ماء اللحم تیار کریں۔ اگر مزاج گرم ہو تو تھوڑا کافور بھی اضافہ کریں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک؛

ف **ماء اللحم بارد** اختر کی ایجاد ہے۔ ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو صفراء کے احتراق سے لاحق ہو۔ علاوہ ازیں تپ دق میں بھی نفع بخشتا ہے۔ نسخہ: بکری کے بچے کا گوشت۔ جوان بھیڑ کا گوشت۔ بھیڑ کے چھ مہینے کے بچے کا گوشت ہر ایک ایک سیر لیکر پاک صاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ اس کے بعد صندل سفید۔ دھنیا خشک۔ گل سرخ۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گوشت پر چھڑک کر۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ عرق نیلوفر۔ عرق بید مشک۔ عرق بید سادہ۔ عرق کاسنی۔ عرق صندل ہر ایک ایک سیر۔ خالص پانی بقدر ضرورت داخل کر کے آٹھ سیر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد کدوئے دراز۔ (گھیا) ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔ خرفہ کے پتے۔ پالک۔ گل نیلوفر۔ کاہو۔ بید کے پتے۔ بید کے پھول۔ گل سرخ۔ باقلا سبز۔ گاؤزباں۔ گل گاؤزباں ہر ایک پاؤ سیر۔ تخم خشخاش۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک دو تولہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر ایک ایک تولہ داخل کر کے پانی اور مناسب عرقیات اضافہ کر کے سات سیر عرق کشید کریں اور عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ نیچے کے منہ میں باندھیں۔ اگر ضرورت ہو تو کافور۔ طباشیر ہر ایک بقدر ضرورت دوسری مرتبہ اضافہ کریں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ سے دس تولہ تک؛

ماء اللحم بارد (دیگر) علوی خاں کا ایجاد ہے۔ سوداوی۔ وسواس۔ اور مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو خون اور صفراء کے احتراق یا دھوپ میں بہت چلنے کی وجہ سے ہو۔ یا گرم غذاؤں اور دواؤں کے کھانے سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ بھیڑ کے بچے کا گوشت۔ بھیڑ کے جوان بچے کا گوشت۔ بھیڑ یا بکری کے جوان بچے کے کلے پاچے۔ جوان اور موٹے مرغ کا گوشت۔ گوشتوں کو چربی اور ہڈیوں سے جدا کر کے ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ اور ہر ایک آدھ سیر چاندی یا تانبے کے قلعی شدہ دیگچہ میں ڈالکر نرم آگ پر کباب نیم پختہ پکائیں۔ کباب کرنے سے پہلے طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ گل سرخ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر ان پر چھڑکیں اور کباب کرنے کے بعد گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزباں۔ عرق گل گاؤزباں۔ عرق گل مشکی (جسے گل سرخ چینی بھی کہتے ہیں)۔ عرق صندل۔

عرق شاہترہ۔ عرق نیلوفر۔ عرق کاسنی۔ ہر ایک ایک سیر ڈالکر سات سیر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد آب انار شیریں۔ بسیب شیریں۔ امرود۔ بہی شیریں۔ کدو (گھیا) زعرور تمام ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے ہر ایک پاؤ سیر کو عرق مذکور میں ڈالکر دوسری مرتبہ عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق کو خرفہ سبز۔ ساگ چولائی۔ پالک۔ زرشک۔ لال ساگ۔ کاہو سبز۔ برگ بید۔ گل نیلوفر۔ شاہترہ۔ ریحان تازہ۔ گل سیب۔ گل بہی۔ گل امرود۔ گل سرخ۔ گل سرخ چینی۔ باقلا ہر ایک پاؤ سیر۔ ہر ڈالکر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد کشید شدہ عرق کو آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ گل بنفشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ تخم خشخاش۔ برگ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ پوست بیخ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ پر ڈالکر عنبر اشہب وماشہ اور مشک باریک پیسا ہوا ساڑھے چار ماشہ کو عرق کے گھڑے کی تہ میں چھڑک کر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ۔

ماء اللحم حار ایسے مالیخولیائے بارد کے لئے مفید ہے جو سودائے طبعی اور بلغم کے جلنے سے پیدا ہوا ہو۔ نسخہ:۔ بھیڑ کے جوان بچے کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ کبوتر کے بچے کا گوشت۔ جوان مرغ کا گوشت۔ تیہو کا گوشت۔ چکور کا گوشت۔ لوے کا گوشت۔ ان سب گوشتوں کو چربی اور ہڈی سے پاک صاف کر کے آدھ آدھ سیر لیں اور دارچینی۔ دانہ الائچی خورد۔ دھنیا خشک۔ گل سرخ۔ لونگ۔ برنجاسف۔ زیرہ کرمانی۔ صعتر ہر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کو کوٹ کر اس کے اوپر چھڑکیں اور چاندی یا تانبے کی قلعی دار دیگ میں بریاں کر کے گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادرنجبویہ۔ عرق فرنجمشک ہر ایک دو سیر۔ عرق دارچینی۔ عرق الائچی خورد۔ عرق صعتر۔ عرق اجوائن۔ عرق بیدمشک۔ عرق گل سرخ چینی ہر ایک ایک سیر داخل کر کے عرق کشید کریں۔ اس کے بعد اس عرق میں ابریشم مقرض پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ پوست لیمول۔ اسطوخودوس۔ فرنجمشک۔ افیمون۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ غنچہ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ پوست بیخ گاؤزبان۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بالچھڑ۔ زرنباد۔ درونج۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کا چھل۔ تج۔ بالچھڑ۔ بسفائج۔ درونج عقربی۔ لونگ۔ تالیسپتر۔ ناگ کیسر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شامل کر کے عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت عنبر اشہب باریک کیا ہوا۔ زعفران کلاب پی۔ کھرل کی ہوئی مصطگی رومی ہر ایک ۹ ماشہ۔ مشک خالص باریک پیسا ہوا ساڑھے چار ماشہ کو عرق کے گھڑے (قرابہ) کی تہ میں چھڑک دیں۔ مقدار خوراک:۔ ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک۔

ماء اللحم حار (دیگر) حکیم باقر موسوی کی ایجاد ہے۔ مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ دل کو طاقت دیتا اور خفقان بارد کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ بھیڑ کے جوان موٹے بچے کا گوشت دو من تبریزی ۵۰ ۴ تولہ۔ مرغ جوان سات عدد۔ گلاب ایک من تبریزی۔ (۲۵ ۲ تولہ) عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان۔ ہر ایک نصف من تبریزی۔ (۲۱۲½ تولہ) صندل سفید ساڑھے سات تولہ۔ دارچینی پونے چار تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ عود ہندی۔ مصطگی۔ ناگ کیسر۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب پونے سات ماشہ۔ بدستور عرق کشید کریں۔ عنبر کو عرق کشید کرتے وقت نیچے کے منہ میں باندھ دیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک۔

ف **مطبوخ افتیمون** ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو خون کے جلنے سے لاحق ہو تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ اسطوخودوس۔ مویز منقی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شاہترہ۔ بسفائج فستقی۔ سناء مکی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو افتیمون کے سوا ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں یہاں تک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ پھر اس میں افتیمون پوٹلی بند ڈالیں اور مزید دو تین جوش دیکر نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد افتیمون کی پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں تاکہ اس کا شیرہ اور اس کی قوت نکل آئے۔ سرد ہونے پر چھان لیں اور شکر سفید بقدر ضرورت ملا کر پئیں۔

اگر مادہ غلیظ یا بلغم سے جلا ہوا ہو تو غاریقون نرم سفید ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سفید۔ روغن بادام سے چرب کیا ہوا۔ ایلوا ہر ایک سات ماشہ

داخل کرکے پئیں۔ بہتر یہ ہے کہ ان دواؤں کو کوٹ کر شکر تری کے جلاب دکھانڈ کے شربت میں گولیاں بناکر پہلے نگلیں تین گھنٹے کے بعد مذکورہ بالا مطبوخ (جوشاندہ) پئیں ؛

مطبوخ افتیمون (دیگر) مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو کہ صفراء کے جلنے سے لاحق ہوا ہو۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد سات ماشہ۔ افتیمون پونے دو تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ بسفائج فستقی شکوفتہ ساڑھے دس ماشہ۔ پہلے ہلیلہ جات اور بسفائج کو تین سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ تین پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ پھر اس میں اسطوخودوس اور بنفشہ ڈالکر جوش دیں یہاں تک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ اس کے بعد اس میں افتیمون پوٹلی میں باندھ کر ڈالیں اور تین جوش دیکر آگ سے نیچے اتاریں۔ اور پوٹلی کو ہاتھ سے اچھی طرح ملیں تاکہ افتیمون کا شیرہ اور اس کا اثر پانی میں پورے طور پر نکل آئے۔ پوٹلی کو دبا کر نچوڑلیں۔ بعد ازاں جوشاندہ کو چھان کر رکھیں۔ پھر ایلوا ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون نرم وسفید سوا دو ماشہ۔ نمک ہندی پونے دو ماشہ۔ کلکی سیاہ سات رتی کو کوٹ چھان کر شکر کے شربت بقدر ضرورت میں گوندھ کر (گولیاں بناکر) حلق سے نیچے اتاریں تین گھنٹے کے بعد جوشاندہ پئیں۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ سے پندرہ تولہ تک ؛

مطبوخ افتیمون (دیگر) صفرائے محترق اور بلغم (سودا) کا مسہل ہے۔ وسواس سوداوی۔ مالیخولیا جنون اور دوسری سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ غافث۔ اسطوخودوس ہر ایک چودہ ماشہ۔ بسفائج فستقی چھلکا اتار کر کوٹا ہوا ساڑھے دس ماشہ۔ آلو بخارا دس دانہ۔ تمام کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک ڈھائی پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ اس کے بعد افتیمون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ کتان یا ململ کے کپڑے میں باندھ کر اس میں ڈالیں اور ایک جوش دیکر آگ سے نیچے اتاریں اور سرد ہونے دیں اس کے بعد افتیمون کی پوٹلی کو اچھی طرح ملاکر دبا کر نچوڑیں تاکہ اس کا شیرہ اور اثر بخوبی نکل آئے۔ پھر جوشاندہ کو چھان کر اس میں غاریقون نرم وسفید باریک پسا ہوا ملاکر پئیں ؛ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ سے بیس تولہ تک ؛

مطبوخ افتیمون (دیگر) محمد بن ذکریا رازی کی ایجاد ہے۔ مالیخولیا کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ اسطوخودوس۔ مویز منقی۔ افتیمون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بسنائکی دو تولہ نصف ماشہ۔ بسفائج فستقی کوٹا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا چودہ ماشہ۔ تمام کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد افتیمون کو باریک کپڑے یا ململ میں پوٹلی باندھ کر ڈالیں اور مزید دو جوش دیکر آگ سے نیچے اتاریں۔ سرد ہونے پر اچھی طرح مل کر نچوڑیں تاکہ افتیمون کا شیرہ اور اثر پورے طور پر نکل آئے۔ اس کے بعد چھان لیں اور ایلوا ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون نرم اور سفید سوا دو ماشہ۔ نمک ہندی پونے دو ماشہ۔ کلکی سیاہ سات رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر کھانڈ کے شربت بقدر ضرورت میں گوندھ کر (گولیاں بناکر) پہلے نگل جائیں اور تین گھنٹے کے بعد جوشاندہ پئیں۔ مقدار خوراک:۔ پندرہ تولہ تک ؛

مطبوخ (دیگر) صفرائے محترقہ کو دماغ اور بدن سے خارج کرتا ہے۔ مالیخولیا کے لئے بہت مفید ہے۔ از حکیم علی گیلانی۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ افسنتین رومی۔ گل سرخ ہر ایک پونے دو تولہ۔

سنا مکی۔ شاہترہ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ املی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ۔ پانچ تولہ دس ماشہ۔ آلو بخارا بیس دانہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر سقمونیا چھڑکی۔ غاریقون تین ماشہ شامل کر کے نیم گرم پئیں۔

مطبوخ (دیگر) وسواس اور نیند میں ڈرنے کے لئے مفید ہے۔ مائیۃ مسیحی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بسفائج۔ افتیمون۔ اسطوخودس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تربد سفید۔ سنا مکی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مویز منقی پچاس عدد افتیمون کے علاوہ تمام کو کوٹ کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے تو اس میں افتیمون پوٹلی میں باندھ کر ایک گھنٹے تک ڈالے رکھیں۔ اس کے بعد آگ سے اُتار کر چھان لیں اور غاریقون اخیوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی پونے دو ماشہ۔ کتکی سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شکر کے شربت بقدر ضرورت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ پہلے ان گولیوں کو کھا کر دو گھنٹے بعد جوشاندہ پئیں ؛

مطبوخ (دیگر) وسواس سوداوی کو نفع دیتا ہے۔ معدہ کو پاک صاف کرتا ہے۔ مائیۃ مسیحی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سویا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پودینہ۔ تخم تعبوہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم مولی۔ بین پھل۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک۔ کنگر زد ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سکنجبین پانچ تولہ دس ماشہ ملا کر نیم گرم حالت میں مناسب غذا (مثلاً شوربا مولی اور نمکین پھلیاں) کھانے کے بعد پئیں ؛

معجون افتیمون سوداء اور بلغم کا تنقیہ دماغ اور تمام بدن سے کرتی ہے۔ مالیخولیا اور جنون کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ بسفائج چھلکا اُتارا ہوا۔ سنا مکی۔ غاریقون سفید۔ تربد سفید۔ اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گاؤزباں۔ اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بادرنگ بھلی موٹی۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ حجر ارمنی۔ لاجورد ہر ایک سات ماشہ۔ کتکی سیاہ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد سفید دواؤں سے تگنے میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ نصف ماشہ سے دو تولہ گیارہ ماشہ تک (مقدار خوراک ایک تولہ سے زیادہ نہ ہونی چاہئے)

ف **معجون نجاح** نجاح کے معنی "فلاح" (بہتری) کے ہیں۔ یہ معجون مریضان سوداء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اگر اس معجون کو زیادہ دست آور بنانا چاہیں تو ہر ایک خوراک میں غاریقون نرم اور سفید۔ حجر ارمنی ہر ایک سوا دو ماشہ بار یک پیس کر ملائیں ؛

معجون مرض سوداء اور نیند میں ڈرنے کو مفید ہے۔ از حکیم علی گیلانی نسخہ:۔ کتکی۔ بسک (عصارۂ آملہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ پوست ترنج۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم اسپند۔ شاسفرم (تلسی) لنگی سیاہ۔ گاؤزباں ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اسطوخودوس دو تولہ گیارہ ماشہ۔ افتیمون ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ تک ؛

معجون (دیگر) ایسے مالیخولیا میں مفید ہے جو خاص سوداء کے جلنے سے پیدا ہوا ہو۔ حکیم علی نے اپنے مجربات میں سے لکھا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن خراسانی سفید سوا دو ماشہ۔ جنطیانا۔ کابھل۔ گاؤزباں۔ فرنجمشک۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم اسپند۔ کاکنج۔

ل مرشف کا گوند

کزمازش (ذنگ چھلنی) رجسے سرکہ میں سات روز تک بھگوئے رکھنے کے بعد خشک کر لیا ہو) ہر ایک سات ماشہ۔ شاہترہ۔ حب الغار۔ برگ شکاعی۔ سیب کی جڑ۔ اسطوخودوس۔ غافث بوٹی۔ مجیٹھ۔ سلارس۔ پہاڑی اجمود۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان۔ چھڑیلہ۔ لونگ۔ تج۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زراوند گول۔ زراوند طویل۔ بچھ۔ نرکچور۔ غاریقون نرم سفید۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بیخ سوسن آسمان گوں۔ سقمونیا (جسے سیب میں رکھ کر بریاں کیا گیا ہو) ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ افسنتین۔ افتیمون۔ جنگلی پیاز بھلبھلائی ہوئی ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ ایلوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنی سکنجبین میں ملا کر معجون بنائیں۔ سکنجبین سرکہ عنصل سے بنائی ہوئی ہونی چاہئے۔ مقدار خوراک:۔ بقدر ضرورت (ایک تولہ تک)

معجون (دیگر) مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ نو ماشہ۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر کھٹے انار کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ کھٹے سیب کا پانی۔ لیموں کا رس ہر ایک سوا گیارہ تولہ۔ شکر سفید۔ شہد خالص ہر ایک پندرہ تولہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ۔

معجون برکی بعض نے لکھا ہے کہ اس معجون کو یحییٰ برمکی کے لئے بنایا گیا تھا۔ سوداء خوف و دہشت اور مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ دس ماشہ۔ اسطوخودوس۔ افتیمون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ (دوسرے نسخے میں افتیمون کا وزن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ہے) اسپند۔ کنگی سیاہ۔ گاؤزبان۔ شاہسفرم (تمسی) ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ کنگی سفید۔ سُماک اصلی (عصارہ آملہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ (دوسرے نسخے میں کنگی سفید کے بجائے سُماک اصلی۔ جائفل اور رامک المسک ہے) تمام کو کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں ملائیں اور استعمال کریں۔ (دوسرے نسخے میں لکھا گیا ہے کہ دواؤں کو کشمش اور شہد سفید صاف کئے ہوئے میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ۔

معجون (دیگر) مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ یحییٰ سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دھنیا تمام ہم وزن کوٹ چھان کر شربت سیب شیریں۔ یا رُب سیب شیریں میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔

معجون (دیگر) مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ حاجی محمد حسین کے مجربات سے ہے۔ نسخہ:۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ بادرنجبویہ۔ چائے خطائی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بہمن سفید۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ پوست لیموں۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ زعفران۔ جائفل۔ تیزپات۔ لونگ۔ جاوتری۔ دانہ الائچی خورد۔ اگر ہر ایک نو ماشہ۔ قند سفید۔ مصری ہر ایک پونے چونتیس تولہ۔ گلاب۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ کھٹی بہی کا پانی۔ ہر ایک سوا چھبیس تولہ۔ لیموں کا رس ساڑھے بائیس تولہ۔ زرشک کا پانی پونے اُنیس تولہ۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون مفرح اس معجون کو سید محمد اسمٰعیل جرجانی نے "ذخیرہ" میں مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید بیان کیا ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ لونگ۔ مصطگی۔ تج۔ جائفل۔ الائچی۔ ناگ کیسر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ تخم بالنگو۔ فرنجمشک۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مشک خالص نو رتی۔ ان سب کو باریک پیس کر چھان رکھیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ کابلی چودہ تولہ سات ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا اکیس تولہ کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ پھر مل کر چھان لیں۔ اور آدھ سیر شہد صاف کیا ہوا

شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور اس میں باریک شدہ دوائیں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک۔

معجون مفرح (دیگر) شرح حکیم علی سے منقول ہے۔ خوف، وحشت کو دور کرتی ہے۔ فکر کی خرابی، اور دوسری سوداوی بیماریوں کو دور کرتی ہے۔ فرحت بخشتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی ہے۔ اور عقل و فہم کو بڑھاتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک ساڑھے تین رتی۔ بادرنجبویہ۔ پوست ترنج۔ لونگ۔ مصطگی۔ زعفران۔ تج۔ الائچی خورد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ بچھ۔ ناگ کیسر۔ شک (عصارہ آملہ) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے میں چھان کر رکھیں۔ اس کے بعد آملہ۔ پوست بلیلہ زرد ہر ایک تیس عدد کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ پھر آدھ سیر شہد سفید شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور اس میں باریک شدہ دوائیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مفرح بارد ضعف قلب، خفقان، وسواس اور ایسے مالیخولیا کے لئے بہت مفید ہے جو سوداء اور صفراء و خون سے لاحق ہو۔ مرزا علی نقی موسوی نے لکھا ہے کہ دو مرتبہ بنایا گیا۔ مجرب و مفید پایا۔ منقول از خط حکیم علوی خاں۔ نسخہ:۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا ساڑھے تین تولہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا دو تولہ چار ماشہ۔ بنسلوچن سفید۔ بہمن سفید۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان ہر ایک چودہ ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ بسد۔ صندل سفید۔ دھنیا خشک چھلا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ گل ارمنی مغسول سوا پانچ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ پوست بیرون پستہ۔ ابریشم مقرض ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ۔ شربت لیموں۔ قند سفید بقدر ضرورت کا قوام کر کے بدستور مفرح بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح بارد (دیگر) بخارات کو روکتی ہے "از انتخاب صاحب تحفہ"۔ نسخہ:۔ گل سرخ پونے چار تولہ۔ دھنیا خشک۔ تخم خرفہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ زرشک۔ چھالیہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ صندل سفید۔ بنسلوچن۔ گل ارمنی۔ بادرنجبویہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست لیموں کاغذی ہر ایک نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شربت سیب شیریں حسب ضرورت میں بدستور معجون بنائیں۔ بعض نے عنبر اشہب ساڑھے دو ماشہ۔ طلائے محلول۔ نقرہ محلول۔ زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اضافہ کرتے ہیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح بارد (دیگر) حکیم علوی خاں کی ایجاد ہے۔ مالیخولیائے مراقی اور مالیخولیا کی دوسری قسموں کے لئے مفید ہے۔ جبکہ مالیخولیا کا مادہ صفراء یا خون کے جل جانے سے بنا ہو۔ یا سودائے طبعی ہو جبکہ اس میں گرمی بہت زیادہ بڑھ گئی ہو۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بڑے بڑے چمکدار موتی۔ کہربائے شمعی۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ کافور قیصوری ڈیڑھ ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا۔ پونے چار تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ پودینہ خشک۔ ابریشم مقرض۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ خشک ہر ایک نو ماشہ۔ لاجورد دھویا ہوا۔ زہر مہرہ۔ فادزہر معدنی خطائی۔ صندل سفید۔ بنسلوچن سفید۔ الائچی سفید۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ بلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جواہرات کو لیموں کے رس اور اترج (بڑا لیموں جو کھٹا بہت ہوتا ہے) کے پانی میں سماق کے کھرل میں رگڑیں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں۔ اس کے بعد شربت سیب شیریں۔ شربت فواکہ ہر ایک پونے اٹھارہ تولہ۔ شہد سفید اعلیٰ درجہ کا صاف کیا ہوا پونے چار تولہ۔ قند سفید بقدر ضرورت تمام کو گلاب عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان بقدر ضرورت میں ملا کر جوش دیں۔ اور جھاگ اتاریں تاکہ اس میں میل کچیل نہ رہے۔ اس کے بعد چاندی کی دیگ میں ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ گاڑھے شہد کی مانند ہو جائے۔ اس کے بعد عنبر اشہب ساڑھے دو ماشہ داخل کریں پھر اس میں

سونے کے ورق حل کئے ہوئے۔ چاندی کے ورق حل کئے ہوئے۔ ہر ایک تین ماشہ اضافہ کریں۔ اور آگ سے نیچے اُتار کر جواہرات باریک پسے ہوئے اوپر چھڑکیں اور صندل کی لکڑی سے چلاتے رہیں پھر باریک پسی ہوئی دوائیں اوپر چھڑک کر گھونٹے سے خوب گھونٹیں۔ تاکہ تمام دوائیں اچھی طرح مل جائیں۔ پھر چینی کے برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ یہ معجون دل کو فرحت دینے والے اور دل معدہ اور جگر کو طاقت دینے والے شربتوں۔ مثلاً شربت انار پودینہ والا۔ شربت سیب۔ شربت بہی۔ شربت فواکہ۔ شربت صندل میں سے کوئی ایک۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بیدمشک میں حل کر کے تخم بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک اور تخم بادروج (جنگلی تلسی) ان میں سے جو بھی مناسب ہو چھڑک کر استعمال کریں؛

مفرح حار نہایت مفید اور قوی التاثیر مرکب ہے۔ قلانسی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ مجرارمنی مغسول۔ یاقوت رمانی۔ بالچھڑ۔ تج۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ درونج عقربی۔ اسطوخودوس۔ پودینہ کوہی ہر ایک سات ماشہ۔ کندر پونے نو ماشہ۔ زعفران۔ زرنجور۔ عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تیزپات۔ دارچینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کہربا۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک پونے دو تولہ۔ بادرنجبویہ دو تولہ نصف ماشہ۔ گاؤزباں۔ گل سرخ۔ مونگا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ موتی پانچ تولہ دس ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ شہد سفید کے قوام میں معجون بدستور بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک؛

مفرح حار دیگر (نسخہ دیگر) مالیخولیا۔ اور وحشت و خفقان کے لئے مفید ہے۔ معدے کو قوت دیتی۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک۔ عنبر۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ پوست اترج۔ لونگ۔ تج۔ زعفران۔ مصطگی۔ جائفل۔ الائچی کلاں۔ ناگ کیسر۔ سنک (دھنیا نہ آملہ) بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنجور۔ بادروج۔ (جنگلی تلسی) درونج عقربی۔ فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بلیلہ کابلی بیس عدد۔ آملہ تیس عدد۔ بلیلہ اور آملہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ آدھا سیر رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر آدھ سیر شہد ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل کر صرف شہد رہ جائے تو باریک شدہ دواؤں کو ملا کر بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔ یہ نسخہ سرد تر مزاج والوں کے لئے انوشدارو سے زیادہ مفید ہے؛

مفرح دلکشا وسواس سوداوی۔ مالیخولیا ضعف دل۔ اور خفقان کو زائل کرتا ہے۔ دل کو قوت دیتا اور فرحت و سرور پیدا کرتا ہے منقول از خط حکیم علوی خان۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب۔ درونج عقربی۔ چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ۔ لعل بدخشانی عود۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زرنجور۔ کافور قیصوری ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز۔ لونگ کباب چینی۔ بہمن سرخ۔ دارچینی۔ تیزپات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بسّد (مونگے کی جڑ) سوا پانچ ماشہ۔ بہمن سفید۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ گل ارمنی مغسول۔ طباشیر سفید ہر ایک سات ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ پوست بیرون پستہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ عصارۂ زرشک۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ زعفران چھ رتی۔ مشک خالص نو رتی۔ شربت اترج نصف سیر۔ شربت سیب اصفہانی ساڑھے سات تولہ۔ بدستور مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ مرزا محمد رضا والد سلیمان غفر اللہ لہما نے تحریر کیا ہے کہ یہ مفرح کئی بار تجربہ میں آچکا ہے۔ بہت

اکثرا سے نواب اشرف کیلئے بنایا ہے۔ گرم مزاجوں میں قوت باہ کو بڑھاتا اور فرحت بخشتا ہے۔

مفرّح دل کو قوت دیتا خصوصاً مالیخولیا میں بہت مفید ہے جو سودائے طبعی کے جلنے سے لاحق ہو۔ "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ ناگرموتھہ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ جاوتری۔ تخم فرنجمشک، تج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، مشک چھ رتی۔ باریک پیس چھان کر شربت سیب میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ یہ مفرح قند اور عرق گاؤزباں کے شربت میں حل کر کے پئیں۔

مفرّح (دیگر) تنقیہ کے بعد مالیخولیا کے مریض کو نفع دیتا ہے۔ "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ۔ پوست ترنج۔ لونگ۔ مصطگی۔ جائفل۔ تج۔ بڑی الائچی۔ ناگ کیسر۔ بہمن سفید، بہمن سرخ۔ درونج عقربی۔ زرنجور۔ زعفران۔ تخم جنگلی تلسی۔ فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ تولہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ بلیلہ۔ آملہ کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور ایک سیر شہد ملا کر قوام بنائیں اور اس میں دوائیں گوندھ کر مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ شربت گاؤزباں۔

مفرّح یاقوتی مالیخولیا اور دماغ کی اصلاح کرتا ہے۔ دماغ اور دوسرے اعضائے رئیسہ اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ اگرچہ اس کے اوصاف بہت ہیں لیکن اسی قدر کافی سمجھے گئے۔ "قرابادین قادری" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ عقیق۔ سونے کے ورق۔ سنگ یشب۔ تیز پات۔ زرنجور۔ درونج عقربی۔ مشک خالص ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ صندل سرخ۔ گل مختوم۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ۔ حجر لاجورد۔ لعل۔ کہربا۔ نیلوفر۔ زرشک۔ دھنیا خشک۔ گلاب زیرہ۔ عود۔ پوست ترنج۔ گاؤزباں۔ بہمن سرخ۔ زراوند۔ تخم کاسنی۔ ابریشم سوختہ۔ کافور۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بنسلوچن۔ گلسرخ ہر ایک پونے دو تولہ۔ آملہ (دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا)۔ پوست بلیلہ زرد۔ شربت بہی شیریں ہر ایک سوا پانچ تولہ۔ گلاب۔ شکر سفید۔ شربت سیب۔ آب انار شیریں ہر ایک ساڑھے دس تولہ۔ بلیلہ کو جوش دیکر اس کا پانی لیں اور اس میں مذکورہ شکر۔ شربت۔ عرق اور پانی ملا کر قوام بنائیں۔ اور اس میں دوائیں گوندھ کر مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرّح یاقوتی معتدل وحشت اور سوداوی مادہ کو دور کرتی ہے۔ "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص نو رتی۔ کافور سوا دو ماشہ۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ تیز پات۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نیلوفر۔ گاؤزباں۔ دھنیا خشک۔ بادرنجبویہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ بسفائج۔ مونگے کی جڑ۔ موتی۔ مونگہ۔ کہربا۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گل سرخ۔ افتیمون۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ حجر ارمنی مغسول۔ حجر لاجورد مغسول۔ تخم کشوث۔ تخم کاسنی۔ مغز تخم خربزہ۔ یاقوت۔ لعل۔ زمرد۔ درونج عقربی۔ الائچی۔ زرنجور۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو مصری اور عرق گاؤزباں کے قوام یا رب شیریں میں گوندھ کر مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

مفرّح یاقوتی معتدل (دیگر) مالیخولیا کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ حکیم علوی خان کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لعل بدخشی۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی مغسول۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص ہر ایک پونے سات ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ زہر مہرہ خطائی۔ ابریشم مقرض۔ چاندی کے ورق حل

کئے ہوئے ہر ایک نو ماشہ۔ لونگ۔ مصطگی رومی۔ ناگ کیسر۔ تالیسپتر۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بادروج (جنگلی تلسی) تخم بادرنجبویہ۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ درونج عقربی۔ بنسلوچن سفید۔ عود۔ صندل سفید۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ گل نیلوفر۔ افتیمون گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ برگ گاؤزباں۔ پوست بیخ گاؤزباں۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم خشخاش۔ دھنیا چھلا ہوا۔ تخم خرفہ چھلا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک پونے چار تولہ۔ شہد سفید خوشبودار صاف کیا ہوا ساڑھے سات تولہ۔ شربت سیب شیریں۔ شربت انار شیریں۔ شربت بہی شیریں۔ لیموں کا رس۔ گلاب۔ عرق بیدمشک عرق گاؤزباں۔ عرق بہارنارنج۔ ہر ایک سوا گیارہ تولہ۔ مصری۔ قند سفید ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ بدستور مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔

مفرح یاقوتی معتدل (دیگر) مالیخولیا کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کہربائے شمعی۔ لاجورد مغسول۔ بادروج۔ (جنگلی تلسی) تیزپات۔ جاوتری۔ اسطوخودوس۔ بہمن سرخ۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ یاقوت سرخ رمانی۔ یاقوت زرد۔ لعل بدخشی۔ زمرد کہنہ۔ یشب سبز۔ زہر مہرہ خطائی۔ مروارید ناسفتہ۔ پوست بیرون پستہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ عود۔ عنبر اشہب۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم فرنجمشک۔ بنسلوچن سفید۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ آملہ دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ مشک خالص سات ماشہ۔ جائفل۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے۔ چاندی کے ورق حل کئے ہوئے۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ دارچینی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ صندل سفید۔ عصارہ زرشک ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ شربت سیب شیریں ایک سیر۔ مصری تمام دواؤں سے دوچند۔ شہد سفید صاف کیا ہوا دواؤں کے برابر حسب دستور مفرح تیار کریں۔ بعض نسخوں میں شربت حماض آدھ سیر۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک ایک سیر۔ گلاب دو سیر زیادہ ہے۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

دسویں فصل

("ن" کے مرکبات)

نطول مالیخولیا کے مریضوں کو جس قدر یہ نطول کرایا جائے بہت فائدہ ہوگا۔ "ذخیرہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل خطمی۔ بید کے پتے۔ کاہو سبز۔ بکوہ سبز۔ کدو کے چھلکے۔ شاہسفرم (تلسی) حب الآس کے پتے۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر حسب ضرورت پانی میں پکا کر سر پر نطول کریں۔

نطول (دیگر) سودا کو تحلیل کرتا اور ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا مادہ سر میں ٹھہرا ہوا ہو۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برنجاسف۔ سویا۔ حلبہ۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب وہ گل جائیں تو چھان کر پانی کو سر پر نطول کریں۔

نطول دیگر:۔ ریاح کو تحلیل کرتا۔ ایسے مالیخولیائے مراقی کے لئے بہت مفید ہے جبکہ مراق (جلد شکم) میں نفخ پیدا کرنے والی سرد

ریاح بھری ہوئی ہوں۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برگ لیموں۔ سویا۔ افسنتین رومی۔ حب الغار۔ تخم سنبھالو۔ سب ہموزن لیکر حسب ضرورت پانی میں پکائیں اور روغن سوسن بہت سا داخل کر کے گرم گرم مراق پر نطول کریں۔

نطول (دیگر) مذکورہ فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین۔ سویا۔ پودینہ جنگلی۔ زیرہ کرمانی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ سعتر فارسی۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برگ لیموں۔ برگ پودینہ کوہی۔ سب دوائیں برابر وزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیں اور جب معدہ غذا سے خالی ہو معدے پر نطول کریں۔ اور ان دواؤں کے جوشاندے کو گائے کے مثانے میں بھر کر گرم گرم سے مثانہ کو سینکیں۔ گاہے اس جوشاندہ میں کندر۔ دارچینی۔ زرنجور۔ وغیرہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

گیارہویں فصل

(وری) کے مرکبات

یاقوتی اکمل المدققین افضل المحققین علامہ فہامہ حضرت استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کی معمول ہے۔ مالیخولیا کی تمام قسموں میں بے نظیر فائدہ کرتی ہے بعض مریضوں میں تقویت باہ اس قدر کرتی ہے کہ اس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ نسخہ :۔ عنبر اشہب پانچ ماشہ۔ عود۔ بالچھڑ۔ مشک خالص۔ زعفران۔ تخم فرنجمشک۔ درونج عقربی۔ بوزیدان۔ مصطگی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سونے کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ یاقوت۔ موتی۔ کہربا۔ یشب۔ بیخ مرجان۔ لاجورد۔ بسفائج۔ تیزپات۔ لونگ۔ بہمن خشک۔ چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ چھ ماشہ۔ دارچینی۔ ابریشم مقرض ہر ایک دو تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ پوست لیموں۔ ہر ایک تین تولہ۔ گل سرخ۔ گاؤزباں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ دھنیا خشک۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک چار تولہ۔ مصری۔ شہد۔ ہر ایک ڈیڑھ سیر۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک ایک سیر۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں ہر ایک آدھ سیر۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشہ۔

یاقوتی (دیگر) از شیخ الرئیس۔ جنون۔ وسواس اور تمام سوداوی امراض میں مفید ہے۔ دماغ۔ دل اور جگر کو طاقت بخشتی ہے۔ نسخہ :۔ ذہب محلس (سونے کا کشتہ) سوا دو ماشہ۔ یاقوت سرخ رمانی۔ گل گاؤزباں۔ تخم کاسنی۔ مشک خالص۔ کافور قیصوری۔ بہمن سفید۔ عود۔ جدوار۔ منی۔ لاجورد۔ تج۔ دارچینی۔ زعفران۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جدوار خطائی عمدہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ سرطان جلایا ہوا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بڑے بڑے چمکدار موتی بغیر بندھے۔ کہربائے شمعی۔ مونگے کی جڑ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ افتیمون سوا گیارہ ماشہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم جنگلی تلسی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز تخم ککڑی۔ گل سرخ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ درونج عقربی۔ ترنجبین۔ بالچھڑ۔ عنبر اشہب ہر ایک سات ماشہ۔ گلاب ساڑھے سینتیس تولہ۔ شربت حماض۔ شربت سیب شیریں۔ شربت انار شیریں۔ ہر ایک سوا گیارہ تولہ۔ شہد بقدر ضرورت بدستور معجون بنائیں۔ اور چینی یا سونے یا چاندی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور جب اسے تیار کئے ہوئے چالیس روز گزر جائیں تو استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک عرق گاؤزباں۔ تخم جنگلی تلسی۔ اور گلاب کے ہمراہ۔

یاقوتی (دیگر) جد امجد مرحوم کی معمول ہے۔ جلے ہوئے فضلات کو نکالتی ہے۔ مالیخولیائے مراقی کو دفع کرتی ہے۔ غلیظ سوداوی رطوبتوں کو جو دل و دماغ۔ معدہ و جگر میں موجود ہوں دور کرتی ہے۔ علاوہ ازیں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے۔ حرارت غریزی

بڑھانے ۔ قوت باہ کو بڑھانے ۔ وحشت اور رنج وغم کو دور کرنے کے لئے بے نظیر ہے ۔ نسخہ :- چاندی کے ورق ۔ سونے کے ورق ۔ عنبر اشہب ۔ مشک خالص ۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ ۔ لاجورد مغسول ۔ تخم بادرنجبویہ ۔ تج ۔ بہمن ۔ ناگ کیسر ۔ بڑی الائچی ۔ بالچھڑ ۔ تیزپات ۔ ہر ایک پونے سولہ ماشہ ۔ ریوند چینی ڈیڑھ تولہ ۔ یاقوت رمانی ۔ لعل شفاف ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ۔ مونگے کی جڑ ۔ مروارید ناسفتہ ۔ کہربائے شمعی ۔ گاؤزباں ۔ مصطگی ۔ تخم خرفہ سیاہ ۔ تخم فرنجمشک ۔ تخم کھیرا ۔ تخم کاہو مقشر ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ ۔ تخم کاسنی پونے چار تولہ ۔ صندل سفید ۔ گلاب میں گھسا ہوا ۔ عود ہر ایک تین تولہ سوا گیارہ ماشہ ۔ عرق بیدمشک ۔ گلاب ہر ایک ایک بوتل ۔ میٹھے انار کا پانی آدھ سیر ۔ شربت سیب شیریں ۔ مصری ہر ایک ایک سیر ۔ شہد سفید پانچ سیر ۔ بدستور معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک :- پانچ ماشہ ۔

یاقوتی (دیگر) وسواس اور سوداکو دفع کرتی اور فرحت وسرور پیدا کرتی ہے ۔ دل کی کمزوری اور غشی کے لئے مفید ہے ۔ رنگت کو نکھارتی ہے ۔ اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتی ہے ۔ قرابادین "شفائی" سے منقول ہے ۔ نسخہ :- کافور سوا دو ماشہ ۔ مشک خالص ۔ زمرد ہر ایک پونے سات ماشہ ۔ یاقوت سرخ ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا ۔ حجر لاجورد مغسول ۔ گل ارمنی ۔ تخم جنگلی تلسی ۔ بالچھڑ ۔ تیزپات ۔ بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ ۔ لعل ۔ فیروزہ ۔ یشب ۔ ابریشم جلایا ہوا ۔ لونگ ۔ گل نیلوفر ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ کبابہ ۔ چھوٹی الائچی ۔ بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ یاقوت زرد ۔ یاقوت کبود ۔ یاقوت سفید ۔ عقیق یمنی ۔ مروارید ناسفتہ ۔ پوست بیرون پستہ ۔ بادرنجبویہ ۔ گل مختوم ۔ عنبر اشہب ۔ سونا حل کیا ہوا ۔ چاندی حل کی ہوئی ۔ گل سرخ ۔ دارچینی ۔ درونج عقربی ۔ بہمن سفید ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ تخم فرنجمشک ۔ گاؤزباں ۔ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ۔ تگر ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ ہر ایک پونے چار تولہ ۔ عصارہ زرشک ۔ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ۔ اترج کا پانی آدھ سیر ۔ میٹھے سیب کا پانی ۔ میٹھی بہی کا پانی ۔ گلاب ۔ عرق بیدمشک ۔ ہر ایک ایک سیر ۔ مصری ڈیڑھ سیر ۔ مصری کو گلاب اور عرق بیدمشک میں پگھلائیں ۔ اور سیب اور بہی کا پانی شامل کر کے قوام بنائیں ۔ اب نیچے اتار کر اترج کا پانی شامل کریں اور جواہرات کو کھرل کر کے ملائیں ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر داخل کریں ۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں ۔ مقدار خوراک :- ساڑھے چار ماشہ ۔

یاقوتی (دیگر) تفریح پیدا کرنے میں بہت قوی ہے ۔ اسی وجہ سے اس کو "روحانی" بھی کہتے ہیں ۔ امراض سوداوی اور مالیخولیا میں بہت فائدہ دیتی ہے ۔ دل اور جگر کو قوت بخشتی ہے ۔ نسخہ :- مشک پونے دو ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ ۔ مرجان ۔ کہربا ۔ فرنجمشک ۔ گاؤزباں ۔ درونج عقربی ۔ لعل ۔ یاقوت ۔ عقیق یمنی ۔ سونے کے ورق ۔ چاندی کے ورق ۔ عنبر اشہب ۔ زعفران ۔ کافور ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ بہمن ۔ نرکچور ۔ بادرنجبویہ ۔ لونگ ۔ تیزپات ۔ عود ۔ ابریشم مقرض ۔ پوست ترنج ہر ایک سات ماشہ ۔ قند سفید ۔ شہد سفید ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ ۔ بدستور معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک :- پانچ ماشہ ۔

بارہویں فصل

(مفرد دوائیں)

بطیخ اصفر (زرد خربزہ) قطرب کے مریضوں کے لئے بہت اچھا میوہ ہے ۔ (قطرب ایک قسم کا جنون ہے ۔)

بنفشہ کو پانی میں پکا کر حمام میں مریض کے سر پر گرائیں ۔ قطرب کے مریضوں کے لئے مفید ہے ۔

خوخ (آڑو) کا کھانا مرض قطرب میں مفید ہے ؛

روغن بنفشہ کو اگر عورت کے دودھ میں ملائیں اور اس میں پھایہ بھگو کر سر پر رکھیں تو دماغ میں تراوٹ پیدا کرتا اور قطرب کے لئے مفید ہے۔ اس کا ناک میں ٹپکانا بھی نافع ہے ؛

مچھلی۔ "یونس" نے کہا ہے کہ اگر پتھریلی زمین کی مچھلی کو گائے کے مکھن یا روغن بادام شیریں یا تلوں کے تازہ تیل میں بھون کر کھائیں تو مرض قطرب میں مفید ہے ؛

زردآلو پکا ہوا عمدہ زردآلو کھانا مریضان قطرب کو فائدہ دیتا ہے ؛

فائدہ :۔ حاجی حسین جراح نے کہا ہے کہ مریض قطرب کے سر پر داغ دیکر چند روز تک چھوڑے رکھیں اور اس سے پیپ وغیرہ بہنے دیں۔ قطرب کے لئے مفید و مجرب ہے ؛

اسطوخودوس کا پینا جنون سوداوی کے لئے مفید ہے ؛

آدمی کے بال جلائے ہوئے روغن گل میں ملا کر سعوط کرنے سے مجنون کا جنون دور ہو جاتا ہے ؛

بندق ہندی (جس کو ریٹھا بھی کہتے ہیں) میں جو پوست اس کے مغز سے چمٹا ہوا ہوتا ہے وہ جنون سے نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کو سرکہ انگوری میں ملا کر طلا کرنا بھی جنون سے نجات دلانے والا ہے ؛

افیون "حکیم علی" نے "شرح قانون" میں کہا ہے کہ افیون۔ جنون اور مانیا میں بہت مفید ہے۔ "قرشی" نے کہا ہے کہ مانیا اور داء الکلب کے واسطے تمام علاجوں میں سب سے عمدہ اور قوی علاج یہ ہے۔ کہ عقل میں خلل پیدا ہونے اور غلبۂ حرارت کے وقت مریض کو تھوڑی سی افیون ماء الشعیر (آش جو) میں ملا کر پلائیں۔ اکثر اوقات اس کے استعمال سے مانیا اور داء الکلب ایک ہی روز میں دور ہو جاتے ہیں ؛

مرغی کے انڈے نیمبرشت کھلانا مانیا کے مریضوں کے لئے بہترین غذا ہے ؛

تیرہویں فصل

مالیخولیا کے مسہلات۔ اور معجونات میں جو دوائیں استعمال کیجاتی ہیں حسب ذیل ہیں ؛

ایارج فیقرا۔ شحم حنظل۔ راسن۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ تخم بادروج، زردچوب مدبر۔ غاریقون۔ افتیمون۔ کنگی سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بسفائج۔ سناءمکی۔ تربد۔ اسطوخودوس۔ مویز منقی۔ نمک ہندی۔ سویا۔ پودینہ۔ تخم تجھوانہ گچہ۔ بیل گری۔ تخم مولی۔ درونج۔ کنگر زورہ موتی۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ زمرد۔ یاقوت۔ لعل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تیزپات۔ الائچی۔ بالچھڑ۔ ابریشم۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مشک خالص۔ مصطگی۔ آملہ۔ زعفران۔ عود۔ افسنتین۔ بادرنجبویہ۔ سک (عصارہ آملہ) ہلیلہ ؛

چوتھا باب

اس مقالہ میں فالج ۔ لقوہ ۔ مرگی ۔ سکتہ ۔ خدر ۔ (سن ہری) اختلاج ۔ رعشہ ۔ اور دوسرے دماغی امراض کی تدابیر بیان کی گئی ہیں اس میں پندرہ فصلیں ہیں :

پہلی فصل

اس فصل میں مذکورہ بیماریوں کے علاج کے متعلق بعض مفید باتیں لکھی جائیں گی :

فالج ۔ خدر ۔ اختلاج ۔ رعشہ ۔ اور تشنج کے علاج میں طبیب کی توجہ زیادہ تر مؤخر دماغ کیطرف ہونی چاہیے ۔ اور ابتداء مرض میں قوی دواؤں کے استعمال میں جلدی نہیں کرنی چاہیے ۔ بلکہ چوتھے اور ساتویں روز تک تاخیر کرنا مناسب ہے ۔ بلکہ اگر مرض قوی ہو تو چودھویں روز تک تاخیر کریں ۔ اس وقت حقنہ کے استعمال کرنے میں کوئی اندیشہ نہیں ہے ۔ چودھویں روز کے بعد قوی دواؤں سے استفراغ کرنا مناسب ہوتا ہے :

لقوہ اور فالج کے مریضوں کو شروع مرض میں دو روز یا تین روز تک ماء العسل دینا چاہیے ۔ لیکن اگر وہ برداشت کر سکے تو چودہ روز تک ماء العسل پلائیں :

رئیس الجماعت گرم مزاج مریضوں میں ماء الشعیر (آش جو) پلانے کی اجازت دیتے ہیں :

اگر چودہ روز تک صبر نہ کر سکیں تو کبوتر کا گوشت ۔ یا اس کے مانند کوئی دوسری چیز ایسے مصالے ڈالکر دیں جو اس مرض میں مناسب ہوں اور مریض کو بھوکا پیاسا رکھنے کی کوشش کریں :

براحیفوزہ کا نقل کرنا ان امراض میں بالخاصہ مفید ہے ۔ تازہ شراب بکثرت پینا اور سرکہ کا استعمال اس مرض میں بہت ہی مضر چیزیں ہیں :

اگر کسی عضو پر چوٹ لگنے کی وجہ سے فالج ہو تو مقامی طور پر جو دوائیں لگائی جائیں وہ اس عضو پر نیز اس عصب (پٹھے) کے مبداء (یعنی جس جگہ سے وہ پٹھہ نکلا ہے) پر لگائیں جو اس مفلوج عضو میں آیا ہوا ہے ۔ چوٹ لگنے سے جو فالج ہو اس کے اچھا ہونے کی اُمید کم رکھنی چاہیے :

ان امراض میں تنقیہ کرنے کے بعد عضلات کے سروں پر پچھنے لگائے بغیر تنگ منہ کی سنگھیاں کھچوانا فائدہ کرتا ہے ۔ سینگھی لگاتے وقت بہت سی آگ داخل کریں ۔ اور زور سے چوسیں اور اس کو جلدی الگ کر دیں ۔ یہ سنگھیاں مختلف مقامات پر لگائیں ۔ لیکن استرخا کی حالت میں ایک ہی جگہ کھچوائیں ۔ اس کے بعد زفت ۔ صمغ صنوبر ۔ اور گرم لیپ لگائیں :

تنقیہ کامل کے بعد حمام کرائیں اور حمام میں دیر تک بٹھائیں، اور اس پر پانی گرائیں:

اگر امراض عصب میں اس بات کا شبہ ہو کہ مرض خشک ہے یا تر تو مرض کے تر و خشک ہونے کے متعلق خوب غور و فکر کرنا چاہیے۔ چنانچہ اگر مرض دفعتاً لاحق ہو تو "تر" سمجھنا چاہیے۔ اور اگر روغن عضو پر لگانے سے فوراً خشک ہو جائے تو "خشک" جانیں۔ ورنہ "تر"

بعض اوقات مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا بدن کا تندرست حصہ آگ میں ہے اور مفلوج حصہ برف میں:

جس شخص کو ہچکی لاحق ہو اس کو تشنج کم پیدا ہوتا ہے:

"بقراط" نے کہا ہے کہ جو بخار تشنج کے بعد لاحق ہوتا ہے وہ اس تشنج سے بہتر ہوتا ہے جو بخار کے بعد پیدا ہوتا ہے:

اگر بدن میں ایک روز پسینہ آئے خواہ اس کی وجہ درد شدید ہو یا علاج۔ اس کو نرم اور صاف کپڑے سے خشک کرتے رہیں۔ سرد نہ ہونے دیں۔ کیونکہ پسینہ کے سرد ہونے سے زیادہ تکلیف بڑھ جاتی ہے:

کزاز کے علاج میں تشنج کے علاج کی نسبت بہت جلدی کرنی چاہیے۔ اور جو بخار کزاز رطب میں پیدا ہوتا ہے وہ اکثر کزاز کو زائل کرتا ہے:

مریض لقوہ کے لئے آئینہ چینی میں چہرہ دیکھنا بہت مفید چیز ہے:

امراض عصبی میں سب سے بہتر پانی بارش کا پانی ہے۔ جب امتلاج تمام بدن میں لاحق ہوتا ہے۔ تو وہ لقوہ کے پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے۔ اور شراسیف (ڈکوکی) کے نیچے اختلاج کا ہونا اکثر ورم حجاب کی علامت ہوا کرتا ہے:

مذکورہ بالا امراض میں نفخ پیدا کرنے والی اشیاء اور سرد غذاؤں سے پرہیز کرنا واجب ہے:

سکتہ دموی کی علامات یہ ہیں کہ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ ودا جین دگر دن کے دونوں جانب کی رگیں) اور پیشانی کی رگوں میں درد ہوتا ہے۔ اس میں دونوں ہاتھوں کی رگ قیفال، ودا جین اور صافن کی فصد اور پنڈلیوں کی حجامت کرنی چاہیے۔ اور سکتہ بلغمی میں شحم حنظل۔ قنطوریون اور ان کے مانند دواؤں کے جوشاندہ سے بار بار حقنہ کرنا چاہیے۔ علاوہ ازیں مرغ کے پر کو گھی سے چرب کر کے منہ میں داخل کریں اور قے کرائیں تو اگرم کر کے سر پر رکھیں۔ چھنکنی۔ ہونگ۔ جندبیدستر سنگھائیں۔ تریاق اور دوسری مناسب دوائیں شہد میں ملا کر جس طرح بھی ممکن ہو کھلائیں

دھنی ہوئی روئی ناک کے سوراخ پر اور پانی (سے بھرا ہوا برتن) سینہ و شکم پر رکھ کر دیکھنے سے سکتہ کے مریض اور مردہ میں فرق معلوم کر سکتے ہیں۔ (یعنی اگر دھنی ہوئی روئی ناک کے سامنے رکھنے سے ہلنے لگے۔ تو سکتہ کا مریض سمجھیں ورنہ مردہ۔ اسی طرح اگر سینہ اور شکم پر پانی سے بھرا ہوا برتن رکھنے سے پانی میں حرکت محسوس ہو تو سمجھ لیں کہ مریض سکتہ میں مبتلا ہے ورنہ مر چکا ہے:

مقعدہ کے اندر ایک شریان ہوتی ہے اگر اس میں حرکت ہو تو یہ مریض کے زندہ ہونے کی علامت ہے۔ اسی طرح اگر مریض کی پتلی میں دیکھنے والے کی شکل نظر آئے تو اس کو زندہ سمجھنا چاہیے ورنہ مردہ:

"جالینوس" نے کہا ہے کہ مریض سکتہ کی موت و زندگی کا فیصلہ ہونے تک اس کے دفن کرنے میں تاخیر کرنا جائز ہے اور اس تاخیر کی مدت کم از کم بہتر گھنٹے ہونی چاہیے۔

مرگی کے مریض کو گوشت۔ غلیظ غذاؤں۔ مٹھائیوں۔ چکنی چیزوں۔ سبز ترکاریوں۔ دخصوصاً کرفس) تیز چرپری اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کے کھانے اور خوفناک آوازوں کے سننے اور شدید خوف اور شدید غصہ و غضب اور ٹھنڈے پانی میں نہانے سے پرہیز کرنا ضروری ہے:

سر پر داغ دینا اور سنگھیاں لگوانا مرگی کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

جب مرگی میں مریض کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگیں تو ان پر مناسب روغنوں کی برابر مالش کرتے رہنا چاہیئے۔

دوار کا سبب اگر خون ہو تو پہلے فصد قیفال کریں۔ اس کے بعد کان کے پیچھے کی رگ کھلوائیں۔ لیکن اگر خون کے سوا دوسرا اخلاط اس مرض کا سبب ہوں۔ تو حب ایارج اور دوسری مناسب گولیوں سے تنقیہ کریں۔

اگر سدر و دوار کا سبب خلوئے معدہ ہو تو اس میں روٹی کے چند لقمے رُب انار، رُب بہی اور اُن کے مانند دوسری چیزوں میں بھگو کر کھلانا مفید ہوتا ہے۔

سُبات۔ اگر یہ ردی ٹھنڈک لگنے سے لاحق ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ گرم معجونیں اور گرم نطولات وغیرہ استعمال کر کے دماغ میں گرمی پہونچائیں۔ لیکن اگر اس کا سبب خون ہو تو فصد کھولیں۔ حجامت کریں۔ حقنے کرائیں اور غذا کم کر دیں۔ اگر مادہ کے ساتھ رطوبت بھی اس مرض کا سبب ہو تو مادہ کا تنقیہ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد گرم ضمادات استعمال کریں۔ روغنوں کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

حمق و رعونت کا علاج دماغ میں گرمی اور تری پہونچا کر کرنا چاہیئے۔ بشرطیکہ خشکی ہو۔ لیکن اگر اس کا سبب کوئی مادہ ہو تو تحلیل و استفراغ کرنا چاہیئے۔

اطباء کی رائے ہے کہ "دماغ کے تمام امراض میں بھوک پیاس کو برداشت کرنا مفید ہے اور رات کا کھانا چھوڑ دینا ضروری ہے۔"

"جالینوس" نے کہا ہے کہ "اگر کسی لڑکے کو سبز رنگ کا پیشاب آئے تو وہ اکثر حالات میں فالج یا تشنج کے پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے۔"

نیز یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب لقوہ پر چھ مہینے کی مدت گزر جاتی ہے تو اس کے اچھا ہونے کی اُمید نہیں ہوتی۔ سب سے زیادہ شدید و خراب رعشہ وہ ہے جو بدن کے بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ بائیں جانب۔ دائیں جانب کی نسبت کمزور ہوا کرتی ہے۔ علاوہ ازیں ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بائیں جانب خون جلدی نہیں پہونچتا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ (صداع سن بلوغ کا) تمام بدن میں ہر وقت رہنا مہلک ہے۔ اور جو تشنج دل میں زخم ہونے کے بعد لاحق ہوتا ہے وہ ہلاکت کی علامت ہے۔

"ابقراط" نے کہا ہے کہ جس شخص کے پٹرو پر بال اُگنے سے قبل ہی مرگی پیدا ہو جائے۔ اس کا مرض (جوانی میں) جاتا رہتا ہے۔ جس شخص کو پچیس سال کی عمر میں مرگی لاحق ہوتی ہے وہ اسی مرض میں ہلاک ہو جاتا ہے۔

دوسری فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "الف" ہوتا ہے۔

اسود سلیم "اسود سلیم" اور "اصفر سلیم" "سلیم" کیطرف منسوب ہیں جو کہ عبد اللہ بن ابی بکر کا وکیل تھا۔ "صاحب تذکرہ" نے اسود سلیم کو سبتہ اللہ ابی برکات کی طرف منسوب کیا ہے چونکہ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو "اسود" سیاہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

اسود سلیم، فالج، لقوہ، خدر، پرانے درد سر اور دوسرے سر دامراض میں مفید ہے۔ افیون کی عادت کو چھڑاتا ہے۔ اس کا مزاج

دوسرے درجہ کے آول میں گرم اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے:

نسخہ:۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ بالچھڑ۔ مصطگی۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ افیون۔ فرفیون۔ مرچ سفید کی جڑ۔ پھٹکڑی۔ نمک ہندی۔ نمک نفطی۔ اجوائن خراسانی کی جڑ۔ بیخ لفاح۔ عاقرقرحا۔ مرمکی۔ ایلوا۔ کندر۔ چیتہ۔ ہرایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ بچھ۔ سکبینج۔ اشق۔ زراوندگول۔ زراوندطویل۔ رائی۔ گوگل۔ کٹکی۔ خیابسیاہ بستر۔ اندرائن کی جڑ۔ گندھک زرد۔ تخم جرجیر۔ تخم سنبھالو۔ پہاڑی سداب۔ ہرایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ کلونجی۔ بیروزہ۔ قنابری۔ ہرایک ساڑھے سترہ تولہ۔ جاؤشیر تیئیس تولہ چار ماشہ۔ تخم حرمل پینتیس تولہ۔ گوند کو بقدر ضرورت قطران سفید میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملائیں اور شہد سفید میں باہم ملاکر دو مہینے تک راکھ میں دفن رکھیں۔ اس کے بعد استعمال کریں: مقدار خوراک:۔ پونے دو ماشہ۔ اس مرکب کی قوت چھ سال تک قائم رہتی ہے:

اصفر سلیم مرہ سوداء اور رحم کے دردوں میں مفید ہے۔ اس میں زعفران شامل ہے۔ اس لئے اس کا نام اصفر سلیم رکھا گیا ہے (اصفر کے معنی "زرد" کے ہیں) اور زعفران کا رنگ زرد ہوتا ہے) نسخہ:۔ مرچ سفید۔ سونٹھ۔ نمک ہندی۔ کوٹھ تلخ ہرایک پونے دو تولہ۔ افیون۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ زعفران۔ لونگ۔ مصطگی۔ عاقرقرحا ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن بلساں۔ کافور۔ سیال۔ ہرایک چودہ ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ ہزارجشاں۔ سپنداں۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ زراوندطویل ہرایک سات ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں اور آب کافور سے چرب کرکے دواؤں سے تگنے شہد کے قوام میں ملائیں۔ چھ ماہ کے بعد بوقت ضرورت استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ دو ماشہ:

اطریفل اسطوخودوس بلغمی اور سوداوی بیماریوں میں مفید ہے۔ دماغ اور معدے کو غلیظ اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ مرگی اور مالیخولیا۔ جیب اور برص (پھلبہری) کے لئے نافع ہے بلکہ کھاتے رہنا بالوں کے سفید ہونے کو روکتا ہے۔ اور رطوبت کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سناکی۔ تربد سفید۔ نسوت۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ مصطگی رومی۔ افتیمون۔ کشمش۔ مویز منقی۔ ہرایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں نو تولہ ساڑھے چار ماشہ سے چرب کرکے شہد صاف کیا ہوا دواؤں سے تگنا۔ سب کو شہد کے قوام میں گوندھکر بدستور معجون بنائیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ڈیڑھ تولہ:

"انقرویا" رومی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں دل کے ہم شکل "چونکہ بلادر (بھلانوہ) صنوبری شکل کا دل کے ہم شکل ہوتا ہے۔ جو اس معجون میں داخل ہے۔ لہٰذا یہ مرکب اس نام سے موسوم ہوا۔ اس مرکب کا پہلا موجد "انقراط" ہے:

انقرویائے کبیر فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ نسیان۔ اور تمام بلغمی امراض میں مفید ہے۔ باضمہ کو قوت دیتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ کلونجی۔ کوٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ بچھ۔ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سداب۔ جنطیانا۔ زراوند مدحرج۔ حب الغار۔ جند بیدستر۔ چیتہ ہندی۔ رائی ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ عسل بلادر۔ (بھلانوے کی سیاہ رطوبت جو اس کی ٹوپی اتار کر دبانے سے نکلتی ہے) ایک تولہ پونے چار ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن اخروٹ بقدر ضرورت سے چرب کرکے عسل بلادر اور دواؤں سے تگنے شہد صاف شدہ میں ملاکر گوندھیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ:

انقرویائے صغیر اس کے فوائد مذکورہ بالا کے قریب ہیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ بالچھڑ۔ کندر۔ بچھ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ عسل بلادر۔ ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ

۔ قنابری تھوے جیسی ایک گھاس ہے۔ جس کا بدل بیخ کبر ہے۔ مؤلف

چھان کر۔ روغن اخروٹ بقدر ضرورت سے چرب کریں۔ اس کے بعد عسل بلادر اور دواؤں سے تگنے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ:

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ب" "یا ج" ہوتے ہیں۔

بخور فالج اور تشنج کے لئے معمول ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لہسن خام۔ سونٹھ ہر ایک پونے دو تولہ۔ برگ ارانی۔ برگ سنبھالو ہر ایک پاؤ سیر۔ لہسن اور سونٹھ کو کوٹ کر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی نصف رہ جائے۔ اس کے بعد کسی محفوظ جگہ بٹھکر کپڑا اوڑھکر بھپارہ لیں:

جوارش اُسقُف (الف "کو پیش" "س" کو سکون اور "ق" کو پیش ہے۔ اُسقف نے ایمان کی قسم کھاکر کہا ہے کہ وہ اس سے بہتر کسی دوا کو نہیں سمجھتا یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے) یہ جوارش لقوہ کو دور کرتی۔ قولنج کو کھولتی۔ معدے کی ریاح اور بواسیر کو دفع کرتی ہے۔ کمر اور پشت کے درد کو رفع کرتی اور قے کو کھولتی ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ آملہ۔ گٹھلی نکالا ہوا۔ لونگ۔ بسفائج۔ جائفل ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ الائچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سقمونیا۔ تربد سفید۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قند سفید دو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ غذا کو ہضم کرنے کے لئے سات ماشہ۔ دست لانے کے لئے پونے دو تولہ بعض نے ڈیڑھ تولہ لکھی ہے:

جوگراج گوگل جد امجد مغفور۔ عم مرحوم۔ اور والد ماجد سلمہ۔ اور مؤلف کا معمول و مجرب ہے۔ فالج و لقوہ۔ رعشہ اور تمام سرد و عامی امراض میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ پیپلا مول۔ چیتہ۔ چیب۔ پپل۔ ہینگ۔ اجمود۔ سرسوں زرد۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ تخم سنبھالو۔ اندر جو تلخ۔ پاڑھا۔ باؤبڑنگ۔ گج پیپل۔ کٹکی۔ انیس۔ بھارنگی۔ بچ۔ مورتباہ۔ یہ تمام دوائیں برابر وزن لیکر ان سے دو چند ترپھلہ لیں۔ اس کے بعد دواؤں اور ترپھلہ دونوں کے ہموزن گوگل بھیگا لیں اور ہینگ کو تھوڑے گھی میں بھونکر تمام کو کھرل میں کوٹیں۔ مقدار خوراک:۔ تین ماشہ یا پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک نیم گرم پانی کے ہمراہ رات کے وقت کھائیں:

جوگراج گوگل حکیم فتح اللہ کے والد صاحب کی ایجاد ہے۔ عم مرحوم اور مؤلف کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بھنگرہ۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ۔ کوٹھ تلخ۔ دیودار۔ ہرہ بیر (ابہل) عاقرقرحا۔ پیپلا مول۔ نرکچور۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ پودینہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پوست ہلیلہ۔ کبابہ۔ تخم سیتی[ع] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تج بل۔ جند بیدستر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گوگل تمام دواؤں کے ہموزن۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں اب گوگل کو روغن بادام سے چرب کرکے کوٹیں۔ یہاں تک کہ وہ نرم ہو جائے۔ اس وقت باریک شدہ دواؤں کو تھوڑا تھوڑا ملاتے رہیں۔ اور روغن بادام سے چرب کرکے کوٹتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام دوائیں اچھی طرح مل جائیں۔

ع:۔ تخم سیتی اصل میں تخم سیلی ہے جس کو سندی میں چکی کہتے ہیں یہ ایک بوٹی ہے جس کے پتے کوئے کے کان جیسے ہوتے ہیں۔ مدراس کے علاقہ میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے:
عـ: سورباہیگوار کے مانند ایک بوٹی ہے۔

اس کی مقدار خوراک زیادہ سے زیادہ ایک تولہ ہے ؛

چوتھی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہوتی ہے ؛

حب فالج کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ سنکھیا سفید۔ ببلو جین سفید ہر ایک نو ماشہ۔ کتھا سفید ڈیڑھ تولہ تینوں کو ادرک کے عرق میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ سات روز تک صبح و شام ایک ایک گولی مفلوج کو کھلائیں تیسرے روز قند کا شربت پئیں۔ ان گولیوں کے کھانے سے مفلوج کو تے اور دست بہت آئیں گے۔ گوشت نہ کھائیں اور غذا بے نمک استعمال کریں ؛

حب (دیگر) فالج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم کناکی۔ پیپل۔ نمک سانبھر۔ اجوائن۔ کباب چینی۔ برابر وزن لیکر تمام کو پیسیں اور گھیکوار کے رس۔ آکھ کے پتوں کے پانی (اگر آکھ کا دودھ ہو تو بہتر ہے) میں چند مرتبہ تر و خشک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام سوتے وقت ؛

حب شیطرج فالج و لقوہ۔ زبان کے بھاری پن۔ اور درد کمر کے لئے نافع ہے۔ جس کا سبب بلغم ہو غلیظ ریاح کو بدن سے تحلیل کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو دور کرتا اور قبض کو کھولتا ہے۔ یہ گولیاں اسحاق سے منقول ہیں۔ نسخہ :۔ ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ۔ تربد سفید۔ سوت دو تولہ گیارہ ماشہ۔ فانیذ سنجری۔ (چینی یا مصری) چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ تخم اسپند۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ شیطرج ہندی۔ (چیتہ لکڑی) نمک ہندی۔ بچھ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشہ ہمراہ آب گرم ؛

حب منتن فالج و لقوہ۔ گنٹھیا۔ نقرس اور پشت کے درد کو (جس کا سبب سردی ہو) دور کرتی ہے۔ قبض کو کھولتی ہے غلیظ ریاح کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سکبینج۔ اشق۔ جاؤشیر۔ گوگل۔ تخم اسپند۔ شحم حنظل (اندرائن کا گودا) ایلوا۔ تربد سفید۔ پوست بلیلہ زرد۔ انزروت ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ انزروت کو پانی میں حل کریں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشہ ؛

حب نفط "حنین بن اسحاق" کا نسخہ ہے۔ فالج۔ ولقوہ۔ سرد ریاح۔ نقرس۔ قولنج۔ معدہ کے امراض۔ گنٹھیا۔ عرق النسا۔ اور تمام سرد دماغی امراض میں مفید ہے۔ امراض سوداوی میں پورا اثر رکھتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست بلیلہ زرد۔ ایلوا۔ شحم حنظل۔ ماہی زہرج۔ تخم اسپند۔ جندبیدستر۔ انزروت سفید۔ اشق۔ گوگل۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ گوند ببول۔ سداب۔ نفط سفید۔ ہر ایک پونے ساڑھے پانچ ماشہ۔ گوندوں کو نفط سفید کے ساتھ گرم پانی میں حل کریں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں۔ اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشہ ہمراہ آب نیم گرم ؛

حب اسکندری فالج و لقوہ۔ رعشہ۔ مرگی اور بلغمی بخاروں کے لئے نافع ہے۔ لیسدار اخلاط کو نکالتی ہے۔ نسخہ :۔ شحم حنظل۔ سقمونیا سے بریاں۔ کتکی سیاہ۔ گوگل بریاں۔ ہر ایک ایک حصہ۔ فرفیون۔ نطریون ہر ایک نصف حصہ۔

سب کو کوٹ چھان کر کرم کلہ کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ آب نیم گرم کے ہمراہ ؛

حب رعشہ کو زائل کرنے کے لیے عجیب خاصیت رکھتی ہے ۔ نسخہ :۔ عاقرقرحا ۔ جند بیدستر ۔ شیطرج (چیتہ) ہندی ، اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سکبینج ۔ تخم حنظل ہر ایک چودہ ماشہ ۔ ایارج فیقرا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک :۔ پونے نو ماشہ ؛

حب (دیگر) بچوں کی مرگی کے لئے مفید ہے ۔ "از قانون" نسخہ :۔ کندر ۔ ایلوا ۔ جند بیدستر ہر ایک ایک ماشہ ۔ سب کو باریک پیس چھان کر پانی میں گوندھیں اور دانہ خشخاش کے برابر گولیاں باندھیں ۔ بمقدار خوراک :۔ سات ماشہ ۔

حب (دیگر) مرگی کیلئے مجرب ہے ۔ نسخہ ۔ سیسا لیوس ۔ تخم انجدان (زراوند گول) جند بیدستر ۔ نمک ہندی ہر ایک چودہ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی گٹھلی سیاہ ۔ کمازریوس ۔ تخم کرفس ۔ ہر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ قرص عنصل پونے دو تولہ ۔ بسفائج فستقی دو تولہ نصف ماشہ ۔ ایارج فیقرا ۔ اسطوخودوس ۔ افتیمون ۔ غاریقون ۔ شحم حنظل ۔ حجر لاجورد مغسول ۔ ہر ایک تولہ گیارہ ماشہ ۔ تربد سفید مجوف چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ ؛

حب (دیگر) میرے استاد کی بیاض سے منقول ہے ۔ مرگی خصوصاً سوداوی مرگی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ لاجورد مغسول ۔ جند بیدستر ۔ لونگ ۔ بسلارس ۔ سقمونیائے بریاں ۔ ربّ السوس ہر ایک سات ماشہ ۔ غاریقون ۔ تربد سفید ۔ سکبینج ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ۔ بہیڑہ ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ۔ تج ۔ شاہترہ ۔ قسط تلخ ۔ سورنجان مصری ۔ سنا مکی ۔ مرچ سفید ۔ زعفران ۔ حب النیل ۔ دکالاوانہ ۔ اود وج عقرب گل گاؤزباں ۔ بہروزہ ۔ بزرکتور ۔ انیسون ۔ بسفائج فستقی ۔ افتیمون ۔ افسنتین ۔ اسطوخودوس ۔ ایارج فیقرا ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔ چالیس روز تک (سات ماشہ کے برابر) کھاتے رہیں ۔ اور روزانہ اس کے کھانے کے بعد شربت اسطوخودوس پونے چار تولہ پئیں ؛

حب (دیگر) "وسکنٹ ریڈ" نے اپنی کناش میں اس کی بہت تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ یہ گولیاں مرگی کے مریض کے لئے بے نظیر ہیں میں نے ان سے بہتر کوئی دوا نہیں دیکھی ۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ ایلوا ۔ گوگل ہر ایک ایک حصہ ۔ سقمونیا چہارم حصہ ۔ تینوں کو باریک پیسکر خالص پانی میں حل کر کے گولیاں بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ جوانوں کے لئے ساڑھے چار ماشہ ۔ بچوں کے لئے دو ماشہ تک ؛

حب کچلہ اختلاج وغیرہ سرد امراض میں مفید ہے ۔ استاد انور علی کے خط سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ دارچینی ۔ جائفل ۔ جاوتری ۔ عود صلیب ۔ لونگ ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ کچلہ دو تولہ ۔ کچلوں کو دودھ میں بھگو کر ان کا چھلکا دور کر کے سوہان سے ان کا برادہ کریں یا ان کو نہایت باریک پیسیں ۔ اس کے بعد دوسری دوائیں باریک شدہ ملا کر عرق اجوائن میں گوندھکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ روزانہ دو گولیاں کھائیں اس کے بعد عرق اجوائن ، عرق سعتر ہر ایک پانچ تولہ پئیں ؛

حب بلادر تمام سرد ۔ دماغی اور عصبی بیماریوں اور نزلہ کے لئے مفید ہے ۔ حافظہ کو طاقت دیتی ہے ۔ ریاح کو خارج کرتی ہے ۔ سلسل البول کے لئے نہایت مفید ہے ۔ مقوی باہ اور ممسک ہے ۔ نامردی کو دور کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ بھلانوہ ۔ مغز اخروٹ ۔ تل چھلے ہوئے تینوں ہموزن لیکر کوٹیں ۔ اور باہم اچھی طرح ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک :۔ ایک گولی ۔ اگر بہمن سرخ و سفید ، شقاقل ، ثعلب ، عنبر اشہب ۔ اور دوسرے مغزیات ، مثلاً مغز فندق وغیرہ اضافہ کئے جائیں تو تقویت باہ ۔ امساک ۔ اور دیگر فوائد میں تیز

ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اگر مغز طلا دسے اور ادویہ مناسبہ کے ہمراہ گولیاں بناکر استعمال کریں تو تقویت باہ اور امساک کے لئے بے حد مفید ثابت ہونگی۔

حب دیگر — سبات اور سہر سباتی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: بنفشہ سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سقمونیا قرنفل ہر ایک یا نصف۔ خالص پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ اگر چاہیں تو دو خوراک بنائیں۔

حقنہ جاوہ — بعض بیماریوں خصوصاً سکتہ۔ فالج۔ مرگی۔ بیشتر غش۔ اور پرانی سرد گٹھیا میں اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ نسخہ: غاریقون۔ زرم اللہ سفید۔ ساڑھے چار ماشہ۔ اسطوخودوس۔ تربد سفید۔ برگ چقندر۔ مغز تخم انڈ۔ قنطوریون دقیق۔ سویا۔ سورنجان۔ بصری۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بسفائج فستقی ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سنا مکی ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم کڑ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک بیس دانہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور اس میں مغز املتاس پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ شکر سرخ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ حل کر کے صاف کریں اور روغن ارنڈی پونے چار تولہ۔ روغن بادام شیریں ساڑھے چار ماشہ اضافہ کر کے تمام پانی کے دو حصے کریں۔ ہر حصے میں جاوشیر۔ چھڑتی۔ گوگل ڈیڑھ ماشہ۔ بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ ملا کر حقنہ کریں۔ اگر قوی کرنا چاہیں تو شحم حنظل۔ جند بیدستر۔ ہر ایک چھرتی اضافہ کریں۔

پانچویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "خ" ہوتی ہے۔

خل عنصل — مرگی۔ لقوہ۔ فالج۔ سکتہ۔ دردسر۔ ضیق النفس۔ ربو۔ درد عصب۔ درد معدہ اور عرق النسا کے لئے نافع ہے۔ اگر اس سے غرغرہ کریں تو مسوڑھے اور دانتوں کو مضبوط کرتا اور آواز کو کھولتا ہے۔ نسخہ: جنگلی پیاز سفید لیکر اوپر سے چھیلیں پھر لکڑی کی چھری لیکر پیاز کے مانند کاٹیں اور کتان کے دھاگہ میں پرو کر چالیس روز تک سائے میں لٹکائے رکھیں۔ اس کے بعد یہ پیاز ایک سیر لیکر آٹھ سیر سرکہ شراب میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں۔ گرمی میں ساٹھ دن تک یعنی شروع سرطان سے آخر اسد تک دھوپ میں رکھیں اور کام میں لائیں۔ اگر ضرورت ہو تو پیاز مذکور سرکہ میں بھگو کر پتھر کی ہانڈی میں اتنا جوش دیں کہ گل جائیں۔ بعد ازاں چھان کر کام میں لائیں۔ بعض اطبا ایک سیر پیاز کو بیدرہ یا سولہ سیر سرکہ میں بھگو کر دھوپ میں رکھتے ہیں۔ لیکن مولانا قطب الدین فرماتے ہیں کہ شراب سے مراد یہ ہے کہ دس سیر آب انگور میں دو سیر سرکہ انگوری خالص اضافہ کر کے ایک مٹکے میں ڈالیں۔ اور سر پوش سے منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ چھوڑیں یہاں تک کہ وہ ترش ہو جائے۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے پانچ تولہ دس ماشہ تک۔

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں "د" ہوتی ہے۔

دوا المسک حلو فالج۔ لقوہ، مرگی، ضعف قلب، ضعف معدہ، خفقان، ضیق النفس، سوداوی امراض۔ اور پرانے بخار میں مفید ہے۔ حاملہ عورتوں کی ریاح کو دفع کرتی اور رنگ کو نکھارتی ہے۔ نسخہ:۔ زرکور۔ درونج عقربی۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان۔ ابریشم مقرض ہرایک نو ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تیزپات۔ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ جند بیدستر۔ جھڑ بیلہ ہر ایک تین ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ ہرایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص نورتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں۔ (شہد کو آگ پر نہ رکھا جائے بلکہ ویسے ہی دوائیں ملائی جائیں) چار مہینے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

دوا المسک مر فالج۔ مرگی۔ لقوہ۔ اور خفقان سوداوی کے لئے نافع ہے۔ معدے کے درد اور ریاح کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین رومی۔ ایلوا ہرایک پونے چار تولہ۔ ریوند چینی۔ پودینہ کوہی۔ اجوائن۔ زعفران۔ تخم کرنس ہرایک ڈیڑھ تولہ۔ بالچھڑ۔ مرمکی۔ ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مشک۔ ناردین۔ تیزپات۔ مروارید ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ جند بیدستر سوا پانچ ماشہ۔ شہد سفید دواؤں سے تگنا۔ بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

دوا لقوہ کے لئے عماد الدین کاشغری کے مجربات سے ہے۔ نسخہ:۔ فاریقون سفید۔ مغز بادام۔ اسارون۔ ذنجر ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شیر خشت۔ انجیر ہرایک سات ماشہ۔ تمام کی گولیاں بنا کر متواتر پانچ روز تک کھائیں اور اگر منہ میں رکھیں تو لقوہ زائل ہو جاتا ہے۔ ترشیوں سے پرہیز کریں ؛

ساتویں فصل

"ر" کے مرکبات"

روغن فالج۔ رعشہ اور تمام سرد پرانے امراض میں مفید ہے۔ عم مرحوم کا معمول ہے۔ فالج میں مؤلف کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ تخم دھتورہ۔ میٹھا تیلیا ہرایک چار ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر تلوں کے تیل چھ تولہ آٹھ ماشہ کو آگ پر گرم کریں۔ جب وہ سرخ ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار کر دوائیں شامل کریں۔ اور لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹیں۔ اس کے بعد بطور مالش استعمال کریں۔ پانی نہ لگنے دیں ؛

روغن (دیگر) فالج۔ تشنج۔ تمام سرد دردوں۔ کو بڑ دھ بہ) اور ریاح افرسہ کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سفید۔ جند بیدستر۔ عاقرقرحا۔ شحم حنظل۔ قنذ ہرایک سات ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آدھ سیر روغن سداب میں ملائیں۔ اور ایک بوتل میں ڈال کر دس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ بوتل کو روزانہ ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد چھان لیں۔ دوسرتبہ پھر اسی طرح اتنی ہی دوائیں ڈال کر دس دس روز تک رکھیں اور چھان کر استعمال کریں ؛

روغن ابہل فالج۔ استرخا۔ گٹھیا۔ اور دوسرے سرد امراض میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ابہل۔ درمنہ ترکی۔ سرو کا پھل۔ عاقرقرحا۔ مرزنجوش۔ برگ حب الآس۔ کالی زیری۔ اکلیل الملک۔ اذخر مکی۔ تج سیاہ۔ برابر وزن لیکر کوٹیں۔ اور ایک رات دن صاف پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ یہاں تک کہ دو حصہ پانی جل کر ایک حصہ رہ جائے۔ اس کے بعد مل کر چھان لیں۔ اور روغن سداب اس کے ہم وزن شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے تو جند بیدستر۔ ابہل۔ فرفیون۔ ہرایک برابر وزن باریک پیس چھان کر

شامل کریں۔ اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن آجر فالج و لقوہ اور سرد امراض میں مفید ہے۔ "دہن المبارک" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کے افعال و خواص بہت ہیں۔ یہ گرم و تر ہے۔ لفظ سفید سے زیادہ لطیف ہے۔ بچھو کاٹنے کے لئے اور جس شخص کو افیون اور اجوائن خراسانی دی گئی ہو نہایت مفید ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سرخ پختہ اینٹ جس کو پانی نہ لگا ہو۔ لیکر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور آگ میں ڈالیں۔ جب وہ سرخ ہو جائیں تو ہر ایک ٹکڑے کو چمٹے سے پکڑ کر روغن زیتون میں بجھائیں۔ پھر روغن سے نکالکر زیادہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور گل حکمت کی ہوئی شیشی میں ڈالکر اس کے منہ میں گھوڑے کے بال بھر کر بطریق معروف روغن ٹپکائیں۔ اور باحتیاط شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت یہی روغن لگائیں اور اسی کی مالش کریں۔

روغن اسقیل فالج سکتہ۔ سبات۔ استرخا کے لئے مفید ہے۔ جبکہ گردن اور پشت کے مہروں پر تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ کمر کے بلغمی درد اور عرق النسا کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی پیاز تازہ دس تولہ آٹھ ماشہ۔ کو ایک سیر روغن زیتون میں اتنا پکائیں کہ اگر اس کو ہاتھ سے ملیں تو باریک ہو جائے۔ اس کے بعد روغن میں اچھی طرح گھوٹ کر چھان لیں۔ پھر عاقرقرحا۔ جند بیدستر۔ رائی۔ کوٹھ تلخ۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ کو باریک پیسکر شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن بلادر فالج و لقوہ۔ استرخائے عصب اور دوسرے سرد امراض میں مفید ہے۔ ریاح کو بہت تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بالچھڑ الائچی خورد۔ مرچ سیاہ۔ بچھ ترکی۔ شیطرج۔ (چیتہ) راسن۔ پیپل۔ بین پھل۔ بھلانوہ۔ ایرسا۔ بادیان۔ کوٹھ تلخ۔ لونگ بزیدان۔ زنجبیل دورونج عقربی۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے دودھ اور پانی ہر ایک دو سیر ساڑھے ستائیس تولہ۔ تلوں کا تیل پونے چورانوے تولے میں شامل کر کے پکائیں۔ یہانتک کہ پانی اور دودھ اڑ جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ اس کو صاف کر کے استعمال کریں۔

روغن چوب چینی فالج۔ استرخا۔ رعشہ۔ کزاز سدہ۔ گٹھیا اور ایسے دردوں کے لئے مفید ہے جو آتشک کی وجہ سے ہوں۔ اور دوسرے سرد بلغمی امراض میں بہت نافع ہے۔ نسخہ:۔ چوب چینی اعلیٰ ساڑھے سات تولہ۔ چرائتہ۔ چھڑیلہ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ مرزنجوش۔ زراوند طویل۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قسط تلخ۔ پونے چار تولہ۔ سورنجان۔ سُداب ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عاقرقرحا نو ماشہ۔ تمام کو نیم کوب کر کے دو رات دن ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد روغن زیتون۔ روغن گل۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ روغن بابونہ۔ روغن چنبیلی۔ روغن نرگس۔ روغن سویا ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ داخل کر کے ہلکی آنچ پر آہستہ آہستہ پکائیں یہانتک کہ دوائیں گل جائیں۔ اور پانی جل جائے۔ اس کے بعد صاف کر کے روغن کو محفوظ رکھیں اور پھوک کو ۶۰ تولہ پانی اور تلوں کا تیل پونے انیس تولہ میں دوبارہ جوش دیں جب پانی جلکر صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے پہلے روغن میں ملاکر شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ اگر یہ روغن پونے سات تولہ لیکر مومیائی ولائی ساڑھے چار ماشہ حل کریں تو رعشہ اور دوسرے سرد امراض میں بہت مفید ثابت ہوگی خصوصاً جبکہ پونے سات تولہ روغن میں جند بیدستر۔ فرفیون ہر ایک سوا دو ماشہ بھی باریک پیسکر شامل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ روغن زیادہ قوی ہو جائے گا۔

روغن حرمل فالج و رعشہ۔ تشنج اور ہاتھ پاؤں کی تکان کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپند سوختنی آدھ سیر۔ سونٹھ آدھ پاؤ۔ دونوں کو کوٹ کر تھوڑے پانی میں بھگو کر رات کو رکھ چھوڑیں۔ صبح کو تلوں کے تیل دو سیر میں بھونیں۔ جب دوائیں جل جائیں تو تیل کو کپڑے میں چھان کر الگ کریں۔ اور اس میں جائفل بیس عدد باریک پیسکر داخل کریں۔ بوقت ضرورت صبح و شام ملیں اور

اور ایک گھنٹہ تک کپڑے سے مالش کریں۔ سرد ہوا اور سرد پانی سے بچنا ضروری سمجھیں۔

روغن جواصل افضل المتقدمین واکمل المتاخرین حضرت استاد علیہ الرحمتہ کے خط سے منقول ہے۔ فالج و لقوہ۔ گنٹھیا اور تمام دماغی امراض میں معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جواصل ایک عدد۔ قسط بحری (سمندری کوٹھ) لونگ ہر ایک تین ماشہ۔ بالچھڑ۔ جاوتری۔ سورنجان سفری۔ بوزیدان۔ خولنجان۔ نرکچور۔ جائفل۔ مزراوند طویل۔ بانس کی جڑ۔ زیرہ۔ عود صلیب۔ دارچینی ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران نصف ماشہ۔ چمگادڑ زندہ دس عدد۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ سب کو تانبے کی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر گلاب آدھ سیر۔ پانی دو سیر داخل کریں۔ اور اس کے نیچے آگ جلائیں۔ جو روغن اوپر آئے اسے لیکر استعمال کریں۔

روغن جواصل (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: جواصل کے پر اور بازو دور کر کے انتڑیاں نکال کر باقی کا قیمہ کریں اور ہڈیوں کو کوٹیں۔ اس کے بعد تلوں کے تیل بقدر ضرورت میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ گوشت اچھی طرح گل اور گھل جائے۔ پھر تیل کو صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت درد کی جگہ پر طلا کریں۔

روغن دامون "دامون" رومی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی "دس اجزا والا" ہیں۔ (یعنی اس روغن میں دس دوائیں شامل ہیں۔ اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا) اعصاب اور معدے کی سردی کے لئے مفید ہے۔ اعصاب کو نرم کرتا۔ اعضاء کو قوت دیتا۔ اور فضلات کو لوٹاتا ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ ڈھائی تولہ۔ فرفیون ساڑھے سات تولہ۔ میعہ (سلارس) تیزپات۔ بالچھڑ ہر ایک دس تولہ۔ دارچینی پندرہ تولہ۔ مصطگی۔ موم سفید۔ روغن بلساں ہر ایک تیس تولہ۔ روغن بان اکیس تولہ۔ جو دوائیں کوٹنے کے قابل ہیں ان کو کوٹیں اور دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر پگھلائیں اور اچھی طرح ملا کر رکھیں۔

روغن رامشداد فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ قولنج۔ گنٹھیا۔ درد پشت۔ درد کمر۔ نقرس۔ داء الفیل۔ بواسیر۔ اور ناسور کے لئے نافع ہے۔ قانون سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ دارچینی۔ لادن۔ جندبیدستر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ تخم حرمل۔ حب الآس۔ حبۃ الخضراء۔ تخم ارنڈ۔ مرزنجوش ہر ایک چودہ ماشہ۔ غار کے پتے۔ چھڑیلہ۔ قسط۔ کبیلا (کھیلا کمیلی)۔ اجوائن خراسانی۔ سیساليوس۔ (تخم انجدان)۔ کندر۔ بھوجی۔ تخم جرجیر۔ تخم گندنا۔ اجوائن ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اشق۔ سکبینج۔ جاوشیر۔ حب بلساں۔ افیون۔ لسفائج۔ کٹکی سفید۔ تالیسپتر۔ فلفلمونہ۔ جنطیانا رومی۔ بادام تلخ مقشر ہر ایک پونے دو تولہ۔ گوگل دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تمام کو شکیب کر کے تین سیر گرم کھولتے پانی میں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی ایک سیر رہ جائے۔ اس کے بعد خوب دبا کر نچوڑیں۔ تاکہ پھوک میں دوا کا کچھ بھی اثر باقی نہ رہے۔ پھر اس جوشاندہ میں مغز بادام تلخ باریک شدہ سات ماشہ۔ عسل بلادر ساڑھے دس ماشہ۔ روغن سوسن۔ روغن جرجیر۔ روغن حنا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ حب الغار۔ حب الصنوبر ہر ایک پونے دو تولہ۔ تلوں کا تیل۔ (جس میں سداب۔ چھڑیلہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوش دیا گیا ہو) گائے کا گھی۔ روغن ازاراقی۔ (روغن کچلہ) روغن ارنڈ۔ روغن دہمشت۔ (جس میں خوشبودار دوائیں پکائی گئی ہوں۔ اور اس روغن کو مصر سے لاتے ہیں) روغن حبۃ الخضراء۔ سکبینیا (جو کہ تھوڑے سے مذکورہ بالا جوشاندہ میں حل کیا گیا ہو)۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ روغن زیتون تین سیر شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی

لہ: سندی میں اسکو پھر نگ کہتے ہیں۔

لہ: دہمست اصل دہمشت ہے اسی کو روغن غار بھی کہتے ہیں۔

باقی رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار کر گاڑھے کپڑے کی صافی میں چھان لیں۔ پھر قند پونے دو تولہ۔ شہد سفید دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شامل کر کے انگاروں کی آگ پر پگھلائیں۔ اس کے بعد میعہ سائلہ (سلارس) لفظ سفید۔ روغن بلسان ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شامل کر کے شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھیں۔ **مقدار خوراک:۔** سات رتی سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک۔ (پچھنے کے پانی کے ہمراہ دیں) :

روغن روباہ

جد امجد مرحوم۔ عم مرحوم اور استاد سلمہ اللہ تعالیٰ اور مؤلف کا معمول و مجرب ہے۔ فالج اور تمام عصبی اور ریحی دردوں میں اس کے فوائد مشاہدہ کئے گئے ہیں۔ نسخہ:۔ زندہ لومڑی پکڑ کر اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر زندہ ہی کو دیگ میں ڈالدیں۔ جس میں بیس سیر پانی جوش کھا رہا ہو۔ جب اس کا گوشت خوب گل جائے تو پانی کو چھان کر رکھیں۔ اس کے بعد مغز تخم اینڈ تین پاؤ۔ تخم دھتورہ ایک سیر۔ پیپلا مول۔ مالکنگنی۔ جائفل۔ سداب۔ بابچی۔ بھنگ ہر ایک دس تولہ۔ افیون۔ ساڑھے دس ماشہ۔ تمام کو نیم کوب کر کے ایک من خالص پانی میں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پندرہ سیر پانی باقی رہے۔ بعد ازاں اس پانی کو چھان کر لومڑی کے پیلے جوشاندہ میں ملائیں۔ اور دھتورہ سیاہ کا پانی پانچ سیر۔ تلوں کا خالص تیل پانچ سیر اضافہ کر کے تیز آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں :

روغن ریحان

فالج۔ اور گھٹنے کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ خواہ اندرونی طور پر استعمال کیا جائے۔ یا بیرونی طور پر مالش کی جائے۔ نسخہ:۔ ریحان سبز کا پانی دو حصہ۔ تلوں کا تیل ایک حصہ۔ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جلکر صرف تیل رہ جائے تو اس تیل کو استعمال کریں :

روغن زعفران

اس کو "روغن خلوق" بھی کہتے ہیں۔ اعصاب کو نرم کرتا ہے۔ تشنج کو زائل کرتا ہے۔ رحم کے درد دل۔ رحم کی سختی اور معدے کے دردوں میں مفید ہے۔ بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ رحم کو پاک صاف کرنے اور اس کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے۔ **شیخ الرئیس** کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ کالی زیری ہر ایک پونے دو تولہ۔ جرائتہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مُرمکی پونے دو ماشہ۔ (دوسرے نسخہ میں ساڑھے تین ماشہ ہے) دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر سب کو کالی زیری کے سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں بھگو کر پانچ روز تک رکھ چھوڑیں۔ چھٹے روز کالی زیری کو بھی سرکہ انگوری میں بھگوئیں اور ایک روز رکھ چھوڑیں۔ پھر ساتویں روز تلوں کا تیل یا کوئی دوسرا مناسب روغن تقریباً ساڑھے سات تولہ شامل کریں۔ ("منہاج الدکان" میں تلوں کے تیل کے بجائے زیتون کا تیل ہے) اور ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ یہانتک کہ سرکہ جل جائے۔ اور صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد روغن کو چھان کر شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے رکھیں اور اس کے پھوک کو الگ محفوظ رکھیں۔ بعض کہتے ہیں کہ روغن زعفران کا پھوک ہی "قرقرمعما" کہلاتا ہے جو اکثر دواؤں میں مستعمل ہے :

روغن سوسن

"ذخیرہ" سے منقول ہے۔ فالج کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ تج۔ کوٹھ تلخ۔ حب بلساں۔ زعفران۔ مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو زعفران کے سوا باریک کوٹ کر بوتل میں ڈالیں۔ اور اوپر سے روغن زیتون خوشبودار ایک سیر داخل کریں۔ پھر گل سوسن سفید پاک صاف کئے ہوئے تیس عدد اضافہ کر کے چالیس روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ (اس کے بعد چھان کر استعمال میں لائیں)

روغن ضبع

فالج ولقوہ۔ اور رعشہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ موسم ربیع کے شروع میں چرخ (لکڑ بگا) کی مادہ کو پکڑیں۔ اور اس کی ٹانگیں باندھ کر تانبے کی دیگ میں زندہ ڈالدیں۔ پھر ترمس سفید۔ تخم سویا۔ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر اور پانی بقدر ضرورت ڈال کر دیگ کا منہ بند کر دیں۔ نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ اچھی طرح گل جائے۔ اس کے بعد آگ سے اُتار کر اس کی کھال۔ ہڈی۔ بال۔

گوشت وغیرہ تمام پھوک چھان کر الگ کریں۔ اور چھانے ہوئے پانی کو دوسری صاف دیگ میں ڈالکر روغن طبسان۔ روغن ناردین ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ داخل کریں اور ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہاںتک کہ پانی تہائی رہ جائے۔ اب اس میں ہموزن شہد سفید ملاکر پکائیں۔ جب قوام سا بن جائے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

روغن قسط حکیم مومن کا نسخہ ہے۔ فالج۔ رعشہ۔ تشنج۔ اور خدر۔ (سُن) جیسی بیماریوں میں مفید ہے۔ درد اعصاب۔ اور درد اعضاء کو دور کرتا ہے۔ جن اعصاب اور اعضاء میں درد ہو پہلے ان کو کھردرے کپڑے سے رگڑیں۔ یہاںتک کہ وہ سُرخ ہوجائیں۔ اس کے بعد رات کو مالش کر کے سو جائیں۔ نسخہ:۔ قسط تلخ۔ بالچھڑ ہر ایک سوا آٹھ تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر آدھ سیر روغن زیتون خوشبودار اور آدھ سیر پانی میں ڈالکر پکائیں۔ تاکہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے۔ اس روغن کو چھان لیں۔ پھر اس روغن کو آدھ سیر پانی کے ہمراہ دواؤں پر ڈالکر تین مرتبہ اور جوش دیں۔ اگر پانی کے بجائے ہر مرتبہ عرق بہار نارنج یا عرق بادیان شامل کریں تو بہتر ہے۔ اس کے بعد چھان لیں۔ اور جند بیدستر۔ مرچ سیاہ۔ فرفیون۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک پونے چار تولہ حل کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں۔

روغن کلاں ہمارے خاندان کا معمول ہے۔ فالج ولقوہ۔ وغیرہ سرد امراض کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام تلخ چھ ماشہ۔ کلونجی۔ مغز تخم ارنڈ۔ گوگل ہر ایک چار ماشہ۔ قسط۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ چرائتہ۔ افسنتین۔ نک چھکنی۔ بیخ بادیان۔ چیتہ لکڑی ہر ایک تین ماشہ۔ عاقرقرحا۔ مرچ سیاہ۔ مشک۔ بالچھڑ۔ بیخ سوسن۔ دارچینی۔ چھڑ چھڑیلہ۔ راسن۔ تج۔ مرکی۔ لونگ۔ جائفل۔ صعتر۔ اجوائن۔ بیخ کرفس۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اسارون۔ ذنجبیل۔ سکبینج۔ جاوشیر۔ نرکچور۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ جاوتری۔ پیپل۔ کندر ہر ایک دو ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ تمام دوا کو چار پانچ سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی تہائی رہ جائے تو چھان لیں اور روغن گل۔ روغن بابونہ۔ روغن سوسن۔ روغن ارنڈ۔ ہر ایک دس تولہ شامل کر کے پھر پکائیں۔ یہاںتک کہ تمام پانی جلکر صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد جند بیدستر۔ فرفیون۔ جائفل۔ عنبر۔ اور مشک کو کھرل میں ڈالکر باریک پیسیں اور روغن میں ملائیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن مبارک فالج۔ لقوہ۔ کزاز۔ عرق النساء والی اور نقرس کے لئے مفید ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتا ہے۔ اونچا سننے۔ بہرہ پن۔ اور سُدہ صماخ (کان کے سوراخ کی رکاوٹ کو) دور کرنے کے لئے کان میں ٹپکانے سے ایک ہی روز میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ امراض رحم میں اس کا فرزجہ مفید ہے۔ شفاءالاسقام سے منقول ہے۔ "شیخ داؤد" نے اس روغن کو "تذکرہ" میں "دہن اللقوہ" کے نام سے بیان کیا ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ کلونجی۔ دونوں برابر وزن کوٹ کر روغن زیتون میں تر کر کے آگ پر بھونیں۔ یہاںتک کہ وہ اپنے سے تین گنے روغن زیتون کو جذب کرلے۔ اس کے بعد آتشی شیشی یا قرع انبیق کے ذریعہ روغن ٹپکائیں۔ آتشی شیشی کے ذریعے ٹپکایا جائے تو بہتر ہے۔

ظ **روغن محبب** فالج۔ استرخاء۔ خدر (سُن) رعشہ۔ جوڑوں کے سرد درد اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ مرزا سلیمان طبیب شیرازی غفراللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ چرائتہ۔ کوٹھ تلخ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ اذخر مکی۔ سورنجان۔ کباب چینی۔ ناردین۔ تگر ہر ایک نو ماشہ۔ نرکچور۔ کائپھل۔ عاقرقرحا۔ مغاث لغدادی۔ (میدہ لکڑی) بوزیدان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام کو کوٹ کر تین پیالے پانی میں جوش دیں۔ یہاںتک کہ ایک پیالہ پانی باقی رہ جائے۔ اس کے بعد پانی نچوڑ لیں۔ اور اس میں روغن گل۔ روغن چمبیلی۔ روغن زنبق۔ روغن بابونہ۔ ہر ایک پونے چار تولہ شامل کر کے جوش دیں۔ تاکہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے۔ پھر جند خطائی

اعلیٰ درجہ کی جند بیدستر۔ فرفیون۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ گوگل ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر پتھر کی کھرل میں ڈالیں۔ اور ان پر مذکورہ بالا روغن تھوڑا تھوڑا ٹپکائیں۔ اور دستہ سے رگڑتے رہیں۔ یہانتک کہ تمام روغن دواؤں میں جذب ہو جائیں اس کے بعد مومیائی معدنی ڈیڑھ ماشہ اس میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں؛

روغن موم فالج۔ اور درد اعصاب کو دور کرنے اور ہر قسم کے مادہ اور ریح کو تحلیل کرنے کے لئے کئی بار تجربے میں آچکا ہے۔ اور بیاض الحکیم علی اکبر خاں سے منقول ہے نسخہ:۔ موم ایک سیر۔ کھاری نمک تین سیر۔ دونوں کو دیگ میں ڈالیں۔ اور بھبکہ کے ذریعہ عرق گلاب کے مانند روغن کشید کریں۔ جو عرق کے مانند کشید ہوتا ہے۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بدن پر مالش کریں۔ مالش کے بعد دو گھڑی تک اس حصہ بدن پر کپڑا نہ ڈالیں۔ تاکہ ہوا لگتی رہے۔ اس کے بعد کپڑے پہن لیں؛

روغن ناردین فالج۔ اور دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔ منصور محمد بن زکریا صاحب "منہاج الدکان" نے کہا ہے کہ میں نے یہ نسخہ قاضی فتح الدین کے خط سے نقل کیا ہے۔ نسخہ:۔ روغن بان آدھ سیر۔ ناردین۔ سنبل رومی، پونے دو تولہ ناگر موتھہ۔ جراتہ۔ مصطگی رومی۔ اذخر کی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو باریک پیس کر روغن بان میں ڈالکر بیس روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ اور روزانہ دو مرتبہ دواؤں اور روغن کو ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد صاف کر کے محفوظ رکھیں؛

روغن اختلاج وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ قدرۃ الحکماء استاذ حکیم اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان مصری۔ سونٹھ۔ جائفل۔ پیپلا مول۔ مالکنگنی۔ رائی۔ فرفیون ہر ایک ایک تولہ۔ تلوں کا تیل ساٹھ تولہ۔ دواؤں کو نہایت باریک پیسیں۔ اس کے بعد کھرل میں ڈالکر دو پہر تک تھوڑا تھوڑا تیل ڈالکر رگڑیں۔ اور اچھی طرح ملا کر دھوپ یا گرم جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد اعصاب اُگنے کے مقام پر ایک پہر تک خوب مالش کریں؛

ف **روغن لبوب سبعہ** تشنج کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب خشکی ہو۔ اس کے علاوہ مالیخولیا اور بے خوابی کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ پیا جاتا ہے۔ ناک میں ٹپکایا جاتا ہے اور سر پر لگایا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ کنجد مقشر (تل چھلے ہوئے) مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز اخروٹ۔ سب برابر وزن لیکر کوٹیں۔ اور گرم کر کے بدستور روغن نچوڑیں۔ تاکہ روغن نکل آئے؛

روغن سبات (گہری نیند آنا) کو دور کرتا ہے۔ جبکہ اس کو ناک کے سرے پر مالش کریں۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر۔ نمک نفطی۔ تخم سپندان۔ تخم ترہ تیزک۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ کاکنج۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر نیم کوب کر کے پانی میں پکائیں۔ جب دوائیں اچھی طرح پک جائیں تو پانی چھان لیں اور اس پانی کے ہم وزن انڈی کا تیل ملا کر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے؛

فصل
آٹھویں فصل
(قدب" کے مرکبات)

سعوط فالج و لقوہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ کلونجی۔ بورہ ارمنی۔ تینوں برابر وزن کوٹ چھان کر چقندر کے پانی میں بقدر ضرورت

حل کرکے چالیس روز کے بعد ناک میں ٹپکائیں ؛

سعوط (دیگر) فالج ولقوہ ۔ اور درد سر بلغمی میں مفید ہے ۔ نسخہ ؛ کنگی سفید چودہ ماشہ ۔ مرکی ساڑھے دس ماشہ ۔ ماشق ۔ نک چھکنی ۔ بورہ ارمنی ایک ایک سات ماشہ ۔ کلونجی ۔ ایلوا ۔ افیون ۔ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ جند بیدستر ۔ زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر چقندر کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔ بوقت ضرورت دو تین گولی روغن خیری میں حل کر کے ناک میں سعوط کریں ۔ ان گولیوں کا نام "حبّ السعوط" ہے ؛

سعوط (دیگر) مرگی کے لئے مجرب ہے ۔ چچا مرحوم کی بیاض کلاں سے منقول ہے ۔ نسخہ ؛ مغز تخم میوہ ۔ زعفران ۔ مصری ۔ برابر وزن لیکر پانی میں پیسیں اور مرگی کے دورے کے وقت ناک کے دونوں نتھنوں میں چار قطرے ٹپکائیں ؛

سعوط (دیگر) دوار اور سدر ۔ کے لئے مفید ہے ۔ جو کہ سردی کی وجہ سے ہوں ۔ "منہاج الدکان" سے منقول ہے ۔ نسخہ ؛ روغن قسط ۔ روغن ناردین ہر ایک ڈیڑھ ماشہ میں جند بیدستر ۔ مشک خالص ہر ایک ایک رتی حل کر کے ناک میں ٹپکائیں ؛

سعوط (دیگر) سدر کے لئے مفید ہے ۔ جو خلط بلغمی سے لاحق ہو ۔ نسخہ ؛ سکبینج ۔ اشق ۔ جاؤشیر ۔ بورہ ارمنی ۔ ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ نک چھکنی ۔ زعفران ہر ایک نو رتی ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ہر ایک چھ رتی ۔ تمام کو باریک پیسکر آب مرزنجوش ابقدر ضرورت میں گوندھکر دانۂ مسور کے برابر گولیاں بنائیں ۔ بوقت ضرورت دو گولی آب مرزنجوش اور روغن بنفشہ میں حل کر کے سعوط کریں ؛

سفوف ۲ خفقان ۔ کے لئے مجرب ہے ۔ دماغ کی سردی کو بھی نفع دیتا ہے ۔ والد شریف کی تالیف ہے ۔ نسخہ ؛ سورنجان مصری چار ماشہ ۔ درونج عقربی ۔ زرنباد ۔ مصطگی ۔ ابریشم مقرض خام ۔ بوزیدان ۔ تخم بادرنجبویہ ۔ گاؤزبان ۔ چھوٹی الائچی ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سرخ ۔ ہر ایک تین ماشہ ۔ عود صلیب ۔ برگ فرنجمشک ۔ دارچینی ۔ تج ۔ بالچھڑ ۔ ہر ایک دو ماشہ ۔ جدوار ۔ بنفشہ ۔ عود غرقی ہر ایک ایک ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر مصری ہموزن اور دیا ملا کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ؛ چھ ماشہ سفوف مناسب عرق اور شربتوں کے ہمراہ کھائیں ؛

نویں فصل

("ش" کے مرکبات)

شراب دار ویحت اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے ۔ امراض بلغمی میں مفید ہے ۔ نسیان کو زائل کرتی ہے ۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ۔ بوڑھوں کو موافق آتی ۔ قوت باہ کو بڑھاتی ۔ بھوک لگاتی اور بدن کو موٹا کرتی ہے ۔ نسخہ ؛ گلاب آدھ سیر ۔ آب انگور ڈھائی من ۔ بہی جس کو چھیلکر اندرونی تخم نکالدیئے گئے ہوں) تین سیر ۔ سیب اصفہانی شیریں ۔ (چھیلکر بیجوں سے پاک صاف کئے ہوئے) دو سیر ۔ خالص پانی دو سیر ۔ دارچینی ۔ لونگ ۔ مصطگی رومی ۔ کباب چینی ۔ بالچھڑ ۔ الائچی خورد ۔ خولنجان ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ اگر ۔ جاوتری ۔ چھڑیلہ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ زعفران نو ماشہ ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ ۔ سیب اور بہی کو خالص پانی اور آب انگور میں جوش دیں ۔ اور اس کے جھاگ اتاریں ۔ یہانتک کہ یہ دونوں چیزیں اچھی طرح گل جائیں ۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر رکھدیں ۔ سرد ہونے پر مل کر چھان لیں ۔ اور دواؤں کو کوٹکر السی کے کپڑے کی تھیلی میں باندھکر اس جوشاندے میں جوش کھاتے وقت ڈالدیں اور

تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اس پوٹلی کو ہاتھوں سے ملتے رہیں۔ اس کے بعد اچھی طرح نچوڑ کر تھیلی کو پھینک دیں۔ اور جو سرد ہونے پر جو بخشاندہ کو چھان کر مٹکے میں داخل کریں۔ اس کے بعد مشک و عنبر اور زعفران کو گلاب میں کھرل کر کے شامل کریں۔ اور مٹکے کا منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ چھ ماہ کے بعد مٹکے کا منہ کھول کر شراب کو استعمال کریں۔

شربت ابریشم

فالج و لقوہ، مرگی، خفقان بارد، ضعف معدہ اور دوسرے دماغی امراض میں مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم آدھ سیر کو لو ہے کے بجائے ہوئے پانی بقدر ضرورت میں تین رات دن بھگوئے رکھنے کے بعد جوش دیکر چھان لیں اور اسطوخودوس پاؤ سیر، برگ گاؤزبان، بادرنجبویہ۔ ہر ایک دس تولہ۔ گل گاؤزبان چار تولہ کو الگ پانی میں بھگو کر جوش دیکر چھان لیں اس کے بعد دونوں جوشاندوں کو ملا کر شہد سفید اور مصری دونوں ڈیڑھ سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ پھر یہ دوائیں باریک کر کے ملائیں۔ عود ہندی، مصطگی، دارچینی، الائچی خورد، عود صلیب، تیزپات، بسفائج، خولنجان، بجھ ترکی، بالچھڑ، لونگ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب، جاوتری، جائفل، زعفران۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے شربت میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت اسطوخودوس

دماغی سدوں کو کھولتا ہے۔ مرگی اور بہرے پن کو دور کرتا ہے۔ "مختارات ابن ہبل" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ اسطوخودوس دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بسفائج فستقی اوپر سے کھرچا ہوا۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے چھان لیں اور شکر سفید آدھ سیر ملا کر جوش دیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے اور قوام بن جائے۔ اس کے بعد شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ آٹھ ماشہ۔

شربت عسل

تمام سرد بلغمی امراض خصوصاً فالج و رعشہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ سرد معدہ کے لئے بھی نافع ہے۔ "محمد بن زکریا" کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ شہد سفید آدھ سیر کو بارش کے پانی تین سیر میں پکائیں اور اس کے جھاگ اتاریں۔ پھر مرچ سفید، سونٹھ، لونگ، خولنجان، مصطگی رومی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کو سرمہ کے مانند باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں باندھ کر اس میں ڈالیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پوٹلی کو ملتے رہیں۔ تاکہ اس میں جو دوائیں ہیں وہ نکل آئیں۔ جب شربت کا قوام بن جائے آگ سے نیچے اتاریں اور سرد ہونے پر بوتل میں بھر کر رکھیں اور بوقت ضرورت دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں۔

شموم

دوار (چکر آنا) کے لئے مفید ہے۔ جو کہ سوء مزاج سرد و تر سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ مشک، تیزپات، پودینہ کوہی، مرزنجوش، سداب۔ سب ہموزن لیکر باریک پیس کر باہم ملائیں اور سونگھیں۔

شموم (دیگر)

مرگی، نسیان اور درد سر بارد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خفقان بارد کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ قلب کو قوت بخشتا ہے۔ تمام مزاجوں کے موافق ہے۔ تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ جائفل، درمنہ، لونگ، مرزنجوش۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سداب، سویا ہر ایک دو حصہ۔ جاوتری چار حصہ۔ تمام کو پیس کر ایک جگہ کر کے سونگھیں۔ نسیان اور مرگی کے لئے سیب کے پانی میں ملا کر سونگھیں۔ لقوہ اور فالج کے لئے عرق دارچینی بقدر ضرورت میں ملا کر سونگھیں۔

شموم (دیگر)

سرد دماغ کو قوت دیتا ہے۔ سرد دماغی امراض، خفقان اور ضعف قلب بارد کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عقلک ہندی، (جس کو سندھی میں "پاچ"[1] کہتے ہیں) عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ لونگ، بالچھڑ، زعفران

---

[1] پاچ اصل میں پاچے ہے اس کا مشہور نام اکاس بیل ہے۔

نکھ۔ الائچی خورد جاوتری۔ پوست لیموں۔ ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی۔ مشک خالص۔ نارنج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو بیج کی کھرل میں ڈالیں اور گلاب بقدر ضرورت میں کھرل کریں۔ اس کے بعد عطر اگر۔ عطر عنبر۔ عطر ناگ کیسر ہر ایک سوا دو ماشہ۔ روغن نرگس۔ روغن چمیلی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ داخل کر کے کھرل میں اتنا رگڑیں کہ گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے۔ اس کے بعد سیب کے ہم شکل غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور ہر وقت سونگھتے رہیں۔

دسویں فصل

(ورض" اور "ط" کے مرکبات)

ضماد سکتہ میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل سوسن آسمانجونی۔ جند بیدستر۔ جائفل۔ بھونجی۔ رائی۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ جوز صلیب۔ عاقرقرحا۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر سرکہ عنصل بقدر ضرورت میں گوندھیں اور سر کے بال مونڈ کر سر اور گدی پر ضماد کریں:

ضماد دیگر سکتہ اور سبات کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ فرفیون۔ رائی سرخ۔ شیطرج ہندی۔ تخم انجرہ۔ سب برابر وزن لیکر سرکہ میں جوش دیں۔ اور سر کو مونڈنے کے بعد ضماد کریں:

ضماد دیگر سدر اور دوار بارد کے لئے مفید ہے۔ "منہاج" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ درمنہ۔ بابونہ۔ برنجاسف۔ اکلیل الملک۔ ہر ایک ایک حصہ۔ بادآورد۔ ایلوا۔ مرکی۔ ہر ایک دو حصہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر رکھیں اور موم زرد روغن خیری دونوں بقدر ضرورت کو باہم الاکر آگ پر پگھلائیں۔ اس کے بعد باریک شدہ دوائیں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور سر پر ضماد کر کے ایک رات دن لگائے رکھیں:

ضماد دیگر سدر اور دوار معدی میں کام آتا ہے۔ "منہاج الدکان" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ مصطگی۔ ہر ایک نصف حصہ۔ ایلوا ایک حصہ۔ مُرمکی۔ گلسرخ۔ ہر ایک دو حصہ۔ سب کو باریک پیسیں۔ اور موم زرد کو روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن مصطگی بقدر ضرورت میں پگھلائیں۔ اور مذکورہ دوائیں اس میں ملا کر مرہم بنائیں اور ایک کپڑے پر لگا کر معدے پر ضماد کریں:

طبیخ ضبعہ عرجا فالج۔ استرخا۔ خدر۔ تشنج امتلائی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرزنجوش۔ بابونہ۔ ملیتھی۔ تخم حرمل۔ (داسپند) سویا۔ برگ غار۔ سداب۔ سونٹھ۔ ہر ایک ایک سیر۔ تمام کو ساڑھے بائیس من پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو ضبعہ عرجا (چرخ) کو زندہ ہی اس میں ڈالکر پکائیں۔ یہانتک کہ اس کا گوشت پوست گل جائے۔ اس کے بعد پانی کو ایک بڑی ناند یا چھوٹے سے حوض میں چھانیں اور روغن زیتون تین سیر اضافہ کر کے مریض کو اس میں بٹھائیں اور یکے بعد دیگرے اسی طرح کرتے رہیں۔ اسی جوشاندے کا طلا کرنا بھی مفید ہے:

طلائے ہندی خدر کے لئے صاحب "قرابادین ہندی" کے مجربات سے ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ بھنگ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ مرچ سیاہ چار حصہ۔ تخم دھتورہ سیاہ کی راکھ آٹھ حصہ۔ پارہ اور بچھناگ کو باہم کھرل کریں اس کے بعد مرچ سیاہ اور خاکستر مذکور ملا کر کھرل کریں۔ پھر اکو کے پتوں کے رس میں خوب باریک کھرل کر کے طلا کریں:

طلا:۔ خدر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ مویزج۔ دونوں برابر وزن لیکر باریک کوٹیں اور پرانے سرکہ اور پودینہ کے پانی

دونوں بقدر ضرورت ملا کر طلا کریں۔

طلاء (دیگر) غدود کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ اور ایلوا۔ دونوں برابر وزن لیکر پود ینے کے پانی بقدر ضرورت میں حل کر کے طلاء کریں۔

طلاء (دیگر) فالج و لقوہ کے لئے چچا مرحوم کی بیاض کلاں سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ قسط تلخ۔ خولنجان۔ نرکچور۔ جائفل۔ بچھ ترکی۔ اگر۔ جوز صلیب۔ عاقرقرحا سب ہموزن لیکر گلاب بقدر ضرورت میں پیسیں اور قسط کو الگ پیسکر ملائیں۔ اس کے بعد پشت کے مہروں اور فالج کی جگہ پر طلاء کریں اور یہی طلاء لقوہ میں سر اور گدی پر لگائیں۔

گیارہویں فصل

(”ع“ اور ”غ“ کے مرکبات)

عرق تمباکو فالج و لقوہ۔ استرخاء۔ استسقاء اور قولنج ریحی کے لئے مفید ہے۔ معدے کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ جگر اور ماساریقا کے سدوں کو کھولتا ہے۔ رحم کے خراب مادوں کو تحلیل کرتا اور اس کے سدوں کو کھولتا ہے۔ غذاء کو ہضم کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ درد سر بلغمی اور وجع مفاصل بلغمی کے لئے نافع ہے۔ اطبائے متاخرین کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ تمباکو زرد خشک چھٹن تولہ تین ماشہ۔ اگر تمباکو سبز ہو تو ایک سو اٹھ تولہ نو ماشہ۔ اجوائن۔ صعتر ہر ایک تین تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ بچھ۔ حاشا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو سوا گیارہ سیر پانی میں ایک رات دن بھگوئیں۔ اس کے بعد عرق کشید کریں۔ روزانہ صبح و شام ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ پئیں۔

عرق خوشبو فالج و لقوہ اور تمام سرد دماغی امراض میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ دردچینی۔ (جسے ہندی میں گل سیوتی اور فارسی میں گل مشکی کہتے ہیں) ہر ایک چار سیر۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک دو سیر۔ چھالیہ۔ اگر ہر ایک آدھ سیر۔ زعفران چار تولہ۔ برگ پان سفید خوشبودار پانسو عدد۔ سب کو نیم کوب کر کے سات صراحی عرق لونگ (جو کہ عرق گلاب کے ساتھ کشید کیا گیا ہو) میں دو رات دن بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد عرق کشید کریں۔ اور اس کا عطر الگ کر کے جدا اور باقی عرق کو جدا شیشی میں رکھیں۔ عرق صبح و شام ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کی مقدار میں پئیں۔ اگر اس عرق کو نشہ آور بنانا چاہیں تو عرق لونگ کے بجائے عرق قندی یا عرق خرمہ شامل کریں۔

عطوس فالج۔ سکتہ۔ لقوہ۔ اور تمام سرد دماغی امراض کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ مشیمہ کو چھینک لاکر نکالتا ہے۔ بشرطیکہ جب چھینک آئے تو منہ اور ناک کو بند کر لیا جائے تاکہ تمام قوت اندر کی طرف لوٹ آئے۔ نسخہ:۔ کندش۔ کلونجی۔ فرفیون۔ مرچ سیاہ۔ جند بیدستر۔ مشک خالص۔ زراوند مدحرج۔ جب طبال۔ عاقرقرحا۔ بورہ ارمنی۔ تمام برابر وزن کوٹ چھانکر ایک نلکی میں ڈالکر ناک میں پھونکیں۔

عطوس (دیگر) تمام سرد دماغی امراض کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کندش دو تولہ چار ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

عطوس (دیگر) تمام دماغی بیماریوں کے لئے مفید ہے جو کہ سردی وتری کی لاحق ہو۔ نسخہ :- صعتر فارسی۔ مرزاونہ طویل۔ دم الاخوین۔ ہرایک پونے دو ماشہ۔ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ۔ کندش چودہ ماشہ۔ کنیر کے پتے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تھوڑا سا ناک میں پھونکیں۔

غالیہ دل ودماغ کو قوت دیتا ہے خفقان کو نفع بخشتا ہے۔ نسخہ :- زباد[1]۔ کہو لو[2] ہرایک دو رتی۔ عنبر اشہب عبیر مایہ[3]۔ بیخ بنفشہ۔ ہرایک نصف ماشہ۔ مشک۔ اکسیر (جبر ایلیہ) ہرایک ایک ماشہ۔ بدستور غالیہ تیار کریں۔

غرغرہ :- جب مرض زمانہ انتہا کو پہونچ جائے اور مادہ کو نطولات اور ضمادات وغیرہ سے تنقیح دے لیا جائے تو غرغرہ کرانا چاہئے۔ لیکن غرغرے کرانے کے لئے چند شرطیں ہیں :

(۱) مریض میں پھیپھڑوں کی بیماریاں پیدا ہونے کی استعداد نہ ہو۔

(۲) غرغرے کے ذریعے نکلنے والی خلط تیز اور سوزش پیدا کرنے والی نہ ہو۔

(۳) مریض پھیپھڑوں کی طرف جانے والی خراب چیز کو روک سکے۔ مثلاً جب مریض کسی چیز کو پھیپھڑوں کی طرف جاتا ہوا محسوس کرے اُسے تھوک کے ذریعہ خارج کر دے۔ یا جب مریض بچہ یا ضعیف ہو جو اُسکو دفع کرنے پر قادر نہ ہو تو اس کے لئے غرغرے کا استعمال جائز نہیں۔

(۴) جن دواؤں سے غرغرہ کرایا جائے وہ اس قدر تیز اور لذاع نہیں ہونی چاہئے جن سے پھیپھڑوں کو نقصان پہونچے البتہ جب سر کی حالت پھیپھڑوں کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہو تو تیز اور لذاع غرغرے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً سر میں ایسا مادہ ہو جس کی تیزی اور خرابی سے ہلاکت کا خوف ہو۔

غرغرہ فالج ولقوہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ زبان کی گرانی میں بھی مستعمل ہے۔ جبکہ اس کا سبب رطوبت ہو۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :- رائی۔ نرکچور۔ پیپل۔ سونٹھ۔ کھونگچی۔ تیزپات۔ مویزج۔ اگر ہرایک تین ماشہ۔ بچھ ترکی۔ عاقرقرحا۔ صعتر۔ گل بابونہ۔ اسطوخودوس۔ عود صلیب۔ ہرایک چھ ماشہ۔ لونگ دس عدد۔ سب کو نیم کوب کرکے چار پہر تک ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہے چھان کر شہد دو تولہ۔ نوشادر۔ بورہ ارمنی۔ نمک ہندی ہرایک ایک ماشہ اس میں حل کر کے غرغرہ کریں۔

دیگر فالج۔ لقوہ اور مرگی میں مفید ہے۔ سر اور دماغ کو غلیظ اخلاط سے پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ :- ایارج فیقرا۔ بچھ۔ رائی۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ مویزج۔ پودینہ۔ صعتر جبلی۔ پوست بیخ کبر۔ ہرایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد سفید بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرہ کریں۔

دیگر لقوہ کے لئے معمول ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :- مویزج۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ پیپل۔ اگر۔ عود صلیب۔ نرکچور۔ تیزپات۔ سونٹھ۔ سب برابر وزن لیکر گلاب بقدر ضرورت میں جوش دیں۔ اور تھوڑا سرکہ عنصل اضافہ کر کے غرغرے کریں۔

غسول فالج کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس سے حمام میں بدن کو دھویا جائے۔ نسخہ :- نمک نفطی۔ بورہ سرخ۔ نطرون۔ مرچ سیاہ۔ جند بیدستر۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر روغن زیتون یا روغن زنبق بقدر ضرورت میں حل کریں۔ اور حمام میں نہانے کے بعد بدن پر ملیں۔

[1] زباد۔ مشک بلائی۔ [2] کہو لو۔ سلوسانپ کا کہربا۔ [3] عبیر مایہ ایک خوشبودار مرکب ہے۔

بارہویں فصل

(”ق“ ”ک“ اور ”م“ کے مرکبات)

قہوہ فالج کے لئے نافع ہے۔ ”عم مرحوم“ کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ چائے خطائی آٹھ ماشہ۔ بادیان خطائی۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ اگر مفتگی خولنجان۔ لونگ۔ ہر ایک دو ماشہ۔ انیسون ایک ماشہ۔ مصری آدھی چھٹانک۔ بدستور قہوہ تیار کریں۔

کماد سکتہ میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ جاوتری۔ جائفل۔ بچھ۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ نمک سندھی۔ باجرے کا آٹا۔ سب برابر وزن لیکر ایک پوٹلی میں باندھیں۔ اور گرم کرکے سر کو سینکیں۔

ماء الاصول لقوہ۔ مرگی اور تمام بلغمی و سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ گردہ۔ مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ استسقاء اور گٹھیا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست بیخ کبر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان۔ بیخ اذخر۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ عود بلسان۔ بوزیدان۔ ہزار اسپند۔ (اسپند) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جنطیانا۔ تج ہر ایک پونے نو ماشہ۔ اسارون (دیگر) حب بلسان۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہانتک کہ ایک سیر رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ سوا گیارہ تولہ ماء الاصول میں ارنڈی کا تیل نو ماشہ۔ اور روغن بادام تلخ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ملاکر پلائیں۔

ماء الاصول (دیگر) بلغمی بیماریوں اور بلغمی بخاروں میں مادہ کو نضج دینے کے بعد ادرار کی غرض سے دیتے ہیں۔ نسخہ:۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ سنبراج۔ انیسون۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو ایک سیر پانی میں جوشدیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں۔ اور روزانہ صبح کے وقت پونے نو تولہ میں گلقند دو تولہ گیارہ ماشہ ملاکر پلائیں۔

ماء الاصول (دیگر) غلیظ و بلغمی مواد کے پکانے میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ پوست بیخ کبر ہر ایک ۸۔۔ ماشہ۔ غافث۔ افسنتین۔ شکاعی۔ بادآورد۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ قنطوریون ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھانکر روزانہ قریباً صبح کے وقت پونے نو تولہ ماء الاصول ۸۔۔ ماشہ گلقند ملاکر پلائیں۔ اگر ساڑھے دس ماشہ مصطگی حل کرکے شریک کریں تو اپنے افعال میں زیادہ قوی ہوجائے گا۔

ماء البزور امراض بلغمی خصوصاً دماغی امراض مثلاً فالج۔ استرخا۔ اور لقوہ میں نہایت مفید ہے۔ مواد کو بہت جلد پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بیخ اذخر دو تولہ نصف ماشہ۔ کالی زیری۔ تخم سداب۔ شیطرج ہندی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قسط تلخ۔ زراوند مدحرج نیمکوفتہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ بلوچی۔ قنطوریون دقیق۔ عاقرقرحا نیمکوفتہ۔ سونٹھ نیمکوفتہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو تین سیر پانی میں جوشدیں یہانتک کہ ایک سیر پانی رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور روزانہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ چودہ ماشہ

ملاکر نیم گرم پلائیں :

ماء العسل فالج ولقوہ میں اطبا کا معمول ہے۔ نہایت مقوی معدہ اور مقوی باہ ہے نسخہ : شہد سفید، ایک حصہ، صاف پانی دو حصہ دونوں کو ملاکر نرم آنچ پر پکائیں اور جھاگ اُتارتے رہیں۔ جب دو حصہ رہ جائے (یعنی تہائی جل جائے) آگ سے نیچے اُتار کر کام میں لائیں :

بعض اطباء ایک حصہ شہد میں چھ حصہ پانی ملاکر پکاتے ہیں۔ اور جب نصف پانی رہ جاتا ہے تو استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ بالکل ظاہر ہے کہ اس طرح تیار کیا ہوا ماء العسل پہلے ماء العسل سے کم گرم ہوتا ہے۔

اگر ماء العسل کو قوی کرنا چاہیں تو دارچینی سونٹھ مصطگی۔ زعفران۔ الائچی خورد، جائفل، جاوتری بقدر ضرورت داخل کریں۔ اگر بارش کا پانی چھ حصے اور شہد ایک حصہ ملاکر استعمال کریں تو زیادہ قوی ہوگا :

ماء القراطن قبض کو رفع کرتا ہے۔ مہلک دواؤں کے لئے مفید ہے۔ قراقر کو زائل کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ معدہ اور سرد اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ صفراوی مزاج اشخاص اور ورم گرم میں مضر ہے۔ ترش میووں کے رب اس کے مصلح ہیں۔ اس کا جوش ندہ قوت کو تحلیل کرنے ضعف کو دور کرنے، تیز کھانسی اور ذات الریہ کے لئے مفید ہے :

یہ یونانی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں "ماء العسل"۔ اور اس سے مراد یہ ہے کہ بارش کا پانی دو حصہ، شہد ایک حصہ۔ دونوں کو ملاکر تھوڑا سا جوش دیں۔ یا دھوپ میں رکھیں کہ پانی اڑ جائے۔ اس کے بعد رکھ چھوڑیں تاکہ اس میں نشہ پیدا ہوجائے۔ اگر چشمہ وغیرہ کے پانی سے تیار کیا جائے تو بھی جائز ہے :

مربائے نارجیل فالج کے لئے مفید ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ : مغز نارجیل کو چھیل کر تین روز تک خالص پانی میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد شہد اور پانی نصفا نصف بقدر ضرورت لیکر جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی جلکر صرف شہد رہ جائے۔ بعد ازاں نارجیل کو تنہا شہد میں بقدر ضرورت جوش دیں اور گرم خوشبودار دوائیں ڈالکر رکھیں :

مربائے وج فالج ولقوہ اور مرگی کے لئے مفید ہے۔ قوت حافظہ کو تقویت بخشتا ہے۔ معدے کے درد۔ قولنج ریحی۔ تلی کی سختی اور پیچش کے لئے مفید ہے صفراء اور بلغم کا مسہل ہے۔ نسخہ : بچھ ترکی جو موٹی ہو۔ اور اُسے کیڑا نہ لگا ہو۔ لیکر دو تین دن رات پانی میں بھگو کر دیگچی میں دبائیں اور اس کے اوپر پانی چھڑکیں۔ چند روز کے بعد جبکہ وہ نرم ہو جائے شہد اور پانی میں جوش دیں تاکہ نیم پخت ہو جائے۔ اس کے بعد باہر نکالکر صاف شہد بقدر ضرورت اس کے اوپر ڈالکر جوش دیں اور پھر رکھ چھوڑیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ایک تولہ :

مرقہ مرغ سیاہ بحکم خدا تشنج کو ایک روز میں زائل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ ایک مرغ سیاہ رنگ لیکر گلا گھونٹ کر ماریں اور سالم ہی کو پتھر کی ہانڈی میں پتھر کا سرپوش ڈھانک کر تمام رات ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ اس مدت میں تمام مرغ گل کر پانی ہو جائے گا۔ اس پانی میں سے (تھوڑا تھوڑا) تشنج کے مریض کو پلائیں :

مروخ تشنج رطب (تر) کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ روغن ناردین۔ روغن سوسن، روغن السی، چرخ کی چربی۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام کو باہم ملائیں۔ اور میعہ سائلہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ بورہ ارمنی۔ زیرہ۔

عاقرقرحا۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ فرفیون جند بیدستر۔ اشق ہینگ۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹنے کے قابل دواؤں کو کوٹیں اور گوندوں کو روغنوں کے ساتھ کھرل میں حل کریں۔ پھر باریک شدہ دوائیں ملاکر رکھیں۔ بوقت ضرورت تشنج کے مقام پر مالش کریں۔

معجون زبیب
مرگی کے مریضوں کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ اسطوخودوس ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عودصلیب ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آدھ سیر مویز منقی میں گوندھکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔

ظ **معجون**
یہ معجون محمد زکریا رازی کی ایجاد ہے۔ جس ہفتہ میں مرگی کی نوبت ہو اگر اس ہفتہ میں یہ معجون روزانہ بقدر اخروٹ (ڈیڑھ تولہ) کھائیں تو اس ہفتہ میں مرگی کا دورہ نہ ہوگا۔ اور اس کے ہمیشہ کھاتے رہنے سے مرگی بالکل جاتی رہے گی۔ علاوہ ازیں فالج و لقوہ بھی زائل ہوجائیں گے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ عاقرقرحا۔ بسفائج برابر وزن میں چھان کر سکنجبین عنصلی۔ یا مویز منقی۔ بقدر ضرورت میں گوندھکر معجون بنائیں۔

معجون (دیگر)
مرگی کے لئے مفید ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ اسطوخودوس ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ تربد سفید۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ عودصلیب ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ دارچینی ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام شیریں۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہرایک سوا دو تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور دواؤں سے تگنے شہد میں گوندھکر معجون بنائیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

معجون (دیگر)
مرگی کے لئے مفید ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جنطیانا۔ زراوند۔ حب الغار۔ مرمکی۔ برگ سداب۔ جند بیدستر۔ شیطرج۔ رائی۔ بھلانوے کا شہد ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ عاقرقرحا۔ بچ۔ کوٹھ شیریں۔ بکوئنجی ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ روغن اخروٹ پانچ تولہ دس ماشہ۔ شہد صاف کیا ہوا دواؤں سے دوگنا۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

معجون سیسالیوس
مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سیسالیوس (انجدال) عاقرقرحا۔ اسطوخودوس۔ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ غاریقون۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ہینگ۔ قردمانا۔ دکالی زیری/ زراوند مدحرج۔ ہرایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سکنجبین عنصلی بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

معجون سیسالیوس (دیگر)
بلغمی مرگی میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الغار۔ عودصلیب۔ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ فرص اسقیل ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم انجدال۔ زراوند مدحرج جند بیدستر ہرایک چوڈ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جھاگ اُتارے ہوئے شہد بقدر ضرورت میں گوندھکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین۔

م **معجون عاقرقرحا**
مرگی کے لئے جالینوس کی ایجاد ہے۔ "صاحب تحفہ" نے لکھا ہے کہ اس کا تجربہ ہوچکا ہے اور بیاسرار سے ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا پونے چار تولہ۔ کھرل کرکے باریک چھلنی سے چھانیں۔ اس کے بعد کھرل میں پونے چار تولہ سرکہ ملاکر کھرل کریں۔ اور پھر شہد میں گوندھیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ معجون چھ تولہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

ف **معجون انوراقی**
اس معجون کا نام "مبدل المزاج" ہے اور یہ "صاحب تحفہ" کی ایجاد ہے۔ مرگی۔ فالج۔ استرخاء۔ سرو۔

امراض گنٹھیا۔عرق النسا اور سلس البول کے لئے نہایت مفید ہے۔نیز افیون کی عادت کو چھڑانے کے لئے مجرب ہے۔**نسخہ**:۔ اذاراقی یعنی کچلوں کو دودھ میں بھگو کر اوپر کا چھلکا اتاریں۔ اور سوہان سے ریزہ ریزہ کر کے باریک کھرل کریں۔ یہ کھرل کیا ہوا کچلہ سوا دو تولہ لیں اور گاؤزبان ڈیڑھ تولہ۔ اسطوخودوس۔کتیرا۔مغز نارجیل۔مغز چلغوزہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ الائچی۔ زرنباد۔شقاقل۔ صندل سفید۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ۔ اگر۔لونگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔شہد سفید دواؤں سے تگنا۔بدستور معجون تیار کریں۔اور ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک حسب ضرورت کھائیں۔

معجون اذاراقی (دیگر) فالج۔لقوہ۔رعشہ اور اختلاج وغیرہ کے لئے استاد مرحوم کے خط سے منقول ہے۔**نسخہ**:۔ کچلے بقدر ضرورت لیکر جوئے کے دودھ میں ایک رات دن بھگو رکھیں دوسرے روز دودھ کو نکال دیں۔ اور تازہ دودھ میں بھگوئیں۔ اسی طرح سات روز تک کریں۔ اس کے بعد ایک دیگ میں تازہ دودھ ڈالکر آگ پر جوش دیں اور کچلوں کو پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں لٹکائیں۔(پوٹلی تہہ میں نہ لگنے پائے) یہاں تک کہ دودھ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد کچلوں کو نکالکر دھوئیں اور چھیلکر سوہان سے برادہ کریں۔ یہ برادہ پانچ تولہ دس ماشہ لیں۔ اس کے بعد مرچ سیاہ۔مرچ سفید۔دار چینی۔ جائفل۔ جاوتری۔عود بلسان۔سونٹھ۔ اگر۔لونگ۔ناگرموتھہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔کلونجی۔صندل سفید۔زعفران۔پیپل۔بادیان۔ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد سفید دواؤں سے تگنا۔بدستور معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

معجون سقراط "صاحب میزان الطبائع" کا نسخہ ہے۔مرگی اور تمام بلغمی و سوداوی بیماریوں۔دردسر۔ضعف دماغ۔ ضعف گردہ۔ضعف قلب۔تمام بدن کی کمزوری۔فاسد خیالات۔مالیخولیا۔جنون۔نسیان۔سل۔ہچکی۔زخم نقرس۔ پرانی کھانسی۔بہق (چھیپ) برص۔معدہ۔جگر اور تلی کے درد۔یرقان۔گنٹھیا۔داء الفیل (فیلپا) ذات الجنب۔چیچک۔بخار۔ضعف باہ۔بواسیر۔ آنکھوں کی تاریکی اور گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔**نسخہ**:۔ انیسون۔جند بیدستر۔حب بلسان۔اسارون۔دنگ۔تج۔مصطگی۔ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔مرکی۔بچھوتری۔زرنجبیل۔درونج عقربی۔تخم کرفس۔تخم جرجیر۔تخم پیاز۔تخم گندنا ہر ایک سات ماشہ۔جنطیانا رومی۔کالی زیری۔ ناگ کیسر۔تخم فرنجمشک۔حب الغار۔زراوند طویل۔زعفران۔جائفل۔لونگ۔ریوند چینی۔دار چینی۔الائچی کلاں۔جاوتری۔چھڑیلہ۔بالچھڑ۔ تالیسپتر۔شیطرج۔(چیتہ ہندی) افتیمون۔(ڈھول پھونگ) جنگلی پیاز۔بھلاوں کی ہوئی۔ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ناگرموتھہ۔مغز تخم کھیرونی۔ (حب المحلب) ہر ایک چودہ ماشہ۔بادرنجبویہ۔لاکھ دھوئی ہوئی۔گلسرخ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ہلیلہ سیاہ۔آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست ہیڑہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ ایلوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔عود ساڑھے تین تولہ۔تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالکر روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا۔سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔تمام کو کوٹ چھان کر روغن بادام تلخ سے چرب کر کے دواؤں سے تگنے صاف کئے ہوئے شہد میں گوندھکر معجون بنائیں۔اور چینی یا کانچ کے برتن میں ڈالکر چھ مہینے تک جو کے انبار میں رکھیں۔اس کے بعد استعمال کریں۔یہ معجون جس قدر پرانی ہوگی اسی قدر بہتر ہوگی۔**مقدار خوراک**:۔ سات ماشہ سے دو تولہ نصف ماشہ تک۔ (لیکن مقدار خوراک ایک تولہ سے زیادہ نہ ہونی چاہیے) اس معجون میں پینتالیس دوائیں ہیں۔اور تمام دواؤں کا وزن چھیالیس تولہ سوا چھ ماشہ ہے۔ اس کا مزاج دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور تیسرے درجے کے اول میں خشک ہے۔ اطباء میں اس کی مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تک ہے۔ اور "اختیارات بدیعی" میں تخم فرنجمشک کے بجائے تخم فنجنکشت (تخم سنبھالو) ہے

ف

معجون سیر مرگی۔فالج۔لقوہ۔رعشہ۔بواسیر بہق۔(چھیپ) اور برص کے لئے مفید ہے۔معدہ کو قوت دیتی ہے۔بھوک لگاتی ہے۔بلغم کو دفع کرتی ہے۔قوت کو بڑھاتی ہے۔چہرے کی رنگت کو نکھارتی اور سرخ بناتی ہے۔حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے۔بوڑھوں کیلئے نہایت مفید ہے۔نسخہ:۔لہسن چھیلا ہوا۔آدھ سیر لیکر ایک سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔جب گل جائے تو شہد سفید اکیاون تولہ۔گائے کا گھی پونے نو تولہ شامل کرکے آگ سے نیچے اتاریں اور یہ دوائیں کوٹ چھان کر اس قوام میں اضافہ کرکے رکھیں۔لونگ۔جائفل۔جاوتری۔مرچ سیاہ۔مصطگی چھوٹی الائچی۔بڑی الائچی۔پوست بلیلہ کابلی۔دارچینی۔سونٹھ۔ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔عود ہندی۔زعفران ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار خوراک:۔ ایک اخروٹ کے برابر (تقریباً ڈیڑھ تولہ) دونوں وقت ۔

معجون (دیگر) حکیم علوی خان کی ایجاد ہے۔تمام بلغمی وسوداوی امراض میں مفید ہے۔تمام زہروں کے لئے تریاق ہے۔اگر جاڑے کے موسم میں چالیس روز برابر کھائیں تو اکثر امراض میں بہت نفع کرتی ہے:۔نسخہ:۔گل گاؤزبان برگ بادرنجبویہ۔ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔بسفائج فستقی۔بلیلہ سیاہ۔پوست بلیلہ کابلی۔بکوہ خشک ہر ایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ۔سب کو چھ سیر پانی میں جوش دیں۔جب دو سیر پانی رہ جائے تو چھان لیں۔پھر تازہ لہسن آدھ سیر چھیلکر اس جوشاندہ میں ڈالیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔جب لہسن گل جائے تو ایک سیر گائے کا تازہ دودھ ڈالکر جوش دیں۔یہانتک کہ دودھ کا کھویہ بن جائے۔اس کے بعد گائے کا گھی آدھ سیر شامل کرکے اتنا پکائیں کہ تمام گھی جذب ہو جائے۔پھر شہد سفید صاف کیا ہوا ایک سیر داخل کرکے نرم آگ پر پکائیں۔تاکہ قوام ہو جائے۔اس کے بعد سونٹھ۔مرچ سیاہ۔مرچ سفید۔پیپل۔لونگ۔تج۔کباب چینی۔خولنجان۔بہمن سرخ۔بہمن سفید۔شقاقل۔گل بابونہ۔مرزنجوش۔ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔عنبر اشہب۔زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔کوٹ چھانکر اس میں ملاکر گوندھیں۔اور بدستور معجون بنائیں۔اور چینی کے برتن میں ڈالکر جَو کے انبار میں دفن کریں۔چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔مقدار خوراک:۔ساڑھے چار ماشہ۔

معجون فولاد ہندی اطباء (وید صاحبان) کی عجیب ایجاد ہے۔بہت سے فوائد رکھتی ہے۔مرگی۔فالج۔لقوہ۔رعشہ۔عرق النسا بلغمی گنٹھیا۔تمام سرد امراض اور نسیان کے لئے مفید ہے۔حافظ کو بڑھاتی۔معدہ کو قوت دیتی۔قوت باہ کو برانگیختہ کرتی۔سرعت انزال اور سلس البول کو دور کرتی ہے۔بوڑھوں کے لئے موافق ہے۔نسخہ:۔عنبر اشہب۔مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔افیون مصری ڈیڑھ تولہ۔اشترغار۔(داونٹ کٹارا) مغز چلغوزہ۔اخروٹ کے پھول۔کالادانہ۔بزرگوہر(ثعلب مصری)۔بادیان۔بھلانوہ مدبر۔کچلہ مدبر بریاں۔افتیمون۔زراوند طویل۔جنگلی پیاز۔زراوند گول۔شاہترہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔زعفران۔مرچ سیاہ۔پیپل۔شنگرف لیموں کے رس میں کھرل کیا ہوا۔کباب چینی۔مصطگی۔انیسون۔ماہی سقنقور۔بالچھڑ۔جاوتری۔لونگ۔دارچینی۔صندل سفید۔زیرہ کرمانی۔بلونجی۔تخم خربزہ۔تخم کاسنی۔عاقرقرحا۔تخم خشخاش۔بہمن سرخ۔بہمن سفید۔بلیلہ سیاہ۔کہربا۔مرجان (مونگا) موتی بغیر بندھے اندر جو شیریں۔تخم کرفس۔مغز منولہ۔تخم دھتورہ مدبر بریاں۔مایہ شتر اعرابی۔جنطیانا۔سونٹھ تل چھلے ہوئے۔کندر رومی۔بابونہ۔جائفل۔آملہ۔بڑی الائچی۔پوست بہیڑہ۔شیطرج۔(چیتہ ہندی) اجوائن۔مغز نارجیل۔تخم طیون۔تج۔بھنگرہ۔چڑوں کا مغز۔مرغوں کا مغز ہر ایک پونے چار تولہ۔فولاد مکلس (کشتۂ فولاد) بیالیس تولہ۔ورق نقرہ۔ورق طلاء ہر ایک پچاس عدد۔قند سفید دواؤں سے چوتھائی وزن

شہد سفید صاف کیا ہوا ادویہ کے برابر وزن بدستور معجون بنائیں ۔ اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں ۔ (مقدار خوراک :- سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

فولاد مکلس :- فولاد جوہردار کا برادہ گرد و غبار سے پاک صاف کیا ہوا ۔ پونے اُنیس تولہ لیکر کھرل کریں ۔ اس کے بعد گندھک زرد پونے اُنیس تولہ صاف کی ہوئی کھرل کر کے اس میں ملائیں ۔ اور ۔ ایک بوتہ میں رکھکر دوسرے بوتے سے اس کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں ۔ تاکہ گندھک کا دھواں باہر نہ نکلے پھر اس بوتہ کو گڑھے میں رکھ کر تیز آگ دیں تاکہ تمام گندھک جل جائے ۔ اس کے بعد باہر نکالیں ۔ اور خوب کھرل کر کے گندھک زرد پونے اُنیس تولہ کھرل کر کے ملائیں ۔ اور بدستور بالا طریقے سے بوتہ میں رکھ کر تیز آگ پر رکھیں ۔ تاکہ گندھک تمام جل جائے ۔ اس کے بعد باہر نکالیں اور گھیکوار کے رس اور بیرانے سرکہ میں ایک ہفتہ خوب کھرل کریں جب خوب باریک ہو جائے تو سرکہ سے دھوئیں تاکہ اس کی تلخی دور ہو جائے ۔ پھر پانی سے دھوئیں تاکہ شیریں ہو جائے ۔ بعد ازاں خشک کر کے مولی کے پانی میں کھرل کریں ۔ یہاں تک کہ وہ اس قدر باریک ہو جائے کہ جب اسکو پانی پر گرائیں تو وہ پانی کی تہہ میں نہ بیٹھے ۔ بلکہ آدھے دن تک اُس کے اوپر ہی تیرتا رہے ؛

معجون لنا :- نسیان کے لئے بہت مفید ہے ۔ نسخہ :- کندر ۔ بچھ ۔ ناگرموتھہ ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ شہد سفید دو چند یا سہ چند ۔ بدستور معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :-** ساڑھے چار ماشہ ۔

معجون بولس :- حافظہ کو قوت دیتی اور نسیان کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :- بلادر (بھلانوہ) افتیمون ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ تج ۔ بچھ ۔ زراوند گول ۔ زعفران ۔ دارچینی ۔ مصطگی ہر ایک سوا دو تولہ ۔ کوٹھ شیریں ۔ تخم سداب ۔ مرچ سفید ہر ایک تین تولہ ۔ غاریقون نو تولہ ۔ ایلوا ساڑھے بائیس تولہ ۔ شہد سفید ادویہ سے دو چند یا سہ چند بدستور معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :-** پانچ ماشہ ؛

معجون (دیگر) :- نسیان کو دور کرنے اور دل و دماغ کو تقویت دینے کے لئے مجرب ہے ۔ نسخہ :- مرچ سفید ۔ پیپل ۔ سونٹھ ہر ایک ایک ماشہ ۔ دارچینی قسم اول ۔ بہمن سفید ۔ بالچھڑ ۔ حب بلساں ۔ عود صلیب ۔ مصطگی ۔ زعفران ۔ کندر ۔ بیخ سوسن ۔ درونج عقربی ۔ ناگرموتھہ ۔ بہمن سرخ ۔ بچھ ۔ اسطوخودوس ۔ کباب چینی ۔ تگر ہر ایک دو ماشہ ۔ مغز فندق تین ماشہ ۔ پوست بلیلہ کابلی ۔ مغز نارجیل ہر ایک چار ماشہ ۔ ابریشم مقرض بیس ماشہ ۔ مویز منقی پندرہ دانہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر مصری چار تولہ آٹھ ماشہ ۔ اور شہد خالص آدھ پاؤ کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :-** چھ ماشہ ؛

معجون (دیگر) :- دماغ کو قوت دینے اور خدر (سُن) کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے ۔ شاہ جنو صاحب کو اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا تھا ۔ والد شریف کی ایجاد ہے ۔ نسخہ :- عود ایک ماشہ ۔ لونگ ۔ نرکچور ۔ زعفران ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ۔ مصطگی ۔ بوزیدان ۔ شقاقل ۔ خولنجان ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ گاؤزباں ۔ برگ بادنجبویہ ۔ بالچھڑ ۔ چھڑیلہ ۔ جاوتری ۔ کوٹھ شیریں ۔ دانہ الائچی خورد ۔ برگ فرنجمشک ۔ ناگرموتھہ ہر ایک دو ماشہ ۔ عود صلیب ۔ دارچینی ۔ ثعلب مصری ہر ایک تین ماشہ ۔ سورنجان شیریں ۔ پوست بلیلہ کابلی ۔ تخم خشخاش ہر ایک چار ماشہ ۔ پیپل ۔ مرچ سیاہ ۔ درونج عقربی ۔ اندر جو شیریں ۔ پودینہ ۔ تگر ۔ اسطوخودوس ۔ تیزپات ۔ تج ہر ایک سات ماشہ ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ ۔ کوٹ چھان کر دواؤں سے تگنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :-** پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

معجون جالینوس :- امراض بلغمی و سوداوی میں مفید ہے ۔ ریاح ۔ جگر کے سدّوں ۔ جگر کے درد ۔ گردوں اور مثانہ کی سردی کو

نافع ہے۔ حالت بدن کی اصلاح کرتی ہے۔ نسخہ: مرچ سفید۔ الائچی خورد۔ قسط بحری۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھا۔ خولنجان۔ لونگ۔ پیپل۔ دارچینی۔ تج۔ تگر۔ زعفران۔ مصطگی۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر دواؤں سے تگنے شہد میں ملاکر بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

تیرہویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ن" یا "و" ہوتا ہے۔

نفوخ — مفلوج کو فائدہ دیتا اور چھینک لاتا ہے۔ نسخہ: نک چھکنی۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ بورہ ارمنی۔ نوشادر۔ نطرون۔ ایلوا۔ دارچینی۔ مشک۔ جندبیدستر۔ کنگنی سفید۔ مرزنجوش۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور ناک میں پھونکیں۔ اگر آب مرزنجوش میں حل کر کے ٹپکائیں تو یہ بھی جائز ہے۔

نفوخ (دیگر) — مرگی اور سکتہ کیلئے مفید ہے۔ نسخہ: اندرائن گودا۔ بندال ڈوڈہ۔ نوشادر۔ کلونجی۔ نک چھکنی۔ مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس بقدر ضرورت لیں۔ اور کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) — سکتہ کو فائدہ دیتا اور چھینک لاتا ہے۔ نسخہ: جند بیدستر۔ مرچ سیاہ۔ نک چھکنی۔ سُداب۔ برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔ نیز تمام بدن کو ایسے روغن ناردین سے جس میں فرفیون حل کی ہوئی چرب کریں۔

وجور "منفور" کے وزن پر ہے۔ یہ وجورات کا واحد ہے۔ اور وجورات ان دواؤں کو کہتے ہیں جو مریض اور بچہ کے منہ میں ٹپکائی جاتی ہیں جبکہ وہ خود دوائیں نہ کھا سکیں۔

وجور — مرگی کی حالت میں مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: سینگ۔ جند بیدستر۔ دونوں بقدر ضرورت لیکر سکنجبین عنصلی بقدر حاجت میں پیسکر حلق میں ٹپکائیں۔

وجور (دیگر) — مرگی کے مریض کے منہ میں ٹپکانے سے ہوش آجاتا ہے۔ نسخہ: بادیان۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ تمام برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر بقدر ضرورت حلکر کے حلق میں ٹپکائیں۔

وجور (دیگر) — بچوں کی مرگی میں مفید ہے۔ نسخہ: صعتر۔ جند بیدستر۔ زیرہ کرمانی۔ برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت تین جو ماں کے دودھ میں حلکر کے بچہ کے حلق میں ٹپکائیں۔

چودہویں فصل

(مفرد دوائیں)

دراز گوش کے سُم سے انگشتری بناکر مرگی کا مریض اپنی انگلی میں پہنے تو اُسے پھر مرگی کا دورہ نہ آئے۔

گدھے کے دائیں سم سے نگینہ بناکر مرگی کو مریض اپنے پاس رکھے تو یہ مرگی کے لئے مفید ہے۔

عود صلیب کو گلے میں لٹکانا اُمّ الصبیاں (بچوں کی مرگی) کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

ط دواء۔ مرگی کے لئے بہت مفید ہے۔ اور اس کا فعل عود صلیب کے مانند ہے۔ نسخہ:۔ سینگ کو سکنجبین۔ بقدر ضرورت کے ساتھ کھلائیں۔

دواء (دیگر)۔ مرگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریٹھہ سات رتی۔ چقندر کے پانی بقدر ضرورت کے ساتھ کھلائیں۔

دواء (دیگر) بچوں کی مرگی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جدوار تین رتی ماں کے دودھ میں گھسکر کھلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: ایرسا (بیخ سوسن آسمانجونی) کھلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ بارہ سنگھے کے سینگ کو برادہ کر کے شراب کے ساتھ کھلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے بہت مفید ہے۔ مقوی دماغ ہے۔ اور دماغی سدّوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ کھلائیں اور اسی کو سونگھائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ تخم شبتی پلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی، سکتہ۔ اور فالج کے لئے بہت مناسب ہے۔ نسخہ:۔ تریاق فاروق، ثلیثا۔ اور مثرودیطوس۔ بقدر مناسب کھلائیں۔

سعوط:۔ مرگی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ چیت کے پتوں کا پانی مرگی کے دورے کے وقت سعوط کریں۔

میر بہاؤالدولہ نے "خلاصۃ التجارب" میں مرگی کے بیان میں لکھا ہے کہ چند بچوں کو یہ مرض (ایک دن) میں (مرگی) تین باری بلکہ اس سے بھی زیادہ تجاوز کیا ہوا تھا۔ مہرہ مرجان کو آگ میں سرخ کر کے اس سے ان کی پیشانی پر دونوں بھوؤں کے درمیانی حصے کے نزدیک داغ دیا۔ مریض اس کی جلن کی تکلیف سے اسی وقت ہوش میں آگیا اور مرض دوبارہ نہیں لوٹا۔ بعض اطباء دکبری کی بیلنگنی وغیرہ سے بھی داغ دیتے ہیں۔ اور سب سے فائدہ ہوتا ہے۔

نفوخ مرگی کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مغز مہوہ نصف دانہ۔ مرچ سیاہ ڈھائی دانہ۔ دونوں کو باریک پیسکر زور سے ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) مرگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آدمی کی ہڈی جلی ہوئی باریک پیسکر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) مرگی اور سکتہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عصارۂ ریٹھہ۔ اندرائن کا گودا۔ بندال ڈوڈہ۔ نوشادر۔ کلونجی۔ نکچھکنی۔ کنگنی سفید۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ مرکی۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ اسطوخودوس۔ الگ الگ یا سب کو ایک جگہ کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

سعوط دماغ کو پورے طور پر پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اسطوخودوس ساڑھے تین ماشہ۔ شہد سفید بقدر ضرورت میں ملاکر سعوط کریں۔

شموم دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال تنقیہ بدن کے بعد زیادہ مناسب ہے۔ چھینک زور کے ساتھ آتا ہے۔ عم مرحوم کی

بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ناک چھکنی۔ کو باریک پیسکر کپڑے میں پوٹلی باندھکر سونگھیں ؛

دوا ۱۲ فالج۔ لقوہ کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ کباب چینی۔ دارچینی۔ بچھ۔ عاقرقرحا۔ یہ دوائیں تنہا تنہا یا سب ایک ساتھ منہ میں چبائیں اور عرق دارچینی پانی کے بجائے سردی کے موسم میں پئیں۔ گرمی کے موسم میں عرق دارچینی تیز کشید نہ کریں۔ صرف اس قدر ہو کہ اس میں دارچینی کی شیرینی آجائے۔ تیزی نہ ہو۔ اگر کھانسی بھی موجود ہو تو مرچ سفید ساڑھے تین ماشہ باریک پیسیں۔ چھان کر پانچ تولہ دس ماشہ مصری ملاکر رکھیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ تمام بلغم خارج ہو جائے گا اور کھانسی جاتی رہے گی ؛

دوائے دیگر انہی بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ جائفل سالم منہ میں رکھیں۔ علاوہ ازیں اسکو روغن میں گھسکر لگانا یا اس کا عطر لگانا بھی نافع ہے ؛

سعوط فالج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ معدنی پتھر پر گھسی ہوئی بقدر دو رتی لیکر تھوڑے سے روغن اخروٹ میں ملاکر سعوط کریں۔ اگر اس کے سعوط کرنے سے دماغ میں شدید جلن محسوس ہو تو عورت کا دودھ سر پر لگائیں۔ تاکہ اس کی تیزی اور جلن میں تسکین پیدا ہو۔

تمریخ تشنج بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی گدھے کی چربی۔ شیر کی چربی۔ ریچھ کی چربی۔ چرخ کی چربی۔ نیل گائے کی چربی۔ ان کو تنہا تنہا یا سب کو ملاکر مالش کریں ؛

طلاء استرخاء عصب کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ رائی۔ کماپھل۔ دونوں برابر وزن پیسکر گرم پانی میں ملاکر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر استرخاء اور خدر (سُن) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ بقدر ضرورت روغن زیتون بقدر حاجت میں ملاکر گرم کر کے طلاء کریں ؛

طلاء دیگر خدر (سُن) کو فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رائی سرکہ میں پیسکر طلاء کریں۔

دواء دماغ کے جسم کو بڑھاتی ہے۔ غور و فکر کی قوت کو اچھا کرتی ہے۔ ذہن کو بڑھاتی ہے۔ اور جو نسیان سردی اور خشکی سے لاحق ہو اس کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرغیوں کے بھیجے پکا کر کھلائیں ؛

دواء دیگر حافظہ کو بڑھاتی اور نسیان کو دور کرتی ہے۔ سر کی رطوبتوں کو خشک کرتی ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی کھلائیں ؛

دواء دیگر حافظہ کو بڑھاتی اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ رازی نے کہا ہے کہ ہمیشہ تیتر کھائیں ؛

دواء دیگر نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران بقدر ضرورت کھائیں ؛

دواء دیگر شراب ریحانی بقدر ضرورت پینا بھی نسیان کے لئے مفید ہے ؛

سعوط نسیان کیلئے مفید ہے جو سردی خشکی سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ روغن بابونہ تنہا یا گائے کی پنڈلی کے گودے کے ساتھ سعوط کریں ؛

دواء نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پیپل ساڑھے تین ماشہ۔ شکر سفید بقدر ضرورت کے ہمراہ صبح کے وقت کھلائیں ؛

طلاء نسیان کو نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن خیری گدی پر طلاء کریں ؛

پندرہویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں لکھی گئی ہیں جو فالج ولقوہ کے لئے حقنوں، مطوسات، سعوطات، بخوروں ۔ اور غسولات میں استعمال کیجاتی ہیں :۔

سویا ۔ بابونہ ۔ مرزنجوش ۔ اسپند ۔ اکلیل الملک ۔ تخم کرڈ ۔ تخم السی ۔ تخم میتھی ۔ چقندر ۔ گیہوں کی بھوسی ۔ ارنڈ ۔ انجیر خشک ۔ اندرائن کا گودا ۔ قنطوریون ۔ کوٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ عاقرقرحا ۔ فرفیون ۔ جند بیدستر ۔ کلونجی ۔ بادام تلخ ۔ نک چھکنی ۔ سونٹھ ۔ بورہ ارمنی ۔ نوشادر ۔ نطرون ۔ ذاریچینی ایلوا مشک ۔ کھنگی سفید ۔ نمک ہندی ۔ برگ کنیر ۔ صعتر ۔ زراوند ۔ دم الاخوین ۔ مُر مکی ۔ رائی ۔ کبر کی جڑ ۔ میویزج ۔ سُداب ۔ ورمنہ ۔ رسوت ۔ زعفران ۔ غار کے پتے ۔ کلنگ کا پتہ ۔ جبلا سنگ ۔ دجنگلی تل) پیل ۔ زوفائے خشک ۔ انار دانہ ۔ جاوشیر ۔ سکبینج ۔

جو دوائیں فالج ولقوہ کے لئے مسہلات و معجونات میں مستعمل ہیں ، حسب ذیل ہیں ،

بیخ کرفس ۔ بیخ بادیان ۔ بیخ اذخر ۔ تخم کرفس ۔ بادیان کوگل ۔ انیسون ۔ قنطوریون ۔ عاقرقرحا ۔ شیطرج ہندی ۔ (چیتہ ہندی) ایلوا ۔ اجوائن ۔ قسط ۔ زراوند ۔ کلونجی ۔ کالی زیری ۔ سُداب ۔ سکبینج ۔ جند بیدستر ۔ اشق ۔ جاوشیر ۔ اندرائن کا گودا ۔ سپندان ۔ ایارج فیقرا ۔ عصارۂ بندال ڈوڈہ ۔ فرفیون ۔ نسوت ۔ ہینگ ۔ غاریقون ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ بچھ ۔ جنطیانا ۔ حب الغار ۔ کھلافوہ ۔

پانچواں باب

اس باب میں آنکھ کی بیماریوں کا بیان ہے ۔ اس میں سولہ فصلیں ہیں :۔

پہلی فصل

اس فصل میں آنکھوں کی حفاظت اور علاج کے متعلق بعض مفید باتیں لکھی جاتی ہیں :۔

آنکھوں کے لئے مضر چیزیں

آنکھوں کو صحیح وسلامت رکھنے کے لئے اُن کو گرد وغبار ۔ دھوئیں ۔ بہت گرم اور بہت سرد ہوا اور لوؤں سے بچانا بہت ضروری ہے ۔ ان کے علاوہ بکثرت جماع ۔ نشہ ۔ پیٹ بھر کر کھانے اور پیٹ بھر کر کھانے کے بعد سونے سے بھی پرہیز کرنا چاہئے ۔ کھانے پینے کی تمام غلیظ چیزوں ۔ تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں اور بہت خشکی پیدا کرنے والی چیزوں کے کھانے ۔ باریک لکھے ہوئے خطوں کے بکثرت پڑھنے اور لکھنے سے بچنا بھی لازمی ہے ۔ مگر کبھی کبھی پڑھنے کا کوئی نقصان نہیں (خصوصاً

عصر اور مغرب کے درمیان ۔ باریک حروف پڑھنے اور لکھنے سے ضرور پرہیز کرنا چاہئے ؛

زیادہ رونا ۔ فصد کی زیادتی ۔ خصوصاً متواتر حجامت کرنا اور معدے میں غذا کا فاسد ہونا بھی آنکھوں کو نقصان پہونچاتا ہے ۔ اسی طرح چمکدار چیزوں کا دیکھنا ۔ نیز دیر تک غور کے ساتھ چیزوں کو دیکھتے رہنا اور پشت پر دیر تک سوتے رہنا بھی آنکھوں کے لئے مضر ہے

آنکھوں کیلئے مفید چیزیں

جو چیزیں آنکھوں کے لئے مفید ہیں وہ حسب ذیل ہیں ۔ مثلاً صاف اور شیریں پانی میں غوطہ لگانا اور اس میں آنکھیں کھولنا ۔ لطیف غذائیں معتدل مقدار میں کھانا (تاکہ ان سے عمدہ خون پیدا ہو) اور کبھی کبھی بینائی کو طاقت دینے والے سرموں کا لگانا ۔ مناسب اطریفلات اور معجونات کا کھانا اور خوبصورت چیزوں کا دیکھنا وغیرہ ؛

آنکھوں کا اصول علاج

جب کوئی دوا آنکھوں میں لگائیں تو پہلے بدن کا تنقیہ کرنا چاہئے لیکن سبل (جالہ) کی دوا جس وقت بھی ضرورت ہو لگا سکتے ہیں (اس کے لئے تنقیہ کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں)

آنکھ ایک نرم و نازک عضو ہے ۔ لہٰذا بغیر اس امر کی تشخیص کئے کہ مرض شرکی ہے یا اصلی ۔ آنکھ پردوں میں ہے یا رطوبتوں میں یا عصبہ مجوفہ میں ۔ ہرگز دوا آنکھ میں نہ لگائیں ؛

جو دوائیں آنکھوں کی دواؤں میں دھونے یا اس کے مانند دوسرا عمل کرنے کے بعد داخل کیجاتی ہیں ۔ ان کو وہ عمل کئے بغیر سرموں میں شامل نہیں کرنا چاہئے ؛

اگر آنکھوں کی بیماری کے ساتھ "دردسر" بھی ہو تو پہلے دردسر کا علاج آنکھوں کی رعایت سے کرنا چاہئے ؛

جب تنقیہ اور عمدہ علاج کے باوجود آرام کی صورت نظر نہ آئے تو جان لینا چاہئے کہ آنکھوں کا مزاج سرد ہے یا آنکھ کے پردوں میں کوئی خبیث مادہ ٹھہرا ہوا ہے جو آنکھ کی غذا کو فاسد کر دیتا ہے ۔ یا دماغ کا مزاج ضعیف ہے ۔ اور اس سے آنکھ کی طرف نزلہ گرتا ہے ؛

اگر نزول الماء (موتیا بند) اور اس کے مانند دوسرے مرض میں دوا استعمال کریں تو مریض کو پشت پر تکیہ لگانا چاہئے ۔ اور پپوٹوں کے امراض میں آنکھوں کے اندر دوا ڈالنے کے بعد آنکھیں بند کرکے سوجانا چاہئے ؛

آنکھوں میں درد کی حالت میں دوا سلائی سے نہ لگائیں ۔ بلکہ دواؤں کو دودھ یا کسی دوسری چیز میں حل کرکے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ٹپکائیں ؛

کسی تیز دوا کو آنکھ میں برابر نہ ڈالتے رہیں ۔ اگر دوبارہ ڈالنے کی ضرورت پیش آئے تو تھوڑی دیر صبر کریں تاکہ آنکھ کو پہلی بار دوا ڈالنے سے جو تکلیف پہونچی ہے وہ دور ہوجائے ؛

شیافات کو ربیع کی ابتداء ہے ۔ ذرورات کو ربیع کے آخر اور موسم گرما کے شروع میں تیار کریں ؛

بعض اطباء نے کہا ہے کہ چھوارہ ۔ انگور شیریں خوب پکا ہوا ۔ بینگن اور اخروٹ بالخاصہ آشوب چشم پیدا کرتے ہیں ۔

زیادہ تفصیل اس مختصر کتاب کے لئے مناسب نہیں ۔ لہٰذا جو شخص زیادہ تفصیل دیکھنا چاہے ۔ اس کو بڑی بڑی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے ؛

دوسری فصل

اغبر لولوی "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ جرب الاجفان (ڈگرے) سبل (جالہ) شرناق اور بینائی کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی دھویا ہوا، ورسہ جلاکر دھویا ہوا۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ پونے دو تولہ۔ مصری ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں۔

اس مرکب کی وجہ تسمیہ اکثر کتابوں میں نظر نہیں آئی میرا خیال ہے کہ چونکہ اس کو غبار کے مانند باریک پیستے ہیں۔ یا اس کا رنگ غبار کے مانند ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا یہ نام رکھا گیا۔ (اغبر بمعنی مٹیالا اور لولوی بمعنی موتیوں والا۔ چونکہ اس کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے اور اس میں موتی ڈالے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کو اغبر لولوی کہتے ہیں۔

اغبر لولوی دیگر "قرابادین جلالی" سے منقول ہے۔ آنکھ کے زخموں اور گروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیپ جلائی ہوئی۔ مروارید ناسفتہ (موتی) سونا مکھی۔ روپا مکھی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ توبال مس (تانبے کا میل) سوا پانچ ماشہ۔ توتیا۔ سُرمہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں۔

افراطیقون آنکھ کے گرم مادہ اور گرم ورم میں نافع ہے۔ نسخہ:۔ انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شیاف مامیثا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اقلیمیا سات ماشہ۔ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اگر موسم گرما ہو تو مامیثا پونے دو ماشہ۔ اور اگر موسم سرما ہو تو مُر مکی پونے دو ماشہ اضافہ کریں۔ اور نہایت باریک پیس کر کام میں لائیں۔

اکسیرین کے معنی "شفا دینے والا" ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اس کے معنی "نفع دینے والا" اور بعض کے نزدیک "نفاذ" (نفوذ کرنے والا) ہیں لیکن اکثر کے نزدیک اس کے معنی "اصل کار (بنیادی چیز) ہیں۔ کیونکہ کیمیا کی اصطلاح میں اکسیر "اصل کار (بنیادی چیز) کو کہتے ہیں۔

بعض نے اکسیر کے معنی یہ بیان کئے ہیں کہ اس میں دو اکسیری دوائیں ڈالی جاتی ہیں اور وہ "کسیس" اور "نوشادر" ہیں۔ بہرحال یہ نام ہر ایک مرکب دوا کے لئے استعمال ہونے لگا۔ جو زخموں میں گوشت کو اُگاتی اور تازہ زخموں کے کناروں کو باہم ملاتی ہے۔

اکسیرین آنکھ کے زخم اور مورسرج کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی۔ دو تولہ چار ماشہ۔ روپا مکھی۔ گوندببول ہر ایک چودہ ماشہ۔ نشاستہ۔ افیون۔ ہر ایک سات ماشہ۔ جست پھونکا ہوا ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں۔

اکسیرین (دیگر) "قرابادین حلبی" سے منقول ہے۔ جب آنکھ کے باہر ابھر آنے اور مورسرج کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ:۔ اِبلوا ساڑھے تین ماشہ۔ اقاقیا ساڑھے دس ماشہ۔ سُرمہ۔ شادنج۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بدستور کھرل کر کے آنکھ میں وزدر کریں۔ اور آنکھ پر پٹی باندھ کر لشت پر لیٹ جائیں۔ حرکت قطعی نہ کریں۔

تیسری فصل

("ب" کے مرکبات)

باسلیقون کبیر اس کے معنی "کحل روشنائی" ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ باسلیقون ایک بادشاہ کا نام ہے۔ جس کے لئے یہ دوا بنائی گئی تھی۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کے معنی "جالب السعادت" (فائدہ کو جذب کرنے والا) ہیں۔ اس کا موجد "القراط" ہے۔ آنکھوں کی تاریکی۔ نزول الماء (موتیابند) کی ابتداء۔ ڈھلکہ۔ ککروں۔ جالہ۔ ناخونہ۔ شبرناق۔ اور بامہنی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سمندر جھاگ روپا مکھی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ایلوا۔ عصارہ مامیثا۔ تانبا جلایا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد چودہ ماشہ۔ مامیراں۔ نرکچی۔ نوشادر۔ ہلدی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک لاہوری۔ تیزپات۔ سفیدہ قلعی۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بالچھڑ۔ سرمہ اصفہانی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نمک سندی۔ لونگ۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو پیسکر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں؛

باسلیقون صغیر اس کے فوائد "باسلیقون کبیر" کے فوائد کے قریب ہیں۔ نسخہ:۔ روپا مکھی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ جست پھولکا ہوا پونے نو ماشہ۔ سفیدہ قلعی۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ بھنگرہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو پیسکر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں؛

بَرُودْ میں "ب" کو زبر ہے۔ یہ مرکب "سلیانوس" کی ایجاد ہے۔ چونکہ شروع میں ٹھنڈی دواؤں سے بنایا گیا تھا۔ لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا۔ اس کے بعد ایسے مرکبات کے لئے بھی یہ نام استعمال ہونے لگا جو ٹھنڈی دواؤں سے نہیں بنائے جاتے تھے؛

برود احمر آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے اور جلن کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ شادنج مغسول۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ جست پھولکا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بسدی ساڑھے تین ماشہ۔ موتی چھ ماشہ۔ سب کو باہم کھرل کر کے استعمال کریں؛

برود خیارہ بالنگ آنکھ کی گرم بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کھیرا یا چھوٹا کدو لا کر اندر سے کھوکھلا کریں اور اس میں توتیا بھر کر اوپر گوندھا ہوا آٹا لگا کر ہلکی آنچ کے تنور میں رکھیں جب آٹا پک جائے تو اس سے توتیا نکال لیں۔ اور خوب باریک کھرل کر کے استعمال کریں۔ اگر توتیا کو تازہ کدو کے پانی میں کھرل کریں تو بہتر ہوگا اور اگر توتیا کو بغیر پکائے تازہ کدو۔ دگھیا کے پانی میں پیسکر کام میں لائیں تو یہی فائدہ رکھتا ہے؛

برود کافوری آنکھوں کی گرمی اور سرخی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی۔ انگور خام کے پانی میں بھگو کر خشک کیا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کافور ایک رتی دونوں کو کھرل کر کے ریشم کے کپڑے میں چھان کر استعمال کریں؛

برود دمعہ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی جلایا ہوا ساڑھے دس ماشہ۔ نمک اندرانی مازو ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں؛

برود اسود ڈھلکے کو دور کرتا ہے اور آنکھ کی سفیدی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی۔ توتیا دھلا ہوا۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ سونا مکھی ۲۰ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ سات ماشہ۔ تیزپات ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ مشک کافور ہر ایک چھ رتی تمام

چیزوں کو کھرل کر کے استعمال کریں ؛

برودِ حصرم ذ علاقہ :- آنکھوں کی سفیدی، گلکروں، جالہ اور ناخونہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- توتیائے کرمانی دھویا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد، سونٹھ، ہلدی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پیپل، ماميراں چینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک سندی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر ریشمی کپڑے سے چھان کر بیس روز تک انگور خام کے پانی میں بھگوئیں۔ اور سائے میں خشک کریں۔ اور دوسری مرتبہ کوٹ چھانکر استعمال کریں ؛

برود ذ علاقہ :- آنکھ کی سفیدی اور کھجلی کو دور کرتا ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ آنکھوں کو قوت بخشتا اور ان کی حفاظت کرتا ہے۔ "جالینوس" کی ایجاد ہے۔ نسخہ :- توتیائے کرمانی، تیزپات، تانبا جلایا ہوا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ ایلوا، مرچ سیاہ، پیپل، شادنج مغسول، مقناطیس جلاکر دھویا ہوا۔ ہر ایک نصف حصہ۔ مامیثا، مازو، چاکسو، انزروت، سمندر جھاگ ہر ایک چوتھائی جز۔ سب کو باریک پیسکر اندرین کے پانی میں پانچ مرتبہ تر و خشک کریں۔ خشک کرنے کے لئے ہر مرتبہ دھوپ میں رکھیں۔ بعدازاں کو نکر کپڑے میں چھان کر استعمال کریں ؛

برود (دیگر) ذ علاقہ :- آنکھوں کی تاریکی، سفیدی، آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کی شکلوں کا آنا۔ اور نزول الماء کی ابتدا میں مفید ہے۔ آنکھوں کو قوت بخشتا اور ان کی رطوبتوں کو جذب کرتا ہے۔ نسخہ :- تیزپات پونے دو ماشہ۔ بورق : (بورہ ارمنی) ساڑھے تین ماشہ۔ نشاستہ سات ماشہ۔ گل اصفہانی، پونے دو تولہ۔ تمام کو غبار کے مانند پیسکر استعمال کریں۔ حضرت عم مرحوم بورق کے بجائے اس کے ہموزن چھوارے کی گٹھلی جلائی ہوئی استعمال کرتے تھے۔ جس سے بہت فائدہ ہوتا تھا۔

برود (دیگر) حکیم کمال الدین حسین شاگرد حکیم علی کا نسخہ ہے۔ بینائی کو قوت دیتا اور نزول (موتیا بند) کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :- سبز بادیان کا پانی، ساڑھے سات تولہ۔ صاف شہد پونے چار تولہ۔ جکور کا پتہ ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو ایک شیشی میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں جب غلیظ ہو جائے تو استعمال کریں ؛

برود (دیگر) آنکھوں کو طاقت دیتا اور ان کی حفاظت کرتا ہے ؛ نسخہ :- پوست بیضۂ مرغ مدبر چودہ ماشہ۔ رسوت ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ کافور چھ رتی سب کو کوٹ چھانکر اچھی طرح کھرل کر کے استعمال کریں ؛

برودِ پارسی بینائی کو بڑھاتا اور آنکھوں کی حفاظت کرتا ہے۔ نسخہ :- توتیا، سونا مکھی، روپا مکھی، ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ موتی سات ماشہ۔ بالچھڑ، تیزپات، زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں ؛

برودِ رمان یہ برود قاسمی یا (برود نقاشین) کے نام سے مشہور ہے۔ آنکھوں کو طاقت دینے اور بینائی کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :- کھٹے میٹھے انار کے بیجوں اور باریک زرد چھلکے کو کوٹیں۔ اس کے بعد نچوڑ کر صاف پانی چھان لیں اور ایک سیر پانی میں اُنیس تولہ دو ماشہ صاف شہد ملاکر پتھر کی ہانڈی پر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو چاندی یا شیشے کے برتن میں رکھیں اور بوقت ضرورت تنہا یا گلاب کے ساتھ استعمال کریں ؛

برادیوما آشوب چشم کو دور کرتا ہے۔ کھٹک کو تسکین دیتا ہے۔ آئے ہوئے مادہ کو لوٹاتا ہے۔ اور آنکھ کو ایک روز میں اچھا کر دیتا ہے۔ نسخہ :- شیاف مامیثا۔ انزروت۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ کتیرا ساڑھے تین ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ۔

سب کو باریک میسکر ریشمی کپڑے میں چھان کر بادیان کے پانی یا بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت انڈے کی سفیدی میں حل کر کے استعمال کریں۔

بنفشجی دھند۔ ڈھلکہ۔ کھجلی اور ککروں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ شادنج مغسول۔ ساٹ ماشہ۔ حبت پھونکا ہوا نیل۔ بالچھڑ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تیزپات ڈیڑھ ماشہ۔ دم الاخوین۔ الائچی۔ مشک ہر ایک چھ رتی۔ کافور تین رتی۔ سب کو میسکر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔ چونکہ اس کا رنگ بنفشہ کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا یہ نام رکھا گیا۔

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہوتی ہے۔

حب سرخ آنکھ کے پھولے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پلاس پاپڑہ۔ نمک لاہوری۔ صندل سرخ۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ جبتک اچھی طرح کھرل نہیں کریں گے فائدہ نہیں کرے گی۔

حب (دیگر) پھولے کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کوڑی۔ نیلا تھوتھا۔ نیل۔ سنگ بصری۔ برابر وزن سات پہر تک پانی میں کھرل کریں اور گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

حب (دیگر) آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ شیاف۔ مامیثا۔ گل سرخ۔ رسوت۔ ایلوا۔ صندل سرخ۔ چھالیہ۔ زعفران برابر وزن لیکر پیسیں اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت سبز دھنئے کے پانی یا گلاب۔ یا ہری کاسنی کے پانی میں حل کر کے لیپ لگائیں۔

حب ذہب آنکھوں کے درد اور سر کے درد کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گلاب کی پنکھڑیاں ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کتیرا۔ مصطگی۔ سقمونیا۔ زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب بقدر ضرورت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔

حب ذہب (دیگر) پہلے نسخے سے مختصر ہے۔ آشوب چشم۔ درد سر۔ اور نزول الماء کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ سقمونیائے بریاں۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد سوا گیارہ ماشہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

حب سبز مجیب خواجہ میر کل خاں صاحب۔ آشوب چشم کے آخر میں مفید ہے۔ سبل (جالا) کو دور کرتی ہے۔ اور آنکھ کے مواد کو تحلیل کرتی ہے درد کو تسکین دیتی ہے۔ نسخہ:۔ رسوت چار تولہ آٹھ ماشہ۔ پھٹکری کھیل کی ہوئی دو تولہ چار ماشہ۔ افیون چودہ ماشہ۔ نیم کے پتے پانچ عدد۔ زعفران پانچ رتی۔ تمام کو باریک پیسکر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور تھوڑا پانی شامل کر کے لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد آگ پر رکھیں۔ جب پانی اڑ جائے اور گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے تو گولیاں بنائیں اور حب سرخ کے مانند استعمال کریں۔ بعض اوقات ان گولیوں میں ایلوا ساڑھے تین ماشہ بھی داخل کرتے ہیں۔

م

حبِ سرخ مجرب خواجہ میرک خاں صاحب تھا۔ اگرچہ خانصاحب مذکوران گولیوں کو آنکھ کے ہر مرض میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بندہ نے آشوب چشم کے آخر میں سبل (جالہ) کو دور کرنے۔ آنکھ کے مواد کو تحلیل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے اس کا فائدہ مشاہدہ کیا ہے۔ نسخہ:۔ گیرو چار تولہ آٹھ ماشہ۔ افیون چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ گوند ببول۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان لیں۔ اگر آنکھ میں ورم ہو تو سبز دھنئے کے پانی میں اور اگر آنکھ کی طرف آنے والے مواد کو روکنا ہو تو پوست خشخاش کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کریں۔ بوقت ضرورت سادہ پانی یا سبز دھنئے یا پوست خشخاش کے پانی میں گھسکر آنکھ کے اوپر لیپ کریں؛

حب (دیگر) نزول الماء کے ابتداء میں استعمال کرنے سے موتیا بند کو روکتی ہے۔ لیکن جب مرض مذکور انتہا کو پہونچ چکا ہو تو فائدہ پہونچاتی ہے۔ جدامجد مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ زرد کی گٹھلی کا مغز۔ آملہ کی گٹھلی کا مغز برابر بروزن لیکر پانی میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ تیس پہر تک برابر کھرل کرنا چاہئے۔ اس کے بغیر فائدہ نہیں دے گی۔ (بوقت ضرورت پانی میں گھسکر لیپ کریں)

ف

حبِ بنفشہ آنکھوں اور سینے کی بیماریوں میں مفید ہے۔ صفراء اور گرم دردِ سر کو دور کرتی ہے۔ سینہ سے غلیظ اخلاط کو پاک صاف کرتی ہے۔ ربو اور تنگی تنفس (ضیق النفس) کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ سات ماشہ۔ تربد سفید (نسوت) اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس پونے دو ماشہ۔ سقمونیا ایک رتی۔ سب کو باریک پیس چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں مقدار خوراک:۔ سات ماشہ بوقت خواب؛

حبِ عشا "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید (نسوت) اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ غاریقون نرم اور سفید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ایلوا تین ماشہ۔ گل سرخ ڈیڑھ ماشہ۔ گوگل چھ رتی۔ سقمونیا تین رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ)

حب (دیگر) شب کوری (رتوندہ) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جوان آدمی کے کان کا میل۔ پوست بہیڑہ دونوں برابر بروزن لیکر پیسیں۔ اور عورت کے دودھ میں گوندھکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت گولی کو شہد میں گھسکر جب دو گھڑی دن باقی رہے۔ آنکھوں میں لگائیں ایک گولی کو دس روز تک استعمال کریں؛

حب (دیگر) آنکھ کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔ بینائی کو طاقت دیتی ہے۔ معمول ہے۔ اُستاد صاحب کے ماموں کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ بلیلہ سیاہ۔ باؤ بڑنگ۔ سنگ بصری۔ ملیٹھی۔ نمک لاہوری۔ موتھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو سُرمہ کے مانند باریک پیسیں۔ اس کے بعد نیم کے پتوں کے پانی۔ سیاہ بکری کے دودھ اور کمر توہ کے دودھ میں گوندھ کر ایک رات محفوظ رکھیں۔ صبح کے وقت گھونگچی کے برابر گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کرکے بوقت ضرورت استعمال کریں۔ پڑبال کے لئے کانجی کے پانی میں۔ پرانے پھولے کے لئے کمر توہ کے دودھ میں اور نئے پھولے کے لئے عورت کے دودھ میں۔ دوسری بیماریوں کے لئے سیاہ بکری کے دودھ میں اور دُھند کیلئے بادیان کے پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں؛

پانچویں فصل

("خ" کے مرکبات)

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "خ" ہوتی ہے ۔

خُرَّم "خ" کو پیش اور "ر" کو زبر ہے۔ "ر" کو تشدید بھی ہے۔ پوست بیضہ مرغ مغسول (انڈے کے دھوئے ہوئے چھلکے) کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ اس مرکب میں شامل ہے۔ لہٰذا یہ مرکب اس نام سے مشہور ہوا۔ جیساکہ لغدادی" اور "بیطار" وغیرہ کتابوں سے ظاہر ہے۔ لیکن اکثر کتابوں مثلاً "بحر الجواہر" وغیرہ اس لفظ کو "حائے مہملہ" (ح) اور "زائے معجمہ" (نقطے والی ز) سے لکھا ہے میرا خیال ہے کہ خائے معجمہ (خ) سے صحیح ہوگا۔ لیکن جن کتابوں میں "ح" کے ساتھ ہے غالباً ترکیب دینے کے بعد اس کے نام میں تھوڑا سا تغیر کر دیا گیا ہے۔

خرم کبیر آنکھ کی سفیدی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کا چھلکا مدبر کیا ہوا۔ بانس کی پرانی گرہ۔ صدف مروارید کی راکھ۔ درمنہ۔ سمندر جھاگ۔ گوہ کی مینگنی۔ دوہنہ فرنگ۔ روپا مکھی۔ سونا مکھی۔ شادنج۔ شہد دمونگے کی جڑ) گدھے کے بازوں کی راکھ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ شیرزق (چمگادڑ کا دودھ یا بیٹ) نصف حصہ۔ سنگ سان (کرنڈ پتھر) چوتھائی جزو۔ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانکر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ یا آنکھ میں چھڑک کر اوپر سے پٹی باندھ دیں۔

انڈوں کے چھلکوں کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ان کو پانی میں بھگو کر دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں جب پانی سڑ جائے تو اس کو تبدیل کر دیں اور آہستہ آہستہ دھوئیں۔ باریک جھلی جو ان چھلکوں کے اندرونی جانب ہوتی ہے اس کو اتار دیں۔ اور دوسرا پانی ڈالکر گرد و غبار سے محفوظ کر کے بدستور دھوپ میں رکھیں۔ جب پانی سڑ جائے تو آہستہ آہستہ دھوئیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ یہانتک کہ پانی کا سڑنا موقوف ہو جائے۔ اور انڈوں سے جھلی پورے طور پر اتر جائے۔ اس کے بعد یہ چھلکے کام میں لائیں اگر بچے نکلے ہوئے چھلکے لئے جائیں تو زیادہ مفید ہوں گے۔

خرم صغیر اس کے فوائد خرم کبیر کے مانند ہیں۔ نسخہ:۔ انڈوں کے مدبر کئے ہوئے چھلکوں کو باریک پیسیں اور تنہا یا شکر ملاکر استعمال کریں۔

خرم معسلی پھولے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جن انڈوں سے بچے نکالے گئے ہوں ان کے چھلکے لیکر (مذکورہ بالا ترکیب سے) مدبر کریں۔ اور پھر کھرل کر کے ریشمی کپڑے میں چھانیں اور صاف کئے ہوئے شہد میں ملاکر آنکھوں میں لگائیں۔

چھٹی فصل

("د" کے مرکبات میں)

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "د" ہوتا ہے۔

دواء آنکھ کے درد کو فی الفور ساکن کرتی ہے۔ نسخہ:۔ دودھ پچھانی۔ گیہوں کا میدہ۔ گائے کا گھی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تینوں کو باہم گوندھکر چار غلولے بنائیں۔ ان میں سے ایک غلولہ مٹی کے ٹھیکرے میں رکھکر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے تو آنکھ پر رکھیں۔ سرد ہونے لگے تو اس کو اتار دیں۔ اور دوسرا غلولہ جو پہلے ہی گرم کر لیا گیا ہو آنکھ پر رکھیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ یہانتک کہ درد دور

ہو جائے ؛

دوا (دیگر) آنکھ کے پھولے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ہاتھی کا ناخن۔ توتیائے سبز۔ زعفران۔ تینوں برابر وزن لیکر عورت کے دودھ جس کی گود میں لڑکا ہو، میں کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں ؛

دوائے دیگر مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ پھٹکری۔ نمک لاہوری۔ برابر وزن لیں۔ اور کوٹ چھان کر روزانہ دو تین بار آنکھ میں لگائیں۔ اس کے استعمال سے گھوڑے۔ آدمی اور ہاتھی کا پھولا کٹ جاتا ہے ؛

دوا و دیگر اس کے استعمال سے پھولا۔ ناخنہ۔ دھند اور جالہ دور ہو جاتا ہے۔ "قرابادین بقائی" سے منقول ہے نسخہ:۔ مصری سات ماشہ۔ مرچ سفید۔ سرمہ۔ دانہ الائچی۔ سنگ بصری۔ مغز تخم سرس۔ پھٹکری۔ کا بیج ہر ایک چودہ ماشہ۔ کوڑی زرد آٹھ عدد سب کو سرمہ کے مانند باریک کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں ؛

دوائے سندی دھند اور جالے کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سرکنڈہ کو گرہ پر سے توڑیں اور اس کا نالی دار چھلکا لیکر ایک طرف آگ دیں۔ جب وہ جلنے لگے اور اتنا جل جائے کہ تین چار انگل رہ جائے۔ اب لمبائی میں دو ٹکڑے کریں۔ اور اس کے اندر جو لیسدار رطوبت جمع شدہ ملے اس کو آنکھ میں لگائیں۔ یہ رطوبت بہت تیز ہوتی ہے اس سے درد جلن بہت ہوتی ہے۔ اس کا خیال نہ کریں کیونکہ آنسوؤں کے ذریعے مرض کا تمام مادہ خارج ہو جائے گا ؛

دوا و دیگر غدہ کے لئے مفید ہے جو ناک کی طرف کوئے میں پیدا ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ زنگار اور نوشادر برابر وزن کو پانی میں پیسکر غدہ پر لگائیں اور روزانہ لگاتے رہیں۔ اگر یہ دوا اثر نہ کرے تو نشتر سے کاٹیں اور انڈا لگائیں ؛

دوا و دیگر ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کھپریا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ ایلوا۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں ؛

دوا و دیگر ڈھلکے کے لئے مجرب ہے۔ آنکھ کی کھجلی۔ پرانے تکدر، اور آنکھ کی دوسری بیماریوں کو بہت فائدہ دیتی ہے۔ "قرابادین بقائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سنگ بصری (کھپریا) ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چھ عدد۔ دونوں کو باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانکر جست کی تھالی یا پھول کے کٹورے میں ڈالکر چند روز خوب رگڑیں۔ جب غبار کے مانند ہو جائے تو کام میں لائیں ؛

دوا و دیگر شب کوری (رتوندہ) اور نزول الماء کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا پتہ تھوڑا سا شیشی میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد مرگی۔ زعفران برابر وزن لیکر پتے میں ملا کر تین روز اور دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد استعمال کریں ؛

دوا و دیگر پلکوں کے بال اڑ جانے کی حالت میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ کائپھل۔ جائپھل۔ برابر وزن لیکر روغن چمیلی میں پیسیں اور پلکوں پر لگائیں ؛

دوائے دیگر یہی اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ جاوتری دونوں برابر وزن لیکر پانی میں حل کریں۔ پلکوں پر لگائیں

ساتویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ذ" ہوتی ہے ؛

ذرور (ذال کو زبر ہے) اُن خشک دواؤں کو کہتے ہیں جو آنکھ اور نئے پرانے زخموں پر چھڑکی جاتی ہیں۔ ہندی میں اسی کو "بُرکی" کہتے ہیں۔

ذرور اور کحل میں فرق یہ ہے کہ ذرور کو ایک دفعہ آنکھ میں چھڑکتے ہیں۔ اور کحل کو سلائی سے آنکھ میں لگاتے ہیں تاکہ آنکھ میں تھوڑی سی دوا لگ جائے۔ علاوہ ازیں ذرور کی دواؤں کے لئے باریک ہونا ضروری ہے۔ لیکن اس کے برخلاف کحل کی دواؤں کے لئے زیادہ باریک ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ سلائی پر باریک اجزاء کے علاوہ دوسرے اجزاء نہیں لگتے۔

ذرور ملکایا درد پیچ اور آشوب چشم کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:- انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ نشاستہ۔ گوند ببول۔ مصری برابر وزن کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

ذرور وردی ابیض آشوب چشم کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:- دوپا مکھی۔ سفیدہ کاشغری۔ ایلوا ہر ایک سات ماشہ۔ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کتیرا پانچ تولہ دس ماشہ۔ نشاستہ پونے نو تولہ۔ گوند ببول گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ گل سفید ساڑھے سترہ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بادیان سبز کے پانی میں تر کریں اور خشک کر کے باریک پیس کر آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور کافوری آشوب چشم اور آنکھ کی گرمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- سیپ جلائی ہوئی۔ موتی ہر ایک سات ماشہ۔ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں ذرور کریں۔

ذرور ابیض آشوب چشم کو تحلیل کرتا۔ رطوبتوں کو خشک کرتا اور بچوں کی آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:- انزروت چاکسو ہر ایک ایک حصہ۔ کلونجی۔ نشاستہ ہر ایک نصف حصہ۔ سفیدہ کاشغری چوتھائی حصہ۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) یہ ذرور آنکھ کے پرانے درد۔ آنکھوں کی سُرخی اور پانی بہنے کو دُور کرتا ہے۔ نسخہ:- توتیائے مغسول۔ نشاستہ۔ سفیدہ کاشغری۔ برابر وزن کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) آشوب چشم۔ آنکھوں کی سُرخی کو رفع کرنے۔ آنکھ کے نشان و داغ اور ظَفرہ کو زائل کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:- بکوہ کے پتے جلائے ہوئے۔ کثوث جلایا ہوا۔ موتی۔ مقناطیس۔ جلا کر دھویا ہوا۔ ریگ مکہ (جس سے سنار چاندی کو صاف کرتے ہیں) سب ہم وزن کھرل کر کے آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) بچوں کی آنکھ کے درد میں مفید ہے۔ نسخہ:- انزروت مربی (گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) چاکسو ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مامیراں۔ دم الاخوین۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آنکھ میں استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) بچوں کی آنکھ کے درد۔ پلکوں کی سختی اور ان کے بھاری پن کو دور کرنے کے لئے مفید ہے "قرابادین بقائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:- انزروت سرخ (اگر مدبر ہو تو بہتر ہے بغیر مدبر کیا ہوا بھی کافی ہے اور معمول ہے) ایک حصہ۔ سنگ بصری (کھپریا) دو جزو۔ چاکسو مقشر چار جزو۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں ذرور کریں۔ اور پلکوں کو اٹھا کر آنکھ میں بھر دیں۔ اس کے بعد گیہوں کی روٹی گھی اور کھانڈ سے مالیدہ بنا کر آنکھ کے اوپر رکھیں اور پٹی باندھ دیں۔ لیکن اگر گرمی زیادہ ہو اور اس کو تسکین دینے کی ضرورت ہو تو مالیدہ کے بجائے انار کی کونپلوں اور نرم نرم شاخوں سے ٹکیہ بنا کر آنکھ پر باندھیں۔

ذرور اصفر آنکھ کے درد کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب رطوبت ہو اور کمنۃ المدہ کے لئے بھی نافع ہے۔ نسخہ:- انزروت

مدبر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شیاف مامیثا سات ماشہ۔ ایلوا۔ زعفران۔ تخم گل۔ (ذرزرد) ہر ایک پونے دو ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) کمنہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ نوتی۔ پیپل۔ مامیراں۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سمندر جھاگ ساڑھے تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ رسوت۔ مُرمکی ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) آنکھ کے زخم اور مور سرج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سُرمہ اصفہانی۔ شادنج عدسی مغسول۔ دونوں دوائیں برابر وزن کھرل کر کے آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور انزروت زخم کو پاک صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت مدبر۔ سفیدہ کاشغری۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ذرور کریں۔

ذرور رمادی لگروں (ردہوں) جالے اور ڈھلکے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مامیراں چینی ساڑھے تین ماشہ۔ توتیائے کرمانی پرورہ کیا ہوا۔ درمنہ جلا کر پرورده کیا ہوا۔ تانبے کا میل دھویا ہوا۔ سُرمہ اصفہانی پرورده کیا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) لگروں (ردہوں) ڈھلکے اور بینائی کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ بوڑھوں کے لئے مناسب ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے مغسول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا۔ پیپل۔ ہلدی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مرچ سیاہ سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) لگروں (ردہوں) پلکوں کے موٹا ہو جانے اور ان کے بھاری پن کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کی زردی دھوپ میں خشک کی ہوئی۔ انزروت سفید گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ مُرمکی۔ مامیراں ہر ایک پونے دو ماشہ۔ زعفران۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) لگروں (ردہوں) جالے۔ ناخونہ اور پپوٹوں کے گوشت خورے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ روپا مکھی۔ گوند ببول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ مرچ سیاہ۔ شنگرف ہر ایک سات ماشہ۔ افیون سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کر کے استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) جالے کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ مغز تخم ارنڈ ایک عدد۔ مصری ساڑھے چار ماشہ۔ انزروت ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تمام کو خوب باریک پیس کر آنکھ میں چھڑکیں یا سلائی سے لگائیں اور دوران استعمال میں یہ گولیاں کھائیں:

افیون تازہ۔ جاوتری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر بقدر بندقہ گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی یا ایک گولی سے کم کھلیں۔

ذرور (دیگر) ناخونہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا۔ شادنج۔ حماما ہر ایک نوتی۔ سُرمہ۔ مرچ سیاہ۔ زنگار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور مامیراں آنکھ کے ہر وقت پھڑکتے رہنے۔ آنکھ کی پرانی سرد بیماریوں اور بینائی کو قوت دینے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔

سونٹھ ۔ لونگ ۔ مامیراں ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ توتیائے کرمانی مغسول ۔ گوندببول ۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر آنکھ میں چھڑکیں :

ذرور معتدل آنکھ کی سفیدی اور ڈھلکے کے لئے مفید ہے ۔ از حکیم علی گیلانی ۔ نسخہ :۔ بورہ ارمنی ایک حصہ ، شہد تین حصہ دونوں کو خوب کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں :

ذرور وردی رنگت کے اعتبار سے یہ ورد (گل سرخ) سے منسوب ہے ۔ دوقہ کے لئے مستعمل ہے ۔ نسخہ :۔ انڈوں کے چھلکے عنبر دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ شادنج مغسول سات ماشہ دونوں کو کھرل کرکے آنکھ میں چھڑکیں :

آٹھویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ر" ہوتا ہے :

روشنائی کے معنی "جالب النوم" (نیند لانے والا) ہیں ۔ "صاحب تحفہ" کی تحقیق ہے کہ اس لفظ میں "ش" کے بعد "ی" اور "الف" کے بعد "ن" ہے (یعنی روشیان) اور اس لفظ کو یونانی بتایا گیا ہے اور اس کے معنی "بینائی کو طاقت دینے والا" بیان کئے ہیں ۔ "صاحب تذکرہ" اور اکثر عزیزوں نے "ش" کے بعد "ن" لکھا ہے اور یہی مشہور بھی ہے ۔

اس مرکب کا موجد فیثاغورث ہے ۔ بعض کہتے ہیں اس مرکب کو "اسطیدون" صاحب "صقلیبہ" کے لئے بنایا گیا تھا کیونکہ اسے ضعف بصر کی شکایت تھی اور اسی مرکب کے استعمال سے اُسے شفا ہوئی تھی :

روشنائی بینائی کی کمزوری ، پردے ، جالے ، لگرے ، دروہے (ناخونہ) اور پرانی سفیدی کے لئے مفید ہے ۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ پیپل ۔ ایلوا ۔ بالچھڑ ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ ۔ شادنج مغسول ۔ تانبا جلایا ہوا ۔ روپا مکھی ۔ نمک ہندی ۔ بورہ ارمنی ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ مرچ سفید ۔ مرچ سیاہ ۔ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سونٹھ ۔ درخت نیل (برگ نیل) ہر ایک سات ماشہ ۔ زعفران ۔ نوشادر ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ غبار کے مانند کھرل کرکے آنکھوں میں لگائیں :

روشنائی (دیگر) "منہاج" سے منقول ہے ۔ لگرے ، دروہے ، ثقبہ عنبیہ کے پھیل جانے اور نزول الماء کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ کافور ۔ مشک ۔ ہر ایک چوتھائی رتی ۔ سُرمہ اصفہانی ۔ تیز پات ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ توتیائے ہندی ۔ زعفران ۔ مروارید ہر ایک سات ماشہ ۔ روپا مکھی ۔ سونا مکھی ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ بدستور روشنائی تیار کرکے استعمال کریں :

روغن یہ روغن بے نظیر ہے ۔ بامنی ، جالہ اور آنکھ کی دوسری بیماریوں میں کئی مرتبہ اس کے حیرت انگیز فوائد مشاہدہ کئے ہیں ۔ اُستاد صاحب اکثر استعمال کرتے تھے مجرب ہے ۔ نسخہ :۔ نیلا تھوتھا چودہ ماشہ ۔ جائفل ایک عدد ۔ دونوں کے گرد اگرد کچا دھاگا اکیس ماشہ لپیٹ کر گیند کے مانند بنالیں ۔ اور گائے کے گھی اٹھائیس تولہ میں بھگو کر دو گھنٹے تک رکھ چھوڑیں ۔ اس کے بعد اس گیند کو کانسی کے برتن میں رکھ کر آگ لگائیں ۔ اور جلے ہوئے دھاگوں کو کاٹ کر بقایا گھی کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر اسی گیند میں جذب کریں ۔ تاکہ تمام دھاگے اچھی طرح جل جائیں ۔ اس کے بعد تمام کو سات روز تک ڈھاک کی لکڑی کے ڈنڈے سے

جس کے سرے پر پیسہ جڑا ہوا ہو کانسی کے برتن میں حل کر کے استعمال کریں ؛

روغن دوبگر ؛ برادر محمد سعید خان پھولے اور جالے کے لئے اکثر تیار کرتے تھے۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا تھا۔ نسخہ : صابون گجراتی پرانا چار تولہ آٹھ ماشہ۔ نمک لاہوری چودہ ماشہ۔ سرسوں کے تیل بقدر ضرورت میں جلایا ہوا کپڑا انگوٹھا اسباب کو دوپہر کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں ؛

نویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س یا ش" ہوتا ہے ؛

سعوط نزول اور تقویت دماغ کے لئے مفید ہے۔ ایک دوست سے یہ نسخہ لیا گیا ہے۔ وہ کہتے تھے کہ جس کو استعمال کرایا نزول زیادہ نہیں ہوا۔ بیس سال سے یہی تجربہ ہے۔ نسخہ : مشک خالص۔ بالچھڑ ہر ایک ایک ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ کائپھل چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تھوڑی سی دوا سعوط کریں ؛

سعوط دوبگر ؛ جالے اور ناک کے سُدّے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ : مُرمکی۔ ایلوا۔ زعفران۔ نک چھکنی۔ مومیائی۔ برابر وزن پیس کر چھانیں اور مرزنجوش کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بچوں کو بقدر ایک رتی اور بڑوں کو بقدر تین رتی روغن بنفشہ میں ملا کر سعوط کریں ؛

شیاف :- وہ ہے کہ دواؤں کو کسی سیال چیز میں گوندھ کر لمبی لمبی گولیاں بنائی جائیں اور ان کو کسی مناسب سیال میں حل کر کے انگلی یا (سلائی) سے آنکھ میں لگائیں۔ اس کے علاوہ شیاف کا لفظ آنکھ کے علاوہ مثلاً کان۔ ناک۔ مقعد۔ احلیل (پیشاب کا سوراخ) اور زخموں کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے ؛

شیاف ابیض افیونی گرم آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ شدید درد کو تسکین دیتا اور بے حسی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ : سفیدہ کاشغری اٹھائیس ماشہ۔ گوندببول ساڑھے سترہ ماشہ۔ افیون۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر شیاف بنائیں ؛

شیاف جالب النوم درد شدید اور ہر قسموں کے دردوں میں مفید ہے۔ مادہ کو زور کے ساتھ جذب ہونے کو روکتی ہے۔ نسخہ : مامیثا پونے دو تولہ۔ گوندببول۔ ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ زعفران۔ افیون۔ کسیس جلایا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور انڈے کی سفیدی میں حل کر کے استعمال کریں ؛

شیاف مینحج ایک روز میں درد کو تسکین دیتی ہے اور ورم کو ایک گھنٹہ میں تحلیل کر دیتی ہے۔ نسخہ : جند بیدستر۔ ایلوا۔ افیون۔ کسیس جلایا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بالچھڑ۔ رسوت ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سونا مکھی سوا دو تولہ۔ سفیدہ قلعی تین تولہ۔ تانبا جلا کر دھویا ہوا سوا پانچ تولہ۔ سرمہ۔ اقاقیا۔ گوندببول ہر ایک پندرہ تولہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر گل سرخ کے جوشاندے میں گوندھ کر شیاف بنائیں

اور انڈے کی سفیدی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں ؛

شیاف وردی آنکھوں کے درد کو فی الفور ساکن کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ۔ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ زعفران دو تولہ چار ماشہ ۔ بابچھڑ سات ماشہ ۔ گوند ببول ساڑھے تین ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر بارش کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف ابیض آنکھ کی گرم اور شدید بیماریوں کو دور کرنے ، ورموں کو تحلیل کرنے اور مادہ کو لوٹانے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ:۔ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ ، سفیدہ قلعی ۔ گوند ببول ۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سب کو باریک پیسکر لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف ابیض انزروتی آشوب چشم کی ابتدا میں مفید ہے ۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی ۲۸ ماشہ ۔ انزروت گدھی کے دودھ میں پلا ہوا ۔ کتیرا ہر ایک چودہ ماشہ ۔ سب کو خوب کھرل کر کے سفیدی بیضہ مرغ کے ہمراہ شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں ؛

شیاف (دیگر) آشوب چشم کے لئے مجرب ہے ۔ حیرت انگیز فائدہ کرتا ہے ۔ نسخہ:۔ دم الاخوین رالیوا ۔ اقاقیا ۔ شیاف مامیثا ۔ زعفران ۔ افیون ۔ گوند ببول ۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھیں ۔ اور شیاف بنا کر رکھیں ۔ بوقت ضرورت استعمال کریں ؛

شیاف (دیگر) "مجموعہ" سے منقول ہے ۔ آنکھ کے دردوں اور ڈھلکے کے لئے مفید ہے ۔ جو آنکھ کے بڑے کوئے کے گوشت کے کم ہو جانے سے لاحق ہو ۔ اور اس پھوڑے کے لئے بھی نافع ہے جو اسی کوئے میں پیدا ہو ۔ اور ناصور بن جائے ۔ نسخہ:۔ زعفران ڈیڑھ تولہ ۔ افیون ۔ گوند ببول ہر ایک سوا دو تولہ ۔ ان بھٹیوں کی راکھ جن میں تانبا جلا کر پاک صاف کیا جاتا ہے نو تولہ ۔ سونا مکھی و مرتی وتی شادنج جلا کر دھویا ہوا ہر ایک ساڑھے دس تولہ ۔ مُر مکی اٹھارہ تولہ ۔ مرچ سیاہ تیس دانہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر باریک کر کے شراب میں گوندھیں اور شیاف بنا کر استعمال کریں ۔ نئی بیماریوں میں انڈے کی سفیدی میں جو کہ رقیق ہو حل کر کے استعمال کریں ۔ بعض اس میں زعفران ساڑھے چار تولہ تک بھی ڈالتے ہیں ؛

شیاف دینارجون سوداوی آشوب چشم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی ۔ سونا مکھی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ کتیرا سوا پانچ ماشہ ۔ افیون ۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ بدستور شیاف بنائیں ؛

شیاف سماق صغیر آشوب چشم ۔ آنکھوں کی گرمی ۔ جلن ۔ کھجلی ۔ ڈھلکا ۔ ککروں ۔ جالا ۔ آنکھ کے ڈھیلے کے چھوٹا ہو جانے اور پلکوں کے جھڑ جانے کے لئے مفید ہے ۔ تجربہ ہو چکا ہے ۔ نسخہ:۔ سماق گٹھلی نکالا ہوا دس حصہ ۔ سفیدہ قلعی ایک حصہ ۔ کتیرا نصف حصہ ۔ کافور چوتھا حصہ ۔ بدستور شیاف بنائیں ؛

شیاف سماق ککروں ۔ کھجلی ۔ جلن ۔ اور آنکھ کے باہر کی طرف ابھر آنے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ:۔ سماق سوا گیارہ تولہ کو بارش کے پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور دوبارہ جوش دیں جب وہ غلیظ ہو جائے تو سرد ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں ۔ اس کے بعد سفیدہ قلعی دو تولہ گیارہ ماشہ ملا کر شیاف بنائیں ۔ بعض سماق کے پانی کو جوش دیتے ہیں ۔ جب وہ غلیظ

ہو جاتا ہے تو اس میں گرد سماق ملا کر شیاف بناتے ہیں ؛

شیاف نارنج آشوب چشم، ککروں، (ردوہوں)، کھجلی، آنکھوں کی سرخی، ڈھلکا، آنکھوں کی تندرستی کی حفاظت کرنے، نزلہ کو روکنے، اور پلک کی بیماریوں کو دور کرنے کے لیے مجرب ہے۔ تحفہ سے منقول ہے۔ نسخہ :- توتیا نارنج کے پانی میں بھگو کر خشک کیا ہوا، دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کتیرا، سفیدہ قلعی، ہلیلہ زرد، گھگی سمیت ہر ایک سات ماشہ۔ نشاستہ، انزروت، گل سرخ، املوا، رسوت ساڑھے تین ماشہ۔ افیون سات رتی۔ سب کو کھرل کر کے شیاف بنائیں ؛

شیاف غورہ ککروں (ردوہوں)، کھجلی اور کمنہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ :- پوست ہلیلہ زرد، گوند ببول، توتیائے مغسول ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سونٹھ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ رسوت چودہ ماشہ۔ ہلدی، زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو انگور خام کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر شیاف بنائیں ؛

شیاف دیزج ککروں، کمنہ، جالے، بامنی اور پڑبال کے لئے مفید ہے۔ "دیزج" کے معنی یونانی زبان میں "سیاہ" کے ہیں۔ نسخہ :- زنگار پونے دو تولہ۔ گوند ببول، اشق ہر ایک چودہ ماشہ۔ سونا مکھی، افیون ہر ایک سات ماشہ۔ بہروزہ، مازو، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سداب کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں ؛

شیاف علائی آنکھوں کی کھجلی، ککروں، بامنی، دھند، ڈھلکے، جالے، ناخونہ، اور پپوٹوں کی سختی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- توتیائے مغسول پونے دو تولہ۔ مامیران چینی، شیاف مامیثا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پیپل، سونٹھ، سمندر جھاگ، رسوت، پوست ہلیلہ زرد، تیزپات ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ کتیرا، گوند ببول ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کر کے انگور خام کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں ؛

ف **شیاف اخضر** ککروں، ردوہوں، جالے، ڈھلکے اور پھولے کے لئے نافع ہے۔ راقم نے بھی اس کا تجربہ کیا بہت مفید پایا۔ نسخہ :- زنگار صاف ساڑھے دس ماشہ۔ روپا مکھی، اشق، گوند ببول، سفیدہ قلعی ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سداب کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں ؛

شیاف (دیگر) ککروں، ردوہوں، ناخونہ، جالے، اور پھولے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- نوشادر سواد دو ماشہ۔ اشق ساڑھے چار ماشہ۔ بورہ ارمنی، سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہڑتال سرخ سات ماشہ۔ زنگار ساڑھے دس ماشہ۔ قلقطار (کسیس) پونے دو تولہ۔ اشق کو سداب کے پانی میں حل کریں۔ اور دوسری دوائیں غبار کے مانند باریک پیس کر اس میں ملائیں۔ اور شیاف بنا کر سائے میں خشک کریں ؛

ف **شیاف روشنائی** ککروں، ناخونہ اور نزول الماء کی ابتداء میں نافع ہے۔ نسخہ :- روپا مکھی، سونا مکھی، موتی ہر ایک سات ماشہ۔ کافور، مشک ہر ایک چہ رتی۔ سب کو باریک کھرل کر کے بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں ؛

شیاف قلقند موٹے ناخونہ کے لئے مفید ہے۔ جو شخص نشتر سے ڈرے یہ شیاف استعمال کرے اسے نشتر کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ "نور العین" سے منقول ہے۔ نسخہ :- جست جلایا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ زنگار سات ماشہ۔ قلقند سوختہ (یعنی کسیس جلایا ہوا)، زرنیخ مصور (ہڑتال کا جوہر) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو پیس کر چھانیں اور ایک ہفتہ تک شراب میں بھگو کر شیاف

بنائیں۔ جب ناخونہ کو بغیر نشتر کے دُور کرنا چاہیں تو شیاف ناخونہ پر ملیں۔ غدہ اور زائد گوشت بھی اس شیاف کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔

شیافِ احمر حاد جالہ۔ ناخونہ۔ بامنی۔ اور آنکھ کی سفیدی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شادنج عدسی مغسول پونے دو تولہ۔ گوند ببول ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ زنگار پونے نو ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا۔ کسیس جلایا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ افیون۔ ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ زعفران۔ مُرمکی ہر ایک نو رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں۔

شیافِ احمر لین بامنی۔ پپوٹوں کے موٹا ہو جانے اور آشوب چشم کے آخر میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ شادنج عدسی مغسول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا دو تولہ چار ماشہ۔ نشاستہ۔ دھو تھگے کی جڑ۔ موتی۔ بیزپات ہر ایک چودہ ماشہ۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ مُرمکی ہر ایک سات ماشہ۔ دم الاخوین۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

شیاف (دیگر) آنکھ کے پھولے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہاتھی کا ناخن۔ سُور کا دانت۔ پھٹکری آدھی کچی آدھی بھونی ہوئی۔ رسوت۔ سُرمہ اصفہانی۔ مغز تخم کھرنی۔ سب برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر شیاف بنا کر رکھیں بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

شیاف (دیگر) گاڑھی سفیدی تک زائل کر دیتی ہے۔ بینائی کو قوت دیتی ہے۔ جد امجد مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ زنگار۔ چوتھائی حصہ۔ سکبینج۔ اشق۔ جدی ہر ایک ایک حصہ۔ سمندر جھاگ۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک دو حصہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر خوب کھرل کریں۔ اور بادیان کے پانی میں گوند کر دانہ جَو کے مانند شیاف بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے پانی میں رگڑ کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

شیافِ عنبر آنکھوں کی کمزوری اور دھندلاہٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے مغسول ساڑھے سات تولہ۔ رسوت ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب ڈیڑھ رتی۔ مشک خالص ایک رتی۔ رسوت کو پانی میں حل کر کے اور دواؤں کو پیس چھان کر اس میں گوندھیں اور شیاف بنائیں۔

شیافِ اسطمطیقان نزول الماء کی ابتداء۔ آنکھوں کی تاریکی اور پپوٹوں کے استرخا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ نمک سندی۔ ہڑتال زرد۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سونا مکھی۔ مرچ سیاہ۔ افیون ہر ایک چودہ ماشہ۔ گوند ببول۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ بورہ ارمنی ساڑھے تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں دستور کے مطابق گوندھیں۔ اور شیاف بنا کر سائے میں خشک کریں۔

شیافِ اصفر نزول الماء کی ابتداء اور آنکھوں کی تاریکی میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ شیاف مامیثا ہر ایک۔ دو تولہ چار ماشہ۔ مُرمکی۔ بورہ ارمنی۔ مرچ سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ ہڑتال زرد سات ماشہ۔ زعفران سوا پانچ ماشہ۔ بدستور شیاف بنائیں۔

شیاف (دیگر) نزول الماء (موتیا بند) کے شروع میں جبکہ ہنوز پانی نہ اترا ہو استعمال کرنے سے پانی کے اترنے کو روک دیتا ہے۔ "نور العین" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کنگھی سفید دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ چار ماشہ۔ اشق ساڑھے تین ماشہ

سب کو الگ الگ باریک پیسکر مولی کے پانی میں ملکر کے شیاف بنائیں ؛

شیاف حلیتیت اس کا نام "دوائے منقل" بھی ہے۔ نزول الماء کی ابتداء اور خیالات چشم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: بینگ۔ کنگی سفید ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سکبینج ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر شیاف بنائیں ؛

شیاف (دیگر) نزول الماء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: سونا مکھی جلائی ہوئی۔ پیپل۔ سونے کا میل۔ تانبے کا دھواں جو تانبا پگھلانے کی جگہ جمع ہوتا ہے۔ سب برابر وزن پیسکر بادیان کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں۔

سونا مکھی کو جلانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس کو ایک کوزہ میں رکھکر اس کا منہ بند کریں اور گل حکمت کر کے تنور میں رکھیں تاکہ وہ جل جائے۔

شیاف (دیگر) نزول الماء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: بینگ ساڑھے تین ماشہ کو پوٹلی میں باندھکر گائے کے پتے ایک عدد میں ملیں تاکہ چھن جائے۔ اس کے بعد روغن بلساں ساڑھے تین ماشہ اضافہ کر کے خشک کریں اور شیاف بنائیں ؛

شیاف مرارات نزول الماء۔ آنکھ کے زخموں۔ پردے اور رطوبت کے لئے مفید ہے۔ آنکھ کے پردوں میں بہت جلد نفوذ کر جانے کی وجہ سے اثر کرتی ہے۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ: اقلیمیا جلایا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ گوند ببول دو تولہ چار ماشہ۔ روہو مچھلی کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ ہرایک دو تولہ نصف ماشہ۔ ہندوستانی روشنائی (جس سے لکھتے ہیں) مرچ سفید ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سفیدہ قلعی چودہ ماشہ۔ اشق۔ سکبینج۔ روغن بلساں۔ جاوشیر ہرایک سات ماشہ۔ چرخ کا پتہ۔ افیون۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ باشہ کا پتہ۔ عقاب کا پتہ۔ گائے کا پتہ۔ ریچھ کا پتہ۔ بھیڑیئے کا پتہ۔ کوے کا پتہ۔ باز کا پتہ۔ ہرایک پونے دو ماشہ (جس جگہ روغن بلساں میسر نہ آئے وہاں اس کے بجائے روغن آکر شامل کریں۔ شیخ نے کہا ہے کہ روہو مچھلی اور بھیڑیئے کا پتہ ضروری ہے دوسرے جانوروں کے پتے زائد ہیں) کوٹ چھان کر پتوں میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت بادیان کے پانی میں گھسکر آنکھوں میں لگائیں۔ تجربہ کاروں نے کہا ہے کہ چیل۔ اُلو۔ اور ہکلید کا پتہ نزول آب اور جالے کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے ؛

شیاف مرارات (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتے ہیں۔ نسخہ: کلنگ کا پتہ۔ بھیڑیئے کا پتہ۔ پہاڑی بکرے کا پتہ۔ باشہ (بازیا چپی) کا پتہ۔ شیر کا پتہ۔ گورخر کا پتہ۔ ہرن کا پتہ۔ مچھلی کا پتہ۔ کبوتر کا پتہ۔ تعلق کا پتہ۔ سور کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ لومڑی کا پتہ۔ خرگوش کا پتہ۔ ہرایک خشک کیا ہوا سات ماشہ۔ سکبینج۔ فرفیون۔ شحم حنظل ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً سکبینج کو سونف کے پانی میں حل کریں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر پتوں میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف (دیگر) "شیاف مرارات" کا قائم مقام ہے۔ مجرب ہے "قرابادین قادری" سے منقول ہے۔ نسخہ: پہاڑی بکرے کا پتہ۔ جسے تانبے کے برتن میں خشک کیا گیا ہو دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سکبینج سات ماشہ۔ فرفیون۔ نوشادر ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ شحم حنظل پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سداب کے پانی یا سونف کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف غرب غرب (ناسور گوشہ چشم) "صاحب تحفہ" کا مجرب ہے۔ نسخہ: ایلوا۔ کندر۔ گلنار۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ سرمہ۔ پھٹکری ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ زنگار نورتی۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھکر شیاف بنائیں۔

---

[1] باشہ باز کی قسم کا ایک جانور ہے جو پرندوں کا شکار کر کے کھاتا ہے اس کو بعض گجرات اور بعض دہلی کے نام سے پکارتے ہیں اس کو عربی میں باشق کہتے ہیں۔ مترجم

اور ناصور کے سوراخ کو میل کچیل سے پاک صاف کر کے ٹپکائیں ؛

شیاف غرب (دیگر) (یہ نسخہ دیگر بعض اطباء نے مجرّب لکھا ہے۔ نسخہ: مرتال سرخ کسیس۔ چونہ۔ نوشادر۔ تیلنی مکھی۔ پھٹکری۔ تمام برابر وزن لیکر باریک پیسیں اور بچوں کے پیشاب میں گوندھکر خشک کریں۔ اور کھرل کر کے کام میں لائیں؛

شیاف ابیض کندری آنکھ کے زخم اور گاڑھی پیپ کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی دو تولہ چار ماشہ۔ گوند ببول چودہ ماشہ افیون۔ انزروت (گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف تفاحی اس کی وجہ تسمیہ اکثر کتابوں میں نظر نہیں آئی۔ میرا خیال ہے چونکہ یہ مورسرج کی ایک قسم کو جسے "تفاحی" کہتے ہیں فائدہ کرتی ہے۔ لہٰذا اس کا یہ نام رکھدیا گیا ہے۔ یہ شیاف نہایت لطیف ہے۔ آنکھ میں بالکل نہیں لگتا۔ آنکھ کے زخموں، ٹیسوں۔ پردے پھٹنیوں اور مورسرج کے لئے مفید ہے خصوصاً ان مریضوں کے لئے بہت مناسب ہے جو آنکھ میں درد کو برداشت نہیں کر سکتے نسخہ:۔ سفیدہ دھویا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ۔ اقلیمیا زر (جلا کر گدھی کے دودھ یا لڑکی والی عورت کے دودھ میں صاف کیا گیا ہو) چار تولہ آٹھ ماشہ۔ زعفران چودہ ماشہ۔ کتیرا سات ماشہ۔ باریک پیس چھان کر آب فطر (کھمبی کے پانی) میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ اور انڈے کی سفیدی کے ساتھ استعمال کریں؛

قانون میں اس شیاف کی دواؤں کو "ماء الفطر" (کھمبی کا پانی) میں گوندھنے کے لئے کہا گیا ہے۔ لیکن "صاحب تحفہ" نے اس کا ترجمہ "بارش کا پانی" کیا ہے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "قانون" کے بعض نسخوں میں "فطر" کے بجائے "مطر" (ماء المطر) (بارش) "صاحب تحفہ" کی نظر سے گزرا ہے۔ یا فطر کو "قاف" کے ساتھ (قطر) پڑھا ہے اور اس سے بارش کا پانی مراد لیا ہے ؛

میں کہتا ہوں کہ یہ قائل کے قول کی ایسی توجیہ ہے جو قائل کے منشاء کے خلاف ہے۔ کیونکہ "ماء القطر" اس پانی کو کہتے ہیں جو مٹی کے کوزے سے قطرہ قطرہ ٹپکایا جاتا ہے۔ جیسا کہ "صاحب تحفہ" نے کہا ہے۔ لہٰذا اس سے بارش کا پانی کس طرح مراد لیا جا سکتا ہے۔ "ماء الفطر" تھوڑے نسخوں میں ملا ہے۔ لہٰذا انہوں نے اسی کو صحیح سمجھا جو اکثر نسخوں میں ملا۔ بیشک ان کے نزدیک وہی صحیح ہے جو قانون کے اکثر نسخوں میں تحریر ہے اس کو سمجھو ؛

الغرض "فطر" ("ف" کے ساتھ) کا پانی چونکہ آنکھ کی دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر اسی کے پانی میں دواؤں کو گوندھیں۔ تو یہ زیادہ قوی ہو نگی۔ جیسا کہ "قرابادین قادری" میں ہے ؛

شیاف ابار (ابار یعنی سیسہ) آنکھ کے زخم اور مورسرج کے لئے نافع ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا اور پھوڑوں کے زخم بھرتا ہے نسخہ:۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ اقلیمیائے طلاء (سونے کا میل) سفیدہ قلعی۔ تانبا جلایا ہوا۔ سرمہ اصفہانی۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ سیسہ جلایا ہوا۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ باریک پیسکر بارش کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ "نور العین" کے اندر اسی شیاف کے نسخے میں افیون مُر مکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر ساڑھے دس ماشہ تحریر ہے ؛

شیاف ابار دیگر آنکھ کے زخم۔ مورسرج۔ آنکھ کی پھنسیوں کے نشانات اور آنکھ سے پانی بہنے کو فائدہ دیتی ہے "نور العین" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سیپ جلائی ہوئی۔ حبت جلایا ہوا۔ سرمہ اصفہانی۔ توتیائے ہندی۔ سفیدہ قلعی۔

گوند ببول۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ مُرمکی۔ افیون۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ یہ دوائیں دس عدد ہیں۔ دواؤں کو باریک کھرل کریں۔ جن دواؤں کو پانی میں کھرل کرنے کی ضرورت ہو ان کو پانی میں بہت آہستہ آہستہ کھرل کریں۔ اور انڈے کی سفیدی میں گوند ملا کر شیاف بنائیں اور سائے میں خشک کر کے استعمال کریں؛

شیاف (دیگر) آنکھ کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ لونگ۔ توتیائے سبز۔ ہر ایک نصف جزو۔ ماميران چینی۔ مُرمکی۔ مشک خالص۔ رسوت ہر ایک ایک جزو۔ سنگ بصری۔ سُرمہ سفید۔ سُرمہ سیاہ ہر ایک پانچ جزو۔ سب کو کوٹ چھان کر تین روز تک لیموں کے پانی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں؛

شیاف یاسمین آنکھ کے اکثر امراض میں مفید ہے خواہ یہ امراض آنکھ کے پردوں میں ہوں۔ خواہ رطوبتوں میں یا کوئیہ چشم میں۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ چنبیلی کی کلیاں۔ سُرمہ سنگ بصری۔ توتیائے کرمانی۔ بیخ زعفران۔ شورہ قلمی۔ مغز تخم سرس۔ تمام برابر وزن لیکر باریک پیسیں۔ اور ریشمی کپڑے سے چھان کر سنگ سُماق کی کھرل میں ڈالکر لیموں کے رس میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ اس کے بعد شیاف بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت باسی پانی میں نہ گھسنے والے پتھر پر گھسکر حسب کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ اگر آنکھ میں پھولا یا پردہ ہو یا پلکوں کے بال گرے ہوئے ہوں تو صبح کو نیند سے بیدار ہوتے ہوئے لعاب دہن میں گھسکر آنکھ میں لگائیں؛

شیاف (دیگر) طرفہ کو فی الفور برطرف کرتی ہے۔ اور گرم آنکھ کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ نسخہ:۔ اقلیمیائے طلا۔ تانبا جلایا ہوا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ دم الاخوین۔ کُنبد (مور نگے کی جڑ) موتی ہر ایک چودہ ماشہ۔ ہڑتال سرخ۔ شکر طبرزد (مصری) ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کتیرا۔ مُرمکی۔ زعفران۔ اقاقیا۔ نشاستہ۔ بلدی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے بدستور شیاف بنائیں؛

دسویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ص یا ض" ہوتا ہے۔

صبغ آنکھ کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سُرمہ اصفہانی ساڑھے دس ماشہ۔ روغن زیتون کے چراغ کا کاجل سات ماشہ۔ مازو۔ اقاقیا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ تمام کو باریک پیسکر آنکھ میں لگائیں؛

صبغ (دیگر) یہی فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ فندق کو جلا کر روغن زیتون میں کھرل کر کے چالیس روز تک تالو پر لگائیں؛

ضماد آنکھ کے ورم اور درد کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جَو کا آٹا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ باقلا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اقاقیہ ساڑھے تین ماشہ۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد۔ ہرے دھنئے اور ہری کاسنی کے پانی بقدر ضرورت میں حل کر کے ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) ورم کو دور کرتا اور درد چشم کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ شیاف مامیثا۔ ایلوا۔ چھالیہ۔ گوند ببول۔ افیون۔ اقاقیا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر مکوہ سبز یا دھنیا سبز کے پانی میں پیسکر آنکھ کے گرد اگرد ضماد کریں۔ جب درد بہت شدید ہو تو پوست خشخاش کے

جوشاندہ یا کاہو کے پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

ضماد دیگر آشوب چشم اور آنکھ کے درد کو زائل کرنے کے لئے اُستاد صاحب کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی، عصارہ مامیثا، بوش دینیدی، صندل سرخ، رسوت، اقاقیا، مکوہ خشک، تخم خطمی، گوند ببول، چھالیہ، افیون، ایلوا، زعفران۔ برابر وزن کوٹ چھانکر کاہو کے پانی یا لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں حل کر کے ضماد کریں۔ جب آنکھوں کو دھونا چاہیں تو پوست خشخاش اور سبز کے پتوں کے جوشاندہ سے دھونا چاہیے۔

ضماد دیگر آشوب چشم کے آخر میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کی زردی، جَو کا آٹا، گل بنفشہ، گل بابونہ بقدر ضرورت لیکر پانی میں گوندھکر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد مختصر آنکھ کی سخت چوٹ کے لئے اُستاد صاحب کا معمول ہے خصوصاً جبکہ سبب سرخی باقی ہو۔ نسخہ:۔ زعفران، مصطگی دونوں برابر وزن لیکر پیسیں اور انڈے کی زردی بقدر ضرورت میں گوندھکر آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں۔

ضماد دیگر آنکھ کے سرطان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ جَو کا آٹا، بنفشہ خشک، نیلوفر، باقلا کا آٹا، اکلیل الملک، بابونہ، سب برابر وزن لیکر کاسنی کے پانی اور مکوہ خشک کے پانی میں گوندھکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر نحاق (دماغ کی جھلی) سے آنکھ کی طرف مواد گرنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا، رسوت، ایلوا، انزروت، ہر ایک ایک حصہ زعفران نصف حصہ۔ سب کو پانی میں پیسکر پیشانی پر ضماد کریں۔ (۴)

ضماد دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مکوہ خشک، خطمی کے پتے، خبازی کے پتے، سب برابر وزن لیکر، کوٹ چھان کر روغن بنفشہ بقدر ضرورت میں گوندھکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر ظفرہ کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی، مکوہ کے پتے، ایلوا، نمک، سب برابر وزن لیکر سرکہ میں حل کر کے ضماد کریں۔

ضماد دیگر یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اکلیل الملک، دم الاخوین، حلبتی، زعفران، مسور چھلی ہوئی، سب ہموزن لیکر روغن گل اور انڈے کی زردی بقدر ضرورت میں گوندھکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر اگر گوشہ چشم کا ناصور (غرب) بند ہو تو اس کے استعمال سے نرم ہوجاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کنوچہ کو کوٹ کر ہموزن گیہوں کا آٹا ملاکر دودھ میں گوندھیں اور تھوڑی زعفران شامل کریں۔ اس کے بعد لڑکی والی عورت کے دودھ یا گدھی کے دودھ میں پکائیں اور غرب پر ضماد کریں۔

ضماد دیگر پپوٹوں کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مسور، پوست انار، لپنہ، برابر وزن لیکر سرکہ میں پکا کر ضماد کریں۔

(حاشیہ:) (۲) ضماد دیگر آنکھ کے سرطان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ جَو کا آٹا، بنفشہ خشک، نیلوفر، باقلا کا آٹا، اکلیل الملک، بابونہ، سب برابر وزن لیکر مکوہ خشک کے پانی اور کاسنی کے پانی میں گوندھکر ضماد کریں۔

گیارہویں فصل

اس فصل میں حرف "ط" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

طلا آنکھ کے ورم اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا، شیاف مامیثا، رسوت، افیون، زعفران، اقاقیا، گل ارمنی، صندل سرخ۔ ۱م

سب برابر وزن لیکر مکوہ سبز یا بقدر ضرورت میں حل کر کے طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ کے درد کو دور کرنے کے لئے عم مرحوم کا مجرب ہے۔ نسخہ :۔ لودھ پٹھانی ۔ آملہ دونوں برابر وزن لیکر گائے کے گھی بقدر ضرورت میں بھونکر سرد پانی میں پیسکر آنکھ پر طلاء کریں لیکن آنکھ کے اندر نہ جانے پائے ؛

طلاء دیگر آشوب چشم کی ہر قسم میں مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ ہلیلہ سیاہ ۔ ہلدی ۔ افیون ۔ ہر ایک ایک ماشہ ۔ پھٹکری ۔ لودھ ہر ایک دو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی میں طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آشوب چشم اور بچوں کے درد چشم میں بہت مفید ہے۔ ورم اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ :۔ افیون ۔ کتھا ۔ رسوت ہر ایک ایک حصہ پھٹکری چار حصہ لیموں کاغذی کا رس ۔ آٹھ حصہ پھٹکری کو بھونکر دوسری دواؤں کے ساتھ کوٹکر لوہے کے برتن میں ڈالیں اور لیموں کا رس شامل کر کے ہلکی آنچ پر رکھیں اور لوہے کے دستہ سے آہستہ آہستہ کھرل کریں تاکہ خوب باریک ہو جائے۔ اس کے بعد استعمال کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ کے درد اور سرخی کے لئے مفید ہے۔ جو کہ چوٹ کی وجہ سے لاحق ہو۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ مونگ کا آٹا ۔ ہلدی ۔ رسوت ۔ مامیراں چینی ۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر آنکھ کے گرداگرد نیم گرم طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ پر چوٹ لگنے سے جو نیلا نشان باقی رہ جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔ نسخہ :۔ دھنیا ۔ پودینہ ۔ حجر الفلفل (وہ پتھر جو مرچ سیاہ کے تھیلوں سے نکلتا ہے۔) ہڑتال تمام برابر وزن لیکر گلاب ۔ یا پانی میں پیسکر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ کے باہر کی طرف ابھر آنے کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ ایلوا ۔ رسوت ۔ اقاقیا ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ سب برابر وزن لیکر مکوہ سبز یا خالص پانی میں پیسکر طلاء کریں ۔ اس طلاء کے اوپر ایک گیند انڈے کے مانند اون سے بنا کر رکھدی جائے اور اوپر سے پٹی باندھکر مریض کو چت لٹائیں ؛

طلاء دیگر پپوٹوں کی جوڑوں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ :۔ پھٹکری ۔ ایک جزو ۔ مویزج نصف جزو ۔ دونوں کو باہم پیکر سرسوں کے تیل میں حل کر کے پلکوں کی جڑوں پر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر پلکوں کے بال گرنے کو روکتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زعفران نصف جزو ۔ چھوارے کی گٹھلی جلائی ہوئی ۔ بالچھڑ جو کی بھنگنی ۔ سیپ جلائی ہوئی ۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک حصہ ۔ سرمہ تین حصہ ۔ تلعی جلا کر دھوئی ہوئی ۔ چھ حصہ ۔ سب کو پانی میں پیسکر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر پڑبال کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ دیمک ۔ نوشادر ۔ گدھے کا سم جلایا ہوا ۔ تمام برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور شراب کے تیز سرکہ میں ملا کر بالوں کو اکھیڑنے کے بعد طلاء کریں ؛

طلاء دیگر پڑبالوں کے اگنے کو روکتا ہے۔ نسخہ :۔ قنفذ دریائی کا خون ۔ قنفذ کا پتہ ۔ جندبیدستر ۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں ملا کر گولیاں بنا کر رکھیں ۔ بوقت ضرورت لعاب دہن خصوصاً روزہ دار کے لعاب دہن میں ملا کر بالوں کی جگہ پر طلاء کریں ؛

بارہویں فصل

اس فصل میں "ع ۔ غ ۔ ق ۔ ک اور م" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کیے جائیں گے ؛

عصارۂ آملہ آنکھوں سے پانی جانے، بینائی کو طاقت دینے اور ابتداء نزول میں نزول کو روکنے کے لئے، نیز آنکھوں کی جلن اور آشوب چشم کے آخر میں مفید پڑتا ہے۔ لیکن آشوب چشم کے شروع میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ عم مرحوم اور راقم کا معمول ہے۔ نسخہ:- تازہ سبز آملے لیکر پتھر یا لکڑی کی اوکھلی میں کوٹیں اور ایک کپڑے میں ڈالکر پانی نچوڑیں اور مٹی کے برتن میں ڈالکر ہلکی آنچ پر جو موم بتی کے شعلہ کے مانند ہو، رکھیں اور نیم کے دستے سے ہلاتے رہیں۔ جب شہد کے مانند قوام ہو جائے تو چینی یا جست کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا استعمال کریں ؛

غسول بخارات کو روکتا ہے۔ گرم آشوب چشم کو فائدہ دیتا ہے۔ کھجلی اور گرم ڈھلکہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:- پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا، تینوں برابر وزن لیں اور تھوڑا سا کوٹ کر رات کے وقت پانی میں بھگو کر ہوا میں رکھ چھوڑیں صبح کو نیند سے بیدار ہونے پر یہ پانی چلو میں لیکر چند مرتبہ زور زور سے آنکھ پر ماریں روزانہ اسی طرح آنکھ کو دھوئیں۔

قراداردو "ق" کے ساتھ) یہ ترکی لفظ ہے۔ قرادارو اس دوائے مرکب کو کہتے ہیں جو جالے کو اتارنے کے بعد استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ:- نوشادر، تانبا جلایا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ توتیا ساڑھے تین تولہ۔ تینوں کو کوٹ چھان کر انڈے کی زردی میں گوندھیں۔ اور انڈے کے خول میں ڈالکر گل حکمت کرکے ایک نئے کوزے میں رکھیں اور اس کو کمہار کے آوے میں رکھدیں۔ جب پک جائے تو نکالکر باریک پیسکر رکھیں۔ بوقت ضرورت رکھیں ؛

قیروطی سبل کیلئے "ثابت" نے تعریف کی ہے اور مجرب بیان کیا ہے۔ نسخہ:- پوست ہلیلہ کابلی۔ بقدر ضرورت لیکر باریک پیسیں تاکہ غبار کے مانند باریک ہو جائے۔ اس کے بعد موم سفید صاف کئے ہوئے کو روغن گل بقدر ضرورت میں پگھلا کر اس میں سفوف مذکور شامل کریں۔ اور گرم گرم کھرل میں ڈالکر تھوڑا سا انگور کا پانی چھانا ہوا چھڑک کر کھرل کریں۔ جب سب یک جان ہو جائے تو استعمال کریں ؛

کاجل پھولے۔ جالے۔ کو دور کرتا ہے۔ بینائی کو طاقت دیتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے امراض میں مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:- مامیراں چینی۔ یونگ ہر ایک ایک ماشہ کو پاؤ سیر دودھ میں جوش دیں اور سائے میں خشک کریں۔ سنگ بصری سرمہ سفید۔ دودھی۔ ہلدی۔ گلاب کی جڑ۔ مغز تخم کھرنی۔ کونپل انار۔ کونپل کچنار۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ ان تمام کو باریک پیسکر گائے کے گھی دس تولہ میں ملاکر تین روز تک رکھیں۔ اس کے بعد سرخ کپڑے سے فتیلہ بناکر چراغ میں جلاکر خام چینی کے پیالے میں کاجل لیں۔ ایک دن درمیان میں چھوڑ کر استعمال کریں ؛

کحل بقراطی پھولے کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ تھوڑے دنوں میں کاٹ دیتا ہے۔ نسخہ:- کاغ سبز جلاکر دھویا ہوا سات ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کرکے استعمال کریں ؛

کحل (دیگر) سفیدی کو ایک مہینے میں زائل کر دیتا ہے۔ خواہ مریض مایوس ہو چکا ہو۔ نسخہ: سمندر جھاگ۔ بورۂ ارمنی۔ گوہ کی مینگنی۔ بگر سفید مستقونیا۔ (کابخ) کے جھاگ۔ برابر وزن لیکر کھرل میں ڈالیں اور مامیراں۔ بچھ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کو دو سیر پانی میں جوشدیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے تو چھان لیں۔ اب اس کو دواؤں میں شامل کر کے کھرل کریں۔ جب غلیظ ہو جائے تو دھوپ میں خشک کر کے کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔ بعض ریشمی کپڑے میں چھانتے ہیں :

کحل (دیگر) پھولے کو کاٹنے کے لئے جادامجد مرحوم کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تل کی کلی۔ چنبیلی کی کلی۔ مرچ سیاہ ہر ایک چار سو عدد پھٹکری بریاں ساڑھے تین تولہ۔ سب کو خوب باریک کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں :

کحل (دیگر) آنکھ کی سفیدی۔ جالے اور ناخنہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تانبا جلایا ہوا۔ شادنج مغسول۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ روپا مکھی دو ماشہ۔ زنگار۔ ایلوا۔ بورۂ ارمنی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ زعفران۔ ہر ایک نصف ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سُرمہ کے مانند کر کے آنکھ میں لگائیں :

کحل (دیگر) آنکھ کی سفیدی۔ جالے۔ رتوندے۔ دُھند۔ اور خراب رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر پھٹکری۔ بریاں۔ دونوں برابر وزن لیں۔ اور خوب کھرل کر کے استعمال کریں۔

کحل (دیگر) آنکھ کی سفیدی۔ رتوندے۔ دُھند۔ اور پرانے آشوب چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ ایک ماشہ۔ بکری کے پتے میں تر کر کے خشک کی ہوئی۔ بلدی لیموں کے رس میں خشک کی ہوئی۔ مغز تخم کھرنی۔ سنگ بصری جسے لیموں کے رس میں چار مرتبہ بجھایا گیا ہو۔ چنبیلی کی کلیاں ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنگ سماق کے کھرل میں نہایت باریک پیسکر رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں :

کحل ساذج قدیم اطباء کی ایجاد ہے۔ سفیدی۔ پردہ۔ ڈھلکا۔ کھجلی۔ پپوٹوں کے لٹک جانے اور آنکھ کی اکثر بیماریوں کے لئے بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں کہتے ہیں کہ اگر ہفتہ اور بدھ کے روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں ڈالتے رہیں تو بینائی کمزور نہ ہوگی۔ نسخہ:۔ سُرمہ اصفہانی۔ روپا مکھی[1]۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ چاندی کا میل۔ مونگے کی جڑ ہر ایک سات ماشہ۔ تیزپات ساڑھے تین ماشہ۔ موتی۔ زعفران۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر غبار کے مانند کھرل کریں اور وقت ضرورت کام میں لائیں :

کحل (حکیمی دوام) آنکھ کی سفیدی اور نزول الماء (موتیا بند) کے لئے حضرت حافظ عنایت اللہ مرحوم کا معمول ہے۔ راقم کے تجربے میں بھی اچھا ہے۔ نسخہ:۔ صابون پانچ تولہ دس ماشہ۔ نیلا تھوتھا۔ رال۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صابون کو تیز چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے لوہے کے برتن (مثلاً کڑاہی) میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور نیلے تھوتھے کو لوہے کے کھرل میں پیسکر وزن کر کے صابون میں شامل کریں۔ جب دونوں چیزیں پگھلکر پانی کے مانند ہو جائیں تو رال شامل کر کے لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں۔ اور آگ تیز کر دیں۔ جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ تو چولھے سے اُتار کر دوا کو شیشی وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت یہ دوا دانہ خشخاش کے برابر

---

[1] اس نسخہ میں روپا مکھی اور چاندی کا میل دو دونوں اجزاء موجود ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں میرے خیال میں غلطی سے چاندی کا میل (اقلیمیا فضہ) تحریر ہو گیا۔ بجائے اقلیمیا فضہ کے اقلیمیا سونا مکھی ہونا چاہئے تھا۔ لہٰذا اس میں سونا مکھی ڈالا جائے :(مترجم)

لیکر سیپ میں قدرے پانی ڈالکر خوب حل کریں ۔ اور آنکھ میں لگائیں ۔ تین روز کے بعد پھر استعمال کریں ؛

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیابند) کے شروع میں عمل جراحی کرنے سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے ۔ "مجربات طبری" رح سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ سونا مکھی جلاکر راکھ کی ہوئی ۔ تانبے کی بھٹی کا دھواں ۔ سونے[1] کا میل ہر ایک ایک حصہ ۔ مرچ سیاہ انصف حصہ ۔ تمام کو کھرل کر کے پرانی شراب میں ترکر کے خشک کریں ۔ اس کے بعد سونف کے پانی میں ترکر کے خشک کریں ۔ پھر باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانکر استعمال کریں ؛

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیابند) کے لئے نافع ہے ۔ نسخہ :۔ پہاڑی بکری کا پتہ دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ سکبینج پونے دو ماشہ ۔ انزروت کا گوند ساڑھے چار ماشہ ۔ فرفیون ۔ نوشادر ہر ایک سوا دو ماشہ ۔ کوٹ چھان کر سونف کے پانی یا شراب کے پانی میں گوندھ کر خشک کریں اور دوبارہ کھرل کریں ؛

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیابند) کے لئے مفید ہے ۔ "مجموعہ" سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ بادیان کے کو جس میں پھل آگیا ہو لیکن ابھی تک اس کے تخم پختہ نہ ہوئے ہوں جڑ سے اکھیڑ کر صاف کر کے سائے میں خشک کریں جب خوب خشک ہو جائے تو جڑ ، پتوں ، شاخوں اور پھلوں سمیت کوٹ کر سنگ سماق کی کھرل میں پیسیں اور روزانہ سُرمہ کے مانند آنکھوں میں لگائیں ۔ اثنائے استعمال میں صعتر خشک یا تر کے پتوں کا گلقند بنا کر بعد برداشت مزاج استعمال کریں ؛

کحل (دیگر) نزول الماء کی ابتداء ، بینائی کی کمزوری اور سلاق (ربامھنی) کو فائدہ دیتا ہے ۔ "اکمل الصنائع" سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ شادنج مغسول پونے دو تولہ ۔ توتیائے کرمانی مغسول ۔ تانبے کا میل جلایا ہوا ۔ موتی بغیر بند ہے ۔ مونگے کی جڑ ۔ تیزپات ۔ چاندی کا میل ۔ ایلوا ۔ طباشیر ۔ بجری جلایا ہوا ۔ زعفران ۔ بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ ۔ نوشادر ۔ مرچ سفید ۔ پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ مشک چھ رتی ۔ سب کو سُرمہ کے مانند باریک کھرل کریں ۔ اور بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں ؛

کحل (دیگر) ایسا نزول جو ابھی شروع ہوا ہو دفع کرتا ہے ۔ پرانے نزول کو بھی فائدہ دیتا ہے ۔ بینائی کو قوت دیتا ہے ۔ جد امجد مرحوم کا معمول و مجرب ہے ۔ انہوں نے خود اپنے اوپر بھی اس کا تجربہ کیا تھا ۔ نسخہ :۔ سنگ بصری (کھپریا) ۔ حسیلی کی تازہ کلیاں ۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ۔ مغز گھونگچی ۔ ماميران چینی ۔ مغز تخم سرس ۔ سمندر جھاگ ۔ موتی ۔ مغز تخم کھرنی ہر ایک ڈھائی ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ لونگ ہر ایک ڈھائی عدد ۔ کاغذی لیموں گیارہ عدد ۔ گلاب آدھ سیر ۔ اوّل ایک لیموں کے تخم نکالکر اس میں سنگ بصری ، مغز گھونگچی ، مغز تخم کھرنی ۔ اور تخم سرس ڈالیں اور اس کا منہ بند کر کے چولھے کے اوپر لٹکا دیں ۔ تاکہ اس کو دھواں لگتا رہے ۔ چار پانچ روز کے بعد جبکہ لیموں خشک ہو جائے تو دوسرے لیموؤں میں یہی دوائیں بدستور بھر کر رکھیں ۔ اس کے بعد باریک پیسکر کانسی کے برتن میں لیموں کا رس ملاکر نیم کے دو ڈنڈوں سے جن میں سے ایک کے سرے پر جست کا پیسہ جڑا گیا ہو اور دوسرے کے سرے پر تانبے کا پیسہ جڑا گیا ہو باری باری سے کھرل کریں ۔ ماميران ۔ چنبیلی کی کلیاں ۔ اور دوسری دوائیں جو کہ محفوظ رکھی ہیں شامل کریں ۔ اور اتنا کھرل کریں کہ ایک سو لیموں کا رس ختم ہو جائے ۔ اس کے بعد موتی باریک پیسکر ملائیں اور پھر تمام کو گلاب میں کھرل کریں ۔ اس کے بعد خشک کر کے سُرمہ کے مانند

---

[1] اس نسخہ میں بھی سونا مکھی و سونے کا میل تحریر ہے ۔ لہٰذا یہاں پر بھی سونے کا میل اور سونا مکھی کی بجائے چاندی کا میل ملاکر سُرمہ بنایا جائے (مترجم)

پیس کر محفوظ رکھیں۔ صبح کے وقت یا شام کو سلائی پر تھوڑی سی دوا لگا کر آنکھ میں لگائیں۔ چار پانچ روز کے بعد رات کے وقت دانتوں کا میل آنکھ میں لگایا جائے۔ اور اس روز دوا موقوف کر دی جائے۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ کے استعمال سے آہستہ آہستہ نزول دفع ہو جائے گا؛

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیا بند) بینائی کی کمزوری، جالہ اور آنکھ کی دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔ راجہ جے سنگھ کے لئے بنایا گیا تھا۔ حاجی امیر محمد مرحوم اور عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ دس تولہ۔ سنگ بصری۔ دو تولہ۔ جست پرانا چاکسو۔ شیرنی کا دودھ۔ غوری کپڑا (موٹا کپڑا) ہر ایک ایک تولہ۔ سمندر جھاگ۔ دار ہلد۔ مامیراں چینی ہر ایک چھ ماشہ۔ سونا مکھی۔ موتی۔ مونگا۔ مشک خالص۔ کافور بھیم سینی۔ نیلا تھوتھا۔ توتیائے کرمانی۔ سنکھ کی ناف۔ پھٹکری بریاں۔ مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ۔ چاکسو کو بھینس کے گوبر میں جوش دیں۔ جب وہ نیم پختہ ہو جائے تو نکالکر خشک کریں اور تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ چھان کر کھرل میں ڈالکر بیس روز تک صبح سے شام گلاب میں کھرل کریں۔ چالیس پہر کے بعد نکالکر چالیس روز محفوظ رکھکر استعمال کریں؛

کحل مقوی نزول الماء (موتیا بند) کو فائدہ دیتا ہے۔ بینائی کی کمزوری۔ روح کی غلظت اور آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کی شکلوں کے نظر آنے کے لئے مفید ہے۔ "شیاف مرارات" سے زیادہ مفید ہے۔ لیکن اس کے مانند تیز نہیں ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی مغسول پانچ تولہ دس ماشہ کو مرزنجوش سبز کے مروق پانی میں بھگو کر خشک کر کے کھرل کریں۔ اور سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ مامیراں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نوشادر ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو پیسکر سونف کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں اور باریک شدہ مذکورہ بالا توتیا کے ساتھ ریشمی کپڑے میں چھانکر استعمال کریں؛

مرزنجوش سبز کے پانی کو مروق کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ مرزنجوش کا پانی نکالکر ایک رات لوہے کے برتن میں رکھ چھوڑیں جب اس کا تلچھٹ تہ نشین ہو جائے اور اوپر صاف پانی نتھر آئے تو اسے لیکر استعمال کریں؛

کحل (دیگر) میرے استاد نے نواب مجد الدولہ کے لئے تیار کیا تھا۔ بینائی کو قوت دینے، جالہ۔ آشوب چشم کے بقایا اور ڈھلکے کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی مغسول بیس ماشہ۔ مصری چھ ماشہ۔ سیپ جلائی ہوئی چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سرمہ کے مانند بنائیں؛

کحل مؤلف بینائی کو طاقت دینے۔ جالہ اور بقایا آشوب چشم کو دور کرنے اور خراب رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی دو تولہ۔ موتی کھرل کئے ہوئے چھ ماشہ۔ شادنج عدسی مغسول چھ ماشہ۔ مونگے کی جڑ ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک الگ الگ پیسکر گلاب میں خوب کھرل کر کے استعمال کریں۔ دوسری مرتبہ سنگ بصری چھ ماشہ اضافہ کیا تو بہت مفید پایا؛

کحل مؤلف (دیگر) بینائی کو طاقت دینے۔ جالے۔ بقایا آشوب چشم اور ڈھلکے کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جست شگفتہ (جو کہ جے پور سے آتا ہے) سرمہ ہر ایک ایک تولہ۔ موتی۔ شیاف مامیثا ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو الگ الگ کھرل کر کے ایک جگہ ملائیں اور بارش کے پانی یا گلاب میں کھرل کرنے کے بعد بدستور استعمال کریں۔ صرف جست شگفتہ بھی آشوب چشم کو فائدہ دیتا ہے؛

کحل (دیگر) بینائی کو قوت دینے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھانے۔ دھند۔ بقایا آشوب چشم اور سلاق (رباسعفی) کو زائل کرنے کے لئے بندہ کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بالیوں کا جست (یعنی وہ جست جس سے کانوں میں پہننے کی بالیاں بنائی جاتی ہیں)

سات تولہ۔ سُرمہ اصفہانی چودہ ماشہ۔ چنبیلی کی کچی کلیاں۔ سات ماشہ۔ سنگ بصری۔ پانچ ماشہ۔ مامیراں چینی۔ مرچ سفید۔ موتھہ سفید۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ گلاب پاؤ سیر۔ اوّل جست کو لوہے کے کڑچھے میں پگھلا کر چنبیلی کے پھولوں سے کشتہ کر کے کپڑے میں چھانیں۔ اگر کچھ باقی رہ جائے تو اسے دوبارہ کشتہ کریں۔ یہاں تک کہ تمام جست کشتہ ہو جائے۔ اس کے بعد آدھ پاؤ گلاب میں تر کر کے دو روز محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد پہلے دواؤں کو غبار کے مانند پیس کر جست کو گلاب سمیت شامل کر کے کھرل کریں۔ اور بوقت ضرورت باقی ماندہ گلاب کو بھی شامل کریں۔ جس قدر گلاب زیادہ داخل کر کے کھرل کریں گے اسی قدر بہتر ہوگا۔ یہ واضح رہے کہ گل چنبیلی جو جست کو کشتہ کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں چنبیلی کی کچی کلیوں کے علاوہ ہیں۔

کحل مازو

بینائی کو بڑھاتا۔ ڈھلکے کو روکتا اور پپوٹوں کی کھجلی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شادنج عدسی۔ تیز پات ہر ایک سات ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا۔ مازو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پیپل۔ دم الاخوین۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ الائچی۔ مشک ہر ایک چھ رتی۔ کافور نصف رتی۔ سب کو پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر کحل بنائیں اور وقتِ ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

کحل دیگر

بینائی کو طاقت دینے کے لئے عجیب الاثر ہے۔ آنکھ کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ سُرمہ تیس تولہ۔ موتی دو تولہ۔ مونگا ایک تولہ تین ماشہ۔ سنگ بصری (کھپریا) ایک تولہ۔ مامیراں چھ ماشہ۔ سونے کے ورق چار ماشہ۔ سونے کے ورقوں کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر دو پانچ روز تک ہلیلہ کے پانی میں کھرل کریں۔ اس کے بعد چار روز مزید گلاب میں کھرل کریں۔ نویں روز ورق بھی اضافہ کریں۔ اور گلاب میں کھرل کریں۔ اب کانچ یا چینی یا سونے کے برتن میں محفوظ رکھیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ کھرل سنگ سماق یا چقماق کا ہونا چاہیئے۔ یہ ترکیب ہندوستانی اطبا (ویدصاحبان) کی ہے۔

کحل دیگر

ارشاد سے منقول ہے۔ "دواء الکاتب" کے نام سے مشہور ہے۔ بینائی کو طاقت دینے۔ آنکھوں کی حفاظت کرنے اور خراب رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سُرمہ اصفہانی۔ بارش کے پانی میں خشک کیا ہوا سات ماشہ۔ شیاف مامیثا۔ زرور د انگور خام کا پانی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ بدستور کحل بنائیں۔ اور وقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

کحل دیگر

بینائی کو قوت دینے اور اس کی حفاظت کرنے کے لئے مفید ہے۔ واسع خاں صاحب مرحوم کا نسخہ ہے اور ان کو میاں شاہ عابد درویش سے ملا تھا۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے تمام عمر میں چھ بار آنکھوں میں لگایا ہے اور اب نوّے سال کی عمر ہوگئی لیکن عینک کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ بندہ نے بھی ایک مرتبہ بنایا تھا۔ بہت مفید پایا۔ نسخہ:۔ مامیراں سات ماشہ۔ جست قسم اوّل۔ لونگ۔ سنگ بصری۔ ساگ چولائی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ مرچ سیاہ چار تولہ آٹھ ماشہ۔ نیم کے سبز پتے۔ گھیکوار کے پتے دس عدد۔ لونگ اور مرچ سیاہ کو الگ الگ پانی میں پیس کر دو پیالوں میں محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد جست کو لوہے کے کڑچھے میں تیز آگ پر پگھلا کر لونگ کے پانی میں سات بار بجھائیں پھر پگھلا کر بدستور اوّل سات مرتبہ گھیکوار کے پانی میں سرد کریں۔ اس کے بعد نہ پگھلائیں۔ اور اسی پیالے میں لوہے کے دستہ سے رگڑیں تاکہ جست راکھ ہو جائے۔ بعد ازاں مامیراں اور سنگ بصری پیس کر ملائیں اور اگر چاہیں کہ سُرمہ سیاہ ہو جائے تو نیم کے پتوں اور ساگ چولائی (جو کہ اوپر بیان ہو چکے ہیں) کو مرچ سیاہ دو تولہ چار ماشہ (چار تولہ آٹھ ماشہ کے بجائے) کے ہمراہ جست میں پگھلاتے وقت شامل کریں۔ اس کے بعد جست کی راکھ کو پتھر پر کھرل کریں۔ جب سُرمہ کے مانند باریک ہو جائے تو کپڑے میں چھان کر صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

گرمی کے موسم میں سفید سُرمہ اور سردی کے موسم میں سیاہ سُرمہ استعمال کریں ؛

کحل الجواہر بینائی کو قوت دیتا اور تیز کرتا ہے۔ نسخہ :۔ سونے کا میل ساڑھے تین تولہ۔ سُرمہ اصفہانی دو تولہ نصف ماشہ۔ سونا مکھی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تیزپات سات ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ اکثر نسخوں میں سونے کا میل اور موتی بھی وزن ہیں اور مونگے کی جڑ ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہے اور تیزپات (سازج) کے بجائے شادنج ہے ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ سُرمہ اصفہانی۔ توتیائے ہندی۔ یاقوت سُرخ۔ لاجورد مغسول۔ زعفران۔ تانبے کا میل جلایا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سونا مکھی۔ مونگا۔ دہنہ فرنگ۔ عقیق سُرخ۔ سونا۔ چاندی۔ مامیراں چینی۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ چاندی کا میل۔ تانبا جلایا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ سرطان نہری۔ موتی۔ تیزپات ہر ایک پونے تولہ۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ فوائد رکھتا ہے۔ بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ سونٹھ ہر ایک چھ رتی۔ شادنج۔ اقاقیا۔ رسوت۔ شیاف مامیثا۔ سرطان بحری۔ سونے کا میل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لعل۔ فیروزہ۔ سونا مکھی۔ سفیدہ۔ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ۔ موتی۔ مونگے کی جڑ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت چودہ ماشہ۔ انگور خام کا پانی۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سُرمہ دو تولہ چار ماشہ۔ توتیا۔ بسلوچن۔ دہنہ فرنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب سے بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نواب زینت النساء بیگم کی سرکار میں ہمیشہ تیار ہوتا تھا۔ نسخہ :۔ کافور تین رتی۔ مشک خالص چھ رتی۔ نمک ہندی۔ لونگ۔ چھڑیلہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک لاہوری۔ تیزپات۔ سفیدہ قلعی۔ مرچ سیاہ۔ بالچھڑ۔ سُرمہ اصفہانی۔ سُرمہ سرخ۔ زعفران۔ مونگے کی جڑ ہر ایک سات ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا۔ مامیراں چینی۔ مُرمکی۔ نوشادر۔ بلدی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ موتی بغیر بندھے ہر ایک چودہ ماشہ۔ ایلوا۔ عصارہ مامیثا۔ یاقوت۔ فیروزہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ سونے کا میل۔ چاندی کا میل ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو گلاب دو بوتل میں بدستور کھرل کر کے کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ "مجربات مرکبات شاہی" سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ مشک خالص چھ رتی۔ سونا مکھی۔ چاندی کا میل۔ سونے کا میل۔ فیروزہ۔ زمرد۔ دہنہ فرنگ۔ لاجورد۔ موتی بغیر بندھے۔ مونگے کی جڑ۔ تیزپات۔ پیپل ہر ایک سات ماشہ۔ مامیراں۔ یاقوت۔ لعل۔ سرطان بحری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ توتیائے کرمانی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سُرمہ اصفہانی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر مذکورہ خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ توتیائے کرمانی مغسول۔ گوہ کی مینگنی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سُرمہ اصفہانی۔ یاقوت رمانی۔ سونا مکھی۔ بسد۔ شادنج عدسی مغسول۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک نو ماشہ۔ لعل بدخشی۔ لاجورد مغسول ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ سب سے بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ بالا منافع رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ موتی بغیر بندھے۔ مونگا سرخ۔ سونے کا میل۔ چاندی کا میل۔ پوست ہلیلہ زرد۔ دہنہ فرنگ۔ سُرمہ اصفہانی۔ عقیق جلایا ہوا ہر ایک نو ماشہ۔ مونگا سفید۔ مامیراں چینی۔ فیروزہ نیشاپوری۔ لعل بدخشی۔ پیپل۔ گوند ببول۔ رسوت۔ زعفران۔ شادنج عدسی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب سے بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) "تذکرۃ الکحالین" سے منقول ہے۔ آنکھوں کی کمزوری۔ دھند۔ جالا۔ ہر قسم کے آشوب چشم کے لئے مفید

ڈھلکہ، سُرخی، کھجلی اور آنکھوں کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لعل بدخشی، مونگا سفید مغسول (دھویا ہوا)، دسنہ فرنگ دھویا ہوا، یشب کافوری دھویا ہوا، یاقوت رُمانی مغسول، عقیق یمانی مغسول، فیروزہ نیشاپوری مغسول، لاجورد مغسول، مروارید ناسفتہ مغسول، سونے کا میل، چاندی کا میل، سونا مکھی، تانبا جلایا ہوا، سرمہ اصفہانی، شادنج عدسی مغسول، توتیا جلا کر دھویا ہوا، سمندر جھاگ، دم الاخوین، مامیراں چینی، زعفران، کہربائے شمعی، توتیائے ہندی، قلعی جلائی ہوئی، زبد القواریر (کانچ کے جھاگ)، انزروت سفید، مصری، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، توتیائے کرمانی مغسول پونے اُنیس تولہ۔ تمام اُنتیس[1] دوائیں ہیں۔ ان دواؤں کو دوا ہائے مغسول (دھوئی ہوئی دواؤں) کے علاوہ باریک پیسیں اور ریشمی کپڑے میں چھان کر دھوئی ہوئی دواؤں کے ساتھ کھرل کریں۔ تاکہ سب اچھی طرح باہم مل جائیں۔ اس کے بعد استعمال کریں:

کحل (دیگر) بینائی کو قوت دینے اور اس کی حفاظت کے لئے "شاہجہاں بادشاہ" خود استعمال فرماتے تھے۔ نسخہ:۔ کافور چھ رتی، زعفران، تیزپات، مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، موتی بغیر بندھے نو ماشہ، سونے کا میل، چاندی کا میل، ہر ایک سوا دو تولہ، سونا مکھی، توتیائے کرمانی ہر ایک تین تولہ، سرمہ اصفہانی ساڑھے چار ماشہ۔ پہلے سرمہ، موتی، سونے اور چاندی کے میل اور سونا مکھی میں سے ہر ایک کو الگ الگ سنگ سماق کی کھرل میں بارش کے پانی میں کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کو بھی غبار کے مانند باریک پیس کر شامل کریں۔ پھر باہم کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں:

کحل مبارک بینائی کو قوت دینے کے لئے بہت مفید ہے۔ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی سات ماشہ۔ توتیائے کرمانی، نمک لاہوری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مامیراں چینی نو رتی۔ کافور ایک جَو۔ اس کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہلیلہ زرد پانچ عدد کی گٹھلیاں نکال کر پوست کو کوٹیں اور پھر میٹھی نہی کے پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ چوتھائی رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر اس پانی میں دواؤں کو کھرل کریں۔ تاکہ غبار کے مانند ہو جائے۔ بعد ازاں کپڑے سے چھان کر استعمال کریں:

کحل عزیزی "بولس" کی ایجاد ہے۔ آنکھوں کی صحت کی حفاظت کرنے، ڈھلکے کو دور کرنے اور اُن بیماریوں کو دور کرنے کے لئے مفید ہے جو آشوب چشم کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ تمام بیماریوں میں اس کے فوائد "باسلیقون کبیر" کے فوائد کے مانند ہیں۔ نسخہ:۔ نمک ہندی، سمندر جھاگ، نوشادر ہر ایک سوا پانچ ماشہ، سونے کا میل، تانبے کا میل، توتیائے ہندی، لونگ، ایلوا، فرنجمشک کے پتے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، مشک چھ رتی، بدستور کحل تیار کریں:

کحل (دیگر) "یحییٰ بن صریح" کی ایجاد ہے۔ آنکھوں کو کمزور ہونے سے بچاتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ اقاقیا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، سونا مکھی ساڑھے دس ماشہ، مامیراں چینی، سرطان بحری، موتی بغیر بندھے، لونگ، سونے کا میل، کافور، مشک خالص، ہر ایک سات ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا، پیپل، نوشادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو ایک جگہ کھرل کریں اور استعمال میں لائیں:

کحل (دیگر) آنکھوں کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیا دو تولہ گیارہ ماشہ، شیاف مامیثا ساڑھے دس ماشہ۔ ایلوا، رسوت ہر ایک

---

[1] یہ تمام دوائیں اُنتیس نہیں بلکہ ستائیس ہیں۔ غالباً دو دوائیں سہواً رہ گئی ہیں۔ تذکرۃ الکحالین میں بھی دواؤں کی تعداد ستائیس ہی ہے۔

ساڑھے تین ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر انگور خام یا سماق کے پانی میں تر کر کے سائے میں خشک کریں۔ اس کے بعد کھرل کر کے چھانیں۔ اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں؛

کحل (دیگر) آنکھوں کے درد۔ آشوب چشم کی بقایا سرخی اور جالے کو دور کرنے کے لئے حکیم علی اکبر خان مرحوم کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ معری ایک تولہ۔ انزروت سفید مدبر (یعنی انزروت کو گدھی کے دودھ میں بھگو کر پیسیں اور جھاؤ کی لکڑیوں پر لگا کر ہلکی آگ پر بریاں کریں۔ بس یہی مدبر ہے) چھ ماشہ۔ رسوت چار ماشہ۔ چاکسو مدبر۔ (یعنی چاکسو کو ایک پوٹلی میں باندھیں اور ایک ہانڈی میں جس میں گدھے کی لید پانی میں گھولی گئی ہو لٹکا کر جوش دیں۔ تاکہ چاکسو پھول کر نرم ہو جائیں۔ اس کے بعد اس کو نکال کر چھیل لیں۔ یہی چاکسو مدبر ہے) سفیدہ کاشغری مغسول۔ سمندر جھاگ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تمام کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں؛

کحل (دیگر) "ورد و نج" کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ زخم اور درد بھی ہو۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ شیاف ماميثا۔ افیون۔ زعفران سب ہموزن کوٹ چھان لیں اور خوب کھرل کر کے استعمال کریں؛

کحل ملکایا ملکایا معرب ہے "مقلیا" کا اور "مقلیا" سریانی زبان میں فرشتوں کو کہتے ہیں۔ یونان کی کتابوں میں لکھا ہے کہ "بقراط" کو یہ کحل خواب میں الہام ہوا تھا۔ یہ کحل بسلطف اور جالی ہے۔ آشوب چشم کی تمام قسموں اور سخت بیماریوں کے آخر میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت (گدھی کے دودھ میں مدبر کیا ہوا) نشاستہ۔ شکر سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مغز چاکسو ساڑھے تین ماشہ۔ کھرل کر کے بدستور کحل تیار کریں؛

کحل (دیگر) جالے اور آنکھ کی دھند کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ چار رتی۔ انڈے کے چھلکے دھو کر پاک صاف کر کے جلائے ہوئے۔ رتن جوت۔ سونا مکھی ہر ایک ایک ماشہ۔ سنگ بصری دو ماشہ۔ زعفران چار ماشہ۔ بدستور کحل تیار کر کے استعمال کریں؛

کحل زعفران آنکھوں کی دھند۔ پپوٹوں کی خارش اور ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مازو ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نوشادر پونے دو ماشہ۔ پیپل۔ مرچ سفید ہر ایک نو رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر آنکھوں میں لگائیں؛

کحل (دیگر) پلکوں کی خارش اور آشوب چشم کے لئے نافع ہے جو بلغم گندہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مچھلی کا پتہ خشک کیا ہوا ایک دمڑی بھر۔ شورہ قلمی پاؤ سیر۔ دونوں کو خوب باریک کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں؛

کحل دمعہ ڈھلکے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے مغسول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مونگے کی جڑ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ پیپل ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرمہ کے مانند بنائیں؛

کحل (دیگر) ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب ضعف عضلات ہو۔ تجربے میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ تیز پات۔ مامیران چینی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک چھ رتی بدستور کحل تیار کریں؛

کحل (دیگر) آنکھ کی اکثر بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ تانبا جلایا ہوا۔ کافور ریاحی۔ مشک خالص۔ مامیران چینی۔ سمندر جھاگ۔ سونا مکھی۔ توتیائے سبز۔ سنگ بصری۔ گھیریا۔ سب برابر وزن لیکر پہلے کھرل میں پیسیں۔ اس کے بعد بغیر قلعی کے

تانبے کے برتن میں کھرل کریں تاکہ غبار کے مانند ہو جائے۔ پھر استعمال میں لائیں۔

کحل دیگر بھینگے پن کے لئے مجرب ہے۔ اور ہمارے خاندان کا معمول ہے۔ نسخہ:- دخان سندرس میں تھوڑا سا مشک اور عنبر ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ "دخان سندرس" حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سندرس کو پیس کر ایک کپڑے پر پھیلائیں اور اس کی بتی بنا کر چراغ میں رکھ کر روغن گل یا روغن کنجد (تلوں کا تیل) ڈال کر روشن کریں اور چراغ کی لو پر تانبے کا پاک و صاف طباق الٹا کر رکھیں۔ تاکہ اس پر دھواں لگتا رہے۔ جب بتی جل چکے تو مرغ کے پر یا چھری سے جمع شدہ دھواں اتار کر کام میں لائیں۔

کحل بنفسجی پلکوں کو اگاتا ہے۔ نسخہ:- لاجورد دھویا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ چھوارے کی گٹھلی جلائی ہوئی۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دخان کندر چودہ ماشہ۔ بالچھڑ، حب بلساں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پپوٹوں کے کناروں پر لگائیں۔

گھرہ آشوب چشم، درد چشم اور ڈھلکے کے لئے میرے استاد کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:- لیموں کاغذی آدھ سیر، پھٹکری آدھ پاؤ، افیون خالص ساڑھے تین تولہ۔ پہلے پھٹکری کو لوہے کے برتن میں بریاں کریں۔ اس کے بعد افیون شامل کر کے تھوڑا لیموں کا رس ڈال کر لوہے کے دستے میں گھوٹیں۔ تاکہ سب دوائیں اچھی طرح مل جائیں۔ اور لیموں کا رس جذب ہو جائے۔ اس کے بعد اسی طرح لیموں کا رس ڈال کر گھوٹتے جائیں۔ آخر کار گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پانی میں پیس کر قدرے گرم کر کے آنکھ کے چاروں طرف لگائیں اور آنکھ میں بھی ڈالیں۔

معجون ورج نزول الماء (موتیابند) کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:- بچ۔ بہینگ۔ سونٹھ۔ بادیان برابر وزن لیکر شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ بعض اس میں ایارج فیقرا ایک جزو بھی اضافہ کرتے ہیں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے چار ماشہ۔

تیرھویں فصل

(مفرد دوائیں)

ضماد آشوب چشم میں درد کو تسکین دیتا اور مواد کو لوٹاتا ہے۔ نسخہ:- اسپغول ضماد کریں۔ لعاب بہدانہ کا ضماد اس سے بھی زیادہ فائدہ دیتا ہے۔

دیگر آشوب چشم میں درد کو تسکین دینے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ خصوصاً سردی کے موسم میں۔ نسخہ:- سیب کوٹ کر ضماد کریں۔

طلاء آشوب چشم کو عجیب و غریب فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:- انزروت کو باریک کھرل کر کے انڈے کی سفیدی یا لڑکی والی عورت کے دودھ یا بکری کے دودھ میں ملا کر آنکھ پر طلاء کریں۔

طلاء دیگر وردینج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- گل سرخ انگور کے پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد انڈے کی زردی بقدر ضرورت میں پیس کر آنکھ پر طلاء کریں۔

طلاء دیگر بچوں کے مرض وردینج کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:- انڈے کی زردی کو ریچھ کی چربی میں ملا کر مرہم کے مانند بنائیں اور کپڑے پر طلاء کر کے آنکھ پر باندھیں۔

قطور: گرم آشوب چشم کے شروع میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ رسوت بقدر ضرورت کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں بقدر حاجت میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

کحل: بچوں کے مرض ورد پیچ میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت اور زعفران برابر وزن کو پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

ذرور: ککروں اور روہوں کو زائل کرتا ہے اور آنکھوں کو ککروں کے مواد کو قبول کرنے سے روکتا ہے۔ تجربے میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ مازو کو کوٹ چھان کر غبار کے مانند پیسیں اور پپوٹوں پر چھڑک کر باندھ دیں تین گھڑی تک باندھے رکھیں۔ اسی طرح مرچ سیاہ باریک پیسی ہوئی بھی روہوں میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ (لیکن یہ بہت تیز چیز ہے۔ اس کے استعمال کرنے کی جسارت نہیں کرنی چاہیے۔ مترجم)

قطور: روہوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آملہ کو گلاب میں بھگو کر اس کا پانی آنکھ میں ٹپکائیں۔ اسی طرح کافور مکھول کا ٹپکانا بھی مفید ہے۔

دوا: گوہانجنی کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پہلے روز رسوت اور گیرو برابر وزن لیں اور پوست خشخاش کے پانی میں پیس کر طلا کریں۔ اس کے بعد جب وہ پختہ ہونے لگے تو کچی پرانی دیوار سے کونہ لگا کر پانی میں پیس کر پلکوں کے باہر طلا کریں۔ اگر بہت جلد پکانا چاہیں تو لونگ اور ہلدی ہم وزن پانی میں پیس کر طلا کریں۔ ان کے علاوہ بھڑوں کا چھتہ بھی طلا کرنا مفید ہے۔

کحل: نزول کی ابتدا میں مفید ہے۔ آنکھوں کی طرف مواد بہنے کو روکتا ہے۔ اس خاندان کا معمول و مستعمل ہے۔ نسخہ:۔ دخان کندر آنکھ میں لگائیں۔ دخان کندر حاصل کرنے کا طریقہ آخر کتاب میں لکھا گیا ہے۔

ضماد: آدھکلا اور سیلان کے لئے مفید ہے جس کا سبب گرمی ہو۔ نسخہ:۔ تخم کاہو پیشانی پر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر): مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ گلاب میں گوندھ کر انڈے کی سفیدی ملا کر آنکھ کے کوئے پر لگائیں۔

کحل: بینائی کو تیز کرتا اور آنکھوں کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیا کو سات روز تک بادیان کے پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد خشک کر کے استعمال کریں۔

تدبیر: کلال البصر (بینائی کی سستی) کے لئے مفید ہے جو کہ برف اور سورج کی شعاعوں کی طرف عرصہ تک دیکھتے رہنے سے لاحق ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ آنکھ میں دودھ دوہیں مغز بادام کو کوٹ کر ضماد کریں۔ اور گرم پانی سے تکمید کریں۔

دوا: سفیدی جو آنکھ میں دفعتاً پیدا ہو جائے اسکو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بورہ سرخ کو روغن زیتون میں پیس کر صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔

دوا (دیگر): اس کے استعمال سے ناخنہ چند ہی روز میں جاتا رہتا ہے۔ نسخہ:۔ درخت کوئل کا چھلکا پانی میں پیس کر ناخنہ پر لگائیں۔

دوا (دیگر): رتوندے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پیپل کو پہاڑی بکرے کے جگر پر چھڑک کر بھونیں۔ اس کے بعد پیپل سونف کے پانی میں پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ اسی طرح بکرے کا جگر بھون کر کھانا اور اس کی بھاپ پر آنکھوں کو کھولنا نافع ہے۔ اسی طرح پیپل کو پہاڑی بکرے کے جگر میں چبھو کر آگ پر بھونیں۔ اور اس سے جو پانی نکلے اسے شہد اور سونف کے پانی ہم وزن میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں۔ اور گھڑی بھر تک آنکھوں کو بند رکھنا بھی نفع دیتا ہے۔ علاوہ ازیں شہد اور سونف کو پیاز سفید کے پانی میں پیس کر بھی آنکھ میں لگانا اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ ریٹھے کے چھلکے کو پانی میں پیس کر آنکھ میں لگانا بھی رتوندے کو زائل کر دیتا ہے۔

ضماد بروہ کے سخت ہو جانے اور گہبا غنی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ اشق اور سکبینج برابر وزن کو سرکہ اور روغن گل بقدر ضرورت میں پیسکر ضماد کریں۔ اسی طرح مرہم داخیلون لگانا بھی نفع دیتا ہے:

دوا غرب (ناصور گوشۂ چشم) کو زائل کرتا ہے۔ مجربات سے ہے۔ نسخہ:۔ ماش کو چباکر غرب (ناصور چشم) پر باندھیں:

ذرور گوشۂ چشم کے ناصور کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال کو بچے کے پیشاب میں پیسکر خشک کریں۔ اس کے بعد ناصور کو پیپ وغیرہ سے پاک صاف کرکے اس پر چھڑکیں:

غسول پلکوں کی جوں اور چم جوں کو زائل کرتا ہے۔ تنقیہ کے بعد مستعمل ہے۔ نسخہ:۔ نمک کے پانی۔ سوئے کے پانی اور سمندر کے پانی سے دھوئیں اور جالی و قاتل سرمے لگائیں:

طلا پپوٹوں کے گنج میں تنقیہ کے بعد مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصری کا غذ کو جلاکر روغن گل میں ملا کر طلا کریں:

طلا (دیگر) پپوٹوں کے مسوں کے لئے مفید ہے۔ تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی اور نمک کو سرکہ میں پیسکر طلا کریں اور روغن زیتون کا تنجیہ ملیں:

طلا (دیگر) پپوٹوں کے استرخاء (ڈھلک جانا) میں نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ خشکی پیدا کرنے والی چیزیں مثلاً مرمکی۔ اقاقیا۔ زعفران اور ماامیثا کو حب الآس کے پانی میں پیسکر طلا کریں:

طلا (دیگر) بالوں کو اکھیڑ کر لگانے سے ان کی دوبارہ پیدائش کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ قنفذ (سیہی) کا خون اور اس کا پتہ اور جند بیدستر ہموزن کو لعاب دہن خصوصاً روزہ دار کے لعاب دہن میں ملا کر بالوں کے مقام پر طلا کریں:

طلا (دیگر) بالوں کے اگنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ بالوں کو اکھیڑنے کے بعد بکری کا پتہ لگائیں۔ اور یہی فعل انجیر کا دودھ کرتا ہے:

مسوح پڑبال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بالوں کو اکھیڑیں۔ اور اکھیڑتے ہی خچر کا خون یا روغن کھچھ اس جگہ پر بار بار ملیں۔ بثور کا خون ملنا بھی یہی اثر رکھتا ہے:

مسوح (دیگر) جالینوس کی ایجاد ہے۔ زائد بالوں اور پڑبالوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی سیپ کو جلاکر پیسیں اور قطران میں حل کرکے بالوں کو اکھیڑنے کے بعد ملیں:

دلوک پلکوں کے بالوں کی سفیدی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ گل لالہ کو منہ میں چباکر ملیں:

طلا پلکوں کے بال اگر داء الثعلب کے سبب سے گر جائیں تو ان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چھوارے کی گٹھلی جلاکر پانی میں پیسکر طلا کریں:

چودھویں فصل

آنکھ کے گرم ورموں۔ زائد گوشت۔ زخم۔ جالے۔ ناخنہ۔ پپوٹوں کے کناروں کی سرخی۔ گکروں (ردہوں) پپوٹوں کی سختی اور ان کے کھردرا پن۔ بامھنی۔ پردے۔ درد شدید۔ اور مختلف قسم کے مادوں کے آنکھ کی طرف بہنے کو روکنے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں:

انزروت۔ ماميثا۔ ايلوا۔ افيون۔ زعفران۔ ماميراں۔ مُرمکی۔ بشکر۔ مازو۔ بلدی۔ توتیا۔ سیپ جلائی ہوئی۔ نشاستہ۔ اجوائن خراسانی۔ گوند ببول۔ انڈے کی زردی۔ عصارہ لفاح۔ شادنج۔ زنگار۔ قلقطار۔ (کسیس زرد) پھٹکڑی۔ تانبا جلا ہوا۔ چاندی کا میل۔ زیرہ۔ تانبے کا میل۔ بالچھڑ۔ سفیدہ۔ اشق۔ سونے کا میل۔ دُوخان۔ کانچ۔ بُسّد۔ سیسہ جلایا ہوا۔ تانبا جلایا ہوا۔ قلمی جلائی ہوئی۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ کتیرا۔ موتی۔ تیزپات۔ کسیس۔ رسوت۔ جند بیدستر۔ گل سرخ۔ بھنگرہ۔ انار کی کلیاں۔ مرچ سفید و سیاہ۔ دم الاخوین۔ پیپل۔ سمندر جھاگ۔ بلیلہ زرد۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ قلقند۔ (کسیس کی قسم ہے) نوشادر۔ ہڑتال سرخ۔ برادہ آبنوس۔

مورسرج اور روردیخ میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ سفیدہ۔ شادنج۔ گوند ببول۔ تانبا جلایا ہوا۔ سیسہ جلا ہوا۔ سیپ جلی ہوئی۔ بلیلہ زرد۔ موتی۔ مونگے کی جڑ۔ مصری۔ کتیرا۔ افیون۔ ماميراں۔ ايلوا۔ نشاستہ۔ سونے کا میل۔ سُرمہ۔ توتیا۔ مُرمکی۔

آنکھ کی سفیدی زائل کرنے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

بورق (بورہ ارمنی) سمندر جھاگ۔ روغن زیتون۔ سونٹھ۔ مصری۔ زنگار۔ اشق۔ توتیا۔ سونے کا میل۔ درمنہ جلا ہوا۔ تانبا جلا ہوا۔ سرکہ کی تلچھٹ جلائی ہوئی۔ کانچ جلا ہوا۔ مشک۔ بچھو۔ گوہ کی مینگنی۔ سرطان بحری۔ نوشادر۔ نمک سندی۔ مرچ سیاہ۔ کلنگ کا پتہ۔ تخم گندنا۔ سُرمہ۔ موتی۔ سیپ۔ سونا مکھی۔ تیزپات۔ کافور۔ زعفران۔ تانبے کا میل۔ شادنج۔ کانچ کے جھاگ۔ سکبینج۔ نمک (عصارہ آملہ) ماميراں۔ نشاستہ۔ گوند زیتون۔ نمک لاہوری۔

گرم، سرد، آشوب چشم کو دور کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

انزروت۔ ايلوا۔ زعفران۔ رسوت۔ ماميثا۔ گوند ببول۔ نشاستہ۔ گل سرخ۔ صندل۔ چھالیہ۔ افیون۔ سفیدہ۔ کتیرا۔ بالچھڑ۔ سونے کا میل۔ مُرمکی۔ کانچ جلا ہوا۔ تانبا جلا ہوا۔ جند بیدستر۔ شادنج۔ اجوائن خراسانی۔ اقاقیا۔ توتیا۔ کُندر۔ سُرمہ۔ مرچ سفید۔ قلقطار (کسیس زرد) تیزپات۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ انڈے کی زردی۔ انڈے کی سفیدی۔ میتھی کا لعاب۔ السی کا لعاب۔

بینائی کی کمزوری اور دھلکے کو دور کرنے اور آنکھوں کو طاقت دینے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

شادنج۔ توتیا۔ موتی۔ تانبا جلا ہوا۔ ماميثا۔ ايلوا۔ سونے کا میل۔ نمک لاہوری۔ بھنگرہ۔ مرچ سفید۔ چھڑیلہ۔ سفیدہ۔ ماميراں۔ تانبے کا میل۔ رسوت۔ نوشادر۔ پیپل۔ سمندر جھاگ۔ لونگ۔ سُرمہ۔ تیزپات۔ زعفران۔ سرطان بحری۔ سونٹھ۔ مونگے کی جڑ۔ بالچھڑ۔ بلیلہ زرد۔ کافور۔ جائفل۔ آب بادیان۔ سکبینج۔

موتیا بند (نزول الماء) میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

سونا مکھی۔ زعفران۔ افیون۔ مرچ سیاہ۔ گوند ببول۔ ماميثا۔ مُرمکی۔ انزروت۔ ہڑتال سرخ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ سرکہ کی تلچھٹ جلائی ہوئی۔ پیپل۔ بچھو۔ گوند زیتون۔ بلدی۔ چمگادڑ کی لید۔ فرفیون۔ سہاگہ۔ سکبینج۔ مرچ سفید۔ گدھ کا پتہ۔ بکری کا پتہ۔ کلنگ کا پتہ۔ رو ہو مچھلی کا پتہ۔ باز کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ پہاڑی بکرے کا پتہ۔ عقاب کا پتہ۔ باشق (باشہ یا بہری) کا پتہ۔ لقلق کا پتہ۔ بھیڑیئے کا پتہ۔ خرگوش کا پتہ۔ سور کا پتہ۔ لومڑی کا پتہ۔ گھونگھے کی ناف۔ ہرن کا پتہ۔ تیتر کا پتہ۔ مرغ کا پتہ۔ شکاری کتے کا پتہ۔ چیل کا پتہ۔ تیتر کا پتہ۔ بھنگرہ۔ کمازریوس۔ اندرائن کا گودا۔ اشق۔ مونگے کی جڑ۔ بادیان کا پانی۔ توتیا۔

پپوٹوں کے بال گر جانے۔ پپوٹوں کے موٹا ہو جانے۔ پتلی کے پھیل جانے اور پتلی کے تنگ ہو جانے کی حالت میں حسب ذیل دوائیں

استعمال کی جاتی ہیں:۔

چھوارے کی گٹھلی جلائی ہوئی قلعی جلائی ہوئی۔ ریٹھے کے چھلکے جلائے ہوئے۔ بالچھڑ۔ زعفران۔ سرمہ۔ اشق۔ زنگار۔ چوہے کی مینگنی۔ گوند ببول۔ مرچ سفید۔ نطرون۔ روغن بلسان چیل کا پتہ۔ کلنگ کا پتہ:۔

ناصور گوشہ چشم اور درد شدید میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں:۔

ایلوا۔ کندر۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ گلنار۔ سرمہ۔ پھٹکری۔ کتیرا۔ سفیدہ کاشغری۔ گوند ببول۔ افیون۔ سونے کا میل۔ مونگے کی جڑ۔ موتی۔ نشاستہ۔ زعفران۔ بلیلہ۔ ہڑتال سرخ۔ تنکار۔ طبرزد۔ تانبا جلا ہوا:۔

چھٹا باب

اس باب میں کان کی بیماریوں کا علاج تحریر ہے۔ اس میں آٹھ فصلیں ہیں:۔

پہلی فصل

اس فصل میں کان کی بیماریوں کے علاج کے متعلق بعض مفید باتیں بیان کی گئی ہیں۔ کان کی بیماریوں کے علاج میں معالجین کو جن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے وہ یہ ہیں:۔

کان میں جو دوا ٹپکائی جائے وہ نیم گرم ہونی چاہیے:۔

کانوں کو گرم اور سرد ہوا لگنے اور پانی اور جانوروں کے داخل ہونے سے محفوظ رکھنا چاہیے۔ اسی لئے کانوں میں روئی رکھنے کے لئے کہا گیا ہے خصوصاً سوتے وقت:۔

"شیخ رح" فرماتے ہیں کہ کانوں کو تندرست رکھنے کے لئے ہفتہ میں ایک بار روغن بادام تلخ ٹپکانا ضروری ہے۔ نیز اس بات کی بھی احتیاط کرنی چاہیے کہ کان میں ورم اور پھنسیاں نہ پیدا ہوں اور اگر پھنسیوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو شیاف مامیثا سرکہ میں حل کر کے تھوڑی سی ٹپکائیں:۔

ہفتہ میں ایک بار شیاف مامیثا ٹپکانے سے کان کی طرف نزلی رطوبتیں گرنی بند ہو جاتی ہیں:۔

تخمہ اور امتلا خصوصاً تخمہ اور امتلا کی حالت میں سونا۔ زیادہ گفتگو کرنا۔ زور اور آواز سننا۔ قے۔ سخت حرکتیں کرنا۔ مسلسل نشہ میں رہنا۔ تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کا کھانا اور ان کے مانند دوسری چیزیں قوت سماعت (سننے کی قوت) کو نقصان پہونچاتی ہیں:۔

کان کی مادی بیماریوں میں پہلے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد کان میں دوائیں ٹپکائیں:۔

جب کان میں کسی مُخدّر دوا (سُن کرنے والی دوا) کے ٹپکانے کی ضرورت پیش آئے تو اس غرض کے لئے سب سے بہتر دوا یہ ہے کہ شیاف مامیثا کو تھوڑی افیون سمیت عورت کے دودھ میں حل کر کے ٹپکائیں ؛

افیون کو روغن میں حل کر کے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ افیون روغن کی غلظت کے باعث کان میں چمٹ جائے۔ اور اس وجہ سے درد بڑھ جائے۔ لیکن دودھ اس کے برخلاف کان میں نرمی۔ ڈھیلاپن اور بے حد تسکین پیدا کرنے کے باوجود اپنی مائیت کی وجہ سے افیون کو کان میں چمٹنے سے روکتا ہے ؛

مخدر دواؤں کو بہت کم اور وہ بھی ضرورت شدیدہ کے وقت استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے کثرت استعمال سے عموماً بہرہ پن پیدا ہو جاتا ہے ؛

بے حسی پیدا کرنے اور رطوبتوں کو خشک کرنے کے لئے افیون سے زیادہ افیون کی راکھ قوی ہے۔ لہٰذا جس وقت کان میں درد شدید ہو تو افیون کو جلا کر تھوڑا جندبیدستر ملا کر استعمال کریں۔ جب کان میں ٹیسیں بہت ہوں۔ درد شدید ہو۔ اور تشنج پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسی حالت میں مُخدّر دواؤں کا استعمال کئے بغیر چارہ نہیں ہے ؛

جب کان میں سے خون بذریعہ بحران بہنے لگے تو اُسے اسی حالت میں چھوڑ دینا چاہیئے تاکہ مادہ اچھی طرح دفع ہو جائے۔ البتہ اگر غشی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو اس وقت بند کیا جائے۔ لیکن اگر خون بحران کے علاوہ کسی دوسری وجہ سے ہو تو اس کو قابض اور ٹھنڈی یا جلانے والی دواؤں سے بند کر دینا چاہیئے ؛

بقراط نے کہا ہے کہ " اگر کوئی شخص بہرہ ہو اور اُسے صفراوی دست آنے لگیں تو اس کا بہرہ پن جاتا رہتا ہے ؛

قوت سامعہ کے علاج میں بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔ اس لئے کہ یہ بہترین قوت ہے۔ تعلیم حاصل کرنا اور گفتگو کرنا اسی قوت پر موقوف ہے۔ کیونکہ جبتک کانوں سے کوئی بات سُنی نہ جائے وہ سیکھی نہیں جا سکتی یہی سبب ہے کہ مادر زاد بہرے گونگے ہوتے ہیں ؛

دوسری فصل

اس فصل میں " الف " سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

انکباب " قرابادین شفائی " سے منقول ہے۔ اونچا سننے کے لئے مفید ہے۔ جبکہ مسہل کے بعد لاحق ہو۔ یا اس کا سبب بخارات ہوں۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک قیصوم ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پہاڑی پودینہ۔ مرزنجوش۔ اذخر۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس۔ گلسرخ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین سیر باقی رہ جائے تو سر اور کانوں کو بھپارہ دیں۔ کان کے آس پاس اسی پانی کا نطول اس طرح پر کریں کہ کان کے اندر پانی نہ جائے ؛

انکباب دیگر کانوں سے کم سنتا ہو۔ یا بالکل نہ سنتا ہو اور اس کا سبب غلیظ اور خام خلط ہو تو یہ انکباب (بھپارہ) تنقیہ دماغ کے بعد بہت فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ سُداب بستانی۔ افسنتین تینوں برابر وزن لیکر سرکہ۔ روغن زیتون اور پانی تینوں بقدر ضرورت میں پکائیں۔ اور آفتابہ میں ڈالیں۔ اور ایک ٹونٹی آفتابہ کے اوپر لگا کر اس کا دوسرا سرا کان میں جبتک برداشت

کر سکیں تاکہ دوا کے بخارات کان کے اندر پہونچیں ؛

انکباب (دیگر) کان کے گرم درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ بید کے پتے۔ گل خطمی۔ گل سرخ۔ بہو خشک۔ ایک ایک دو تولہ۔ پوست خشخاش چھ عدد۔ سب کو پانی میں پکائیں۔ اور سر کو بھپارہ دیں۔ جب مادہ کو تحلیل کرنا مقصود ہو تو بابونہ۔ اکلیل الملک ملائیں۔ اور اگر درد کو ساکن کرنا اور ٹھنڈک پہونچانا منظور ہو تو تخم کاہو اور اجوائن خراسانی بڑھائیں ؛

انکباب (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے مجرب ہے۔ حکیم علی اکبر خاں کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرزنجوش۔ پوست خشخاش۔ گل بنفشہ۔ دھنیا خشک۔ چوب چینی۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں اور کان کو اس کا بھپارہ دیں۔ اس کے بعد آڑو کی گٹھلی کا مغز نکالکر موم بتی پر بریاں کریں اور باریک پیسکر روئی میں ملاکر کان میں رکھیں ؛

انکباب (دیگر) کان کے سرد درد کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا سبب سرد اور غلیظ ریاح ہوں۔ نسخہ :۔ سویا سبز۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ خار کے پتے۔ مرزنجوش۔ پہاڑی پودینہ۔ قیصوم۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیکر بھپارہ دیں ؛

انکباب (دیگر) معمول ہے۔ مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ افسنتین۔ اکلیل الملک۔ ہرایک ایک تولہ گائے کے دودھ آدھ سیر میں جوش دیکر کانوں کو بھپارہ دیں ؛

انکباب (دیگر) طنین اور دوی کے لئے تنقیہ دماغ کے بعد مفید ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ۔ افسنتین۔ مرزنجوش۔ صعتر۔ تمام برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیکر بھپارہ دیں ؛

انکباب (دیگر) سرد مواد کو تحلیل کرتا اور کانوں کو طاقت دیتا ہے۔ نسخہ :۔ برنجاسف۔ گل بابونہ۔ افسنتین رومی۔ مرزنجوش۔ اسطوخودوس۔ مشکطرامشیع۔ معصفر (کسنبہ) حاشا۔ بھنگرہ خشک۔ ابہل۔ پہاڑی امرود۔ اندرائن کا گودا۔ سرد کا پھل۔ تخم کرفس رومی۔ بکائن کا پھل۔ بیسبر۔ تمام پودینہ۔ تمام برابر وزن۔ سب دوائیں یا ان میں سے جو بھی میسر آئیں لیکر پانی میں جوش دیں اور پھر کانوں کو اس کا بھپارہ دیں ؛

اطریفلات اور ایارجات جو کہ پہلے بیان ہو چکے ہیں وہ بھی اس باب میں کارآمد ہیں ؛

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جو "ح" یا "د" سے شروع ہوتے ہیں ؛

حب اگر سدے۔ خلط غلیظ اور ریح کی وجہ سے بہرا پن ہو تو اس کے لئے مجرب ہے۔ علاوہ ازیں ترش اور طنین کے لئے بھی مستعمل ہے جبکہ ان کا سبب بھی یہی چیزیں ہوں۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ تربد سفید مجوف۔ اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ساٹ ماشہ۔ اندرائن کا گودا۔ پوست بلیلہ کابلی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ انزروت سات رتی۔ کتیرا ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور ساڑھے تین ماشہ گولیاں حب شبیار کے مانند کھائیں ؛

دوا (۱) کان کے درد کے لئے نافع ہے جبکہ اس کے پیدا ہونے کا سبب ریح اور سردی ہو۔ نسخہ، آکھ کے تازہ پتے لیکر آگ پر گرم کریں۔ اور تھوڑے سے گائے کے گھی سے چرب کر کے ہاتھ سے ملکر نچوڑیں۔ اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ اگر سبز لہسن کو کوٹکر آکھ کے پتے میں لپیٹیں اور پھر گرم کر کے نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں تو یہ زیادہ قوی ہو جائے گا۔

دوائے عجیب درد کو تسکین دیتی ہے۔ مائتہ مسیحی سے منقول ہے۔ نسخہ، جند بیدستر۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ کوکوٹ چھان کر ساڑھے پانچ تولہ میفختج میں ملا کر پکائیں جب گاڑھی ہو جائے تو کان میں نیم گرم ٹپکائیں۔

دوا (دیگر) کان کے بیرونی ورم کے لئے فصد کھلنے اور جونکیں لگانے کے بعد مفید ہے۔ نسخہ، بیخ سنگوٹ۔ (دھتورے کی طرح کا ایک پھل ہے) ہلدی۔ اندرائن کی جڑ۔ نمک۔ دیودار۔ تمام برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر طلا کریں۔

دوا (دیگر) کان کی پیپ بند کرنے کے لئے مجرب ہے۔ لیکن دواؤں سے پیپ کو خارج کرنے کے بعد استعمال کی جائے۔ نسخہ، پوست بیضہ مرغ۔ کوڑی زرد۔ برابر وزن لیکر دونوں کو جلائیں اور باریک پیسکر رکھیں۔ بوقت ضرورت کان میں پھونکیں۔

دوا (دیگر) کان کے بہرے پن کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ، مغز بادام۔ مغز کدو تلخ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم ترب دس تولہ۔ ادرک پاؤ سیر۔ تمام کو نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد چھان کر تلوں کا تیل آدھ سیر ملا کر پھر جوش دیں۔ یہانتک کہ پانی جذب ہو کر صرف تیل رہ جائے۔ چند قطرے گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

چوتھی فصل

اس فصل میں "ر" اور "ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

روغن درد کو جو گرمی سے ہو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام شیریں ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن گل دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پرانا سرکہ پونے نو تولہ۔ سب کو ملا کر جوش دیں۔ جب صرف روغن رہ جائے تو نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن (دیگر) کان کے درد اور بہرے پن کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن خراسانی۔ تخم اسپندان۔ ہر ایک سات ماشہ۔ دونوں کو نیم کوب کر کے رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر تلوں کا تیل آدھ سیر ملا کر پکائیں۔ جب روغن رہ جائے تو اس کو نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن کندر کان کے درد کو جو سردی سے ہو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سائیما۔ مُرمکی۔ مصطگی۔ جند بیدستر۔ رسوت۔ گائے کا پتہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن بادام تلخ۔ پانچ تولہ دس ماشہ۔ پرانی شراب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ کر شراب اور روغن میں پکائیں۔ یہانتک کہ صرف روغن رہ جائے۔ چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن ترب کان کے درد کو مفید ہے۔ کان کے بھاری پن اور کان کی ریح کو فائدہ دیتا ہے۔ مؤلف کے تجربے میں بارہا

ظ

آچکا ہے۔ نسخہ: تلوں کا تیل ایک جزو۔ مولی کا پانی تین جزو۔ دونوں کو ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور روغن رہ جائے تو بوقت ضرورت روغن کے چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں؛

روغن (دیگر) دوی طنین۔ اور کان کے بھاری پن کے لئے نافع ہے۔ جد امجد مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: گائے کا پتہ۔ ایک تولہ۔ روغن گل۔ روغن مغز تخم شفتالو ہر ایک دو تولہ۔ تینوں کو ملا کر نہایت ہلکی آنچ پر جوش دیں جب پانی اُڑ جائے اور صرف تیل رہ جائے تو تیل کو صاف کر کے اس میں افیون پونے دو ماشہ حل کریں اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں لیکن اس روغن کے ٹپکانے سے پہلے یہ بھپارہ کر لیا جائے؛

افسنتین رومی اور بابونہ برابر وزن لیکر بقدر ضرورت میں جوشدیں اور کانوں کو اس کا بھپارہ دیں؛

شیاف کان کے بھاری پن کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ: مرزنجوش۔ رائی۔ سُداب۔ اندرائن کا گودا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر گائے کے پتے بقدر ضرورت روغن بادام تلخ میں پیسکر کان میں ٹپکائیں؛

شیاف (دیگر) بہرے پن میں بہت مفید ہے۔ نسخہ: بورۂ ارمنی حب الغار۔ جند بید ستر۔ ہر ایک نصف حصہ۔ رائی۔ انجیر۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو پرانی شراب میں جوش دیں۔ یہانتک کہ دوائیں گاڑھی ہو جائیں۔ اس کے بعد شیاف بنا کر کان میں رکھیں۔ شراب اتنی ہونی چاہیے جس میں دوائیں ڈوب جائیں؛

شیاف (دیگر) کانوں کے بھاری پن میں مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: بورۂ ارمنی۔ ساڑھے دس ماشہ۔ اندرائن کا گودا عصارۂ افسنتین۔ جند بید ستر۔ زراوند گول۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نفط سات رتی۔ فرفیون چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر شیاف بنائیں۔ اور گائے کے پتے میں پیسکر روغن بادام بقدر ضرورت میں ملا کر کان میں ٹپکائیں؛

پانچویں فصل

اس فصل میں "ض۔ ط۔ ع" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

ضماد کان کے ورم کے شروع میں معمول ہے۔ نسخہ: جَو کا آٹا۔ بکوہ خشک۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ ماہیزا۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ اکلیل الملک۔ جھاؤ۔ ہر ایک بقدر ضرورت۔ زمانہ انتہا میں بابونہ۔ آرد باقلا اضافہ کریں۔ درد کے شدید ہونے کی حالت میں تھوڑی افیون ملائیں اور انڈے کی سفیدی میں حل کر کے ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) کان کے سخت ورم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: بطخ کی چربی۔ مرغیوں کی چربی۔ دونوں ہموزن لیکر پگھلائیں اور تھوڑی بکری کی مینگنی باریک کر کے اچھی طرح ملائیں اور کان کے باہر ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) کان کے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو کان میں پانی داخل ہونے کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہو۔ نسخہ: پوست خشخاش۔ اکلیل الملک۔ گل بابونہ۔ بنفشہ۔ تخم السی۔ خطمی۔ جو کا آٹا۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر عورت کے دودھ بقدر ضرورت میں گوندھکر ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) کان کے بیرونی ورم کو نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ جَو کا آٹا۔ باقلا۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ خطمی۔ اکلیل الملک برابر وزن کوٹ چھان کر روغن بنفشہ اور پانی سرد و بقدر حاجت میں گوندھکر ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) کان کے ٹوٹ جانے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ مُرمکی۔ مُغاث۔ اقاقیا۔ راتینج۔ مہندی۔ تمام برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں۔ اور جس طرف کا کان ٹوٹا ہوا ہو اس طرف لگائیں۔ اور کان کو اصلی شکل میں باندھ دیں ؛

ضماد (دیگر) اگر کان اپنی جگہ سے اکھڑ جائے تو اس کو اس کی جگہ جما کر پٹی سے باندھ دیں۔ اور فصد و اسہال کے بعد یہ ضماد لگائیں اس کے لگانے سے درد کما حقہ ساکن ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ جَو کی روٹی بقدر ضرورت لیکر پانی میں بھگوئیں۔ جب وہ اچھی طرح تر ہو جائے تھوڑا سا سرکہ اور روغن گل اس کے اوپر چھڑکیں اور ضماد سا بنا کر باندھیں ؛

طلاء کان کے پیچھے جو ورم پیدا ہوتا ہے۔ اس کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سُرخ۔ چھالیہ۔ شیاف مامیثا۔ ایلوا۔ زعفران۔ مُرمکی۔ تمام برابر وزن کوٹ چھان کر گلاب بقدر ضرورت میں گوندھکر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) اس کا نام "طلائے زرد" ہے۔ اس کا موجد "حنین بن اسحٰق" ہے۔ اس کی پہلو دار گولیاں اس لئے بناتے ہیں کہ وہ جلدی گھسی جائیں۔ یہ کان کے اندرونی ورم کو فائدہ دیتا ہے ٹھنڈک پہونچاتا اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ فصد کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مامیثا۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ سفیدہ کاشغری۔ بوشِ در بندی۔ تخم کاسنی۔ بنفشہ۔ کافور۔ تمام دس دوائیں ہیں۔ ان میں سے ہر ایک بقدر مناسب لیں۔ اور بعض سرد دواؤں کے پانی مثلاً سبز دھنیئے کے پانی اور کاسنی سبز کے پانی میں حلکر کے گوندھیں اور نرد (گوٹ) کے مانند یعنی سر باریک بجز موتی اور پہلو دار بنائیں۔ بوقت ضرورت مذکورہ بالا پانیوں میں پتھر پر گھسکر طلا کریں ؛

عطوس کان کے سُدّے کو (جو غلیظ بلغمی خلط کی وجہ سے ہو) کھولتا ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ نسخہ:۔ کندر۔ ایلوا۔ کلونجی۔ برابر وزن۔ تمام یا ان میں سے جو بھی ملے باریک پیسکر ناک میں پھونکیں تاکہ چھینکیں آئیں ؛

چھٹی فصل

اس فصل میں "ف۔ ق۔ ک اور م" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

فتیلہ پرانے قرحہ کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی چھوٹی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا پتہ دو حصہ۔ شہد ایک حصہ۔ دونوں کو باہم ملائیں۔ اور پرانے کپڑے کو دھو کر فتیلہ بنا کر اس میں تتھیڑیں اور صبح و شام کان میں رکھیں۔ علاوہ ازیں اگر کپڑے کو شہد میں تتھیڑ کر کان میں رکھیں تو نئے پرانے زخم کے لئے مفید ہے۔ اگر انزروت کو باریک پیسکر شہد میں ملائیں تو یہ زیادہ قوی ہو جاتا ہے ؛

فتیلہ (دیگر) کان سے پیپ آنے اور کان کے درد کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ کو جلا کر شہد اور انڈے کی زردی میں ملائیں۔ اور اس میں فتیلہ تتھیڑ کر اس پر انزروت۔ دم الاخوین۔ سفیدہ کاشغری۔ ایلوا

باریک شدہ چھڑک کر سوتے وقت کان میں رکھیں ۔ اور اسی کان پہ ہاتھ رکھکر سوجائیں ؛

فتیلہ (دیگر) کان سے پیپ آنے اور کان کے درد کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ روغن نیم اور شہد برابر وزن ملاکر اس میں لتھیڑ کر کان میں رکھیں ؛

فتیلہ (دیگر) کان کے درد کے لئے جبکہ اس کے ساتھ پیپ بھی ہو مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ کالی زیری ۔ نطرون ۔ انجیر ۔ شہد تمام برابر وزن کوٹ کر فتیلہ بناکر کان میں رکھیں ؛

قرص حضرت ولی نعمت سلمہ اللہ تعالیٰ کا معمول و مجرب ہے۔ کان کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ** :۔ گیرو۔ چھالیہ ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ ۔ تمام کو پیسکر سبز دھنئے کے پانی یا خالص پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت تھوڑے پانی میں پیسکر کان کے چاروں طرف طلاء کریں ؛

قرص (دیگر) کان کے ہر قسم کے دردوں اور زخموں کے لئے نافع ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ **نسخہ** :۔ مُرمکی ساڑھے چار ماشہ ۔ عصارہ خشخاش ۔ گلاب ہر ایک نو ماشہ ۔ کندر ۔ نطرون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ زعفران ڈیڑھ تولہ ۔ مغز بادام مقشر بیس عدد ۔ تمام کو پیسکر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھکر قرص بنائیں ۔ اگر درد شدید ہو تو روغن گل میں اور اگر کان میں بھاری پن ہو تو سرکہ میں پیسکر کان میں ٹپکائیں ؛

قرص (دیگر) میل کچیل سے کان کو پاک صاف کرتا ہے۔ سُدّہ اور سختی کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ کسیس سات ماشہ ۔ ایلوا ۔ مُرمکی ۔ کندر ۔ ہر ایک سوا تولہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر قرص بنائیں ۔ بوقت ضرورت سرکہ اور روغن گل حسب حاجت میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ گرمی کے درد میں مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ افیون ساڑھے تین ماشہ ۔ شیاف ابیض ۔ پرانا سرکہ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ روغن گل چودہ ماشہ ۔ سب کو باہم ملاکر کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) ایسے درد شدید کے لئے مفید ہے جو گرمی کی وجہ سے ہو۔ **نسخہ** :۔ کافور ۔ افیون ۔ ہر ایک ایک رتی کو روغن بید اور لڑکی والی عورت کے دودھ بقدر ضرورت میں حلکرکے ناک اور کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) کان کے درد کے لئے سودمند ہے۔ **نسخہ** :۔ شیاف مامیثا عورت کے دودھ اور روغن گل بقدر ضرورت میں پیسکر نیمگرم کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) کان کے گرم ورم اور درد کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ شیاف ابیض کافوری کو لڑکی والی عورت کے دودھ ۔ انڈے کی سفیدی اور لعاب اسپغول ہر ایک بقدر ضرورت میں ملاکر استعمال کریں ۔ اگرچہ زیادہ ٹھنڈک پہونچانا منع ہے۔ لیکن بہت گرم مزاج مریضوں میں دواؤں کو برف سے سرد کرکے استعمال کیا گیا تو نہایت مفید پایا ؛

قطورہ (دیگر) ایسے کان کے درد کے لئے نافع ہے جو سردی کی وجہ سے ہو۔ **نسخہ** :۔ روغن خیری سات ماشہ ۔ اور گائے کا تازہ پتہ نو ماشہ ۔ دونوں کو باہم ملاکر جوش دیں ۔ جب پتہ جل جائے اور روغن رہ جائے تو یہ روغن نیمگرم قطرہ قطرہ ٹپکایا جائے ؛

ظ **قطورہ (دیگر)** کان کے درد اور طنین (کان سے باریک آوازیں آنا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام تلخ ساڑھے دس ماشہ۔ میعہ سائلہ (سلارس) چودہ ماشہ۔ علک الانباط۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن خیری۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ میعہ اور علک کو روغن بادام اور روغن خیری میں پگھلائیں اور محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک قطرہ نیم گرم ٹپکائیں۔

قطورہ (دیگر) طنین کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ لونگ پونے دو ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ دونوں کو مرزنجوش کے پانی میں پیس کر کان میں ٹپکائیں۔

قطورہ (دیگر) طنین دوی اور بہرے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ زعفران۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ ککی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نطرون۔ بورۂ ارمنی ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب بقدر ضرورت میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

قطورہ (دیگر) اونچا سننے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ککی سفید ساڑھے تین ماشہ۔ جند بیدستر۔ پونے دو ماشہ۔ نطرون چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پرانہ سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر کان میں ٹپکائیں۔

قطورہ (دیگر) اونچا سننے اور بہرہ پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر ساڑھے دس ماشہ۔ نطرون۔ ککی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور بعض مرلیضوں میں روغنوں کے اندر حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

ظ **قطورہ (دیگر)** بہرے پن اور اونچا سننے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ انیسون تین ماشہ کوٹ کر روغن گل دو تولہ میں پکائیں۔ جب ڈیڑھ تولہ رہ جائے تو چھان کر قطور کریں۔

قطورہ (دیگر) کان کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ میل کچیل سے پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ ایلوا۔ بورۂ ارمنی۔ سمندر جھاگ۔ دم الاخوین۔ کندر۔ مُرمکی۔ زنگار۔ خبث الحدید سب ہموزن کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں ملا کر کان میں ٹپکائیں لیکن اس کے ٹپکانے سے پہلے چند مرتبہ ماء العسل ٹپکایا جائے۔ کپڑے کو شہد میں لتھیڑ کر اور اس پر مذکورہ دوائیں چھڑک کر بھی کان میں رکھتے ہیں۔

کماد بہرہ پن اور اونچا سننے کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا سبب غلیظ اور خام خلط ہو۔ تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔ نسخہ:۔ بسفائج قرنفل (سنگھرہ بوٹی) غار کے پتے۔ مرزنجوش۔ برنجاسف۔ پودینہ کوہی۔ صعتر۔ بابونہ۔ ہموزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں اور اس میں اسفنج یا نمدے کو تر کر کے یا اس جوش اندے کو گائے کے مثانہ میں بھر کر کان کے آس پاس اور گردن کے پیچھے تکمید کریں۔

مرہم

کہتے ہیں کہ مرہم کا موجد "بقراط" ہے۔ یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ مرہموں کی قوت عرصہ دراز تک باقی رہتی ہے۔ جس مرہم میں گوند زیادہ ہوتے ہیں اس کی قوت بیس سال تک باقی رہتی ہے۔ "بعض اطباء" کا اعتقاد ہے کہ جو مرہم روغن زیتون میں بنایا جاتا ہے۔ اس کی قوت بدستور قائم رہتی ہے۔ اور جو چربیوں سے بنایا جاتا ہے اس کی قوت ایک سال تک رہتی ہے۔

مرہم بنانے کیلئے یہ شرط ہے کہ دوائیں چھ حصّہ، روغن پانچ حصّہ ۔ اور موم روغن کا نصف ہو لیکن یہ شرط اطبائے قدیم کے اکثر نسخوں میں نہیں پائی جاتی ۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ شرط ضروری نہیں ہے ۔ البتہ اگر اس شرط کے مطابق مرہم بنایا جائے تو زیادہ بہتر ہے ۔

مرہم زخموں کے لئے مخصوص ہے ۔ اور ضماد مرہم کی نسبت عام ہے (یعنی زخموں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے ۔ اور دوسرے اغراض کے لئے بھی ۔

سرد مزاجوں میں مرہم کے لئے پختہ زیتون کا تیل شامل کریں ۔ اور دوسرے مزاجوں میں کچے زیتون (زیت انفاق) سے مرہم بنائیں ۔ خشک مادہ کی حالت میں تلوں کا تیل شامل کریں ۔

مرہم بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے موم کو روغن اور چربیوں کے ساتھ پگھلائیں ۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار کر پہلے اس میں گوند دار چیزیں حل کریں ۔ اور پھر دوسری دوائیں باریک کرکے ملائیں ۔

گوند دار دواؤں مثلاً عنبر، مصطگی، علک البطم، مومیائی، سکبینج وغیرہ کے حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک برتن میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں ۔ جب پانی جوش کھانے لگے تو ایک چھوٹے برتن کو روغن مخصوص سے بھر کر جوش کھاتے ہوئے پانی کے درمیان رکھیں جب روغن پانی کی حرارت سے گرم ہو جائے تو عنبر وغیرہ کو اس پانی میں داخل کریں تاکہ وہ حل ہو جائے ۔ اس کے بعد دوسری دوائیں شامل کریں ۔

مرہم موجوہ (مرہم رتن جوت) کان کے زخم، کان سے پیپ بہنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے مفید ہے ۔ "مجموعہ" سے منقول ہے ۔ نسخہ : ۔ انزروت، سفیدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ رتن جوت سات ماشہ، موم سفید ساڑھے دس ماشہ ۔ تلوں کا تیل دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ بدستور مرہم بنائیں ۔ وقت ضرورت اس میں کاغذ کی بتی تھیڑ کر کان میں رکھیں ۔

مرہم مصری کان کے اندرونی زخم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ : شہد دو تولہ چار ماشہ ۔ سرکہ دو تولہ نصف ماشہ ۔ دونوں کو ملا کر جوش دیں ۔ جب قوام بن جائے تو زنگار سات ماشہ باریک پیس کر چھڑکیں اور مرہم بنائیں ۔ وقت ضرورت اس میں فتیلہ تھیڑ کر کان کے اندر رکھیں ۔

مرہم (دیگر) کان کے کھل جانے کی حالت میں مفید ہے ۔ فصد اور تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیے ۔ نسخہ : ۔ بہروزہ نصف حصّہ ۔ گوند بطم، زفت ہر ایک ایک حصّہ ۔ اوّل بطخ کی چربی سے تیروطی بنائیں ۔ اور اُسے آگ پر رکھنے کی حالت میں مذکورہ دوائیں شامل کریں ۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار کر گھوٹیں اور مرہم بنا کر رکھیں ۔

مرہم باسلیقون اور **مرہم سفیداب** جو کان کے زخم کے لئے مفید ہیں امراض جلد کے بیان میں لکھے گئے ہیں ۔

ساتویں فصل

(مفرد دوائیں)

کوڑی کو جلا کر باریک پیسیں اور لیموں کے رس بقدر ضرورت میں کھرل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ کان کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ برگ نیم کے جوشاندہ سے بھپارہ دینے سے کان کا درد ساکن ہو جاتا ہے؛

تھوہر کے پتوں کو آگ پر گرم کر کے پانی نچوڑ کر نیم گرم کان میں بھر دیں اور بار بار اسی طرح کریں۔ درد ساکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تھوہر کا دودھ تین قطرے کان میں ٹپکانے سے بھی کان کا درد جاتا رہتا ہے اور اسی طرح سکھدرشن کے پتوں کا پانی ٹپکانا بھی کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے مجرب ہے؛

مہاور کو اگر عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں تو کان کے درد کو تسکین دیتا ہے؛

اگر کان کا درد زیادہ ہو تو تھوڑی افیون عورت کے دودھ بقدر ضرورت میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ گاہے افیون کے ہمراہ کافور بھی اضافہ کرتے ہیں؛

شیاف ابیض افیونی:۔ عورت کے دودھ یا سبز دھنیے کے پانی میں پیس کر کان میں ٹپکانا کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے مجرب ہے؛

اسی طرح اجوائن کو بچے کے پیشاب میں بھگونے کے بعد اچھی طرح ملا کر چند قطرے کان میں ٹپکائیں سردی کے درد کو ساکن کرتا ہے۔

تبخیر: کان کے درد کے لئے مفید ہے۔ جو سرد ریاح کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ تخم کے جوشاندہ کا بھپارہ دیں؛

تکمید: کان کا درد جو ہوا کی سردی سے ہو اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ روئی کو روغن زیتون میں بھگو کر کان کے گرداگرد نیم گرم تکمید کریں؛

دوا: کان کے میل کچیل کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ سہاگہ بریاں کو پیس کر کان میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کے رس کے چند قطرے ٹپکائیں۔ برابر اسی طرح کرتے رہیں۔ پیپ رک جائے گی۔ بدبو جاتی رہے گی؛

بچوں کے کان سے پیپ بہنے کے لئے علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ جوانی کے بعد خود بخود آرام ہو جاتا ہے۔ اگر جوانی کے بعد بھی کان بہتا رہے تو یہی دوا کافی ہے؛

دوائے دیگر: مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام تلخ۔ رات کو کان میں ٹپکائیں۔ روزانہ حمام میں جائیں۔ حمام کے اندرونی کمرے میں ہو چکیں کان کو گرم اینٹ پر رکھیں تاکہ کان سے پیپ نکل آئے؛

فتیلہ: مذکورہ نفع رکھتا ہے۔ زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ فتیلہ شہد میں لتھیڑ کر انزروت کا سفوف چھڑک کر کان کے اندر رکھیں؛

فتیلہ دیگر: کان کے درد کے لئے جس کے ساتھ پیپ بھی بہتی ہو مغب رہے۔ نسخہ:۔ فتیلہ گائے کے پتے میں تر کر کے کان میں رکھیں؛

قطور: کان کے گرم درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا۔ بقدر ضرورت عورت کے دودھ اور روغن گل دونوں بقدر حاجت میں پیس کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں؛

قطور دیگر: کان کی پھنسی کے لئے جس میں ٹیسیں بہت شدید ہوں مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون ایک رتی۔ کو سرکہ بقدر ضرورت میں

حل کرکے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان کے ورم کو پکاتا اور پھوڑتا ہے۔ نسخہ: ہیل مشہور بوٹی ہے اس کے پتے لیکر پانی نچوڑیں۔ اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں چند مرتبہ اسی طرح کریں۔ تاکہ پیپ نکل جائے۔

قطور (دیگر) سفید اور پختہ پیاز کا پانی نیم گرم یا اسپغول یا السی کے لعاب بقدر ضرورت میں ملاکر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) اونچا سننے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: تازہ اندرائن کی جڑ لیکر کوٹیں۔ اور اس کا پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کا پیشاب چند روز متواتر ٹپکائیں۔

انکباب (بھپارہ) کان کے بھاری پن اور کان کے سر درد کے لئے مجرب اور نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرزنجوش کو پانی میں جوش دیکر کان کو بھپارہ دیں۔

فتیلہ کان کے بھاری پن کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رائی اور انجیر برابر وزن کوٹ کر فتیلہ بناکر کان میں رکھیں۔

قطورہ یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ ابلی کو تلوں کے تیل میں بریاں کریں۔ جب سیاہ ہوجائے تو کان میں قطور کریں۔

قطور (دیگر) یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ مومیائی کو روغن گل میں حل کرکے قطور کریں۔

قطور (دیگر) بچوں کے کان کے بھاری پن کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ روزانہ صبح کو بچے کی ماں مصطگی اور زنگ ہموزن منہ میں چبائے۔ اور ایک قطرہ لعاب دہن کان میں ٹپکائے۔

قطور (دیگر) یہی عمل رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ گھوڑے یا گدھے کی تازہ لید کپڑے میں لیکر نچوڑیں اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) یہ قطور گرم اور تیز ہے۔ کان کی بھنبھناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ کانوں کے سدے کو کھولتا اور ہمیشہ ٹپکاتے رہنے سے اونچا سننے اور کان کے سر درد کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زرد آلو کی گٹھلی کا تیل۔ روغن بادام کی مانند نکال کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) رطوبت کو جو کان سے بہتی ہو دفع کرتا ہے۔ نسخہ مازو کو باریک پیسکر پرانی شراب میں ملاکر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ انار کو چھلکے اور گودے سمیت سرکہ میں پکاکر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بارتنگ کا پانی حسب ضرورت لیکر رو باکھی اور اقاقیا دونوں برابر وزن لیکر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان سے خون بہنے کے لئے نافع ہے۔ اس بارے میں مجرب ہے۔ اور کان کے بھاری پن کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا گردہ اور گردے کی چربی نمک لگاکر بھونیں اور پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان سے خون بہنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ کندر برابر وزن لیکر گندنے کے پانی بقدر ضرورت میں پیسکر کان میں قطور کریں۔

قطور (دیگر) کان میں جمے ہوئے خون کو گھلاتا ہے۔ نسخہ:۔ کرم کلہ کے پتوں کا پانی اور سرکہ بقدر ضرورت دونوں کو ملاکر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

دوا ۱۴ کان کے کیڑوں کو مار کر خارج کر دینے میں مجرب ہے۔ نسخہ: علیم ایک سندھی دوا ہے۔ اس کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت کان میں ڈالیں۔

قطور ۱۵ کان کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: تازہ اندرائن کا پھل لیکر آگ میں دبادیں جب پختہ ہو جائے تو اس کا گودا ملیں اور نچوڑ کر پانی کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر کیڑے کو ہلاک کرتا ہے۔ خواہ باہر سے کان کے اندر گھس گیا ہو۔ یا کان ہی میں پیدا ہو گیا ہو۔ نسخہ: آڑو کے پتوں کا پانی۔ اور پودینہ کے پتوں کا پانی۔ تنہا یا دونوں کو ایک جگہ ملا کر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ اگر اس میں تھوڑا سا سقمونیا بھی ملا دیا جائے تو زیادہ قوی ہو جائے گا۔

قطور دیگر مولی کا پانی تنہا۔ پیاز کا پانی تنہا۔ جانوروں کے پتے تنہا اور ایلوا پانی میں حل کر کے قطور کرنے سے بھی کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

قطور دیگر کان میں کوئی جانور گھس گیا ہو تو اُسے ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ: ایلوا۔ سقمونیا دونوں ہموزن پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

تدبیر اگر کان کے اندر پانی چلا جائے اور کودنے سے یا دوسری تدبیروں سے نہ نکلے تو اس تدبیر سے فوراً نکل آتا ہے۔ نسخہ: پٹڑی دیا سلائی یا سوئے یا سونف کی لکڑی جو ٹھوس نہ ہو بلکہ پولی ہو۔ ایک بالشت کے قریب لیکر اس کے ایک سرے پر بقدر چار اُنگل روئی لپیٹ دیں اور روغن زیتون یا کسی دوسرے روغن میں تر کر کے لکڑی کے دوسرے سرے کو جو کان میں رکھا جائے گا چھیلکر ایسا چکنا اور یکساں کر دیں کہ کان کے اندر اس طرح آجائے کہ باہر کی ہوا داخل ہونے کے لئے گنجائش باقی نہ رہے۔ اگر کچھ سوراخ معلوم ہو تو روئی سے بند کر دیں۔ اس کے بعد روئی والے سرے کو آگ لگائیں جب اس کی گرمی ضرورت کے مطابق کان میں محسوس ہونے لگے تو لکڑی کو دفعتاً باہر کی طرف کھینچ لیں۔ تاکہ خلا پیدا ہونے کی وجہ سے کان کے اندر جو چیز جذب ہو جائے۔ اس تدبیر کے وقت مریض کو اسی کروٹ پر لیٹے رہنا چاہئے۔ تاکہ پانی آسانی سے نکل آئے۔ اگر پانی تھوڑا ہے تو عموماً ایسا ہوتا ہے کہ گرمی کی وجہ سے خود بخود جذب ہو جاتا اور تحلیل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ روغن اور چراغ میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں لکھی جاتی ہیں جو طنین و دوی۔ اونچا سننے۔ کان کی ریاح۔ کان کے درد۔ کان سے پیپ بہنے۔ کان کے کیڑوں اور کان کی دوسری بیماریوں میں مستعمل ہیں۔

شراب کا تیز سرکہ۔ شہد۔ زنگار۔ نمک چینی۔ زعفران۔ بورہ ارمنی۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ کلی سفید۔ مُرمکی۔ نطرون۔ افیون۔ سلارس۔ علک البطم۔ روغن خیری۔ ایلوا۔ کندر۔ روغن بادام تلخ۔ گائے کا پتہ۔ کالی زیری۔ انجیر خشک۔ ہڑتال۔ دم الاخوین۔ شفتالو کے پتوں کا پانی۔ مولی کے چھلکوں کا پانی۔ سقمونیا۔ زراوند۔ برنجاسف۔ مرزنجوش۔ سُداب کا پانی۔ روغن سوسن۔ شیاف ابیض۔ انزروت۔ چاندی کا میل۔ اندرائن کا گودا۔ عصارہ افسنتین۔ کوٹھ۔ روغن زیتون۔ بابچہ۔ پرانی شراب۔ بھنگری۔ مرچ سفید۔ قلقند۔ کمس گسیس۔ پوست انار۔ تخم سنبھالو۔ رسوت۔ نندورو۔ مرچ سیاہ۔ حب الغار۔ رائی۔ انگورہ کا پانی۔ صنوبر کے پتوں کا پانی۔

ساتواں باب

اس باب میں ناک کی بیماریوں کا علاج لکھا جائے گا۔ اس میں گیارہ فصلیں ہیں:

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی جاتی ہیں:

اگر گرم بیماریوں میں عادت کے خلاف بوئیں مثلاً مشک یا بھیگی ہوئی مٹی وغیرہ کی بو ناک میں آئیں۔ حالانکہ وہاں یہ چیزیں موجود نہ ہوں تو جان لینا چاہیے کہ مریض ہلاک ہونے والا ہے:

ناک کی بعض تدابیر اس بات کے لئے مخصوص نہیں ہیں کہ وہ ناک کے راستے ہی استعمال کیجائیں۔ مثلاً غرغرے اور طلا جو سر پر لگائے جاتے ہیں۔ لیکن بعض تدابیر ناک ہی کے ساتھ مخصوص ہیں۔ مثلاً بخور (دھونی) سعوط (ٹپکانے) (یعنی قطور ٹپکانے کی دوائیں) شموم (سونگھنے کی دوا) اور نفوخ (پھونکنے کی دوا)

سعوط کا طریقہ جس شخص کو کوئی دوا سعوط کرائی جائے تو اس کا منہ پانی سے بھر دو اور پشت پر لیٹنے کی ہدایت کرو۔ اور سر کو پشت کی طرف کرکے دوا کو ناک میں زور سے کھینچنے کے لئے کہو تاکہ دوا اچھی طرح ناک میں پہونچ جائے:

اکثر اوقات دواؤں کے استعمال کے بعد سر میں شدید جلن اور چبھن پیدا ہو جاتی ہے جو عموماً خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن بعض اوقات ایسے علاج کی ضرورت پیش آتی ہے جب سے اس میں تسکین ہو جائے۔ اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ کسی تیز اور گرم دوا کے سعوط کرتے وقت سر پر گرم پانی میں کپڑا بھگو کر رکھیں اور کپڑا بھگونے سے پہلے سر پر دودھ دوہیں۔ یا روغن گل یا روغن بید لگائیں:

نزلہ وزکام کی دوائیں ناک کی بیماریوں میں بیان کی جاتی ہیں۔ اگرچہ بعض اطباء سر کی بیماریوں میں ذکر کرتے ہیں:

نزلہ وزکام کی تحقیق اگر مادہ حلق کی طرف گرے تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔ اور ناک کی طرف گرے تو اس کو زکام کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ لیکن بعض اطباء زکام اس کو کہتے ہیں جس میں مادہ ناک۔ آنکھ۔ جلد اور چہرے کی طرف نازل ہو۔ الغرض یہ مادہ چہرے کے سامنے کے اعضا کی طرف متوجہ ہوتا۔ رقیق اور شور ہوتا۔ برابر بہتا اور لو کے سونگھنے میں رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے:

نزلہ کا مادہ گاہے پھیپھڑوں اور مری وغیرہ کی طرف گر کر ان اعضاء میں زخم پیدا کر دیتا ہے اور گاہے ان سے قولنج پیدا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً جبکہ مادہ خام مخاطی بلغم ہو:

نزلہ کے شروع میں چھینک لانا مضر ہے۔ کیونکہ یہ مادہ میں نضج ہونے کو روکتا ہے۔ البتہ نضج کے بعد چھینک لانا مفید ہے کیونکہ

فضلات خارج ہو جاتے ہیں ؛

نزلہ وزکام کے مریض کو کھانا کھانے کے بعد پیٹ بھرے ہونے کی حالت میں سونا نہیں چاہئے ۔ ٹھنڈے پانی اور برف کا پانی پینے سے پرہیز کرنا چاہئے ۔ نیز اس مریض کے لئے فصد بھی مناسب نہیں ہے ۔ مگر بعض حالات میں فصد کرنا جائز ہے ۔ مثلاً مادہ بہت زیادہ اور تیز ہو ۔ مادہ کے پھیپھڑوں کی طرف گرنے اور قرحہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو ۔ ایسے حالات میں فصد کریں اور ضرورت کے مطابق خون نکالیں ؛

نزلہ وزکام کی حالت میں جہاں تک ہو سکے سر پر روغن کی مالش نہ کریں ؛

بقراط نے کہا ہے کہ " اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس شخص کو نزلہ وزکام ہوتا رہتا ہے اس کو مرض طحال نہیں ہوتا " ۔ میں کہتا ہوں کہ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ جس شخص میں نزلہ وزکام کی زیادہ استعداد ہوتی ہے ، اس کے اخلاط رقیق ہوتے ہیں ۔ اور جس شخص کے اخلاط غلیظ ہوتے ہیں اُس میں عموماً نزلہ وزکام میں مبتلا ہونے کی استعداد نہیں ہوتی ؛

اگر ناک میں کوئی بیرونی چیز گھس جائے تو اُس کو چھینک لانے والی دواؤں کے ذریعہ خارج کرنا چاہئے ۔ جب چھینک آئے تو منہ اور نتھنوں کو اچھی طرح بند کرلیں ۔ یا اس چیز کو کسی اوزار (موچنے وغیرہ) کے ذریعے نکالیں ؛

نکسیر جس نتھنے سے جاری ہو اُسی جانب کی فصد قیفال کھلوائیں ۔ لیکن نشتر باریک لگائیں ۔ نکسیر رک جاتی ہے ۔ چھاتی پر بغیر پچھنے کے سینگیاں لگانا اور چھاتیوں کا باندھنا بھی مفید ہے ؛

اگر نکسیر بائیں طرف کے نتھنے سے جاری ہو تو تلی پر سینگی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ اور اگر دائیں طرف کے نتھنے سے نکسیر جاری ہو تو جگر پر سینگی لگانا نافع ہے ؛

دونوں قدموں کا باندھنا اور ان کا ملنا ، پنڈلیوں پر سینگیاں کھچوانا اور خصیوں کا باندھنا بھی اس بارے میں بہت زیادہ مفید تدبیریں ہیں ؛

اطریفل — بشرطیکہ برابر کھائے جائیں نزلہ اور ناک کی دوسری بیماریوں میں فائدہ دیتے ہیں ۔ اطریفل زمانی خصوصیت سے مفید ہے جو مالیخولیا کے بیان میں لکھا گیا ہے ۔ اور ایارجات بھی جو گزشتہ صفحات میں تحریر ہوئے ہیں اس بارے میں مفید ہیں ؛

دوسری فصل

اس فصل میں " الف ۔ ب ۔ اور ت " سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

انکباب — ناک کے سُدے کھولتا ہے ۔ نسخہ ۔ لادن ۔ کلونجی ۔ جھاؤ کی لکڑی برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں اور سر کو اس کا بھپارہ دیں ؛

برشعشا — اس کے معنی برء الساعۃ (فوراً آرام دینے والا) ہیں ۔ نزلہ ۔ زکام ۔ ہذیان اور مالیخولیا وغیرہ سوداوی بیماریوں ۔ فالج ضعف اعصاب ۔ لقوہ ۔ مرگی ۔ رعشہ ۔ نسیان ۔ کند ذہنی ۔ دوار (چکر آنا) سبات سہری (زیادہ نیند آنا) سہر مفرط

(بہت زیادہ بیداری) آنکھوں کی دھند۔ طنین (کان کی باریک آواز) مسوڑھوں کے ڈھیلا پڑ جانے۔ منہ کی گندہ بو۔ منہ سے رال بہنے۔ خون بہنے۔ معدہ اور جگر کے درد۔ سُدّہ جگر۔ ضعفِ جگر۔ استسقاء کی تمام قسموں۔ قولنج بمروڑا اور سُرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ انزال کے بعد اس کے ہمیشہ کھاتے رہنے سے اس کی مضرت دُور ہو جاتی ہے۔ پرانے بخاروں کو دُور کرنے اور نئی پرانی کھانسی کو زائل کرنے کے لئے بھی نافع ہے۔ زہروں کا تریاق ہے۔ **نسخہ:** مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ افیون مصری پونے چار تولہ۔ زعفران ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر وزن کریں اور دواؤں سے تگنے صاف کئے ہوئے شہد میں گوندھ کر تین مہینے تک جَو میں رکھیں اس کے بعد استعمال کریں۔ اس کی مقدار خوراک زیادہ سے زیادہ سوا دو ماشہ اور کم از کم چھ رتی ہے۔ اور پانچ سال تک اس کی قوت قائم رہتی ہے۔

برشعشا (دیگر) (از محمد صادق) نزلہ و زکام اور سر کی دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ **نسخہ:** افیون[1] ایک ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ دار چینی۔ عود ملساں۔ چھڑیلہ۔ ناگرموتھہ۔ زعفران۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک چار ماشہ۔ موتی۔ کہربائے شمعی۔ مونگے کی جڑ۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ تج۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تیزپات۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی ہر ایک سات ماشہ۔ گل سرخ چودہ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز نارجیل۔ مغز اخروٹ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ افیون پاؤ سیر۔ شہد خالص دو سیر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر بدستور معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک)

تریاق نزلہ یہ ایک "لعوق" کا نام ہے۔ جو نزلہ کو گرنے سے روکنے اور کھانسی کو رفع کرنے کے لئے مجربات سے ہے۔ **نسخہ:** اسطوخودوس ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ حب الآس۔ دھنیا خشک۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم کاہو پانچ تولہ دس ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ کوکنار۔ ہر ایک پونے نو تولہ۔ تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو پانی بقدر ضرورت میں بھگو کر جوش دیں۔ اور چھان کر ساڑھے ستاسی تولہ قند شامل کر کے قوام بنائیں اور گلسرخ۔ دھنیا خشک۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ گوندببول۔ کتیرا۔ مُرمکی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کو باریک پیس کر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک: ساڑھے تیرہ ماشہ لکھتے ہیں۔ مقدار خوراک کا مقرر کرنا طبیب کی رائے اور مریض کے حالات پر موقوف ہے۔

تیسری فصل

اس فصل میں "ح" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

حب افیون نزلہ و زکام کے لئے مجربات سے ہے۔ **نسخہ:** جندبیدستر۔ زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس نو ماشہ۔ دار چینی۔ افیون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گوندببول۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو

---

[1] اس جگہ افیون ایک ماشہ۔ اور دوسری جگہ نسخہ کے آخر میں افیون پاؤ سیر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ شروع میں غلطی سے افیون ایک پاؤ کے بجائے ایک ماشہ لکھی گئی ہے۔ افیون ایک پاؤ بالکل ٹھیک ہے۔ اسی طرح زعفران کا وزن کم ہے اس کو بھی آدھ پاؤ کر دینا چاہیے (مترجم)

کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ دو گولی ؛

حب افیون (دیگر) یہی نفع رکھتی ہے۔ امساک پیدا کرتی ہے۔ نواب اعتماد الدولہ استعمال کیا کرتے تھے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ جند بیدستر سات ماشہ۔ مصطگی۔ مرچ سیاہ۔ عود ہندی۔ دارچینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست اترج دو تولہ چار ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین تولہ۔ افیون صاف کی ہوئی دواؤں کے ہموزن سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ اور حسب برداشت مزاج کھائیں۔ (مقدار خوراک :۔ ایک گولی سے دو گولی تک)

حب (دیگر) نزلہ کیلئے مفید ہے۔ از حکیم احمد۔ نسخہ :۔ افیون۔ اجوائن خراسانی سفید۔ نشاستہ۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ گوند ببول ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ بیخ لفاح سوا دو ماشہ۔ (ایک دوسرے نسخے میں لفاح کا وزن بھی ساڑھے چار ماشہ ہے) زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ دو گولی نیم گرم پانی کے ساتھ حلق سے اتاریں ؛

حب افیون (دیگر) حکیم محمد باقر کا نسخہ ہے۔ نزلہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ افیون۔ گوند ببول۔ تخم کاہو مقشر۔ بیخ لفاح۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک سے دو گولی تک ؛

حب افیون (دیگر) حضرت قبلہ گاہی کی بیاض سے منقول ہے۔ مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ :۔ اجوائن خراسانی سفید۔ تخم کاہو مقشر۔ رب السوس۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ مصطگی رومی۔ تنکر تیغال۔ باقلا کا آٹا۔ بیخ لفاح۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ افیون۔ زعفران۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مصری ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ (مقدار خوراک دو گولی)

حب افیون (دیگر) وہی فائدہ رکھتی ہے حضرت ممدوح کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران۔ ہر ایک ایک تولہ۔ رب السوس سات ماشہ۔ کتیرا چار ماشہ۔ سب کو الگ الگ باریک پیسنے کے بعد وزن کر کے باہم ملائیں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر کے ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں ؛

حب افیون (دیگر) مذکورہ عمل کرتی ہے۔ حکیم علی اکبر خاں سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ اجوائن خراسانی۔ ساڑھے دس تولہ۔ افیون ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ گوند ببول۔ بیخ لفاح۔ مصری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ایک سے دو گولی تک ؛

حب افیون (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ حکیم مذکور کا معمول ہے۔ نسخہ :۔ رب السوس سوا گیارہ ماشہ۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ مصطگی۔ کتیرا۔ کہربائے شمعی۔ گوند ببول۔ نشاستہ۔ گل گاؤزباں۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین۔ گل ارمنی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ ریوند چینی۔ پونے سات ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور چاندی کے ورق لپیٹ کر رکھیں۔ مقدار خوراک :۔ دو گولی ؛

حب افیون (دیگر) وہی فائدہ رکھتی ہے۔ از حکیم عماد الدین محمود۔ نسخہ :۔ بیخ لفاح۔ اجوائن خراسانی سفید۔ نشاستہ۔ افیون۔ زعفران۔ تخم کاہو۔ گوندببول۔ کتیرا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر پوست خشخاش کے پانی میں گوندھکر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ دو گولی ؛

حب مومیائی نزلہ وزکام کو دفع کرنے۔ دماغ کو قوت بخشنے اور امساک پیدا کرنے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ :۔ مرکی ایک ماشہ۔ مصطگی۔ خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک دو ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ لوبان۔ گوندببول۔ اگر۔ رب السوس ہر ایک تین ماشہ۔ ابریشم مقرض چار ماشہ۔ مومیائی معدنی۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے پوست خشخاش کے پانی میں گوندھکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی صبح و شام کھائیں ؛

حب نشاط نزلات۔ گرم کھانسی۔ سل۔ اور قوت ہاضمہ کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ نشاط و سرور لاتی ہے۔ گرم مزاجوں کی قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ دستوں کو روکتی اور سوداوی مزاج کی تعدیل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ گوندببول۔ کتیرا۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ افیون نو ماشہ۔ حب المحلب۔ (تخم گھیونی) موتی۔ کہربائے شمعی۔ یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب بہدانہ میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک یا دو گولی صبح و شام ؛

چوتھی فصل

اس فصل میں "خ۔ د۔ اور۔ ر" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

خمیرہ خشخاش گرم نزلہ کو روکتا ہے۔ دردسر۔ سرسام اور بے خوابی کے لئے مفید ہے۔ پھیپھڑے اور سینے کے زخموں کو اچھا کرتا ہے اور سینے کے درد کو دفع کرتا ہے۔ علاوہ ازیں جلے ہوئے اخلاط کو اعتدال پر لانے اور مزاج کی گرمی کو تسکین دینے کے لئے مفید ہے۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست خشخاش سالم بیجوں سمیت ایک سو عدد لیکر کوٹیں۔ یا پوست کو الگ کوٹیں۔ اور بیجوں کو الگ پیسیں۔ اور ڈھائی سیر پانی میں پکا کر چھان لیں۔ اس کے بعد ڈیڑھ سیر قند شامل کر کے خمیرہ کا قوام بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک ؛

دوا (۱) ناک کی بدبو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کندر کے باریک باریک ریزے چوتھائی جزو۔ تانبے کے باریک باریک پرت (جو تانبے کو تپا کر کوٹنے سے الگ ہوتے ہیں) پھٹکری۔ زعفران۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باریک پیسکر اس میں تھوڑی دوا مریض کو چت لٹا کر پولی سلائی کے ذریعہ ناک میں پھونکیں ؛

دوا (دیگر) ناک کی بدبو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ جائفل۔ دارچینی۔ جاوتری۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شہد میں ملا کر کھائیں۔ اور روزانہ اونٹ کا پیشاب سعوط کریں ؛

دوا (دیگر) ناک کی خراب بدبو اور زخموں کے لئے نافع ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ مازو۔ مرکی۔ زعفران۔ ناگرموتھ۔ ہرتال۔ پھٹکری۔ ہموزن لیکر کوٹیں اور خوب باریک پیسکر ناک میں نفوخ کریں ؛

دوا اور دیگر ناک کے زخم کو اچھا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ چمپا کے پتوں کا پانی بٹر، بہیڑہ۔ اور آملہ کا پانی دونوں برابر وزن لیکر تھوڑا سا رنگ ترسیتی[1] (دم الاخوین) ملاکر ناک میں ملیں۔ زخم بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔

دوا اور دیگر ناک کی بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ ناک کی بواسیر اس زائد گوشت کو کہتے ہیں جو ناک میں پیدا ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ زنگار نوشادر۔ سجی۔ برابر وزن لیکر ایک جگہ ملاکر پیسیں اور بقدر ضرورت شہد میں ملاکر اس میں فتیلہ تر کرکے ناک کے سوراخ میں رکھیں۔ گوشت اور مٹھائی سے پرہیز کریں۔

دوا اور دیگر ہر قسم کی نکسیر کو روکتی ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ کسنبہ کے پھول۔ کچا انار ہم وزن لیکر پیسیں اور پانی میں ملاکر ناک میں سعوط کریں۔ نکسیر بند ہو جائے گی۔

روغن زکام کی حالت میں ناک اور آنکھ سے پانی بہنے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لادن ضرورت کے مطابق لیکر تلوں کے تیل بقدر حاجت میں ملاکر جوش دیں۔ جب تمام حل ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور تھوڑی لونگ باریک پیسی چھانی ہوئی ملاکر سر پر خصوصاً سر کے اگلے حصہ پر ملیں۔

پانچویں فصل

اس فصل میں "س اور ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

سعوط نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ جلایا ہوا۔ انڈے کا چھلکا جلایا ہوا۔ سیپ جلائی ہوئی۔ اقاقیا۔ مازو۔ سرکہ میں بھگو کر جلایا ہوا۔ کپتا سپت۔ کندر۔ مُرمکی۔ شادنج مغسول ہر ایک ایک حصہ۔ کافور چوتھا حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جنگلی تلسی کے پانی بقدر ضرورت میں ملاکر ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط دیگر ناک سے خون آنے کو بند کرنے کے لئے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ کافور تین ماشہ۔ افیون۔ کندر۔ مُرمکی۔ سیپ جلائی ہوئی شادنج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کاغذ جلایا ہوا۔ کسیس جلایا ہوا۔ مازو سرکہ میں بھگو کر جلایا ہوا۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ عصارۃ لحیۃ التیس۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جنگلی تلسی اور بارتنگ دونوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر خشک کریں۔ تین مرتبہ اسی طرح گوندھ کر خشک کریں اور پھر قرص بناکر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت کسی مناسب چیز میں پیسکر ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط دیگر ناک کی بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن گل۔ سرکہ۔ گلاب۔ اور میتھی کا لعاب ہم وزن ملاکر بار بار ناک میں سعوط کریں۔

سعوط دیگر ناک کی بواسیر کے لئے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ تانبا جلایا ہوا۔ کسیس زرد۔ کسیس سبز۔ بیخ سوسن سفید

---

[1] رنگ ترسیتی اصل میں رنگ برسیتے ہے۔ کتابت کی غلطی سے مطبوعہ کتاب میں رنگ ترسیتی لکھا گیا ورنہ قلمی نسخہ میں رنگ برسیتے ہے (مترجم)

کسیس سیاہ۔ نطرون۔ تمام دوائیں برابر وزن کوٹ چھان کر انار ترش کے پانی یا شراب انگوری یا ان کے مانند دوسری چیزیں ملا کر ناک میں سعوط کریں۔ اگر انار ترش کے پانی یا سرکہ انگوری یا شراب انگوری یا پودینے کے پانی میں فتیلہ بھگو کر اس پر یہ دوائیں چھڑک کر ناک میں رکھیں تو بھی مفید پڑتا ہے ؛

سعوط (دیگر) ناک کی گنگناہٹ کے لئے مفید ہے جو ناک کے سُدّے کی وجہ سے ہو۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :- مازو کو پیسکر انار کے پانی میں ڈالیں۔ انار کا پانی اتنا ہونا چاہئے کہ مازو اس میں ڈوب جائے۔ اس کے بعد جوشدیں یہانتک کہ پانی خشک ہو جائے۔ اس کے بعد اس سے نصف کندر اور انزروت (دونوں ہموزن) ملائیں۔ پھر انار کے پانی میں جس میں مازو جوش دیا گیا ہو گوندھ کر ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ :- مسور سات ماشہ۔ جند بیدستر۔ مرمکی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مشک۔ زعفران۔ افیون۔ ہر ایک چھ رتی۔ خوب باریک پیسکر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں بوقت ضرورت مرزنجوش کے پانی قدر حاجت میں حل کرکے ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر) خناق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- سہاگہ بقدر ضرورت کو موم روغن بقدر حاجت میں حل کر کے برابر سعوط کرتے رہیں تاکہ مرض پورے طور پر دفع ہو جائے ؛

سعوط (دیگر) اگر قوت شامہ بالکل زائل ہو جائے تو اس کی اصلاح کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- کلونجی۔ کلنگ کا پتہ۔ اندرائن کا گودا۔ کنگی سفید۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر اونٹ کے پیشاب میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو کر گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو دانہ مسور کے برابر گولیاں بنا کر بوقت ضرورت ایک گولی روغن مرزنجوش کے قطرے میں حل کر کے ناک میں سعوط کریں ؛

شیاف اطبّائے قدیم نے یہ شیاف ناک سے خون نکالنے (نکسیر جاری کرنے) کے لئے بنائی ہیں۔ نسخہ :- نک چھکنی۔ مویزج فرفیون۔ تمام ہموزن کوٹ چھان کر گائے کے پتے میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت ناک میں رکھیں۔ نکسیر جاری ہو جائے گی ؛

شیاف (دیگر) جالینوس نے یہ شیاف ناک کی بواسیر کے لئے ایجاد کی ہیں۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے نسخہ :- کھٹے اور میٹھے انار لیکر گودے سمیت کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں اور یہ پانی سیسے کے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ یہانتک کہ پانی نتھر جائے۔ اور تلچھٹ تہ نشین ہو جائے۔ پھر پھوک لیکر کوٹیں۔ یہانتک کہ گوندھے ہوئے آٹے کے مانند ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو نتھرے ہوئے پانی میں گوندھیں اور اس کی لمبی لمبی شیاف بنا کر ناک میں رکھدی جائیں اور بار بار اسی طرح کیا جائے۔ اور مریض کو آرام دیا جائے۔ اس کے بعد شیاف نکال لی جائے اور ناک پر یہی نچوڑا ہوا پانی طلا کیا جائے۔ اسی طرح متعدد مرتبہ کریں۔ یہ مفید شیاف ہیں۔ ان سے زیادہ درد بھی نہیں ہوتا ہے ؛

چھٹی فصل

اس فصل میں بعض "طا اور ع" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کیے جائیں گے ؛

ضماد سر اور پیشانی پر لگانے سے نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ افیون۔ ہر ایک چوتھائی جزو۔ گل ارمنی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ گلنار۔ مسور چھلی ہوئی ہر ایک ایک حصہ۔ کوٹ چھان کر سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں گوندھکر سر کے تالو اور پیشانی پر لگائیں ؛

ضماد دیگر نکسیر کی زیادتی کو روکتا ہے۔ پہلے سر پر بہت ٹھنڈا پانی گرائیں۔ اس کے بعد ضماد کریں۔ نسخہ :۔ مازو۔ سبز پوست انار۔ گل سرخ خشک ہر ایک ایک حصہ۔ مسور دو حصہ۔ رسوت سب کے برابر۔ تمام کو کوٹ چھان کر آس کے پانی اور گلاب دونوں بقدر ضرورت میں گوندھکر سر کے تالو اور پیشانی پر لگائیں۔ اگر ایسی کا کپڑا گلاب میں جو برف سے ٹھنڈا کیا گیا ہو بھگو کر سر کے تالو پر رکھیں تو یہ نکسیر بند کرنے کے لئے زیادہ قوی ہو جائے گا ؛

طلاء نکسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ اقاقیا۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ برابر وزن کوٹ چھان کر حب الآس کے پانی یا انگور کے تیوں کے پانی یا بارتنگ کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ جَو کا آٹا۔ گلنار۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ افیون۔ صندل سفید۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ تمام کو پیسکر گلاب میں تر کر کے پیشانی پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی کام کرتا ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ نشاستہ۔ صندل سرخ۔ ملتانی مٹی۔ برابر وزن لیکر گلاب اور سرکہ بقدر ضرورت میں پیسکر پیشانی پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی فعل کرتا ہے۔ قرابادین مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ۔ جَو کا آٹا۔ گیرو۔ ملتانی مٹی۔ اُملہ ہر ایک تین ماشہ۔ صندل سرخ۔ بُرادہ۔ چونہ۔ چولھے کی مٹی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ گلاب یا بکن بوٹی کے پانی اور سبز دھنیے کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر پیشانی اور سر کے تالو پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی نفع رکھتا ہے۔ اور یہ بھی قرابادین مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ مسور چھلی ہوئی۔ صندل سفید۔ خطمی۔ مامیثا برابر وزن۔ تھوڑا سا کافور اور چونہ۔ سب کو حب الآس کے پانی حسب ضرورت میں گوندھ کر تالو اور پیشانی پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی فائدہ رکھتا ہے۔ قرابادین مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ صندل سرخ۔ تخم کاہو۔ کافور۔ شاہترہ۔ گیرو ہموزن پیسکر سبز دھنیے کے پانی۔ کھیرے کے پانی اور خرفہ کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر طلا کریں ؛

طلاء دیگر پھنسیوں کے لئے مفید ہے جو ناک اور منہ پر پیدا ہو جاتی ہیں۔ نسخہ :۔ کافور۔ زعفران۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ گل مختوم ساڑھے تین ماشہ۔ گل ارمنی سات ماشہ۔ سب کو پیسکر گلاب اور سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں گوندھ کر طلا کریں۔ روغن گل اور سرکہ انگوری کا طلا بھی مفید ہے۔ صرف مردار سنگ بھی کافی ہے ؛

طلاء (دیگر) ناک کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ پوست بلیلہ زرد۔ برابر وزن لیکر مرغ کی چربی اور روغن گل بقدر ضرورت میں گوندھکر طلا کریں۔

طلاء (دیگر) ناک کے پھیل جانے کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ تھوڑا پھیلا گیا ہو۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ مغاث۔ اقاقیا۔ بارتنگ۔ برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر ناک پر طلا کریں۔

طلاء (دیگر) ناک کے پھیل جانے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مونگ۔ زعفران۔ رامک (عصارہ خرما) رُب (عصارہ آملہ) گل ارمنی۔ تخم خطمی۔ لادن برابر وزن کوٹ چھان کر جھاؤ کے پتوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اس کے بعد پہلے ناک کی شکل ہاتھ سے درست کریں۔ اور ایک نلکی پر روئی لپیٹ کر ناک کے اندر رکھیں پھر اوپر سے طلا لگائیں۔

غرغرہ نزلہ و زکام کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک نو ماشہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ تخم خرفہ۔ گل سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مسور۔ سماق۔ تخم خشخاش ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ چھٹانک پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ اور گلاب چھ تولہ ملائیں۔ اور روزانہ تقریباً ساڑھے سات تولہ سے غرغرہ کریں۔

ساتویں فصل

اس فصل میں حرف "ف" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

فتیلہ نکسیر کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون چھ رتی۔ گلنار۔ چکّی کی گرد۔ مازو ہر ایک پونے دو ماشہ۔ باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانکر گدھے کی لید کے پانی میں گوندھیں۔ اس کے بعد اس میں مکڑی کا جالا بھگو دیں۔ اور ناک کو گلاب اور سرکہ بقدر ضرورت سے دھوکر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ (دیگر) نکسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ قلقطار (کسیس زرد) اقاقیا۔ خرگوش کے بال جلائے ہوئے۔ کندر۔ گدھے کی لید تمام برابر وزن کوٹ چھان کر گندنے کے پانی میں گوندھیں اور فتیلہ بناکر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ (دیگر) اسی بیماری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ جلایا ہوا۔ انڈے کا چھلکا جلایا ہوا۔ اقاقیا۔ پوست انار ترش۔ دم الاخوین۔ پھٹکری ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عشبہ خسی کے پانی یا بارتنگ کے پانی یا برف کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر اس میں فتیلہ آلودہ کر کے ناک میں رکھیں۔

فتیلہ (دیگر) اسی بیماری کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ کافور چھ رتی۔ مازو سرکہ میں بھگو کر جلایا ہوا سات ماشہ۔ کسیس چودہ ماشہ۔ پھٹکری پونے دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے میں چھانیں۔ اور اسی کے فتیلے کو گدھے کی لید کے پانی میں بھگوئیں اور دوا میں لتھیڑ کر ناک کے اندر رکھیں۔

فتیلہ ناک کی بدبو کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مُر مکی۔ پوست انار ترش ہر ایک سات ماشہ۔ جراتہ۔ اجوائن خراسانی

ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ کسیس۔ زنگار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر فتیلہ کو شراب میں تر کر کے دواؤں میں لتھیڑ کر ناک میں رکھیں ؛

فتیلہ (دیگر) ناک کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ کسیس سیاہ۔ پھٹکری۔ مازو۔ مرمکی۔ توبال مس سوختہ (تانبے کا میل جلایا ہوا) ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ زراوند طویل پونے دو تولہ۔ کندر ساڑھے تین تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر دو سیر پانی میں پکائیں۔ اور چھان کر دوبارہ جوش دیں۔ یہانتک کہ شہد کے مانند گاڑھا ہو جائے۔ اب اس میں فتیلہ لتھیڑ کر ناک میں رکھیں اور بار بار یہی عمل کریں ؛

فلونیائے رومی یہ ایک معجون ہے جو "افلن" کی طرف منسوب ہے۔ یہ ایک رومی حکیم ہے۔ جس نے پہلے پہل یہ معجون ایجاد کی تھی۔ یہ ایک معجون مبارک ہے۔ جو نزلہ کو روکتی۔ دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ خونی قے۔ خونی دست۔ قولنج۔ سعفہ۔ کثرت حیض وغیرہ بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ افیون پونے چار تولہ۔ زعفران ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس کوہی۔ بالچھڑ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم کرفس نبطی ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تیز پات۔ تج۔ حب بلسان۔ عاقرقرحا۔ فرفیون۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ بعض نسخوں میں تخم کرفس نبطی کے بجائے دو قو تحریر ہے۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک، چھ رتی سے سوا دو ماشہ تک۔ قولنج کے لئے سوئے کے جوشاندے میں۔ درد گردہ کے لئے کھنگرہ کے جوشاندے میں۔ درد معدے کے لئے افیون کے جوشاندے میں۔ تلی کے لئے سکنجبین کے ساتھ۔ درد مثانہ کے لئے سونف کے جوشاندے میں اور خون کو روکنے کے لئے سماق کے جوشاندے میں ملا کر کھلائیں ؛

فلدفیون اس کے استعمال سے ناک کی بواسیر کٹ جاتی ہے۔ اس کو منہ اور دانتوں کے بیان میں لکھا جائے گا ؛

آٹھویں فصل

اس فصل میں "ق اور ل" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

قہوہ زکام بلغمی میں بہت مفید ہے۔ درد سر اور سر و نجار کے لئے بھی نافع ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ زنجبیل۔ گل دھاوہ۔ پوست خشخاش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کو مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان لیں۔ اور میٹھا کر کے یا بغیر میٹھا کئے ایک پیالہ بطور قہوہ گرما گرم پئیں ؛

قیروطی ناک کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مردار سنگ ساڑھے تین ماشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ موم سفید ہر ایک سات ماشہ۔ روغن گل دو تولہ آٹھ ماشہ۔ بدستور قیروطی بنائیں اور مرغی کی چربی کے ساتھ مالش کریں ؛

قیروطی (دیگر) خشک زخموں اور کھرنڈ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کتیرا انتہائی جز۔ گائے کی پنڈلی کا گودا ایک جزو۔ روغن

بادام (جو مغز بادام کو بنفشہ میں پرورده کر کے نکالا گیا ہو) دو جزو۔ روغن چنبیلی تھوڑا سا۔ بدستور مرہم تیار کریں ؛

لطوخ پرانے زکام کے لئے نافع ہے۔ قرابادین ابقائی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لادن۔ لوبان۔ مصطگی۔ کندر۔ زفت رومی۔ گل بابونہ۔ بابونہ۔ تخم ہر ایک ایک حصہ۔ موم سفید۔ روغن گل۔ یا روغن نرگس یا روغن خیری ہر ایک چار جزو۔ موم کو روغن میں پگھلائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور کپڑے پر لگا کر سر پر باندھیں اور دو تین روز تک باندھے رکھیں ؛

لطوخ (دیگر) گرم اور رقیق نزلہ جو لعوقات اور مغلظات کے استعمال سے نہ رکے۔ اس لطوخ کے استعمال سے رک جاتا ہے کیونکہ یہ لطوخ دماغ کو طاقت دیتا۔ مادہ کو تسکین دیتا اور غلیظ بناتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم خشخاش کو پوست سمیت کوٹیں۔ اور آس کے پتے اس کے برابر لیکر روغن بید حسب ضرورت میں جوش دیں۔ اور سر کو مونڈنے کے بعد لطوخ کریں۔ اور اگر اس لطوخ کے ہمراہ گلِ ارمنی۔ گلِ مختوم برابر وزن بارتنگ کے پانی بقدر ضرورت میں پیسکر پیشانی پر طلا کریں تو یہ زیادہ قوی ہو جائے گا ؛

لطوخ (دیگر) نزلہ کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔ والد ماجد کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ایک کاغذ کا ٹکڑا پیشانی کے برابر لیکر سوئی سے چھید یں۔ اور پھر اس پر زعفران اور افیون بقدر ضرورت ملکر آگ پر گرم کر کے پیشانی پر ایک رات دن چپکائے رکھیں اور اوپر سے کوئی چیز باندھ دیں ؛

لطوخ نزلہ بند مذکورہ فائدہ رکھتا ہے خط مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ لونگ۔ نشاستہ۔ رسوت۔ اجوائن۔ خراسانی۔ جدوار خطائی۔ افیون۔ زعفران۔ مصطگی۔ بیخ لفاح ہموزن لیکر گلاب۔ خشک دھنیے کے پانی اور انڈے کی سفیدی تینوں بقدر ضرورت میں پیسکر ایک کاغذ کے ٹکڑے پر طلا کر کے کنپٹی پر چسپاں کریں۔ یہ کاغذ کا ٹکڑا روپے کے برابر تراشکر سوئی سے جگہ جگہ سے چھید لیا جائے ؛

لطوخ نزلہ بند (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ والد ماجد کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ افیون۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ دم الاخوین۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ گلسرخ۔ انزروت برابر وزن لیکر سب کو پیسیں اور انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں ملا کر ایک کاغذ پر جسے سوئی سے چھید اگیا ہو طلا کر کے کنپٹی پر چسپاں کریں۔ اگر ضرورت ہو تو کافور قیصوری بھی بقدر حاجت اضافہ کریں ؛

لعوقات اور **دیاقوزہ** اس جگہ نہیں لکھے گئے کھانسی کے باب میں درج کئے جائیں گے ؛

نویں فصل

اس فصل میں "م اور ن" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

ظ مرہم حب السفرجل ناک کے دیر میں اچھا ہونے والے زخموں کو بھرنے کے لئے مجرب ہے۔ حکیم علی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ ساڑھے چار ماشہ کو پانی میں خوب جوش دیں۔ جب پانی لعاب دار ہو جائے تو چھان لیں اور لعاب بہیدانہ۔ روغن گل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موم سوا دو ماشہ ملائیں۔ تاکہ مرہم کے مانند ہو جائے۔ اس کے بعد استعمال کریں ؛

مرہم سفیدلب ناک کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید۔ ساڑھے چار ماشہ کو روغن گل ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ میں پگھلا کر سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کو باریک پیس کر ملائیں۔ اور مرہم تیار کریں۔ اگر اس مرہم کو بہت زیادہ ٹھنڈا بنانا چاہیں تو انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت اور کافور دو ماشہ آگ سے نیچے اتار کر سرد ہونے کے بعد اضافہ کریں۔ اُس وقت اس کا نام مرہم سفیدلب کافوری رکھا جاتا ہے۔

مرہم دیگر ناک کے زخموں کے لئے آزمودہ ہے۔ بیاض مذکورہ سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ زعفران۔ مرغیوں کی چربی ہموزن لیکر چربی کو روغن گل بقدر ضرورت میں پگھلا کر دوائیں باریک پیس کر ملائیں۔ اور استعمال کریں۔ لیکن استعمال کرنے سے پہلے ناک کو صابون کے پانی سے دھولیا جائے۔

ان کے علاوہ بعض دوسرے مرہم مثلاً مرہم اسفیداج وغیرہ کو جو کہ اس جگہ کام آتے ہیں زخموں کے بیان میں لکھے جائیں گے۔

نفوخ ناک کے پرانے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو جلایا ہوا ساڑھے تین ماشہ۔ پھٹکری۔ مُرمکی ہر ایک سات ماشہ۔ ہڑتال سُرخ چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تھوڑی سی دوا ناک میں پھونکیں۔ لیکن پہلے ناک کو خوب اچھی طرح پاک و صاف کرلیا جائے۔

نفوخ دیگر ناک کی بدبو دُور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سُک (عصارہ آملہ) کسیس۔ لونگ۔ برابر وزن کوٹ چھان کر نلکی کے ذریعہ ناک میں پھونکیں۔

نفوخ دیگر خراب قسم کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھہ۔ زعفران۔ مُرمکی۔ مازو۔ پھٹکری۔ ہڑتال سُرخ۔ برابر وزن لیں اور باریک کوٹ کر ناک میں پھونکیں۔ لیکن اس کے استعمال سے پہلے ہمیشہ ناک کو صابون کے پانی سے دھو کر روغن بنفشہ۔ گائے کی پنڈلی کا گودا اور لعاب بہدانہ مل لیا کریں۔

نفوخ دیگر ناک کے زائد گوشت کو کاٹتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست انار ترش چودہ ماشہ۔ قلقدیس (کسیس کی قسم ہے) ساڑھے دس ماشہ۔ ہڑتال زرد۔ کشتکی سیاہ۔ کسیس زرد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

نفوخ دیگر سخت سے سخت نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ کسیس۔ کافور۔ قلقدیس (کسیس کی قسم ہے) کسیس زرد جلایا ہوا۔ نیل گائے کا سینگ جلایا ہوا۔ کوڑی جلا کر دھوئی ہوئی۔ مازو جلا کر سرکہ شراب میں دھویا ہوا۔ کاغذ جلایا ہوا تمام برابر وزن سب کو باریک پیس کر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ دیگر نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ جلایا ہوا۔ سیپ جلایا ہوا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کسیس زرد نصف حصہ۔ سب کو باریک پیس کر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ دیگر نکسیر کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مازو نیم بریاں۔ دھنیا۔ چکی کی گرد۔ کندر۔ دم الاخوین۔ ایلوا۔ پھٹکری۔ سب ہموزن باریک پیس کر ناک میں پھونکیں اور ہاتھوں۔ رانوں۔ اور خصیوں کو باندھیں۔

دسویں فصل

(مفرد دوائیں)

دوا: نکسیر کو بند کرتی ہے جو بخاروں وغیرہ سے لاحق ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ شاہترہ سبز کا پانی نکالکر پئیں۔ اور یہی پانی چہرہ، پیشانی اور سر کے اگلے حصے پر طلا کریں۔ یا شاہترہ خشک کو پانی میں پیسکر پئیں ؛

دوا (دیگر): نکسیر کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ یخ اور برف بکثرت کھائیں۔ اور سر پر رکھیں۔ خصوصًا بخاروں میں ؛

سعوط: نکسیر کو بند کرنے کے لئے بہت مناسب ہے۔ نسخہ:۔ کافور ایک رتی۔ کو سبز دھنیے کے پانی ساڑھے تین ماشہ میں حل کرکے ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر): یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ بغیر نمک کے مکھن کو تخم خرفہ کے پانی میں کئی مرتبہ دھوکر کافور بقدر حاجت ملاکر ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر): دماغی جھلی کی نکسیر کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ گدھے یا کبوتر کا خون ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر): دماغی جھلی کی نکسیر کو روکت ہے۔ نسخہ:۔ مصبر کو پانی میں پیسکر پیشانی اور نصف سر پر ضماد کریں ؛

ضماد: نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لوبیا بقدر ضرورت کو سرکہ میں ملاکر ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر): نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا تازہ گوبر جو ہنوز گرم ہو سر سے پیشانی تک ضماد کریں۔ اسی طرح سُداب کو ستو اور سرکہ کے ساتھ۔ اور جَو کے آٹے کو خرفہ کے پانی یا خالص پانی میں ملاکر ضماد کرنا مفید ہے ؛

ضماد (دیگر): نکسیر کیلئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ سریش کو پگھلا کر دو لمبے کپڑوں پر طلا کریں۔ اس کے ایک کپڑے کو ناک سے لیکر سر کے تالو تک اور دوسرے کو کان کی جڑ سے لیکر دوسرے کان کی جڑ تک چسپاں کریں۔ جب خون بند ہوجائے اور خشک ہوجائے تو تین قطرے گھی خصوصًا گائے کا گھی ناک میں ٹپکائیں۔ جب اس بات کا اطمینان ہوجائے۔ کہ اب دوبارہ نکسیر نہیں پھوٹے گی تو کپڑوں کو پانی سے بھگو کر اُتار لیں ؛

ضماد (دیگر): یہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مونگ کا آٹا پانی میں گوندھکر سر کے تالو پر لگائیں ؛

ضماد (دیگر): گدھے کی تازہ لید لیکر تمام سر پر بطور غلاف کے لگائیں۔ اور اسی کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں۔ یا اس میں عورت کا دودھ ملاکر قطور کریں نکسیر کو بند کردے گا ؛

طلا: نکسیر کو بند کرتا ہے۔ مجرب و معمول ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ کو سرکہ میں ملاکر سر کے اگلے حصے پر طلا کریں۔ اور گاہے یہ طلا پیشانی تک کیا جاتا ہے۔ بہت جلد نکسیر کو بند کردیتا ہے۔ اور گاہے اس میں چوہے کی مینگنی ملادی جاتی ہے۔ تو نکسیر بند کرنے کے لئے زیادہ قوی ہوجاتا ہے ؛

طلا (دیگر) نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پرانا چونہ پانی میں پیسکر پیشانی پر طلا کریں۔

طلا (دیگر) نکسیر کو فوراً بند کرنیکے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار۔ (پوست خشخاش) کے پتے۔ بید کے پتے۔ بہی کے پتے۔ ان میں سے جو بھی میسر آئیں باریک پیسکر پیشانی پر طلا کریں۔

طلا (دیگر) بار بار لگانے سے نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ملتانی مٹی اور آملہ برابر وزن لیکر پانی میں پیسیں اور سر۔ چہرہ۔ اور گردن پر طلا کریں جب خشک ہو جائے تو دوبارہ یہی طلا کریں۔

فتیلہ نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ کو سرکہ میں پیسیں اور اس میں بتی لتھیڑ کر ناک کے اندر رکھیں۔

فتیلہ (دیگر) یہی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ حب الیسان کو پیسکر فتیلہ بنا کر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ریشم ماہی کو جلائیں اور اس کے ہموزن کافور باریک پیسکر ملائیں اور فتیلہ پر چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کپڑے کا فتیلہ انڈے کی سفیدی میں لتھیڑ کر اور اس پر کافور باریک پیسکر چھڑکیں اور جس نتھنے سے خون بہتا ہو اس میں رکھیں۔

قطور نکسیر کو فوراً بند کرتا ہے۔ مجرب و معمول ہے۔ نسخہ:۔ تھوڑا سا کافور گدھے کی لید کے نچوڑے ہوئے پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ اگر اس میں تھوڑی افیون ملا دی جائے تو یہ زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

کماد نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سماق کے پانی میں کپڑا بھگو کر نیم گرم پیشانی کی تکمید کریں۔

نشوق نکسیر کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ جبکہ نکسیر کا سبب خون کی صفراویت اور تیزی ہو۔ نسخہ:۔ روغن بنفشہ بادام اور مکھن ملا کر ناک میں سڑکیں۔

نفوخ نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رسوت کو اسی کے کپڑے میں باندھ کر جلائیں اور اس کی راکھ ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سالم انڈا لیکر جلائیں۔ یہانتک کہ اس کی سفیدی سیاہ ہو جائے۔ اس کے بعد باریک پیسیں اور ایک نلکی کے ذریعے ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مینڈک کا خون خشک کیا ہوا جلائیں۔ اور اس کی راکھ ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کبوتر کی بیٹ جلا کر ناک میں نفوخ کریں۔

نفوخ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ کہربا کو پیسکر ناک میں نفوخ کریں۔

نفوخ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ گدھے کی لید جلا کر ناک میں نفوخ کریں۔

نفوخ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ دارائی سرخ۔ کو نکسیر کے خون میں ملا کر جلائیں۔ اور اسفنج کے ساتھ ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کی اون جلا کر ناک میں پھونکیں نکسیر فوراً بند ہو جائے گی۔

انکباب ناک کے سدے کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کی بھوسی بقدر ضرورت لیکر سرکہ بقدر حاجت میں جوش دیکر سر کو اس کا بھپارہ دیں۔

بخور | یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ باقلا کو سرکہ میں بھگوئیں۔ اور آگ پر ڈالکر اس کی دھونی لیں۔ اگر باقلا کو شراب میں بھگوکر دھونی لیں تو بھی یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ صندل سفید کی دھونی، گلسرخ خشک کی دھونی اور آس کے پتوں کی دھونی بھی اس مرض میں بہت مفید ہے؛

شموم | ناک کے کمزور سُدّے کے لئے جو زکام یا بلغم خام سے ہو نافع ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی پودینہ۔ اور مرزنجوش کو سونگھیں؛

قطور | ناک کے سُدّے کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی گدھے کے پیشاب میں پیسکر روزانہ صبح کے وقت ناک میں ٹپکائیں؛

قطور (دیگر) | یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کا پیشاب ٹپکائیں؛

قطور (دیگر) | یہی فعل کرتا ہے اور ناک کے زخموں کے لئے بھی مفید جانتے ہیں۔ نسخہ:۔ چقندر کا پانی ناک میں ٹپکائیں؛

سعوط | ناک کے اندرونی ناسور (قولوس) کیلئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ سرو کے تازہ پھل کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں؛

غسول | ناک کے تر زخم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرس سیاہ کے پوست کو پانی میں جوش دکیا اس پانی سے زخم کو دھوئیں زخم اچھا ہو جائے گا؛

قطور | ناک کے پرانے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ چقندر کا پانی کلنگ کے پتے کے ساتھ قطور کریں؛

فتیلہ | ناک کی پھنسیوں کے شروع میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ تیز سرکہ جس میں تھوڑا نمک ہو اس میں کپڑے کی بتی آلودہ کر کے ناک میں رکھیں؛

تدبیر | ناک کی بدبو جو گندے بخارات کی وجہ سے اس کے لئے یہ تدبیر نافع ہے۔ نسخہ:۔ شراب ریحانی بار بار ناک میں سُڑکیں اور بالچھڑ۔ ناگرموتھہ۔ اور گل سرخ ہموزن کو پیسکر ناک میں نفوخ کریں۔ اگر ناک کی بدبو کا سبب گندہ رطوبت موجود دماغ سے اُتری ہو تو پہلے سکنجبین بزوری یا رائی کے جھاگوں سے غرغرہ کریں۔ اس کے بعد شراب سے غرغرہ کریں اور پھر نفوخ مذکور کو استعمال کریں؛

قطور | ناک کی بدبو کیلئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گدھے کا پیشاب ناک میں ٹپکائیں؛

قطور (دیگر) | یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ کاکھل کو شراب میں پکائیں۔ اور چھانکر ناک میں ٹپکائیں؛

نشوق | ناک کی بدبو کے لئے نافع ہے نسخہ:۔ شراب ریحانی کو ناک میں سُڑکیں؛

قطور | جو شخص بدبو کو محسوس کرے لیکن خوشبو کو محسوس نہ کرے تو اس کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ جند بید ستر ہمیشہ پانی میں پیسکر ناک میں ٹپکائیں؛

قطور (دیگر) | جو شخص خوشبو محسوس کرے لیکن بدبو محسوس نہ کرے تو اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک کو پانی میں پیسکر ہمیشہ ناک میں ٹپکائیں؛

بخور | اگر قوتِ شامہ میں خرابی پیدا ہو گئی ہو یا وہ بالکل ہی زائل ہو گئی ہو۔ اور اس کا سبب سوء مزاج گرم ہو تو اس بخور کے عرصہ تک استعمال کرتے رہنے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔ نسخہ:۔ ایک گرم پتھر لیکر اس پر سرکہ چھڑکیں اور اس کے بخارات ناک میں پہونچائیں؛

سعوط | قوتِ شامہ کے باطل ہو جانے کی حالت میں مفید ہے۔ نسخہ: کلونجی کو غبار کے مانند باریک پیسیں اور پرانے روغن زیتون میں حل کر کے چند قطرے ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط دیگر | روغن گل۔ سرکہ۔ گلاب اور میتھی کا لعاب بقدر ضرورت ملا کر بار بار ناک میں سعوط کریں ؛

فتیلہ | ناک کی بواسیر کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: سرو کا پھل اور انجیر برابر وزن کوٹکر فتیلہ بنا کر رکھیں ؛

فتیلہ دیگر | یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ: ہیرا کسیس سرکہ میں پیسکر فتیلہ بنا کر صبح و شام ناک میں رکھیں ؛

بخور | زکام کو دور کرتا ہے۔ خواہ گرم ہو یا سرد۔ نسخہ: شکر اور سندرس برابر وزن لیکر دھونی دیں ؛

قلنسوہ | (ٹوپی) پرانے نزلہ کے لئے بہت مفید چیز ہے۔ کاغذ کی ٹوپی بنا کر پہنیں ؛

کماد | سرد نزلہ و زکام کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: نمک اور باجرہ برابر وزن لیکر پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سر کی تکمید کریں ؛

تدبیر عطاس | چھینکوں کو روکنے کے لئے نہایت قوی تدبیر ہے۔ نسخہ: غور و فکر کرنا۔ روغن گل اور روغن بید ناک میں سعوط کرنا۔ سیب اور ستو کا سونگھنا۔ دونوں کن انگلیوں۔ دونوں انگوٹھوں۔ ناک۔ کان۔ اور آنکھوں کا ملنا بہت مفید ہے ؛

گیارھویں فصل

ناک کی بیماریوں میں استعمال ہونیوالی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔

قلقطار۔ کسیس زرد۔ مُرمکی۔ پھٹکری۔ تانبے کا میل۔ زراوند۔ کندر۔ سفیدہ۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل۔ ہڑتال سُرخ۔ عصارہ آملہ۔ بورہ ارمنی۔ پوست انار۔ دناسپال۔ عرطنیثا۔ چرائتہ۔ لونگ۔ ایلوا۔ اندرائن کا گودا۔ چونہ۔ کلونجی۔ گلنار۔ افیون۔ کسیس۔ کافور۔ تخم کاہو۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ صندل۔ بکری کا جالہ۔ نوشادر۔ اشق۔ مامک (عصارہ خرما) دم الاخوین۔ انزروت۔ کسیس سبز۔ تانبے کا برادہ۔ بارہ سنگا کی پنی۔ مازو جلایا ہوا۔ سیسہ جلایا ہوا۔ روسختج۔ تانبا جلایا ہوا۔ درمنہ جلایا ہوا۔ کاغذ۔ بارہ سنگھا جلایا ہوا۔ اسفنج جلایا ہوا۔ سیپ جلائی ہوئی ؛

آٹھواں باب

اس باب میں منہ۔ زبان۔ مسوڑھوں۔ اور دانتوں کی بیماریوں کا بیان ہے۔ اس میں نو فصلیں ہیں ؛

پہلی فصل

اب جبکہ ہونٹ اور منہ کا ذکر آگیا ہے۔ تو ان کی بیماریوں کے علاج کے متعلق بعض اصول و قواعد بیان کرنے چاہئیں ؛

جاننا چاہیے کہ ہونٹوں کے پھٹنے وغیرہ کے علاج میں جن دواؤں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ وہ دوائیں ہیں جو قبض اور خشکی کے باوجود تلیین بھی کرتی ہیں۔ ناف اور مقعد پر روغن کی مالش اس بارے میں بہترین دوا سمجھی جاتی ہے ؛

گاہے زبان کی رنگت سے مزاج قوم شناخت کرتے ہیں۔ اور گاہے لمس (چھونا) اور گاہے زبان کے مزہ سے ؛

جو شخص اپنے دانتوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنا چاہے۔ اس کو لازم ہے کہ وہ اپنے معدے کو متواتر غذا رکھنے سے بچائے۔ شراب نہ پیے۔ قے خصوصاً ترش قے لانے کی کوشش نہ کرے۔ گوندار چیزوں خصوصاً جبکہ وہ میٹھی ہوں۔ (مثلاً سوہن حلوا اور انجیر) سے پرہیز رکھے۔ سخت چیزیں دانتوں سے نہ توڑے اور جو چیزیں دانتوں کو کند کر دیتی اور جو چیزیں بہت زیادہ سرد ہوں نہیں کھانی چاہئیں خصوصاً گرم چیز کھا کر کوئی زیادہ سرد چیز نہ کھائیں۔ اور نہ سرد چیز کھا کر کوئی گرم چیز کھائیں ؛

دانتوں کے درمیان جو چیز پھنس جائے اس سے دانتوں کو خلال کے ذریعے ہمیشہ اس طرح پاک صاف کرتے رہیں کہ ان کے آس پاس مسوڑھوں کو تکلیف نہ پہونچے ؛

مسواک ضرور کرتے رہیں۔ لیکن اسے دانتوں پر آہستہ آہستہ پھرائیں۔ اس کے رگڑنے میں اتنی زیادتی نہ کریں کہ دانتوں کی چمک دمک ہی زائل ہو جائے۔ اور ان میں دماغی نزلات اور معدی بخارات کے قبول کرنے کی استعداد پیدا ہو جائے ؛

مسواک ایسی لکڑی سے کرنی چاہیے جو دانتوں کو طاقت دینے والی ہو مثلاً پیلو کی لکڑی۔ اور جب تک کسی لکڑی کے متعلق یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ کس درخت کی ہے اس وقت تک اس سے مسواک نہ کریں۔ اس لئے کہ بعض لکڑیاں دانتوں کو لگتے ہی ان کو گرا دیتی ہیں ؛

بعض چیزیں جو بالخاصہ دانتوں کے لئے مضر ہیں اُن سے پرہیز کریں مثلاً گندنا ؛

اخروٹ کی جڑ کی مسواک دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔ اور ان کو گلنے سڑنے سے محفوظ رکھتی ہے ؛

سوتے وقت دانتوں پر روغن کی مالش کریں۔ اگر ٹھنڈک پہونچانے کی ضرورت ہو تو روغن گل جیسے تیل کو ملیں اور اگر گرمی پہونچانے کی ضرورت ہو تو روغن بان اور روغن ناردین کی مالش کریں۔ اور اکثر ان دونوں قسم کے روغنوں کو ملا کر مالش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اگر سردی ہو تو پہلے دانتوں پر شہد ملیں۔ اگر سردی کی طرف میلان ہو یا گرمی ہو تو شکر ملیں۔ اس کے بعد روغن کی مالش کریں ؛

اگر ہر مہینے میں دانتوں کی تقویت کی غرض سے ایک دو مرتبہ مناسب مضمضے یا مناسب سنون استعمال کرتے رہیں تو یہ زیادہ بہتر اور مناسب ہوتا ہے۔ اور مخدر (سن کرنے والی) دواؤں کے استعمال میں اسی قاعدے کا خیال رکھیں جو پہلے بیان ہو چکا

شیخ نے کہا ہے کہ سب سے زیادہ بُرا قلاع (منہ آنا) وہ ہے جو کوئلہ کے مانند سیاہ ہو۔ کیونکہ یہ مادہ کے زیادہ جل جانے اور سودا کی کثرت پر دلالت کرتا ہے۔ یہ مہلک ہے۔ سب سے بہتر قلاع سفید اور سُرخ ہوتا ہے۔

قلاع اور منہ کی گرم بیماریوں میں ایسے میوے استعمال کئے جائیں جن میں ترشی اور قبض جمع ہو۔ مثلاً ترش بہی، انوش دارو اور دوسری جوارشیں جو کہ منہ کو خوشبودار کرتی ہیں۔ بعد ے کی بحث میں آئیں گی۔

دوسری فصل

اس فصل میں "ب۔ت اور ح" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

بخور: دانتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم گندنا۔ تخم پیاز۔ بکری کی چربی۔ برابر وزن لیکر آگ پر ڈالکر دھونی لیں۔

بخور (دیگر): دانتوں کے ہر قسم کے درد کو خصوصاً کرم خوردہ دانت کے درد کو ساکن کرتا اور مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اندرائن کا گودا۔ اندرائن کی جڑ۔ تخم سپندان۔ سُداب کے پتے۔ بھنگرہ۔ رائی۔ عاقرقرحا۔ گدھے کے سم برابر وزن لیکر آگ پر ڈالیں اور ایک نلکی کا سرا آگ پر رکھ کر دوسرا سرا دانتوں پر رکھیں تاکہ اُن کو دھواں لگے۔ یہ دوائیں الگ الگ بھی کام دیتی ہیں۔

تریاق الاسنان: دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ جو سردی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ جند بیدستر۔ ہینگ۔ مُرمکی۔ مرچ سیاہ۔ زراوند گول۔ سونٹھ۔ میعہ۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اور اس میں روئی تبعیٹر کر دانتوں پر رکھیں یا گولی بنا کر منہ میں رکھیں۔

راقم کہتا ہے کہ اگر اس میں مُرمکی شامل نہ کریں تو بہتر ہے۔

تریاق الاسنان (دیگر): (یہ نسخہ دیگر) یہی فعل کرتا اور نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ ہینگ۔ نرکچور۔ نمک لاہوری۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر غلولہ بنا کر سائے میں خشک کریں اور ایک غلولہ دانتوں کے نیچے رکھیں۔

حب المسک: گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو دانتوں کی جڑوں کے گلنے کی وجہ سے ہو۔ مسوڑھوں کو مضبوط بناتی ہے۔ (از شرح اسباب) نسخہ:۔ مشک کافور ہر ایک چہ رتی۔ بنسلوچن سفید۔ پونے دو ماشہ۔ چھالیہ۔ لونگ۔ خولنجان۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بہی کے پانی اور گلاب ہر دو بقدر ضرورت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ہر وقت منہ میں رکھیں۔

حب المسک (دیگر): (یہ نسخہ دیگر) اعتدال کے قریب ہے۔ گندہ دہنی کے لئے "یوسف طبیب" کا مخترع اور مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص تیز بو ساڑھے دو ماشہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ مصری دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تمام کو الگ الگ پیس چھانکر باہم ملائیں اور گلاب میں گوندھکر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر کے رکھیں۔ اب گلاب میں کتیرا سفید یا گوند ببول ساڑھے دو ماشہ رات کو بھگو دیا جائے۔ اور صبح کو چھانکر اس میں دوائیں گوندھکر گولیاں بنا کر خشک کر لی جائیں۔ (ایک گولی منہ میں رکھیں)

حب المسک (دیگر) یہ نسخہ دیگر بھی نفع رکھتا ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ پوست ترنج۔ برگ ترنج سبز۔ فرنجمشک۔ لونگ۔ جائفل۔ ناگ کیسر۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ کبابہ۔ جاوتری۔ ناگرموتھ ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رُب سیب۔ یا رُب بہی یا بیہہ (شراب ہے) بقدر ضرورت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

حب ان گولیوں کا منہ میں رکھنا اس گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو معدے کی وجہ سے ہو اس کے علاوہ گندہ دہنی کی دوسرے اقسام کو بھی فائدہ دیتی ہیں۔ نسخہ:۔ بہی کو درمیان سے خالی کریں اور لونگ کو نکر تخموں کے بجائے بھر دیں اور اوپر بھگویا ہوا کپڑا لپیٹ کر مٹی لگائیں۔ اس کے بعد آگ میں دبائیں جب اوپر کی مٹی پک جائے تو آگ سے نکالکر مٹی اور کپڑا الگ کر کے کوٹیں اور گلِ ملتانی پوری (جس کے مانند ہمارے ملک میں گلِ ملتانی یعنی ملتانی مٹی ہے) بقدر ضرورت کے ساتھ گوندھیں۔ اور گرم مزاج کے لئے کافور چھ رتی۔ صندل سفید ساڑھے تین ماشہ۔ زرد آلو خشک گلاب میں پسا ہوا، دو تولہ گیارہ ماشہ۔ اس میں ملاکر گولیاں بناکر رکھیں۔ بلغمی مزاج کے لئے مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ جائفل پونے دو ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ داخل کریں۔

حب مسہل گندہ دہنی کے لئے مفید ہے۔ جو معدے کی شرکت سے ہو۔ اس کے استعمال سے پہلے دس روز تک ماءالاصول پلاکر مادہ کو نضج دیا جائے۔ پھر اسے استعمال کیا جائے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ماہیزہرج۔ حب النیل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ رب السوس سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی سات ماشہ۔ سقمونیائے بریاں۔ ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ۔ افسنتین رومی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ایلوا چار تولہ سوا چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ترنج کے چھلکوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر مرغ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ساڑھے دس ماشہ گولیاں استعمال کریں۔ بشرطیکہ مریض کی قوت برداشت کر سکے۔

حب (دیگر) لہسن۔ پیاز۔ اور شراب کی بو کو منہ سے دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ بنسلوچن۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ پوست ترنج۔ فرنجمشک۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ کبابہ۔ جاوتری۔ ناگرموتھ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں پسا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ لیکن گلاب میں گوند ببول چھ رتی پہلے حل کر لیا جائے۔ بعد ازاں گولیاں بناکر سائے میں خشک کر کے منہ میں رکھی جائیں۔

حب (دیگر) منہ سے رال بہنے کے لئے نافع ہے۔ جو معدے کی سردی وتری کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ انیسون۔ اجوائن۔ ہر ایک چھ رتی۔ نمک سندی ڈیڑھ ماشہ۔ فیقرا (ایلوا) ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ ہفتہ میں ایک بار کھائیں۔

حب (دیگر) زبان کی جلن کو دور کرتی ہے جو تیز اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ ترنجبین۔ برابر وزن کوٹکر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

حب (دیگر) زبان کے سست ہو جانے کے لئے زبان کے نیچے رکھنے سے کامل فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ علک البطم سات ماشہ۔ بسفائج ساڑھے تین ماشہ دونوں کو پیسکر باہم ملاکر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی زبان کے نیچے رکھکر لعاب چوستے رہیں۔

حب (دیگر) منہ میں رکھنے سے دردناک دانت کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کنوچہ ساڑھے تین ماشہ۔ عاقرقرحا۔ مویزج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گائے کا دودھ پونے چار تولہ۔ سب کو سبز دھنئے کے پانی ساڑھے سات تولہ میں

جوش دیکر گولیاں بنائیں۔ اور جب داڑھ یا دانت میں درد ہو اس پر رکھیں۔ اگر تازہ سُداب کو ہموزن مویزج سیاہ کے ساتھ کوٹکر دانت پر رکھیں تو یہی عمل کرتا ہے؛

تیسری فصل

اس فصل میں "د" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

دوا ضفدع لسان (ایک خاص قسم کا ورم ہے جو زبان کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے) کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔کسیس جلایا ہوا۔ سورنجان دونوں ہموزن کوٹکر انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں گوندھکر زبان کے نیچے محفوظ رکھیں؛

دوا اور دیگر کمزور اور دردناک دانت کو اکھیڑ دیتی ہے۔ نسخہ:۔پوست بیخ توت۔ پوست بیخ کبر۔ عاقرقرحا۔ شبرم کا دودھ۔ تخم مازریون۔ ہڑتال زرد۔ پوست اندرائن برابر وزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں کھرل کریں تاکہ خمیر کے مانند ہو جائے روزانہ تازہ سرکہ ڈالکر ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ جس دانت کو اکھیڑنا چاہیں اُس کے اردگرد پچھنے لگاکر دن میں چند بار یہ طلا لگائیں؛

دوا اور دیگر دانتوں اور سر کے درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ مویزج ہموزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھکر ملیں۔ اگر لوہے کی سلائی گرم کر کے چند مرتبہ دانت پر رکھیں تو درد شدید ساکن ہو جاتا ہے؛

دوا اور دیگر دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔برگ سنبھالو۔ نمک لاہوری دونوں برابر وزن کوٹ کر کپڑے میں باندھکر دانتوں کے نیچے دبائیں؛

دوا اور دیگر سوراخدار دانت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ بہروزہ۔ ہموزن لیکر باریک پیسیں اور شہد بقدر ضرورت میں گوندھکر دانتوں کے سوراخ میں رکھیں؛

دوا اور دیگر مسوڑھوں کو مضبوط کرتی اور زائد شدہ گوشت کو اُگاتی ہے۔ نسخہ:۔زراوند گول۔ کندر۔ دم الاخوین۔ بیخ سوسن کی جڑ ہموزن لیں اور کوٹ چھانکر سکنجبین عنصلی بقدر ضرورت میں گوندھکر استعمال کریں؛

دوا اور دیگر سُرخ قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔زرورد یا گلسرخ کے پتے۔ بنفشہ۔ حب الآس۔ نشاستہ۔ مسور چھلی ہوئی۔ تخم خرفہ۔ دھنیا خشک۔ سُماق۔ مہندی۔ عاقرقرحا۔ تمام ہموزن۔ کافور تھوڑا سا۔ سب کو باریک پیس چھان کر ہموزن شکر ملاکر منہ میں ڈالکر ملیں اس کے بعد سرکہ اور گلاب منہ میں رکھیں۔ لیکن سُرخ قلاع میں بہتر یہ ہے کہ پہلے فصد یا حجامت یا جونکوں کے ذریعے خون نکالا جائے۔ راقم کہتا ہے کہ عاقرقرحا اور شکر اس مرکب میں موافق نہیں اتا اگر انتہائے مرض میں اضافہ کریں تو بہت تھوڑا ہونا چاہیئے۔ اس کو سمجھو اور غور کرو؛

دوا اور دیگر سُرخ اور سیاہ قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ہلدی۔ سوسن کی جڑ۔ بلیلہ۔ چمپا کے پتے۔ ہموزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھکر ملیں؛

دوا اور دیگر آکلہ سنیہ (چھیلنے والا گوشت خورہ) کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔کسیس زرد۔ قلقدیس (ایک قسم کا کسیس ہے)

نمک جلایا ہوا۔ نوشادر ہر ایک نصف حصہ۔ زعفران۔ کندر۔ مہندی کے پتے ہر ایک تین چوتھائی حصہ۔ پھٹکری ایک حصہ۔ مازو۔ عدبر۔ مصری کا غذ جلایا ہوا۔ بغیر بجھا چونہ ہر ایک ڈیڑھ حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور سرکہ میں حل کر کے مضمضہ کریں اور منہ میں رکھیں۔ تاکہ گلے سڑے اجزاء دور ہو جائیں۔

دوا (دیگر) ہونٹوں کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مسور۔ بابونہ۔ اکلیل الملک اور خطمی ہموزن لیکر پانی میں پکا کر پیسیں۔ اور انڈے کی زردی اور مرغیوں کی چربی دونوں بقدر ضرورت میں ملا کر بواسیر پر لگائیں۔

دوا (دیگر) ہونٹوں کے ورم میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ سوت۔ بابونہ۔ جَو کا آٹا۔ برابر وزن لیکر پیسیں اور گلاب۔ مکوہ سبز کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر فصد و اسہال کے بعد ضماد کریں۔ انتہائے مرض میں قیروطی لگائیں جو روغن بادام اور موم بقدر ضرورت سے بنائی گئی ہو اور بار بار گرم پانی سے دھوئیں۔

دوا (دیگر) ہونٹوں کے بلغمی ورم کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ سویا۔ بابونہ۔ اکلیل الملک اور ان کے مانند دوسری دوائیں برابر وزن لیکر بدستور طلا کریں۔

چوتھی فصل

اس فصل میں "ذ" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

ذرور آکلہ (گوشت خورہ) کے لئے بہترین دوا ہے۔ نسخہ:۔ سداب کے پتے سات ماشہ۔ سجّی۔ چونہ۔ ہڑتال۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو پیس کر تیز سرکہ بقدر ضرورت میں بھگوئیں۔ اور مٹی کے نئے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں جب گل حکمت سرخ ہو جائے اور اندرونی دوائیں باہم مل جائیں تو کوزے سے نکال کر چھ رتی یا ڈیڑھ ماشہ آکلہ (گوشت خورہ) پر ڈالیں دو مرتبہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

ذرور (دیگر) مرض آکلہ کے زمانہ انحطاط میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ سفیدہ کاشغری۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہڑتال سوا پانچ ماشہ۔ توتیا انگور خام کے پانی میں پرورده کیا ہوا سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر چھڑکیں۔ یہ ذرور حلق میں نہیں جانا چاہیے۔

ذرور (دیگر) سرخ قلاع کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بنسلوچن۔ جَو جلائے ہوئے۔ شیرخشت۔ ہموزن باریک پیس کر چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) قلاع کی گرم اقسام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زہر مہرہ باریک گھسا ہوا۔ بنسلوچن۔ زرورد۔ گل نیلوفر۔ خرفہ چھیلا ہوا۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گِل ارمنی۔ شیاف مامیثا۔ رسوت۔ مسور چھلی ہوئی۔ گلنار۔ مغز کنول گٹہ سفید۔ سب ہموزن لیکر بدستور استعمال کریں۔ گرمی کی زیادتی کی صورت میں کافور بھی اضافہ کرتے ہیں۔ اور جب مادہ کو تحلیل کرنا منظور ہو تو کبابہ اور مکوہ خشک اضافہ کریں۔

ذرور (دیگر) گرم قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ سماق۔ نشاستہ۔ بنسلوچن۔ تخم خرفہ۔ مسور چھلی ہوئی۔ صندل سفید۔

مہندی۔ گلنار۔ برابر وزن۔ کافور تھوڑا سا۔ کوٹ چھانکر ذرور کریں ؛

ذرور دیگر قلاع شدید کے لئے مفید ہے۔ جس میں زبان پر کانٹے سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ جن کو اہلِ دکن کی اصطلاح میں انجھر کہتے ہیں۔ اس کے لئے یہ ذرور خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔ زبان کو انجیر کے پتوں سے رگڑنے کے بعد اسکو زبان پر چھڑکا اور ملا جائے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بنسلوچن۔ کتھہ سفید۔ کباب چینی۔ سنگ جراحت۔ الائچی کلاں۔ قسور قلمی۔ ہموزن کوٹ چھان کر استعمال کریں ؛

ذرور دیگر ہر قسم کے قلاع کے لئے مفید و مجرب ہے۔ خواہ نیا ہو یا پرانا۔ نسخہ:۔ کتھہ سفید۔ بنسلوچن سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ زرد زیرہ۔ پھل سیوتی۔ ناگرموتھہ۔ کباب چینی۔ ہیلیلہ۔ بیگن کے پھل جلائے ہوئے ہر ایک ایک ماشہ۔ توسکی سیاہی۔ مغز املتاس خشک ہر ایک دو ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر زبان پر چھڑکیں۔ یہ جس قدر زیادہ ٹھرل کیا جائیگا بہتر ہوگا ؛

ذرور دیگر قلاع اور منہ کے آبلوں کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دانہ الائچی خورد۔ بھوڈل کشتہ۔ دھنیا خشک جلایا ہوا۔ پھٹکری جلائی ہوئی۔ سب برابر وزن کوٹ چھانکر چھڑکیں ؛

ذرور دیگر سفید قلاع کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ گرمی کم ہو۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مائیں۔ زیتون کے پتے۔ بنسلوچن۔ سب ہموزن۔ کوٹ چھانکر منہ میں چھڑکیں ؛

ذرور دیگر ایسے سفید قلاع کے لئے مفید ہے جو سرد مادّہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ بنسلوچن۔ مامیثا۔ بلیلہ۔ گلنار۔ برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں ؛

ذرور دیگر ایسے سفید قلاع کے لئے مفید ہے جو سرد مادّہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ کبابہ۔ زعفران۔ ناگرموتھہ۔ چھالیہ۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر ذرور کریں ؛

ذرور دیگر قلاع اور مسوڑھوں کی پھنسیوں کو خشک کرنے کے لئے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ بلدی۔ پوست انار۔ سماق ہر ایک پونے دو تولہ۔ مازو چودہ ماشہ۔ پھٹکری سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر ذرور کریں ؛

ذرور دیگر قلاع کیلئے نافع ہے۔ حکیم علی اکبر خان کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزباں گیلانی جلایا ہوا۔ کوڑی جلائی ہوئی۔ دھنیا خشک سرکہ میں بھگو کر بریاں کیا ہوا۔ چاول لب ستان افروز۔ (کلفہ) کے پانی میں بھگو کر خشک کئے ہوئے۔ گل ارمنی۔ حب الآس۔ بنسلوچن سفید۔ دم الاخوین۔ مرجان سرخ۔ اقاقیا۔ کبد۔ (مونگے کی جڑ) پوست ہلیلہ کابلی۔ گلنار فارسی۔ چھالیہ۔ عاقرقرحا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ریباس کے پتے۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر چوب چینی کے جوشاندے سے غرغرے کرنے کے بعد منہ میں چھڑکیں ؛

ذرور دیگر بچوں کے قلاع بلغمی میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ مازو چودہ ماشہ۔ بلدی۔ سماق۔ پوست انار۔ گلنار۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ پھٹکری دو تولہ گیارہ ماشہ (بعض نے ساڑھے تین تولہ لکھی ہے) تمام کو کوٹ چھان کر ذرور بنائیں۔ پہلے ماء العسل سے کلی کریں۔ اس کے بعد یہ ذرور منہ میں چھڑکیں ؛

ذرور ابیض مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ان سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ دانتوں کو قوت دیتا ہے۔ منہ کی گندگی کو دور کرتا ہے۔ دانتوں کو گلنے۔ سڑنے گرنے اور گندہ ہونے سے بچاتا ہے۔ اور دانتوں کی جڑوں میں مادہ کے

گرنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ جھڑبیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ منسلوچن۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ دھنیا خشک۔ جلایا ہوا۔ مسور کا آٹا ہر ایک دو دو تولہ نصف ماشہ۔ عاقرقرحا۔ بچھ۔ مائیں۔ ناگرموتھہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ فیل گوش جلایا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اگر یہ نہ ملے تو اس کا بدل ہلیٹی چودہ ماشہ ڈالیں) پوست انار۔ مازو ئے سبز۔ کندر کے ریزے۔ گلنار فارسی۔ گلسرخ۔ موتی لبسد (مونگے کی جڑ) چینی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ نمک لاہوری۔ پھٹکری۔ سیپ جلائی ہوئی۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ برج سفید۔ مصطگی رومی۔ عود بلساں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر کافور قیصوری سوا دو ماشہ داخل کریں۔ اور دانتوں و مسوڑھوں پر ملیں۔ بعض اوقات سرکہ سے مضمضہ کرتے ہیں اور گاہے روغن زیتون اور روغن نفط سفید کے ساتھ گوندھکر دانتوں اور مسوڑھوں پر لگائیں۔ دانتوں کے ہلنے کو روکدیتا ہے۔ لیکن اس کے باریک پیسنے میں بہت کوشش کرنی چاہئے:

ذرور اسود مسوڑھوں کو اُگاتا۔ گلے سڑے گوشت کو دُور کرتا۔ خون بہنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی بکرے کا سینگ جلایا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چھالیہ۔ گلنار فارسی۔ نمک سیاہ شہد میں گوندھکر جلایا ہوا۔ سُماق۔ ناگرموتھہ ہر ایک نو ماشہ۔ کاغذ خطائی جلایا ہوا۔ مازو مقشر جلائے ہوئے۔ منسلوچن۔ گلسرخ۔ مائیں۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی۔ انجبار۔ عود جلایا ہوا۔ صندل سفید۔ عصارۂ آملہ املی۔ عصارۂ خرما۔ پوست زرد اترج۔ لونگ۔ حب الآس کے پتے۔ حب الآس۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نمک لاہوری۔ عاقرقرحا۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ کندر۔ اذخر مکی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانکر مسوڑھوں پر اور تمام منہ میں چھڑکیں:

پانچویں فصل

اس فصل میں "س" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

سنون مسوڑھوں سے خون بہنے کے لئے مجرب ہے چنانچہ ایک شخص کے مسوڑھوں سے دو دو سیر خون روزانہ نکل جاتا تھا اور اس زمانے کے اکثر اطباء اس کے علاج سے مایوس ہو گئے تھے میرے استاد نے اس کے لئے یہ نسخہ تجویز فرمایا حق تعالیٰ نے شفا دی۔ نسخہ:۔ سپاری جلائی ہوئی۔ بارہ سنگے کا سینگ جلایا ہوا۔ کاغذ جلا ہوا۔ سرکنڈے کی جڑ جلائی۔ جو جلائے ہوئے۔ گلنار۔ سُماق۔ منسلوچن سفید۔ گل سرخ۔ مائیں۔ گٹھلی ہلیلہ زرد۔ عصارہ آملہ۔ عصارہ خرمہ۔ حب الآس کے پتے۔ دم الاخوین۔ کندر۔ ناگرموتھہ سوختہ بھی ہوئی ہر ایک دو ماشہ۔ پھٹکری بریاں پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سوڑھوں پر ملیں:

سنون دیگر یہی نفع رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ مسور۔ اقاقیا۔ کندر۔ گلنار۔ پھٹکری۔ زرورد ہر ایک چودہ ماشہ۔ کوٹ چھانکر دانتوں پر ملیں۔ اگر ملنے کے بعد دانت گند ہو جائیں تو خرفہ کے پتوں اور شاخوں کے پانی سے مضمضہ کر کے ایک دو عدد مغز بادام چبائیں۔ گندہ پن زائل ہو جائے گا:

سنون دیگر یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مائیں۔ کتھہ۔ سپاری نیم سوختہ۔ بلغار (ایک قسم کا چمڑا ہے۔ جسے بُلغار بھی کہتے ہیں) نیم سوختہ ہر ایک ایک حصہ۔ مردار سنگ نصف حصہ۔ بدستور سنون بنائیں:

سنون (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو نیلگوں بے سوراخ۔ پوست بیرون لپتہ۔ دونوں برابر وزن پیس اور باریک پیسکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مائیں۔ عصارۂ آملہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گل ارمنی۔ ببول۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دارچینی پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر مسوڑھوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ عود جلایا ہوا۔ پھٹکری دونوں برابر وزن پیسکر دانتوں پر ملیں۔ اگر اس میں تھوڑا نمک لاہوری بھی ملائیں تو بہتر ہوگا ؛

سنون (دیگر) خون کی تیزی کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ گلنار۔ بنسلوچن۔ سماق۔ گلسرخ۔ پوست انار ترش۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے خون کو روکنے۔ دانتوں کو قوت دینے اور منہ کو خوشبودار کرنیکے لئے بے نظیر ہے۔ جد امجد مرحوم کا معمول ہے۔ اور انہی کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ مازو سبز۔ توتیائے سبز جلایا ہوا۔ پھٹکری بریاں۔ ہلیلہ کلاں۔ ہر ایک تین ماشہ۔ کہربا کھرل کیا ہوا۔ مونگے کی جڑ کھرل کی ہوئی ہر ایک چار ماشہ۔ بسفائج اکسیس۔ چھالیہ جلائی ہوئی۔ کتھ پاپڑیہ۔ سنگجراحت ہر ایک چھ ماشہ۔ چوب چینی۔ پوست بیخ مولسری ہر ایک سات ماشہ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا ایک تولہ۔ لوہے کا برادہ ایک تولہ ایک ماشہ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) خون کو بند کرنے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کا گوشت اگانے کے لئے آزمودہ ہے "تحفہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھ۔ بنسلوچن۔ گلسرخ۔ حب الآس۔ گلنار۔ چھالیہ۔ کتھ۔ مائیں۔ اقاقیا ہر ایک ایک حصہ۔ سماق تین حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) خون کو بند کرنے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور دانتوں کے اکثر امراض کے لئے مفید ہے "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھا جلایا ہوا۔ پھٹکری جلائی ہوئی۔ مازو جلایا ہوا۔ نمک لاہوری کتھ پاپڑیہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ تمام برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو بسفائج اکسیس اضافہ کریں ؛

ظ

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ منہ اور دانتوں کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ استاد صاحب کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کا چھلکا۔ اقاقیا۔ مازو۔ رسوت۔ قرظ۔ ڈھکیکی کی چھلی۔ حب الآس۔ مائیں۔ دم الاخوین۔ بنسلوچن سفید انجبار کی جڑ۔ گل ارمنی۔ ایباس کے پتے۔ گلنار فارسی۔ دھنیا خشک۔ خرنوب شامی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ جفت بلوط۔ گوند ببول۔ گاؤزبان جلایا ہوا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ کاغذ جلایا ہوا۔ عناب کے پتے جلائے ہوئے۔ زرورد۔ پوست انار شیریں۔ سکوہ خشک۔ حب الآس کے پتے۔ سماق ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ ایباس کے پتے۔ بنسلوچن سفید۔ دھنیا خشک۔ چھالیہ۔ ہلدی۔ شگوفہ بید۔ سماق۔ کتھ۔ رسوت۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں

سنون (دیگر) یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ دھنیا خشک۔ گلنار۔ سماق۔

دم الاخوین۔ کتھہ سفید۔ مصطگی رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۹ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ اور منبلو چین چھڑکیں ؛

سنون (دیگر) خون کو روکتا۔ دانتوں کو مضبوط کرتا۔ مسوڑھوں کو اُگاتا۔ اور اُن کو سخت کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست سماق۔ پوست انار ترش۔ بلیلہ زرد کی گٹھلی۔ عصارۂ آملہ۔ گل سرخ۔ گلنار۔ مازوئے سبز۔ مائیں۔ پھٹکری۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر دانتوں کی جڑوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) خون کو روکتا ہے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دیتا۔ اور دانتوں مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سنگجراحت۔ مازو۔ گلنار۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ کتھہ سفید۔ منبلو چین۔ ہیرا کسیس۔ ناگرموتھہ۔ عاقر قرحا۔ ریوند چینی۔ چرم بوندار جلایا ہوا (بوندار ایک قسم کا چمڑا ہے) کہربا مستی۔ سب ہموزن باریک پیسکر دانتوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کے درد کو رفع کرنے۔ ان کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور اکثر بیماریوں کو دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ دھنیا خشک بریاں۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ قسط شیریں۔ مرچ سیاہ۔ کتھہ۔ نمک ہندی۔ نمک سیاہ۔ کسیس۔ مصطگی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کے درد کو دور کرنے اور اُن کی جڑوں۔ کے گوشت کو مضبوط کرنیکے لئے مجرب ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے نسخہ:۔ عاقر قرحا سات ماشہ۔ بیخ انجبار۔ سوا پانچ ماشہ۔ گلنار۔ پھٹکری۔ مائیں۔ منبلو چین۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر کپڑے میں چھانیں۔ اور جس دانت میں درد ہو یا جس دانت کی جڑ ڈھیلی پڑ گئی ہو۔ اس پر چھڑکیں۔ درد کو تسکین دیتا اور جڑ کو مضبوط کرتا ہے ؛

ط **سنون (دیگر)** دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور اُن کو مضبوط کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ مسوڑھوں کے گوشت کو بھرتا اور دانتوں کو چمکاتا ہے۔ مجرب ہے حضرت جد امجد کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ نمک لاہوری۔ دھنیا خشک۔ کسیس ایک ایک سات ماشہ۔ نیلا تھوتھہ۔ کوٹھ۔ کتھا سفید قسم اول۔ زیرہ سفید۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بجر دنتی۔ سونٹھ۔ کپور کچری۔ کباب چینی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نیلے تھوتھے کو گرم توے پر ڈالکر خوب سفید کریں۔ اور زیرہ سفید اور دھنئے کو بھی تھوڑا سا بھون لیں تاکہ وہ سرخی مائل ہو جائے۔ اس کے بعد سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مستی کے مانند بنائیں۔ مالش کے بعد تین چار گھڑی تک پانی سے احتیاط کریں۔ اور اگر موافق ہو تو اوپر سے ایک بیڑہ پان کھائیں ؛

ط **سنون (دیگر)** دانتوں کے درد کو فوراً ساکن کرتا ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ بہت فوائد رکھتا ہے عجیب و غریب منجن ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ کسیس۔ ممیرہ۔ سنگ سفید۔ مین پھل۔ سونٹھ بریاں۔ سنگجراحت بریاں۔ سہاگہ بریاں۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ کتھہ سفید۔ دھنیا بھونا ہوا۔ زیرہ بھونا ہوا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ ناگرموتھہ چار تولہ آٹھ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھانکر مسواک سے دانتوں پر ملیں۔ اور پانی سے غرغرہ کریں اور دانتوں کو صاف کریں۔ پانی لگنے کا کوئی حرج نہیں ہے۔ اوپر سے پان کھائیں ؛

سنون زرد دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور انکی جڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست انار۔ گلنار۔ ہلدی۔ سماق۔ مازو۔ پھٹکری بھونی ہوئی ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: نیلا تھوتھا بریاں۔ زیرہ سفید بریاں۔ دھنیا خشک بریاں۔ کتھ۔ نمک سفید۔ کوٹھ۔ سونٹھ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پیپل سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: دم الاخوین۔ گل سیوتی۔ پوست بہار کیوڑہ۔ گلنار فارسی۔ زرورد۔ مہندی کے پتے۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

سنون (دیگر) یہی تاثیر رکھتا ہے۔ نسخہ: نیلا تھوتھا بریاں۔ زیرہ سفید بریاں۔ دھنیا خشک بریاں۔ سونٹھ۔ کوٹھ۔ کتھ۔ پاپڑیا۔ نمک لاہوری۔ مصطگی۔ مرچ سیاہ۔ برابر وزن کوٹ چھانکر سنون بنائیں اور سرد پانی سے پرہیز کریں۔

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے ورم اور درد کو دور کرتا اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ: سونٹھ۔ سونا مکھی۔ بابڑنگ۔ کسیس۔ کتھ ہر ایک چودہ ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

سنون (دیگر) دانتوں کے درد۔ مسوڑھوں کے درد اور ان کے ورم کے لئے مجرب ہے خصوصاً تنقیہ کے بعد۔ لیکن اگر مادہ کم ہو تو تنقیہ سے پہلے بھی مفید ہے۔ نسخہ: کسیس سفید چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ تین ماشہ۔ دونوں کو باریک پیسکر دانتوں پر ملیں۔

سنون (دیگر) (یہ سنون پوست مغیلاں کے نام سے مشہور ہے) دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اگرچہ وہ گرنے کے قریب ہوں۔ مسوڑھوں کی تمام بیماریوں اور ان کے ورم کے لئے مفید اور آزمودہ ہے۔ منقول از بیاض حکیم علی اکبر خاں مرحوم۔ نسخہ: پوست مغیلاں (کیکر کی جڑ کا چھلکا) چار تولہ۔ سنگجراحت۔ کتھ۔ پاپڑیا۔ چھالیہ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ یہ چھ دوائیں ہیں ان کو سرمہ کے مانند باریک پیسکر وزن کریں اور باہم ملا کر رکھیں۔ رات دن میں جب چاہیں دانتوں پر ملیں۔ چار پانچ گھڑی کے بعد اگر چاہیں تو پانی پئیں۔

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرنیکے لئے نہایت مفید ہے۔ "تحفہ" سے منقول ہے۔ نسخہ: ہوجویہ کو بعض کتابوں میں موجویہ لکھدیا گیا ہے جو غلط ہے۔ اصل میں ہوجویہ ہے جس کو رتن جوت کہتے ہیں (مترجم) تخم ریحاں۔ سرشش۔ زرشک کے درخت کی جڑ کا چھلکا۔ کتیرا۔ مغز بادام مقشر۔ گوند ببول ہر ایک چھ رتی۔ چھالیہ پانچ عدد۔ نہایت باریک پیسکر استعمال کریں۔

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ: مستی۔ دعواں۔ مصطگی۔ ہموزن لیں۔ اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ: حضرت شیخ فرید شکر گنج قدس سرہ العزیز کا فرمودہ ہے نسخہ: پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سونٹھ۔ پیپل۔ توتیا۔ مازو۔ نمک لاہوری۔ پھٹکڑی۔ سب برابر وزن لیں۔ اور جدا جدا باریک پیس چھان کر ایک جگہ ملا کر سنون بنائیں۔

سنون (دیگر) یہی خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ: کتھ سفید۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ ہر ایک چار تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں۔

سنون (دیگر) دانتوں اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھا گھی میں بھونا ہوا۔ اس قدر کہ جلنے کے قریب پہونچ جائے۔ سونٹھ۔ کتھ سفید۔ برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی تین ماشہ۔ کھیر (کتھے کی لکڑی) سنگجراحت۔ دانہ الائچی خورد۔ مستی ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر دانتوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) انہیں بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے سبز تین ماشہ۔ مصطگی رومی۔ مازوئے سبز ہر ایک کسیس۔ چھالیہ جلائی ہوئی ہر ایک چھ ماشہ۔ چوب چینی۔ کتھ پاپڑیا ہر ایک ایک تولہ۔ لوہے کا برادہ۔ مولسری کی جڑ کا چھلکا۔ ہر ایک دو تولہ تمام کو باریک پیس کر باہم ملائیں اور صبح کے وقت مسواک کرنے سے پہلے دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد تلوں کے تیل سے تین مرتبہ مضمضہ کریں۔ بعد ازاں نیم گرم پانی سے کلی کر کے ایک پان کا بیڑہ کھائیں۔ اور اس کی پیک تھوک دیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرتا۔ دانتوں کی جڑ کے گوشت کو اُگاتا اور منہ کو خوشبودار بناتا اور دانتوں کو چمکاتا ہے۔ نسخہ:۔ سچی چینی کے ٹکڑے۔ سمندر جھاگ۔ بجی۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پھٹکری جلائی ہوئی۔ جَو جلائے ہوئے۔ عود جلایا ہوا۔ بالچھڑ۔ مائیں۔ حب الآس۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ لونگ۔ کباب چینی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کی جڑ کو مضبوط کرتا اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ دانتوں کی زردی اور سیاہی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مائیں۔ سونٹھ۔ سمندر جھاگ۔ پیپل۔ الائچی خورد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مشک ساڑھے دس ماشہ۔ عود جلایا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ جَو جلائے ہوئے دو تولہ نصف ماشہ۔ نمک بھونا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ بعض اوقات عود اور مشک اس سنون میں شامل نہیں کرتے ہیں ؛

سنون (دیگر) بہت سے فوائد رکھتا۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ جد امجد مرحوم کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری سفید۔ کتھ سفید۔ لوہے کا برادہ۔ پوست درخت مولسری ہر ایک تین تولہ۔ نیلا تھوتھا بھونا ہوا دو تولہ۔ کسیس۔ چوب چینی ہر ایک ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد نو ماشہ۔ پوست انار چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر مستی کے مانند دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد روغن گل سے مضمضہ کریں ؛

سنون تمباکو دانتوں کو مضبوط کرنے۔ مسوڑھوں کی رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مفید ہے۔ نزلہ کی رطوبتوں اور ریاح کے لئے نافع ہے جو درد کا سبب ہوں۔ جد امجد کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ سورتی تمباکو۔ مرچ سیاہ۔ ہموزن باریک پیس چھان کر روزانہ تین مرتبہ دانتوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو سخت اور مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ چھالیہ۔ مائیں۔ مازو۔ گلنار۔ گلسرخ۔ سماق۔ جفت بلوط۔ حب الآس سب ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مُرمکی۔ توتیا۔ پھٹکری۔ نشاستہ۔ گلسرخ۔ سماق۔ پوست انار ترش۔ مازو۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی۔ گلنار۔ مائیں۔ برابر وزن کوٹ چھان کر دانتوں کی جڑوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) بلتے ہوئے دانتوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری۔ کتھہ پاپڑیا۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ چھالیہ جلائی ہوئی چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔ اور پانی نہ لگنے دیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو طاقت دینے کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ مازو۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ ہر اکیس۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پھٹکری۔ نیلا تھوتھا۔ پوست مولسری ۔۔۔۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔ اور منہ کو نیچے لٹکائیں تاکہ جو پانی آئے وہ نکل جائے ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو طاقت دیتا ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نمک سانبھر ہر اکیس۔ گل دھاوہ۔ چھالیہ جلائی ہوئی۔ نیلا تھوتھا مٹی کے برتن میں بھونا ہوا۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ مجیٹھ۔ سنگجراحت۔ مازو بھونے ہوئے۔ اس قدر کہ سیاہ ہوجائیں۔ سب ہموزن لیکر باریک پیسیں اور چھانکر مسی کے بجائے دانتوں پر ملیں ؛

سنون سورنجان دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان مصری۔ چھالیہ۔ ناگرموتھہ۔ مائیں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ صندل سفید۔ گلسرخ برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کتھہ تین ماشہ۔ مونگا کھرل کیا ہوا۔ کہربا ہر ایک چھ ماشہ۔ بنسلوچن۔ دھنیا خشک۔ املی کی گٹھلی۔ چھالیہ۔ سماق۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر دھنیے کے پانی سے کلی کر کے مسوڑھوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھہ۔ گل سرخ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عود ساڑھے تین ماشہ۔ دم الاخوین۔ کندر۔ لونگ۔ نمک لاہوری۔ مصطگی۔ پودینہ ہر ایک سات ماشہ۔ گلنار۔ مائیں۔ چھالیہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور دانتوں کو سفید کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ حب الآس کے پتے۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھانکر قند یا شہد بقدر ضرورت ملاکر سنون بنائیں ؛

م **سنون (دیگر)** حضرت استاد صاحب نے نواب مجدالدولہ کے لئے تجویز فرمایا تھا مسوڑھوں کو طاقت دینے کے لئے بے نظیر ہے۔ منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ زرورد۔ گلنار۔ گل سرخ۔ تباشیر سفید کھرل کیا ہوا۔ الائچی خورد۔ گل سیوتی۔ زیرہ سیاہ بریاں۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ بنسلوچن سفید ایک ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

م **سنون (دیگر)** یہی عمل کرتا ہے۔ یہ بھی حضرت استاد صاحب کی ایجاد ہے۔ نواب مجدالدولہ کے لئے تجویز فرمایا تھا۔ نسخہ:۔ چھالیہ۔ چار عدد جلائی ہوئی۔ مازو بے سوراخ تین عدد۔ چرم بوبندار سوختہ۔ (بوبندار ایک قسم کا چمڑا ہے) ایک تولہ۔ سنگجراحت۔ مصطگی۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مازو گیہوں کے آٹے میں رکھکر بھونیں۔ اس کے بعد تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو اگانے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھہ۔ گلنار۔ سماق۔ عود جلایا ہوا۔ پھٹکری ہموزن لیں اور کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے گوشت کم ہوجانے کے لئے مفید ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ اور مجرب لکھا ہے۔ نسخہ:۔ اشرد تولہ گیارہ ماشہ۔ کو کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اور ایک اینٹ پر رکھکر گرم تنور میں رکھیں ؛

یہانتک کہ جلنے کے قریب ہوجائے۔ اب اس میں کندر۔ دم الاخوین ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ایرسا۔ زراوند گول ہر ایک سات ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر سب کو ملاکر سنون بنائیں؛

سنون (دیگر) دانتوں کی جڑ کے گوشت کو اُگانے اور منہ کی بدبو کو دفع کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم مومن کے والد کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ دم الاخوین۔ مائیں۔ انزروت۔ سرو کا پھل۔ کندر۔ بانس کی جڑ جلائی ہوئی۔ بسفائج۔ اقاقیا۔ گلسرخ۔ گلنار۔ جفت بلوط۔ پوست انار ترش۔ ہر ایک ایک حصہ۔ پھٹکڑی نصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سوتے وقت دانتوں پر ملیں؛

مازو سنون مسوڑھوں کے گوشت کو اُگانے۔ ان کی سڑاندھ کو دور کرنے ہلتے دانتوں کو مضبوط کرنے اور اُن کی گرم بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ تجربہ میں آچکا ہے۔ معمول ہے۔ "تذکرہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بسفائج۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موتی۔ گل ارمنی بھونی ہوئی۔ دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ۔ مونگہ جلایا ہوا۔ صندل سُرخ۔ مُرمکی۔ حب کاکنج۔ مائیں۔ مامیراں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں؛

سنون سوزیجان مسوڑھوں کے ڈھیلا پڑجانے اور اُن کے ورم کے لئے مفید ہے۔ دانتوں کو میل کچیل سے پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست انار دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گلنار۔ ہلدی۔ سُماق۔ پھٹکری۔ مازو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر استعمال کریں؛

سنون (دیگر) دانتوں کو چمکاتا ہے۔ نسخہ:۔ نمک لاہوری۔ کوٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سونٹھ۔ کسیس۔ کتھہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ دھنیا بریاں۔ زیرہ سفید بریاں ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ دیتا ہے اور دوسری بیماریوں کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ چھالیہ۔ کتھہ سفید۔ نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ مصطگی چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سپاری کو مٹی کے برتن میں جلائیں اور تمام دواؤں کو باریک پیسکر سنون بنائیں؛

سنون (دیگر) دانتوں کے ناسور کی اصلاح کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سوسن کی جڑ۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پھٹکری۔ گلنار۔ مازو۔ سُماق۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے ناسور کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ملیٹھی۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ پھٹکری۔ گلنار۔ مازو۔ سُماق۔ ہر ایک دو حصہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں؛

سنون (دیگر) ناسور اور مسوڑھوں کے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کتھہ۔ کوٹھ شیریں۔ توتیا بھونا ہوا۔ سونٹھ۔ برابر وزن کوٹ چھانکر سنون بنائیں؛

سنون (دیگر) دانتوں کے ناسور اور گوشت خورہ کے لئے مفید ہے۔ خون کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ مُرمکی۔ نوشادر۔ سوسن کی جڑ۔ ہڑتال کی جڑ۔ عاقرقرحا۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر استعمال کریں؛

سنون (دیگر) آکلہ (گوشت خورہ) اور قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ دم الاخوین۔ بسفائج باریک کھرل کیا ہوا۔ مونگہ کھرل کیا ہوا۔ گلنار۔ چھالیہ بھونی ہوئی۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھان کرلیں۔ اور پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک چودہ

کوٹ چھان کر لیموں کے رس میں حل کر کے مضمضہ کریں ؛

سنون سوریہ تیجان منہ اور مسوڑھوں کے گوشت خورہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ پوست انار شیریں۔ پوست انار ترش۔ ہر ایک پونے نو تولہ۔ سماق چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ مازو۔ گلنار۔ پھٹکری۔ کاغذ جلایا ہوا۔ عاقرقرحا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ نمک سندی۔ نوشادر۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھیں اور غلولے بنا کر خشک کریں۔ بوقت ضرورت دوسری مرتبہ کوٹ کر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) منہ آنے کے لئے مفید ہے "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ گلسرخ۔ گلنار ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ نمک لاہوری دو تولہ گیارہ ماشہ۔ جَو کا آٹا ساڑھے تین تولہ۔ نمک کو جَو کے آٹے کے ساتھ ملا کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر جلائیں۔ اس کے بعد کھرل کر کے دوائیں ملا کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) اگر آتشک کی دوا استعمال کرنے سے پہلے یہ سنون لگایا جائے تو منہ نہیں آتا اور اگر منہ آنے کی حالت میں استعمال کریں تو اس کی اصلاح کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زراوند گول۔ جب الآس کے پتے۔ کندر۔ گلنار۔ سوسن کی جڑ۔ دم الاخوین مازو۔ ناگر موتھ۔ سموزن ہیں۔ اور کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ بعض اوقات اس میں تخم خرفہ اور مُر مکی ہموزن اضافہ کی جاتی ہیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔ نسخہ :۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ مائیں۔ ناگر موتھ۔ بالچھڑ۔ ہر ایک چودہ ماشہ نمک لاہوری ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) اہل ہند اسکو مستی کہتے ہیں۔ اور اسے روزانہ استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ :۔ لوہ چون ایک سیر۔ مازو ئے سبز ڈیڑھ پاؤ۔ نیلا تھوتھا چودہ تولہ۔ کتھہ سفید سات تولہ۔ الائچی خورد تھوڑی سی۔ سب کو باریک پیس کر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) یہ بھی مستی کا نسخہ ہے۔ نسخہ :۔ لوہ چون خالص۔ گرد و غبار سے پاک صاف کیا ہوا سوا سیر۔ مازو ئے سبز بے سوراخ آدھ سیر۔ کتھہ سرخ پانچ تولہ دس ماشہ۔ الائچی خورد مع پوست۔ نیلا تھوتھا ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ ہیر اکسیس۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سونا مکھی گجراتی چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر چند مرتبہ کپڑے سے چھان کر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) یہ بھی مستی ہے۔ حکیم علوی خاں کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ کسیس سفید ایک سیر۔ تانبے کا برادہ۔ پوست انار ہر ایک ایک تولہ۔ مازو ئے سبز چھ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر ایک جگہ کر کے سرمہ کے مانند باریک کھرل کر کے استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) مستی کا رنگ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ شنگرف۔ سونا مکھی۔ نیلا تھوتھا۔ ہیر اکسیس۔ کتھہ۔ پاپڑیہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو لیموں کے رس میں خوب کھرل کریں اس کے بعد باریک کپڑا اس میں تر کر کے خشک کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں تھوڑا کپڑا لیکر فتیلہ بنا کر دانتوں پر ملیں۔ اور اوپر سے پان کھائیں۔ دانت رنگین ہو جائیں گے ؛

سنون (دیگر) یہ مستی سرخ رنگ ہے۔ جسے ڈانک کہتے ہیں۔ نسخہ :۔ املی پاؤ سیر۔ گندھک ایک تولہ۔ پھٹکری چار ماشہ۔ نمک دو ماشہ۔ سرخ بنانے کے لئے یہی کافی ہے۔ اور اگر سبز بنانا چاہیں تو اس میں توتیائے سبز بھی داخل کر کے جوش دیں ؛

سنون (دیگر) "صاحب تحفہ" نے کہا ہے کہ یہ سنون دانتوں کو اکھیڑنے کے لئے زنبور کے قائم مقام ہے۔ دانتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ کانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- عاقرقرحا، اندرائن کی جڑ کا چھلکا، مرچ سیاہ، میٹھے توت کی لکڑی، مازریوں، پوست بیخ کبر، ہینگ، ہڑتال زرد، شبرم ہموزن لے کر تمام کو پیسیں اور تین روز سرکہ میں بھگوئیں اور ہینگ اس سے نصف وزن گوگل کے ساتھ پہلے سرکے میں حل کر کے اس میں دواؤں کو گوندھ لیں اور استعمال کرتے وقت اس بات کی احتیاط کریں کہ تندرست دانت کو دوا نہ لگے۔ لہٰذا قریب کے تندرست دانت کو آٹے اور گوندے ڈھانپ دینا چاہئے۔

چھٹی فصل

اس فصل میں "ض۔ ط۔ ف۔ اور۔ ق" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے :

ضماد دانتوں کے گرم درد کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ :- کافور۔ اور افیون۔ ہموزن ملاکر درد والے دانت پر لگائیں :

ضماد (دیگر) دانتوں کی اس حالت میں مفید ہے جس میں دانت ایک یا ناخن یا چنوں کے مانند ہو جاتے ہیں۔ نسخہ :- بطخ کی چربی، مرغیوں کی چربی، مرغابی کی چربی، جاری کی چربی۔ برابر وزن روغن خیری بقدر ضرورت۔ چربیوں کو روغن میں پگھلائیں، اور تھوڑا موم۔ زوفائے رطب، اور گیہوں کا شیرہ داخل کر کے قیروطی سی بنا کر غلیظ طلا بنائیں۔ اور مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے دانتوں کو چالیس روز تک ہوا سے محفوظ رکھے۔ اگر مریض بچہ ہو یا اس کی عمر سولہ سال سے کم ہو تو یہ ضماد صرف دس روز کافی ہوتا ہے۔

گیہوں کا شیرہ نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ گیہوں کو پانی میں بھگوئیں جب وہ پھول جائے اور سڑ جائے۔ تو اس کو رگڑ کر گاڑھے کپڑے میں دودھ کے مانند شیرہ نچوڑ کر مذکورہ دواؤں میں شامل کریں :

چمگادڑ کے خون اور سانپ کی کینچلی کی راکھ ملنا بھی ان بیماریوں میں نافع ہے۔ اور اہل بصرہ ان بیماریوں کے لئے رائی کو آٹے میں گوندھکر استعمال کرتے ہیں :

طلا جبرہ کے لئے نافع ہے جو ہونٹ، قضیب، خصیوں اور بُردوسرے مرطوب مقام میں پیدا ہو جاتا ہے۔ نسخہ :- بورہ ارمنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قلقطار۔ قسیس، قلقدلیس (کسیس کی قسم) ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ سب کو پانی میں پیسکر طلا کریں :

فلدفیون شرح "حکیم علی" سے منقول ہے۔ مسوڑھوں کے گوشت خورہ۔ دانتوں کے گرنے اور ان کی رنگت تبدیل ہوجانے کے لئے مفید لکھا ہے۔ نسخہ :- اقاقیا ساڑھے تین تولہ۔ بورہ ارمنی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پھٹکری۔ ہڑتال سرخ، ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ ہڑتال زرد پونے دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھکر قرص بنائیں :

قرص زعفران ایسی گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو بلغم کی وجہ سے ہو اور جبکہ وہ منہ اور مسوڑھوں کی سطح پر لگا ہوا ہو۔ بلغم سے بدن کا تنقیہ کرنے اور مناسب مصنوعات چبانے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ :- کسیس۔

سوسن کی جڑ۔ زعفران ہر ایک ایک حصہ۔ کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں اور سرکہ یا ابل کے جوشاندے میں حل کر کے مضمضے کریں ؛

قرص سنون مسوڑھوں سے خون اور پیپ بہتی ہو۔ گوشت خورہ ہو ان کے لئے عجیب وغریب ہے۔ آزمودہ ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ چونہ۔ پھٹکری۔ مازو۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں ملا کر قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت چھوٹی مقدار میں مسوڑھوں پر اچھی طرح ملیں۔ اور ایک گھڑی تک رکھیں اس کے بعد روغن گل منہ میں لیں ؛

قیروطی ہونٹوں کے پھٹ جانے کے لئے مفید ہے۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کے لئے نافع ہے۔ آزمودہ ہے۔ نسخہ:۔ موم زرد۔ زوفائے رطب۔ برغابی کی چربی۔ کتیرا۔ لعاب بہدانہ۔ روغن گل ہر ایک بقدر ضرورت لیں اور موم کو روغن اور چربی میں پگھلا کر زوفا وغیرہ شامل کریں۔ اور کھرل میں رگڑیں۔ تا کہ سب باہم ملکر یکساں ہو جائے۔ اس کے بعد محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں ؛

قیروطی (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ سر کی بھوسی اور چھلکے دار داد کو دور کرتی ہے۔ نسخہ: چقندر کا پانی۔ شلجم کا پانی۔ کرم کلہ کے پتوں کا پانی۔ گل خطمی کا لعاب۔ گل بنفشہ کا پانی ہر ایک دو دو تولہ چار ماشہ۔ موم سفید۔ روغن گل ہر ایک تین تولہ چھ ماشہ۔ بدستور قیروطی بنائیں ؛

ساتویں فصل

اس فصل میں "م" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

مرہم ہونٹوں کے پھٹنے اور ان سے چھلکے اترنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مسور۔ اکلیل الملک۔ گل خیرو۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ کر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد چھانکر روغن کدو۔ روغن بادام اور گائے کی پنڈلی کا گودا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انڈے کی زردی ایک عدد اضافہ کریں اور نیچے اتارتے وقت مردار سنگ سوا پانچ ماشہ باریک پیسکر شامل کر کے رکھیں ؛

مرہم (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: مرغ کی چربی۔ روغن گل بقدر ضرورت لیکر آگ پر پگھلائیں اور کشتہ سفید۔ سفیدہ کاشغری نشاستہ۔ مازو تمام برابر وزن لیں۔ لیکن یہ چربی اور روغن سے نصف ہوں اب ان کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور ہونٹوں پر اور پھٹے ہوئے مقام پر لگائیں اور ہوا سے محفوظ رکھیں ؛

مرہم (دیگر) ہونٹوں کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لوہے کا میل۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ زعفران۔ پھٹکری ہموزن کو کوٹ چھانکر موم روغن بقدر ضرورت میں ملا کر مرہم بنائیں ؛

موم روغن بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ موم بقدر ضرورت لیکر روغن گل یا روغن بادام یا روغن چنبیلی بقدر ضرورت میں

گھلائیں۔ جب اچھی طرح پگھل جائیں تو آگ سے نیچے اُتار کر ایک سو ایک بار یا کم از کم اکیس بار پانی سے دھوئیں۔ اور استعمال کریں۔ خوشبودار بنانے کے لئے اس میں گلاب اضافہ کر دینا چاہئیے۔

مرہم سفرجل اور **مرہم سفیداب** جو ہونٹوں کے پھٹنے اور اُن کے زخموں کے لئے مفید ہیں۔ ناک کے بیان میں گزر چکے ہیں۔

مسوح مرض ضفدع زبان کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ پھٹکری۔ ایرسا۔ زعفران۔ برابر وزن کوٹ چھان کر زبان کے نیچے ضفدع پر ملیں۔

مضمضہ دانتوں کے درد اور ان کے ہلنے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ آس کی لکڑی۔ کیکر کی جڑ۔ کیکر کی شاخیں۔ کاکنج کی جڑ۔ سرو کے پھل۔ گل سرخ۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ پھٹکری برابر وزن لیں اور سرکہ بقدر ضرورت میں پکا کر مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گلنار۔ کوکنار۔ صندل سُرخ۔ چھالیہ۔ مائیں۔ سرو کا پھل۔ حب الآس کے پتے۔ مہندی کے پتے۔ مکوہ خشک۔ دھنیا۔ پوست انار۔ اجوائن خراسانی۔ گل سرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مسور چودہ ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر۔ چھانکر مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ جو کسی دوا سے بند نہ ہوتا ہو۔ **نسخہ**:۔ پوست درخت سرس چار تولہ۔ جھنجھلی کے پتے دو تولہ۔ باؤبڑنگ تین ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر بار بار استعمال کریں۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کیکر کی چھال دو تولہ چار ماشہ۔ پوست خشخاش دو عدد۔ دونوں کو نیم کوب کر کے آدھ سیر پانی میں جوشدیں جب نصف رہ جائے تو چھانکر نیم گرم پانی سے مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) ایسے دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے جو شدید گرمی سے ہو علاوہ ازیں قلاع کے لئے بھی مفید ہے۔ جس کے ساتھ بہت زیادہ گرمی ہو معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ سبز دھنیے کا پانی۔ باؤبڑنگ سبز کا پانی۔ لعاب اسپغول۔ خرفہ کے پتوں کا پانی برابر وزن لیں اور تھوڑا کافور شامل کر کے بدستور استعمال کریں۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے گرم درد کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ دھنیا خشک۔ مازوئے سبز۔ پوست خشخاش۔ گلنار۔ مکوہ خشک۔ اجوائن خراسانی۔ حب الآس ہر ایک سات ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ کافور نصف ماشہ۔ گلاب چار تولہ آٹھ ماشہ۔

تمام دواؤں کو سوائے افیون۔ کافور اور گلاب کے نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں جوشدیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو چھان لیں اور کافور۔ افیون اس پانی اور گلاب میں حل کر کے سرد ہونے پر مضمضہ کریں۔ ایک گھڑی میں درد جاتا رہے گا۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کا درد دور کرنے اور اُن کو مضبوط بنانے کے لئے میرے اُستاد قدوۃ المحققین۔ اکمل المدققین۔ کا معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ گلنار۔ اقاقیا۔ جفت بلوط۔ چھالیہ۔ گل سُرخ۔ حب الآس کے پتے۔ پوست انار۔ سرو کا پھل۔ دم الاخوین۔ صندل سُرخ۔ ناگرموتھہ ہر ایک چار ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیکر چھانکر مضمضہ کریں۔ اس کے بعد یہ سنون استعمال کریں۔ نہایت مؤثر ہے۔

نسخہ سنون:۔ کتھہ سفید۔ مائیں۔ چھالیہ جلائی ہوئی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ مردار سنگ۔ دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون

بنائیں ؛

مضمضہ (دیگر) ایسے دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے جو سردی کی وجہ سے ہو خصوصاً نزلہ اور ریاح کی وجہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ اجوائن خراسانی ہر ایک چھ ماشہ۔ کو کنار سات ماشہ بسورا ایک تولہ بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھانکر بار بار مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے جو ریح۔ رطوبت اور نزلہ کیوجہ سے ہو۔ مسوڑھوں کے استرخا کو بھی دور کرتا ہے۔ نسخہ: مکوہ خشک ۔ پوست خشخاش ۔ اسپند ہر ایک ایک تولہ بھیٹھ چھ ماشہ۔ سب کو بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھانکر مضمضے کریں ؛

مضمضہ (دیگر) دانتوں میں درد پیدا کرنے والے سرد مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ: کنگنی سیاہ۔ عاقرقرحا۔ شیطرج ۔ ہموزن لیں ۔ اور نیمکوب کر کے سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان کر مضمضے کریں ؛

مضمضہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ محمد زکریا نے اپنی کتاب حاوی میں مجرب لکھا ہے۔ نسخہ: لہسن نو تولہ ساڑھے چار ماشہ جب الآس کے پتے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سرکہ بقدر ضرورت میں ابکائیں اور صنوبر کی لکڑی سے چلاتے رہیں ۔ اس کے بعد چھانکر منہ میں لیں اور مضمضے کریں ۔ اور بعد میں تھوڑی جاوشیر کو روغن طباں بقدر ضرورت میں حلکر کے دانتوں کی جڑوں میں لگائیں ؛

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں سے خون بہنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: سماق ۔ مازو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک۔ زرورد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ جب الآس کے پتے سوا دو ماشہ ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر مضمضہ کریں

مضمضہ (دیگر) دانتوں کی جڑ سے خون نکلنے۔ ان میں گندگی اور سڑاندھ پیدا ہونے منہ آنے ۔ گوشت پیدا کرنے اور قلاع کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: پشکر خام ساڑھے چار ماشہ ۔ بنفشہ سات تولہ ڈیڑھ ماشہ ۔ توتیا دھویا ہوا چودہ تولہ تین ماشہ بنفشہ کو علیحدہ دوسری دواؤں کے ساتھ اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ ۔ سرکہ میں ملا کر بوتل میں رکھیں ۔ خون کو بند کرنے گندگی اور سڑاندھ کو دور کرنے اور گوشت اگانے کے لئے اس سرکہ سے مضمضہ کریں ۔ قلاع اور منہ آنے کی صورت میں سرکہ کے بجائے انار کے پانی یا دھنئے کے پانی میں ملائیں ۔ (دواؤں کے مقابلہ میں سرکہ کی مقدار بہت قلیل ہے زیادہ کر لینا چاہیے ۔ مترجم)

مضمضہ (دیگر) گرم اور سرد قلاع کے آخر میں فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ انجیر ۔ اکلیل الملک ۔ تخم السی ۔ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں اور تھوڑی زعفران ۔ ایلوا اور روغن خیری شامل کر کے مضمضے کریں ؛

مضمضہ (دیگر) سفید قلاع کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ: برنجاسف زیتون کے پتے ۔ مامیران ۔ پوست انار ۔ مازو برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) خراب قسم کے قلاع کو فائدہ دیتا ہے ۔ نسخہ: سماق ۔ زرورد ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ اقاقیا ۔ مازو ۔ ہر ایک چھ ماشہ ۔ سب کو پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں اور ہونٹوں کے گوشت خورہ کو فائدہ دیتا ہے ۔ نسخہ :۔ کیکر کی پھلی ۔ بیل شیریں ۔ مازو ۔ پوست انار ۔

گلنار۔ مائیں۔ سرو کا پھل۔ سرو کے پتے۔ ہموزن لیکر سماق کے پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں۔ اگر ان دواؤں کو کوٹ دواؤں کو کوٹ چھانکر خشک ہی چھڑکیں تو بھی مفید ہے:

مضمضہ (دیگر) گوشت خورہ کے لئے مفید ہے۔ والد ماجد کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ مسور چھلی ہوئی۔ مازو۔ پوست انار شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہڑہ۔ گل کلغہ۔ جفت بلوط۔ گاؤزبان۔ سماق ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو ڈھائی پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھانکر مونگہ سفید، مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھانکر اضافہ کر کے مضمضے کریں:

مضمضہ (دیگر) گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو معدے کی شرکت سے مادہ بلغم کی وجہ سے ہو تنقیہ کامل کے بعد نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عود۔ مصطگی۔ لونگ۔ جاوتری۔ جائفل ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو نیمکوب کر کے باریک کپڑے میں باندھ کر شراب ریحانی اور گلاب ہر ایک پاؤ سیر میں ڈالکر تنگ منہ کے برتن میں جوش دیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر سرد کر کے صبح و شام اس سے مضمضے کریں:

مضمضہ (دیگر) زبان سے مزہ چکھنے کی قوت زائل ہو جائے۔ یا اس میں خرابی پیدا ہو جائے۔ اور اُس کا سبب سردی ہو۔ تو ایسی حالت میں یہ مضمضہ مفید ہے۔ لیکن نفیع دیکر ایارج فیقرا سے تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ نسخہ:۔ رائی۔ عاقرقرحا۔ مویزج ہموزن لیں۔ اور پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں۔ لیکن اگر یہ مرض گرمی سے ہو تو ریباس۔ گلسرخ۔ سماق۔ برابر وزن لیں اور پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں۔ اس کے بعد سکنجبین یا مُری یا ترنجبین بقدر ضرورت ملاکر مضمضے کریں:

مضمضہ (دیگر) زبان کے استرخا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ رائی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ نوشادر۔ بورہ ارمنی۔ بکوئجی معتر نمک ہندی۔ ہموزن لیں۔ اور کوٹ چھانکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر مضمضہ کریں:

مضمضہ (دیگر) منہ اور زبان کے سخت ورم کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ بیج ملیٹھی۔ تخم السی۔ تخم کنوچہ۔ انجیر خشک۔ ملیٹھی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مرغیوں کی چربی۔ بطخ کی چربی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھانکر نیمگرم پانی سے مضمضہ کریں:

معجون معدے کی شرکت سے جو گندہ دہنی ہو اس کے لئے یہ معجون تنقیہ کامل کے بعد فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مُسک دعصارہ آملہ، لونگ۔ جائفل۔ کباب چینی۔ الائچی خورد۔ سونٹھ ہر ایک نصف جزو۔ قرفہ۔ آس کی شاخیں۔ آملہ۔ ناگرموتھ۔ بالچھڑ۔ پوست ترنج۔ شگوفہ اذخر۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ مویز منقیٰ دواؤں سے دوچند۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھانکر مویز منقیٰ میں ڈالکر کوٹیں۔ یہانتک کہ تمام دوائیں مل جائیں۔ اور معجون سی بن جائے۔ روزانہ ڈیڑھ تولہ شراب ریحانی یا گلاب کے ساتھ کھائیں:

ممضوغ ضفدع۔ زبان کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھ۔ نرکچور۔ سرکہ عنصل۔ برابر وزن لیکر منہ میں چبائیں:

آٹھویں فصل

اس فصل میں مفرد دواؤں اور بعض تدبیروں کا بیان ہے:

تعلیق دانت کے درد کو بالخاصہ نفع بخشتی ہے۔ اور دانت کو ریزہ ریزہ بھی کرتی ہے صفحہ۔ کرفس کی جڑ کو گردن میں لٹکائیں:

دلوک دانت کے درد کو فائدہ دیتا ہے صفحہ۔ گائے کا سُم جلا کر شراب میں ملا کر درد والے دانت پر لگائیں:

دلوک (دیگر) دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے صفحہ۔ جاؤشیر کو ملیں۔ اور اگر داڑھ یا دانت میں سوراخ ہو تو اس میں بھریں۔ دانتوں کے گلنے سڑنے کو فائدہ دیتا ہے:

دلوک (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے صفحہ۔ کائھل کو پیس کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر دانتوں پر ملیں:

دوا دانتوں کا درد سردی سے ہو تو اس کو فوراً تسکین دیتی ہے صفحہ۔ ادرک کو باریک باریک تراش کر اس پر نمک باریک پیس کر چھڑکیں اور گرم کر کے درد والے دانت پر رکھیں:

دوا (دیگر) داڑھ کے درد کو تسکین دیتی ہے صفحہ۔ زرد آلو کی گٹھلی کا مغز اور نمک دونوں کو پیس کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر داڑھ پر لگائیں:

سنون دانتوں کے درد کو دُور کرتا ہے صفحہ۔ بلیلہ کو باریک پیس کر دانتوں پر ملیں:

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے صفحہ۔ چھالیہ کو جلائیں۔ اور اس کے ہموزن تخم خرفہ لیں۔ اور دونوں کو پیس کر سنون بنائیں۔ دو گھڑی میں درد کو ساکن کرتا ہے:

سنون (دیگر) یہی کام کرتا ہے صفحہ۔ پھٹکری بریاں اور مستی برابر وزن لیکر استعمال کریں:

سنون (دیگر) یہی خاصیت رکھتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ تیلیہ کو آگ پر رکھیں اور لوہے کے دستے سے رگڑیں، اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور پھر کھرل کریں، جب خوب باریک ہو جائے تو محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال میں لائیں:

سنون (دیگر) یہی اثر کرتا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے صفحہ۔ پھٹکری کو بھون لیں۔ اور اس کے ہموزن نمک شامل کر کے باریک پیسیں۔ اس کے بعد دانتوں پر ملیں۔ اور سرکہ نمک کے ساتھ منہ میں لینا دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے خواہ گرمی سے ہو یا سردی سے:

قطور دانتوں کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ اور گلے ہوئے دانت کو اکھیڑتا ہے صفحہ۔ تھوہر کا دودھ دانت پر ٹپکائیں۔ گاہے قطران ملا کر بھی ٹپکاتے ہیں۔ یہ زیادہ قوی ہوتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ جس دانت پر ٹپکائیں اس کے ارد گرد موم لگا دیں تا کہ تندرست

جگہ پر دودھ نہ لگے) ؛

مضمضہ دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ جس کے ساتھ ورم بھی ہو صفتہ۔ درخت بڑ کی چھال۔ درخت پیپل کی چھال۔ دونوں برابر وزن لیں۔ اور پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر نیم گرم پانی سے مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ صفتہ۔ درخت سرس کی چھال کو نیم کوب کر کے بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب پانی رنگین ہو جائے تو مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے صفتہ کیکر کی چھال کو ریزہ ریزہ کر کے پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر مضمضہ کریں اور گل چکنی[1] جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے دانتوں پر ملیں ؛

مضمضہ (دیگر) یہی تاثیر رکھتا ہے۔ صفتہ۔ سانپ کی کینچلی بقدر ضرورت لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں ؛

دلوک سفید قلاع کیلئے مفید ہے۔ صفتہ۔ نمک شہد میں ملاکر قلاع پر ملیں۔ اس کے بعد منہ میں سکنجبین بزوری اور مُری (کانجی) رکھیں ؛

دواء خون، صفراء۔ اور سودا کی وجہ سے جو قلاع ہو اس کے لئے عجیب وغریب خاصیت رکھتا ہے۔ صفتہ۔ کافور کو باریک پیسکر چھڑکیں ؛

ذرور بچوں کے قلاع کے لئے مجرب ہے۔ صفتہ۔ گاؤزباں گیلانی۔ کو جلا کر زبان پر چھڑکیں۔ اسی طرح جَو جلا کر چھڑکنا بھی مفید ہے ؛

ذرور (دیگر) بچوں کے قلاع میں بہت مفید ہے۔ صفتہ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا کر ذرور کریں ؛

ذرور (دیگر) قلاع بلغمی کے لئے مجرب ہے۔ صفتہ۔ کتھہ سفید۔ شورہ قلمی ہر ایک چھ ماشہ کو باریک پیسکر زبان پر چھڑکیں ؛

ذرور (دیگر) قلاع کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ صفتہ۔ بنفشہ اور گلسرخ کو ہموزن کھرل کر کے بچے کے منہ میں چھڑکیں ؛

ذرور (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ صفتہ۔ پھٹکری سرکہ میں بجھائی ہوئی ایک حصہ۔ نمک دو حصہ۔ زرور دتین حصہ۔ تینوں کو باریک پیسکر منہ میں چھڑکیں ؛

سنون قلاع کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس کا اثر بہت گہرائی تک پہونچ چکا ہو۔ صفتہ۔ مازو۔ پھٹکری۔ برابر وزن پیسکر ملیں ؛

طلاء سوداوی قلاع کے لئے نافع ہے۔ صفتہ۔ مویز منقی اور انیسون برابر وزن کوٹ چھانکر شہد بقدر ضرورت میں ملاکر قلاع پر طلاء کریں ؛

[1] گل چکنی کا دوسرا نام گل اندلسی ہے۔ یہ ضماد ورم کو تحلیل کرتی اور سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

غرغرہ قلاع بلغمی میں جو سفید رنگ ہوتا ہے مفید ہوتا ہے۔ صفتہ۔ عاقرقرحا مویزج بموزن لیں اور پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں؛

مضمضہ قلاع کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ صفتہ۔ مہندی کے پانی سے مضمضہ کریں۔ اگر اس میں کافور اور مصلوچن اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے؛

غرغرہ قلاع بلغمی میں جو سفید رنگ ہوتا ہے مفید ہے۔ صفتہ۔ انجیر کے پتے ڈھائی عدد۔ بلیمی۔ بیخ اسیری[1]۔ ہر ایک تین رتی۔ پانی میں پیسکر غرغرہ کریں؛

مضمضہ ایسے قلاع بلغمی کے لئے مفید ہے جو سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ صفتہ۔ ہلیلہ زرد۔ اور مامیران برابر وزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں؛

مضمضہ (دیگر) قلاع کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بدبو بھی ہو۔ صفتہ۔ نمک۔ یا پھٹکری۔ یا نوشادر۔ سرکہ میں ملاکر مضمضہ کریں؛

مضمضہ (دیگر) سرخ قلاع کے لئے نافع ہے۔ صفتہ۔ سماق کو بارتنگ کے پانی میں ملاکر مضمضہ کریں؛

مضمضہ (دیگر) سرخ وسفید قلاع کے لئے مفید ہے۔ صفتہ۔ رسوت کو سرکہ میں جوش دیکر مضمضہ کریں؛

دلوک انجھر کیلئے بہت مفید ہے (قلاع کی ایک قسم ہے جس کو دکن میں انجھر کہتے ہیں) صفتہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ نمک لاہوری دونوں کو لیموں کے پانی میں پیسکر زبان پر ملیں۔ تاکہ لیسدار رطوبت خوب خارج ہو؛

ذرور اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ صفتہ۔ نیلے تھوتھے کو اتنا بھونیں کہ وہ سفید ہو جائے۔ اس کے بعد باریک پیسکر ایک رتی انجھر پر چھڑکیں۔ اور منہ کو نیچے لٹکائیں تاکہ جو پانی نکلے وہ نیچے گرتا رہے۔ اگر چاہیں تو پان کا بیڑہ کھائیں؛

ذرور (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ صفتہ۔ پھٹکری گجراتی جو سفید ہوتی ہے باریک پیسکر انجھر پر ملیں اور منہ کھلا رکھیں۔ تاکہ منہ سے رطوبت خارج ہو جائے؛

مضمضہ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ صفتہ۔ روغن زیتون بری سے مضمضہ کریں؛

بخور دانتوں کے کیڑے کو ہلاک کرنیکے لئے بہت مفید ہے۔ صفتہ۔ کنیر کے درخت کی چھال لیکر نلکی کے ایک سرے میں رکھیں اور اس سرے کو آگ میں جلاکر اس کا دوسرا سرا داڑھ پر رکھیں تاکہ اس تک دھواں پہونچے؛

بخور (دیگر) دانتوں کے کیڑوں کو ہلاک کر کے نکالتا ہے۔ صفتہ۔ تخم گندنا۔ کو کو کنکر قطران بقدر ضرورت میں گوندھکر آگ پر جلائیں اور بدبخور دانت تک دھواں پہونچائیں؛

بخور (دیگر) کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ صفتہ۔ اجوائن خراسانی بمعہ دونوں ہموزن لیکر کھرل کریں۔ اور پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت بدبخور دھونی دیں؛

[1] بیخ اسیری اصل میں شیو لنگی ہے ویدک دوا ہے۔ اور عام طور سے ویدک میں استعمال ہوتی ہے۔

نچورہ (دیگر) دانت کے کیڑوں کو نکالتا ہے۔ صفت۔ تخم پیاز کو آگ میں جلائیں۔ اور اُس کا دھواں آہستہ آہستہ نَے کے ذریعہ کھینچیں۔ تمام کیڑے نکل جائیں گے۔

دواء دانتوں کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ صفت۔ عرق گندھک چاول برابر روئی میں رکھ کر کرم خوردہ دانت پر رکھیں اور اُس کے اُوپر کپڑا رکھ چھوڑیں۔

دواء (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ صفت۔ گندھک تھوڑے سرکہ میں حل کر کے بدستور درد والے دانت پر رکھیں۔

دواء (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ صفت۔ بلیم لکڑی کو باریک پیس کر دانت پر لگائیں۔

مضمضہ دانتوں کے کیڑے اور دانتوں کی زردی کو دُور کرتا ہے جو کیڑوں کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ صفت۔ بابڑنگ مقشر کو سالو سُرخ کے کپڑے میں باندھ کر تھوڑے پانی میں جوش دیں اور اُس پانی سے مضمضہ کریں نیز بوٹی کو دانتوں سے چبائیں۔ باربار یہی عمل کریں۔

مضمضہ (دیگر) اگر دانتوں کو ابھی کیڑا لگنے کی ابتدا ہوئی ہو اور اُن کی جڑ ضائع نہ ہوئی ہو تو یہ مضمضہ فائدہ دیتا ہے۔ صفت۔ تازہ کٹائی کی جڑ۔ شاخیں پھول۔ پھل اور پتے کوٹ کر پانی نچوڑیں اور چند روز متواتر نہار منہ مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ صفت۔ گلاب کے پھولوں کے نچوڑے ہوئے پانی سے مضمضہ کریں۔ اور اسی طرح اس کے جوشاندے سے مضمضہ کرنا بھی مفید ہے۔

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ صفت۔ گلاب سے مضمضہ کریں۔

تدہین دانتوں کے رگڑنے (مسواک) کے لئے تنقیہ کے لئے مفید ہے۔ صفت۔ روغن گل اور دوسرے خوشبودار قابض روغن گردن پر ملیں۔ علاوہ ازیں برگ علیق اور برگ سُداب کے چبانے سے مُنہ کی ریح خارج ہوجاتی ہے۔

ممضوغ لہسن اور پیاز کی بُو کو دور کرتا ہے۔ صفت۔ تر و خشک دھنیے خوب چبائیں اور اُس کا پانی تھوڑا سا نگلیں۔

دواء شراب کی بُو کو دُور کرتی ہے۔ صفت۔ ناگرموتھ چبائیں۔ اگر اس کے ساتھ کباب چینی بھی ملادیں تو یہ زیادہ قوی ہوجائے گا۔

دوائے (دیگر) یہی فعل کرتی ہے۔ صفت۔ ناگرموتھ۔ کباب چینی۔ نرکچور کو چبائیں۔ اور کوٹ چھان کر دانتوں پر اور منہ پر ملیں۔

(نوٹ) سالو سرخ - وہ کپڑا جسے ہندوستان میں کھارو کہتے ہیں اور جلد ساز لوگ کتابوں کی پشت پر لگاتے ہیں۔ یہ کپڑا جھرجھرا ہونے کے ساتھ نہایت مضبوط ہوتا ہے۔ (مترجم)

دلوک زبان کے گرم ورم میں نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ صفت۔ تازہ شفتالو ملیں۔

دلوک (دیگر) ضفدع غلیان کے لئے نافع ہے۔ صفت۔ مازو کو پیسکر ملیں۔

دوا زبان کی سُرخی اور پھنسیوں کو فائدہ دیتی ہے۔ صفت۔ رسوت تو لیموں کے پانی میں پیسکر زبان پر ملیں۔

تدبیر کودکان بچوں کی تدبیر، جس پر عمل کرنے سے دانت بآسانی نکل آتے ہیں۔ دانت نکلنے کی جگہ کو چکنی اور نرم چیز سے ملیں مثلاً بطخ کی چربی، مُرغ کی چربی، مکھن اور روغن بادام جس میں موم حل کیا گیا ہو۔ اونٹنی کا دودھ۔ اس جگہ ملنا بہت فائدہ رکھتا ہے۔ اگر درد بہت زیادہ ہو تو انگور کو پانی میں جوش دیں۔ اور روغن گل کے ساتھ دانتوں پر ملیں۔ اور بکوہ سبز کا پانی روغن گل کے ساتھ پھینٹ کر اس سے انگلیوں کو چرب کر کے زبان اور جبڑے پر ملیں اور کوئی چیز چبانے نہ دیں تاکہ مادہ بذریعہ تحلیل خرچ نہ ہو جائے۔ جب دانت نکلنے شروع ہوں تو سر، کان اور گردن کو چرب رکھیں۔ کانوں میں روغن بادام اور روغن گل نیم گرم ٹپکائیں۔ اگر مکھن شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ملیں تو بچوں کے دانت نکالنے میں نفع دیتا ہے۔ اور دانت نکلتے وقت مسوڑھوں میں جو سوزش ہوتی ہے اُسکو روکتا ہے۔ علاوہ ازیں بچوں کے مسوڑھوں کی سوزش کو روکنے کے لئے مرغیوں کی چربی بغیر نمک کے اور بطخ کی چربی یا خرگوش کے دماغ کی مالش کرنا بھی مفید ہے۔

تدبیر۔ اگر دانتوں کی رنگت بدل گئی ہو تو تنقیہ کے بعد استعمال کرنے سے اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ چنانچہ اگر رنگت زرد ہو تو جو کا آٹا، مسور اور خطمی ہموزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت کے ساتھ ملیں لیکن اس کے استعمال سے پہلے بکوہ سبز اور سرکہ سے مضمضہ کیا جائے۔ اگر رنگت سبز اور سیاہ ہو تو روغن گل، یا بیخ کبر، افسنتین، افتیمون، جھڑبیر اور مصطگی کے جوشاندے سے مضمضہ کرنا مفید ہے۔

تدبیر۔ دانتوں کی زائل شدہ چمک دمک اس تدبیر سے حالت اصلی پر لوٹ آتی ہے۔ اونٹ کی تلی آگ پر بھونکر کھائیں۔ اور اسی کو دانتوں پر طلاء کریں۔ بالخاصہ فائدہ کرتی ہے۔ اور اگر یہ مرض سردی سے ہو۔ تو حب الغار، سویا اور زراوند طویل کا استعمال اور ہمیشہ سینکنا مفید ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو ایارج فیقرا یا تریاق کندر، پہاڑی بکرے کا خون اور چمگادڑ کا خون طلا بھی مفید ہے۔ اگر یہ مرض گرمی سے ہو تو دانتوں پر روغن گل لگائیں جس میں صندل سفید اور تھوڑا کافور حل کیا ہوا۔ علاوہ ازیں لعاب اسپغول سے گلاب کے ہمراہ مضمضہ کرنا اور خرفے کے ساگ اور اس کے بیجوں کا چبانا بھی مفید ہے۔

تدبیر زبان کی جلن کو فائدہ دیتی ہے۔ سرد تر چیزوں سے مضمضہ کریں۔ اگر اس کا سبب فم معدہ کی گرمی ہو تو سرد و تر چیزیں پینے کے لئے بھی استعمال کریں۔ زبان کی جلن کو دور کرنے کے لئے۔ ترش دودھ سے مضمضہ کرلے کے علاوہ کوئی دوسری دوا بہتر نہیں ہے۔

تدبیر ہونٹوں کی خشکی اور ہونٹوں کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ مغز بادام بقدر ضرورت کو پانی بقدر حاجت میں پیسکر طلاء کریں۔ ہونٹوں کے پھٹنے کے لئے مجرب ہے۔ اسی طرح مغز تخم کدو بھی مفید ہے۔ ہونٹوں کے نیچے جونکیں لگانا اور چہار رگ کا کھولنا بھی مجرب ہے۔ ناف اور مقعد پر روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر لگانے سے بھی بہت فائدہ پہونچتا ہے۔

تدابیر زبان کے پھٹنے کے لئے نافع ہیں۔ اسپغول تھوڑی شکر کے ہمراہ منہ میں لیں۔ آش جو پئیں۔ کھیرے کے جھاگ، قیروطی اور اس کے علاوہ جو چیزیں تراوٹ پیدا کرنے والی ہوں اُن کو زبان پر ملیں۔ روغن مغز بادام۔ روغن مغز کدو نافع ہیں

ٹپکائیں۔ بشرطیکہ زبان پھٹنے کا سبب دماغ کی خشکی ہو۔ لیکن اگر زبان پھٹنے کا سبب معدے میں اخلاط کا اجتماع ہو تو پہلے معدے کو ان اخلاط سے پاک صاف کریں۔

تدبیر علاج — لعاب دہن (رال) بکثرت بہنے کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کا سبب سردی اور تری ہو تو قے کرانا۔ اطریفل صغیر کھلانا۔ کندر اور مصطگی چبانا۔ گلقند عسلی اور دوسری گرم جوارشیں کھانا نافع ہے۔ رائی اور شکر کا سفوف بنا کر کھانا بھی مفید ہے۔ کاسنی سبز ایک مٹھی ساڑھے تین ماشہ نمک کے ساتھ روزانہ صبح کے وقت کھانا بھی نافع ہے۔

نویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں لکھی جاتی ہیں جو منہ کی بیماریوں میں مستعمل ہیں:۔

زبان کی بیماریوں میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔

مکوہ سبز کا پانی۔ کاسنی سبز کا پانی۔ کاہو کے پتوں کا پانی۔ مسور کا جوش دیا ہوا پانی۔ پوست انار کا جوش دیا ہوا پانی۔ ملٹھی کا جوش دیا ہوا پانی۔ گلاب کے پھولوں کا پانی۔ چھوارے کا جوشاندہ۔ انجیر خشک کا جوشاندہ۔ رُب توت۔ سُماق کے جوشاندے کا پانی۔ دار چینی۔ حماما۔ لبوائن۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ زراوند۔ تخم کرفس۔ تخم سویا۔ مصطگی۔ تخم انجدان۔ دوقو۔ انیسون۔ زیرہ۔ نوشادر۔ موتی۔ کہربا۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ رائی۔ بچھ۔ سونٹھ۔ بورہ ارمنی۔ نمک۔ کلونجی۔ مرزنجوش۔ اترج کا چوکہ۔

قلاع اور گوشت خورہ میں استعمال ہونیوالی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔

مامیثا۔ بنسلوچن۔ بارتنگ۔ گلاب۔ زیرہ۔ روغن گل۔ بلیلہ زرد۔ زیتون کے پتے۔ علیق کے پتے۔ ملٹھی۔ پوست انار۔ گلنار۔ مائیں۔ سویا۔ ناگرموتھہ۔ اقاقیا۔ ہڑتال زرد۔ گلاب۔ گلسرخ۔ عاقرقرحا۔ سرکہ۔ بہیر۔ الکیمیس۔ سُماق۔ نمک ہندی۔ بالچھڑ۔ اذخر۔ مازو۔ بورہ ارمنی۔

دانتوں کے درد اور منجنوں میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔

کمیلہ۔ مرچ سیاہ۔ حماما۔ تیزپات۔ مازو۔ ہینگ۔ بورہ ارمنی۔ بہروزہ۔ سلارس۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ مویزج۔ کلونجی۔ رائی۔ نطرون۔ زعفران۔ مُرمکی۔ عاقرقرحا۔ توتیا۔ پھٹکری۔ پوست انار۔ نشاستہ۔ سُماق۔ صعتر۔ زراوند۔ گلسرخ۔ عصارہ آملہ۔ ہڑتال زرد۔ سونٹھ۔ مائیں۔ سمندر جھاگ۔ پیپل۔ الائچی خورد۔ بلیلہ زرد کی گٹھلی جلائی ہوئی۔ نمک جلایا ہوا۔ عود جلایا ہوا۔ جو جلائے ہوئے۔ درمنہ جلایا ہوا۔ ترنج۔ گلنار۔ حب الآس۔ ناگرموتھہ۔ لونگ۔ جرف اخضر۔ (صابون) ممیراں۔ نوشادر۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ بانس کا کوئلہ۔ ہلدی۔ بنسلوچن۔ اذخر۔ بلوط۔ تریاق اکبر۔ سنجرینا۔

نواں باب

اِس باب میں حلق کی بیماریوں کا بیان ہے۔ "شیخ الصناعتہ" نے کہا ہے۔ کہ "ہم حلق سے وہ فضا مراد لیتے ہیں۔ جس میں سانس اور غذا کے راستے واقع ہیں۔ اس میں چند اُبھار ہیں۔ جن کو "لہاۃ" (کوّے) لوزتین۔ اور غلصمہ کہتے ہیں ؛
مؤلف مری اور پھیپھڑوں کی تدابیر بعد میں بیان کرے گا۔ اس جگہ باقی اعضاء کی تدابیر بیان کرتا ہے۔ اور اس میں نو فصلیں ہیں ؛

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں ؛
جاننا چاہیے کہ تالو اور حلق کے آس پاس کے ورم کا علاج اس طرح کریں کہ پہلے مرض پیدا کرنے والے مادہ کو فصد اور دستوں کے ذریعے خارج کریں۔ مخالف جانب جذب کریں۔ اس غرض کے لئے دُور کے مقامات پر سینگیاں لگانے اور ہاتھ پاؤں کو اس قدر کس کر باندھنے کی ضرورت پیش آئے کہ درد ہونے لگے۔ دفعتہً بہت سا خون نہ خارج کریں خصوصاً اس وقت جبکہ قوت ضعیف ہو۔ بلکہ کئی بار تھوڑا تھوڑا کر کے تین چار مرتبہ نکالیں ؛
بعض اوقات خناق میں خون کی زیادتی اس وجہ سے ہوتی ہے کہ عادت کے طور پر جاری ہونے والا خون بند ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ خون بواسیر اور خون حیض۔ لہٰذا ایسی صورت میں ایسی تدبیر کرنی واجب ہیں جو اس بند خون کو جاری کریں۔ مثلاً صافن کی فصد کھولیں۔ پنڈلیوں کی حجامت کرائیں۔ اکثر اوقات اس تدبیر سے عارضہ فوراً ہی دفع ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات دوسرے روز بھی یہی تدبیر کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔
شیخ نے کہا ہے کہ "ان مجرب چیزوں میں سے جو ہر قسم کے خناق۔ کوّے اور لوزتین کے اورام میں بالخاصہ مفید ہیں یعنی اعضائے حلق میں جن سے بہت فائدہ پہنچتا ہے یہ ہے۔ کہ دھاگے لئے جائیں خصوصاً وہ دھاگے جو دودات کی سیاہی میں رنگے ہوئے ہوں۔ ان سے افعی (سانپ کی نہایت زہریلی قسم ہے) کا گلا گھونٹا جائے۔ پھر ان دھاگوں کو اس شخص کے گلے میں لپیٹا جائے جس کو یہ اورام لاحق ہوں۔ اس سے بہت حیرت انگیز خلاف توقع فائدہ حاصل ہوتا ہے ؛
یہ دھاگے واقعی عجیب النفع ہیں۔ چنانچہ میرے اُستاد نے ان دھاگوں کو جو نادر شاہ نے محمد شاہ کے پاس بھیجے تھے۔ چند

شخصوں پر استعمال کیا تو فوراً فائدہ ظاہر ہوا۔

سب سے زیادہ خراب خناق وہ ہے جو حنجرہ کے اندر ہوتا ہے۔ اور بظاہر محسوس نہیں ہوتا۔ خناق میں اوقات یعنی ابتداء، تزاید اور انحطاط کی شناخت بالعموم نگلنے کی حالت میں زیادہ دقت پیش آنے۔ اس کے ایک حالت پر قائم رہنے یا اس میں کمی واقع ہونے سے ہوا کرتی ہے۔

جو شخص خناق کا عادی ہو اُس کے لئے خناق پیدا ہونے سے قبل ہی امتلاء کے معلوم ہوتے ہی اور موسم ربیع میں فصد کرانا واجب ہے۔

بعض اطباء کہتے ہیں کہ جو چیز خناق میں بہت مفید ہے وہ یہ ہے کہ فصد اور حجامت کے بعد دونوں مونڈھوں کے درمیان دھنی ہوئی پرانی روئی رکھی جائے۔

بعض اطباء نے کہا ہے کہ جس خناق کے مریض کے منہ میں جھاگ آنے لگیں۔ اُس کو لاعلاج سمجھنا چاہیے۔

دوسری فصل

اس فصل میں "الف" اور "ح" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

اثیر:۔ اُس چیز کو کہتے ہیں۔ جیسے دانتوں کی جڑ میں ڈالتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایک مرکب کا نام بھی ہے۔ جو حلق میں پھونکا جاتا ہے۔

اثیر الملوک حلق کے ورم۔ کوّے کے لٹک جانے۔ قلاع اور منہ کی پھنسیوں اور گندہ دہنی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بنسلوچن۔ مازو۔ سماق ہر ایک سات ماشہ۔ گلاب زیرہ ساڑھے دس ماشہ۔ مصری چھلی ہوئی۔ تخم خرفہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ حاشا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر حلق میں پھونکیں۔

اثیر صغیر "قرابادین قلانسی" سے منقول ہے۔ کوّے کے لٹک جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ملیٹھی نصف جزء۔ صعتر فارسی۔ صعتر نبطی۔ عاقرقرحا۔ حاشا۔ ہر ایک ایک جزو۔ دھنیا خشک دو جزو۔ کوٹ چھان کر بوقت ضرورت حلق میں پھونکیں۔

حب خناق دموی اور خناق صفراوی میں مفید ہے۔ ابتدائے مرض میں زبان کے نیچے رکھیں۔ نسخہ:۔ کافور چوتھائی رتی۔ گلاب زیرہ۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ۔ بنسلوچن۔ سماق۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول بقدر ضرورت میں گولیاں بنائیں۔ (بوقت ضرورت دو گولیاں صبح شام کھائیں)۔

حب دیگر حلق اور منہ کے زخموں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلاب زیرہ۔ نشاستہ۔ بنسلوچن۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ برابر وزن کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور ان کو ہر وقت منہ میں رکھیں۔ یہانتک کہ زخم بھر جائے۔

حب دیگر بحۃ الصوت (آواز بیٹھ جانا) میں مستعمل ہیں جبکہ اس کا سبب سوء مزاج سرد ہو۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ ساڑھے تین ماشہ۔ رائی بھونی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ کندر۔ بیروزہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرکی پونے دو تولہ۔ کوٹ چھانکر پانی میں

گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور زبان کے نیچے رکھیں ؛

حب جید بحۃ الصوت (آواز بیٹھ جانا) کیلئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ چنے بھونکر چھلکا اُتارے ہوئے۔ باقلا بھونکر چھلکا اُتارے ہوئے۔ مویز منقی۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ (ایک دوسرے نسخے میں مویز منقی پونے نو تولہ ہے) مغز چلغوزہ دو تولہ چار ماشہ۔ کتیرا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پہلے مویز منقی کو کوٹیں اور اس میں دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور پانی بقدر ضرورت ملاکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ تین تین گولیاں صبح وشام باقلا کے پتی یا بھوسی کے پانی یا شکر سفید اور روغن بادام ہر ایک بقدر حاجت کے ساتھ کھائیں ؛

حب (دیگر) آواز بیٹھ جانے کے لئے نافع ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام تلخ۔ تخم السی بریاں۔ مغز چلغوزہ ہموزن پیسکر۔ پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں ؛

حب (دیگر) آواز کو صاف کرتی۔ حلق اور سینے کو ملائم کرتی اور دائمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شکر چودہ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ تخم السی بریاں۔ مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ۔ کتیرا۔ گوند ببول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ملہٹی چھیلی ہوئی۔ رب السوس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بادیان کے پانی اور تھوڑے جھاگ اُتارے ہوئے شہد میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور زبان کے نیچے رکھیں ؛

حریرہ بحۃ الصوت کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ انجیر زرد ہر ایک پانچ عدد۔ سپستان دس عدد۔ تخم ریحاں۔ تخم کنوچہ۔ بہدانہ کوٹا ہوا ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مصری اس قدر جس سے میٹھا ہو جائے۔ پانی میں پیکر فالودہ کے مانند پکائیں اور نیم گرم ایک پیالہ پئیں ؛

حریرہ (دیگر) بحۃ الصوت کے لئے مفید ہے جو خشکی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ باقلا کا آٹا۔ السی کا آٹا۔ اور شکر مناسب وزن میں لیکر پانی میں حریرہ بنائیں ؛

حریرہ (دیگر) بحۃ الصوت کے لئے نافع ہے جو گرد وغبار۔ دھوئیں اور چیخنے چلانے کی وجہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ تازہ دودھ۔ نشاستہ۔ روغن بادام شیریں اور شکر سفید مناسب اوزان سے لیکر حریرہ بنائیں ؛

حریرہ (دیگر) بحۃ الصوت کے لئے مفید ہے جو زیادہ زور سے بولنے کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ گیہوں کا مغز اور آرد جو برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیں اور مصری اور روغن بادام شیریں بقدر ضرورت اور تھوڑا زعفران باریک شدہ ڈالکر حریرہ بنائیں ؛

تیسری فصل

اس فصل میں "د" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

دلوک خناق کی تمام قسموں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کی بھوسی۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ خطمی۔ زوفائے خشک بقدر ضرورت

لیکر پانی میں پکائیں اور پاؤں کو اس جوشاندہ سے ملیں یہانتک کہ سُرخ ہو جائیں ؛

دوائے حرمل بلغمی اور سوداوی خناق کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس کو ماء العسل میں ملاکر غرغرہ کریں۔ یا حلق کے باہر طلا کریں۔ یا خشک ہی کو حلق میں پھونکیں۔ نسخہ :۔ اسپند۔ تخم مولی۔ بسینگ۔ مُرمکی۔ بورۂ ارمنی۔ نوشادر۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر استعمال کریں ؛

دواء الخطاطیف صغیر اگر اس سے غرغرے کریں یا حلق کے باہر طلا کریں۔ تو بلغمی۔ و سوداوی خناق کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ نشاستہ۔ بابچھڑ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن۔ بزر اسپند۔ دارچینی۔ مُرمکی۔ زراوند طویل۔ زعفران ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل سرخ پانچ تولہ دس ماشہ۔ کوٹھ۔ ابابیلوں کی راکھ۔ ہر ایک پونے نو تولہ مازو تازہ دس عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر استعمال کریں ؛

دواء خرء الکلب شدید خناق اور ذبحہ کے لئے مفید ہے۔ فصد و تنقیہ اور غرغرے استعمال کرنے کے بعد بحالت مجبوری استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ :۔ کتے کو ایک روز باندھ کر روٹی کھلائیں اور پانی نہ دیں۔ اس کے بعد نمک کا پانی پلائیں۔ تاکہ اس کا پیٹ پاک صاف ہو جائے۔ تین روز تک پایوں کی ہڈیاں کھلائیں اور اُس کا پاخانہ لیں۔ اس کے بعد صعتر۔ مازو۔ اور یہ پاخانہ ہر ایک ایک حصہ لیکر کوٹیں اور حلق میں پھونکیں۔ ایک دوسرے نسخے میں کتے کا پاخانہ۔ مازو۔ پوست انار اور رائی برابر وزن تحریر ہیں۔ اور دوسرے نسخے میں کتے کا پاخانہ۔ زعفران۔ گل سرخ ہموزن تحریر ہیں

دواء الحلتیت بحتہ الصوت کے لئے مفید ہے جو سردی کی وجہ سے لاحق ہو۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ۔ ہینگ۔ رائی۔ زعفران برابر وزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھکر تنقیہ کے بعد چنے برابر کھائیں ؛

دواء الحلتیت (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) یہی فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ :۔ سُداب کے پتے۔ مُرمکی۔ کوٹھ۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ سُست سب ہموزن لیں اور ہینگ چوتھائی وزن شامل کر کے تمام کو کوٹ چھانکر شہد بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اور بندقہ سے لیکر جوزہ تک کھلائیں (بندقہ ساڑھے تین ماشہ۔ جوزہ تقریباً ڈیڑھ تولہ)

دواء انزروت حلق کے زخم کیلئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ گلاب زیرہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ موم کافوری سوا پانچ ماشہ۔ انزروت سات ماشہ۔ روغن گل سوا گیارہ ماشہ۔ موم روغن تیار کر کے اس میں دوائیں ملاکر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی ایک عدد انڈے کی زردی میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ اگر لعوق کے مانند چاٹیں تو زیادہ مفید ہوگا۔ غذا میں بھی نیمبرشت انڈے کی زردی کھائیں ؛

دواء (دیگر) لٹکے ہوئے کوے کو اوپر اٹھاتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست انار شیریں۔ گلنار۔ صندل چین۔ ہر ایک ایک حصہ۔ مازوئے سبز۔ اقاقیا۔ بادیان۔ ہر ایک نصف حصہ۔ کوٹ چھان کر چمچہ پر رکھکر اس سے کوے کو اٹھائیں یا انگلی پر دوا لگا کر کوے پر لگائیں اور اوپر اٹھائیں ؛

دواء (دیگر) کوا گر جانے کے لئے بہت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سرو کا پھل۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ سُماق۔ مازو بے سوراخ۔ انار کی کلیاں۔ اقاقیا۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ پھٹکری۔ ملٹھی کے پتے۔ شیاف مامیثا۔ مامیراں۔ رسوت۔ مُرمکی۔

جھاؤ کے پھل. جھاؤ کی جڑ. گلسرخ کی جڑ. گلنار۔ ابابیل کی راکھ ہموزن کوٹ چھان کر صبح و شام حلق میں پھونکیں۔ نہایت عجیب و غریب دوا ہے؛

دوائے پابس | کوّا لٹک جانے کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا سبب بلغمی رطوبتیں ہوں۔ "قرابادین قانون" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سفید، مُرمکی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ. پھٹکری۔ مازو ہر ایک نو ماشہ. کوٹ چھانکر لٹکے ہوئے کوّے پر چھڑکیں؛

چوتھی فصل

اِس فصل میں "س اور ش" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

روغن | خناق و موی کے لئے زمانۂ انتہا میں مفید ہے جبکہ ورم سخت ہوگیا ہو۔ یہ روغن اس کو نرم کرتا اور پکاتا ہے. نسخہ:۔ بارتنگ کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی. کاسنی کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی. چھلے ہوئے جَو کا شیرہ۔ لعاب گل خطمی. چھلی ہوئی مسور کا شیرہ. خبازی کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی. بابونہ کا نچوڑا ہوا پانی۔ روغن بنفشہ۔ روغن خیری. بقدر ضرورت لیکر جوش دیں. یہانتک کہ پانی جلکر صرف روغن رہ جائے۔ اس روغن کو نیم گرم گردن پر بار بار ملیں۔ اس روغن میں بعض روغن خیری کے بجائے روغن گل ڈالتے ہیں

شربت توت | یونانی لوگ اس کو دیامیرون کہتے ہیں. تمام حالات میں خناق اور ذبحہ کے لئے مفید ہے. منہ کے گرم ورم کو بھی فائدہ پہونچاتا ہے. نسخہ:۔ سُرخ توت کا نچوڑا ہوا پانی ڈھائی سیر. طلا[1] ایک سیر. شہد صاف کیا ہوا آدھ سیر. تمام کو ہلکی آنچ پر جوش دیں. یہانتک کہ رقیق شہد جیسا قوام ہوجائے۔ اب اس میں زعفران. مُرمکی. لحیۃ التیس ہر ایک سات ماشہ. پھٹکری سوا پانچ ماشہ. باریک پیسکر چھڑکیں اور اچھی طرح حل کر کے اس کو تہ کو اُٹھائیں؛

شربت سادہ | نسخہ شربتی کے مطابق ہے. نسخہ:۔ سیاہ توت کا پانی آدھ سیر لیکر جوش دیں یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد ڈیڑھ سیر شکر سفید ملا کر قوام بنائیں؛

شربت عناب | یہ شربت اور اس کے علاوہ دوسرے شربت جو اس جگہ مفید ہیں بخاروں کے بیان میں لکھے جائیں گے.

پانچویں فصل

اس فصل میں "ص، اور ط" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

ضماد | خناق کے لئے مفید ہے. نسخہ:۔ میتھی. تخم السی. تخم سویا. بابونہ. کرم کلہ کے پتے. کرم کلہ کے بیج. مرزنجوش برابر وزن کوٹ

[1] غلیظ اور سیاہ رنگ کی شراب کو طلا کہتے ہیں. بعض شراب مثلث کا بھی یہ نام رکھتے ہیں

چھانکر روغن نرگس اور بطخ کی چربی دونوں بقدر ضرورت میں گھلائیں اور حلق کے اندر ضماد کریں۔

ضماد دیگر خناق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا حسب ضرورت لیکر مکوہ سبز۔ بارتنگ سبز اور کاسنی سبز۔ کے پانی اور گلاب بقدر ضرورت اور سرکہ شراب تھوڑے سے میں گوندھکر حلق کے باہر ضماد کریں۔

ضماد دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مکوہ خشک۔ گل خطمی۔ جو کا آٹا۔ گل بنفشہ۔ اکلیل الملک ہموزن کوٹ چھانکر دھنئے سبز کے پانی بقدر حاجت میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر سخت ورم کو پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ مرمکی۔ بابونہ۔ سویا۔ زعفران۔ اکلیل الملک۔ برابر وزن کوٹ چھان کر روغن نرگس حسب ضرورت میں گوندھکر ورم کے باہر ضماد کریں۔

ضماد دیگر خناق کے لئے مفید ہے جو گردن کے مُہرے کے ٹل جانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ مُہرے کو اس کی اصلی جگہ پر لوٹا کر استعمال کریں۔ نسخہ:۔ مغاث۔ مُرمکی۔ اقاقیہ۔ ایلوا۔ سریشم۔ برابر وزن لیکر لعاب اسپغول بقدر ضرورت میں گوندھکر لگائیں۔

ضماد دیگر اس خناق کے لئے مفید ہے جو گردن کے مہرے کے ٹل جانے کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ مازو۔ پوست انار لیکر کی پھلی۔ آس کے پتے۔ سریشم۔ سریشم ماہی۔ ہموزن لیں۔ سریشم اور سریشم ماہی کو پگھلائیں اور دوسری دواؤں کو باریک پیس چھانکر اس میں گوندھیں۔ اور کپڑے پر لگا کر گردن پر چسپاں کر دیں۔

ضماد دیگر کوے کے ڈھیلا ہو جانے کے لئے مفید ہے جو بلغمی رطوبت کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ مازوئے سبز۔ کندر کے ریزے۔ آس کے پتے برابر وزن کوٹ چھانکر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھکر تالو پر ضماد کریں۔

طلا کوے کے لٹک جانے اور کوے کے گر جانے کے لئے مفید ہے جو رطوبت دموی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ مونگ کا آٹا۔ گل ارمنی۔ گوند ببول۔ اقاقیا۔ کتیرا۔ برابر وزن کوٹ کر انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں گوندھکر تالو پر بال مونڈ کر طلا کریں۔

طلا دیگر خناق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ چھالیہ۔ صندل سفید۔ شیاف مامیثا۔ برابر وزن کوٹ کر مکوہ سبز۔ بارتنگ سبز اور گلاب بقدر ضرورت اور تھوڑے سرکہ بقدر ضرورت میں پیسکر حلق کے باہر طلا کریں۔

چھٹی فصل

اس فصل میں "غ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

غرغرہ خناق کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس کے پتے۔ برنجاسف۔ تخم سرو۔ گلسرخ۔ جو چھلے ہوئے۔ پھٹکری۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست انار۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ کتھ برابر ایک تخم تین تولہ شہد پانچ تولہ دس ماشہ۔ چار سیر ٹھنڈے پانی میں جوش دیکر استعمال کریں۔

ف

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کی ابتدا میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مسور۔ عناب۔ مکوہ خشک بقدر ضرورت۔ لیکر پانی میں جوش دیں اور چھانکر غرغرہ کریں۔

غرغرہ (دیگر) گلے کے درد اور خناق کی ابتدا میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ پوست خشخاش۔ گل سرخ۔ مکوہ خشک۔ مائیں۔ دھنیا خشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشہ۔ سالم مسور ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر اور چھانکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) گلے کے ورم اور گرم خناق کے لئے مفید ہے۔ زبان کی پھنسیوں کو بھی اس سے مضمضہ کرنا نافع ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ملٹھی۔ کتھ سفید۔ آملہ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر اور چھان کر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) گرم خناق کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ ڈیڑھ چھٹانک۔ تخم کنوچہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ خمیر ترش ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو دودھ میں حل کر چھانکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ مکوہ سبز کا پانی۔ کاسنی سبز کا پانی۔ دھنیے سبز کا پانی۔ کاہو سبز کا پانی۔ خرفہ سبز کا پانی۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ کھٹے توت کا پانی ڈیڑھ چھٹانک سب کو باہم ملاکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) ہر قسم کے گرم خناق کیلئے زمانہ انتہا میں مستعمل ہے جبکہ اس کے ساتھ نزلہ ہو۔ نسخہ:۔ پوست خشخاش سفید۔ دھنیا خشک۔ بابونہ۔ مکوہ خشک۔ گلنار۔ گل سرخ خشک۔ ملٹھی۔ سوسن کی شاخیں ضرورت مطابق لیکر پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور اس میں مغز املتاس بقدر ضرورت حل کر کے دوبارہ چھانکر رسوت ملی شریک کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) گرم خناق میں انحطاط کے وقت مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ دھنیا خشک۔ مکوہ خشک۔ بابونہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور چھانکر مغز املتاس شریک کر کے دوبارہ صاف کریں اور غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق بلغمی کے لئے تین روز کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ میتھی۔ مرکی۔ مغز املتاس۔ ترنجبین۔ ملٹھی حسب ضرورت لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر استعمال کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ تخم السی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بابونہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ پیپل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور سکنجبین عسلی بقدر ضرورت اضافہ کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق بلغمی کے آخر میں سودمند ہے۔ نسخہ:۔ چرائتہ۔ سوسن کے پتے۔ درخت چنار کے پتے۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سرو کا پھل پونے نو تولہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے غرغرے کریں۔

ظ

غرغرہ (دیگر) خناق اور گلے کے سوداوی درد کے لئے نافع ہے۔ "استاد صاحب" کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مہندی کے

پتے۔ گلنار فارسی۔ ہلدی۔ اقاقیا۔ جب الآس کے پتے۔ دھنیا خشک۔ مائیں کلاں۔ مائیں خورد۔ پوست بیخ گوندنی۔ پوست بیخ بیلی گل سیوتی ہر ایک ایک تولہ کو جوش دیکر چھان لیں اور اس پر کتھ دھویا ہوا۔ دم الاخوین۔ دھنیا خشک۔ بیلگری۔ چھالیہ گھسی ہوئی۔ اقاقیا۔ زرورد۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھانکر چھڑکیں اور غرغرے کریں؛

غرغرہ (دیگر) ایسے ورم کے لئے مفید ہے جو سخت ہو گیا ہو۔ نسخہ:۔ انجیر لبستانی۔ دیتیتی موزن لیں اور مغز املتاس کے جوشاندہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں۔ اب اس میں عمدہ خمیر اضافہ کرکے غرغرے کریں؛

غرغرہ (دیگر) اسی قسم کے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مسور چھلی ہوئی۔ مغز تخم املی۔ گلسرخ۔ تخم کنوچہ۔ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوشدیکر چھان لیں۔ رب السوس بقدر حاجت اضافہ کرکے غرغرے کریں؛

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کیلئے مفید ہے جبکہ وہ سختی کی طرف مائل ہو۔ نسخہ:۔ پودینہ۔ مرزنجوش۔ صعتر ہر ایک سات ماشہ۔ تخم السی۔ ملیٹھی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ انجیر زرد خشک۔ سپستاں۔ عناب۔ مویز منقی۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو مغز املتاس دو تولہ گیارہ ماشہ اس میں حل کر چھانکر رب انار شیریں ساڑھے دس ماشہ داخل کرکے غرغرے کریں؛

غرغرہ (دیگر) خناق کی انتہا میں مستعمل ہے جبکہ ورم سخت ہو جائے۔ یہ غرغرہ ورم کو نرم اور پکا کر پھوڑ ڈالتا ہے۔ نسخہ:۔ بارتنگ کے پتے۔ تخم کرفس۔ ملیٹھی کوٹی ہوئی۔ ریشہ خطمی۔ تخم کنوچہ کوٹے ہوئے۔ اکلیل الملک کوٹا ہوا۔ بکوہ خشک۔ گل بنفشہ۔ کرم کلہ کے پتے۔ خبازی کے پتے۔ بقدر ضرورت۔ کے مطابق لیکر گائے کے تازہ دودھ بقدر ضرورت میں جوشدیکر چھان لیں اور مغز املتاس بقدر حاجت اس میں حلکر چھان کر سکنجبین بقدر مناسب اضافہ کریں۔ اور زعفران۔ نشاستہ۔ ہر دو حسب ضرورت اوپر چھڑک کر غرغرہ کریں؛

غرغرہ (دیگر) جب حلق کا ورم پک جائے اور خون کے پیپ بن جانے کی وجہ سے اس کی رنگت سرخی سے زردی مائل ہو جائے۔ نیز پختہ ہونے کی وجہ سے وہ ملائم بھی ہو جائے تو اس صورت میں اس غرغرے کے استعمال سے ٹوٹ جاتا ہے نسخہ:۔ بورہ ارمنی۔ بھلنگ۔ ابابیل کی بیٹ۔ ہموزن لیکر تازہ دودھ بقدر ضرورت۔ یا گرم روغنوں میں حل کرکے غرغرے کریں؛

غرغرہ (دیگر) خونی۔ صفراوی۔ اور بلغمی ورم حلق کو پکاتا اور پھوڑتا ہے۔ نسخہ:۔ مرزنجوش۔ پودینہ۔ صعتر ہر ایک سات ماشہ۔ تخم السی۔ ملیٹھی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ عناب۔ سپستاں۔ مویز منقی۔ مسور چھلی ہوئی۔ ایرسا۔ بادیان کی جڑ۔ بکوہ خشک ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ جو دوائیں کوٹنے کے قابل ہیں ان کو کوٹیں اور پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اس کے بعد مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ حلکر کے چھانیں۔ اور رب توت یا رب انگور بقدر ضرورت حل کرکے غرغرے کریں؛

ایک دوسرے نسخے میں مغز املتاس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ اور رب توت پانچ تولہ دس ماشہ ہے اور دوسرے نسخے میں رب توت کے بجائے آب توت لکھا ہوا ہے؛

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کو پھوڑتا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ دودھ۔ انجیر کا دودھ۔ ملیٹھی کا شیرہ۔ عنابوں کا بھگویا ہوا پانی۔ آٹے کے

خمیرہ کا پانی، مرغ کی بیٹ جسب ضرورت لیکر بدستور غرغرے کریں۔ اگر ورم نہ پھوٹے تو انزروت سفید یا کتے کا پاخانہ اضافہ کریں ؛

غرغرہ (دیگر) اور اورام حلق میں جب پختہ ہو کر پیپ پڑ جائے تو اس غرغرے کے استعمال سے پھوٹ جاتے ہیں۔ نسخہ :۔ انجیر کا ہودہ، مینفخ، ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ آٹے کا خمیر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو گرم پانی بقدر ضرورت میں ملیں۔ اور مغز املتاس بقدر حاجت تازہ دودھ حسب حاجت میں حل کر کے اضافہ کریں اور غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) ورم کے پھوٹنے کے بعد پیپ سے پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بھنگرہ۔ پودینہ۔ بکوہ خشک۔ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں اور سرکہ۔ گلاب دونوں بقدر ضرورت اضافہ کر کے غرغرے کریں۔ گرم پانی کے غرغروں سے بھی پیپ پاک صاف ہو جاتی ہے خصوصاً جبکہ گرم پانی میں شہد ملا لیا جائے ؛

غرغرہ (دیگر) پیپ سے پاک صاف ہو نیکے بعد کام آتا ہے۔ نسخہ :۔ مائیں۔ ملیٹھی ہر ایک ایک حصہ۔ ایرسا النصف حصہ۔ بقدر ضرورت پانی میں پکا کر چھان لیں اور غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) دموی اور صفراوی خناق اور ذبحہ کے لئے مفید ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ :۔ مازوئے سبز۔ سماق ہر ایک پونے دو ماشہ۔ گلسرخ۔ بنسلوچن۔ نشاستہ۔ گلاب ذیرہ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ تخم کرفس ساڑھے دس ماشہ۔ مصری چودہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سکنجبین محلول کے ساتھ سبز دھنیے کے پانی بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) ذبحہ کے لئے مفید ہے جو بلغم اور مادہ غلیظ سے لاحق ہوا ہو۔ نسخہ :۔ مسور دو تولہ گیارہ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور اس میں رب جوز شا حسب ضرورت ملا کر غرغرے کریں۔ مرض کے شروع اور آخر میں عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے تین ماشہ کوٹیں اور اخروٹ کا پانی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ملا کر گلاب بقدر ضرورت میں حل کر کے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) بحتہ الصوت میں مفید ہے۔ جو نزلہ سے پیدا ہوا ہو۔ نسخہ :۔ کوکنار۔ مسور۔ گل سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ گلنار ساڑھے چار ماشہ۔ اجوائن خراسانی پونے دو ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر صاف کر کے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) استرخائے لہاۃ (کوے کا ڈھیلا پڑ جانا) کے لئے مفید ہے جو رطوبت دموی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ :۔ بنسلوچن سفید۔ گلنار۔ مازو بے سوراخ۔ گل ارمنی۔ اقاقیا۔ برابر وزن لیں اور کوٹ چھانکر عاقول سبز کے نچوڑے ہوئے پانی بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرے کریں ؛

عاقول "حاج" کا نام ہے۔ جسے فارسی میں شترخار (اور ہندی میں جوانسا کہتے ہیں) اور یہ ایک بوٹی کا نام ہے جس پر ترنجبین جمتی ہے ؛

غرغرہ (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مسور چھلی ہوئی۔ گلنار۔ اکلیل الملک۔ مائیں۔ مہندی کے پتے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور رب جوز حسب ضرورت ملا کر غرغرے کریں ؛

ظ **غرغرہ (دیگر)** احقر کی ایجاد ہے۔ جب کوّے کے نزدیک کا سوراخ مرض آتشک کی وجہ سے یا گرم اور تیز مادہ کے نیچے اترنے کے سبب کشادہ ہو جائے۔ تو اس غرغرے کے استعمال سے درست ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ مائیں۔ مازو ہر ایک پانچ ماشہ۔ کوکنار۔ دھنیا خشک۔ گلنار۔ بلیلہ سیاہ۔ حب الآس۔ حب الآس کے پتے۔ زرورد۔ کلغہ کا پھول۔ مہندی کے پتے ہر ایک چھ ماشہ۔ مسور چھلی ہوئی ایک تولہ۔ سب کو بارتنگ کے پانی سات تولہ۔ خالص پانی آدھ پاؤ میں جوش دیکر چھان لیں اور اس پر رسوت گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ اقاقیا ہر ایک تین ماشہ باریک پیسکر چھڑکیں اور اس سے بار بار غرغرے کریں؛

ظ **غرغرہ (دیگر)** اسی مرض اور دیگر امراض کیلئے مفید و مجرب ہے۔ استاد علیہ الاعتماد سلمہ اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ ہر ایک چار ماشہ۔ بکوہ خشک۔ پوست خشخاش۔ دھنیا خشک۔ گلنار۔ بلیلہ سیاہ۔ حب الآس۔ زرورد۔ کلغہ کے پھول۔ مہندی کے پتے۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مسور چھلی ہوئی۔ تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ۔ لال ساگ کا پانی۔ دھنئے سبز کا پانی۔ بکوہ سبز کا پانی ہر ایک پانچ تولہ۔ کاہو سبز کے پتوں کا پانی تین تولہ۔ خالص پانی پاؤ سیر۔ سب کو جوش دیکر چھان لیں اور لعاب اسپغول۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ صندل سُرخ۔ اقاقیا ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کر کے غرغرے کریں؛

ساتویں فصل

اس فصل میں "ل۔ م اور ن" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

لعوق بادام حلق اور حنجرے کے کھرکھرے پن اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام مقشر۔ مغز کدوئے شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گوندببول۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ قند سفید پانچ تولہ دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کریں اور گلاب لقدر ضرورت میں گوندھکر لعوق بنائیں۔ بعض نسخوں میں مغز ہیدانہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بھی داخل ہے۔ (مقدار خوراک: دو تولہ)

لعوق علک الانباط حلق کے کھرکھرے پن۔ آواز کے رُک جانے۔ خون۔ پیپ اور بلغم کے تھوکنے اور سُدّوں کو کھولنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مُرمکی۔ زعفران۔ کندر ہر ایک سوا تولہ۔ مرچ سفید۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ ریوند چینی۔ نشاستہ۔ اجوائن۔ بیخ سوسن۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مغز فندق بھلبھلا یا ہوا۔ علک الانباط (علک البطم) سوسن کی جڑ۔ گوندببول۔ ہر ایک آٹھ تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز بادام تلخ۔ ہر ایک سولہ تولہ۔ تخم السی بھونا ہوا۔ مویز منقی ہر ایک نو سیر تمام کو باریک پیسکر شہد یا طلائے مطبوخ۔ بقدر ضرورت میں گوندھیں اور مانند پھل کے برابر صبح و شام کھائیں۔ اور سوتے وقت زبان کے نیچے رکھیں؛

اکثر نسخوں میں اس لعوق کے بنانے اور استعمال کرنے کی ترتیب اس طرح لکھی ہے۔ کہ دواؤں کو کوٹ چھان کر گدھی کے دودھ میں گوندھکر قرص بنائیں۔ اور سائے میں خشک کریں۔ بوقت ضرورت قرص کو پیسکر شہد میں ملا کر چاٹیں؛

لعوق حلیبہ آواز کے بیٹھ جانے کے لئے مفید ہے۔ سینے کو نرم کرتا خون تھوکنے کو بند کرتا۔ جبکہ اس میں سے تخم السی نکالدی

جائے۔ نسخہ:۔ تخم السی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ میتھی۔ مغز بادام مقشر ہر ایک چودہ ماشہ۔ کتیرا۔ ملیٹھی اوپر سے کھرچی ہوئی۔ مغز چلغوزہ۔ نشاستہ گوند ببول۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر غلیظ مثلث[1] بقدر ضرورت میں گوندھ کر استعمال کریں ؛

مطبوخ جونک کو نکالتا ہے جو حلق سے معدے میں پہونچ گئی ہو۔ نسخہ:۔ درمنہ۔ کسم۔ افسنتین۔ کلونجی۔ ترمس۔ کوٹھ تلخ۔ بابڑنگ چھلی ہوئی۔ کبیلا۔ ارد ہر ایک سات ماشہ۔ سرکہ میں ملاکر بقدر ضرورت پانی میں پکائیں۔ اور صاف کرکے پئیں ؛

نفوخ کوا گر جانے کے لئے نافع ہے۔ "قرابادین قلانسی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مازو سبز۔ گل سرخ۔ مسور۔ سماق۔ مائیں۔ پونچو۔ مصری ہر ایک ایک حصہ۔ عاقر قرحا۔ بڑی الائچی۔ بسفائج ہر ایک نصف حصہ۔ زعفران چوتھائی حصہ۔ سب کوٹ چھان کر حلق میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) ورم سے پھوٹنے اور پیپ سے پاک صاف ہونے کے زخم کو بھرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ شادنج عدسی مغسول۔ گل ارمنی۔ نشاستہ۔ گلنار۔ زرورد۔ پھٹکری۔ مازو جلایا ہوا۔ سرطان جلایا ہوا۔ مونگے کی جڑ جلائی ہوئی۔ کوڑی جلائی ہوئی۔ کاغذ جلایا ہوا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے میں چھان کر حلق میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) حلق میں چمٹی ہوئی جونک کو چھڑاتا ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی۔ رائی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر حلق میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) جونک لگنے کے بعد جو خون رسنے لگتا ہے اس کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ کندر۔ نشاستہ۔ دم الاخوین۔ ہموزن پیس چھانکر پھونکیں ؛

آٹھویں فصل

اس فصل میں امراض حلق میں استعمال ہونے والی مفرد دوائیں اور بعض مفید تدبیریں لکھی جاتی ہیں:۔

دواء تھوڑی مدت میں خناق کو تحلیل کر دیتی ہے۔ مجرب و معمول ہے۔ صفت:۔ کچھوے کو مریض خناق کے منہ کے سامنے رکھیں تاکہ اس کے منہ کی ہوا ورم خناق تک پہونچے ؛

دواء دیگر خناق شدید کے لئے نافع ہے۔ صفت:۔ بڑے مینڈک کا شکم چاک کرکے گرما گرم خناق پر باندھیں۔ اور پرانی روئی کو پھیلا کر آگ پر گرم کرکے بار بار اوپر باندھیں ؛

طلا خناق اور گلے کے درد کے لئے مجرب ہے۔ صفت:۔ جدوار بنفشی کو سبز دھنئے کے پانی یا مکوہ سبز کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر طلا کریں اور اسی طرح تنزدی خطائی (عصارہ مہندی) تنہا یا جدوار کے ساتھ پیس کر طلا کرنا بھی مفید ہے ؛

غرغرہ خناق کے شروع میں بہت مفید ہے۔ صفت:۔ مغز املتاس بقدر ضرورت کو سبز دھنئے کے پانی بقدر حاجت میں ملاکر غرغرہ کریں ؛

---

[1] :۔ انگور کا پانی نچوڑ کر اتنا پکایا جائے کہ تہائی رہ جائے یہی "مثلث" ہے ؛

غرغرہ (دیگر) حلق کے گرم ورموں. حلق کے گھرگھرے پن. اور منہ آنے کے لئے مفید ہے. صفتہ:۔ اسپغول بقدر ضرورت لیکر بقدر حاجت پانی میں لعاب نکالیں اور اس سے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) یہی نفع کرتا ہے. صفتہ. سماق. دو تولہ کو گلاب پاؤ سیر میں جوش دیکر صاف کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کے لئے مفید ہے. صفتہ:۔ خمیر ترش کو میٹھے انار کے پانی. یا خرفہ سبز کے پانی. یا سبز دھنئے کے پانی ہر ایک بقدر ضرورت میں حل کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے. صفتہ:۔ شاہ توت کا پانی. پونے چار تولہ. سبز دھنئے کے پانی سوا گیارہ تولہ یا مسور کے پانی میں حل کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق کی انتہا میں بہت مفید ہے. صفتہ. مغز املتاس بقدر ضرورت کو الیسے گائے کے دودھ میں جوش دیں جسکی بالائی اتار دی گئی ہو. اس کے بعد غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کے لئے مفید ہے. جبکہ اس میں پیپ پڑ جائے. صفتہ:۔ گھی اور گرم پانی یا روغن بنفشہ اور شہد دونوں بقدر ضرورت لیکر غرغرے کریں۔

دوا ۱۲ خناق عضلاتی کیلئے بہت مفید دوا ہے. صفتہ:۔ سبز اخروٹ کا پانی پئیں۔

نطوخ ورم حلق کے لئے نافع ہے. صفتہ. چمگادڑ کو جلائیں اور اس کی راکھ بقدر ضرورت لیکر حسب ضرورت پانی میں ملا کر حلق کے باہر طلا کریں۔

دوا ۱ کوے کے ورم کے لئے نافع ہے. صفتہ: حب الآس. ایک رتی چبائیں۔

غرغرہ کوے کے ورم کے لئے مفید ہے. صفتہ. لعاب بہدانہ سے غرغرے کریں۔

دوا ۲ کوے کے سرد ورم کیلئے نافع ہے. صفتہ:۔ حاشا کا جوشاندہ پئیں۔

دوا (دیگر) کوے کے بلغمی ورم کو فائدہ دیتی ہے. صفتہ:۔ گلقند عسلی کھائیں. اور اسیکو گرم پانی میں حل کر کے غرغرے کریں۔

دوا ۱ (دیگر) گرے ہوئے کوے کو اٹھاتی ہے. صفتہ. چولھے کی مٹی جو جلکر سرخ ہو گئی ہو باریک پیسیں اور ایک مرچ سیاہ باریک شدہ ملا کر اس سے کوے کو اوپر کی طرف اٹھائیں۔

لزروق بچوں کے کوے کو اوپر اٹھاتا ہے. صفتہ. مازو کو سرکہ میں پیسکر سر کے تالو پر چسپاں کریں۔

لزروق (دیگر) یہی فعل کرتا ہے. صفتہ:۔ ملتانی مٹی کو جلا کر سرکہ میں گوندھ کر سر کے تالو پر رکھیں۔

دوا ۱ بحتہ الصوت (آواز بیٹھ جانا) کیلئے مجرب ہے. صفتہ. خولنجان کو منہ میں رکھیں۔

دوا ۱ (دیگر) بحتہ الصوت کو فائدہ دیتی ہے. صفتہ. چاولوں کو بقدر ضرورت گڑ کے ساتھ پکائیں. اور سوتے وقت پیٹ بھر کھائیں. تھوڑی دیر کے بعد دو چمچے گرم پانی پیکر سو جائیں. اور پھر ٹھنڈا پانی نہ پئیں. دو تین روز تک اسی طرح کریں۔

دوا روکیں ... اگر جاری ... کی وجہ ... سے ... ہو تو یہ دوا فائدہ ... کرتی ہے ... نسخہ ... زنجبیل ... ہم وزن ... لیکر ...

دوا اور دیگر آواز بیٹھ جانے کے لئے مفید ہے۔ جو سینہ درکھانے کی وجہ سے ہو۔ صفت۔ چراغ کی بتی کا جلا ہوا سرا جسے فارسی میں گل چراغ کہتے ہیں پان میں لپیٹ کر کھائیں۔ قے لاتا ہے۔ اور آواز کو کھولتا ہے۔

غرغرہ جس مریض کی ناک سے پیا ہوا پانی نکل جائے۔ اس کے لئے نافع ہے۔ صفت۔ پوست بلیلہ زرد کے جوشاندے سے غرغرے کریں۔

جونک نکالنے کی تدابیر جبکہ وہ منہ وغیرہ میں چمٹی ہوئی ہو۔ صفت۔ سرکہ اور نمک یا سرکہ اور سہاگہ دونوں بقدر ضرورت ملا کر غرغرے کریں۔

غرغرہ جونک کو نکالتا ہے۔ صفت۔ ایرسا۔ حسب ضرورت پیسکر سرکہ یا روغن گل بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرے کریں۔ اور اگر سیاہ مٹی کو پیسکر ایک تھیلی میں ڈالیں اور اس سے مریض کے منہ کو بھر دیں تو جونک جس جگہ بھی ہوگی مٹی کی طرف آجائے گی۔ پس مٹی کی تھیلی کو باہر نکال لیں جونک بھی باہر نکل آئے گی۔ اور اگر لہسن کو کھلائیں اور دھوپ میں بٹھائیں جب گرمی بہت لگنے لگے تو ٹھنڈے پانی کے کوزے پر منہ رکھنے کے لئے کہیں منہ کھلا رہے۔ جونک باہر آجائے گی۔ علاوہ ازیں منہ میں کائی رکھنا اور ہونٹوں پر رکھنا بھی یہی کام کرتا ہے۔

یہ تمام تدبیریں جو بیان کی گئی ہیں اس وقت کی جاتی ہیں۔ جبکہ جونک حلق سے نیچے اتر جائے اور نظر نہ آئے۔ لیکن اگر جونک نظر آئے تو اس کو چمٹی سے پکڑ کر نکال سکتے ہیں۔ جب چمٹی سے جونک کی گردن پکڑ لی جائے تو تھوڑی دیر دبائے رکھیں تاکہ وہ عضو سے خود بخود الگ ہو جائے۔ اس کے بعد باہر نکال لیں۔ کیونکہ اگر جونک کو پکڑتے ہی زور سے کھینچیں گے تو جونک کا سر اسی جگہ رہ جائے گا اور اس سے ورم اور دوسری شدید تکالیف پیدا ہو جائیں گی۔

اگر جونک حلق میں ہو یعنی اس جگہ جا چمٹے جو تالو کے اوپر ناک کی طرف ہے۔ تو کلونجی۔ بنڈال ڈوڈہ کا نچوڑا ہوا پانی۔ نکچھی برابر وزن سرکہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں یا ناک میں سڑکیں یا جو کچھ غرغرے کے لئے کہا گیا ہے اس سے سعوط کریں۔

جونک جس جگہ چمٹی ہوئی تھی۔ اگر اس جگہ سے چھوٹ کر معدے میں جا گرے۔ اس صورت میں اگر قے لانا آسان ہو تو فوراً قے لائیں۔ ورنہ مسہل دیں۔ اگر نکل جائے تو بہت بہتر ورنہ۔ دو رمنہ۔ کسم۔ افسنتین۔ کلونجی۔ ترمس۔ کوٹھ۔ بابڑنگ کابلی۔ برخس ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو سرکہ اور پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر پلائیں۔ تاکہ اگر جونک زندہ ہو تو اس کو ہلاک کر نکالدے۔ اجوائن بقدر ضرورت کو پانی حسب ضرورت میں جوش دیکر غرغرہ کرنا چمٹی ہوئی جونک کو نکالنے کے لئے مجرب ہے اور یہی عمل برگ پان بھی کرتا ہے۔

اگر حلق میں ہڈی پھنس جائے اور اس کو نگل نہ سکے تو سپند ال ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں۔

لقمہ اور کانٹے وغیرہ کے حلق میں پھنس جانے کی تدبیر۔

اگر پھنسی ہوئی چیز نظر آئے تو زنبور وغیرہ سے پکڑ کر نکال لیں۔ ورنہ پانی پئیں۔ بڑا لقمہ کھائیں۔ قے کریں۔ حمام میں جائیں اور روغن زیتون بار بار پئیں۔ یا بھیگائے کے گوشت کی بڑی بوٹی۔ یا خشک انجیر دھاگہ سے باندھ کر نگل جائیں۔ جب وہ پھنسی ہوئی چیز کے اوپر سے گزر جائے تو اوپر سے پانی پئیں اور فوراً دھاگہ کھینچ لیں۔

پانی میں ڈوبے ہوئے کی تدبیر یہ ہے۔ کہ اس کی ٹانگیں پکڑ کر اوندھے منہ لٹکا دیں تاکہ پیٹ میں بھرا ہوا پانی نکل جائے اس کے بعد سونٹھ۔ مرچ سیاہ ہموزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیں اور چھانکر حلق میں گرائیں۔ اور آرام ہونے کے چند روز بعد چنے کے آٹے اور دودھ سے حریرہ بنا کر دیں۔ تاکہ پھیپھڑوں کا مزاج درست ہو جائے ؛

کمند سے گلا گھونٹے ہوئے شخص کی تدبیر یہ ہے۔ کہ روغن بنفشہ۔ اور گرم پانی سے غرغرہ کریں۔ اور اوپر کی طرف چڑھے ہوئے مادہ کو نیچے کی طرف جذب کرنیکے لئے فصد قیفال کھولیں حقنہ اور پاشویہ کریں۔ اور قدموں کو برابر ملتے رہیں ؛

نویں فصل

امراض حلق میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :۔

رائی۔ مُرمکی۔ نوشادر۔ عاقرقرحا۔ نطرون۔ ہینگ۔ زعفران۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ توت کا نچوڑا ہوا پانی۔ اخروٹ سبز کا نچوڑا ہوا پانی۔ انگور کا نچوڑا ہوا پانی۔ بھارہ کحیلۃ الکیس۔ تخم سویا۔ سپندان۔ تخم مولی۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ ابابیل کی راکھ۔ انیسون۔ اذخر۔ زراوند گول۔ رب السوس۔ ملٹھی۔ گل سرخ۔ حماما۔ مازو۔ نشاستہ۔ تگر۔ گلنار۔ دارچینی۔ مامیران۔ سماق۔ مامیثا۔ میل جوائنہ۔ اقاقیا۔ پوست انار۔ اشق۔ کھریامٹی۔ سرو کا پھل۔ گل ارمنی۔ ایارج فیقرا۔ اندرائن کا گودا۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ سویا۔ انجیر خشک۔ گیہوں کی بھوسی۔ بورہ ارمنی۔ نمک۔ بنفشہ۔ سپستان۔ خطمی۔ جَو۔ بارتنگ کا پانی۔ لال ساگ کا پانی۔ مکوہ سبز کا پانی۔ انار شیریں۔ اور انار ترش کا پانی۔ روغن گل۔ روغن کنجد۔ دتی۔ مغز املتاس۔ شہد۔ گیہوں کے آٹے کا خمیر۔ شکر سرخ ؛

حسب ذیل دوائیں خناق میں حلق کے اندر پھونکی جاتی ہیں :۔

مائیں۔ پھٹکری۔ گلنار۔ مازو۔ پوست انار۔ عاقرقرحا۔ سینگ۔ نوشادر۔ نطرون۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ مرزنجوش۔ ملٹھی۔ قسط بحری۔ بورہ ارمنی۔ مُرمکی۔ روغن زیتون۔ تخم مولی۔ جندبیدستر۔ دارچینی۔ کرم کلہ کا پانی۔ سکنجبین۔ کتے کو پاخانہ۔ مرغ کی بیٹ۔ ابابیل کی بیٹ ؛

دسواں باب

اس میں پندرہ فصلیں ہیں۔ اس میں پھیپھڑہ۔ قصبۃ الریہ اور پہلو کی بیماریوں کا بیان کیا جائے گا۔

پہلی فصل

چند مفید باتیں:۔

اگر تھوکنے میں منہ سے خون آئے تو مسوڑھے یا منہ کے کسی حصے سے آیا ہوگا۔ اور اگر ناک کے ذریعہ کھنکار میں نکلے تو حلق کے کسی حصے سے اور اگر کھانسی میں بلغم کے ساتھ آئے تو پھیپھڑے یا قصبۃ الریہ سے آتا ہے۔ اور اگر قے میں خارج ہو تو مری۔ فم معدہ۔ اور جگر سے آئیگا۔ سینے سے خون آنا اتنا خطرناک نہیں جتنا کہ پھیپھڑے سے۔ سینے سے خون کو آسانی سے روکا جا سکتا ہے اور پھیپھڑے کا زخم دشواری کے بعد بھی مندمل ہو جائے تو غنیمت ہے۔ جو شخص نفث الدم میں مبتلا ہو تو طبیب کو خون کی زیادتی معلوم کرلینے کے بعد فوراً فصد کرا دینی چاہیے خصوصاً سینہ پیدائشی طور پر تنگ ہو یا کھانسی شدید ہو۔ نیز خون کو حرکت میں لانے والے اسباب سے بچیں۔ مثلاً گرم غذائیں۔ جماع۔ زور سے بولنا۔ کودنا۔ سُرخ چیزوں کی طرف زیادہ دیکھنا۔ زیادہ شراب پینا۔ حمام کرنا۔ کرفس۔ اور تل جیسی مفتح اشیاء استعمال کرنا۔ پرانا پنیر بھی ایسے بیماروں کے لئے مضر ہوتا ہے۔ البتہ تازہ اور پھیکا پنیر مفید ہوتا ہے۔ نافع غذاؤں میں ایسی چیزیں مفید ہونگی جو لیسدار اور سدہ پیدا کرنے والی ہوں یکے علاوہ۔ بارد ہونے کی وجہ سے مسکن خون بھی ہوں۔ گا ہے ٹھنڈی دواؤں کے ساتھ حبس کرنے والی ادویہ بھی ملادی جاتی ہیں جس سے دو فائدے مدِ نظر ہوتے ہیں (۱) خون کے جوش کو فرد کرنا۔ (۲) نیند لانا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ایسے بیماروں کو بارش کا پانی پینا چاہیے۔ وہ پانی بھی بہتر ہے جس میں گل ارمنی یا گلسرخ بھگویا گیا ہو۔ لوہے سے بجھایا ہوا پانی بھی نافع ہے۔ اگر پھیپھڑے میں خون جمع ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پانی اور سرکہ ملا کر پلانا مفید ہے۔ ہاں اگر کھانسی بھی ہو تو پھر سرکہ سے دور بھاگنا چاہیے۔ اگر اس قسم کے مریض کو گوشت کھلانا ہو تو ہلکا اور کم خون والا گوشت بہتر ہوگا۔ جیسے تیتر وغیرہ کا گوشت۔

قرشی فرماتے ہیں کہ پیپ اور بلغم میں فرق یہ ہے کہ پیپ تھوکنے کے بعد گول رہتی۔ بدبودار ہوتی۔ اور آگ پر ڈالنے سے بدبو نمایاں ہو جاتی ہے۔ اگر پانی میں ڈالدیا جائے تو تہ نشین ہو جاتی ہے بلغم اس کے خلاف ہوتا ہے۔

شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ ذات الجنب میں اگر خون نکالنے کی ضرورت پڑ جائے تو اتنا نکالیں کہ اگر دوبارہ سہ بارہ خون نکالنے کی ضرورت پیش آجائے تو نکالا جاسکے۔

دوسری فصل

اس فصل میں "الف" اور "ب" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

ارسطون" اس کے معنی فاضل یا بلند مرتبہ کے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مرکب ارسطو کا تجویز کردہ ہے؛

ارسطون صغیر | جوسل التعین۔ بردہ۔ پیٹ کے درد۔ رحم کے درد۔ قولنج حمیات مختلط اور جو تھیہ۔ بخار کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تج سات رتی۔ عاقر قرحا۔ زعفران۔ فرفیون ہر ایک دس ماشہ چار رتی۔ اقاقیا۔ فلفل سیاہ۔ گندھک زرد ہر ایک دو تولہ چھ ماشہ۔ سنبل الطیب دو تولہ آٹھ ماشہ۔ افیون تین تولہ دس ماشہ۔ حماما پانچ تولہ چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد سفید حسب ضرورت میں ملا کر معجون بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

بخور | بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرمکی۔ قسط۔ تج۔ زعفران۔ سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھانکر شراب میں ملا کر ٹکیاں بنالیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک ٹکیہ آگ پر جلا کر دھونی لیں؛

بخور (دیگر) | کھانسی کے لئے عجیب چیز ہے۔ نسخہ:۔ راتینج۔ خرگوش کی کھال کا روواں۔ مینسل چربی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر چربی کے ساتھ آگ پر رکھیں اور سوا دو دو ماشہ کی ٹکیاں بنالیں۔ اور روزانہ ایک ٹکیہ آگ پر ڈالکر اس پر قیف ڈھانپ دیں اس جو دھواں برآمد ہو اُس سے دھونی لیں۔ اسی طرح دن میں تین بار عمل کرنا چاہیئے؛

بخور (دیگر) | پرانی کھانسی۔ ربو۔ بدبودار بلغم کے خارج کرنے کے لئے نافع ہے۔ اور ضیق النفس کو تو منٹوں میں کھو دیتا ہے۔ اس بخور کی ٹکیوں کا نام "قرص راتینج" ہے۔ نسخہ:۔ زراوند مرکی۔ میعہ سائلہ۔ بہروزہ۔ سب چیزیں ہموزن اور ان سب کے برابر راتینج کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں گوندھ کر ٹکیاں بنالیں اور قیف کے ذریعہ نہار منہ دھونی لیں؛

بخور (دیگر) | ربو۔ شوصہ۔ اور نفث الدم کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ قسط۔ میعہ سائلہ۔ بطم کا گوند۔ مصطگی ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ کوٹ چھان کر اس طرح دھونی لیں کہ اس کا دھواں ناک اور منہ کے راستوں سے اندر جائے؛

تیسری فصل

اس فصل میں "ج۔ح۔خ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

جلاب | اس کھانسی کیلئے مفید ہے جو پھیپھڑے میں لیسدار غلیظ خلط کے رُک جانے کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ اصل السوس۔ پرسیاؤشاں۔ زوفائے خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سپستان دس دانہ بقدر ضرورت پانی میں پکا کر دو تولہ گیارہ ماشہ مصری سے شیریں کرکے روزانہ صبح کو پئیں تاکہ بلغم پک جائے؛

جلاب (دیگر) | پھیپھڑوں کی رطوبت سے پیدا شدہ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اصل السوس ساڑھے دس ماشہ۔ مویز منقّی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ بقدر ضرورت پانی میں ابال کر استعمال کریں؛

حب بنفشہ | بنفشہ۔ تربد۔ رب السوس۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون۔ سقمونیا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ (مقدار خوراک زاید ہے) دو خوراک کرنی بہتر ہے۔ مترجم

حب زعفران | اس کھانسی کے لئے مفید ہے جو گرم۔ رقیق نزلی رطوبات کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ افیون دو تولہ چار سرخ۔

زعفران ۔ مغز کدوئے شیریں ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۔ رب السوس ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ۔ نشاستہ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔ سوتے وقت ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب دیگر گرم اور رقیق نزلی رطوبات کی وجہ سے اگر کھانسی ہو تو نافع ہے ۔ اس کے استعمال سے بلغم باسانی خارج ہونے لگتا ہے ۔ حکیم علوی خاں کے والد کی ترتیب دی ہوئی ہیں ۔ نسخہ :۔ زعفران سوا دو ماشہ ۔ پوست بیخ لفاح ساڑھے چار ماشہ ۔ ریوند چینی ۔ پونے سات ماشہ ۔ اجوائن خراسانی ۔ مصطگی ۔ کہربا ۔ کتیرا ۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ تخم کاہو ۔ گل گاؤزبان ۔ تخم خشخاش ۔ مغز خیارین ۔ افیون صاف شدہ ہر ایک نو ماشہ ۔ رب السوس سوا گیارہ ماشہ ۔ گل ارمنی ڈیڑھ تولہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر کنار کے پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنالیں ۔ بمقدار خوراک ایک گولی ؛

حب دیگر کھانسی ۔ نزلہ معدہ ۔ اعضائے رئیسہ اور باہ کی قوت اور امساک کے لئے نہایت نافع ہیں ۔ نسخہ :۔ مشک خالص ۔ پونے سات ماشہ ۔ عنبر اشہب تین ماشہ ۔ کہربائے شمعی ۔ بسد ہر ایک چھ ماشہ ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۔ نشاستہ ۔ عود غرقی ۔ مروارید ۔ یاقوت سُرخ ۔ رب السوس ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ صمغ عربی ۔ نبات سفید ۔ بیخ بنفشہ ۔ افیون عمدہ ہر ایک دو تولہ ۔ جواہر کو سُماق کے کھرل میں گلاب ڈال کر سُرمہ کی طرح باریک پیس لیں اور دُوسری دواؤں کو علیحدہ خوب کوٹ چھان کر سب کو یکجا کر کے گلاب میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک ؛

حب جدوار کھانسی ۔ نزلہ بارد اور سانس پھولنے کے لئے مفید ہے اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے ۔ نسخہ :۔ جدوار ۔ درونج عقربی ۔ دارچینی ۔ قرنفل ۔ طباشیر ۔ مومیائی ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ زعفران ۔ جاوتری ۔ مصطگی ۔ عود ہندی ۔ افیون ۔ اجوائن خراسانی ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مشک ۔ جند بیدستر ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب یا سادہ پانی میں گوندھ کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک ایک گولی ؛

حب دیگر کھانسی کو دُور کرتی اور پھیپھڑے کو قوت پہونچاتی ہے ۔ نسخہ :۔ زفت رومی ۔ ساڑھے تین ماشہ ۔ مغز بادام ۔ شکر سفید ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب ہندی بچوں کی کھانسی کے لئے مفید ہیں ۔ نسخہ :۔ زنجبیل ۔ کاکڑا سینگی ۔ اتیس ۔ دانہ چھوٹی الائچی ۔ سب چیزیں برابر لیکر کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں ۔ اور ضرورت کے وقت شہد میں ایک یا دو گولی ملا کر چٹائیں ؛

حب دیگر بچوں کی اس کھانسی کے لئے مفید ہے جس میں بچہ کھانستے کھانستے قے کر دیتا ہے ۔ بڑے اور جوانوں کی ایسی شدید خشک کھانسی کیلئے مفید ہیں جس کی وجہ سے نیند حرام ہو ۔ تیز گرم نزلہ کو آرام کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ رب السوس ۔ تخم خشخاش ۔ افیون بموزن لیکر ۔ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک ایک یا دو گولی ؛

حب اللبان شدید کھانسی جس کا سبب قے ہے ۔ سینہ کو غلیظ ۔ اخلاط سے صاف کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ کندر ۔ تخم بارتنگ ۔ تخم خشخاش ۔ مغز بہدانہ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ ۔ رب السوس ۔ کتیرا ۔ بنفشہ ۔ ترنجبین ۔ عمدہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ مویز منقی ایک تولہ چار ماشہ ۔ افیون ۔ بادیان ۔ مغز بادام تلخ مقشر ۔ بہروزہ خشک ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب ہندی ایسی شدید کھانسی کیلئے مفید ہیں جس کی وجہ سے کھانا بالکل نکل جاتا ہو۔ اور اطبا کے پاس کوئی علاج نہ رہا ہو ضیق النفس کے لئے بھی نافع ہیں "قرابادین قادری" سے نقل کئی گئی ہے۔ نسخہ:۔ جو الکھار سوا پانچ ماشہ۔ برج سیاہ ساڑھے دس ماشہ۔ دار فلفل پونے دو تولہ۔ انار دانہ ساڑھے تین تولہ۔ گڑ سات تولہ۔ ادویہ کوٹ چھانکر گڑ میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ کھانسی کی اکثر اقسام میں نافع ہیں۔

ایک شبہ کا ازالہ کھانسی کے بعض نسخوں میں انار دانہ ترش موجود ہے۔ حالانکہ کھانسی میں ترشی سے پرہیز کرنا دنیا کو معلوم ہے اس سے گھبرانا نہ چاہیئے۔ کیونکہ شیخؒ نے بھی قانون میں کھانسی کیلئے ایسی گولیوں کا تذکرہ کیا ہے جس میں املی ہے۔ جیساکہ اس کے بعد ہم خود اس نسخہ کو نقل کریں گے۔ اس لئے حقیقت یہ ہے کہ کھانسی میں خالص ترشی مضر ہے۔ یا ترکیب کے بعد بھی اگر ترشی کا غلبہ باقی رہے۔ یہاں تک "قادری" کی عبارت ہے۔ میں (حکیم شریف خان) کہتا ہوں کہ کھانسی کی تمام اقسام میں ترشی ممنوع نہیں ہے۔ بلکہ اگر کھانسی سادہ سردی کیوجہ سے ہو تو بیشک ترشی مضر ہے۔ ایسی جگہ نہ خالص ترشی کی اجازت ہے اور نہ دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر اگرچہ ترشی بالکل مغلوب ہی کیوں نہ ہو۔ کھانسی کی بعض دوسری قسموں میں جبکہ بلغم کی تقطیع یا صفراء کی حدت اور تیزی کو توڑ مقصود ہو تو وہاں خالص ترشی بھی ممنوع اور مضر نہیں۔ چہ جائیکہ دیگر ادویہ کے ساتھ مرکب کر کے۔ چنانچہ معتبر کتابوں میں موجود ہے۔ کہ تقطیع بلغم کیلئے سرکہ عنصل استعمال کیا جائے۔ اور بعض متاخرین اطباء نے گرم کھانسی صفراوی میں لیموں اور نارنج کا پانی تک استعمال فرمایا ہے۔ راقم نے بھی بعض ایسے مریضوں کو ترشیاں استعمال کرائیں اور نفع دیکھا۔ شیخ کی بیان فرمودہ ترکیب کا حوالہ دیکر ترشی کے استعمال پر سند لانا غلطی ہے۔ کیونکہ بعض شرح قانون نے تصریح کی ہے کہ مراد تمر ہندی سے املی کا بیج ہے نہ املی کا گودا اور سب جانتے ہیں کہ ترشی گودے میں ہوتی ہے نہ کہ گٹھلی میں۔ باوجود اس کے فقیر نے بعض صحیح کتب طب میں تمر ہندی لکھا دیکھا ہے جو چھوارے کی ایک قسم ہے۔

حب (دیگر) جو سرفہ، درد کیلئے نافع ہے اور شیخ سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ تمر ہندی لب لبوب نشاستہ زعفران۔ کتیرا چلغوزہ۔ مغز منول حب الآس تخم خشخاش۔ پوست خشخاش۔ انیسون۔ تخم شبت۔ ترنگی۔ بنفشہ۔ تمام اجزا مناسب مقدار میں لیکر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں۔

حب دیگر کھانسی میں مفید اور میری آزمودہ ہیں اکثر اقسام میں نمایاں نفع دیا ہے۔ نسخہ:۔ گل لپتہ، اس کا دوسرا نام حب گل لپتہ ہے۔ پوست بہیڑہ۔ ہموزن لیکر کوٹ چھانکر آب ادرک میں گوندھیں اور مونگ برابر گولیاں بنا کر بار بار چوسیں۔

حب السعال قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مغز بہدانہ۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز خیارین ہر ایک سات ماشہ۔ صمغ عربی نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مصری۔ تباشیر ہر ایک دو تولہ ساڑھے چار سرخ۔ کوٹ چھان کر۔ لعاب اسپغول میں گولیاں تیار کریں اور اگر کھانسی بلغمی ہو تو رب السوس۔ مویز منقی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ کا بھی اضافہ کریں۔ (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک)

حب سعال صاحب تحفہ نے تذکرہ سے نقل کر کے صاحب تذکرہ ہی کی ترتیب دادہ بتائی ہیں۔ نسخہ:۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ زعفران۔ تخم خرفہ۔ مغز بادام تلخ۔ مغز بادام شیریں۔ لپتہ۔ مغز چلغوزہ۔ انیسون۔ تخم کتاں ہر ایک

چھ ماشہ ۔ مغز کدو ۔ مغز خربزہ ۔ مغز خیارین ۔ تخم خشخاش ۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنالیں ۔ اور اگر سینہ یا پھیپھڑے میں کوئی قرحہ (زخم) ہو تو ذیل کے اجزاء کا اور اضافہ کرلیں زوفا ۶ ماشہ ۔ پرسیاؤشاں دو تولہ ۔ تخم ہلیلہ تین تولہ ۔ تربد چار تولہ اور اگر اس کے ساتھ بخار بھی ہو تو گل ارمنی ۔ گل مختوم ہر ایک تین تولہ بڑھادیں اور تمام دواؤں کے ہموزن شکر سفید ملاکر تخم کنوچہ ۔ تخم ریحان اسپغول کے لعاب میں ملالیں اور تھوڑا سا روغن بادام شیریں بھی ملائیں اور گولیاں تیار کریں اور اگر شیرہ کرنب میں ملاکر معجون کیطرح بنالیں تو اجابت لانے اور آوانہ صاف کرنے میں بیلے انتہا مفید ہو جائے گی ؛

حب بنولہ سینہ کے خراش کو صاف کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ مغز بنولہ ۔ مغز بادام شیریں ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ اصل السوس ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ چھان کر ابلے ہوئے چار انڈوں کی زردی ملاکر صاف شدہ شہد میں ملائیں اور بقدر ضرورت روغن بادام شیریں ملاکر گولیاں بنائیں (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک)

حب دو دیگر کھانسی اور سینہ کو نرم کرنیکے لئے نافع ہیں ۔ نسخہ :۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ مغز تخم کھیرا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ رب السوس ۔ مویز منقی ۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ مصری ۔ خشخاش سفید ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنالیں ۔ مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی ؛

حب مسہل اس کھانسی کیلئے نافع ہیں جو لیسدار بلغم کیوجہ سے ہو ۔ نسخہ :۔ تربد مجوف ساڑھے تین ماشہ جس کو روغن بادام سے چکنا کیا گیا ہو ۔ غاریقون عمدہ نرم دو ماشہ سے سوا دو ماشہ دو سرخ شحم حنظل ۔ تخم کرفس ہر ایک سات سرخ کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنائیں ۔ یہ سب ایک ہی خوراک ہے ؛

حب سعال جو کھانسی کہ شب کو سونا حرام کردیتی ہو ۔ اس کے لئے نافع ہیں ۔ سانس پھولنے کو بھی دور کرتی ہے ۔ نسخہ ۔ رب السوس ۔ فلفل سیاہ ۔ کالی زیری ۔ بہیڈنگ ۔ مغز بادام ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ کوٹ چھانکر ماء العسل میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔ لیکن سانس پھولنے میں معمولی تبدیلی کرلیں ؛

حب دو دیگر جس کو منہ میں رکھنا بلغمی کھانسی ضیق النفس کیلئے نافع ہے ۔ راقم نے بھی سرخہ بار دہیں اس کا تجربہ کیا ہے ۔ نسخہ :۔ دار چینی ۔ فلفل سیاہ ۔ پوست بلیلہ زرد ۔ لونگ ہر ایک چھ ماشہ ۔ کتھہ سفید چار تولہ کوٹ چھان کر کیلہ کی چھال کے جوشاندے میں گولیاں بنائیں ؛

حب مجرب بلغمی کھانسی ضیق النفس ۔ اور صلابت طحال کو دور کرنے کے لئے مفید اور آزمودہ ہے عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے نسخہ :۔ سہاگہ بریاں ۔ ایلوا دونوں ہموزن لیکر اس کے برابر گڑ ملاکر گولیاں بنائیں ۔ کھانسی کے وقت ایک گولی کھالیں اور صلابت طحال میں برابر ایک ماہ تک مسلسل استعمال کرتے رہیں ۔ اگر کسی وجہ سے روزانہ استعمال نہ کرسکیں تو ایک دو روز کو ناغہ کر کے کھائیں ۔ نیز بہتر معلوم ہوتا ہے کہ شب کو غذا سے فارغ ہو کر ایک گھنٹہ کے بعد کھائیں ۔ اور پھر اس کے اوپر کوئی چیز نہ کھائیں ۔ گلاب پی سکتے ہیں ۔ ترشی اور نفخ پیدا کرنے والی غذاؤں سے بچیں ۔ اکثر مزاجوں میں اس کے استعمال سے دو تین دست بھی آجاتے ہیں ؛

حب دیگر تر کھانسی ۔ بلغمی ضیق النفس کیلئے مفید ہے ۔ بیاض مذکور سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ سونٹھ ۔ عاقرقرحا ۔ بیٹھا تیلیہ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ میتھی پانچ تولہ دس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر ستھی کے چاول کے پانی میں گوندھکر مونگ کی برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی کھائیں ؛

حب دیگر

تر بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے اہل ہند روینکی آزمودہ ہے۔ بیاض موصوف سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا چھ ماشہ۔ دار فلفل نو ماشہ۔ دار فلفل کو کسی پوٹلی میں باندھکر گرم راکھ میں دبادیں۔ گھڑی بھر کے بعد نکال کر دونوں ہاتھوں سے ملیں۔ جس قدر دانیں ہوجائیں اُسکو کام میں لائیں) سہاگہ بریاں۔ خولنجان۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ دو تولہ سب کو کوٹ چھانکر آب گھیکوار میں چار روز تک برابر کھرل کریں جس قدر بھی گھیکوار کا پانی اس میں زیادہ جذب ہوگا اُسی قدر اُن کا فائدہ بڑھتا جائے گا۔ بھر چنے کی برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک دو گولیاں کھالیا کریں؛

حب دیگر

امراض مذکورہ بالا کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک گرم بنیلی۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ ککئی۔ بھارنگی۔ پوست بیخ ارنڈ ہر ایک سات ماشہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ کالا نمک۔ بوا کھار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر آکھ کے دودھ میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک چار رتی؛

حب دیگر

امراض مذکورہ کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ دار فلفل۔ تخم کشوثی۔ نمک سانبھر۔ سب برابر لیکر کوٹ چھانکر گولیاں بناکر کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک؛

حب عطائی

جو صاحب تحفہ کے دادا میر عطاء اللہ کی طرف منسوب ہیں۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے بے انتہا مفید ہیں۔ راقم کے تجربہ میں آچکی ہیں۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ کندر صاف شدہ۔ مرمکی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ یہ چار رتی سے سوا دو ماشہ تک مناسب شربتوں کے ساتھ کھائی جائیں؛

حب دیگر

بلغمی کھانسی۔ دمہ کیلئے حکیم شاہ محمد اکبر آبادی کی معمول ہیں۔ نسخہ:۔ مالکنگنی۔ ساڑھے تین ماشہ۔ حبشی نیل۔ چوک ہر ایک چودہ ماشہ خوب باریک پیسکر پانی میں گوندھکر مرچ سیاہ کی برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ دو گولیاں پانی کے ساتھ کھالیا کریں؛

حب صدر

پرانی کھانسی۔ دمہ۔ ربو اور سینے کے دیگر امراض میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید۔ غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اصل السوس۔ شحم حنظل۔ ایارج فیقرا۔ انزروت ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ اور ماء العسل کے ساتھ ساڑھے چار ماشہ کھلائیں؛

حب غاریقون

دمہ کی اکثر اقسام میں نافع ہیں۔ بلغم صفراوی۔ اور سوداکی مسہل بھی ہیں۔ پھیپھڑے اور سینے کو صاف کرتی ہیں۔ علوی خان مرحوم کی ترکیب دادہ ہیں۔ نسخہ:۔ غاریقون نرم سفید۔ افتیمون۔ سنائے مکی۔ کتیرا ہر ایک تو رتی۔ گل بنفشہ۔ عصارہ سوسن۔ ایرسا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مغز چلغوزہ ایک ماشہ۔ انزروت سفید چار سرخ خوب باریک کر کے روغن بادام سے سفوف کو چکنا کرلیں اور شربت شکر میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے؛

نوٹ:۔ غاریقون۔ اور افتیمون دونوں کو اس مرض میں خاص اہمیت حاصل ہے؛

حب غاریقون دیگر

بلغمی ربو کے لئے بشرطیکہ مرض قوی ہو۔ دو ماہ تک برابر استعمال کرنا مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ بیخ سوسن۔ اڑوسہ۔ انزروت۔ شحم حنظل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ایارج فیقرا اٹھارہ ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر میںفخج میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک

سات ماشہ ؛

حب جاؤشیر سانس پھولنا۔ دمہ اور ان کے مادہ کو دور کرنے کے لئے مفید ہیں۔ جبکہ مادہ مرض قصبتہ الریہ میں ہو یا عروق و شرائین میں یا گوشت کی ساخت میں۔ نسخہ:۔ جاؤشیر پونے دو ماشہ۔ آب بادیان میں حل کریں اور اسی قدر تخم حنظل پونے دو ماشہ باریک پیس کر اس میں ملا کر ماء العسل کے ساتھ پلا دیں ؛

نوٹ:۔ چونکہ جاؤشیر اس مرض میں بے انتہا نافع ہے۔ اس لئے اس کا استعمال بہت ضروری ہے لیکن اعصاب کے لئے سخت مضر ہے۔ اس لئے اس کا تدارک اس طرح ہو سکتا ہے کہ خوشبودار گرم روغنوں کی مالش پٹھوں پر کرتے رہیں۔ اس طریقہ سے جاؤشیر کا نفع بھی حاصل ہوگا اور مضرت کا دفعیہ بھی ہو جائے گا ؛

حب اشق بلغم غلیظ کی وجہ سے اگر سانس پھولنے کی شکایت ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں۔ خواہ وہ قصبہ کی شاخوں میں ہو۔ یا شرائین میں یا پھیپھڑے میں۔ نسخہ:۔ اشق ساڑھے تین ماشہ کو ہری سونف کے پانی میں ڈال کر رکھ دیں جب گھل جائے تو جند بیدستر پونے دو ماشہ پیس کر باہم مخلوط کر کے گولیاں بنالیں اور ماء العسل کے ساتھ استعمال کریں ؛

حب دیگر سانس پھولنے کے لئے مفید ہیں۔ نسخہ:۔ ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون ساڑھے تین ماشہ۔ افتیمون عمدہ پونے دو ماشہ۔ تخم حنظل۔ جاؤشیر ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر کرفس میں گولیاں تیار کریں۔ یہ سب ایک خوراک ہے ؛

حب دیگر کھانسی اور سل کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ شکر تیغال۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خشخاش۔ رب السوس۔ مغز بہدانہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ نبات سفید۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب جواہر کافوری سل اور دق میں نافع ہے۔ مزاج کو قوت دیتی اور حرارت کو زائل کرتی۔ دستوں کو روکتی ہے۔ مؤلف کی تجویز کردہ ہیں۔ نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ۔ زمرد۔ یاقوت رمانی۔ زہر مہرہ۔ کہربائے شمعی۔ لعل بدخشی۔ یشب سفید۔ کافور قیصوری۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بیخ انجبار۔ صندل سفید۔ گل ارمنی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ سرطان محرق۔ طباشیر سفید۔ پوست خشخاش۔ تخم خشخاش۔ گل گاؤزبان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران خالص چار سرخ۔ اول جواہر کو گلاب عمدہ میں سرمہ سا کر لیں۔ پھر تمام ادویہ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گولیاں بنالیں۔ خوراک پونے دو ماشہ سے سات ماشہ تک۔ مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کرائیں ؛

حب دیگر سل کے لئے مفید ہیں۔ اور محمد مسیح موسوی کی ترتیب دادہ ہیں۔ جو حکیم علوی خان کے والد ماجد کے استاد تھے۔ نسخہ:۔ افیون۔ نصف رتی۔ کافور قیصوری۔ زعفران۔ ہر ایک چار رتی۔ رب السوس۔ تخم خطمی۔ گل ارمنی ہر ایک ایک ماشہ۔ مغز بادام شیریں سوا دو ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ سرطان محرق۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ صندل سفید۔ ترنجبین۔ گل گاؤزبان۔ کوکنار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اول دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور ترنجبین کو پگھلا کر ملاویں۔ پھر لعاب اسغول کے ذریعے گولیاں تیار کریں۔ پانچ گولی صبح کو گیہوں کے دلیہ کے ساتھ اور شام کو تین گولی عرق بیدیا

آش جو کے ساتھ کھائیں ؛

حب (دیگر) سل میں نافع ہیں۔ اور میر محمد مسیح مذکور کی تالیف شدہ ہیں۔ نسخہ :- زعفران سوا دو ماشہ۔ صندل سفید۔ مصطگی۔ عود ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی۔ کافور قیصوری پونے سات ماشہ۔ بنسلوچن۔ کتیرا۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ افیون۔ مصری۔ مغز بہدانہ ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دھنیا خشک ڈیڑھ تولہ۔ گل بنفشہ تین تولہ۔ گل نیلوفر پونے چار تولہ۔ ترنجبین صاف شدہ گلسرخ مغز تخم کدوئے شیریں۔ صمغ عربی ہر ایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ۔ عناب خراسانی نو دانہ کوٹ چھان کر بڑے چنے کی برابر گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ گولی ؛

حب (دیگر) سل میں نافع ہیں جبکہ حرارت بھی شدید ہو اور نفث الدم بھی۔ حکیم علوی خان کے والد ماجد کی تالیف کردہ ہیں۔ نسخہ :- کافور دو رتی۔ بنسلوچن۔ بیخ انجبار۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی۔ مروارید ناسفتہ۔ شادنج عدسی مغسول۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ سرطان محرق۔ گل ارمنی ہر ایک چار رتی۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید، شادنج کہربا کو علیحدہ کھرل کر لیں۔ اور بقیہ اجزاء کو کوٹ چھانکر سب کو یکجا کر کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ گدھی یا عورت یا بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں ؛

حب (دیگر) شرح اسباب کا نسخہ ہے۔ اگر قصبۃ الریہ سے خون آرہا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں۔ نسخہ :- گل ارمنی۔ کہربائے شمعی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ بنسلوچن۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ گلنار۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان کر بارتنگ اور خرفہ کے پانی میں گوندھکر قرص بنالیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب (دیگر) پھیپھڑے کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ پرانی کھانسی کو زائل کرتی۔ سینہ کو نرم اور آواز کو صاف بناتی ہے۔ نسخہ :- مغز بادام شیریں مقشر بریاں۔ مغز بادام تلخ مقشر بریاں۔ تخم السی۔ مصری۔ شکر سفید۔ مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ۔ افیون۔ مصری۔ آلو بخارے کا گوند۔ ایرسا۔ رب السوس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بادیان سبز میں گوندھکر گولیاں بناکر کام میں لائیں۔ مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک ؛

حب (دیگر) کھانسی۔ دمہ۔ سینہ۔ بھوک۔ اعضاء کے درد۔ پیٹ کے درد۔ جگر کے درد۔ نزلہ اور سردر بلغمی۔ وسوداوی امراض میں مفید ہے۔ قوت باہ کو قوی کرتی۔ غذا کو ہضم کرنے میں مفید ہیں۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے منقول ہیں۔ نسخہ :- پتے کا سورتی تمباکو دس تولہ لیکر رات کے وقت گلاب عمدہ دس تولہ میں بھگو کر رکھدیں۔ صبح کو خوب اچھی طرح پیسکر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ان ادویہ کو علیحدہ پیسیں۔ مرچ سیاہ۔ جائفل۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ زعفران ہر ایک پونے دو تولہ۔ جوتری ساڑھے دس ماشہ۔ مشک تین ماشہ۔ عنبر دو ماشہ۔ انہی دواؤں کے ساتھ مذکورہ بالا تمباکو کی تیار شدہ گولیاں تیار کر کے محفوظ رکھیں۔ ایک گولی پان میں ڈالکر کھائیں ؛

حریرہ بلغم کو پکاتا اور خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- گیہوں کی بھوسی کو صبح سے دوپہر تک پانی میں بھیگا رہنے دیں۔ اس کے بعد چھانکر آردباقلا آٹھ تولہ شکر سفید ایک چھٹانک۔ نشاستہ۔ مصری۔ ہر ایک آدھی چھٹانک۔ کتیرا باریک پسا ہوا سات ماشہ۔ سب کو دیگچی میں ڈالکر جوش دیں۔ تاکہ غلیظ ہو کر حریرہ کی طرح ہو جائیں ؛

حریرہ دیگر پھیپھڑے کو بلغم سے صاف کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز حب الظلم، مغز چلغوزہ، مٹر کا آٹا، بھوسی کا پانی ہر ایک بقدر ضرورت لیکر بدستور حریرہ بنا کر شہد سفید سے شیریں کر کے استعمال کریں۔

حریرہ دیگر مریض سل کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ خشخاش سفید۔ بقدر ضرورت کو باریک پیسکر شیرہ نکالیں اور چھانکر کٹے ہوئے جو اور باقلا چھلا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ملا کر جوشدیں۔ یہاں تک کہ آش جو کا قوام بنجائے پھر اس شیرے میں بقدر ضرورت جینگ کی روئی کا گودا مصری تازہ۔ گھی یا روغن کدوئے شیریں حسب حاجت ملا کر دوبارہ جوش دیکر اتار لیں اور مغز بہدانہ۔ مغز کدوئے شیریں۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ باریک پیسکر اور صمغ عربی کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں اور نیم گرم استعمال کریں۔

حریرہ شعیر خون تھوکنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جو مقشر۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ برگ بارتنگ دو تولہ نصف ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ساتھ ماشہ۔ عناب دو تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام کو بقدر ضرورت پانی میں اس قدر جوشدیں کہ تمام دوائیں گل جائیں۔ اس کے بعد مل چھانکر شربت خشخاش یا شربت عناب یا شربت نیلوفر بقدر حاجت ملا کر دوبارہ اس قدر پکائیں کہ غلیظ ہو کر حریرہ بنجائے۔ اسی کو استعمال کریں۔

حریرہ دیگر ذات الجنب میں مفید ہے۔ ملین ہے۔ مادہ کو پکانے اور نکالنے میں مدد دیتا ہے۔ اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز خیارین، مغز کدوئے شیریں، تخم خشخاش سفید، مغز بادام شیریں مقشر، ہر ایک بقدر ضرورت لیکر پانی میں پیسکر شیرہ نکالیں اور روغن بادام اور شکر سفید دونوں قدر ضرورت شامل کر کے پکائیں۔ جب حریرہ ہو جائے تو پی لیں۔

حریرہ دیگر ذات الجنب سوداوی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ آرد گندم۔ آرد باقلا۔ بادام شیریں۔ شکر سفید ہر ایک حسب ضرورت لیکر بطریق معروف حریرہ بنا کر پئیں۔

حلوائے خشخاش مریض سل کو جب بھوک لگے تو یہ حلوا کھلائیں۔ نسخہ:۔ دلے ہوئے چاول بقدر ضرورت لیں اور اسی کی برابر خشخاش ملا کر بکری کے دودھ قدر ضرورت میں جوشدیں اور تھوڑی سی شکر اور رب بہی شیریں ملا کر حلوا بنا لیں اور کھلائیں۔

خمیرہ خشخاش نزلہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ مقوی دماغ ہے۔ نسخہ:۔ تخم خشخاش سفید انتیس تولہ دو ماشہ۔ کو کوٹ چھانکر نیلوفر، بنفشہ، کدو، تینوں کا پانی آدھ آدھ سیر شکر سفید ایک سیر ملا کر خمیرہ یا شربت کا قوام کر لیں۔ بعض اطباء انہی مذکورہ پانیوں میں اجوائن خراسانی سفید بقدر ضرورت تین روز تک بھگوئے رکھتے ہیں اور پھر مل چھان کر قند سفید کا اضافہ کر کے قوام تیار کرتے ہیں۔

چوتھی فصل

اس فصل میں نزلہ و رشہ سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

دلوک اربطلغمی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کف دریا۔ بورۂ ارمنی موزون لیکر باریک پیس لیں۔ کسی کھردرے کپڑے میں پوٹلی باندھکر

سینہ اور پسلیوں پر آہستہ آہستہ ملیں۔ اگر دیر تک مالش کی وجہ سے تھکن محسوس ہو تو روغن چمیلی۔ روغن خیری۔ دونوں ہموزن ملا کر سینے پر مالش کر دیں۔

دواء الکاہن

کھانسی کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے۔ جالینوس نے کہا ہے کہ میں نے کھانسی کا علاج اسی نسخہ سے کیا نہایت نافع پایا۔ نسخہ:۔ زعفران دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ افیون ساڑھے تین تولہ۔ مُر مکی سوا پانچ تولہ۔ تخم السی بریاں چھ تولہ۔ جند بیدستر پونے سات تولہ۔ تخم کاہو ساڑھے سات تولہ۔ سلاب بستانی خشک نو تولہ۔ پوست بیخ جاؤشیر بارہ تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر تگنے شہد میں معجون بنا لیں۔ اور باقلا کے ایک دانہ کی برابر کھائیں۔ اگر کھانسی کے ساتھ بخار بھی ہو تو پانی کے ہمراہ کھائیں۔ اور اگر بخار نہ ہو تو شراب کے ہمراہ۔

دواء

جو ہر قسم کی کھانسی اور ہر سیال مادے اور اندرونی اعضاء کے پھوڑوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج جنطیانا۔ مُر مکی۔ جاؤشیر۔ مرچ سفید۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مغز حب الغار ڈیڑھ تولہ باریک کر کے پانی میں گوندھ لیں۔ خوراک جو طبیب تجویز کرے۔

دواء دیگر

کھانسی اور سینے کے درد کے لئے مجرب ہے۔ سینہ کے درد کو پیشاب کے راستے نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا چھلکا ایک بیضہ کی برابر کاٹ کر انار میں ذرا سا گڑھا کر دیں۔ اور آگ پر رکھ کر تھوڑا تھوڑا روغن بادام اس گڑھے میں ڈالتے رہیں۔ روغن جتنا جذب ہوتا رہے ڈالتے رہیں۔ جب جذب ہونا بند ہو جائے تو انار کو آگ سے اٹھا کر مریض کو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چوساتے رہیں اسی طرح میٹھے انار کے پانی میں شکر۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ اور روغن بادام شیریں بقدر ضرورت ملا کر نیم گرم پلانا بھی وہی فائدہ دیتا ہے۔

دواء دیگر

کھانسی اور دق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ دراز فلفل چودہ ماشہ۔ زنجبیل ساڑھے دس ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ ناگیسر۔ الائچی۔ تالیسپتر۔ ترنج ہر ایک سات ماشہ۔ مصری سب کی برابر۔ سب کا سفوف بنا کر ساڑھے دس ماشہ کھلائیں۔

دواء دیگر

یہی کام کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مصری۔ مسکہ اور شہد سب کو ملا کر چاٹیں۔

دواء دیگر

کھانسی۔ سل اور دق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سفید بالہ جس کو اروسہ بھی کہتے ہیں۔ راکھ کھار نکالیں۔ یہ کھار ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ملیٹھی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور مناسب مقدار میں کھلائیں۔

دوائے جالینوس

قصبہ ریہ کی بیماریوں اور پھیپھڑے کے زخموں، پیپ یا خون تھوکنے اور سینے کی جانب گِھر آئے ہوئے مادے اور سانس کی تنگی کے لئے مفید ہے۔ یہ قوی دوا ہے نسخہ:۔ بہروزہ ساڑھے سات ماشہ۔ تخم بادیان پسی ہوئی نو ماشہ۔ سنبل شاخ سوا گیارہ ماشہ۔ حماما۔ کتیرا۔ چھوارہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بطم کا گوند۔ زعفران۔ کندر۔ مُر مکی۔ دارچینی۔ مغز چلغوزہ۔ اصل السوس مقشر۔ کھریا مٹی۔ قسط ہر ایک ڈیڑھ تولہ اور بعض نسخوں میں قسط کا وزن ساڑھے چار ماشہ ہے۔ شہد انیس تولہ دس ماشہ۔ پہلے بطم کا گوند اور شہد ملا کر دیگ بر دیگ[1] میں پکائیں۔ جب اُن کا قوام گاڑھا ہو جائے تو اُسی میں

---

[1] دیگ بر دیگ کے معنی یہ ہیں کہ ایک بڑی دیگچی میں پانی ابال کر دوسری دیگچی پانی میں رکھ دیں۔ اور اُس میں گوند اور شہد ڈال دیں تاکہ یہ دونوں چیزیں آگ کی بجائے پانی کی بھاپ سے پک جائیں۔

بیروزہ ملا کر پکائیں جب اس کا قوام اتنا گاڑھا ہو جائے کہ اگر اس کا قطرہ کسی چیز پر ڈالیں تو پھیل نہ سکے۔ اس کے بعد دوسری دوائیں ملا دیں۔

دوا دیگر سینہ اور سانس کی نالیوں کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی پودینہ۔ حاشا۔ ایرسا۔ انیسون۔ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ چھ ماشہ بقدر ضرورت شہد میں گوندھ کر صبح شام ساڑھے تین ماشہ کی برابر کھا لیا کریں۔ فلفل سیاہ کا وزن حالات کے موافق کم و بیش کر سکتے ہیں۔

دوائے عجیب سینہ اور پھیپھڑے کے مادہ کو نکالتی ہے۔ نسخہ:۔ زوفائے خشک۔ پودینہ۔ اصل السوس۔ رائی۔ کالی زیری۔ فلفل۔ تخم انگن۔ انیسون۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر بقدر ضرورت صاف کئے ہوئے شہد میں ملا کر رکھ لیں اور ایک چمچہ کھا لیا کریں۔

دوا دیگر اگر کھانسی بارد اور غلیظ مادہ کی وجہ سے ہو۔ بلغم شکل سے نکلتا ہو تو یہ دوا اس کو تحلیل اور صاف کر دیتی ہے۔ یہ نرمی اور پھسلن پیدا کر کے کھنکار کے راستے نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ نہری تیرہ تولہ چار ماشہ۔ تخم کتان۔ فلفل ہر ایک آٹھ تولہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد صاف کیا ہوا بقدر ضرورت۔ اول دواؤں کو باریک کریں۔ اور شہد کے قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ۔

دوا دیگر تازہ و پرانی بلغمی کھانسی اور نئے پرانے دمہ کے لئے مجرب اور آزمودہ ہے۔ نسخہ:۔ چرچٹہ کے پتے۔ ٹہنی۔ جڑ سب کو جلا کر راکھ کر لیں۔ یہ راکھ آدھ سیر لیکر دس سیر پانی میں ڈالکر اتنا پکائیں کہ پانی سیر بھر رہ جائے۔ اس میں سے آدھی راکھ اور آدھ سیر پانی و ڈھائی پاؤ فلفل دراز کیساتھ کھرل کریں اور جنگلی بیری کی برابر گولیاں بنا کر روزانہ صبح کو ایک گولی کھا لیا کریں۔ اور دوسری آدھ سیر راکھ کو آدھ سیر پانی اور آدھ سیر اجوائن ڈالکر رکھ لیں اور سوتے وقت تولہ بھر کھا لیا کریں۔ گھی سے پرہیز کریں۔

دوا دیگر کھانسی اور دمے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ بھنگرہ۔ دیودار۔ گندھک صاف کی ہوئی۔ فلفل۔ زنجبیل۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور ساڑھے تین ماشہ یہ سفوف شہد کے پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔

دواء کبریت بلغمی کھانسی اور سانس کی تنگی کے لئے مفید ہے۔ نیز سینے سے پیپ آنے کے لئے۔ پرانے جاڑے بخار۔ استسقاء۔ تلی۔ پیشاب مشکل سے آنے۔ گردے اور مثانے کی پتھری۔ زہریلی دواؤں۔ بچھو اور بھڑ کی کے زہر کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گندھک زرد۔ مُر مکی۔ اجوائن خراسانی۔ بزرالبنج سفید۔ کالی زیری۔ میعہ سائلہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سداب۔ قسط تلخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تج۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ مرچ سفید تین تولہ ڈھائی ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا لیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

دوا دیگر سانس کی تنگی اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی کے چھلکے ہوئے بیج نیم کوفتہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک جزو سب کو میٹھے پانی میں پکا کر خوب اچھی طرح کھرل کر لیں۔ اور صاف کئے ہوئے شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

دوا دیگر سانس کی تنگی اور دمہ کے لئے ہندوستانی اطباء کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صاف گیہوں بقدر ضرورت ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈالکر کوئلہ کر لیں۔ اور ان جلے ہوئے گیہوؤں سے آدھی ہلدی لیکر اس کو بھی گیہوں کی طرح کوئلہ کر لیں۔ اور دونوں کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ پہلے دن ساڑھے پانچ ماشہ مزاج کے موافق۔ گرم یا ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانک لیں دوسرے دن

ایک رتی یا دو چاول بڑھادیں۔ اُسی طرح ایک ایک دن روز تک بڑھاتے رہیں۔ اس حساب سے ایک ایک دن دن کی خوراک تیرہ ماشہ دو رتی اور چند چاول ہوتی ہے۔ پانچ سات دن یہ دوا کھا لینے کے بعد مرض جاتا رہتا ہے۔ لیکن اگر اس مدت میں اچھا نہ ہو تو مرض کے لوٹ آنے کا خطرہ ہے اور اگر انہی دو نوں میں اچھا ہو جائے تو پھر خطرہ نہیں ؛

دوا برائے دیگر ضیق النفس کے لئے بہت مجرب اور بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ مولی اگر سیاہ چھلکے والی اور بڑی ملجائے تو اچھا ہے ورنہ جیسی بھی ملے بقدر ضرورت لیکر باریک قاشیں کرلیں اور اس سے آدھا صاف کیا ہوا شہد۔ یہ دونوں چیزیں کسی پتھر یا مٹی کی ہانڈی میں بھردیں۔ ہانڈی اتنی بڑی ہونی چاہئے کہ بھرنے کے بعد آدھی خالی رہے۔ اس کے بعد دیگچی کا منہ مٹی کی چپنی سے ڈھک کر کناروں پر آٹا لگادیں۔ اور کسی ایسے تنور میں جو نہ زیادہ گرم ہو اور نہ ٹھنڈا رات بھر رکھدیں۔ تنور کا منہ لوہے کے ڈھکنے سے بند رکھیں۔ صبح ہوتے ہی ہانڈی نکالکر کھولیں۔ اس میں جو کچھ بھی ہو اچھی طرح مل چھانکر رکھ لیں۔ روزانہ اس میں سے دو چمچے کھالیا کریں۔ کھانسی کو نقصان دینے والی ہر چیز سے پرہیز کریں۔ بعض اطباء کہتے ہیں کہ اگر مولی کی جگہ چقندر، اور شہد کی جگہ مصری ڈالی گئی تب بھی مفید ہے ؛

دوا برائے دیگر دمہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گھیکوار، پانچ سیر۔ نمک شور آدھ سیر۔ اجوائن پاؤ بھر۔ فلفل دراز۔ ایک تولہ گھیکوار کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک کوری ہانڈی میں پہلے بچھادیں۔ اس کے اوپر نمک شور اور اجوائن اور فلفل دراز رکھدیں اور ہانڈی کا منہ ماش کے آٹے سے بند کرکے پانچ پہر آگ دیں۔ بعد ازاں ہانڈی کھولکر دوا نکال لیں۔ وقت ضرورت روزانہ نہار منہ ایک ماشہ کھالیا کریں۔ نمک اور مٹھائی سے پرہیز رکھیں۔ گھی جتنا جی چاہے کھاسکتے ہیں ؛

ف **دوا برائے دیگر** اگر خون کے جوش میں آجانے کی وجہ سے کسی رگ کا منہ کھل گیا ہو اور نفث الدم کی شکایت پیدا ہوگئی ہو تو یہ مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی، چودہ ماشہ۔ لبد سوختہ ڈیڑھ ماشہ۔ انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں گوندھکر کھائیں ؛

ف **دیاقوذا** صاحب برہان قاطع لکھتا ہے کہ " دیاقوذا " یونانی زبان میں اُس شربت خشخاش کو کہتے ہیں جو صرف پوست خشخاش سے بنایا جائے اور اس میں تخم خشخاش بالکل نہ ہوں۔ بعض کہتے ہیں کہ مطلق شربت خشخاش کا نام ہے۔ سوکھی کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔ سینے کو نرم کرتا ہے۔ اور نزلہ کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ خشخاش سفید چھلکوں سمیت بیس عدد۔ اصل السوس پانچ تولہ دس ماشہ۔ اسبغول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ بہدانہ۔ شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو تین سیر بارش کے پانی میں دو رات دن بھگو رکھیں۔ جب دوائیں خوب پھول جائیں تو نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ دوائیں گل جائیں اور پانی آدھا رہ جائے۔ پھر چھان کر سیر بھر قند ملاکر قوام کرلیں۔ بعض شکر کی جگہ سکنجبین ڈالتے ہیں۔ اور بعض آدھ سیر سکنجبین اور آدھ سیر شہد ڈالتے ہیں۔ لیکن ان سب کی جگہ شکر ہی زیادہ مناسب ہے۔ خوراک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ؛

م **دیاقوذا دیگر** چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار آدھ پاؤ۔ گل بنفشہ۔ اصل السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ خبازی سات ماشہ۔ زوفائے خشک۔ ساڑھے دس ماشہ۔ خطمی۔ پرسیاؤشاں ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بہدانہ پونے دو تولہ۔ عناب ولائتی پندرہ عدد۔ مویز منقی تیس دانہ۔ سب دواؤں کو ملیٹھی کے ڈھائی سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد ہلکی آگ پر جوش دیں اور چھان کر آدھ سیر قند کے ساتھ قوام کریں۔ جب قوام ٹھیک ہو جائے تو چولھے سے اُتارنے سے پہلے ترنجبین سفید آٹھ تولہ خشخاش سفید ۴ تولہ مغز تخم کدو ایک تولہ۔ سب کو پیس کر قوام میں تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں اور چمچہ سے

ملاتے رہیں۔ جب یہ پسی ہوئی چیزیں سب اچھی طرح مل جائیں اور قوام انگلی پر چپکنے لگے۔ تو اس کے بعد رب اسوس۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ۔ باریک کر کے مذکورہ قوام میں ملائیں۔ اور گھونٹ کر رکھ لیں۔ خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔

روغن سل کے لئے مفید ہے۔ اگر بخار بھی تیز ہو۔ لیکن عفونی بخار نہ ہو تو گدھی کے دودھ کے ساتھ دیں اور اگر عفونی بخار ہو تو آش جو کے ساتھ دیں۔ نسخہ :۔ مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ۔ اصل السوس مقشر۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سپستان سو دانے۔ عناب تیس دانے۔ انجیر زرد خشک دس دانے اور بعض نسخوں میں مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ ہے۔ سب کو کوٹ کر ڈھائی سیر بارش کے پانی میں پکائیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھان کر روغن بادام شیریں۔ روغن تخم خشخاش۔ روغن مغز کدوئے شیریں۔ گائے کا مسکہ۔ بھینس کا مسکہ ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ۔ اضافہ کر کے پھر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے تو طبیب جتنا مناسب سمجھے کھلائے :

پانچویں فصل

اس فصل میں "س" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے :

سکنجبین عنصلی پرانی کھانسی تنگی تنفس بلغمی اور سوداوی مواد ستہ۔ احشا معدہ اور دماغ کی تقویت کے لئے کئی دفعہ کی آزمائی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ جنگلی پیاز۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ زوفائے خشک۔ اصل السوس مقشر۔ گل گاؤزبان۔ پرسیاوشاں۔ اسطوخودوس۔ غاریقون سفید۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پودینہ۔ بادیان۔ بیخ سوسن نیلگوں۔ کالی زیری۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو سرکہ اور پانی ہر ایک پونے چوالیس تولہ میں دو رات دن بھگو کر پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر قند سفید ساڑھے ستاسی تولہ ملا کر قوام کریں اور روزانہ ڈیڑھ تولہ سے لیکر تین تولہ تک پرسیاوشاں یا اسی جیسی کسی دوسری دوا کے جوشاندے کے ساتھ پئیں :

سفوف سرخ کھانسی کے مادہ کو پکانے کے لئے سند الحکماء کی مجرب ہے۔ نسخہ :۔ تخم خطمی۔ گل ارمنی۔ گوند کتیرا۔ طباشیر ہر ایک دو ماشہ۔ رب السوس۔ بہدانہ۔ تخم خبازی۔ نشاستہ۔ مغز بادام ہر ایک تین ماشہ۔ تخم خشخاش۔ آرد باقلا۔ ہر ایک چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور روزانہ سامنے میں رکھ لیا کریں :

سفوف دیگر کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور بلغم کو پکاتا ہے۔ نسخہ :۔ صمغ عربی۔ اصل السوس مقشر۔ ہر ایک چار جزو۔ دراز فلفل ایک جزو۔ شکر سب کی برابر کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک :۔ نو ماشہ :

سفوف دیگر بلغمی کھانسی کیلئے مفید ہے۔ منقول از سکندری۔ نسخہ :۔ صمغ عربی۔ کھانڈ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عاقرقرحا۔ بیخ سوسن نیلگوں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روزانہ سات ماشہ کھا لیا کریں :

سفوف دیگر ظ بلغمی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مجرب ہے۔ والد شریف کے معمول کے نسخے میں منقول ہے۔ نسخہ :۔ آکھ کے زرد پتے جو سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔ ایک سیر۔ نمک ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ ان دونوں چیزوں کو پانی میں پیس کر مذکورہ پتوں پر لگا کر سکھا لیں۔ اور مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر ایک پہر اپلوں کی آگ میں رکھیں۔ یہ جلا ہوا سفوف مناسب مقدار میں کھائیں :

سفوف (دیگر) بلغمی کھانسی اور سانس کی تنگی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ فلفل دراز۔ ملیٹھی۔ طباشیر۔ سب ہم وزن کوٹ چھانکر رکھ لیں۔ اور روزانہ ساڑھے دس ماشہ سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف (دیگر) کھانسی۔ سل۔ تپ دق۔ تپ خلطی اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ گرم نزلوں کو روکنے کے لئے آزمایا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم خطمی۔ گلنار۔ اقاقیا ہر ایک سات ماشہ۔ مغز بادام شیریں۔ ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بہدانہ۔ رب السوس۔ طباشیر۔ مغز تخم خیارین۔ گل ارمنی۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک چودہ ماشہ۔ باقلا چھلا ہوا دو تولے چار رتی۔ خشخاش سفید۔ سرطان سوختہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر رکھ لیں۔ **خوراک**:۔ نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔

سفوف سرطان مسلول کے لئے بہت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ سرطان نہری سوختہ۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشہ۔ شکر العشر[1]۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ گل ارمنی۔ بارتنگ سبز کا پانی۔ گل مختوم ہر ایک چودہ ماشہ۔ گلسرخ۔ تخم خبازی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل قبرسی۔ صمغ عربی۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ تخم کاہو۔ تخم خطمی۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ **خوراک اور ترکیب استعمال**:۔ سات ماشہ سفوف میں دو رتی کافور اور ایک ماشہ سرطان سوختہ ملاکر پہلے کھالیں اور اوپر سے شیرہ تخم خرفہ میں شربت خشخاش ملاکر پئیں۔

سفوف (دیگر) سل کے لئے بہت اچھا ہے۔ کھانسی۔ دل کی تقویت اور تفریح۔ کھانسی۔ بخار کی تسکین اور بدن کی قوت اور اس میں تری پہونچانے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ سرطان نہری مادہ پکڑ کر اس کے پاؤں کاٹ دیں اور دانت توڑ دیں۔ اور پیٹ چیر کر انگور کی لکڑی کی راکھ اور نمک سے خوب دھوئیں۔ پھر مٹی کی ہانڈی میں بھر کر میٹھا پانی ڈالکر گرم تنور میں ایک رات دن رکھکر نکال لیں۔ اور کوٹ چھان کر دو تولہ گیارہ ماشہ یہ اور صمغ عربی۔ گل قبرسی۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کتیرا ساڑھے دس ماشہ خوب باریک پیسکر رکھ لیں۔ قلب کی تقویت اور تفریح۔ کھانسی کی تسکین کے لئے پہلے یہ سفوف کھالیں۔ اوپر سے عرق گاؤزباں میں شکر ملاکر پی لیں۔ اور بخار۔ کھانسی کی تسکین کے لئے آش جو میں شربت خشخاش ڈالکر اس سفوف کے ساتھ پئیں۔ کبھی بدن کی تقویت۔ ترطیب اور قرحہ کے لئے گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ **خوراک**:۔ سات ماشہ تک ہے۔

سفوف ممسک سل میں یہ سفوف اسوقت مفید ہے۔ جبکہ مزاج میں حرارت بڑھی ہوئی ہو۔ بخار ہو۔ اور دست آتے ہوں۔ **نسخہ**:۔ اسپغول۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں۔ تخم حماض۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ حب الآس۔ عبیرا[2]۔ کاسنو ہر ایک پونے دو تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم حماض۔ گل ارمنی۔ سرطان سوختہ ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ شاہ بلوط۔ سیند رہ دانہ۔ پہلے سب دواؤں کو ہلکا سا بھون لیں۔ اس کے بعد سوائے اسپغول۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں اور تخم حماض کے سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ سات ماشہ یہ سفوف پہلے پھانک لیں۔ اوپر سے رب حب الآس ٹھنڈے پانی میں گھولکر پی لیں۔

---

[1] :۔ شکر العشر۔ یہ ایک قسم کا گوند ہے۔ جو آک کے درخت کی جڑ میں جمع ہو جاتا ہے۔ ہلکا سا شیریں ہوتا ہے۔ اس کا نام اطبا نے اسی مناسبت سے شکر العشر رکھا ہے۔

[2] :۔ عبیرا سبغد کو کہتے ہیں جس کی معنی بعض اصحاب نے غلط بتلائے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں اسکی جگہ پر مولسری استعمال ہوتی ہے (رضوان)

سفوف (دیگر) حکیم عبد الہادی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ یہ ایسی سل کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ نفث الدم اور اسہال ہوں۔ نسخہ:۔ زعفران چھ رتی۔ کافور قیصوری پونے دو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ بیخ انجبار۔ دم الاخوین۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ کتیرا سفید۔ مغز تخم کدو۔ بغری السمک۔ عود صلیب۔ انیسون۔ رب السوس۔ سرطان نہری سوختہ۔ نشاستہ بریاں۔ مغز بادام شیریں بریاں۔ صمغ عربی بریاں ہر ایک سات ماشہ۔ پوست خشخاش۔ ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ آب بارتنگ۔ آب بید سادہ ہر ایک تین تولہ۔ صبح و شام ؛

سفوف لنا سل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران چار رتی۔ کافور قیصوری ایک ماشہ۔ مصطگی دو ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ۔ غری السمک۔ طباشیر۔ گل داغستانی۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ اقاقیا۔ نبات سفید۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کاہو ست ماشہ۔ سرطان سوختہ ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

سفوف لنا (دیگر) نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سنگجراحت پونے دو ماشہ۔ موتی کھرل کئے ہوئے باریک۔ پوست خشخاش۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کہربا۔ بیخ انجبار۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر رکھ لیں۔ خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

سفوف (دیگر) نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون سات ماشہ۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ گل مختوم۔ تخم خرفہ۔ شادنج عدسی دھویا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لسد۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ خشخاش سفید۔ رب السوس۔ اقاقیا۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اسپغول پانچ تولے دس ماشہ۔ اسپغول کے سوا سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ سات ماشہ۔ بارش کے پانی یا خرفہ کے پتوں کو پانی کے ساتھ اور اگر حرارت قوی نہ ہو تو ساڑھے دس ماشہ۔ کندر اسی نسخے میں بڑھا دیں ؛

سفوف (دیگر) نفث الدم کیلئے معمول اور مجرب ہے۔ سید الحکما۔ رئیس الاطباء۔ استاذ سلمہ اللہ تعالٰی کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ کافور ایک ماشہ۔ زہر مہرہ کھرل کیا ہوا تین ماشہ۔ انجبار ولائتی۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کہربا۔ اقاقیا۔ مروارید۔ لسد۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سرطان سوختہ۔ تخم کاہو۔ نشاستہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم خشخاش سات ماشہ۔ گل نیلوفر ساڑھے دس ماشہ۔ گل داغستانی سوا دو ماشہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ گل ارمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تخم خرفہ۔ نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مناسب ٹھنڈائی کے ساتھ پھانکیں ؛

سفوف شب نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ سرمہ اصفہانی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ اقاقیا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ پونے دو ماشہ سے سوا دو ماشہ تک ؛

سفوف (دیگر) حکیم علوی خان کے والد مرحوم کی ایجاد ہے۔ ایسے نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ جو سر سے پھیپھڑے پر گرنے والے گرم اور تیز نزلات کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ افیون عمدہ دو چاول۔ زعفران چار چاول۔ کافور قیصوری۔ دو رتی۔ طباشیر سفید۔ دم الاخوین۔ بیخ انجبار۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ کتیرا۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ عود صلیب۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ نشاستہ۔

ہر ایک چار رتی بمغز بادام شیریں مقشر ڈیڑھ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اس میں سے آدھا صبح کے وقت خرفہ اور بارتنگ کے پتوں کے پانی کے ساتھ کھا لیں۔ اور آدھا شام کے وقت بید کے پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛

سفوف ریوندچینی اگر جگر پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے نفث الدم ہو تو اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- ریوند چینی ۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ لاکھ دھوئی ہوئی۔ گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں ۔ خوراک سوا پانچ ماشہ ؛

چھٹی فصل

اس فصل میں ”ش“ سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

شربت ابن الیاس بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ شربت سل کے مریض اور دُبلے اشخاص کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- میٹھے انار کا پانی دو سیر۔ گنے کا رس ایک سیر۔ شامی سیب کا پانی آدھ سیر۔ سب کو ملا کر جوش دیں جب نصف رہ جائے تو محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ میں کہتا ہوں کہ ابن الیاس نے اچھی طرح تحقیق نہیں کیا۔ کیونکہ تمام اطبا کے نزدیک سیب سل کو پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا یہ شربت کس اصول پر مرض سل کو فائدہ دے سکتا ہے۔ ہاں اگر یہ کہہ دیا جائے کہ یہ شربت مرض سل کو اپنی صورت نوعیہ کی بنا پر فائدہ دیتا ہے تو کسی قدر بات بن جائے گی ؛

شربت انجبار خون تھوکنے۔ خونی اسہال۔ سیلان حیض کے لئے مفید ہے۔ گرم معدہ اور جگر کیلئے فائدہ دیتا ہے۔ ”قرابادین شفائی“ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- اقاقیا نو ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ انجبار ساڑھے اکتیس ماشہ۔ شکر سفید آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو پہلے پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر قند سفید ملا کر شربت تیار کریں (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک) ؛

شربت اعجاز حکیم لہرزانی صاحب کا تیار کردہ ہے۔ خشک کھانسی کی تمام قسموں کے لئے مفید ہے۔ اور تپ دق کے لئے بھی نافع ہے۔ نسخہ :- عناب ولایتی بیس دانہ۔ سپستاں کلاں ساٹھ دانہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بہدانہ ساڑھے ستو ماشہ۔ ملیٹھی چھلی ہوئی۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ برگ اڑوسہ آدھ سیر۔ قند ایک سیر۔ اولاً صمغ عربی و کتیرا کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں قند سفید ملا کر شربت بنائیں اور آخر میں صمغ عربی۔ و کتیرا باریک کر کے شریک کریں۔ اڑوسے سے سفید پھول کا بانسہ مراد ہے۔ جو ہندوستان میں کثرت سے پایا جاتا ہے ؛

شربت حب الآس ایسی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ دست بھی ہوں۔ نسخہ :- حب الآس کو جو کوب کر کے پانی میں جوش دیں۔ جب گل جائے تو چھان کر دو حصے جوشاندے میں دس حصے قند سفید شریک کر کے شربت بنائیں۔ اگر اس میں طباشیر سفید۔ باریک کر کے اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہے ؛

شربت خشخاش مؤلف کا ایجاد کردہ ہے۔ نسخہ :- عنبر اشہب چھ ماشہ۔ مشک ایک تولہ۔ کچلہ دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ دس عدد۔ کوکنار۔ ایک سیر۔ نبات سفید دو سیر۔ اولاً کچلہ و کوکنار کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں قند سفید

ملاکر شربت تیار کریں۔ آخر میں عنبر و مشک حل کر دیں۔

شربت فریادرس کھانسی اور نزلہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزباں، صندل سفید، پرسیاؤشاں، عود صلیب، خشخاش سفید۔ ہر ایک دو دو تولہ۔ علشی، بادیان، تخم خطمی، گلسرخ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقی تخم کشیدہ پچیس عدد۔ کوکنار پانچ عدد۔ قند سفید ایک سیر۔ اول دوا دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں شکر سفید ملاکر شربت تیار کریں۔

شربت عنب کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ انگور شیریں جو پرانے درخت انگور سے حاصل کئے گئے ہوں۔ حسب ضرورت لیکر شیرہ حاصل کریں۔ اور جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے۔ تو ہموزن شیرہ خام کے قند سفید ملاکر جوش دیں اور جھاگ اُتارتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

شربت بنفشہ کھانسی اور نمونیہ کے لئے مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔ اور بہت سے فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ بنفشہ۔ آدھ سیر۔ تخم خطمی۔ بہدانہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں ایک دن رات بھگو کر جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان کر ایک سیر شکر سفید ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔

شربت بنفشہ مرکب علویخان کی کتاب سے نقل کیا گیا ہے۔ کھانسی اور نمونیہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ تازہ آدھ سیر۔ بہدانہ۔ تخم لکڑی کیرا۔ تخم خطمی ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر تازہ پانی میں رات کو بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان کر اٹھارہ تولہ چار ماشہ شکر سفید ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ آٹھ ماشہ تک۔ بعض نسخوں میں تخم لکڑی کے بجائے تخم خشخاش سفید تحریر ہے۔ میرے پاس جو نسخہ موجود ہے اس میں بھی خشخاش سفید ہی لکھا ہے۔ اور یہی صحیح ہے۔ کیونکہ کھانسی اور نمونیہ میں تخم لکڑی نقصان دہ اور تخم خشخاش سفید مفید ہوتا ہے۔ (مترجم)

شربت سپستاں سرد و تر ہے۔ کھانسی۔ درد سینہ۔ درد حلق۔ درد حنجرہ۔ حلق و سینے کی خراش۔ و کھرکھرے پن کو زائل کرتا ہے۔ ذات الجنب۔ ذات الصدر۔ ذات الریہ۔ اور صفراوی بخار کیلئے نہایت مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ اگر متواتر استعمال کیا جائے تو آنتوں کی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ اگر خشکی اور یبوست مادہ کیوجہ سے معدہ اور آنتوں میں درد پیدا ہو تو سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سپستاں خوب موٹے و فربہ پانچ تولہ لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو مل چھان کر صاف کریں اور ایک سیر قند سفید ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک پینتالیس ماشہ۔

شربت عناب کھانسی۔ درد سینہ اور خونی بخار کے لئے مفید ہے۔ ماشرا، چیچک، کیسرہ اور غلبہ خون کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ عناب ولائتی آدھ سیر کو دو سیر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر ایک سیر یا ڈیڑھ سیر قند سفید ملاکر قوام کریں۔ بعض نسخوں میں عناب کا وزن شکر سفید سے چوتھائی حصہ لکھا ہوا ہے۔

شربت شفا ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستاں۔ گل نیلوفر۔ سب چیزیں ہموزن لیکر دس گنے میٹھے پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھان کر ترنجبین و شکر سفید حسب ضرورت شریک کر کے قوام کریں۔ اور شربت تیار ہونے پر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک پینتیس ماشہ۔

شربت حلیمہ سینے کے پرانے درد۔ پیپ تھوکنے۔ اور سینے کے زخم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی۔ املی ہر ایک پینتیس ماشہ۔

میقی آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ انجیر بندرہ عدد ۔ شہد دواؤں سے دوگنا ۔ سب دواؤں کو پہلے پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور شہد ملاکر شربت تیار کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت زوفا سادہ ج کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ : خشک زوفا لکڑیوں سے پاک صاف کیا ہوا ۔ پاؤ بھر لیکر اکرات دن خوب پانی میں بھگوئیں ۔ بعد ازاں اپکا چھانکر قند سفید یا شکر سفید دو سیر یا شہد آدھ سیر شریک کر کے قوام کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ ؛

شربت زوفا مرکب کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے ۔ تنفس کی نالیوں کے غلیظ بلغم کو پکاتا اور سینے کو نرم کرتا ہے ۔ نسخہ : انجیر دس عدد ۔ تخم خطمی ۔ اصل السوس ۔ ایرسا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ میتھی چودہ ماشہ ۔ بادیان ۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ پرسیاؤشاں اکیس ماشہ ۔ زوفا خشک ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ مویز منقی آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ قند سفید ایک سیر ۔ گلقند آدھ سیر ۔ اولاً دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں ۔ بعد ازاں شکر و گلقند ملاکر قوام کریں ۔ اب اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں ۔ مقدار خوراک پینتیس ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک ۔ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ بادام تلخ ؛

شربت زوفا دیگر سینہ کو غلیظ اخلاط سے پاک و صاف کرتا ہے ۔ نسخہ : بیخ کرفس ۔ بیخ بادیان ۔ بیخ کبر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ زوفا چودہ ماشہ ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں ۔ اور حسب ضرورت قند سفید ملاکر قوام کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت منقی مربیہ معالجات تقراطی سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ : ایرسا کوٹا ہوا ۔ ساڑھے تین ماشہ ۔ زوفا خشک ساڑھے دس ماشہ ۔ پہاڑی اسمودہ ۔ برگ بنفشہ ۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ ملٹھی چھلی ہوئی پینتیس ماشہ ۔ تمام دواؤں کو دو دن دو رات سفید شراب میں بھگوکر چھان لیں اور تھوڑا شہد خالص ۔ ترنجبین ۔ شکر خام اضافہ کر کے نرم آنچ پر پکائیں ۔ جب قوام ہو جائے تو ایک ایک گھونٹ کر کے پئیں ۔ تاکہ بلغم نکلنے میں آسانی ہو ۔ اور یادہ بھی پتلا ہو جائے ؛

ف **شربت زوفا معتدل** حکیم محمد تقی لاہوری کا آزمایا ہوا ہے ۔ نسخہ : بہدانہ ۔ نیلوفر ۔ ایک ایک تولہ ۔ تخم ستھی دو تولہ ۔ بنفشہ ۔ کوکنا ۔ تخم کتاں ۔ تخم خطمی ہر ایک تین تولہ ۔ پرسیاؤشاں ۔ زوفا خشک ہر ایک پانچ تولہ ۔ تخم خشخاش سفید ۔ دس تولہ ۔ انجیر زرد پینتیس عدد ۔ عناب ۔ سپستاں ۔ مویز منقی ہر ایک ایک سو دانہ ۔ شہد خالص آدھ سیر عالمگیری (۴۰ تولہ) قند سفید ایک سیر گیارہ چھٹانک ۔ اولاً دواؤں کو پانی میں جوش دیں ۔ بعد ازاں شکر و شہد اضافہ کر کے بدستور شربت تیار کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

ف **شربت بنفشہ** ایجاد کردہ ہے ۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ : بنفشہ خشک ۔ بالچھڑ ۔ ہر ایک پاؤ سیر ۔ پودینہ کوہی ۔ آدھ پاؤ ۔ مشک چودہ ماشہ ۔ عنبر سات ماشہ ۔ اولاً پودینہ و سنبل الطیب کو پانی میں جوش دیں ۔ جب آن کا رنگ پانی میں آجائے ۔ تو برگ بنفشہ داخل کر کے پھر جوش دیں ۔ بعد ازاں آدھ سیر مصری اور دو شیشہ گلاب داخل کر کے قوام کریں ۔ مقدار خوراک : دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت فراسیون راقم کا معمول ہے ۔ بلغم کی وجہ سے اگر کھانسی و دمہ ہو تو اس کے لئے یہ شربت مفید ہے ۔ نسخہ : برگ اڑوسہ ۔ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مویز منقی آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ ملٹھی ۔ زوفائے خشک ۔ پودینہ نہری ۔ پرسیاوشاں ہر ایک

پینتیس ماشہ ۔ مغز بادام ۔ مغز ملیٹھی ۔ مغز ملیوزہ ۔ بیتھی ۔ بادیان ۔ انیسون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ مصطگی ۔ دارچینی ۔ سونٹھ ہر ایک سات ماشہ ۔ عناب ۔ سپستاں ہر ایک سو دانہ ۔ انجیر سفید بیس عدد ۔ تمام کو بارہ سیر پانی میں ایک رات دن بھگوئیں ۔ بعد ازاں نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ نصف رہ جائے ۔ پھر صاف کرکے ڈھائی سیر قند سفید ملا کر قوام کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ آٹھ ماشہ سے پانچ تولہ چار ماشہ تک ؛

شربت فراسیون دیگر پرانی کھانسی اور دمہ کیلئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ اسطوخودوس ۔ انیسون ۔ تخم ککڑی ۔ تخم خربوزہ ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ اڑوسہ ۔ زوفا خشک ہر ایک چودہ ماشہ ۔ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ ۔ زنجبیل شامی ۔ اصل السوس ۔ پرسیاوشاں ۔ بیخ خطمی ۔ گل خطمی ۔ بنفشہ ہر ایک اکیس ماشہ ۔ مویز منقی پانچ تولہ چار ماشہ ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور رب انگور پاؤ بھر ۔ قند سفید ایک سیر شریک کرکے قوام کریں ۔ آخر قوام میں تین عدد سبز لیموں کا عرق اضافہ کریں ۔ مقدار خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت نرجس تنگی تنفس اور سانس پھولنے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ نرگس تازہ سالم عفونت سے پاک شدہ آدھ پاؤ خوب گرم پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور نرم آنچ پر پکا کر صاف کریں ۔ بعد ازاں قند سفید یا شہد آدھ سیر اضافہ کرکے قوام کریں ؛

شربت دیگر دمہ کے لئے مفید ہے نسخہ :۔ مصطگی ۔ سازج ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ درمنہ ۔ کسم ۔ اڑوسہ ۔ پوست بیخ کبر ۔ پوست بیخ بادیان ۔ پودینہ کوہی ۔ سداب ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ انجیر سفید آدھ سیر ۔ تمام کو ڈھائی سیر پانی میں جوشدیں جب ایک سیر رہ جائے تو شہد و سکنجبین ہر ایک آدھ سیر اضافہ کرکے نرم آنچ پر پکائیں ۔ اور جھاگ اُتارتے رہیں ۔ جب قوام ہوجائے تو شربت بنا کر بوتلوں میں بھردیں ۔ مقدار خوراک :۔ چار تولہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ ؛

ستائیسویں فصل

اس فصل میں حرف "ض" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

ضماد دیگر ذات الجنب کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ آرد جو ۔ ناخونہ ۔ کوکنار ۔ سب ہم وزن لیکر پانی میں پیسکر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر مادہ کو پکاتا ۔ اور ذات الجنب کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے ۔ حکیم علویخاں صاحب کے والد کا ترتیب دیا ہوا ہے ۔ نسخہ :۔ باقلا کا آٹا ۔ آلوبالو کا آٹا ۔ چنے کا آٹا ۔ جو کا آٹا ۔ گیہوں کا آٹا ۔ ہر ایک دو ہتھیلی بھر ۔ سب کو آب مکوہ سبز میں خمیر کرکے لعاب گل خطمی سفید ۔ لعاب تخم کنوچہ ۔ لعاب بہدانہ ۔ گائے کا تازہ دودھ ۔ روغن مغز بادام شیریں ۔ روغن بنفشہ ۔ زردی بیضہ ۔ ہر ایک حسب ضرورت ۔ اضافہ کرکے توے پر پکائیں ۔ وقت ضرورت مادہ کے خام جانب اور پہلو پر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر ذات الجنب اور ذات الریہ کے مادہ کو پکاتا ہے ۔ اور درد میں سکون پیدا کرتا ہے نسخہ :۔ بنفشہ ۔ خطمی ۔ بابونہ ہر ایک ایک حصہ ۔ باقلا کا آٹا ۔ جو کا آٹا ۔ ہر ایک ڈیڑھ حصہ ۔ ملیٹھی چھلی ہوئی دو حصہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر موم روغن بنفشہ یا تل کے

تیل حسب ضرورت میں ملا کر مقام مرض پر لگائیں۔ اگر تحلیل کی زیادہ ضرورت ہو تو تخم کتاں اضافہ کردیں۔ اور شراب مفتح میں باریک کر کے ضماد کریں۔ اگر مریض میں حرارت زیادہ نہ ہو تو بجائے روغن بنفشہ کے روغن سوسن یا روغن نرگس شریک کریں۔ اور اگر حرارت زیادہ قوی ہو تو تخم کتاں کے بجائے برگ نیلوفر۔ کدوئے تازہ اضافہ کریں۔ بعض نسخوں میں کتیرا بنفشہ کے برابر اور گلسرخ ہموزن نیلوفر تحریر ہے۔

ضماد (دیگر) اگر مریض ذات الجنب اور نمونیہ میں بخار کے بعد نہ تحلیل ہونیوالا مادہ باقی رہ جائے تو اس مقام پر یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ: چقندر کے پتے۔ کاسنی کے پتے۔ ہر دو ہموزن لیکر کوٹ لیں۔ اور تل کے تیل حسب ضرورت میں جوش دیکر جو کا آٹا۔ خطمی بنفشہ کے باریک پتے ہر ایک حسب ضرورت کوٹ کر ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں۔ اگر اس سے بلغم نکلنا شروع ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ یہ ضماد کریں۔ رائی نصف حصہ۔ انجیر سیاہ ایک حصہ۔ بابونہ دو حصہ۔ ہر ایک علیحدہ علیحدہ باریک کر کے بیخ خطمی کے جوشاندے میں پیسکر ضماد کریں۔ یہ لیپ مادہ کو نرم و پتلا کر کے جلد پر لے آتا اور زخم ڈال دیتا ہے۔ اگر اس لیپ سے بھی جلد پر مادہ کھنچ کر نہ آئے تو بڑی بڑی سینگیاں لگائیں۔ بعض اطباء نمونیہ میں ضماد اور طلاء کے استعمال کو منع فرماتے ہیں۔ لیکن سچ بات یہ ہے کہ اگر مادہ زیادہ مقدار میں ہو تو سرد قسم کے ضماد اور طلاء نقصان دہ ہوتے ہیں۔ لیکن اگر مادہ کی مقدار تھوڑی ہو۔ تو پھر مضر نہیں ہوتے بلکہ مفید ہوتے ہیں۔ اس بات کو یاد رکھنا چاہئے۔

ضماد (دیگر) نمونیہ کیلئے مفید ہے۔ نسخہ: بنفشہ۔ بھوسی جوار کی۔ بابونہ۔ باقلا کا آٹا۔ خطمی۔ ناخونہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور موم و روغن بنفشہ سے نباتی سیوتی قیروطی میں ملا کر نیم گرم مقام مرض پر لگائیں۔

ضماد (دیگر) اگر پھیپھڑے میں ورم کی وجہ سے سانس بمشکل آرہا ہو اور بخار و حرارت شدید اور قوی درجہ کا التہاب موجود ہو تو یہ لیپ کام دیتا ہے۔ نسخہ: کدو کے چھلکوں کا پانی۔ بید کے پتوں کا پانی۔ خبازی کے پتوں کا پانی۔ آش جو۔ اسپغول کے پتوں کا پانی سب پانی ہموزن جمع کر کے ململ کا کپڑا اس میں تر کر کے سینے پر لگائیں۔

ضماد (دیگر) درد سینہ اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مصطگی۔ السی۔ خطمی۔ بابونہ۔ یا روغن نرگس۔ یا روغن خیری و نیم گرم پانی میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) ایسے انتصاب النفس (دمہ) کیلئے مفید ہے۔ جو سرد رطوبت یا حرارت کی کمی کے باعث سینہ کے عضلات ڈھیلا ہونے کے باعث پیدا ہوا ہو۔ نسخہ: مصطگی۔ سنبل الطیب۔ مرمکی۔ جرائتہ۔ ایلوا۔ ناگ کیسر ہموزن لیکر گلاب میں پیسکر کپڑا تر کے سینہ پر لگائیں۔

ضماد (دیگر) ایسے نفث الدم (خون تھوکنے) کیلئے مفید ہے۔ جو رگوں کے پھٹنے یا منہ کھل جانے کے باعث ہوا ہو۔ اور یہ چیزیں بدن میں خون بھر جانے یا سینہ و پھیپھڑے میں زخم ہونے سے لاحق ہوئے ہوں۔ یہ ضماد ایلاقی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: ناسپال۔ فشار کندر۔ مازو۔ آرد جو۔ گلنار۔ چکنی کا غبار۔ برگ حب الآس۔ انگور کی شاخیں۔ چھوہارے۔ نیم پختہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور روغن حب الآس یا روغن گل حسب ضرورت میں ملا کر مثل لیپ کے بنالیں۔ اور سینہ پر ضماد کریں۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں حرف "ط" اور "غ" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

طلاء ذات الریہ کے مادّہ کو پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ اوّلاً موم۔ روغن بنفشہ۔ بادام سینہ پر لگائیں۔ بعدازاں مرغ کی چربی اور لعاب ریشہ خطمی اضافہ کریں۔ اور حسب حاجت بابونہ۔ خطمی۔ بلیتی۔ خبازی اضافہ کرتے جائیں۔ اور پکا کر ضماد کریں؛

طلاء دیگر اگر کھانسی جگر کے ورم سے پیدا ہو تو مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب پونے دو ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ برگ نیلوفر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ بنفشہ۔ گل خطمی۔ آردجو۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو آب کاسنی و آب بید میں پیسکر طلاء کریں؛

طلاء قیروطی اگر بخار یا بلا بخار کے سینہ میں سوزش ہو تو یہ طلاء مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید روغن گل میں گھلائیں۔ بعدازاں آب ککڑی۔ آب کدو شیریں۔ آب برگ خرفہ۔ ہموزن لیکر ملائیں۔ اور خوب ہتھیلی سے ملیں جب اچھی طرح مل جائے۔ تو کپڑا اس میں ترکر کے برف سے ٹھنڈا کر کے استعمال کریں؛

طلاء دیگر درد و بد ہوٹن جو سینہ یا دوسرے اعضاء میں چوٹ یا گر پڑنے سے پیدا ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغاث۔ ماش چھلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ اقاقیا۔ ایلوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو آب برگ حب الآس میں پیسکر طلاء کریں؛

طلاء دیگر نفث الدم (خون تھوکنا) کیلئے مفید ہے۔ جمیع الجوامع سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ ہو فسطیداس[1] (اکثر کے نزدیک طراثیث اور بعض کے نزدیک لحیۃ التیس ہے) کندر۔ مازو۔ گلنار۔ مُرمکی۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ افیون۔ سب ہموزن لیکر باریک کریں اور پانی میں پیسکر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سینہ۔ و معدہ اور ناف پر طلاء کریں۔ بشرطیکہ نفث الدم کی شکایت سینہ کے قرب وجوار میں ہو۔ اگر مثانہ ورحم وغیرہ سے نزف الدم کی شکایت ہو تب بھی یہ طلاء مفید ہوتا ہے۔ بشرطیکہ عانہ اور فرج پر طلاء کریں۔ فرج میں ان دواؤں کا حقنہ بھی مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح جس عضو سے جریان خون ہو رہا ہو ضماد کریں؛

غرغرہ نزلی کھانسی اور گلے کی گدگداہٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار۔ بزر البنج سفید۔ باقلا مع پوست نیکوفتہ۔ برگ حب الآس۔ گلسرخ۔ تخم کاہو۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں؛

نویں فصل

اس فصل میں حرف "ق" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

قرص ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ اور ذات الجنب کے مادہ کو پکاتی ہیں۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ تخم خبازی۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز کدوئے شیریں۔ تخم خطمی۔ رب السوس۔ شگوفہ اذخر۔ ناخونہ۔ کتیرا۔ ہر ایک ہموزن کوٹ چھان کر لعاب السی میں ملا کر قرص بنائیں اور شربت انجیر یا جوشاندہ انجیر کے ہمراہ ایک قرص کھلائیں؛

---

[1] ہو فسطیداس: بعض کے نزدیک عصارہ لحیۃ التیس ہے لیکن بعض اطباء نے اس کو بیل کے درخت کا گوند بتلایا ہے جو سرخ رنگ کا ہوتا اور درخت کی جڑ میں نکلتا ہے یہی صحیح ہے۔ اور ہندوستان میں دیہات کے اندر نفث الدم کے لئے بعض مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے؛ (رضوان)

قرص (دیگر) میر عطاء اللہ صاحب۔ تحفہ کے دواؤں کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ ذات الجنب۔ کھانسی۔ حمی دق۔ تپ محرقہ۔ پیشاب کی جلن۔ پیاس کے لئے مفید ہے۔ اخلاط کے التہاب میں سکون پیدا کرتی۔ خسرہ اور چیچک کے لئے بھی نافع ہے۔ نسخہ:۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ صندل سفید ساڑھے چار ماشہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ نیلوفر ہر ایک نو ماشہ۔ گلسرخ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تربوز۔ مغز خیارین۔ تخم کشنیز۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ نشاستہ۔ طباشیر سفید۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ گل بنفشہ۔ ترنجبین ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر جو کے شیرہ میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

قرص بنفشہ ذات الجنب۔ کھانسی۔ سینہ کے کھردرے پن اور سل کے لئے عجیب چیز ہے۔ صفراء کو دستوں کے راہ خارج کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ پینتیس ماشہ۔ سقمونیا بریاں۔ ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک کر کے لعاب اسپغول (جو شربت شکر میں لیا گیا ہو) میں حل کر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

قرص (دیگر) کھانسی اور جگر کی سوجن کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی پونے دو ماشہ۔ ریوند چینی۔ ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر ساڑھے چار ماشہ۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کشوث ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ صمغ عربی۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ تین تولہ شربت خشخاش۔

قرص آس اگر کھانسی کے ساتھ دست بھی ہوں تو یہ قرص مفید ہوتے ہیں۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پرسیاوشاں ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ انگور کے بیج۔ نشاستہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ شربت حب الآس کے ہمراہ۔

قرص طباشیر کافوری گرم کھانسی۔ حمی دق۔ حمیات۔ محرقہ کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو ساکن کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کافور ساڑھے تین ماشہ (بعض نسخوں میں کافور کا وزن تین ماشہ ہے) طباشیر۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ مغز خیارین۔ مغز کھیرا۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو باریک کر کے لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ ان قرصوں کی قوت چھ ماہ تک باقی رہتی ہے۔

قرص خشخاش کھانسی اور پھیپھڑے کے زخم کے لئے منہ میں رکھیں۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ رب السوس۔ تخم کاہو۔ طباشیر۔ مغز حلبہ دانہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں (مقدار خوراک دو قرص)

قرص خشخاش (دیگر) اگر تازہ پھیپھڑے کے زخم کی وجہ سے کھانسی ہو۔ یا نفث الدم ہو۔ تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز کدو شیریں۔ مغز ککڑی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مرمکی۔ دار چینی۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کندر۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ کہربا ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ایک قرص شربت حب الآس یا شربت خشخاش کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر قرص کے ہمراہ کھانسی کے لئے یہ مطبوخ

پلائیں۔ تو زیادہ مناسب ہے۔ نسخہ:۔ بادیان خطائی نصف ماشہ۔ گل بنفشہ۔ کوکنار ایک ایک ماشہ تخم خشخاش سفید چھ ماشہ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور وقت ضرورت استعمال کریں ؛

قرص خشخاش (دیگر) پھیپھڑہ اور سینہ کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ۔ صمغ عربی ہر ایک چودہ ماشہ۔ طباشیر سفید ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک شربت خشخاش کے ہمراہ ؛

قرص طباشیر میرے تالیفات میں سے ہے۔ سل ودق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرطان جلے ہوئے۔ گل قرسی۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ صمغ عربی۔ مغز ککڑی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ کتیرا۔ رب السوس۔ مغز بہدانہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون۔ کافور قیصوری۔ مصطگی۔ غری السمک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ طباشیر۔ زعفران۔ سنگجراحت ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص طباشیر (دیگر) سل ودق اور نفث الدم کیلئے مفید ہے۔ یہ نسخہ دار الشفاء شیراز کے مطابق ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا سات ماشہ۔ رب السوس ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی۔ گل رومی۔ گلسرخ۔ نشاستہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کہربا۔ حب الآس ہر ایک اکیس ماشہ۔ سرطان جلے ہوئے ساڑھے اٹھائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

ف

قرص طباشیر (دیگر) مذکورہ بالا امراض کیلئے مفید ہے۔ صاحب تحفہ کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اور اُن کے تجربہ میں آئی ہوئی ہیں۔ نسخہ:۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل رومی۔ نشاستہ۔ گل سرخ ہر ایک اکیس ماشہ۔ سرطان جلے ہوئے پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ شربت انار شیریں۔ بعض اصحاب شادنج کے بدلے بیخ انجبار ڈالتے ہیں۔ صاحب تحفہ نے شادنج کے بدلے نیل گائے کے سینگ کو شریک کیا۔ بہت مفید پایا ؛

قرص شادنج سل ودق۔ گرم کھانسی۔ خونی بخار۔ صفراوی۔ وذوبانی اسہال۔ اندرونی اعضاء کے سیلان خون کے لئے نہایت مفید ہے۔ تحفہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ بزرالبنج۔ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تخم خرفہ۔ کشنیز خشک۔ خشخاش سفید۔ نشاستہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل شیرازی ہر ایک پانچ ماشہ۔ سرطان جلایا ہوا نو ماشہ۔ کتیرا۔ رب السوس صمغ عربی۔ شادنج عدسی دھلا ہوا۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ انجبار ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص کافور سل ودق کے لئے مفید ہے۔ شیخ الرئیس سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ سرطان جلے ہوئے۔ زعفران رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز کھیرا۔ ہر ایک آٹھ ماشہ ایک رتی۔ رب گاجر۔ صندل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول کے

ہمراہ قرص بنائیں۔ راقم کا خیال یہ ہے۔ کہ اگر اس میں تخم کاسنی اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

قرص کافورہ (دیگر) سل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ خشخاش ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ کندر۔ رائینج۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل مختوم۔ گل مغرہ۔ دگیرو۔ گل شاموس (گھریا مٹی) ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ریوند چینی۔ بزر البنج سفید ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ افیون مصری۔ کافور قیصوری۔ زعفران ہر ایک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ ساڑھے تین تین ماشہ کے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ایک قرص ماء الشعیر یا شربت حب الآس یا رب بہی کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر بخار زیادہ قوی ہو تو ایک قرص ایسے ماء الشعیر کے ہمراہ کھلائیں۔ جس میں طباشیر نہری مادہ جوش دئے گئے ہوں۔

قرص بسد وہ نفث الدم جو کھانسی کے بعد پیدا ہوا ہو مفید ہے۔ خونی قے کیلئے بھی نافع ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک چودہ ماشہ۔ بیخ مرجان۔ شادنج ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ رب السوس۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ بادیان۔ ہر ایک ساٹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ قرص میں چھ رتی بزر البنج ملا کر کھلائیں۔

قرص ریوند اگر جگر کی وجہ سے نفث الدم ہو۔ یہ قرص مفید ہے۔ حجام حوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے چار ماشہ۔ گل ارمنی سات ماشہ۔ انیسون ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کرفس پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آب بارتنگ میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سوا دو ماشہ شربت انجبار۔ یا شربت زرشک یا آب انارین میں حل کر کے کھلائیں۔

قرص روفس یہ قرص حکیم مذکور کی پسندیدہ ہے۔ انہوں نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ طبری کا مقولہ ہے کہ میں نے ایک جماعت کو دیکھا۔ ان کے نفث الدم کو اسی قرص سے آرام ہوا تھا۔ نسخہ:۔ پہاڑی اجمود سوا پانچ ماشہ۔ رب السوس۔ زوفا خشک۔ برگ و گل نسرین خشک۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کہربا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ کندر۔ رسوت۔ صمغ عربی۔ گوند۔ آلو بخارا۔ نشاستہ۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم لکڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم تربوز۔ تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)

قرص کہربا ہر ایک عضو کے سیلان خون اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کشنیز خشک بھریاں۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خشخاش سیاہ۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ موتی بغیر سوراخ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بارہ سینگھے کا سینگ جلا ہوا۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوڑی جلا ہوا۔ بزر البنج سفید۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آب بارتنگ یا لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض نسخوں میں کتیرا نہیں ہے اور دھنیا کا وزن ساڑھے سترہ ماشہ ہے۔ بعض نسخوں میں کہربا کا وزن پونے دو ماشہ ہے۔

قرص گلنار نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ کہربا۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔ دھنیا خشک۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ سماق عصارہ لحیۃ التیس۔ نشاستہ ہر ایک سینتیس ماشہ۔ بارہ سینگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ اور دھلا ہوا۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ پھٹکری ساڑھے دس ماشہ۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب بارتنگ یا آب بارال۔

قرص کہربا

کھانسی کے ساتھ خون آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لادن۔ زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پرسیاوشاں سوا پانچ ماشہ۔ گلنار۔ مازو ہر ایک سات ماشہ۔ بُسَّد۔ اصفہانی۔ شادنج عدسی دُھلا ہوا۔ دم الاخوین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آب بارتنگ میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ ایسے بارش کے پانی کے ہمراہ جس میں طباشیر و گل ارمنی رات بھر بھگوئی گئی ہو۔ بعض نسخوں میں کہربا ساڑھے دس ماشہ بھی موجود ہے ؛

قرص (دیگر)

ہر ایک عضو کے نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ احشاء کی خراش۔ و زخم اور خونی اسہال کے لئے مفید ہے۔ طبری بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان قرصوں کو بارہا آزمایا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ ریوند چینی پونے دو ماشہ۔ پوست انار یا انار کا گودا مازو سبز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ریوت کی گلسرخ۔ ہر ایک سات ماشہ عصارۂ لحیۃ التیس۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نشاستہ بریاں سوا بارہ ماشہ۔ کندر چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں۔ اور اسپغول کو پانی میں جوش دیکر لعاب نکالکر پیسی ہوئی دوائیں شریک کرکے ساڑھے چار چار ماشہ کے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ قرص کو شربت حب الآس میں حل کرکے استعمال کریں۔ اگر شربت حب الآس نہ ملے تو پانی کے ہمراہ استعمال کریں ؛

قرص (دیگر)

اگر رطوبت وانشقاق عروق کے باعث نفث الدم موجود ہو تو یہ قرص مفید ہوتے ہیں۔ نسخہ:۔ سادہ کندر۔ کندر سالم۔ تلقدیس (ایک قسم کا کیس ہے) ہاچمچڑ۔ جند بیدستر۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ اقاقیا۔ گل سرخ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ بریاں۔ کا پھل۔ پہاڑی پودینہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مُرمکی۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر مازو کے جوشاندہ میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص (دیگر)

سینہ میں جمے ہوئے خون کو پگھلاتا اور خارج کرتا ہے۔ سینہ کو جمے ہوئے خون سے پاک کرتا اور دوا عجیب ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ اصل السوس۔ مرچ سیاہ۔ نمک ہندی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ میتھی باریک کی ہوئی۔ انیسون۔ گل سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مُرمکی ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ کی بناکر سایہ میں خشک کریں۔ روزانہ نو تولہ بیخ بادیان۔ و بیخ کرفس کے جوشاندے کے ہمراہ استعمال کریں ؛

قیروطی

گرم کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید بقدر ضرورت۔ روغن نیلوفر۔ روغن بنفشہ میں پگھلائیں اور سبزہ دھنیے۔ سبزہ کاہو کے پانی میں کھرل کرکے استعمال کریں ؛

قیروطی (دیگر)

ذات الجنب میں درد کی تسکین کے بعد یا تحلیل و انضاج کے بعد پتلا تھوک۔ یا تھوڑا تھوک خارج ہونے لگے تو یہ قیروطی مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ صندل سفید۔ آرد جو۔ خطمی۔ گیہوں کی بھوسی۔ ناخونہ۔ سب کو حسب ضرورت لیکر باریک کریں۔ اور موم روغن بنفشہ سے قیروطی بناکر دوائیں اس میں ملاکر ضماد کریں۔ اگر مادہ کو تحلیل کرنے اور پکانے کی ضرورت زیادہ ہو تو باقلا کا آٹا میتھی کا آٹا۔ اور السی حسب ضرورت اضافہ کریں ؛

قیروطی (دیگر)

ذات الجنب اور نمونیہ میں مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور چھانکر لعاب اسپغول۔ لعاب گل خطمی۔ روغن بادام شیریں۔ موم سفید اضافہ کرکے پھر جوش دیں۔ جب تیل باقی رہ جائے تو چھانکر سینہ و پہلو پر پالش کریں ؛

قیروطی (دیگر) ذات الصدر و ذات الجنب کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا باریک کیا ہوا۔ موم سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ روغن بنفشہ ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو آگ پر پگھلا کر کتیرا شریک کر کے قیروطی بنائیں۔ اور گرما گرم استعمال کریں۔ اور اگر مادہ سرد ہو۔ تو روغن بنفشہ کے بجائے روغن نرگس یا روغن یاسمین یا روغن سوسن کا اضافہ کریں۔

قیروطی (دیگر) اگر غلیظ ریاح اور لیسدار بلغم کی وجہ سے ضیق النفس پیدا ہو تو یہ قیروطی مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ مٹر کا آٹا۔ میتھی کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کلونجی۔ ہلیلہ۔ ملیٹھی ہر ایک سات ماشہ۔ عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک کریں اور موم کو روغن سوسن یا روغن ناردین حسب ضرورت میں پگھلا کر سب دواؤں کو شریک کر کے مرہم بنائیں اور سینہ پر مالش کریں۔

دسویں فصل

اس فصل میں حرف "ل" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

لعوق بارد گلے سے خون آنے کو روکتا۔ جگر کی اصلاح کرتا اور بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم خرفہ۔ طباشیر ہر ایک سات ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم ککڑی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لعاب اسبغول۔ لعاب تخم بارتنگ۔ نبات سفید ہر ایک بہتر ماشہ۔ سب دواؤں سے حسب معمول لعوق تیار کریں روزانہ ایک چمچہ استعمال کریں۔

لعوق صبیان کھانسی۔ حرارت۔ اور بچوں کے گلے کی خراش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا سفید۔ رب السوس۔ قند سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز بہدانہ سات ماشہ۔ سب کو باریک کر کے حسب ضرورت شہد میں ملا کر لعوق تیار کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ لعوق ماں کے دودھ یا گدھی کے دودھ میں شریک کر کے چٹائیں۔

لعوق (دیگر) بچوں کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ میتھی ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو باریک کر کے حسب ضرورت شہد میں ملا کر چٹائیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

لعوق (دیگر) نزلاوی کھانسی کیلئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ اصل السوس ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم خطمی۔ بہدانہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو رات بھر بہتر تولہ پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں۔ کہ نصف رہ جائے۔ اب اس میں چھتیس تولہ شکر ملا کر قوام کریں۔ اور آخر قوام میں مغز بہدانہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا چودہ ماشہ۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ باریک کر کے شریک کریں (مقدار خوراک دو تولہ تک)

لعوق سپستاں کھانسی۔ نزلہ۔ اور سینے کے بلغم کے لئے مفید ہے۔ اور استاد علیہ الاعتماد کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سپستان فربہ پچاس عدد۔ عناب بیس عدد۔ کوکنار دو تولہ۔ ملیٹھی ایک تولہ۔ خطمی سفید۔ تخم خبازی ہر ایک چار ماشہ۔ بہدانہ تین ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر حسب ضرورت شکر ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں شیرہ جو مقشر۔ شیرہ مغز بادام مقشر۔ شیرہ تخم خشخاش سفید ہر ایک ایک تولہ اضافہ کریں۔ پھر اس میں صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس باریک کیا ہوا ہر ایک تین ماشہ شریک کریں۔ وقت ضرورت دو ماشہ منہ میں ڈالیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔ روزانہ چار پانچ دفعہ استعمال

کریں۔ اور سوتے وقت چار ماشہ کھلائیں ؛

لعوق دیگر کھانسی اور گرم نزلات کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ کو کنارہ آدھ سیر لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر ڈیڑھ سیر شکر ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں گلنار۔ مازو۔ اقاقیا۔ سماق۔ عصارہ لحیتہ التیس۔ خرنوب شامی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون مصری چھ چاول باریک کر کے شریک کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ تک استعمال کریں ؛

لعوق خشخاش اطباء کے معمولات میں سے ہے۔ کھانسی گرم و رقیق نزلات اور حلق کے کھردرے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: تخم خشخاش سفید پینتیس ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز بہدانہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شکر کے قوام میں شریک کر کے لعوق تیار کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ تک استعمال کریں ؛

لعوق بادام کھانسی اور حلق و حنجرہ کی خشونت کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر قند سفید کے قوام میں شریک کریں۔ اور روغن بادام سے چرب کر کے دو دو تولہ استعمال کریں ؛

لعوق معتدل بلغم کو نکالنے اور گرم و پتلے مواد کو گاڑھا کرنے میں میرا تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی۔ انجیر زرد۔ باقلا۔ تخم خشخاش۔ ملیٹھی۔ مغز کدو شیریں۔ پرسیاوشاں۔ بادیان۔ زوفا خشک۔ مغز بادام مقشر۔ میتھی۔ پودینہ۔ صمغ عربی۔ تخم خطمی۔ تخم کتاں۔ بہدانہ۔ کوکنار ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو جو کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر پاؤ سیر شہد ملا کر قوام بنائیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ) (یہاں پر عالمگیری سیر مراد ہے۔ عالمگیری سیر ۷۵ تولہ کا ہوتا ہے)

لعوق زوفا پرانی کھانسی اور سانس پھولنے کے لئے مفید ہے۔ سینہ اور پھیپھڑے کو اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زوفا خشک۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ ہر ایک تیرہ ماشہ لیکر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اس میں آدھ سیر شہد ملا کر قوام کریں۔ صاحب اغراض تحریر کرتے ہیں کہ زوفا۔ و بیخ سوسن کو کوٹ چھان کر سکنجبین یا شہد میں ملائیں۔ اگر بیخ سوسن موجود نہ ہو تو اُس کے بدلے کلونجی شریک کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

لعوق صنوبری پرانی کھانسی۔ ضیق النفس۔ دمہ۔ آواز بیٹھنے اور خفقان رطوبی کے لئے نہایت مفید و بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ میتھی کو پانی میں بھگو کر چھیل ڈالیں اور کوٹ کر شیرہ نکالیں۔ اب انگور کے شیرہ۔ یا شہد خالص میتھی سے دوگنا ملا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو میتھی کے ہموزن مغز چلغوزہ چھلا ہوا باریک کر کے شریک کریں۔ اور چند جوش دیکر کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک تین تولہ)

لعوق حب الصنوبر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ صاحب ذخیرہ کے نسخہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ چھلا ہوا۔ ایرسا۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ایک حصہ۔ السی بریاں۔ چھوہارہ۔ بہیدانہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک سات حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن گائے کے گھی میں بریاں کریں اور دوگنے شہد کے قوام میں شریک کر کے دف تیار کریں۔ مقدار خوراک۔ تین تولہ۔

لعوق دیگر سانس پھولنے کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ السی کا آٹا حسب ضرورت شہد و روغن بادام شیریں میں شریک کر کے لعوق تیار کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ) ؛

لعوق (دیگر) مذکورہ غرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام چھلا ہوا۔ پستہ۔ انجیر۔ مغز چلغوزہ۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر تھوڑا سا زوفا خشک شریک کریں۔ اور در شہد میں ملا کر لعوق تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ۔

لعوق ابہل ربو بلغمی کیلئے مفید ہے۔ لیکن سات دن تک متواتر استعمال کرایا جائے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ابہل۔ دو تولہ آٹھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ایک تولہ چار ماشہ گائے کے گھی میں لت کر کے شہد کف گرفتہ میں ملا کر لعوق بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

لعوق تخم کتاں پھیپھڑے کے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لعاب السی۔ شہد صاف کیا ہوا۔ شکر سرخ ہر ایک آدھ سیر تمام کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب شہد جیسا قوام ہو جائے تو پینتیس ماشہ تک استعمال کریں۔

لعوق (دیگر) گاڑھے و پیپ دار اخلاط کو نکالنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کندر چودہ ماشہ۔ مُرمکی سات ماشہ۔ سب کو آٹھ تولہ شراب مفتح میں جوش دیں۔ جب شہد جیسا قوام ہو جائے تو دو تولہ تک چاٹ لیں۔

لعوق طباشیر پھیپھڑے و سینے کے زخم۔ حرارت اور کھردرے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ستر ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز خیارین ہر ایک پینتیس ماشہ۔ طباشیر چودہ ماشہ۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو باریک کر کے حسب ضرورت شہد خالص و روغن بادام شیریں میں شریک کر کے لعوق بنائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت دو تولہ تک چاٹ لیں۔

لعوق (دیگر) سل کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ اور خشک کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ لعاب اسپغول۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب تخم خطمی۔ آب انار شیریں۔ آب ککڑی۔ آب کدو شیریں۔ آب برگ خرفہ۔ آب نیشکر ہر ایک ستر ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مغز بادام شیریں۔ آگ کی جڑ برجی ہوئی شکر۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ شکر آدھ سیر۔ سب چیزوں کو باریک کر کے شکر کے قوام میں ملا کر لعوق تیار کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چاٹ لیا کریں۔

لعوق (دیگر) مریض سل کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین۔ مغز بہدانہ۔ مغز ہولہ۔ تخم خشخاش سفید۔ انزروت سفید۔ کتیرا۔ مصطگی۔ سرطان جلا ہوا۔ مغز چلغوزہ۔ ایرسا۔ زوفا خشک ہر ایک ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور شربت زوفا میں شریک کر کے لعوق بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

گیارھویں فصل

اس فصل میں حرف "میم" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

ماءالاصول گاڑھے اخلاط۔ اور لیسدار بلغم سے پیدا شدہ ضیق النفس اور آواز بیٹھ جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ سادج ہندی۔ اسارون ہر ایک پونے سات ماشہ۔ اصل السوس چھیلکر مکوب کی ہوئی۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ اذخر۔ قنطوریون غلیظ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ تخم بادیان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ ساڑھے اکتیس ماشہ۔

انجیر زرد خشک فربہ۔ مویز منقی۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سب کو دو سیر بارش کے پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر باقی رہ جائے تو آگ سے اُتار کر مل چھان لیں۔ اس کو تین دن تک متواتر مناسب لعوق کے ہمراہ کھلائیں ۔

ماء الزوفا۔ ضیق النفس اور ربو کے لئے مفید ہے۔ حجام مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سپستاں تیس دانہ۔ عناب بیس دانہ۔ انجیر سفید دس عدد۔ مویز منقی ستر ماشہ۔ ملٹھی چھیلکر کوٹی ہوئی۔ پوست بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ قنطوریون دقیق۔ قنطوریون غلیظ۔ پوست بیخ کبر ماشہ۔ پودینہ کوہی۔ درمنہ ترکی۔ برنجاسف۔ زوفا خشک۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بیخ سوسن رنگ آسمانی۔ برگ اڑوسہ۔ زراوند گول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ساذج سندی۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب تین پاؤ رہ جائے تو صاف کر کے روزانہ دس تولہ دس ماشہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ معجون قفی اور ساڑھے تین ماشہ چلغوزہ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر اس کو اور بھی زیادہ قوی کرنا چاہیں تو اس میں پونے دو ماشہ تریاق اربعہ حلکر کے کھلائیں ۔

ماء اللحم۔ ایسے ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ ضعف قلب اور خفقان بھی موجود ہو۔ نسخہ:۔ گاؤزباں گیلانی۔ بادرنجبویہ۔ بادیان۔ ہر ایک دس تولہ۔ دارچینی۔ اصل السوس چھیلکر کوٹی ہوئی۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ چھوٹی الائچی۔ جوزبوا۔ تخم کرفس۔ زوفا خشک۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ پرسیاوشاں ہر ایک چار تولہ۔ ایرسا۔ لونگ۔ گلسرخ۔ گل غافث۔ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو بارہ سیر بارش کے پانی۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بادرنجبویہ۔ ہر ایک ایک بوتل میں ایک دن رات بھگوئیں۔ پھر اس میں ڈھائی سیر مرغ کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ چکور کا گوشت ہر ایک چار عدد ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں۔ اب ان سب کو قرع انبیق میں ڈالکر عرق کشید کریں۔ عرق کھینچتے وقت ایک تھیلی میں عنبر اشہب چار ماشہ۔ زعفران نو ماشہ باندھکر نیچے کے منہ میں ڈالدیں۔ وقت ضرورت دو تولہ آٹھ ماشہ عرق میں شربت بادرنجبویہ ڈالکر استعمال کریں ۔

مربہ بادام۔ کھانسی اور سینہ کی کھر کھراہٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ بادام چھیلکر شہد میں چند جوش دیں۔ تین چار دن کے بعد تازہ شہد حسب ضرورت شریک کر کے جوش دیکر اور مرتبان میں بھر کر رکھدیں۔ (مقدار خوراک ایک تولہ)

مربائے کدو۔ سینہ پھیپھڑہ اور مثانہ کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ کدو کو چھیلکر اندرونی گودا نکال دیں۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی و شہد میں جوش دیکر قوام کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

مطبوخ حلو۔ ایسی خشک کھانسی کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ ہلکی سی حرارت موجود ہو۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستاں۔ ہر ایک دس دانہ۔ گل نیلوفر تیس عدد۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ خرفہ لطیفہ دقیق بادس ماشہ۔ ملٹھی ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو بارش کے پانی میں جوش دیں اور ساڑھے باون ماشہ قند سفید شریک کر کے پلائیں ۔

ظ **مطبوخ دیگر**۔ ایسی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ جس کا مادہ سرد۔ گاڑھا لیسدار۔ اور مشکل سے خارج ہونے والا ہو۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ مصطگی۔ پیاز دشتی بریاں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ زوفا خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ اصل السوس۔ بنفشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ قنطوریون غلیظ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مویز منقی ستر ماشہ۔ انجیر سفید۔ دس دانہ۔ عناب جرجانی بیس دانہ۔ سپستان تیس دانہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں ڈالکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھانکر روزانہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جوشاندہ

میں ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں اضافہ کرکے پلائیں ۔ اور تین دن سے پانچ دن تک مادہ پختہ ہو جائے تو بلغم کو خارج کرنے والی گولیوں کے ذریعے خارج کریں ۔

مطبوخ حلبہ سردی کی وجہ سے جو ربو و ضیق النفس پیدا ہوتا ہے مفید ہے۔ نسخہ :۔ میتھی دھوئی ہوئی ۔ مویز منقی ۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ ۔ سب کو ایک پیالہ بارش کے پانی میں جوش دیکر روزانہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ نیم گرم پلائیں ۔

مطبوخ زوفا کھانسی ضیق النفس ۔ درد سینہ ۔ درد پہلو ۔ اور خفقان کے لئے مفید ہے ۔ گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے ۔ قرابادین کوتوالی" سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ پرسیاوشاں ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ تخم کنوچہ ۔ تخم ککڑی نیکوفتہ ۔ تخم خربزہ نیکوفتہ ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ اصل السوس چھیلکر کوٹی ہوئی ۔ گل خطمی ۔ پوست بیخ بادیان ۔ تخم خبازی ۔ زوفائے خشک ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ گل نیلوفر سات ماشہ ۔ سپستان بیس عدد ۔ عناب بیس عدد ۔ انجیر زرد خشک دس عدد ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب ساڑھے بائیس تولہ باقی رہ جائے تو چھان کر چودہ تولہ سات ماشہ ساڑھے باون ماشہ شربت ترنجبین ملاکر استعمال کریں ۔

مطبوخ تین (انجیر کا جوشاندہ) یہ جوشاندہ ابن ماسویہ سے نقل کیا گیا ہے ۔ سردی و تری اور بلغم کی وجہ سے جو سینہ و پہلو میں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں نہایت مفید ہے ۔ کھانسی ۔ ربو بغات الریہ کیلئے بھی فائدہ دیتی ہے ۔ معدہ ۔ اعضاء صدر اور احشاء سے فاسد رطوبات کو پاک کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ انجیر زرد خشک ۔ مویز منقی ۔ نبات سفید ۔ ہر ایک ایک حصہ ۔ تخم بادیان ۔ انیسون ہر ایک چوتھائی حصہ ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیں ۔ جب ایک تہائی باقی رہ جائے تو چھان کر پاؤ بھر جوشاندہ میں قدرے روغن بادام شریک کرکے نیم گرم استعمال کریں ۔

مطبوخ (دیگر) فصد کے بعد ذات الجنب میں مفید ہوتا ہے ۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ عناب دس دانہ ۔ سپستان پندرہ دانہ ۔ تخم خطمی سفید ۔ تخم خبازی ۔ گل نیلوفر ۔ ہر ایک چھ ماشہ ۔ عنب الثعلب ۔ گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں ۔ اور لعاب بہدانہ ۔ لعاب اسپغول ہر ایک حسب ضرورت شریک کرکے شیرخشت و ترنجبین سے میٹھا کرکے استعمال کریں ۔

م

مطحشا اس میں "م ۔ ط ۔ ح ۔ ش ۔ ا" ہے ۔ یہ ایسے لعوق کو کہتے ہیں جو بلا بلغم کی کھانسی کے لئے مفید ہوتا ہے ۔ نسخہ :۔ ترنجبین ۔ مغز بادام شیریں ۔ نشاستہ ۔ بہدانہ ۔ مویز منقی ۔ رب السوس ۔ تمام کو برابر وزن لیکر باریک کریں اور حسب دستور لعوق تیار کریں ۔ بمقدار خوراک دو تولہ ۔

مطحشا (دیگر) گرمی و خشکی کی وجہ سے جو کھانسی پیدا ہوتی ہے ۔ اس کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ مغز بادام شیریں چھلے ہوئے اکیس ماشہ ۔ تخم مغز ککڑی ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تخم خطمی ۔ تخم خبازی ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ۔ نشاستہ ۔ بہدانہ چھلا ہوا ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ رب السوس ۔ نبات سفید ۔ ہر ایک سوا بارہ ماشہ ۔ سب کو باریک کرکے محفوظ رکھیں پھر اصل السوس ۔ سپستان ۔ مویز منقی ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیں ۔ جب گاڑھا ہو جائے ۔ تو چھان کر شہد شریک کرکے نرم آنچ پر پکائیں ۔ جب بستہ ہو جائے تو مذکورہ بالا دوائیں شریک کریں ۔ وقت ضرورت گیہوں کی بھوسی ۔ باقلا کا آٹا ۔ نبات سفید ۔ روغن بادام شیریں سے حریرہ تیار کرکے مذکورہ لعوق کے ہمراہ کھلائیں ۔ اگر مزاج میں گرمی زیادہ غالب ہو تو ماء الشعیر کے ہمراہ کھلائیں ۔

مغلی منضج ایسے ربو کے لئے مفید ہے جو قصبۃ الریہ میں بلغمی لیسدار غلیظ مواد کے چپک جانے سے پیدا ہوا ہو۔ یا قصبۃ الریہ میں سوداوی غلیظ مواد چمٹ گئے ہوں۔ یہ جوشاندہ چند روز میں مواد کو پکا دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گاؤزباں گیلانی بھنگرہ۔ ایرسا۔ اصل السوس۔ زوفا خشک ہر ایک نو ماشہ۔ انجیر زرد خشک۔ دس عدد۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور استعمال کریں۔ یہ منضج اسوقت تک پیتے رہیں جبتک کہ قارورہ میں نضج کے آثار پیدا نہ ہو جائیں ؛

معجون سعال رطوبی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز چلغوزہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز پستہ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز بادام مقشر۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ قند سفید۔ آٹھ تولہ نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر بدستور معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)؛

معجون سعال کھانسی کو بہت جلد فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران مُرمکی۔ روغن بلساں میعہ سائلہ۔ افیون تمام چیزیں ہموزن لیکر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

معجون قفی کھانسی۔ درد سینہ۔ درد معدہ اور درد جگر کے لئے مفید ہے۔ قارورہ لاتی اور آواز صاف کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مویز منقیٰ یا کشمش سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ مُرمکی چودہ ماشہ چرائتہ۔ شگوفہ اذخر علک البطم۔ سنبل ہر ایک پونے نو ماشہ۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ تج۔ دارچینی۔ کائپھل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ان میں سے حل کرنے والی دواؤں کو شراب مثلث میں حل کریں اور کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ تین گنے شہد کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ شربت زوفا کے ہمراہ درد سینہ وکھانسی میں اور درد معدہ وجگر میں گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس نسخہ کو سمرقندی (نجیب الدین سمرقندی) نے حسب ذیل طریقہ پر تحریر کیا ہے۔ **نسخہ**:۔ تج۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ دارچینی چرائتہ۔ شگوفہ۔ اذخر۔ علک الانباط ہر ایک سات ماشہ۔ لاکھ پونے نو ماشہ۔ مرمکی چودہ ماشہ۔ مویز منقیٰ سات تولہ۔ شہد حسب ضرورت ؛

معجون (دیگر) حکیم ارسطوماخس کیطرف منسوب ہے۔ یہ عجیب دوا ہے۔ کھانسی۔ نفث الدم۔ پھیپھڑے کے زخم۔ سینے میں جمع شدہ پیپ۔ پہلو کے عضلات کی اینٹھن۔ قے۔ سیفہ۔ سنگ گردہ۔ آنتوں کے زخم۔ مثانہ کی بیماری۔ اختناق الرحم۔ باری کے بخار کے لئے مفید ہے خصوصاً جبکہ باری سے ایک گھنٹہ قبل یہ دوا دیجائے۔ لاغری۔ قاتل دوائیں۔ کیڑے مکوڑے اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ**:۔ دارچینی۔ قسط۔ بیروزہ۔ جند بیدستر۔ افیون۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد جھاگ اُتارا ہوا آدھ سیر۔ اولاً بیروزہ کو شہد میں حل کریں۔ بعد ازاں شہد کو اچھی طرح پکا کر تمام دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ اور شیشہ یا چاندی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ڈیڑھ ماشہ معجون کھلا کر اوپر سے ماء العسل ڈیڑھ چھٹانک (دو تولہ) تین قطرہ تل کے تیل کے ملا کر پی جائیں ؛

معجون بزوری کھانسی۔ آلات تنفس۔ تقویت احشاء۔ تفریح اور خوشی پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ باہ کو مفید ہے۔ ہاضم۔ بھوک لگاتی ہے۔ پہلے درجے کے دوسرے مرتبہ میں گرم اور مائل بہ رطوبت ہے۔ اکثر مزاجوں کے موافق ہوتی ہے۔ "صاحب تحفہ" سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ عود قماری۔ لونگ۔ خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ باریک کی ہوئی۔ روغن بادام سے چرب کی ہوئی۔ دارچینی۔ پودینہ خشک۔ کتیرا۔ اسارون۔ اندر جو شیریں۔ روغن بادام

ہر ایک نو ماشہ۔ جوزبوا۔ بنفشہ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ ثعلب مصری۔ آٹھ تولہ تین ماشہ۔ شقاقل مصری۔ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ اگر ان دونوں کا مربہ دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے۔ اب شہد جھاگ اُتارا ہوا۔ دوشاب گنہ اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ اگر شیرہ مربہ گاجر موجود نہ ہو تو شہد ہی سوا اکتالیس تولہ کا قوام کر کے ملائیں (مقدار خوراک ایک تولہ تک)

معجون راج المومنین معتدل ہے۔ اور تری کی طرف مائل ہے کھانسی، سوء تنفس، نزلہ، خفقان کیلئے مفید ہے۔ مقوی مشتہی اور فرحت پیدا کرتی ہے۔ "تحفۃ المومنین" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک باریک ہوئی ہوا دو ماشہ۔ جوزبوا۔ کتیرا۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ گاؤزباں۔ ثعلب مصری ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ تخم گاجر۔ نارجیل۔ دار چینی۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ شقاقل مصری نوے ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں۔ اب شیرہ تخم خشخاش سفید نو تولہ ساڑھے چار ماشہ لیں۔ کوکنار پوست انیس تولہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ ان دونوں شیروں کو یکجا کر کے شہد خالص۔ آب شیریں ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ گاجر کا پانی سوا چھپن تولہ ملا کر قوام کریں اور دوائیں اس میں شریک کر کے معجون بنائیں اور آخر میں مشک ساڑھے چار ماشہ شریک کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

معجون دیگر جامع الصنائع (کامل الصنائع) کے مؤلف کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ کھانسی، ضیق النفس، ربو، درد معدہ، درد قولنج اور درد سینہ کیلئے مفید ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ صاحب کامل کا بیان ہے کہ میرے تجربہ میں بار ہا آچکا ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی سینتیس ماشہ۔ مرکی۔ میعہ سائلہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ زوفا خشک۔ چلغوزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کندر۔ مغز بادام تلخ۔ زراوند۔ کالی زیری۔ زعفران۔ پرسیاؤشاں۔ ایرسا۔ اڑوسہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیں اور گوند دار چیزوں کو آٹھ تولہ جوشاندہ زوفا میں حل کریں۔ نیز عسل خالص اور نبات سفید کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ گرم پانی کے ساتھ۔

معجون زراوند اسکو معجون ربو اور معجون کرسنہ اور معجون زوفا بھی کہتے ہیں۔ محمد بن ذکریا رازی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ یہ کھانسی، ضیق النفس اور ربو کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی ساڑھے دس ماشہ۔ زراوند گول۔ کالی زیری۔ آردکرسنہ۔ مرچ سیاہ۔ تخم خربزہ سفید۔ مغز بادام تلخ چھلے ہوئے۔ تخم انگن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پرسیاؤشاں۔ رب السوس۔ زوفا خشک ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ جوشاندہ زوفا کے ہمراہ۔

معجون زوفا ربو، ضیق النفس اور سینہ کے مواد کو پکانے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کالی زیری۔ مرچ سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس۔ زوفا خشک۔ پرسیاؤشاں ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ مغز بادام تلخ۔ زراوند گول۔ تخم انگن ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض اطباء نے نو ماشہ تحریر کی ہے۔ بعض اطباء پرسیاؤشاں کی بجائے مشکطرامشیع شریک کرتے ہیں۔

معجون (دیگر) ضیق النفس، ربو، اور لیسدار رطوبت کے لئے مفید ہے۔ پیپ کو سینہ سے خارج کرتی ہے۔ حکیم مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ تخم انگن۔ کالی زیری۔ مرچ سیاہ۔ بادام تلخ۔ تخم حلبہ۔ زوفا خشک۔ پرسیاؤشاں۔ ہر ایک ایک جزو۔ رب السوس دو حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد گرفتہ حسب ضرورت میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک

ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ؛

معجون (دیگر) ایسے ربو بلغمی کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بخار نہ ہو۔ نسخہ :۔ بہروزہ چودہ تولہ سات ماشہ ۔ جنگلی پیاز بھلبھلائی ہوئی ۔ ساڑھے آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ زراوند گول ۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ ۔ ہر ایک سینتیس ماشہ ۔ زعفران خشک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے ۔ بعد ازاں انجیر زرد کو پانی میں جوش دیکر ملکر شیرہ نکال لیں اور اسی کے برابر شہد ملاکر نرم آنچ پر پکائیں جب بستہ ہونے کے قریب ہو تو بہروزہ داخل کریں ۔ اور اچھی طرح ملائیں پھر بقیہ دواؤں کو شریک کر کے معجون بنائیں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

معجون (دیگر) ایسے ربو کے لئے مفید ہے جو سرد رطوبات کی وجہ سے پیدا ہو ۔ نسخہ :۔ جند بیدستر ۔ زراوند گول ۔ اشق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ مرچ سیاہ دس دانہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت رب انگور میں ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ ایک باقلا ۔ (ڈیڑھ ماشہ مقدار خوراک کم ہے ۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ہونی چاہیئے) سکنجبین کے ہمراہ ؛

بارھویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جو حرف "واؤ" سے شروع ہوتے ہیں ؛

وجور ہندی بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے ۔ "مجموعہ" سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ اتیس ۔ تج ہر ایک چار ماشہ ۔ بہارنگی ۔ کاکڑا سینگی ۔ موتھہ ۔ پیاباں ۔ پیپل ۔ مغز ڈھاک ہر ایک چھ ماشہ ۔ سب کو کوٹ کر حسب ضرورت شہد میں شریک کریں ۔ وقت ضرورت دو رتی سے دو ماشہ تک بچہ کی طاقت و عمر کے مطابق ماں کے دودھ میں حل کر کے کھلائیں ؛

وجور (دیگر) کھانسی کی تمام قسموں خصوصاً بچوں کی کھانسی کے لئے نہایت مفید ہے ۔ نسخہ :۔ پوکھر مول ۔ کاکڑا سینگی ۔ پیپل ۔ پوست تج ۔ جوانہ ۔ تمام ہم وزن لیکر باریک کریں ۔ اور حسب ضرورت شہد میں ملاکر بچوں کی طاقت و عمر کے مطابق دو رتی سے دو ماشہ تک کھلائیں ؛

تیرھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کی جائیں گی ؛

ظ **بخور سا** ربو کے دور کرنے میں عجیب ہے ۔ رازی بیان کرتا ہے کہ ایک گھنٹہ میں ربو کو شفا بخشتا ہے ۔ نسخہ :۔ زراوند گول کو باریک کر کے گائے کے گھی کے ہمراہ قرص بنائیں ۔ ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ کی ہونی چاہیئے ۔ وقت ضرورت ایک قرص آگ پر ڈالکر دھونی لیں ؛

دوا ربو کو فائدہ دیتی پھیپھڑہ کو صاف کرتی اور رطوبت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خارج کر دیتی ہے ۔ نسخہ :۔ بہروزہ کو ساڑھے تین ماشہ

انجیر سفید کے پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اب اس میں ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں حلکر کے پلائیں۔

دوا و دیگر ربو کو فائدہ دیتی پھیپھڑے اور سینے کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ اشق کو حسب ضرورت شہد یا ماء الشعیر میں حل کر کے چٹائیں۔

دوا و دیگر ربو اور ضیق النفس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ چیل کو جلائیں۔ وقت ضرورت اس کی تھوڑی سی راکھ مشک و گلاب میں حل کر کے کھلائیں۔

دوا و دیگر ضیق النفس اور انتصاب النفس کے لئے مفید ہے۔ ہمیشہ استعمال کرنے سے دودھ خوب پیدا ہوتا ہے۔ نسخہ۔ کلونجی ساڑھے چار ماشہ کھلائیں۔

دوا و دیگر عسر تنفس اور انتصاب نفس کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکوں کا پیشاب حسب ضرورت پلائیں۔

دوا و دیگر عسر تنفس اور انتصاب نفس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کسم کا جوشاندہ پلائیں۔

دوا و دیگر عسر تنفس انتصاب نفس اور پرانی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ حسب ضرورت باریک کر کے شہد میں ملائیں اور بار بار چٹائیں۔

دوا و دیگر پرانی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور پھیپھڑے و سینے کو پاک و صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زرنیخ۔ سات ماشہ باریک کر کے تھوسی کے حریرہ پر چھڑک کر سات روز تک کھلائیں اگر اسکو شہد میں ملا کر چٹائیں تو بھی فائدہ دیتا ہے۔ تیز کھانسی۔ ربو۔ اور آواز بیٹھ جانیکے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ زرنیخ ساڑھے چار ماشہ باریک کر کے دو انڈوں کی زردی میں ملا کر چٹا دیں۔

دوا و دیگر کھانسی و ضیق النفس کے لئے نہایت مفید ہے پھیپھڑہ و سینہ کو صاف کرتی۔ بلغم کو خارج کرتی۔ شراسیف کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ حاشا کو شہد میں ملا کر حسب ضرورت چٹائیں۔ جوشاندہ حاشا بھی یہی عمل کرتا ہے۔

دوا و دیگر کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شلغم پر کپڑ البیٹ کر گل حکمت کریں اور تنور میں پکا کر پانی نچوڑ لیں وقت ضرورت اس پانی میں نبات سفید شریک کر کے نیم گرم پلائیں۔

دوا و دیگر ہر قسم کی کھانسی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کاکڑا سینگی۔ کو باریک کر کے پانی میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور تین چار گولیاں وقت ضرورت کھلائیں۔ سادہ اور مادی گرم کھانسی کے رفع کرنے میں یہ تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ شیر خشت تہ زبان کے نیچے رکھے رہیں۔ دن و رات میں شیر خشت ساڑھے چوبیس ماشہ سے پینتیس ماشہ تک استعمال کی جائے۔ اس سے کھانسی میں بھی فائدہ ہوگا اور دست اگر حرارت و پیاس میں بھی سکون پیدا ہو جائے گا۔

دوا و دیگر گرم و خشک کھانسی میں بہت نفع دیتی ہے۔ نسخہ:۔ بکری کے دودھ میں حسب ضرورت طباشیر شریک کر کے پلائیں۔

دوا و دیگر خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ مسکہ میں حسب ضرورت نبات سفید شریک کر کے چار دن تک استعمال کریں۔

دوا و دیگر سینہ کی پیپ کو پکاتا۔ اور جلدی بلغم کو خارج کرتی ہے۔ ربو کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک حسب ضرورت طبیعت کی برداشت کے مطابق بیضہ نیم برشت میں حلکر کے کھلائیں۔

دوا اور دیگر مریضان سل کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ عزی السمک حسب ضرورت لیکر نیم گرم پانی میں حل کریں اور شکر سے میٹھا کر کے گھونٹ گھونٹ پئیں۔

دوا اور دیگر مریض سل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسفنج جلایا ہوا خصوصاً زفت میں لت کر کے جلایا ہوا شہد میں ملا کر چٹائیں۔

دوا اور دیگر سل۔ پھیپھڑہ کے زخم۔ نفث الدم (خون تھوکنا) جریان خون۔ خونی دست اور بواسیری خون کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ حجر اعرابی جس کو فارسی میں سنگ جراحت کہتے ہیں۔ دو ماشہ سے چھ ماشہ تک گدھی کے دودھ میں حل کر کے مریضان سل کو استعمال کرائیں۔ خونی اسہال اور خونی بواسیر میں سنگ جراحت آب بارتنگ کے ہمراہ دیں۔ اسی طرح دوسری دواؤں کے ہمراہ مثلاً طباشیر۔ قاوزہر معدنی۔ گل ارمنی۔ کہربا۔ صمغ عربی۔ کے ہمراہ استعمال کریں۔

حکیم علی گیلانی قانون کی دوسری جلد کی شرح میں تحریر کرتے ہیں کہ ایک عورت کو گرم دوائیں استعمال کرنے سے خون تھوکنے کا مرض پیدا ہو گیا۔ کوئی اور دوا موجود نہ تھی۔ میں نے شیرہ مغز تخم خربزہ کو شربت انار شیریں کے ہمراہ حسب ضرورت پلایا شفا ہو گئی۔

دوا اور دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شادنج پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک حسب ضرورت آب انار میں حل کر کے کھلائیں۔

دوا اور دیگر درد سینہ کو مفید ہے۔ نسخہ: میعہ سائلہ ملائیں بخوراً اور طلاءً بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔

دوا اور دیگر بچوں میں سوتے وقت جو خرخراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اس کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ السی باریک کر کے حسب ضرورت شہد ملا کر چٹائیں۔

(حاشیہ: دوا دیگر ۔ خون کو بند کرتی ہے۔ بھنگ کے تخم ۔ گل نیلوفر ۔ بارتنگ کے پانی میں حل کر کے کھلائیں۔)

چودھویں فصل

اس میں وہ دوائیں بیان کی جائیں گی جو کھانسی۔ نفث الدم۔ نفث المدہ۔ خشک کھانسی۔ ربو اور ضیق النفس میں استعمال ہوتی ہیں۔ چنانچہ:۔

کھانسی۔ نفث الدم (خون تھوکنا) اور نفث المدہ میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں:۔

کندر۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ گلنار۔ دار چینی۔ افیون۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل رومی۔ شادنج۔ بیخ مرجان۔ موتی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ گلاب زیرہ۔ تخم خشخاش۔ بارتنگ۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم حماض۔ اقاقیا۔ نشاستہ۔ گلسرخ۔ مازو۔ جفت بلوط۔ کندر۔ بھنگ۔ جو کا آٹا۔ چکی کا غبار۔ برگ علیق۔ برگ بہی۔ رب السوس۔ زعفران۔ سرمہ۔ ساداوران[1]۔ عصارہ آملہ۔ لادن۔ رسوت۔ زراوند۔ شاہ بلوط۔ حب الآس۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ پھٹکری بریاں۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ عصارہ سماق۔ عصارہ بارتنگ۔

---

[1] ساداوران:۔ یہ وہ سیاہی ہے جو پرانے درختوں کی جڑوں میں کھوکھلا ہونے پر پیدا ہو جاتی ہے۔ (رضوان)

ربو ضیق النفس ۔ اور خشک کھانسی میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں :۔
گندھک ۔ زراوند گول ۔ افسنتین ۔ درمنہ ۔ پودینہ ۔ لومڑی کا پھیپھڑہ ۔ تیزپات ۔ مرکی ۔ جمال مرچ سیاہ ۔ بزرالبنج ۔ قسط ۔ تج ۔ زعفران ۔ بورہ ارمنی ۔ رب السوس ۔ زوفا خشک ۔ پرسیاوشاں ۔ کالی زیری ۔ بیخ سوسن ۔ بالون ۔ بادام تلخ ۔ شاہ زیرہ ۔ دارچینی ۔ تخم سداب ۔ تخم کرفس تخم انگن :۔

پندرھویں فصل

اس فصل میں ڈبہ کے متعلق تحریر کیا جائیگا :۔

فائدہ :۔ ڈبہ پھیپھڑوں کا مرض ہے ۔ جب یہ مرض بچوں میں پیدا ہوتا ہے ۔ تو اُن کا سانس تیز ہو جاتا اور پسلیوں کے نیچے گڑھا پیدا ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ مادہ مرض پھیپھڑے میں ہوتا ہے ۔ اور پسلیوں کی نیچے والی غشاء کے قریب ہونے کے باعث پسلیاں کھنچکر گڑھا پیدا کر دیتا ہے ۔ اگر مادہ کی مقدار زیادہ ہو ۔ تو اس سے ذات الجنب پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے :۔

علاج :۔ اس مرض کا علاج ۔ مادہ کو پکانے والی ۔ خارج کرنے والی ۔ اور بلغم کو خشک کرنے والی دواؤں کو ذریعہ کرنا چاہیئے مریض کو ٹھنڈی غذائیں اور سرد ہواؤں سے محفوظ رکھا جائے ۔ جب مرض کو ایک عرصہ ہو جائے تو مادہ کو پکا کر بذریعہ اسہال خارج کریں ورنہ بغیر مادہ کے پختہ ہونے کا قطعی انتظار نہ کیا جائے ۔ مسہل اور مناسب شیاف کے ذریعہ جلد مادہ کو خارج کر دیا جائے :۔

جوشاندہ مذکورہ بالا مرض میں کام آتا ہے ۔ نسخہ :۔ اصل السوس ۔ گاؤزباں ۔ مویز منقی ۔ پرسیاوشاں ۔ انجیر زرد ۔ گل بنفشہ ۔ تخم خبازی عنب الثعلب حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں ۔ اور چھان کر تھوڑی مصری داخل کر کے پلایا جائے ۔ یہ نسخہ دوسرے روز پلایا جائے لیکن اگر مرض زیادہ قوی ہو ۔ تو پہلے ہی روز بیخ سوسن اور زوفا اضافہ کریں ۔ اور مسہل کے دن سنا مکی اور مغز املتاس اضافہ کر دیئے جائیں ۔ اگر ضرورت پڑے تو سبوس گندم ۔ گاؤزباں ۔ گل گاؤزباں ۔ بیخ سوسن حسب ضرورت عرق گاؤزباں میں جوش دیکر شربت زوفا اضافہ کر کے پلائیں :۔

جوشاندہ دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ السی ۔ زوفا خشک ۔ مغز چلغوزہ ۔ انجیر زرد ۔ ہر ایک حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں ۔ اور چھان کر رب السوس ۔ نبات سفید اضافہ کر کے کھلائیں ۔ مریض کے سینے کے مادہ کو خشک کرنے والی اشیاء مثلاً چنے کے آٹے کو ملنا بہت مفید ہے :۔

ضماد مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے ۔ "مجربات اکبری" سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ صمغ عربی ۔ اکیتولہ ۔ ابلوا ۔ حب الآس ۔ ہر ایک چھ ماشہ تینوں کو کوٹ کر گھیکوار کے عرق میں حل کر کے سینہ پر لگائیں :۔

حب ضیق الاطفال (جس کو سندی میں ڈبہ کہتے ہیں) کے لئے مجرب ہے ۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ لونگ ۔ کچورے ۔ مغز بنولہ ۔ ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں ۔ اور پانی کے ہمراہ سرخ گھونگچی یا مونٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ۔ وقت ضرورت ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کریں :۔

حب دیگر: بچوں کے ڈبہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ بیج خراسانی۔ پیپل۔ چوک سب کو ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور پانی میں گوندھکر ایک رتی یا دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کریں:

حب دیگر: بچوں کے ڈبہ کے لئے مجرب ہے۔ جد امجد مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ توتیا سبز بریاں۔ سہاگہ۔ نیم بریاں ہر ایک ایک حصہ۔ دونوں کو پانی یا بکری کے دودھ میں حلکر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک یا دو یا تین گولیاں پانی یا ماں کے دودھ میں حلکر کے پلائیں:

خون خرگوش: خرگوش کا خون ایک رتی کے برابر عرق گاؤزباں میں حلکرکے پلائیں۔ بچوں کے ڈبہ میں بہت مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح تالو۔ سر اور ناخن پر لگانا بھی مفید ہے:

گیارھواں باب

اس میں قلب اور پستان کی بیماریاں تحریر کی جائیں گی۔ اسمیں تیرہ فصلیں ہیں:

پہلی فصل

اس میں بعض فوائد تحریر کئے جائیں گے۔ جب تمام دلائل عقلیہ ونقلیہ قلب کی شرافت وریاست کو ثابت کرتے ہیں تو طبیب کو چاہئے کہ قلب کے علاج میں خاص طور سے توجہ کرے۔ کسی وقت میں قلب کے علاج میں تساہل و بے پروائی اختیار نہ کرے:

فصد اور تمام اقسام کے استفراغ میں زیادتی نہیں کرنی چاہئے۔ ورنہ قوت کمزور ہوجائے گی۔ اور دوسری تکالیف پیدا ہوجائیں گی۔ خونی امتلاء کی حالت میں داہنی باسلیق کی فصد کھولی جائے۔ اور بخارات کی موجودگی میں بائیں باسلیق کی فصد کھولی جائے۔ کیونکہ اسہال لانیوالی تمام دوائیں مضر ہوتی ہیں۔ لہٰذا مسہل کے ساتھ مخصوص تریاقی قلبی دوائیں شریک کی جائیں تاکہ دل قوی رہے۔ اور قلبی دواؤں کا اثر دل تک پہونچ جائے۔ مثلاً جب قلب کے سرد مزاج کو تبدیل کرنا مقصود ہو تو اُن دواؤں کے ساتھ قلب کی مخصوص گرم دوائیں بھی شریک کردیجائیں۔ لیکن اس بات کی بھی رعایت رکھی جائے کہ اخلاط دل میں سخت حرکت پیدا نہ ہونے پائے۔ ورنہ غلب میں ریاحی۔ ورمی اور دیگر اسی قسم کے پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اسی طرح جب گرم مزاج کو تبدیل کریں تو صرف ٹھنڈی دوائیں استعمال نہ کریں۔ کیونکہ روح قلبی سوء مزاج قلب کیوجہ سے تحلیل ہوجائے گی۔ اور کم ہوجائے گی۔ نیز جس وقت قلب پر روح کے مخالف دوائیں وارد ہونگی تو روح کو بجھا دیں گی اور فنا کردیں گی۔ لہٰذا اگر مطبی دواؤں کے ساتھ ٹھنڈی قلبی دوائیں ضرور استعمال کریں۔ تاکہ طبیعت اللہ کے حکم سے سرد دواؤں کے ذریعے قلب کے مزاج کی اصلاح کریں۔ اور گرم دوائیں دل اور روح کو قوی کرنے کے ساتھ ساتھ سرد دواؤں کی اذیت و تکلیف کو بھی بچاتی رہیں۔ اگر کوئی

معتدل یا قریب باعتدال دوا مثل گاؤزباں کے دستیاب ہو جائے۔ جو بالخاصہ قلب کو قوی کرتی ہے۔ تو ایسی دواؤں کے استعمال کو غنیمت شمار کریں ؛

گاہے طبیب سرد دواؤں کو گرم دواؤں کے ساتھ اس لئے ملاتا ہے کہ سرد دواؤں کی قوت قلب کو پہونچ جائے۔ کیونکہ ٹھنڈی دواؤں کی قوت غلیظ جوہر ہونے کی وجہ سے بغیر گرم دواؤں کے ملائے ہوئے قلب تک نہیں پہونچتی۔ دوئم یہ کہ ٹھنڈی دوائیں بالطبع سکون اور قیام کیطرف مائل ہوتی ہیں۔ اسی لئے زعفران قرص کافور میں شریک کر دینا چاہئے ؛

سوء مزاج خشک کے علاج میں تری پیدا کرنے کے لئے تر غذا کھلانے۔ اس کے بعد حمام کرانے۔ آبزن کرانے۔ حرکت کم کرنے آرام کرنے۔ گرم کھانے کے بعد زیادہ سونے۔ ٹھنڈا پانی پینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اگر خشکی کے ساتھ سردی بھی ہو تو ٹھنڈا پانی نقصان دیتا ہے پس اگر دوسرے شربت اور معتدل دواؤں کے ساتھ استعمال کیا جائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

سوء مزاج رطب کو تبدیل کرنے کیلئے خشک دوائیں۔ معتدل ورزش۔ کھانے سے پہلے زیادتی کے ساتھ حمام کرنے۔ غذا کم کرنے وغیرہ دیگر تدابیر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر رطوبت کے ساتھ حرارت بھی موجود ہو تو حمام نہیں کرانا چاہئے۔ بلکہ جماع کرنے کی اجازت دینی چاہئے۔ اگر یہ سوء مزاج مادی ہو تو مادوں کو نکالنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے ؛

شیخ کا مقولہ ہے۔ کہ جو چیزیں منی زیادہ پیدا کرتی ہیں۔ وہی بدن میں دودھ کی پیداوار زیادہ کرتی ہیں۔ جیسے تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بکری کی کھیری وغیرہ۔ اسی طرح بالعکس معاملہ ہے۔ اگر دودھ کی کمی کا سبب دودھ پلانے والی کے مزاج میں غلبہ صفراء ہو تو ماء الشعیر۔ گلاب۔ اور دوسری ٹھنڈی و ترش دوائیں شریک کریں۔ اگر صفراء کو نکالنے کی ضرورت ہو تو املی و شیرخشت وغیرہ کے ذریعے صفراء کو نکالا جائے اگر مزاج میں سردی کا غلبہ ہو تو گرم تدبیریں ملکی سی خشکی کے ساتھ استعمال کریں۔ مثلاً تخم کرفس۔ پودینہ۔ تازہ بادیان کے ہمراہ پلائیں۔ اسی طرح جب سوداکا غلبہ محسوس ہو تو عمدہ تر غذائیں۔ مثلاً فربہ وجوان مرغ کھلائیں۔ نیم گرم پانی سے تریڑیا دیں۔ پستان اور تمام بدن پر روغن بنفشہ وروغن بادام کی مالش کریں۔ اگر خون کا غلبہ ہو تو فصد کے ساتھ دوسری مناسب تدبیریں کام میں لائیں ؛

انوشدارو :۔ اس باب میں جتنی انوشدارو کام آتی ہیں معدہ کی بحث میں آئیں گی۔ اور بخورات پہلی بحث میں تحریر کی جا چکی ہیں۔ وہاں پر دیکھ لینی چاہئے ؛

دوسری فصل

اس فصل میں حرف "ج و ح" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

جلاب قلب کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ سیب کا پانی میٹھے انار کا پانی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ عرق بید مشک۔ گلاب ہر ایک دو حصہ۔ عرق گاؤزباں۔ عرق کاسنی۔ ہر ایک چار حصہ۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر ملا کر شربت تیار کریں۔ وقت ضرورت تخم خرفہ خشک چھڑک کر دس بارہ تولہ تک استعمال کریں۔ گاہے عرق کاسنی پانچ حصہ شریک کیا جاتا ہے ؛

جوارش تقویت قلب خفقان۔ وسواس سوداوی کو رفع کرنیکے لئے نہایت مفید ہے۔ ردی بخارات کو معدہ سے دماغ تک چڑھنے

کیلئے منع کرتا ہے حضرت قبلہ گاہی مدظلہ العالی یگانۂ روزگار کی ایجادات میں سے ہے۔نسخہ:۔ہڑ کا مربہ۔پانچ عدد۔آملہ کا مربہ چار عدد۔کشنیز خشک ایک تولہ۔الائچی خورد تین ماشہ۔بیدمشک حسب ضرورت۔نبات سفید دواؤں سے دوگنا وزن۔اولاً مربوں کو ایک دن رات پانی میں تر کریں۔ بعد ازاں مربوں کو دھو کر دوسری دواؤں کے ساتھ باریک کر کے عرق بیدمشک میں حل کریں۔پھر نبات سفید کا قوام کر کے جوارش بنائیں (مقدار خوراک ایک تولہ تک)۔

جلنجبین گاؤزبانی جو جلنجبین اس مقام پر مفید ہوتا ہے وہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے۔اور جلنجبین نعناعی وغیرہ معدہ کی بحث میں آئیں گے۔ نیز اکثر قسم کی جوارشات چونکہ معدہ کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہیں۔لہٰذا معدہ کی بحث میں لکھی جائیں۔اسی طرح سوداء۔وصفراء کو نکالنے والی حبوب مسہلہ اور دل کو قوی کرنے والی گولیاں سر کی بحث میں تحریر کی جا چکی ہیں۔

حب یاد یا زہر معدنی قلب کو قوی کرتی۔زہروں کو رفع کرتی۔زہریلے کیڑوں کے کاٹنے کی اصلاح کرتی۔بدن کی خراب خلطوں کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔قرابادین علوی خان سے نقل کی گئی ہے۔نسخہ:۔فادزہر معدنی خطائی۔ یاقوت رمانی۔موتی بغیر سوراخ۔کہربا۔گل ارمنی دھلی ہوئی۔درونج عقربی۔حب بلساں۔بسفائج مصری۔بہمن سرخ۔بہمن سفید۔حب الغار۔طباشیر سفید۔دارچینی۔ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔زعفران سوا دو ماشہ۔عنبر اشہب۔مشک خالص۔سونے کے ورق۔چاندی کے ورق ہر ایک تولہ تین۔ اولاً جواہرات کو سماق کھرل میں گلاب کے اندر کھرل کریں۔بعد ازاں سونے چاندی کے ورقوں کو لعاب صمغ عربی میں حل کر کے مشک و زعفران کو گلاب میں ملائیں۔اسی طرح عنبر کو روغن بلساں سوا دو ماشہ میں پگھلا کر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملا کر گولیاں بنائیں۔ہر ایک گولی دو رتی سے زیادہ بڑی نہ ہو۔وقت ضرورت روزانہ پانچ گولی پینتالیس ماشہ گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔

تیسری فصل

اس فصل میں حرف "خ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

خمیرہ ابریشم بارد قلب۔دماغ کو قوی کرتا اور دوسرے فوائد بخشتا ہے۔نسخہ:۔ابریشم خام سینتیس تولہ لیکر ایسے پانی میں ایک رات دن بھگوئیں جس میں سونا و چاندی چند بار گرم کر کے بجھایا گیا ہو۔عرق گاؤزبان تیس تولہ۔گلاب۔بیدمشک تھوڑا اس اس میں ملا کر جوش دیں۔بعد ازاں میٹھے سیب کا رُب۔میٹھی بہی کا پانی۔ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ۔نبات سفید ساڑھے سترہ تولہ ملا کر قوام کریں۔اب آخر قوام میں عنبر اشہب سات ماشہ۔مشک ساڑھے تین ماشہ شریک کریں پھر اس میں طباشیر باریک کی ہوئی۔موتی بغیر سوراخ حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔کہربا شمعی۔بیخ مرجان۔گل سرخ۔صندل سفید ہر ایک نو ماشہ۔مثل سرمہ باریک کر کے شریک کریں۔ اور اچھی طرح ملا کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔وقت ضرورت سات ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم دیگر قلب و جگر کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔نسخہ:۔ابریشم خام پونے انیس تولہ لیکر گلاب۔عرق بیدمشک۔عرق گاؤزبان۔ہر ایک بہتر تولہ خالص پانی لوہا بجھایا ہوا حسب ضرورت لیکر گرمی کے زمانہ میں ایک دن رات اور سردیوں میں دو دن رات بھگوئیں۔بعد ازاں اتنا جوش دیں کہ پانی جل کر صرف عرق باقی رہ جائے

اب اُس کو ملکر چھان لیں۔ اور آب انار شیریں۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب امرود ہر ایک چھ چھٹانک تولہ۔ گنے کا رس۔ قند سفید۔ ہر ایک نو سو تولہ۔ شہد صاف کیا ہوا ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ۔ شریک کرکے جوش دیں۔ سفیدی بیضہ مرغ بھی ملا کر اچھی طرح پھینٹیں۔ اور قوام کریں۔ آخر قوام میں ابریشم مقرض۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ فادزہر معدنی۔ صندل سفید۔ گل سرخ۔ گل گاؤزباں۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ کہربائے شمعی۔ چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران پانچ ماشہ پانچ رتی۔ لعل بدخشانی زمرد عنبر اشہب۔ سونے کے ورق کھرل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک تبتی تین ماشہ باریک کرکے شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

خمیرہ ابریشم (دیگر) گرم قلب کو قوی کرتا۔ سودا محترقہ سے پیدا شدہ وسواس و خفقان کے لئے مفید ہے۔ تفریح پیدا کرتا۔ خوشی لاتا۔ گردہ کی اصلاح کرتا۔ اور گردے کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ گردے کی گرمی کے باعث جو پیاس کی زیادتی اور پیشاب کی کثرت ہوتی ہے اُس کو رفع کرتا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے بہت سے منافع رکھتا ہے۔ اس میں کوئی دوسری ترکیب بھی ضروری نہیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ:۔ ابریشم خام کترا کر کیڑا نکالا ہوا پونے اُنیس تولہ لیکر بارش کے پانی میں سونا بجھایا ہوا۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ ہر ایک ایک بوتل۔ عرق گاؤزباں۔ عرق نیلوفر ہر ایک نصف بوتل۔ عرق الائچی۔ عرق صندل ہر ایک پونے اُنیس تولہ میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیکر چھان لیں۔ اور اُس میں ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ مصری۔ شہد سفید۔ شربت فواکہ شیریں۔ شربت سیب شیریں۔ شربت بہی شیریں۔ شربت امرود۔ شربت انار شیریں۔ شربت اترج (لیموں) ریباس کا رب۔ ہر ایک پونے اُنیس تولہ شریک کرکے قوام کریں۔ اب موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ فادزہر معدنی۔ مرجان۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ زمرد اعلیٰ۔ ہر ایک پانچ ماشہ دو رتی۔ سب کو سنگ سماق کے کھرل میں گلاب کے اندر باریک کرکے خشک کریں۔ اور وزن کرلیں۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ۔ عود خام نو ماشہ۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے۔ چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ گل گاؤزباں۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا پینتالیس ماشہ۔ سب کو باریک کرکے قوام میں شریک کرکے خمیرہ تیار کریں۔ پورے خمیرے کے دو ٹکڑے کریں۔ نصف میں کافور قیصوری ساڑھے چار ماشہ شریک کریں۔ اور نصف کو بغیر کافور کے رکھیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔ بعض نسخوں میں نشاستہ اور تخم خرفہ کا وزن ساڑھے بائیس ماشہ ہے؛

خمیرہ ابریشم (دیگر) قلب کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ اور بھی بہت سے منافع رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ پونے اُنیس تولہ گلاب دو سیر۔ عرق بید مشک ایک سیر میں تین دن تین رات بھگوئیں۔ بعد ازاں ہلکی آنچ پر اتنا جوش دیں کہ ابریشم کی قوت عرقیات میں آجائے۔ پھر اُس کو مل چھان لیں۔ اب اس میں قند سفید ایک سیر۔ شہد خالص آدھ سیر داخل کرکے قوام بنائیں اس قوام میں عنبر اشہب اٹھارہ ماشہ۔ چاندی کے ورق ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ حل کردیں۔ اور ابریشم خام کترا ہوا۔ گل گاؤزباں۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ عود ہندی۔ صندل سفید۔ موتی بغیر سوراخ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی رومی۔ کہربا شمعی۔ مرجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ آخری تینوں اشیا کو سنگ سماق میں گلاب کے اندر کھرل کریں۔ اور مشک خالص ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ اور اچھی طرح ملا کر چینی کے برتن میں بھردیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

خمیرہ آبریشم (دیگر) قلب اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوی کرتا خفقان بارد۔ اقسام مالیخولیا سوداوی وحشت۔ اور بادی بواسیر کیلئے مفید ہے۔ قدیم اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ ابریشم خام کترا ہوا ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ لیکر چار سو ستاسی تولہ چھ ماشہ لوہے کے بجائے ہوئے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو ابریشم نچوڑ کر نکال لیں۔ اب گل گاؤزباں نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ بادرنجبویہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ لیکر ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر ابریشم کے پانی میں ملائیں۔ اب اس میں ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ شکر سفید اضافہ کر کے قوام کریں پھر اس میں عنبر اشہب۔ سونے کے ورق ہر ایک پونے سات ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ موتی بغیر سوراخ کھرل کئے ہوئے۔ مصطگی رومی ہر ایک پونے نو ماشہ۔ شریک کر کے خمیرہ بنائیں۔ اور اچھی طرح ملانے کے بعد چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک ؛

خمیرہ زمرد دل کو قوی کرتا۔ خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔ تفریح لاتا۔ سوداوی وسواس کو زائل کرتا ہے۔ احقر کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ زمرد گھسا ہوا دو تولہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ لاجورد۔ بہمن سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ گل گاؤزباں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلاب۔ بیدمشک۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد خالص سات تولہ۔ شربت سیب آٹھ تولہ۔ نبات سفید ڈیڑھ پاؤ۔ سب کو پانی میں حل کر کے قوام کریں۔ پھر اس میں گلاب۔ بیدمشک۔ اور آب انار شریک کر کے تمام دوائیں ملا کر خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

خمیرہ صندل دل کو قوی کرتا۔ خفقان اور جگر گرم کو فائدہ دیتا ہے۔ پیاس زائل کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ برادہ صندل سفید سات تولہ چھ ماشہ لیکر آدھ سیر گلاب میں ایک دن رات بھگوئیں بعد ازاں جوش دیکر صاف کریں۔ اب اس میں ایک سیر نبات سفید شریک کر کے قوام کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ تک ؛

خمیرہ صندل (دیگر) قلب و دماغ کو قوی کرتا۔ اور خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا۔ نوے ماشہ۔ مشک خالص نورتی۔ قند سفید۔ گلاب ہر ایک ساٹھ تولہ۔ عرق بیدمشک تیس تولہ۔ اب شکر کو عرقیات میں حل کر کے قوام کریں۔ پھر سفیدی بیضہ مرغ۔ دودھ و پانی حسب ضرورت لیکر آپس میں ملائیں۔ جب جھاگ اٹھنے لگیں تو قوام کو اس میں شریک کر کے اچھی طرح ملائیں۔ خمیرہ کا قوام ہو جانے پر عنبر اشہب تھوڑی سی شکر میں ملا کر داخل کریں۔ اور آخر میں سونے چاندی کے ورق اور گھسا ہوا صندل شریک کر کے خمیرہ تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں ؛

خمیرہ صندل حامض قلب کی کمزوری۔ سوء مزاج حار۔ خفقان۔ حمیات صفراویہ۔ صفراوی دست الکائی۔ صفراوی قے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ صندل گھسا ہوا آٹھ تولہ نو ماشہ۔ کشنیز خشک۔ ساڑھے سترہ ماشہ کو انگور خام کے پانی انتیس تولہ دو ماشہ۔ سرکہ انگوری پینتیس ماشہ۔ بارتنگ کا پانی ایک سیر۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک آدھ سیر لیکر ایک دن رات بھگوئیں پھر اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ اب اس کو ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور قند سفید ایک سیر داخل کر کے قوام کریں۔ اور چھان لیں۔ جب شل بہاتہ کے ہو جائے (شیرہ کے مانند) تو صندل سفید گھسا ہوا۔ طباشیر ہر ایک پینتیس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یشب سبز کھرل کئے ہوئے۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کافور قیصوری سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر

قوام میں ملائیں ۔ اور آخر میں سونے چاندی کے ورق بھی شریک کر دیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے بائیں ماشہ (مقدار خوراک ایک تولہ ہونی چاہیئے ۔)

خمیرہ عنبر قلب کو قوی کرتا اور بوڑھوں کے لئے موافق ہے ۔ نسخہ ؛ شکر سفید کو صاف کر کے قوام کریں ۔ اور سفیدی بیضہ مرغ حسب ضرورت اس میں ملائیں جب اچھی طرح مل جائے ۔ تو عنبر اشہب اٹھارہ ماشہ نبات سفید میں باریک کر کے اچھی طرح ملائیں بمقدار خوراک ؛ ساڑھے چار ماشہ ؛

خمیرہ عود ترش دل ۔ دماغ ۔ جگر ۔ معدہ ۔ اور گردے کے ضعف کے لئے مفید ہے ۔ خفقان جنون کے اقسام ۔ سوء فکر ۔ وسواس ۔ نسیان ۔ ابتدا استسقاء اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے ۔ بہترین مفرح ہے ۔ محمد ذکریا کا تالیف کیا ہوا ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ اسارون شامی ۔ بڑی الائچی چھوٹی الائچی ۔ تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ ۔ مصطگی رومی ۔ زراوند ۔ طباشیر سفید ۔ ابریشم خام ۔ تالیسپتر ۔ لونگ ۔ فرنجمشک ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ سب کو نیکوب کر کے دو سیر پانی میں تین دن رات تک بھگوئیں ۔ بعد ازاں اس قدر جوشدیں کہ پانی آدھا رہ جائے پھر ملکر چھان لیں ۔ اور اس میں آب عناب ۔ آب سیب شیریں ۔ آب سیب ترش ۔ آب ریباس ۔ آب زرشک ۔ آب انگور ۔ آب انار ترش ۔ آب بہی ہر ایک آٹھ تولہ آٹھ ماشہ ۔ شریک کریں ۔ اور سب دواؤں سے تین گنی شکر شریک کر کے قوام کریں ۔ اس قوام میں عود خام آٹھ تولہ آٹھ ماشہ ۔ موتی غیر سوراخ ۔ مرجان ۔ کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ یاقوت رمانی سوا پانچ ماشہ ۔ سب کو گلاب ۔ عرق بید مشک ہر ایک پاؤ بھر ۔ آب لیموں ۔ آب نارنگی ہر ایک آٹھ تولہ آٹھ ماشہ ۔ حل کر کے شریک کریں ۔ اور اچھی طرح ملا کر قوام کریں ۔ آخر قوام میں عنبر اشہب سات ماشہ ۔ سونے کے ورق ۔ چاندی کے ورق ۔ مشک خالص ۔ زعفران گلاب میں حل کی ہوئی ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ شریک کریں ۔ اور نیچے اتار کر چینی کے برتن میں ۔ یا شیشے یا چاندی کے بویام میں بھر دیں ۔ مقدار خوراک ؛ ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

خمیرہ گاؤزباں عنبری حار دل کو قوی کرتا ۔ اور خفقان و وحشت کو زائل کرتا ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ برگ گاؤزباں گیلانی ۔ گل گاؤزباں ۔ برگ بادرنجبویہ ہر ایک نو تولہ ساڑھے تین ماشہ ۔ مشک دو ماشہ ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ ۔ عنبر و مشک کے علاوہ تمام دواؤں کو گلاب حسب ضرورت میں جاڑوں میں تین دن تین رات ۔ اور گرمیوں میں ایک دن ایک رات بھگوئیں ۔ پھر جوش دیکر چھان لیں اور سوا سیر شکر سفید شریک کر کے قوام کریں ۔ اور آخر قوام میں عنبر و مشک ہر ایک دو ماشہ شریک کریں ۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

خمیرہ گاؤزباں عنبری حار (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ گل گاؤزباں گیلانی ۔ نوتے ماشہ ۔ قند سفید ایک سو باؤ تولہ چھ ماشہ ۔ اولاً گاؤزباں کو عرق بید مشک حسب ضرورت میں ایک دن رات بھگوئیں ۔ اور جوش دیکر چھان لیں ۔ بعد ازاں شکر ملا کر قوام کریں ۔ آخر قوام میں پونے دو ماشہ عنبر اشہب شریک کر کے کام میں لائیں مقدار خوراک پانچ ماشہ تک ؛

خمیرہ گل گاؤزباں دل و دماغ کو قوی کرتا ۔ اور مفرح ہے ۔ سوداوی مواد کو دفع کرتا ۔ مالیخولیا ۔ وسواس اور جنون کے لیے مفید ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ شکر سفید دو سیر پانی میں ملا کر پکانا شروع کریں ۔ پکنے کے دوران میں دودھ سفیدی

بیضۂ مرغ سے میل اتارتے رہیں۔ بعدازاں تبر سے اچھی طرح گھوٹیں۔ جب وہ سفید ہو جائے تو گل گاؤزباں تازہ ایک سیر ہاتھ سے ملکر قوام میں شریک کریں۔ اور اچھی طرح کفچہ سے ملائیں۔ بعدازاں کام میں لائیں۔ مقدار خوراک تینتیس ماشہ۔ اگر مناسب خیال کریں تو نو ماشہ عنبر اشہب محلول اس میں داخل کریں۔ اسوقت اس کا نام خمیرہ گل گاؤزباں عنبری ہوگا۔ مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ ہے۔ اگر گل گاؤزباں تازہ نہ ملیں تو خشک پھولوں کو تر کرکے ہاتھ سے ملا کر خمیرہ میں ملائیں۔ اگر خشک پھولوں سے خمیرہ بنانا چاہیں تو ایک سیر پھولوں میں چار سیر شکر شریک کریں۔

اور اگر عنبری بنانا چاہیں تو اٹھارہ ماشہ عنبر بھی اس میں شریک کریں۔

خمیرہ مروارید دل و دماغ کو قوی کرتا۔ خفقان کو رفع کرتا۔ گردہ و مثانہ کے زخم کے لئے مفید ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے۔ راقم کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر سفید ہر ایک دو تولہ۔ عنبر اشہب۔ ایک تولہ۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ صمغ عربی تین ماشہ۔ گلاب۔ بیدمشک ہر ایک ایک سیر۔ قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک آدھ سیر۔ اول ادویات کو خوب باریک کریں۔ بعدازاں شکر و قند کا قوام کرکے دوائیں شریک کرکے خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ۔ اگر گردے وغیرہ میں زخم موجود نہ ہوں۔ تو حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ اور گوند ببول خمیرہ میں شریک نہ کریں۔

خمیرہ مروارید (دیگر) قلب کی کمزوری اور خفقان کیلئے نہایت مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو قوی کرتا ہے۔ اور بھی بہت سے فائدے رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ اٹھائیس ماشہ۔ افتیمون اکیس ماشہ۔ طباشیر۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ بیخ مرجان جلا ہوا دھلا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ عقیق یمنی۔ یشب سبز۔ تیزپات۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کہربا شمعی۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ دھنیا چھلا ہوا۔ صندل سرخ۔ گل سرخ۔ پوست لیموں۔ گل ارمنی دھلی ہوئی۔ گل مختوم۔ عود ہندی۔ گل گاؤزباں ہر ایک سات ماشہ۔ لاجورد دھلا ہوا۔ کافور قیصوری۔ عنبر اشہب ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک تبتی پونے دو ماشہ۔ نبات سفید۔ گلاب ہر ایک ایک سیر۔ آب بہی شیریں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں ہر ایک ستر ماشہ۔ اولاً مصری۔ گلاب اور پھلوں کے عرقیات کو ملا کر قوام کریں۔ اور گھوٹنے سے گھونٹ کر سفید بنالیں۔ جب خمیرہ کے مانند ہو جائے تو جواہرات کو صلایہ کرکے سونے چاندی کے ورقوں کو دوسری دواؤں کے ساتھ کھرل کرکے خوب ملائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ چالیس دن کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک۔ دوسرے نسخے میں بجائے آب کے شربت سیب شیریں ایک سیر۔ شربت انار شیریں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ شربت بہی شیریں ستر ماشہ تحریر ہے۔

خمیرہ مروارید (دیگر) قلب و دماغ کو قوی کرتا۔ اور دوسرے منافع بہت رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم۔ گل گاؤزباں۔ عود۔ مرجان۔ صندل سفید۔ ہر ایک تین ماشہ۔ مصطگی۔ کہربا شمعی ہر ایک چار ماشہ۔ موتی۔ یاقوت۔ زہر مہرہ گلاب میں گھسا ہوا ہر ایک چھ ماشہ۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بیدمشک۔ گلاب۔ نبات سفید۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ شربت سیب شیریں آٹھ تولہ۔ چاندی کے ورق ایک تولہ۔ اولاً عرقیات میں نبات سفید شریک کرکے قوام کریں بعدازاں جواہرات کو صلایہ کرکے ملائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

خمیرہ مروارید (دیگر) مختصر اور مفید ہے۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ موتی بڑے بڑے بغیر سوراخ۔ طباشیر سفید۔

صندل سفید ہر ایک دو تولہ۔ عنبر اشہب ایک تولہ۔ قند سفید سوا سیر۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہر ایک ایک سیر۔ شہد خالص آدھ سیر۔ جواہرات کو حل کریں۔ اور قند و شہد کو عرقیات میں قوام کر کے شریک کریں۔ مقدار خوراک پانچ سے سات ماشہ تک ؎

خمیرہ مروارید (دیگر) دل و دماغ کو بہت زیادہ قوی کرتا ہے۔ حضرت قبلہ و کعبہ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ: موتی بغیر سوراخ ایک تولہ۔ یشب گھسا ہوا۔ کہربا شمعی۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ طباشیر سفید گھسی ہوئی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ نبات سفید پاؤ سیر۔ شہد کشمیری مصفٰی۔ پانچ تولہ۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہر ایک حسب ضرورت کا قوام کر کے دوائیں شریک کر کے خمیرہ بنائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ)

خمیرہ مروارید (دیگر) دل و دماغ کو قوی کرتا اور خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سفید ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مشک تبتی سوا دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک نو ورق۔ نبات سفید۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک چھتر تولہ۔ شہد خالص نو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مصری و شہد کو گلاب و بید مشک میں داخل کر کے قوام کریں اور گھوٹنے سے گھونٹ کر خمیرہ بنائیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں شریک کر دیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک) ؎

خمیرہ مروارید (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: صندل کا برادہ چار تولہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ چاندی کے ورق ہر ایک تین تولہ۔ سونے کے ورق تین ماشہ۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً نبات کو گلاب و بید مشک حسب ضرورت میں حل کر کے قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو قوام میں باریک کر کے شریک کریں۔ اور آخر میں زہر مہرہ خطائی اصلی چھ ماشہ۔ عنبر اشہب گھسا ہوا ڈیڑھ ماشہ شریک کر کے خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے چھ ماشہ تک

خمیرہ مروارید (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: موتی بغیر سوراخ۔ گلاب میں حل کئے ہوئے۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل گاؤزبان ہر ایک چودہ ماشہ۔ اولاً بغیر موتی کے بقیہ دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں شکر سفید داخل کر کے قوام کریں۔ اور آخر میں موتی شریک کر کے کفچہ سے خوب خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ؎

خمیرہ یاقوت ضعف قلب۔ خفقان۔ مالیخولیا۔ سوداوی وسواس کے لئے مفید ہے۔ حلو خاں کا تالیف کیا ہوا ہے۔ نسخہ: عرق گاؤزبان۔ عرق صندل ہر ایک پونے انیس تولہ۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ امرود کا پانی۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ قند سفید دو سیر۔ اولاً قند کو گلاب و عرقیات میں جوش دیکر قوام کریں اور گھوٹنے سے گھونٹ کر سفید بنائیں۔ بعد ازاں یاقوت رمانی نو ماشہ گلاب میں حل کیا ہوا۔ لاجورد مغسول۔ زہر مہرہ خطائی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ کھرل کر کے خمیرہ بنائیں اور چینی کے برتن میں بھر کر رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؎

خمیرہ یاقوت (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: آب انار شیریں۔ آب امرود۔ آب بہی شیریں۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ قند سفید آدھ سیر۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ کافور قیصوری۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ یاقوت رمانی ساڑھے اکتیس ماشہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا عرقیات میں قوام کریں۔ اور گھوٹنے سے گھونٹ کر سفید کر کے بقیہ دوائیں کھرل کر کے اس میں شریک کریں۔ اور خمیرہ بنا کر برتن میں بھر دیں۔ یہ دونوں نسخے قرابادین علوی خان سے نقل کئے گئے ہیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)

خمیرہ (دیگر) حکیم علوی خان مرحوم کی ایجاد ہے۔ نشاط اور نشہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید پندرہ تولہ لیکر تھوڑے پانی میں جوش دیں اور جھاگ اُتارتے رہیں۔ اب اس میں تھوڑی سی انڈے کی سفیدی لقیہ میل مٹی نکالنے کے لئے شریک کریں۔ قوام ہونے پر چھان لیں اور دوسری دیگچی میں ڈالیں اور نوے ماشہ گلاب داخل کر کے خمیرہ کا قوام بنائیں۔ اور نیچے اُتار کر گھوٹنے سے گھونٹ کر خوب سفید کریں۔ پھر اس میں تخم خشخاش سفید، مغز بادام شیریں ہر ایک بیالیس ماشہ باریک کر کے داخل کریں۔ آخر میں چرس خالص سوا چھ ماشہ۔ مشک۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ اضافہ کریں۔ اور محفوظ کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ گلاب کے ہمراہ۔ اگر خمیرے جو اس جگہ استعمال ہوتے ہیں مالیخولیا کی بحث میں تحریر کر دیئے گئے ہیں۔

چوتھی فصل

اس فصل میں حرف "د" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

دواء المسک بارد خفقان۔ تقویت قلب۔ اعضاء رئیسہ۔ اور دوسرے فوائد رکھتی ہے۔ حکمت پناہ حکیم احمد نے شاہ صفی کے لئے تیار کیا تھا۔ نسخہ:۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ زعفران۔ دار چینی ہر ایک نو ماشہ۔ تخم کاہو ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل سرخ۔ گل گاؤزباں۔ بیخ مرجان۔ ابریشم مقرض ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ برگ گاؤزباں ستائیس ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ آملہ چھلا ہوا چون ماشہ۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ گلاب میں بھیگا ہوا۔ ساڑھے اٹھاون ماشہ۔ تخم خرفہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سیب کا پانی پندرہ تولہ۔ گلاب۔ عرق صندل۔ عرق بید مشک ہر ایک پونے اُنیس تولہ۔ شہد خالص۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کر کے دواء المسک تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ اور بندہ کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ سونے کا ورق۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک نصف ماشہ۔ زعفران۔ دار چینی۔ چھڑ یلہ۔ مشک ہر ایک ایک ماشہ۔ ابریشم خام دو ماشہ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ طباشیر۔ چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ پانچ ماشہ۔ گاؤزباں۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ ہر ایک چھ ماشہ۔ شربت سیب۔ شربت بہی۔ شربت انار شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد خالص۔ نبات سفید۔ دواؤں سے تین گنے۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائی باریک کر کے شریک کریں۔ اور اچھی طرح ملا کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مشک ساڑھے چار ماشہ۔ صندل سفید۔ تخم کاہو مقشر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ گاؤزباں ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ آب سیب تھوڑا سا۔ قند سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کر کے دواء المسک تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم کاہو۔ گل گاؤزبان۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ صندل سفید۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بیخ مرجان۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک چھ ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ۔ آب سیب شیریں پونے انیس تولہ رب سیب شیریں۔ نوے ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف بناکر قوام میں شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزبان۔ آملہ ہر ایک پانچ تولہ تین ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ نشاستہ۔ خرفہ۔ ہر ایک سینتالیس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ کشنیز خشک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مشک چھ ماشہ۔ گلاب پانچ شیشے۔ عرق بیدمشک تین شیشے۔ شہد خالص تمام دواؤں کے برابر۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کرکے تمام دواؤں کا سفوف اس میں شریک کریں۔ اور معجون بناکر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ اگر اس میں عنبر اشہب و یاقوت ایک ایک تولہ اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ہوگی۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ)

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ آملہ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ نشاستہ۔ خرفہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کشنیز خشک چودہ ماشہ۔ گاؤزبان۔ پودینہ کوہی۔ بیخ مرجان۔ موتی بغیر سوراخ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی سات ماشہ۔ مشک تبتی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے شہد کے تین گنے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے۔ حکیم محمد باقر سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ تخم کاہو۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ زرشک۔ بہدانہ۔ گل گاؤزبان۔ ہر ایک نو ماشہ۔ چاندی کا ورق۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ سب کو باریک کرکے کرکے علیحدہ کریں۔ اور سیب شیریں کے پانی اور قند سفید ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ کا قوام کرکے دواء المسک بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ والد شریف سلمہ اللہ تعالیٰ کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک دو تولہ۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ گلسرخ۔ گل گاؤزبان۔ دارچینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب چار ماشہ۔ مشک تبتی۔ سونے کے ورق ہر ایک تین ماشہ۔ نبات سفید آدھ سیر۔ شربت فواکہ پاؤ سیر۔ اولاً دواؤں کو باریک کریں۔ بعدازاں میٹھے اجزاء کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ ابریشم کترا ہوا۔ گل گاؤزبان۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ بیخ مرجان۔ زرشک۔ بہدانہ۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ چھالیاں۔ گل ارمنی۔ لعل موتی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب۔ نشاستہ۔ چاندی کے ورق ہر ایک سات ماشہ۔ سونے کے

ورق ۔ مشک خالص ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ قند سفید دواؤں سے دوگنی ۔ تمام دواؤں کو باریک کر لیں ۔ اور آب سیب شیریں ۔ آب انار شیریں ۔ ہر ایک چھبیس تولہ تین ماشہ ۔ عرق بید مشک ۔ گلاب ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ ۔ اول گاڑھے اجزاء کا قوام کریں ۔ بعد ازاں دوائیں شریک کر کے دواء المسک بنائیں ۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ۔

دواء المسک بارد دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے ۔ نسخہ :۔ موتی بغیر سوراخ ۔ گل گاؤزباں ۔ ابریشم ۔ طباشیر ۔ گلسرخ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ دھنیا ۔ صندل سفید ۔ زرشک صاف کیا ہوا ۔ تخم خرفہ ۔ تخم کاسنی ہر ایک سات ماشہ ۔ یاقوت ۔ تخم کاہو ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ عنبر اشہب ۔ مشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ سونے کے ورق ۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ قند سفید دوگنی ۔ عرق بید مشک ۔ گلاب ۔ عرق بید سادہ ۔ عرق نیلوفر ۔ تمام دواؤں کے برابر ۔ اول گاڑھے اجزاء کا قوام کریں ۔ بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف شریک کر کے معجون بنائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک) ۔

دواء المسک بارد دیگر مختصر و مفید ہے اور مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے ۔ نسخہ :۔ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ساڑھے دس ماشہ ۔ کہربا شمعی ۔ طباشیر سفید ۔ گلسرخ ۔ گاؤزباں گیلانی ۔ دھنیا خشک ہر ایک اکیس ماشہ ۔ شربت سیب شیریں دواؤں سے تین گنا ۔ عرق بید مشک تھوڑا سا شربت میں شریک کر کے قوام کریں اور دواؤں کا سفوف کر کے معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ۔

دواء المسک بارد دیگر حکیم سعد اللہ گیلانی کی مجرب و معمول ہے ۔ مذکورہ تاثیر رکھتی ہے ۔ نسخہ :۔ موتی بغیر سوراخ ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا شمعی ۔ تخم کاہو ۔ تخم کاسنی ۔ طباشیر سفید ۔ گلسرخ ۔ تخم خرفہ مقشر ۔ گاؤزباں گیلانی ہر ایک نو ماشہ ۔ مشک تبتی چھ رتی ۔ شربت سیب شیریں[1] دواؤں سے دوگنا ۔ شربت میں دواؤں کا سفوف شریک کر کے معجون بنائیں ۔ (مقدار خوراک ۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ۔)

دواء المسک بارد جواہر مذکورہ غرض کے لئے مفید ہے ۔ علوی خاں صاحب مرحوم کے نسخہ سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ طباشیر سفید ۔ گلسرخ ۔ کشنیز خشک ۔ صندل سفید ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک چودہ ماشہ ۔ کہربا شمعی ۔ بیخ مرجان ۔ ابریشم خام مقرض ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ ۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی ۔ اول گاڑھے اجزاء کا قوام کریں ۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف اس میں شریک کر کے معجون بنائیں ۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک ۔)

دواء المسک بارد عنبری ان امراض میں مفید ہے ۔ حکیم علوی خاں مرحوم کی ترتیب دی ہوئی ہے ۔ نسخہ :۔ ابریشم خام کترا ہوا ۔ طباشیر سفید ۔ صندل سفید ۔ گلسرخ ۔ کشنیز خشک ۔ تخم کدو شیریں ۔ گل گاؤزباں ۔ مشک خالص ۔ عنبر اشہب ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ کہربا شمعی ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ شکر سفید پونے انیس تولہ ۔ اول گاڑھے اجزاء کا قوام کریں ۔ اور دواؤں کا سفوف اس میں شریک کر کے معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔

---

[1] :۔ مطبوعہ کتابوں میں آب سیب شیریں کا لفظ ہے لیکن قلمی نسخے میں رب سیب شیریں ہے جو بالکل درست ہے کیونکہ اس میں میٹھا جزو کوئی اور نہیں ۔ لہٰذا اسی کے قوام میں معجون بنانی ضروری ہے ۔ (رضوان)

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ گل گاؤزباں گیلانی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ عنبر اشہب تیتی۔ مشک تبتی۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ آب شیریں دواؤں سے دوگنا۔ قند سفید بقدر ضرورت شریک کرکے قوام کریں۔ بعد ازاں اس میں دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ سے سات ماشہ تک۔ اگر چاہیں تو اس میں ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری شریک کریں۔

دواء المسک بارد (دیگر) قلب کو قوی کرتی اور شراب سے پیدا شدہ خفقان کو زائل کرتی ہے۔ کمزوروں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ تودری دو ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ نبات سفید۔ آب سیب ترش۔ ہر ایک بقدر ضرورت باہم ملاکر قوام کریں۔ اور دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ صاحب میزان الطبائع بیان کرتے ہیں کہ اس معجون کا مزاج برودت کے قریب ہے۔ اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔

دواء المسک شیریں اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی اور دوسرے بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ صندل سفید۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی۔ کہربا۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ تخم کاہو ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ گاؤزباں۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید دواؤں کے برابر۔ شہد دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

دواء المسک شیریں (دیگر) قلب اور دیگر اعضاء کو قوی کرتی اور دوسرے منافع رکھتی ہے۔ حکیم علی گیلانی کے نسخہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ مرجان۔ ابریشم۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ بڑی الائچی۔ لونگ۔ تیزپات۔ چھڑیلہ۔ جدوار۔ بسباسہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ مشک۔ مصطگی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ اگر قرص عنبر موجود ہو تو بجائے عنبر کے قرص عنبری دس تولہ اضافہ کریں۔ نبات سفید۔ ساڑھے سینتیس تولہ۔ شہد چھتر تولہ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے دواء المسک بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ۔

دواء المسک حلو حکیم الملک کے خط سے تصحیح کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ دار فلفل چھ ماشہ۔ مصطگی نو ماشہ۔ سونٹھ۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مشک سوا تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ ساذج ہندی۔ چھڑیلہ۔ جدوار۔ بسباسہ۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ زعفران ہر ایک ڈھائی تولہ۔ نبات سفید چھتیس تولہ۔ شہد خالص خام دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ حکیم الملک صاحب نے اس کے اندر یہ تغیر کیا ہے۔ کہ دو ماہ کے بعد جدوار نخیسی اس کے اندر شریک کر دیں۔ چنانچہ معجون کا چوتھائی حصہ جدوار ہونا چاہیے۔ مثلاً اگر تین تولہ دواء المسک ہو تو اس میں ایک تولہ جدوار داخل کریں۔ اس کی شرکت کے بعد اکثر امراض میں قوی ہو جاتی ہے۔ مثلاً زہروں کو رفع کرنے۔ بڑھے ہوئے اخلاط کو خارج کرنے۔ سرد بیماریوں کو دور کرنے اور باہ وغیرہ کو قوی کرنے میں بے مثل ہو جاتی ہے۔ اگر ہر دواء المسک کے اندر چوتھائی جز جدوار بڑھا دی جائے تو وہ اپنے افعال میں

قوی ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ ؛

دواء المسک جلو حار قلب کو قوی کرتی ہے خفقان۔ فالج۔ لقوہ۔ باؤلے کتے کے کاٹنے جڑ چڑے پن۔ استرخا۔ کزاز۔ اور امتلاء کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو صاف کرتی ہے۔ رطوبات کو جذب کرتی ہے۔ ہضم کو اچھا کرتی ہے۔

نسخہ :۔ زرنکچور۔ درونج عقربی۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا اکیس ماشہ۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ بڑی الائچی۔ لونگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ چھڑیلہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مشک سات ماشہ۔ ابریشم کو کتر کر مثل غبار کے باریک کریں۔ بعد ازاں جواہرات کو سنگ سماق میں کھرل کریں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک سیر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سوا دو ماشہ ؛

دواء المسک (دیگر) غشی۔ خفقان۔ وحشت۔ وہم۔ برودت معدہ۔ اور سوء ہضم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مشک تبتی۔ پونے دو ماشہ۔ مصطگی۔ جوز خام۔ دارچینی۔ پوست ترنج۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ عصارہ آملہ۔ جوز بوا۔ کبابہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ ناگرموتھہ۔ اذخر۔ تخم نیسی (یا درونج) تخم فرنجمشک۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم مرزنجوش۔ دار فلفل۔ بیخ مرجان۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ ابریشم خام۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سارج ہندی ہر ایک ستائیس ماشہ۔ ہڑ کے مربہ کا شیرہ۔ (یعنی وہ شیرہ جس میں ہڑیں پڑی ہوتی ہیں) حسب ضرورت لیکر دواؤں کے سفوف کو اس میں ملائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ)

دواء المسک (دیگر) باوجود بہت سے منافع کے باہ کو بھی قوی کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سنبل الطیب۔ بہمن سرخ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گاؤزباں۔ کہربا۔ کشنیز خشک۔ بیخ مرجان۔ چاندی کے ورق ہر ایک چار ماشہ۔ ثعلب مصری۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ پوست لیموں۔ ابریشم خام۔ جوتری۔ زعفران۔ مشک۔ ہر ایک تین ماشہ۔ دارچینی۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تیزپات۔ چھڑیلہ۔ زرنکچور۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ شہد سفید۔ نبات سفید۔ دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ ؛

دواء المسک معتدل علوی خاں صاحب کی تالیف کردہ ہے خفقان سوداوی۔ مالیخولیا مراقی کے لئے نافع ہے۔ دل۔ جگر معدہ کو قوی کرتی ہے۔ چڑچڑے پن۔ وسواس سوداوی کو زائل کرتی ہے۔ سوداوی بخارات کو تحلیل کرتا اور انہیں دماغ کی طرف چڑھنے سے روکتا ہے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زرنباد صاف کیا ہوا۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا۔ گل گاؤزباں۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ بیخ مرجان۔ تخم خرفہ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی۔ چھڑیلہ۔ چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک تبتی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ قند سفید۔ شہد خالص۔ ہر ایک دواؤں سے تین گنا۔ اولاً آب سیب شیریں میں قند و شہد ملا کر قوام کریں۔ اور دواؤں کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔ چالیس دن کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

دواء المسک معتدل (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ دارچینی۔ نصف ماشہ۔ چاندی کے ورق ایک ماشہ۔

موتی بغیر سوراخ۔ ریزہ یاقوت۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ مشک۔ عنبر۔ سونے کے ورق ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران۔ الائچی خورد۔ ہر ایک دو ماشہ۔ ابریشم جلا ہوا تین ماشہ۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ گل سرخ۔ گاؤزبان گیلانی۔ گل گاؤزبان ہر ایک چار ماشہ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا۔ طباشیر ہر ایک چودہ ماشہ۔ عقیق۔ یشب سبز۔ ہر ایک سوا چھ ماشہ۔ تخم خرفہ نو ماشہ۔ رب سیب شیریں۔ رب انار شیریں۔ رب بہی شیریں۔ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ شہد خالص ہموزن ادویہ۔ نبات سفید دو گنی۔ اول عرقیات و رب و میٹھے اجزاء کا قوام کریں اور دواؤں کا سفوف شریک کر کے حسب دستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ۔

دواء المسک معتدل (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ کافور تین رتی۔ عنبر اشہب سات رتی۔ مشک پونے دو ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کاہو سوا پانچ ماشہ۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ گل گاؤزبان گیلانی۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید ہر ایک پونے نو ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ زرشک کا گلاب میں شیرہ نکالا ہوا۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ دار چینی ساڑھے چار ماشہ۔ شہد دواؤں کے برابر۔ نبات سفید دواؤں سے دو گنی۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان۔ ہر ایک اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ اول عرقیات میں میٹھا شریک کر کے قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف شریک کر کے معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ) دواء المسک کے بعض نسخے مالیخولیا کے بیان میں تحریر کئے گئے ہیں:

دواء سرد و گرم خفقان کے لئے مفید ہے۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے۔ عنبر اشہب۔ زہر مہرہ باریک کیا ہوا۔ عطر صندل ہر ایک ایک ماشہ۔ مرجان باریک کیا ہوا۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ روغن بادام سات ماشہ۔ شہد خالص نو تولہ دو ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد کے قوام میں ملائیں۔ اور ایک دن رات تک برابر حل کرتے رہیں۔ اس دواء کو ایک ماشہ سے شروع کر کے روزانہ ایک ماشہ بڑھاتے جائیں۔ سات روز میں سات ماشہ تک بڑھا دیں:

دواء دیگر سیت پرسوت (جس میں ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں) کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ نرکچور۔ مایرسا۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ جدوار چار ماشہ۔ حجر الیہود ایک ماشہ۔ مشک نصف ماشہ۔ حسب ضرورت پانی میں حل کر کے پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے مریض کو پلائیں:

دواء دیگر پرسوت و فالج (جھولہ) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک نصف ماشہ سب دواؤں کو پانی میں پیس کر گولیاں بنائیں۔ اور ایک رتی روزانہ صبح کے وقت استعمال کریں اگر اس کو چند روز کھاتے ہوئے گزر جائیں اور گولیاں موافق آ جائیں تو ایک گولی شام کو بھی کھا لیا کریں:

دواء دیگر پرسوت و جھولہ (فالج) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شنگرف۔ مرچ سیاہ۔ تخم سنبھالو۔ بیل ہر ایک ایک ماشہ۔ اولاً شنگرف کو پانی میں کھرل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شنگرف میں کھرل کر کے دو رتی کے برابر گولیاں بنائیں وقت ضرورت ایک گولی استعمال کریں:

دواء دیگر دودھ کو زیادہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس۔ تخم سویہ۔ بادیان۔ انیسون۔ بوزیدان۔ ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور حسب ضرورت شہد میں ملا کر چاٹیں:

پانچویں فصل

اس فصل میں حرف "س" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

سفوف | یہ نسخہ میرا ترتیب دیا ہوا ہے خفقان اور دل کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل گاؤزباں۔ گل نیلوفر۔ گل بیدمشک۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گل داغستانی۔ طباشیر سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ قیطاس[1] (تخم کرفس)۔ حجر ارمنی۔ کہربا۔ یشب سبز۔ یاقوت ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک گلاب کے ساتھ ؛

سفوف درونج | خفقان سرد کے لئے نافع ہے۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ درونج عقربی۔ گاؤزباں گیلانی ہر ایک اکیس ماشہ۔ زرنباد سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ ہمراہ شراب کہنہ یا ماء العسل۔ ڈیڑھ چھٹانک کے ساتھ ؛

سفوف طباشیر | قلب کی گرمی کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے نسخہ :۔ گل سرخ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کشنیز خشک سات ماشہ۔ کہربا۔ جو کا ستو۔ مروارید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت ساڑھے سات ماشہ سکنجبین سفرجلی کے ساتھ ؛

سفوف دیگر | یہی کام کرتا ہے۔ کافور تین رتی۔ طباشیر سفید۔ کہربا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ گل ارمنی۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ پوری ایک خوراک ہے۔ جس کو گائے کی چھاچھ کے ساتھ کھائیں ؛

سفوف دیگر | ایسی غشی اور وحشت کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بخار نہ ہو۔ "ترویج الارواح" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ فرنجمشک۔ برگ گاؤزباں ہر ایک پونے دو تولہ۔ بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ بسد چودہ ماشہ۔ کہربا۔ مروارید۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں۔ سات ماشہ۔ لونگ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بوقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ شراب سیب میں ملا کر کھائیں۔ اگر اس نسخہ میں ابریشم صاف کیا ہوا پونے دو تولہ بڑھا دیا جائے اور شراب سیب۔ شہد۔ شکر اور مصری ہر ایک بقدر ضرورت میں گوندھ کر عنبر اشہب۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ملا دیں۔ اس کا اثر بہت ہی قوی ہو جائے گا ؛

سفوف دیگر | اذن قلب کے ورم میں اس وقت مفید ہے جب مرض خفیف رہ جائے اور غشی کی حالت بالکل نہ رہے۔ اس کے استعمال سے پہلے تھوڑا اکلیل الملک کوٹ چھان کر سرکہ اور گلاب میں گوندھ کر نیم گرم پانی میں گھول دیں اور

---

[1] قیطاس۔ اصل میں قیطاوس ہے اس کو تخم کرفس بھی کہتے ہیں ؛

مریض کو اس سے نہلا دیں ۔

نسخہ :۔ ریوند ایک ماشہ ۔ رسوت دو ماشہ دو رتی ۔ برگ بادرنجبویہ ۔ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ تخم خرفہ سوا پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں ۔ خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ ۔ دو تولہ حماض کے رب کے ساتھ کھلائیں ۔

سفوف (دیگر) دودھ بڑھاتا ہے اور منی زیادہ کرتا ہے ۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ تخم شلغم ۔ تخم اسپست ۔ تخم مولی ۔ تخم گندنا ۔ تخم بیانہ ۔ آردجو ۔ تخم بادیان ۔ تخم جرجیر ۔ سب ہم وزن کوٹ چھان کر رکھ لیں ۔ وقت ضرورت تھوڑے سے چنے دودھ میں بھگو دیں ۔ اور یہ سفوف ساڑھے تین ماشہ استعمال کر کے دودھ اور چنے دونوں کھالیں ۔ بعض نسخوں میں بجائے آردجو کے چنے کا آٹا ہے ۔

چھٹی فصل

اس فصل میں "ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ۔

شربت ابریشم دل ۔ دماغ ۔ باہ اور امساک کی تقویت کے لئے بہت مفید ہے ۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ ابریشم خام چالیس تولے خوب باریک کر کے چار بوتل عرق بیدمشک اور دو بوتل گلاب میں تین رات دن بھگو رکھیں اس کے بعد پکا کر چھان لیں ۔ اور شراب فواکہ ستر تولے ۔ قند اور نبات سفید اسی تولے شریک کر کے پکانا شروع کریں اور جھاگ تھوڑی سی انڈے کی سفیدی ڈال کر اتار دیں ۔ اس کے بعد صندل سفید ۔ سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ زعفران ۔ عود ہندی ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ الائچی ۔ لونگ ۔ تیزپات ۔ درونج عقربی ہر ایک سوا دو ماشہ ۔ سب کو ایک تھیلی میں باندھ کر مذکورہ دواؤں میں ڈال کر پکائیں ۔ جب قوام ہو جائے تو ورق نقرہ ایک تولہ ایک ماشہ ۔ عنبر اشہب نو ماشہ ۔ سونے کے ورق ساڑھے چار ماشہ ۔ مشک سوا دو ماشہ ملا کر گھڑی بھر تک خوب حل کر کے استعمال میں لائیں ۔ (مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک) ۔

شربت ابریشم (دیگر) اس کے بھی یہی فوائد ہیں ۔ اور یہ بھی عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ ابریشم خام آدھ سیر ۔ صندل سفید گھسا ہوا نو ماشہ ۔ سنبل الطیب ۔ مصطگی ۔ لونگ ۔ چھوٹی الائچی ۔ تیزپات ہر ایک پونے سات ماشہ ۔ عود ہندی ساڑھے چار ماشہ ۔ سوائے ابریشم کے سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے کی تھیلی میں باندھ لیں ۔ پھر تھیلی اور ابریشم دونوں کو بارش کے پانی دو سیر ۔ عرق گاؤزبان ۔ عرق بیدمشک ۔ گلاب ۔ آب سیب شیریں ۔ آب بہی شیریں ۔ آب انار شیریں ۔ آب امرود شیریں ہر ایک ایک سیر میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ صرف میووں کا پانی رہ جائے ۔ اس کے بعد ابریشم اور پوٹلی کو نکال کر خوب نچوڑ دیں ۔ اور شہد سفید ایک سیر نبات سفید ۔ قند سفید ہر ایک آدھ سیر ڈال کر قوام کر لیں ۔ پھر ورق طلا ۔ ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ ذرا سے شہد میں کھرل کر کے ملا دیں ۔ آخر میں عنبر اشہب ۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ حل کر کے ملا دیں ۔ مقدار خوراک دو تولہ ۔

شربت ابریشم (دیگر) اس کے بھی وہی فوائد ہیں ۔ نسخہ :۔ ابریشم چھپن تولہ تین ماشہ ۔ کوعرق گلاب ۔ عرق بیدمشک ۔ عرق گاؤزبان ۔ عرق نیلوفر ۔ ہر ایک دو سیر ۔ عرق شاہترہ ایک سیر میں بھگو دیں ۔ اور برتن کو صندل کی لکڑی سے ڈھکنے

ڈھانک دیں۔ اس کے بعد چھانکر آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب امرود ہر ایک پونے دو سیر۔ قند سفید۔ نبات سفید۔ ہر ایک باسٹھ تولہ۔ شہد صاف کیا ہوا چار تولہ ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اور پکانے سے پہلے ان دواؤں کو کوٹ کر پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈالدیں۔ پوٹلی کی دوائیں یہ ہیں:-

سنبل الطیب۔ عود ہندی۔ دانہ الائچی خورد۔ تیزپات۔ لونگ۔ درونج عقربی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ مصطگی۔ زعفران۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب ڈیڑھ تولہ۔ صندل سفید پونے چار تولہ۔ سب دواؤں کو حاصل کر کے حسب ذیل طریقہ پر شربت تیار کریں۔ دوسرے نسخے میں ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دار چینی سوا دو ماشہ کا اضافہ ہے۔ شربت تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ مذکورہ بالا دواؤں کو عرقیات میں رات دن بھگوئیں اور صندل کی لکڑی کے ڈھکنے سے ڈھک دیں۔ چوتھے دن اتنا پکائیں۔ کہ مذکورہ عرقوں کا تہائی رہ جائے۔ اس کے بعد اس کا پھوک نکالکر تھوڑا تھوڑا عرق بید مشک و گلاب ڈال کر خوب اچھی طرح مل کر نچوڑیں۔ تاکہ دواؤں کا سارا اثر عرق میں آجائے۔ پھر مذکورہ پھلوں کے رس ڈالکر صاف ستھری دیگچی میں دوبارہ پکائیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ اب چھان کر نیچے والی دوائیں ادھ کٹی کر کے ریشمی کپڑے کی تھیلی میں بھر کر ڈالدیں اور ہاتھ سے یا کفگیر سے اس تھیلی کو دیر تک خوب ملتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کا سارا اثر شربت میں آجائے۔ اس کے بعد تھیلی نکالکر اچھی طرح نچوڑیں۔ اور تھیلی سے نکلی ہوئی دواؤں کو گلاب میں ڈالکر دوبارہ اچھی طرح ملیں تاکہ رہا سہا اثر بھی آجائے۔ پھر پھوک کو پھینکدیں۔ اور اس گلاب کو شربت میں ملادیں۔ آخر میں چولھے سے اتار کر۔ عنبر مشک اور دونوں ورق ملا کر چینی یا سونے کے برتن میں رکھ لیں۔ خوراک نو ماشہ (مقدار خوراک کم ہے دو تولہ تک ہونی چاہیئے):-

شربت ابریشم (دیگر) میری ایجاد ہے۔ اس کے بھی وہی منافع ہیں۔ نسخہ:- برادہ صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک پونے چار تولہ۔ برگ حب الآس ساڑھے سات تولہ۔ ابریشم سوا گیارہ تولہ۔ غدیہ دکائی[1] پندرہ تولہ۔ عرق کاسنی پونے اُنیس تولہ۔ عرق شاہترہ ساڑھے سینتیس تولہ۔ عرق بیدسادہ پچپن تولہ۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ آب سیب شیریں۔ آب امرود۔ آب انار شیریں۔ آب بہی شیریں۔ ہر ایک پچھتر تولہ۔ اوّلاً ان عرقوں اور ان پانیوں کو لوہے سے بجھالیں۔ پھر تمام دوائیں ڈالکر ایک دن رات بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پکائیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھان کر علیحدہ رکھ لیں۔ اور لونگ۔ جوز جندم مصطگی۔ سنبل الطیب۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ زعفران۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گاؤزباں ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بادرنجبویہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ گل گاؤزباں گیلانی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ زرشک صاف کی ہوئی ساڑھے بائیس تولہ۔ ان سب دواؤں کو عرق بہار۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ ہر ایک تین پاؤ میں بھگو کر پکائیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھانکر ابریشم کے جوشاندے میں ملادیں۔ اس کے بعد مغز تخم خیارین۔ ساڑھے سات تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ کوٹ کر گل گاؤزباں کو تھوڑے عرق بہار میں ملکر مذکورہ عرقوں میں شیرہ نکال کر چھان لیں۔ پھر نبات سفید چار سیر ساڑھے پندرہ تولہ شہد صاف کیا ہوا۔ ترنجبین خراسانی ہر ایک تین گنی اڑتیس تولہ دو ماشہ ڈالکر اچھی طرح حل کریں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب بالکل گھل جائے۔ تو دوبارہ چھانکر قوام کریں۔ اور چولھے سے اتار کر عنبر ساڑھے تیرہ ماشہ سے سوا دو تولہ تک (مریض کی طبیعت اور

---

[1] ہ۔ تالاب کی کائی کو کہتے ہیں:-

مزاج کے مناسب، ریزہ ریزہ کر کے روغن بنفشہ یا روغن گل یا دام میں حل کر کے ملا دیں اور اچھی طرح گھونٹیں۔ اس کے بعد ورق طلا پونے سات ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ ورق نقرہ نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ ڈالکر حل کریں۔ اور زہر مہرہ خطائی۔ یاقوت سرخ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ زمرد۔ زبرجد۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ کہربا۔ یشب سبز۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ ان سبکو گلاب۔ عرق بید مشک بقدر ضرورت میں سنگ سماق کی کھرل کے اندر پیسکر ملا دیں۔ اب گل ارمنی ساڑھے چار ماشہ۔ جوز بند م۔ عود غرقی۔ دانہ الائچی خورد۔ فرنجمشک ہر ایک پونے سات ماشہ۔ مصطگی نو ماشہ۔ مشک خالص نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا چھ تولے ساڑھے چار ماشہ۔ شریک کر کے خوب ملائیں۔ اور آخر میں زعفران نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک شریک کریں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ (مقدار خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ اگر کھانسی موجود ہے تو آب لیموں[1] شریک نہ کریں)

شربت اناناس میری تالیف ہے۔ دل کو طاقت اور فرحت بخشتا ہے۔ نسخہ:۔ اناناس کا پانی ایک حصہ۔ قند سفید آدھا حصہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک آٹھواں حصہ۔ مشک ذرا سا۔ آب لیموں اتنا کہ ہلکی سی ترشی آجائے۔ سب کو شربت کے طریقہ پر تیار کریں۔ کھانسی کی حالت میں آب لیموں نہ ڈالیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت انار شیریں دل اور جگر کو طاقت دیتا اور پیاس بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا رس نکال کر اتنا پکائیں کہ آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد ایک سیر رس میں سیر بھر قند سفید ڈالکر قوام کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت انار ترش جس کے قلب اور معدہ میں گرمی ہو اس کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ قے کو روکتا اور صفراء کو دفع کرتا ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ آب انار ترش دو سیر۔ ہرے پودینے کی چند شاخیں۔ عود خام۔ مصطگی۔ آملہ مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مصطگی کے سوا سب چیزوں کو آب انار میں پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر سیر بھر قند سفید ڈال کر قوام کر لیں۔ اور آخر میں مصطگی پیسکر ملا دیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت انارین منعنع دل جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور ہچکی و قے کو روکتا ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے میٹھے اناروں کو ان کی چھلیوں سمیت کوٹ کر پانی نکال لیں۔ اگر یہ پانی دو سیر ہو تو سیر بھر قند سفید اور دو تولہ آٹھ ماشہ ہرے پودینہ کا پانی شامل کر کے شربت تیار کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت دوبگر دل کی طاقت کے لئے بہت مفید ہے۔ اور تھوڑے سے ادل بدل میں سب مزاجوں کو موافق آجاتا ہے۔ نسخہ:۔ عصارۂ بادرنجبویہ۔ عصارۂ گاؤزباں۔ اگر مزاج معتدل ہو تو دونوں کو ہم وزن رکھیں اور اگر مزاج میں حرارت غالب ہو تو عصارۂ دو گنا کر لیں۔ اور اگر برودت غالب ہو تو عصارۂ بادرنجبویہ کو دو گنا کر دیں۔ اب اس میں دونوں کے برابر گلاب ملا دیں۔ اور شربت سیب[2] الکر قوام کریں۔ اگر بادرنجبویہ اور گاؤزباں دونوں تازہ نہ مل سکیں تو دونوں چیزیں سوکھی لیکر گلاب میں پکا لیں تاکہ عرق میں ان کی قوت آجائے۔ اس کے بعد اس کا شربت بنالیں۔

---

[1] :۔ صاحب کتاب نے آب لیموں شریک نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ حالانکہ نسخہ میں آب لیموں موجود ہی نہیں۔ قلمی نسخے میں بھی آب لیموں موجود نہیں۔ غالباً لکھنے سے رہ گیا ہے لہٰذا آب لیموں بھی شریک کر دیا جائے تو مفید ہوگا۔ لیکن کھانسی کی موجودگی میں شریک نہ کیا جائے۔ (شربت کی مقدار خوراک کم ہے لہٰذا دو تولہ سے کم استعمال نہ کیا جائے۔ رضوان)

شربت نارنج دل اور معدہ کی طاقت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ قند سفید حسب ضرورت میں پانی کی جگہ عرق گاؤزباں ڈالکر پکائیں ۔اور جھاگ صاف کرتے رہیں ۔جب قوام گاڑھا ہو جائے تو آدھ سیر قند میں ستره تولہ پانچ ماشہ ترشہ نارنج شامل کر کے جوش دیکر چولھے سے اُتار لیں۔ اور ہر آدھ سیر قند میں زعفران سات رتی کے حساب سے گلاب میں حل کر کے ملائیں ۔ (مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت لیموں دل ۔قوت ہاضمہ کو قوی کرتا اور معدہ جگر کی پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ آب بہی شیریں دو حصے ۔آب لیموں ایک حصہ۔ شکر ایک تہائی ۔سب اجزاء کو ملا کر شربت کے طریقہ پر شربت تیار کریں ؛

شربت سیب دل اور معدہ کو قوی کرتا ہے ۔مفرح ہے۔ قے کو روکتا اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اصفہانی سیب۔ اندر و باہر سے صاف کر کے پتھر یا لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ کر دس سیر پانی نکالیں اور پکانا شروع کریں ۔جب دو سیر رہ جائے تو قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام کر لیں ۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک) ؛

شربت تفاح ضعف قلب اور سوداوی امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اصفہان یا شام کے میٹھے سیب چھلکا اور بیج سے صاف کر کے کوٹ کر ان کا پانی نکال لیں ۔اور ہر دو سیر پانی میں ایک سیر اصفہانی بہی کا پانی اور ایک سیر شراب ریحانی ڈالدیں ۔پھر لونگ ساڑھے چار ماشہ ۔عود قماری ۔گل سرخ ہر ایک سات ماشہ ۔گل گاؤزبان ۔بادرنجبویہ ۔فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔سب کو ادھ کُٹا کر کے باریک تھیلی میں باندھ کر ڈالدیں اور نرم آنچ پر پکائیں ۔دوران جوش میں پوٹلی کو ملتے رہیں ۔جب پانی آدھا رہ جائے تو پوٹلی خوب اچھی طرح نچوڑ کر پھینکدیں اور سیر بھر قند سفید ڈالکر قوام کرلیں ۔جب ٹھنڈا ہو جائے تو بوتلوں میں بھر کر رکھیں ۔ خوراک:۔ پانچ تولہ چار ماشہ ؛

ط **شربت تفاح** اعضائے رئیسہ کی تقویت ۔خفقان ۔بھوک لگانے ۔کھوئی ہوئی تندرستی کو واپس لانے ۔جنین کی حفاظت کرنے وسواس اور خوف کو دور کرنے کے لئے اس شربت سے بڑھکر کوئی دوا نہیں ۔نیز باولے کتے کے کاٹے کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ نسخہ:۔ شام یا اصفہان کے میٹھے سیب لیکر چھیل لیں اور اندر کے بیج نکالدیں اور اُن کو کوٹ کر آدھ سیر عرق میں پانچ سیر عینہ کا پانی شریک کر کے اتنا پکائیں کہ چوتھائی پانی جل جائے ۔اس کے بعد چھان کر جتنا پانی ہو اس کا چھٹا حصہ آب اترج یا آب لیموں ملادیں ۔اور ہر آدھ سیر انیسون ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔مصطگی رومی چودہ ماشہ ۔دانہ الائچی خورد ۔بسباسہ ۔لونگ ۔ہر ایک سات ماشہ باریک تھیلی میں باندھ کر پانیوں میں ڈالدیں اور پکائیں ۔دوران جوش میں پوٹلی کو برابر ملتے رہیں جب پک جائے تو پوٹلی نچوڑ کر پھینکدیں ۔شربت کو چینی یا شیشے کے برتن میں رکھ لیں ۔مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے تین تولہ تک ؛

ط **شربت (دیگر)** دل کی گرمی دور کرتا ۔پیاس کو بجھاتا ۔اور خفقان گرم کے لئے بہت مفید ہے۔ "قرابادین قادری" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے انار کا پانی ۔ترشی ترنج (چوکہ) کا پانی ۔کچے انگور کا پانی ۔لیموں کا پانی ۔آلو بخارے کا پانی ۔املی کا پانی سب ہموزن لیکر اور سب کی برابر قند سفید ملا کر شربت بنالیں ۔اور مناسب شیرہ جات کے ساتھ استعمال کرائیں ۔ (مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک) ؛

ف **شربت اسپغول** خفقان صفراوی ۔گرم و خشک کھانسی ۔اور قصبہ ریہ کی خشونت اور اسی جیسی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول سالم دو تولہ آٹھ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں پھینٹ کر لعاب نکال لیں ۔اور تین پاؤ کوزے کی مصری ڈالکر نرم آنچ پر قوام کر کے استعمال کریں ۔اگر پانی کی جگہ گلاب و عرق بید مشک میں اسپغول کا لعاب نکالیں تو اور بھی قوی ہو جائے گا ۔مقدار

خوراک :- چار تولہ تک) ⁂

شربت ترنج خفقان گرم اور دل کے گرم امراض کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :- ترشی ترنج (چوکہ) کو ایک دن پانی میں بھگو کر اُسی پانی میں اتنا دھوئیں کہ اُس کی ساری ترشی پانی میں آجائے۔ اور چوکہ میں کھٹاس باقی نہ رہے۔ اس کے بعد ہر ایک عدد ترنج کے مقابل اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ قند اضافہ کر کے قوام کرلیں (مقدار خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک)

شربت برگ ترنج متقدمین کا نسخہ ہے خفقان، دل اور معدہ کی کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ :- برگ ترنج پچاس عدد پرانی صاف شراب، یا شراب جموری پونے چار سیر میں بھگوئیں۔ اس کے بعد چھان کر چھپن تولہ تین ماشہ شہد صاف ملا کر قوام کریں۔ اور بعض آدھ سیر ترنج کے چھلکے پونے چورانوے تولہ پانی میں بھگو کر پکاتے ہیں جب پانی تہائی رہ جاتا ہے تو صاف کر کے آدھ سیر شہد میں قوام کر لیتے ہیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک) ⁂

شربت صندل خفقان گرم اور گرم معدہ اور جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- خمیرہ صندل اور یہ شربت دونوں اپنے نسخوں اور فائدوں کے لحاظ سے یکساں ہیں، بفرق اتنا ہے کہ اس کا قوام خمیرہ کا ہے اور اس کا شربت کا

شربت صندل ترش خفقان، دل اور تپ محرقہ کی سوزش کی تسکین کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- برادہ صندل سفید، چودہ تولہ ساڑھے ماشہ۔ کو کچے انگور کے پانی اور سرکہ ہر ایک ساڑھے سات تولہ اور پانی آدھ سیر میں ایک رات دن بھگو کر پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر شکر سفید ایک سیر ڈال کر قوام کریں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک) ⁂

شربت گاؤزباں خفقان زائل کرتا، دل کو قوت دیتا اور سوداوی مزاج والے کے لئے بہت مفید ہے۔ قرابادین "شفائی" نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- آب گاؤزباں تازہ ایک سیر میں سیر بھر قند سفید ڈال کر پکائیں۔ اور جھاگ اتارتے جائیں جب قوام ہو جائے تو گلاب ساڑھے سات تولہ ملا کر چولھے سے اتار لیں۔ اگر گاؤزباں تازہ نہ ملے تو سوکھی گاؤزباں سترہ تولہ سے بنالیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک) ⁂

شربت گڑہل یہ شراب الصالحین کے نام سے بھی مشہور ہے حکیم بقائی نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ گرم اور ٹھنڈے ہر قسم کے خفقان کیلئے مفید ہے۔ دماغ کیطرف بخارات چڑھنے سے روکنے کے لئے اور جنون و وحشت کے ازالہ کے لئے چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور معدہ کی تقویت کے لئے بہت مفید ہے۔ تمام قوتوں کو قوی کرتا ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- گڑہل کے خوب بڑے بڑے ایک سیر پھول لیں اور اُن کی سبزی دور کر کے رات کو کاغذی لیموں کے پاؤ بھر پانی میں کسی چینی کے پیالہ کے اندر بھگو دیں۔ صبح کو ایک سیر مصری کا دو سیر بارش کے پانی میں شربت تیار کر کے اسی میں ملا دیں اور کسی اتنے بڑے شیشے کے برتن میں بھر دیں کہ اُس کا آدھا یا تہائی خالی رہے۔ اب برتن کا منہ مضبوط بند کر کے کسی پانی سے بھرے ہوئے برتن میں رکھ دیں۔ تین چار دن بعد جب اس میں جوش آجائے تو نکال کر چھان لیں۔ خوراک :- دو تولہ چار ماشہ سے سات تولہ تک۔ اگر بعض مزاجوں میں بے حسی اور نشہ پیدا کرتا ہو تو چار ماشہ بیخ لفاح لیموں کے پانی میں بھگو کر مناسب عرقوں کے ساتھ استعمال کریں ⁂

ساتویں فصل

اس فصل میں "ض" اور "ط" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

ضماد صندل — گرم قلب کے ضعف اور خفقان گرم میں کام آتا ہے۔ نسخہ: صندل سفید کو گلاب میں گھسکر تھوڑا سا سرکہ آب سیب ترش۔ آب بہی لوعاب بہدانہ کے پانی اور ذرا سا کافور اضافہ کرکے باریک کپڑا بھگو کر ٹھنڈی ہوا میں تھوڑی دیر رکھ کر مقام مرض پر لگا دیں:

ضماد دیگر — دل کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: صندل کو گلاب میں پیسکر ذرا سا کافور ملا کر سینہ اور دل پر لگائیں:

ضماد دیگر — قلب کے سوءمزاج بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: سنبل۔ قسط اہل۔ سعد کوفی۔ دارچینی۔ لونگ۔ برگ حب الآس۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور شراب۔ آب بہی۔ آب سیب ہرایک بقدر ضرورت میں ملا کر لیپ کردیں:

ضماد دیگر — قلب پر رطوبت چھا جانے کے لئے مفید ہے۔ مگر ایارجات وغیرہ کے استعمال کے بعد لگانا چاہیے۔ اس مرض میں ورزش برداشت کے مطابق مفید ہے۔ نسخہ: گل سرخ۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ ہموزن لیکر آب بادرنجبویہ میں پیسکر لیپ کردیں:

ضماد دیگر — اورام قلب کی سوجن کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: بابونہ۔ ناخونہ۔ پہاڑی پودینہ۔ السی۔ برگ خطمی۔ برگ کرم کلہ۔ زعفران۔ حسب ضرورت لیکر باریک کرکے لیپ کریں:

ضماد دیگر — تفشر قلب (قلب کی گھبراہٹ) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: برگ خبازی۔ برگ مکوہ۔ ہموزن لیکر تھوڑی سی بیخ زعفران کے ساتھ پیس لیں۔ اور شراب ابیض بقدر حاجت میں گوندھ کر سکھا لیں۔ وقت ضرورت روغن گل اور موم کی قیروطی میں ملا کر باریک کپڑے پر پھیلا کر سینے پر لگا دیں:

ضماد دیگر — ورم لپستان کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: آرد جو۔ آرد مسور۔ آرد باقلا۔ گل سرخ ہموزن لیکر روغن گل سے چرب کرکے سرکہ میں گوندھ کر نیم گرم کپڑے پر پھیلا کر لپستان پر لگا دیں:

ضماد دیگر — ورم لپستان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: چوب میدہ۔ پوست کچنال۔ تخم میتھی۔ پوست بیخ ارنڈ۔ گیرو۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں گوندھ کر لیپ کریں:

ضماد دیگر — تحجید کو پکا کر پھوڑ دیتا ہے۔ نسخہ: السی۔ تل۔ بیخ سوسن۔ میعہ سائلہ۔ بکری کی مینگنیاں۔ کبوتر کی بیٹ۔ جوا کھار۔ رال۔ سب ہم وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور تل کے تیل و گائے کی پنڈلی کے گودے اور سیفنج لقدر ضرورت میں گوندھ کر لیپ کردیں:

ضماد دیگر — دودھ پلاتے وقت بچہ کا سر زور سے لگ جانے کے باعث (لپستان کھل جانے سے جو تحجید پیدا ہو جاتا ہے اُس کے لئے یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ: مونگ۔ دانہ مویز۔ ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت ٹھنڈے پانی میں گوندھ کر لیپ کردیں:

ضماد (دیگر) ہر مہینہ حیض سے فارغ ہوتے ہی صرف تین دن اگران دواؤں کا لیپ لپستان پر کر لیا جائے۔ تو ڈھیلے ہونے سے محفوظ رہیں گے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا۔ انار کے چھلکے۔ مائیں سب ہموزن لیکر باریک کریں اور بقدر ضرورت دودھ میں گوندھکر مسلسل تین دن تک دن رات میں دو تین دفعہ لیپ کریں۔

ضماد (دیگر) لپستان کو چھوٹا اور سخت کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کندوری۔ مولسری خام۔ دونوں ہموزن لیکر بقدر ضرورت سبھجنہ کے اس میں چار پہر تک کھرل کر کے لیپ کریں۔ تین دن میں پستان اپنی اصلی حالت پر آجائیں گی۔

ضماد (دیگر) اگر کسی عورت کے لپستان نہایت ہی چھوٹے ہوں۔ یا بالکل ہی ابھرے ہوئے نہ ہوں۔ تو اس لیپ سے ابھر آتے ہیں۔ نسخہ:۔ ہاتھی کی چربی۔ بھینس کی چربی دونوں ہموزن لیکر پگھلالیں۔ اور روزانہ نیم گرم لگالیا کریں۔

ضماد (دیگر) دودھ بڑھاتا ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی تلسی کے بیج۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ باقلا کا آٹا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر بقدر ضرورت جنگلی تلسی کے پانی میں گوندھکر لیپ کریں۔

ضماد (دیگر) دودھ کم کرتا ہے۔ اگر دودھ کی زیادتی کے باعث ورم ہوگیا ہو تو اس کو بھی دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ باقلا کا آٹا۔ مسور چھلی ہوئی۔ تخم کاہو۔ جو کا آٹا۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ سب ہم وزن لیکر باریک کریں۔ اور بقدر ضرورت روغن گل و سرکہ میں ملاکر لیپ کریں۔

ضماد (دیگر) گاڑھے دودھ کو پتلا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ خطمی۔ جو چھلے ہوئے۔ سب ہموزن لیں اور پانی میں پکاکر سینہ اور لپستان پر لیپ کریں۔

ضماد (دیگر) اگر گرمی و خشکی کی وجہ سے دودھ جم گیا ہو تو اسکو حل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مونگ۔ ساٹھی کے چاول۔ دونوں ہم وزن لیکر پانی میں پیس لیں اور نیم گرم لیپ کر دیں۔

ضماد (دیگر) اگر دودھ جم کر سڑ گیا ہو تو اس کو استعمال کریں۔ نسخہ:۔ تل باریک پسے ہوئے۔ باقلا کا آٹا۔ بھوسی کی روٹی۔ سب ہم وزن لیکر بقدر ضرورت گائے کے گھی اور شہد میں گوندھکر لیپ کریں۔

طلا لپستان کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بیہوالوں کا لپسینہ۔ روغن مہندی دونوں ہموزن لیکر لگائیں۔

طلا (دیگر) ورم لپستان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کی سوکھی روٹی۔ جو۔ باقلا۔ میتھی۔ خطمی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ زعفران آدھا حصہ۔ سبکو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت مرغی کے انڈے کی زردی میں گوندھکر لگائیں۔

طلا (دیگر) لپستان کو بڑا نہیں ہونے دیتا۔ نسخہ:۔ کوڑی سوختہ۔ کندر۔ جو۔ تینوں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور بقدر ضرورت سرکہ میں ملاکر مہینہ میں تین دن لگالیا کریں۔

طلا (دیگر) لپستان کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انار کے پتے۔ پھول۔ پھل اور چھال جسب ضرورت لیکر خوب باریک پیسکر ایک دن رات اتنے پانی میں بھگو رکھیں کہ پانی دواؤں کے اوپر رہے۔ دوسرے دن چند جوش دیکر چھان لیں۔ جتنا پانی ہو اس کا چوتھائی کڑوا تیل ڈالکر اتنا پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے۔ اس کے بعد بوتل میں رکھیں۔ بقدر تھوڑا اسا یہ تیل روزانہ لپستان پر مل لیا کریں۔ بہت زود اثر ہے۔

طلا دیگر پستانوں کو ابھاتا ہے۔ نسخہ:۔ کوٹھ۔ اسگند۔ ہم وزن لیکر باریک پیس لیں۔ اور پانی میں گوندھکر لیپ کریں۔

طلا دیگر اس کا بھی یہی نفع ہے۔ نسخہ:۔ گچ۔ پیپل۔ تج۔ کوٹ۔ اسگند۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت گائے کے مسکہ میں ملا کر لیپ کریں۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں "ع۔غ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

عرق جاودوانی خفقان اور تقویت معدہ کے لئے بہت مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جوزبوا۔ لونگ۔ بڑی الائچی۔ آملہ گل سنبل الطیب گل دھاوا ہر ایک آدھ پاؤ۔ دانہ چینی پاؤ بھر۔ ککر کی چھال مذکورہ دواؤں سے دو گنی۔ گڑ چار گنا۔ سب کو ایک گھڑے میں بھر کر پانی ڈالکر زمین میں دفن کر دیں۔ جب لاہن اٹھ آئے تو عرق کھینچکر کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ)

عرق دیگر اس کے منافعے بھی وہی ہیں۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک دو ماشہ۔ صندل سفید سات ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا دو تولہ چار ماشہ گل گاؤزبان دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل سرخ۔ لونگ۔ گاؤزبان گیلانی ہر ایک پاؤ بھر۔ پان سو عدد۔ گلاب سوا سیر۔ پانی بقدر ضرورت۔ سب کو ڈبیق میں ڈالکر حسب قاعدہ عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

عرق اسود بارد گرم مزاج والوں کے لئے مناسب ہے۔ نہایت فرحت اور نشاط پیدا کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ مراق اور سوداء محترق کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گڑ ساڑھے سترہ سیر۔ ببول کی چھال آٹھ سیر سینتیس تولہ۔ دونوں چیزوں کو ایک مٹکے میں ڈالکر اوپر سے اتنا پانی ڈالیں کہ مٹکے کا تہائی حصہ خالی رہے۔ اس مٹکے کا منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں جب ابال لگا کر بیٹھ جائے تو عرق کھینچ لیں۔ اس عرق میں برادہ صندل سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ گل نیلوفر بنارہ تولہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ منقی۔ ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ گل گاؤزبان۔ تخم کاہو ہر ایک پینتالیس تولہ۔ مغز تخم کدو نیکوفتہ۔ بہتر تولہ۔ تخم کاسنی نیکوفتہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خیارین نیکوفتہ ہر ایک نوے تولہ۔ بلیلہ کابلی۔ بید سادہ اور بہار ہر ایک ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ۔ گلسرخ سوا گیارہ سیر۔ سب دوائیں ڈالکر ایک رات دن بھگوئیں۔ اس کے بعد نیچہ کے منہ میں عنبر اشہب نو ماشہ کی پوٹلی لٹکا کر عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک:۔ آٹھ تولہ سے بارہ تولہ تک)

عرق دیگر خوشی پیدا کرتا۔ طاقت بخشتا۔ رنگ نکھارتا۔ اور نشاط لاتا ہے۔ ہندوستانی اطباء کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ گاجر ایک من۔ گڑ بیس سیر۔ گل دھاوا دو سیر۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گاجر کو چھیلکر اور اس کے اندر کا سخت حصہ نکالکر باریک کر لیں۔ باقی دوائیں ادھ کچی تھوڑے سے پانی کے ساتھ مٹکے میں ڈالدیں جتنا پرانا استعمال ہو۔ اب اس کو راکھ کے ڈھیر میں چالیس دن تک دبا رکھیں اس کے بعد نکالکر چھان لیں۔ اور بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔ جتنا پرانا ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا۔ خوراک آدھا یا ایک پیالہ۔

عرق گندر خوشی اور نشاط پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ بڑی اور موٹی موٹی گاجریں لیکر چھیل لیں اور اندر کا سخت گودا نکال دیں۔ یہ صاف کی ہوئی گاجریں پچیس سیر پانچ چھٹانک۔ لیکر پانی میں پکائیں جب خوب گل جائیں تو ان کو خوب مل لیں اور سوا سیر چودہ چھٹانک گڑ ڈال کر ببول کی چھال چار سیر سترہ تولہ۔ پوست ملیہ کابلی ساڑھے پینتیس تولہ۔ سب کو مٹکے میں بھر دیں اور گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ جب ابال آجائے تو اس میں صندل۔ گلاب کی کلیاں۔ دارچینی۔ گل گاؤزبان۔ پوست لیموں۔ ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالکر عرق کھینچیں۔ پھر اس عرق میں سعد کوفی۔ تیزپات۔ چوب چینی ہر ایک تیرہ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سونٹھ۔ کندر۔ ہر ایک پونے چونتیس تولہ شامل کرکے دوبارہ عرق کھینچیں۔ اس دوسری مرتبہ عرق کھینچتے وقت نیچہ میں نو ماشہ مشک خالص۔ زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں۔ (مقدار خوراک چھ تولہ سے دس تولہ تک)

عرق گندر سادہ اس کے فوائد بھی وہی ہیں۔ میرے والد کی تالیف ہے۔ نسخہ:۔ گاجر بڑی اور موٹی چھلی ہوئی۔ اندرونی سخت حصہ صاف کیا ہوا ایک سیر۔ گاؤزبان گیلانی دو تولہ آدھا ماشہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ صندل سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو قرع انبیق میں ڈالکر عرق طریقہ سے عرق کھینچیں۔ جب ضرورت ہو تو اس کی مناسب مقدار کے ساتھ۔ گلاب۔ عرق بید مشک اضافہ کرکے مصری سے میٹھا کرکے اور فرنجمشک چھڑک کر پی لیں۔ یا گاجر کے پانی۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک بقدر ضرورت میں ملا کر مصری سے میٹھا کرکے۔ تخم فرنجمشک چھڑک کر پئیں۔ قلب اور باہ کی قوت کے لئے عجیب چیز ہے۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

عرق عنبر "مجموعہ" سے منقول ہے۔ دل۔ دماغ اور اعضاء رئیسہ کی تقویت کے لئے بے نظیر ہے۔ غشی کو دور کرنے اور قوت کو لوٹانے کے لئے بہت زود اثر ہے۔ چنانچہ بعض عورتوں کی کثرت حیض کی وجہ سے اور بعض مردوں کی خون بواسیر زیادہ نکلنے کی وجہ سے حالت نازک ہوگئی تھی۔ اس عرق کے پیتے ہی ان کی طبیعت بحال ہوگئی۔ اور بہت سے عجیب وغریب فائدے محسوس کئے۔ نسخہ:۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ برگ ریحان تازہ۔ سعد کوفی۔ تج۔ کشنیز خشک۔ گل گاؤزبان گیلانی۔ انیسون۔ درونج عقربی۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ نرکچور۔ عود غرقی۔ کبابہ خنداں۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ تیزپات۔ دارچینی۔ زعفران۔ لونگ۔ بوزیدان۔ گلسرخ۔ طباشیر سفید۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ دواء المسک۔ پوست لیموں۔ ابریشم کترا ہوا۔ صندل سفید ہر ایک دو تولہ۔ آب سیب ولائتی تازہ آدھ سیر۔ آب انار ترش ایک سیر۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادرنجبویہ۔ ہر ایک ڈھائی سیر۔ گلاب قسم اول پانچ سیر کوٹنے کے قابل دواؤں کو ادھ کٹا کرکے سب کو مذکورہ عرقوں میں ایک رات بھگوئیں۔ صبح کو انار اور سیب کا پانی اس میں ڈالکر مشک و عنبر نیچہ میں لٹکا کر عرق کھینچیں۔ مقدار خوراک:۔ قہوہ کی ایک پیالی سے چار پیالی تک ہے۔ طبیب اس نسخہ میں مریض کے مناسب حال ترمیم کرسکتا ہے۔ چنانچہ تقویت معدہ کے لئے آب بہی شیریں ایک سیر۔ معدہ کو گرم کرنے اور قوی کرنے کے لئے بہار نارنج۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اور دستوں کو بند کرنے کے لئے مولسری کے پھول یا پھل داخل کریں۔

غالیہ گرم دل و دماغ کو طاقت بخشتی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب سات ماشہ۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ دونوں کو گلاب اور روغن بان ہر ایک بقدر ضرورت میں کھرل کرکے کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک)

نویں فصل

اس فصل میں "ق" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

قرص عنبر حکیم علی کی ایجاد ہے۔ باہ اور قلب دونوں کے لئے مقوی ہے۔ لسنخہ :۔ عنبراشہب خالص۔ جو بالکل خشک ہو چا تو سے آہستہ آہستہ تراش کر تول لیں اور پتھر کی صاف کھرل میں ایسی جگہ بیٹھکر پیسیں جہاں گرد وغبار نہ ہو۔ عنبر کو کوٹنا ٹھیک نہیں جب باریک ہوجائے تو بہت باریک چھلنی میں اس طرح چھانیں کہ عنبر کو ہاتھ نہ لگنے پائے۔ چھلنی میں جو موٹے اجزاء رہ جائیں اُن کو ذرا سی مصری کے ساتھ مذکورہ طریقہ سے کھرل کرکے چھلنی میں چھانیں۔ جب ساری دوا چھن جائے تو سب کو دوبارہ اتنا کھرل کریں۔ کہ سرمہ کی طرح باریک ہوجائے۔ اس کے بعد عنبر کا چوتھائی خالص مشک لیکر گلاب میں خوب حل کرکے بہت باریک کپڑے میں چھانیں۔ گلاب اتنا ہونا چاہیے کہ عنبر اور مصری اس میں بخوبی حل جائیں۔ عنبر اور مصری کو چاندی کی پتیلی میں ڈالکر نیم گرم بھوبھل پر رکھیں اور مذکورہ گلاب قطرہ قطرہ ڈال کر عنبر اور مصری کو ملتے رہیں۔ یہانتک کہ عنبر حل ہوجائے۔ جس کی پہچان یہ ہے۔ کہ تھوڑا سا حل کیا ہوا عنبر گلاب میں ڈال کر دیکھیں اگر وہ آپ سے آپ حل ہوجائے اور گلاب کی سطح پر کچھ چکنائی یا جھاگ دکھائی نہ دیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ عنبر حل ہوگیا ہے۔ اور اگر چکنائی یا جھاگ ہوں تو اسی گلاب میں اس کو پھر حل کرلیں۔ مصری عنبر سے دس گنی ہونی چاہیے۔ اور اگر اس سے زیادہ ڈالدیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔ اگر زیادہ تری کرنا چاہیں تو عنبر کے ہموزن مصری اور خوب صاف کیا ہوا شہد اضافہ کردیں۔ یہ قرص سال بھر کے بعد استعمال کریں۔ (مقدار خوراک ایک یا دو قرص) ؛

قرص عنبر سادہ اعضاء رئیسہ اور معدہ کو قوت دیتی خفقان کو زائل کرتی ہے۔ بیماری سے اُٹھے ہوئے لوگوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ عنبراشہب تراشا ہوا پچیس تولہ۔ مصری ستر تولہ۔ مصری کا قوام کرکے عنبر اس میں ملادیں۔ اور چاندی کی صحنی میں پھیلا کر ٹکیاں بنالیں۔ بعض اطباء ساڑھے چار ماشہ عنبر میں ساڑھے سینتیس تولہ مصری ملاکر بناتے ہیں۔ (مقدار خوراک دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک) ؛

قرص عنبر (دیگر) دل۔ دماغ۔ اور تمام اعضاء کو قوت دیتی اور اپنے اندر بہت سے فائدے رکھتی ہیں۔ نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ نسخہ :۔ عنبراشہب ڈھائی تین تولہ۔ مصری ستر تولہ۔ گلاب عمدہ ایک بوتل۔ پہلے مصری کو صاف کرکے قوام کریں۔ اس کے بعد اس میں عنبر ڈالکر گھوٹنے سے خوب گھوٹنیں۔ اور ذرا ذرا سا گلاب ڈالتے رہیں۔ جب سفید ہوجائے اور اس کا قوام ٹکیاں بننے کے قابل ہوجائے تو چاندی یا چینی کی صحنی میں پھیلا کر ٹکیاں بنالیں۔ وقت ضرورت گلاب میں کھرل کرکے استعمال کریں۔ احقر کہتا ہے کہ اگر عنبر کا دسواں حصہ سونا سیال یا ورق طلا بڑھادیں۔ تو اس کے مذکورہ فوائد یقیناً زیادہ ہوجائیں گے۔ اور اپنے اثرات میں یہ نسخہ بے مثل ہوجائے گا (مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک) ؛

قرص مشک دل، معدہ۔ اور جگر بارد کو قوت دیتی ہے۔ اگر خفقان۔ غشی۔ معدہ کا درد۔ برودت کی وجہ سے ہو تو اس کیلئے

بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ لونگ۔ دارچینی۔ عود۔ سنبل الطیب۔ عصارۂ آملہ۔ جوز بوا۔ کبابہ چیل۔ پوست ترنج۔ دانہ الائچی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شراب ریحانی میں گوندھکر ٹکیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض اطبا۔ نے اس میں چار رتی عنبر کا اضافہ کیا ہے۔ جس سے یہ نسخہ بہت قوی ہوجاتا ہے ۔

قرص مروارید دل اور دماغ کو قوت دیتی۔ اور گرم خفقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بیخ مرجان۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ سات ماشہ۔ تخم خرفہ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اسبغول کے لعاب میں گوندھکر ٹکیاں بنالیں۔ خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ سکنجبین کے ساتھ ۔

دسویں فصل

اس فصل میں حرف "ل۔ م۔ ن" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ۔

لخلخہ دل اور دماغ دونوں کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست سیب۔ عود غرقی۔ صندل سفید۔ چھوٹی الائچی کے چھلکے۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ بیخ بنفشہ۔ لبسبا۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور گلاب۔ عرق بید بقدر ضرورت میں بھگوئیں اور لخلخہ دان میں ڈالکر۔ ہلکی سی آنچ پر رکھکر اس کی خوشبو ہوا کے ذریعہ دماغ میں پہونچائیں ۔

لخلخہ دیگر یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور ایک رتی۔ اکسیر آسمانی (دھنبگ) دو ماشہ۔ لبسبا۔ بیخ بنفشہ۔ نکھ۔ کھتولہ[1]۔ دانہ الائچی خورد۔ عطر گلاب۔ مشک ہر ایک تین ماشہ۔ عود غرقی چھ ماشہ۔ عنبر نو ماشہ۔ صندل سفید ڈیڑھ تولہ۔ گلاب دو تولہ۔ چنبیلی کا تیل دو تولہ چار ماشہ۔ عرق بید بقدر ضرورت۔ سب چیزوں کو عرق بید میں الگ الگ خوب باریک پیسکر ہر ایک کو الگ الگ رکھیں اور عنبر کو تانبہ کی کٹوری میں ذرا سے پانی کے ساتھ ڈالکر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو ذرا سا چنبیلی کا تیل اُسی میں ڈالکر خوب ملائیں۔ چوہ[2]۔ عنبر اور گلاب اس کے بعد ملائیں ۔

لخلخہ دیگر یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب۔ مشک۔ بیخ بنفشہ۔ نکھ۔ اکسیر آسمانی (دھنبگ) چوہ (عطر گلاب) کھتولہ (اسارون) لبسبا۔ ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ عود غرقی چھ ماشہ۔ صندل سفید ڈھائی تولہ۔ عرق بید۔ گلاب۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ چنبیلی کا تیل چار تولہ۔ سب کو باہم شریک کر کے لخلخہ تیار کریں۔ اور مریض کو سونگھائیں ۔

لخلخہ دیگر اس کا بھی یہی اثر ہے۔ نسخہ:۔ کافور بھیم سینی۔ تین رتی۔ عطر گلاب۔ عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک۔ چوہ (عطر گلاب) ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ ناگر ساٹ ماشہ۔ تج۔ الائچی۔ دارچینی۔ لبسبا۔ بیخ بنفشہ۔ کھتولہ (اسارون) اگر صندل زرد

---

[1] :۔ کھتولہ :۔ اصل میں گھٹونا ہے جس کا دوسرا نام اسارون ہے ۔

[2] :۔ چوہ :۔ (   ) سے مراد یہاں پر عطر گلاب ہے ۔

چنبیلی کا تیل ہر ایک چودہ ماشہ۔ صندل سفید پاؤ بھر۔ تخم کو بھون لیں۔ اور سب دواؤں کے ساتھ ملا کر بقدر ضرورت گلاب میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد مشک۔ چوہ (عطر گلاب) عطر۔ کافور۔ عنبر۔ اور چنبیلی کا تیل گرم کر کے شامل کر دیں۔

نوٹ:۔ اس نسخہ میں عجیب قسم کی بے ترتیبی اختیار کی گئی ہے۔ قلمی نسخے میں بھی یہی بے ڈھنگا پن موجود ہے۔ مثلاً عطر گلاب کے ساتھ چوہ کا لفظ بھی موجود ہے۔ اسی طرح اگر دو جگہ تحریر ہے۔ بنانے کی ترکیب بھی نہایت مہمل ہے۔ جو صاحب اسے بنانا چاہیں۔ وہ عطر گلاب و اگر کا ایک وزن شریک کریں۔ اور پہلے عطر گلاب۔ کافور۔ مشک۔ عنبر کے علاوہ تمام دواؤں کو گلاب میں حل کر لیں۔ بعد ازاں مذکورہ۔ عنبر و مشک وغیرہ شریک کر کے مریض کو سونگھائیں (رضوان)

ماء اللحم مقوی قلب ہے۔ جو لوگ بیماری سے ابھی اٹھے ہوں ان کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ پیتا بچہ ایک عدد۔ تیتر تین عدد۔ مرغ چار عدد۔ دھنیا۔ گاؤزبان گیلانی۔ ہر ایک چار تولہ۔ الائچی خورد۔ صندل سفید۔ طباشیر ہر ایک تین تولہ۔ نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ زعفران۔ سعد کوفی ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب چار ماشہ۔ بید مشک دو بوتل۔ گلاب۔ بارش کا پانی ہر ایک ایک بوتل۔ سب کو قرع انبیق میں ڈال کر حسب قاعدہ عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک)

ماء اللحم (دیگر) بہ نسخہ دیگر۔ یہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ پیتا بچہ ایک عدد۔ مرغی کے چوزے دو عدد۔ مشک ترکی۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ لونگ چودہ ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ صندل سفید۔ مصطگی۔ ہر ایک دو تولہ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا۔ گل گاؤزبان ہر ایک چار تولہ۔ دارچینی پانچ تولہ۔ عرق بید مشک دو بوتل۔ گلاب سات بوتل۔ سب کو قرع انبیق میں ڈال کر حسب قاعدہ عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

ماء اللحم (دیگر) قلب اور باہ کی تقویت کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ والد ماجد مدظلہ العالی کی تالیف ہے۔ نسخہ:۔ تغلی (ایک سالہ بکری کا بچہ) کا گوشت۔ ہرن کا گوشت۔ ہر ایک سیر بھر۔ تیتر کا گوشت۔ مرغ کا گوشت۔ جنگلی کبوتر کا گوشت۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گھر بلو چڑیوں کا گوشت پاؤ بھر۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ گوکھرو۔ پوست لیموں۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ گاؤزباں گیلانی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ مصطگی۔ تخم بلون۔ آملہ۔ بلیلہ کابلی۔ خرفہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ لونگ۔ پوست بیرون پستہ۔ خولنجان۔ بوزیدان۔ جوز بوا۔ لب آسا۔ گلسرخ۔ طباشیر سفید۔ گل گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ درونج عقربی۔ تخم فرنجمشک۔ تج ہر ایک ایک تولہ۔ عود غرقی چھ ماشہ۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران چار رتی۔ گاجر کا پانی دس سیر۔ گلاب۔ عرق بادرنجبویہ ہر ایک دو سیر۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ ہر ایک آدھ سیر۔ پانی بقدر ضرورت سب کو قرع انبیق میں ڈال کر معمول کے مطابق عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ)

مربی انناس دل کو فرحت اور قوت دیتا ہے۔ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انناس کو چھیلکر اور اندر کی لکڑی نکال کر۔ گودے کو باریک باریک تراش لیں۔ اس کے بعد اندر کی لکڑی کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ کر دیگچی میں پہلے ان کو بچھا دیں۔ ان کے اوپر انناس کی تراشی ہوئی قاشیں رکھکر پانی ڈالدیں۔ اور دیگچی کو ڈھک کر کناروں پر آٹا لگا دیں۔ اور نرم آنچ پر پکانا شروع کریں۔ جب انناس کی قاشیں گل جائیں تو دیگچی کے نیچے بچھی ہوئی انناس کی لکڑیاں نکال کر پھینکدیں۔ اس کے بعد مصری یا شکر سفید کا

کا قوام کرکے گلاب، مشک اور عنبر سے خوشبودار کریں اور اسی میں اناناس کی قاشیں ڈال کر دوبارہ چند جوش دیں۔ جب قاشوں میں قوام اچھی طرح پیوست ہوجائے تو کسی عمدہ پاک صاف برتن میں بھر دیں۔ اگر اس کو چاشنی دار (ہلکا ترش) کرنا مقصود ہو تو قوام ہی میں تھوڑا سا لیموں نچوڑ دیں (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

مربائے بہی دل و معدہ کو قوی کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ اچھی و بڑی بڑی بہی لے کر چھیل ڈالیں اور بیج نکال کر چار ٹکڑے کردیں۔ ان ٹکڑوں کو ایک حصہ شہد اور دو حصے پانی میں خوب پکائیں جب گل جائیں تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ دوسرے، وزن بموزن شہد میں تنہا جوش دیں اور کسی برتن میں بھر دیں۔ بعض لوگ اس مربہ میں بھی وہی خوشبودار چیزیں شریک کرتے ہیں جو عام طور پر دیگر مربہ جات میں استعمال کی جاتی ہیں (مقدار خوراک ایک چھٹانک تک)

مربائے ترنج دل و معدہ کو قوی کرتا اور فرحت پیدا کرتا ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ لیموں کے چھلکے پانی میں خوب جوش دیں۔ جب نیم پختہ ہوجائیں تو نکال کر پانی نچوڑ ڈالیں اور شہد شریک کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قوام ہوجائے اور پوست ترنج بھی خوب گل جائیں تو نکال کر برتن میں بھر دیں۔ بعض لوگ بجائے شہد کے قند ہی میں بناتے ہیں (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

مربائے زروک دل اور باہ کو قوی کرتا۔ آواز و پھیپھڑہ کو صاف کرتا۔ نزلات کو روکتا اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے **نسخہ**۔ بڑی بڑی گاجروں کو درمیان سے چیر کر سخت حصہ نکال ڈالیں اور اوپر سے چھیل کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی میں ڈالتے رہیں۔ آخر میں دھو کر شہد و پانی میں جوش دیں۔ جب پک جائیں تو نکال کر خالص شہد میں پکائیں اور ایک جوش آنے کے بعد نیچے اتار کر برتن میں بھر دیں۔ چالیس دن گذرنے کے بعد استعمال شروع کریں۔ اگر عود، لونگ، دارچینی، سونٹھ، چھوٹی الائچی، جوزبوا، زرنباد، کبابہ ہر ایک سوا دو ماشہ اضافہ کردیں تو معدہ و جگر کی تقویت کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور اگر مذکورہ دواؤں کو جو کوب کرکے کپڑے میں باندھ کر جوش دیتے وقت پوٹلی ڈال دیں۔ یا پیسکر اس میں نچوڑ دیں نیز اس میں تھوڑا سا خشک زعفران بھی اضافہ کردیں تو نہایت بہتر ہوگا (مقدار خوراک دو تولے سے چار تولہ تک)

مربائے سیب دل اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے **نسخہ**۔ سیب کو چھیل کر اندر سے بیج نکال دیں اور پانی میں جوش دیں جب نیم پختہ ہوجائیں تو پھر ایک جوش شکر کے قوام میں دے کر برتن میں بھر دیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

معجون خفقان کو فائدہ دیتی ہے **نسخہ**۔ عود، لونگ، سنبل الطیب، جائپھل، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، پوست لیموں، برگ بادرنجبویہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ اور جلایا ہوا، بیخ مرجان۔ سوتی۔ کہربا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سفید۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک پونے دو ماشہ۔ سب کو باریک کرکے حسب ضرورت (تین گنا) شربت سیب میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)

معجون صندل قدوۃ المحققین رئیس المدققین والد بزرگوار اکثر مریضوں کا علاج اسی معجون کے ذریعہ کیا کرتے تھے عجیب و غریب نتائج دیکھنے میں آئے۔ بندگان اقدس بادشاہ زادہ بلند اختر کو ہمیشہ خفقان رہتا تھا۔ جد امجد مرحوم اور حکیم علوی خاں و دیگر اطبا نے ہر قسم کا علاج کیا مگر اس سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ استاد علیہ الاعتماد نے اسی مرکب کے ذریعہ علاج کیا اللہ تعالیٰ نے شفا کامل و صحت عاجل عطا فرمائی۔ **نسخہ**۔ صندل سفید میٹھے پانی میں پیس لیں۔ اب اس میں سے پونے نو تولے کرا لی کے پانی اور ترش انار کا پانی (جو نہایت کھٹا اور قندھار سے آتا ہے) ہر ایک پاؤ بھر۔ اولاً شکر سفید تین پاؤ کا قوام کریں بعد ازاں صندل کو کپڑے

میں چھان کر قوام میں شریک کریں۔ پھر اہلی و انار کا پانی شریک کرکے قوام تیار کریں۔ اب اس کو نیچے اتار کر طباشیر چودہ ماشہ، زعفران، عود ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے معجون بنائیں اور چاندی یا شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں (مقدار خوراک سات ماشہ تا ۱۲ ماشہ تک)

معجون طلاء دل کو قوی کرتی، خفقان و غشی کو دور کرتی، خوشی لاتی، معدہ اور تمام اعضاء کو قوت بخشتی ہے **نسخہ**۔ عنبر اشہب مشک خالص، موتی بغیر سوراخ، یاقوت، زمرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ، شہد خالص ۲۰ ماشہ۔ میٹھے سیب کا پانی، میٹھے انار کا پانی نبات سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلاب پاؤ بھر۔ عرق بید مشک، عرق گاؤزباں ہر ایک آدھ سیر۔ اول پانیوں اور شہد کا قوام بنائیں بعد ازاں تمام دوائیں باریک کرکے شریک کریں۔ اگر ورق طلا کے بجائے چاندی کے ورق شریک کریں تو اس کا نام معجون نقرہ ہوگا۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

معجون طلاء بنسخہ دیگر۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے **نسخہ**۔ مشک تبتی ساڑھے سات رتی، عنبر اشہب چار ماشہ دو رتی، سونے کے ورق سوا پانچ ماشہ، شہد خالص ساڑھے چوبیس ماشہ، نبات سفید ستر ماشہ، گلاب ساڑھے دس تولہ، آب سیب شیریں گیارہ تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ۔ اولاً میٹھے کا قوام کریں بعد ازاں تمام دوائیں شریک کرکے معجون بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

معجون طلاء مذکورہ بالا عمل کرتی ہے حکیم الملک اردستانی نے محمد اورنگ عالمگیر بادشاہ غازی ظل الہی کے لئے تیار کی تھی **نسخہ** سونے کے ورق حل کئے ہوئے ساڑھے بائیس ماشہ، یاقوت رمانی، لعل بدخشانی، موتی بغیر سوراخ ہر ایک سوا بیس ماشہ، عنبر اشہب سوا گیارہ ماشہ، زعفران نو ماشہ، مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ شربت فواکہ، شربت انار شیریں، آب بہی شیریں، آب سیب شیریں ہر ایک دو سیر، گلاب تین پاؤ، نبات سفید، عرق بید مشک، عرق گاؤزباں جو گلاب و بید مشک میں کھینچا گیا ہو ہر ایک ایک سیر۔ شہد خالص نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا پانی و عرق میں ملا کر قوام کریں بعد ازاں تمام دوائیں باریک کرکے ملائیں (مقدار خوراک ۵ ماشہ سے نو ماشہ تک)

مفرح ابریشم سردی کی طرف مائل ہے دل کو قوی کرتا ہے اور فائدہ دیتا ہے **نسخہ**۔ ابریشم خام اٹھارہ تولہ نو ماشہ لے کر عرق گاؤزباں، گلاب، بید مشک ہر ایک پندرہ تولہ میں بھگو دیں اور جوش دیکر نچوڑ لیں۔ اب آب بہی شیریں، آب سیب شیریں ہر ایک سات تولہ ساڑھے سات ماشہ، قند سفید آٹھ تولہ نو ماشہ شریک کرکے قوام کریں۔ پھر اس میں مشک ساڑھے تین ماشہ، عنبر سات ماشہ شریک کرکے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کہربا، بیخ مرجان، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، طباشیر، موتی بغیر سوراخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ شریک کرکے معجون بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)

مفرح ابریشم لولوی اس کا مزاج گرمی کی طرف مائل ہے۔ دل، جگر، معدہ کو قوت دیتا خفقان، غشی اور وحشت کو زائل کرتا ہے، خوشی اور فرحت پیدا کرتا اور دستوں کو بند کرتا ہے **نسخہ**۔ ابریشم خام اٹھارہ تولہ نو ماشہ لے کر سونا اور چاندی کے بجھے ہوئے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور جوش دے کر چھان لیں۔ اب گاؤزباں گیلانی، فرنجمشک، برگ گل سرخ، سنبل الطیب، چھڑیلہ ہر ایک سات ماشہ لے کر گلاب میں بھگو دیں اور جوش دیکر مل چھان لیں پھر اس میں ابریشم کا پانی شریک کرکے دوگنا قند ملا کر قوام کریں۔ اس قوام میں صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا ساڑھے تین ماشہ

موتی بغیر سوراخ، کہربا، حجر یشب، ہر ایک سات ماشہ، طباشیر سفید نو ماشہ، عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ، مشک پونے دو ماشہ شریک کر کے معجون بنائیں۔ شیشہ کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت نو ماشہ گلاب عرق گاؤزبان عرق بید مشک کے ہمراہ استعمال کریں۔

مفرح بارد سادہ مستقل خفقان اور ضعف دل کے لئے مفید ہے حاوی صغیر سے نقل کیا گیا ہے نسخہ۔ دھنیا خشک ساڑھے دس ماشہ، گلسرخ سوا پانچ ماشہ، طباشیر سوا تین ماشہ اولاً شربت سیب شیریں تمام دواؤں کے برابر لیکر قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف شریک کر کے معجون بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شربت سیب شیریں کے ہمراہ) اس دوائیں چار اجزاء ہیں۔

مفرح بارد سادہ ضعف دل اور خفقان کے لئے مفید ہے قرابادین معصومی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ مشک ساڑھے سات رتی، زرنشک بیدانہ، کہربا، مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، گلسرخ، طباشیر سفید، بہمن سفید، گاؤزبان گیلانی ہر ایک سات ماشہ، مغز تخم خیارین، خرفہ چھلا ہوا، بنفشہ ہر ایک چودہ ماشہ، قند سفید تمام دواؤں سے دو گنا لیکر قوام کریں اور مذکورہ دواؤں کا سفوف شریک کر کے مفرح تیار کریں (مقدار خوراک تین ماشہ سے چار ماشہ تک)

مفرح بارد سادہ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے یہ نسخہ حکیم محمد مہدی آردستانی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ تخم کاہو مقشر، تخم خربزہ مقشر، تخم خرفہ چھلا ہوا، مغز کدو شیریں، مغز خیارین، زرنشک بیدانہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم حماض، صندل سفید، صندل سرخ، کشنیز خشک ہر ایک نو تولہ طباشیر سفید، تخم کاسنی ہر ایک دس ماشہ، تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے شربت سیب شیریں حسب ضرورت میں ملا کر معجون بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)

مفرح بارد مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے اور بھی دوسرے فائدے بہم پہنچاتا ہے نہایت مجرب اور بار بار تجربہ میں آچکا ہے نسخہ عنبر اشہب خوشبودار، سونے کے ورق حل کئے ہوئے، چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے سات رتی، موتی بغیر سوراخ، کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، گل گاؤزبان، طباشیر سفید، صندل سفید گل سرخ، مغز تخم کدو شیریں، تخم خرفہ مقشر ہر ایک نو ماشہ، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں ہر ایک نوے ماشہ، گلاب، بید مشک ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ نبات سفید بیالیس تولہ۔ اولاً میٹھے کا عرقیات میں ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کر کے مفرح بنائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک

مفرح بارد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے یہ نسخہ حکیم الملک محمد مہدی آردستانی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ موتی بغیر سوراخ، ابریشم کترا ہوا، گاؤزباں ہر ایک نو ماشہ، گل گاؤزباں گیلانی، گلسرخ، کشنیز خشک طباشیر، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم کھیرا، تخم خرفہ مقشر، کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شربت فواکہ نوے ماشہ، نبات سفید گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ۳ تولہ چھ ماشہ اولاً میٹھے اجزاء کا گلاب میں قوام کریں اور دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کر کے مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

مفرح بارد دیگر گرم مزاجوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دوا المسک بارد اور یاقوتی سے زیادہ بہتر ہے۔ دل کی کمزوری،

م: **مفرح بارد**: گرم خفقان کو زائل کرتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے نسخہ: مشک پونے دو ماشہ، موتی بغیر سوراخ، بیخ مرجان جلایا ہوا، طباشیر

خفقان اختلاج قلب، کمزوری، جلے ہوئے سوداوی بخاروں کے لئے بہت مفید ہے یہ نسخہ شیخ نے ادویہ قلبیہ میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ گلسرخ ساڑھے باتیس ماشہ گاؤزباں سواپندرہ ماشہ، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدو شیریں، مغز کھیرا، تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، صندل سفید، چھوٹی الائچی، طباشیر ہر ایک نو ماشہ، عود ہندی، درونج عقربی، زرنجور، بہمن سفید ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ، موتی بغیر سوراخ، بیخ مرجان جلا ہوا، کہربا، سرطان سنہری جلے ہوئے، ابریشم کترا ہوا، صندل سرخ کافور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے سات رتی، مشک پونے چار رتی، آب سیب، آب بہی، آب انار تینوں ہموزن لیکن دواؤں سے تین گنے لیکر قوام کریں اور دواؤں کا سفوف ملاکر مفرح تیار کریں مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک

مفرح حار سادہ سردی سے پیدا شدہ خفقان اور ضعف دل کو دور کرتا ہے نسخہ بادرنجبویہ ساڑھے دس ماشہ، زرنجور، درونج عقربی، گاؤزباں ہر ایک اکیس ماشہ سب کو باریک کریں اور حسب ضرورت شربت سیب و شہد خالص کا قوام کر کے مفرح تیار کریں مقدار خوراک ایک تولہ تک۔

مفرح بارد سادہ خفقان کو دفع کرتا، دل دماغ اور معدہ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے حکیم محمد رضا سے نقل کیا گیا ہے نسخہ۔ جوتری، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، جوز بویا ہر ایک پونے سات ماشہ، سعد کوفی، گلاب بیزہ، لونگ سنبل الطیب، مصطگی اسارون، تالیسپتر، زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود خام سوا بیس ماشہ، شہد خالص پندرہ تولہ ساڑھے سات ماشہ اولاً شہد کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کر کے مفرح بنائیں۔ (مقدار خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت سیب وغیرہ)

مفرح حار سادہ دیگر سردی سے پیدا شدہ کمزوری قلب اور خفقان کیلئے مفید ہے۔ حاوی صغیر سے نقل کیا گیا ہے نسخہ گاؤزباں گیلانی درونج عقربی ہر ایک اکیس ماشہ، زرنجور ساڑھے دس ماشہ، شربت سیب شیریں شہد کے ساتھ قوام کیا ہوا پانچ تولہ لیکر دواؤں کا سفوف [illegible] ہیں اور مفرح بناکر ساڑھے چار ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

مفرح حار سادہ دیگر اعضاء رئیسہ و شریفہ کو قوی کرتی، رنگ کو نکھارتی، مالیخولیا دور کرتی، بالوں کی سیاہی کو قایم رکھتی ہے ہر صورت میں نوشدارو سے بہتر و افضل تحریر کیگئی ہے۔ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ بادرنجبویہ پوست لیموں، لونگ، تج، زعفران، مصطگی، جوز بویا، بڑی الائچی، ناگیسر، دسک (عصارہ آملہ) بہمن سفید، بہمن سرخ، زرنجور، تلسی درونج عقربی، فرنجمشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، مشک پونے دو ماشہ، شیرہ مربہ آملہ، شیرہ مربہ بلیلہ ہر ایک بقدر ضرورت لے کر دواؤں کا سفوف ملائیں اور مفرح تیار کر کے ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک استعمال کریں۔

مفرح دلکشا بارد دل اور بدن کو قوی کرتا، خوشی لاتا خفقان اور وسواس سوداوی کو دور کرتا ہے نسخہ۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے، چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک پونے دو ماشہ، پوست بیرون پستہ ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر بہمن سفید، بہمن سرخ، گلسرخ، کہربا، بیخ مرجان، موتی بغیر سوراخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک سات ماشہ، تخم خرفہ ۲۰ ماشہ، زرشک صاف کیا ہوا بیدانہ ہر ایک ۳۵ ماشہ، لیموں کا پانی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ قند سفید ایک سیر اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کر کے مفرح بنائیں۔ سید شکر اللہ صاحب کے والد والے نسخہ

یں لبا شیرہ وغیرہ کا وزن سات ماشہ ہے اور بقیہ دواؤں کا وزن وہی ہے جو اوپر تحریر کیا گیا ہے۔ مقدار خوراک سات ماشہ

مفرح دلکشا مرزا محمد رضا موسوی سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے۔ انھوں نے اپنے اور دیگر اعزا کے لئے چند بار بنایا بہت مفید پایا۔ انتہائی تقویت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ۔ زرنجور، لونگ، دارچینی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، درونج عقربی پونے سات ماشہ، چاندی کے ورق، بلیلہ کابلی، عود خام، زعفران، مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ، بادرنجبویہ، ابریشم، پوست بیرون پستہ، پوست لیموں زرد ہر ایک سوا گیارہ ماشہ، یاقوت سرخ، عنبر اشہب، بہمن سرخ، بہمن سفید، صندل سرخ، صندل سفید، کشنیز خشک مقشر، گلسرخ، گل مختوم، تخم فرنجمشک، طباشیر، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کہربا شمعی، یشب سبز، بیخ مرجان، آملہ گٹھلی نکلا ہوا، ثعلب مصری ہر ایک اٹھارہ ماشہ، موتی بغیر سوراخ، گل گاؤزباں ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ، عصارۂ زرشک ۴۵ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ تب سیب پونے سات تولہ، لیموں کا پانی گیارہ تولہ تین ماشہ، سیب کا پانی ۱۱ تولہ نو ماشہ، آب بہی ۲۲ تولہ ۲ ماشہ، نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اول میٹھے اجزاء کا پانیوں میں قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف اس میں شریک کرکے مفرح تیار کریں۔ نوشدارو ئے لولوی بنانا چاہیں تو آملہ کو نو تولہ سوا چار ماشہ داخل کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک

مفرح سوسنبری فرحت پیدا کرتا مقوی و مفید ہے۔ ہر قسم کے مزاجوں کو ہر وقت مفید ہوتا ہے۔ کسی مرض یا مسہل یا زہر کی وجہ سے روح یا قوی کو کوئی نقصان پہنچا ہو تو یہ مفرح درست کر دیتا ہے۔ خفقان، رعشہ، استسقاء، یرقان، سوء ہضم تقوت باہ کے لئے مفید ہے۔ نقرس و وجع مفاصل میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اس کے اجزاء ارواح کے ہم مزاج اور معتدل ہیں۔ بعض اصحاب اس کو پہلے درجہ میں گرم سمجھتے ہیں۔ کسی شخص نے اس سے کوئی نقصان نہیں حاصل کیا۔ حکماء فارس سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ زرنجور، درونج عقربی، بہمن سرخ، بہمن سفید، بادرنجبویہ ہر ایک ۴۵ ماشہ، فرنجمشک، ۲۰ ماشہ وج ترکی، عود خام ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ، پودینہ خشک دھنیا، دارچینی، کنجد مقشر، جوزبویا، چاندی کے ورق، کہربا، زعفران ہر ایک نو ماشہ، ابریسم، یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ خوب کھرل کریں اور علاوہ چاندی کے ورق، کہربا و یاقوت کے تمام دواؤں کو گلاب، عرق بید مشک، آب سیب شیریں، آب فرنجمشک، آب گاؤزبان ہر ایک چھ تولہ میں موسم بہار کے اندر ایک رات اور جاڑوں میں دو رات بھگوئیں۔ بعد ازاں پونے چورانوے تولہ شہد میں ہمون تازہ دودھ لیکر جوش دیں جب دودھ جذب ہو کر شہد باقی رہ جائے تو روغن بنفشہ، بادام نو تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد میں ملا کر جوش دیں۔ جب بستہ ہو جائے تو آگ سے اتار کر بھیگی ہوئی دوائیں مع عرقیات کے اس میں شریک کریں اور آگ پر رکھیں جب پانی خشک ہو جائے تو اتار کر ایک رات رسی میں چھوڑ دیں۔ اگلے روز غور کریں اگر اس میں پانی نکل آیا ہو تو دوبارہ ہلکا ہلکا پکائیں تاکہ جوش نہ آسکے اور بخارات کے ذریعے پانی تحلیل ہو جائے۔ اب اس میں کہربا، یاقوت اور چاندی کے ورق حل کئے ہوئے اضافہ کریں۔ شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اگر فاذ زہر معدنی نو ماشہ اور یہ نہ ہو تو فاذ زہر حیوانی ڈیڑھ ماشہ گلاب میں حل کرکے شریک کر دیں۔ اس مفرح کا ساڑھے تین ماشہ ایک سیر شراب کی برابر نشہ و سرور پیدا کرتا ہے مگر اس کے باوجود حسن اور صحت برقرار رہتی ہے۔ مقدار خوراک نو ماشہ تک ہے۔ قوت بیس سال تک رہتی ہے صحت کی حفاظت

کیلئے ناشتہ کیوقت استعمال کریں۔ تقویت باہ کیلئے راکو، زہروں کو دفع کرنیکے لئے آب بادیاں کے ہمراہ، اور خفقان دور کرنے کے لئے عرق گاؤزباں کے ہمراہ کھلائیں۔

مفرح کبیر اس کو یاقوتی لنا بھی کہتے ہیں بشیخ الرئیس کی تالیف میں سے ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں اس مرکب کو امراء اور بادشاہوں کو دیتا تھا۔ بہت سے منافع دیکھنے میں آئے۔ خصوصاً خفقان، ضعف دل، وسواس، وحشت اور اکثر پرانی بیماریوں میں مفید ثابت ہوا ہے خصوصاً جبکہ دوسری دواؤں سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ دماغی بیماریوں معدہ، جگر، طحال، قولنج، ورد مفاصل، پرانے بخاروں میں بہت زیادہ فائدہ دیکھنے میں آیا۔ تذکرہ میں تواری کے معنی میں ذکر کیا گیا ہے۔ فقیر (شریف خاں) نے بھی اسکو بنایا مفید پایا۔ نسخہ ریزہ یاقوت جو سرخ ہوتے ہیں ساڑھے چار ماشہ، یشب عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، غاریقون، افتیمون، مرچ سیاہ، سونٹھ، لونگ، درونج عقربی، بہمن سرخ، گاؤزباں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اور دو تہائی رتی ناردین حماما، مرچ ترکی، ساذج ہندی، دارچینی، صعتر فارسی۔ حاشا زوفا، زیرہ سیاہ ہر ایک تین ماشہ تین رتی، شکاع اشنع پہاڑی اجمود بلیوں، حجر الیہو، تخم کرفس، مرکی کندر، زعفران، مرچ سفید ہر ایک دو ماشہ ۲ رتی، سونے کے ورق ساڑھے سات رتی، چاندی کے ورق پونے چار رتی۔ اولاً جواہرات کو صلایہ کریں اور اس میں سونے چاندی کے ورق ڈالکر شراب کے اندر صلایہ کریں اور دوسری دواؤں کو باریک کرکے علیحدہ رکھیں۔ اب مربہ ہلیلہ کا شیرہ لے کر قوام کریں اور سفوف ملاکر مفرح تیار کریں، مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک، غور کرنا چاہئے کہ جواہرات سونے چاندی کے ورق تمام ایک حصہ قرار دیں اس کے بعد غاریقوں سے درونج تک نصف حصہ، حجرارمنی سے گاؤزباں تک تیسرا حصہ۔ ناردین سے زیرہ تک چوتھا حصہ شکاع اشنع سے مرچ سیاہ تک پانچواں حصہ اسی طریقہ سے مذکورہ نسخہ کے اوزان تحریر کئے گئے ہیں۔

مفرح کبیر دیگر قلب کو قوی کرتا، خفقان کو فائدہ دیتا اور بھی فوائد رکھتا ہے حکیم علی گیلانی کی تالیف میں سے ہے۔ نسخہ بہمن سرخ، بہمن سفید سنبل الطیب، تج، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، گل ارمنی، گل مختوم، زعفران، جدوار خطائی، سونے کے ورق، چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے سات ماشہ، بشک تبتی ۹ ماشہ یاقوت رمانی، یاقوت زرد، یشب کافوری، کہربا شمعی، کباب چینی، ناگیسر، درونج عقربی، زرنباد، صندل سرخ، صندل سفید کشنیز خشک مقشر، عنبر اشہب فادزہر حیوانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، سونٹھ، درشنک ساذج ہندی، سعد کوفی، انتقاقل مصری گل نیلوفر ہر ایک اٹھارہ ماشہ گاؤزباں، پوست زرد لیموں، طباشیر سفید، ابریشم خام مقرض ہر ایک ستائیس ماشہ، بادرنجبویہ ۳۱ ماشہ، آب بہی شیریں آب انار شیریں گلاب، عرق گاؤزباں، عرق صندل، نبات سفید ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ، شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً شہد و عرقیات کا ملاکر قوام کریں بعدازاں تمام دوائیں شریک کرکے مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح لولوی مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے حکیم الملک کے مجربہ سے نقل کیا گیا۔ نسخہ۔ مشک تین ماشہ، موتی بغیر سوراخ، چھوٹی الائچی عنبر اشہب کافور ہر ایک چھ ماشہ، طباشیر، ابریشم خام کترا ہوا بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ، کشنیز خشک مقشر گل گاؤزباں گل سرخ ہر ایک دو تولہ مغز تخم کاہو ڈھائی تولہ چاندی کے ورق تین تولہ مغز تخم خیارین پانچ تولہ، صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا دس تولہ، شہد خالص دواؤں کے برابر نبات سفید دواؤں سے دوگنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا گلاب میں قوام کریں بعدازاں دواؤں کا سفوف ملاکر مفرح تیار کریں مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مفرح لولوی حار اعضاء رئیسہ شریفہ کو قوی کرتا خفقان و وحشت کو دفع کرتا ہے۔ حاوی صغیر سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ موتی بغیر سوراخ

کہربا شمعی ہر ایک پونے نو ماشہ، کشنیز خشک، سنبل الطیب، بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، دارچینی، دار فلفل، پودینہ کوہی، فرنجمشک، تخمی ساذج ہندی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، شیرہ مربہ ہلیلہ دواؤں سے تین گنا لیکر سفوف ملائیں اور مفرح تیار کرکے سات ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

مفرح حار لولوی | مذکورہ بالا اثر رکھتا ہے نسخہ۔ موتی بغیر سوراخ کہربا، بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، زراوند گول، درونج عقربی ہر ایک پونے دو ماشہ مشک خالص پونے چار رتی، نبات سفید ۳۵ ماشہ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کرکے دواؤں کا سفوف ملائیں اور شیشہ کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ۔ بعض نسخوں میں مشک کا وزن ساڑھے سات رتی ہے۔

مفرح لولوی معتدل | قوت دیتا اور مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ قلانسی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ۔ مشک پونے چار رتی کافور پونے دو ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ ایک رتی، عقیق، اشنہ ساذج ہندی، لونگ، تالیسپتر، زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لاجورد مغسول، ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ صندل سفید، صندل سرخ، حجر ارمنی مغسول، گل نیلوفر، گل بنفشہ، درونج عقربی، بادرنجبویہ، فرنجمشک، عود ہندی ہر ایک سات ماشہ، موتی بغیر سوراخ، کہربائے شمعی، مرجان قرمزی، طباشیر سفید، زرشک بیدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان گیلانی چودہ ماشہ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ، شربت انار شیریں، نبات سفید ہر ایک پاؤ بھر۔ اولاً میٹھے اجزا کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

مفرح مسیحی | دل و دماغ جگر و معدہ کو قوت دیتا، پشت و گردہ کو قوی کرتا ہاضمہ کو درست کرتا، بھوک بڑھاتا اور منی زیادہ کرتا ہے عضو تناسل میں ایستادگی پیدا کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے نسخہ۔ مشک تبتی پونے دو ماشہ ساذج ہندی، سونٹھ، دار فلفل، لعل بدخشانی، کہربا، بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سعد ہندی سوا پانچ ماشہ، عنبر اشہب، موتی بغیر سوراخ ہر ایک سات ماشہ، خولنجان، کبابہ، لونگ جوزالطیب، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، فرنجمشک، زعفران، پوست ترنج، اندر جو شیریں، بسباسہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سرخ بہمن سفید، سنبل الطیب ہر ایک چودہ ماشہ، تخم گاؤزبان، گل سرخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، روغن بادام سترہ ماشہ سونے کے ورق، چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ، بھنگ خوب باریک کی ہوئی آٹھ تولہ نو ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں سے تین گنی لیکر قوام کریں اور دواؤں کا سفوف اس میں شریک کرکے مفرح تیار کریں مقدار خوراک ۴ ماشہ سے ۰ ماشہ تک۔ اگر بجائے شکر کے شہد شریک کیا جائے تو دوگنا ہی کافی ہے۔

مفرح معتدل | دل و دماغ کو قوت دیتا اور بہت سے منافع رکھتا ہے نسخہ درونج عقربی تین ماشہ، نرکچور، ساڑھے تین ماشہ موتی بغیر سوراخ، ۰ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی، ابریشم خام، پوست بیرون پستہ ہر ایک آٹھ ماشہ طباشیر گیارہ ماشہ، کشنیز خشک سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ۔ بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گاؤزبان، شاہترہ۔ بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ قند سفید چار تولہ، شربت سیب آٹھ تولہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف تیار کرکے مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

مفرح معتدل | قلب کو قوی کرتا، خوشی لاتا، حرارت غریزی بڑھاتا، خفقان ضعف معدہ، برے خیالات کو دور کرتا، زہر پیے ہوئے شخص کے لئے تریاق ہے۔ علاوہ ازیں بہت سے منافع رکھتا ہے نسخہ۔ صندل سفید، عود ہندی، درونج عقربی، گل سرخ، تخم خرفہ، مغز تخم خیار، تخم فرنجمشک، تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، زعفران، گاؤزبان، بیخ مرجان، دارچینی، ابریشم خام، کہربا، بہمن سفید، نرکچور، سنبل الطیب، ناگیسر، ناخونہ، طباشیر، پوست زرشک، گل مختوم، بڑی الائچی، مصطگی، پوست

تخم اشنہ، مغز تخم کدو وشیریں، تراشہ کدو، گل ارمنی ہر ایک نوماشہ۔ سونے کے ورق چاندی کے ورق، عنبر اشہب، مشک خالص، یاقوت رمانی، کافور، کشنیز خشک، لاجورد مغسول، تخم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کر کے کوٹ چھان لیں اور اٹھاون تولہ چار ماشہ شربت حماض و مصری کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف شریک کر لیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سات رتی سے سوا دو ماشہ تک۔ اگر کسی شخص کا مزاج اعتدال کے قریب ہو تو شربت سیب، مصری، عرق کاسنی عرق گاؤزبان اور گلاب کے ہمراہ اور دوسرے مزاجوں میں دیگر ادویہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

مفرح معتدل مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے، قرابادین نجیبی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ کہربا، موتی بغیر سوراخ، گاؤزباں، تخم کشنیز، بہمن سفید، گلسرخ، پوست لیموں، ابریشم سفید، تخم خرفہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر مربہ بلیلہ کے سجنہ خمیرہ میں ملا کر مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

مفرح معتدل مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ رئیس الاطبا، حاذق الملک حکیم محمد اکمل خاں مدظلہ العالی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ مشک تبتی، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ، گلسرخ، سعد کوفی، درونج عقربی، سنبل الطیب، دارچینی، زعفران، مصطگی، لونگ، جوز بوا، کبابہ، بڑی الائچی، دار فلفل، چھوٹی الائچی، پوست لیموں، خولنجان، عود ہندی ہر ایک دو ماشہ پانچ رتی، موتی بغیر سوراخ باریک کئے ہوئے، کہربا، سائیدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، نرکچور سوا پانچ ماشہ، ابریشم خام، تخم تلسی ہر ایک پونے نو ماشہ، مصری تمام دواؤں کے برابر۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف یکجا کر کے مفرح تیار کریں (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

مفرح یاقوتی بارد حکیم علی کی تالیف کی ہوئی ہے۔ انکا بیان ہے کہ میری تالیف میں یہ بہترین و بے نظیر چیز ہے، گرم مزاجوں کے دل کو قوی کرتی اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ۔ بیخ مرجان، گل ارمنی، کزمازج، حب الآس، گل بنفشہ، گلنار فارسی، سونے کے ورق، عنبر اشہب، مشک تبتی، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، یاقوت رمانی، لعل بدخشانی، یشب کافوری، زہر مہرہ صاف کیا ہوا، چاندی کے ورق، کافور قیصوری ہر ایک ۳۲ ماشہ، موتی بغیر سوراخ، بادرنجبویہ، گاؤزبان، تخم فرنجمشک، زعفران، آملہ صاف کیا ہوا، تخم خرفہ مقشر، تخم کاہو، بہمن سرخ، بہمن سفید، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۲۲ ماشہ، طباشیر سفید ۱۰ ماشہ، کاسنی ۵ ماشہ، عرق کاسنی ۵ تولہ، شربت انار شیریں، شربت سیب شیریں، شربت حماض ہر ایک پندرہ تولہ، شہد خالص ۲۹ تولہ، نبات سفید ۱۰ تولہ، اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے مفرح بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

مفرح یاقوتی اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے اور دوسرے منافع رکھتی ہے۔ **حکیم علی گیلانی** سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ لعل، یاقوت، صندل سفید ہر ایک نو ماشہ، موتی بغیر سوراخ، کہربا، زعفران، ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود قماری، درونج عقربی، گل سرخ ہر ایک اٹھارہ ماشہ، سونے کے ورق، چاندی کے ورق، عنبر اشہب، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، کافور، گل مختوم، کیسر کے پھول، لاجورد مغسول، گل ارمنی، سنبل الطیب، ناگیسر، تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ، گاؤزباں، مصطگی، دارچینی، ابریشم مقرض، پوست لیموں، بہمن سفید، اشنہ، نرکچور، مغز تخم کدو شیریں، ناخونہ، زرشک، تخم خرفہ مقشر، فرنجمشک، طباشیر، تخم کاہو، تخم خیارین، ہر ایک ساڑھے دس تولہ۔ شربت حماض ایک سیر پچیس تولہ، قرص عنبر ہر ایک ساڑھے باون تولہ۔ نبات پر ایک تولہ شریک کر لیا جائے۔ شہد خالص دو سیر پچاس تولہ، ان میں سے میٹھے اجزاء کا

قوام کر کے مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

مفرح یاقوتی معتدل

حکیم علی کی ایجاد ہے۔ خود لکھتے ہیں کہ یہ مفرح نہایت موثر ہے۔ میں نے ساری مفرحات میں سے صرف دو مفرح پر اکتفا کیا ہے۔ ایک یہی اور دوسری مفرح بارد جو اوپر مذکور ہے۔ مختلف بیماریوں میں نہایت ہی مفید پایا حتیٰ کہ اسہال اور امراض چشم میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ بلاشبہ اثر دکھاتا ہے۔ کبھی بارد اور معتدل دونوں قسموں کو مرکب کر کے دیتا ہوں۔ مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ بارد اور معتدل مرکب دستوں کی اکثر قسموں میں مفید ہوتا ہے۔ اور رحم کی بیماریوں میں تو بہت ہی موثر ہے۔ نسخہ :- مشک خالص سوا دو ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشی۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ بڑی الائچی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ کافور قیصوری۔ گل مختوم۔ اگر نہ ملے تو اس کی جگہ گل داغستانی۔ تخم کشنیز خشک۔ لاجورد۔ گل ارمنی۔ اگر نہ ملے تو اسکی جگہ گل رومی۔ سنبل الطیب۔ ناگیسر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بیخ مرجان۔ کہربائے شمعی۔ زعفران۔ گاؤزباں۔ مصطگی رومی۔ دار چینی۔ ابریشم زرد خام کترا ہوا۔ پوست لیموں۔ بہمن سفید۔ نرکچور۔ چھڑیلہ۔ اشنہ۔ مغز تخم کدو۔ نکھہ۔ زرشک صاف کی ہوئی۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم فرنجمشک۔ طباشیر سفید۔ مغز تخم خیار۔ تخم گاؤزباں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا۔ عود ہندی۔ درونج عقربی۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شربت حماض۔ انیس تولہ دو ماشہ۔ شربت کا قوام شہد جیسا ہونا چاہئے۔ سب دوائیں شربت مذکور میں گوندھ کر رکھ لیں۔ خوراک :- ساڑھے چار ماشہ۔ ایک دوسرے نسخے میں تج ساڑھے تین ماشہ کا اضافہ ہے۔ ایک اور نسخہ میں مروارید وغیرہ کا وزن نو نو ماشہ ہے۔ اور صندل وغیرہ کا وزن ساڑھے تیرہ تیرہ ماشہ ہے۔ تخم بادرنجبویہ کا وزن ساڑھے تین ماشہ ہے۔ اور بجائے مشک کے اذخر ہے۔ شہد سب دواؤں کا دوگنا ہے۔ خوراک :- سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہے۔ بعض جگہ نسخ یاقوتی معتدل" کی جگہ اس کا نام "مفرح یاقوتی مائل برودت" لکھا ہوا دیکھا۔

مفرح یاقوتی معتدل (دیگر)

یہ مفرح۔ نواب اعتماد الدولہ۔ آصف خان اور نواب مہدی علی خان اور نواب نورجہاں بیگم کے واسطے تیار کی گئی تھی۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے فائدے رکھتی ہے۔ نسخہ :- یاقوت رمانی۔ لعل شفاف۔ زعفران۔ صندل سفید ہر ایک نو ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ کافور۔ تخم کشنیز۔ گل ارمنی۔ بادرنجبویہ۔ تج۔ سنبل الطیب۔ ناگکیسر ہر ایک پونے سولہ ماشہ۔ بیخ مرجان۔ موتی۔ کہربا۔ گاؤزباں۔ مصطگی۔ گل مختوم۔ دار چینی۔ ابریشم کترا ہوا۔ پوست لیموں۔ بہمن سفید۔ نرکچور۔ چھڑیلہ۔ مغز تخم کدو۔ نکھہ۔ زرشک۔ بہدانہ۔ تخم خرفہ۔ فرنجمشک۔ طباشیر۔ مغز تخم کھیرا۔ تخم کاہو۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ عود ہندی۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ درونج عقربی۔ گلسرخ ہر ایک پونے چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گاؤزباں ستائیس تولہ۔ آب بہی شیریں سوا چھبیس تولہ۔ آب سیب ایک سو پانچ تولہ۔ نبات سفید تین سیر۔ کھٹ مٹھے انار کا رس۔ عرق بید مشک۔ شکر سفید۔ ہر ایک دو سو دس تولہ۔ گلاب چھ سیر۔ شہد سفید آٹھ سیر۔ اول دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

مفرح یاقوتی معتدل (دیگر)

بہترین نسخہ ہے۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا۔ خفقان کو دور کرتا۔ اور بہت سے کاموں کے لئے مجرب ہے۔ تحفہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- عود ہندی سوا دو ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ مرجان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ بسد کابلی۔ ابریشم کترا ہوا۔ صندل سفید۔

پوستہ بیرون پستہ ۔ الائچی خورد ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ ۔ لاجورد مغسول ۔ طباشیر سفید ۔ گل مختوم ۔ یا اس کے بدلے گل داغستانی ۔ درونج عقربی ۔ تالیسپتر ۔ کبابہ ۔ زرنباد ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ۔ شاہترہ ۔ بادرنجبویہ ۔ گل گاؤزبان ۔ پان ۔ ہر ایک پونے چار تولہ ۔ آب بہی شیریں ۔ آب سیب شیریں کھٹے میٹھے اناروں کا رس ۔ لیموں کا پانی ۔ زرشک کا پانی ۔ شربت ریباس ۔ گلاب ہر ایک اٹھ تولہ ساڑھے سات ماشہ ۔ شکر سفید سوا چھبیس تولہ ۔ شکر گلاب میں گھول کر میووں کے رس کے ساتھ قوام بنائیں ۔ اور باقی سب دوائیں کوٹ چھانکر اس میں ملادیں ۔ آب ترنج کی جگہ آب لیموں ڈال سکتے ہیں ۔ یا قرت بالکل نہ ڈالیں تب بھی ٹھیک ہے ۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک

مفرح بنگیاں کیف آور ہے ۔ حکیم علی گیلانی کی ایجاد ہے ۔ خود لکھتے ہیں کہ اس زمانے کے لوگ خاصکر ہندوستانی بھنگ کے بہت گرویدہ ہیں ۔ انہی کے واسطے میں نے یہ مفرح تیار کیا ۔ اور کھلایا ۔ جن لوگوں نے اس کو استعمال کیا بہت مسرور ہوئے اور بہت سے فائدے حاصل کئے ۔ نسخہ : بھنگ خوب ہری ۔ جس میں نہ تو سیاہی ہو اور نہ سرخی ساڑھے سات تولہ ۔ جوتری ۔ سنبل الطیب ۔ ساذج ہندی ۔ سونٹھ ہر ایک ساڑھے چار تولہ ۔ مرچ سیاہ ۔ مصطگی ۔ زعفران ۔ ہر ایک تین تولہ ۔ پہلے بھنگ کو دو ہفتہ تک بقدر ضرورت روغن بادام شیریں میں تر رکھیں ۔ اس کے بعد اس کو ہلکا سا بھون کر خوب باریک غبار کی طرح پیس لیں اور باقی دوائیں کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب دواؤں سے تگنے شہد میں ملاکر رکھ لیں ۔ اگر عود ہندی تین تولہ ۔ مشک تبتی ڈیڑھ تولہ ۔ ورق نقرہ نو ماشہ ۔ عنبر اشہب ۔ ورق طلا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ اضافہ کر دیں تو یہ مفرح بہت اچھا ہو جائے گا اور فرحت پیدا کرے گا ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔

مفرح قلب اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا ہے ۔ مزاج کی خشکی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ : بہمن سفید ۔ زعفران ۔ چھوٹی الائچی ۔ تخم ہو ۔ تخم کاہو ۔ تخم کاسنی ہر ایک ایک تولہ ۔ صندل سفید ڈیڑھ تولہ ۔ بادرنجبویہ ۔ گل نیلوفر ۔ تخم کدو ۔ تخم بالنگو ۔ تخم خشخاش ۔ ورق نقرہ ۔ عنبر اشہب ۔ ہر ایک دو تولہ ۔ ابریشم خام ۔ طباشیر سفید ۔ گل سرخ ۔ کشنیز خشک ۔ گل گاؤزبان ۔ زرشک صاف کی ہوئی ۔ جوتری ۔ تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ ۔ تخم کھیرا چار تولہ ۔ دودھ میں بھگو کر پکائے ہوئے آملہ کا شیرہ پاؤ بھر ۔ شربت سیب ترش ۔ شربت فواکہ ۔ نبات سفید ۔ قند سفید ۔ ہر ایک آدھ سیر کھٹے یا میٹھے انار کا رس ۔ کھٹے میٹھے انار کا رس ۔ ہر ایک سیر بھر ۔ عرق بید مشک ۔ ایک بوتل ۔ گلاب دو بوتل ۔ سب دواؤں کو باہم ملاکر معجون کے طریقہ سے بنائیں ۔ مقدار خوراک چھ ماشہ ۔

نطول اگر دودھ جم جانے کی وجہ سے پستان سوجھ گئے ہوں ۔ تو ان کی سوجن کو دور کرتا ہے ۔ نسخہ : بابونہ ۔ سویا ۔ پودینہ کوہی ۔ اکلیل الملک ۔ جند بیدستر ۔ سب ہم وزن لیکر پانی میں پکائیں ۔ اور ان کا پانی سینہ اور پستان پر ڈالیں ۔ اگر ضرورت ہو تو اور مناسب دوائیں شامل کر سکتے ہیں ۔

گیارھویں فصل

اس فصل میں حرف "ف ۔ ی" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ۔

وجور مولف کی ایجاد ہے۔ غشی کی اکثر قسموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک۔ یا عنبر بقدر ضرورت ذرا سے گلاب یا عرق بیدمشک میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں اور اگر سیفہ کے بعد دماغ اور قلب کی طرف بخارات چڑھنے کی وجہ سے غشی ہو تو ذرا سا نارجیل دریائی گلاب یا عرق بیدمشک میں گھسکر حلق میں ٹپکاویں تریاق کا کام دے گا ؎

یاقوتی بارد گرم مزاج والوں کے لئے مناسب ہے۔ دواء المسک بارد سے بہتر ہے۔ گرم خفقان۔ بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور اشخاص۔ مزاج کی تبدیلی۔ اعضاء رئیسہ کی تقویت۔ خون اور روح کو کدورت سے پاک صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ مشک خالص۔ ہر ایک دو ماشہ۔ زمرد ڈھائی ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ صندل سفید۔ سنبل الطیب۔ طباشیر سفید۔ چھالیہ۔ صندل سرخ۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ سرطان جلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے نو ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم تربوز۔ مغز تخم خیارین۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ شقاقل مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ ڈیڑھ تولہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ امرود کا پانی۔ شربت فواکہ شیریں۔ شہد سفید۔ گلاب۔ عرق صندل۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ مصری پونے اُنیس تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور میٹھے اجزاء کا قوام کر کے معجون کی طرح بنائیں۔ میں نے بھی یہ یاقوتی ذرا سی ترمیم کے ساتھ بنائی بہت مفید پائی ؎ [1]

یاقوتی بارد دیگر دل اور تمام اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ورق طلا۔ ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ ابریشم کترا ہوا۔ ورق نقرہ ہر ایک پانچ ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ساڑھے چھ ماشہ۔ طباشیر سفید سوا گیارہ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ شربت سیب شیریں۔ شہد صاف کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک پونے اُنیس تولہ۔ مصری سوا چھپن تولہ۔ سب دواؤں سے قاعدہ کے مطابق یاقوتی بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ ؎

یاقوتی بارد دیگر اس کے بھی یہی فائدے ہیں۔ حکیم علوی خاں کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ ورق طلا تین ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ زمرد سبز۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک چار ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک مقشر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ شہد سفید پانچ تولہ۔ آب انار شیریں پاؤ بھر۔ نبات سفید آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو جمع کر کے قاعدہ کے مطابق یاقوتی بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؎

یاقوتی حارہ قلب کی طاقت کے لئے مفید ہے۔ نیز اور بہت سے کاموں کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ کی ترکیب نہایت نفیس ہے۔ قرابادین قلانسی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ یاقوت رمانی۔ سنبل الطیب۔ بیخ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ حجر ارمنی مغسول۔ اگر یہ نہ ملے تو اس کے بدلے حجر لاجورد۔ مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پہاڑی پودینہ۔ درونج عقربی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر پونے نو ماشہ۔ زرنباد۔ زعفران۔ عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تیزپات۔ دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم

[1] یاقوتی بارد کے اس نسخہ میں یاقوت نہیں ہے۔ حالانکہ یاقوت ضرور ہونا چاہیے (رمضان)

باورنجبویہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ پوست آملہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ بادرنجبویہ دو تولہ چار رتی۔ گاؤزبان۔ گل سُرخ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ پانچ تولہ دس ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ شہد سفید سب دواؤں سے تگنا۔ سب دوائیں باریک کرکے میٹھے کے قوام میں ملاکر یاقوتی بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ ؛

یاقوتی حار (دیگر) خواجہ رشید وزیر کا نسخہ ہے۔ نشاط اور انبساط پیدا کرتی ہے۔ ریاح سوداوی اور خراب قسم کے خیالات کو دفع کرتی ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر اور معدہ و گردوں کو طاقت دیتی ہے خفقان کو زائل کرتی۔ رنگ نکھارتی ہے۔ قرابادین جلالی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری سوا دو ماشہ۔ زمرد۔ مشک خالص ہر ایک پونے سات ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ بیخ مرجان۔ کہربائے شمعی۔ لاجورد مغسول۔ بادرنجبویہ (تلسی) سنبل الطیب۔ تیزپات۔ بہمن سُرخ۔ گل ارمنی۔ یا اس کے بدلے گل نرگلہ ہر ایک نو ماشہ۔ لعل بدخشی۔ فیروزہ نیشاپوری۔ سنگ یشب۔ ابریشم کترا ہوا۔ لونگ۔ برگ درخت لونگ۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی۔ کبابہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ بڑی الائچی۔ گل نیلوفر۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ یاقوت زرد۔ یاقوت نیلگوں۔ یاقوت سفید۔ مروارید ناسفتہ۔ عقیق سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ گل مختوم یا اس کے بدلے گل داغستانی۔ گل۔ دارچینی۔ بہمن سفید۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عود قماری۔ درونج عقربی۔ تخم فرنجمشک۔ گاؤزبان۔ طباشیر سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ املہ کٹھلی اکالا ہوا۔ پوست بیرہ۔ ہر ایک تین تولہ نو ماشہ۔ عصارۂ زرشک۔ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ جَو کے کا پانی آدھ سیر۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ گلاب۔ ہر ایک ایک سیر۔ عرق بید مشک۔ نبات سفید ہر ایک دو سیر۔ پہلے نبات سفید کو عرقوں میں گھول کر پھلوں کے رس کے ساتھ قوام کریں۔ آخر قوام میں جو کے کا پانی ڈالکر۔ سب کٹی ہوئی دوائیں ملاکر یاقوتی بنائیں۔ خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک ؛

یاقوتی حار (دیگر) اس کے بھی یہی فائدے ہیں۔ "میزان الطبائع" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک دو رتی۔ بہمن سرخ۔ پونے دو ماشہ۔ زعفران۔ پوست بلیلہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ لونگ۔ سونٹھ۔ چھالیہ۔ سنبل الطیب۔ دار فلفل۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جوز بوا۔ شتر۔ دارچینی۔ تیزپات۔ اندر جو شیریں۔ درونج۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ مصطگی۔ خولنجان۔ فرنجمشک۔ صندل سفید۔ زراوند گول۔ تج۔ گلسرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست لیموں ساڑھے دس ماشہ۔ جوتری پونے دو تولہ۔ شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں سے دوگنا۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا قوام کرکے یاقوتی بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ اس نسخے کے کل اجزاء تینتیس ہیں ؛

یاقوتی طلا یہی کام کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران دو ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سُرخ۔ بادرنجبویہ۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ لعل بدخشی۔ زہر مہرہ خطائی۔ کشتہ طلا۔ ہر ایک چار ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ دارچینی۔ چھوٹی الائچی کے دانے ہر ایک نو ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ گلسرخ۔ ہر ایک دو تولہ۔ نبات سفید۔ شہد سفید۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ قاعدے کے مطابق دواؤں کو باریک کریں۔ اور میٹھے اجزاء کے قوام میں شریک کرکے یاقوتی بنائیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ؛

یاقوتی معتدل مقوی قلب ہے۔ اور بھی بہت سے فائدے رکھتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کھیرا۔ طباشیر ہر ایک چار تولہ۔ یاقوت۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ نشاستہ۔ خرفہ۔ ہر ایک دو تولہ۔

لعل۔ بیخ مرجان۔ مروارید ناسفتہ۔ عنبراشہب۔ صندل سُرخ۔ صندل سفید۔ مصطگی۔ پستہ کے اندر کا چھلکا۔ دارچینی۔ کشنیز خشک۔ ہرایک ایک تولہ۔ مشک چھ ماشہ۔ کافور چار رتی۔ گلاب چار تولہ۔ شہد سفید تینتیس تولہ چار ماشہ۔ مصری چودہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

یاقوتی خفقان اور غشی کے لئے نافع ہے۔ دل کو قوت دیتی اور خوشی پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بڑی الائچی چار عدد۔ زعفران۔ مشک خالص ہرایک سوا دو ماشہ۔ یاقوت زرد۔ یاقوت سُرخ۔ لعل سُرخ۔ جحرلاجورد۔ عقیق یمنی۔ سنبل الطیب۔ گل مختوم۔ گل ارمنی ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ فاوزہر حیوانی۔ عنبراشہب ہرایک پونے سات ماشہ۔ یشب سفید۔ زرنجور۔ کباب چینی۔ گل سُرخ۔ کشنیز خشک۔ آملہ مقشر۔ تخم کاسنی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہرایک نو ماشہ۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ بیخ مرجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ناگ کیسر۔ چھوٹی الائچی۔ شقاقل۔ صندل سُرخ۔ صندل سفید۔ زرشک صاف کی ہوئی۔ گل نیلوفر۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ مصطگی۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ فرنجمشک۔ طباشیر۔ ہرایک ڈیڑھ تولہ۔ عرق گاؤزباں دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہرایک انتیس تولہ۔ شہد سفید۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب امرود ہرایک آدھ سیر۔ نبات سفید دو سیر۔ سب دواؤں کو باریک کر کے میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ نسخہ:۔ قرابادین شفائی میں جدوار خطائی ساڑھے چار ماشہ۔ آب انار شیریں ایک سیر کا اضافہ ہے۔

یاقوتی (دیگر) یہی کام کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مایۂ شتر اعرابی۔ پانچ ماشہ دو رتی۔ زمرد ساڑھے پانچ ماشہ۔ مشک خالص۔ تیزپات۔ ہرایک سوا گیارہ ماشہ۔ درونج عقربی پندرہ ماشہ چھ رتی۔ یاقوت سرخ۔ لعل بدخشی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ عنبراشہب۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ گل گاؤزباں۔ گل سرخ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ تخم خرفہ مقشر۔ عود ہندی۔ ریگ ماہی۔ جھینگا مچھلی۔ ہرایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ زعفران۔ جوتری۔ طباشیر سفید۔ دارچینی ہرایک دو تولہ پونے دس ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ ہرایک پونے چار تولہ۔ آب لیموں پونے انتیس تولہ۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب امرود۔ عرق گاؤزباں۔ شہد صاف کیا ہوا۔ ہرایک پونے چونتیس تولہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ نبات سفید۔ ہرایک سوا اکتر تولہ۔ تمام دواؤں کا سفوف بنائیں اور میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں۔ بمقدار خوراک چھ ماشہ۔

یاقوتی (دیگر) یہی کام کرتی ہے۔ حکیم عمادالدین۔ محمود شیرازی کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رُمانی۔ مرجان۔ لعل بدخشانی۔ کہربائے شمعی۔ فرنجمشک۔ درونج عقربی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ عنبراشہب۔ زرنجور۔ زعفران ہرایک سوا دو ماشہ۔ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ بادرنجبویہ۔ لونگ۔ تیزپات۔ عود قماری۔ ابریشم کترا ہوا۔ پوست لیموں زرد۔ گاؤزباں ہرایک نو ماشہ۔ افیون دو تولہ۔ قند سفید۔ شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں سے چوگنا۔ تمام دواؤں کے سفوف کو میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

یاقوتی (دیگر) یہی کام کرتی ہے۔ حکیم محمد رضا سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ورق نقرہ سوا دو ماشہ۔ یاقوت رُمانی۔ ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان۔ گل ارمنی۔ گل گاؤزباں۔ طباشیر سفید ہرایک نو ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔

ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ قند سفید سب دواؤں کی برابر۔ شربت فواکہ سب دواؤں کا پانچ گنا۔ تمام دواؤں کے سفوف کو میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں۔ (مقدار خوراک چھ ماشہ)

بارھویں فصل

مفرد دوائیں

تودری سرخ۔ دل کو طاقت اور فرحت بخشتی ہے۔ بجز ارمنی بالخاصہ اور بالعرض دونوں حیثیتوں سے مفرح قلب ہے۔

کھیرا۔ اس کا سونگھنا غشی کو دور کرنے اور روح حیوانی اور روح نفسانی کو برانگیختہ کرنے کے لئے۔ درد سر اور دماغ کے بہت سے گرم اور تیز امراض اور بیخوابی کو دور کرنیکے لئے عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ درونج عقربی مقوی قلب اور مفرح ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے۔ اگر خفقان گرم ہو اور دل میں سوء مزاج گرم پیدا ہو گیا ہو تو ذرا سے کافور کے ساتھ استعمال کرائیں۔

زعفران دل اور جوہر روح کو قوی کرتی ہے۔ نفس کو خوش کرتی ہے۔ سوکھا دھنیا۔ دل کی تقویت۔ تفریح اور خفقان گرم کے لئے بے حد مفید ہے۔ مشک:۔ اس کا پینا اور لگانا دونوں بہت مفرح ہیں۔ سوداوی خفقان اور وحشت کے لئے مفید ہے۔ فکر کی اصلاح کرتا ہے۔

دوا قلب کی کمزوری اور خفقان کے لئے بہت زود اثر ہے۔ نسخہ:۔ گاجر تنور میں رکھ کر بھون لیں۔ جب خوب پک جائے اسی کا چھلکا اتار کر۔ بیچ میں دو ٹکڑے کر کے اندر کی لکڑی نکالدیں۔ اور چینی کے برتن میں رات بھر آسمان کے نیچے رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ذرا سا گلاب۔ عرق بید مشک۔ اور پسی ہوئی مصری چھڑک کر پہلے دن ایک گاجر۔ دوسرے دن دو۔ اور تیسرے دن تین گاجریں کھائیں۔ اگر موافق آجائے تو اس سے بھی زیادہ کھا سکتے ہیں۔

دوا (دیگر) خفقان۔ مالیخولیا۔ اور وحشت کیلئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون دو تولہ گیارہ ماشہ۔ آدھ سیر لیکر تازے دودھ میں بھگو کر چھان لیں۔ اور اس میں سکنجبین پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں۔

ضماد دل کی کمزوری اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ اور جَو دونوں ہم وزن پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

وجور اگر دستوں کی زیادتی کی وجہ سے غشی ہوگئی ہے تو مفید ہے۔ نسخہ:۔ ذرا سا مشک بہی کے پانی میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

ضماد پستان کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول کو سکنجبین اور پانی ہر ایک بقدر ضرورت میں پکا کر لیپ کردیں۔ اگر ورم میں التہاب (جلن) ہو تو میدے کی روٹی کا گودا۔ ہری لکوہ کے پانی اور روغن گل ہر ایک بقدر ضرورت میں ملا کر لیپ کردیں۔

ضماد (دیگر) پستان کے ورم بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ بقدر ضرورت کوٹ کر پانی میں ملا کر لیپ کردیں۔ یہ

ضماد پستانوں کے ڈھیلے پن اور بڑے ہونے کو بھی روکتا ہے۔

ضماد دیگر پستان کے ورم بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ بقدر ضرورت کوٹ کر سونف یا کرنس کے پانی میں گوندھ کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر اگر دودھ جم جانے کی وجہ سے پستان میں سوجن ہو گئی ہو تو یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ بقدر ضرورت انگوری شراب اور سرکہ بقدر ضرورت میں پکا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ہری مکوہ کے پتوں کو روغن گل میں چرب کر کے لیپ کریں۔

نطول اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ نیم گرم پانی میں سرکہ ملا کر نطول کریں۔

دوا پستان کے درد کو ٹھہرا دیتی ہے۔ اور بہت فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو بستانی۔ کو بقدر ضرورت سرکہ اور تیل میں پکا کر کھالیں۔

دوا دیگر دودھ بڑھاتی ہے۔ نسخہ:۔ لالہ کی ٹہنیوں کو چھلے ہوئے ہم وزن جَو کے ساتھ پانی میں پکالیں۔ اور چھان کر ذراسی شکر سے میٹھا کر کے پلائیں۔

دوا دیگر دودھ بڑھانے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ توری سرخ۔ گائے کے دودھ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

ضماد دودھ کم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ سفید۔ بقدر ضرورت کوٹ کر تھوڑے سے سرکہ میں گوندھ کر لیپ کریں۔ اگر محققات کے استعمال اور ارحیض کے بعد خلو معدہ میں حمام کرنے اور ورزش تے اور فصد کے بعد اس کو استعمال کریں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دوا اس کے پینے سے پستانوں میں جما ہوا دودھ پگھل جاتا ہے۔ نسخہ:۔ سونف کو تازہ سونف کے پانی میں پیس کر پی لیں۔

ضماد اگر پستانوں میں دودھ سردی اور خشکی کی وجہ سے جم گیا ہو تو اس کو پگھلا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ بقدر ضرورت کوٹ کر تھوڑے سے پانی میں پکالیں جب گل جائے تو روغن قسط بقدر ضرورت ملا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر یہی کام کرتا ہے چقندر بقدر ضرورت کوٹ کر تھوڑی سی کلونجی کے ساتھ پانی میں پکا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر جمے ہوئے دودھ کو تحلیل کرتا اور پستان کے درد کو ٹھہرا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بقدر ضرورت حرام مغز کو تھوڑی سی شراب میں پکا کر لیپ کریں۔

طلا سردی اور خشکی سے جمے ہوئے دودھ کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بقدر ضرورت کچوے پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

نطول جمے ہوئے دودھ کو پگھلا دیتا ہے خصوصاً اس دودھ کو جو گرمی کی وجہ سے جم گیا ہو۔ نسخہ:۔ نیم گرم پانی سینے اور پستانوں پر ڈالیں۔

طلا چھاتیوں کو بڑھنے نہیں دیتا۔ نسخہ:۔ پھٹکری حسب ضرورت پیس کر تھوڑے سے زیتون کے تیل میں ڈال کر سیسے کی کھرل میں پیس کر رکھ لیں اور برابر لگاتے رہیں۔

تیرھویں فصل

وہ دوائیں جو امراضِ قلب میں استعمال کی جاتی ہیں:-

مصطگی۔ دارچینی۔ دار فلفل۔ پودینہ کوہی۔ فرنجمشک۔ یشب۔ جنگلی تلسی۔ گلاب۔ تیزپات۔ بادرنجبویہ۔ سوکھا دھنیا۔ سنبل۔ کہربا۔ مروارید۔ بیخ مرجان۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ طباشیر۔ مشک کافور۔ سندروس۔ عصارۂ آملہ۔ عود خام۔ گاؤزبان گیلانی۔ آملہ مقشر۔ بہمن سفید۔ بہمن سُرخ۔ پوست تیمول۔ کتیرا۔ زرنجور۔ پھٹکری بریاں۔ درونج عقربی۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس۔ تخم پودینہ کوہی۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بادرنجبویہ۔ مرزنجوش۔ تخم قثاء۔ تخم خرفہ۔ تخم کثوث۔ کھیرے کے بیج۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ سعد اجوائن۔ چھڑیلہ۔ انیسون۔ افتیمون۔ زعفران۔ افسنتین۔ جندبیدستر۔ لونگ۔ کبابہ۔ جوزبوا۔ الائچی۔ سونٹھ۔ زراوند۔ ہلیلہ کابلی۔ زرشک۔ صندل۔ بسر شکرہ۔ برگ لیموں۔ ناگ کیسر۔ گلاب۔ آب سیب چوکے کا پانی۔ اترج کا پانی۔ شہد خالص ؛

بارھواں باب

مری اور معدہ کی بیماریاں

اس مقالہ میں سولہ ۱۶ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

کچھ مفید باتیں

فائدہ مری کی بیماریوں میں جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ اُن میں سے کچھ تو کھانے پینے کی ہیں اور کچھ لگانے کی۔ جو دوائیں لگانے کی ہیں وہ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں لگائی جاتی ہیں۔ نیز ان دواؤں میں خوشبو ضرور ہونی چاہیے۔ جیساکہ معدہ کے ضماروں میں ہوا کرتی ہے ؛

کھانے پینے کی دوائیں لعوق اور حریرہ کی قسم کی ہونی چاہئیں۔ تاکہ مری میں جب گزریں تو مسلسل اور آہستہ آہستہ گزریں۔ (سیال دوا کی طرح ایکدم نہ گزر جائیں) ؛

مری کے ورم اور زخم میں فرق اگر ورم ہو تو بڑا نوالہ جس میں تیزی۔ ترشی۔ اور قبض کی کیفیت ہو تو اس کا نگلنا چھوٹے نوالہ کی بہ نسبت بہت تکلیف دہ ہوگا۔ اور اگر زخم ہے تو چکنا اور درمیانہ اوسط درجہ کا نوالہ تکلیف نہیں دے گا۔ نیز چھوٹا سا نوالہ جس میں تیزی وغیرہ کی کوئی کیفیت غالب ہو تکلیف دے گا ؛

فائدہ معدہ ایک عضو شریف ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں جتنی بھی کوشش اور توجہ کی جائے وہ تمام اعضاء کی تندرستی کا باعث ہوگی۔ معدہ کا علاج کھانے کی دواؤں۔ لیپ۔ طلاء۔ نطولات (تریڑوں) اور مالش کی چیزوں اور مرہموں سے کیا جاتا ہے۔ اگر معدہ میں سوءِ مزاج مادی پیدا ہوگیا ہے مگر یہ نہیں معلوم کہ کونسا مادہ ہے تو اس کے نکالنے کے لئے ایارج بہترین چیز ہے۔ ایارج سب کی سب معدہ کو طاقت بھی دیتی ہیں اور ہر قسم کے مادوں کو نکال بھی دیتی ہیں ؛

اگر تم نے کسی خاص خلط سے معدہ کا تنقیہ کر دیا۔ لیکن اس کے نکلتے ہی کوئی دوسری خلط معدہ پر گرنے لگی تو ایسی صورت میں اصول علاج معدہ کی تقویت ہے تاکہ اس نئی خلط کو قبول نہ کرے۔ اگر یہ نئی خلط بارد ہے تو مصطگی۔ قرص ورد وغیرہ استعمال کریں۔ اور اگر کوئی گرم خلط ہے تو رُب اور ٹھنڈی نیچاں استعمال کریں۔ شربت خشخاش گرم مادوں کو معدہ پر گرنے سے بہت جلد روکتا ہے ؛

شیخ لکھتا ہے کہ اگر معدہ اور جگر کے درمیان۔ ورم یا سُدّہ وغیرہ کی وجہ سے سختی محسوس ہو تو غذا اور دوا۔ دونوں صرف آش جَو ہونی چاہئے۔ آش جو کے متعلق حکماء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ تمام غذاؤں سے بہترین اور اس میں دس باتیں نہایت اچھی ہیں جو حمیات قانون میں مذکور ہیں۔ شروع شروع میں آش جَو تھوڑا تھوڑا دیں۔ اس لئے کہ سُدّہ پہلے پہل سخت ہوتا ہے۔ اس میں یہ آش جو اگر نفوذ بھی کرے گا تو بہت کم۔ اس واسطے آہستہ آہستہ اس کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ مذکورہ بالا صورت میں فصد اور استفراغ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اس لئے کہ سدہ کیلوس کو معدہ سے جگر میں نہیں جانے دیتا اگر غلطی سے استفراغ کر دیا گیا تو سدہ کی وجہ سے بدن کو بدل یا متحلل نہیں مل سکے گا۔ نتیجہ یہ کہ قوت فنا ہو کر مریض ہلاک ہو جائے گا ؛

معدہ کو طاقت دینے والی دوائیں ذرا موٹی (یعنی) کُٹی ہوئی ہونی چاہئے۔ تاکہ معدہ میں کچھ دیر تو ٹھہریں اور معدہ زیادہ سے زیادہ ان کا اثر لے سکے۔ بعضوں کا خیال ہے کہ صرف جوارشوں اور معجونوں کے اجزاء موٹے رکھنے چاہئیں۔ سفوفوں کے نہیں۔ اگر جوارشوں کے اجزاء موٹے رکھنے کی وجہ ان کو دیر تک معدہ میں ٹھہرانا ہے تو جیسا کہ بعض کتابوں میں یہ وجہ بتائی گئی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ جوارشیں تو موٹی رکھی جائیں اور سفوف موٹے نہ رکھے جائیں۔ اور اگر جوارشوں اور معجونوں کو موٹا رکھنے کی وجہ یہ نہیں بلکہ کچھ اور ہے تو وہ بتلائی جائے۔ تاکہ ان بعض اطباء کا خیال صحیح ثابت ہو سکے۔ میرے خیال میں یہ بات ابھی غور طلب ہے ؛

اگر فم معدہ میں کچھ کمزوری معلوم ہو تو دوا کھانا کھانے کے بعد دینی چاہئے۔ تاکہ دوا کھانے کے اوپر اور فم معدہ سے قریب رہے۔ ورنہ جلدی سے نیچے اتر جائے گی ؛

طبیعت خوشبودار دواء کو لذیذ اور خوشبودار غذا کی طرح بہ نسبت بدمزہ اور بدبودار دواء کے جلدی قبول کر لیتی ہے

یہی وجہ ہے کہ معدہ کی دوائیں اگر خوشبودار ہوں تو بڑے فائدے دیکھنے میں آتے ہیں۔ اگر کسی عضو شریف یا عضو رئیس پر مُحلل دوائیں استعمال کرنی ہوں تو ان کے ساتھ کچھ قابض دوائیں بھی ضرور ہونی چاہئیں۔ تاکہ عضو کی اصلی قوت تحلیل نہ ہو جائے۔

اگر معدہ میں غذا خراب ہو گئی ہو اور ابھی معدہ سے نیچے نہیں اتری ہو تو قے کرانا نہایت ضروری ہے۔ قے کے بعد قوی دوائیں استعمال کریں اور جب ہی بھوک لگے تو ہلکی اور لطیف غذائیں دیں اور اگر وہ خراب غذا معدے سے نیچے اتر چکی ہو تو ملین دوائیں دیں۔ سو ہضم کے بعد جبتک بیقرار کر دینے والی بھوک نہ لگے کوئی غذا نہ دیں۔ جہانتک ہو سکے پیٹ بھر کر کھانے سے اور کھانے پینے میں بے ترتیبی اور ہر اس چیز سے جو معدہ کو نقصان دیتی ہیں۔ خاص معدہ سے خون لینا۔ خواہ جونک کے ذریعہ ہو یا پچھنوں کے ذریعہ معدہ کے لئے مضر ہے۔ اگر ہچکیاں کسی مادہ کی وجہ سے آرہی ہوں تو ان کی تسکین کے لئے سخت حرکات نہایت ہی مفید ہیں۔ معدہ پر اور مونڈھوں کے بیچ میں پچھنے لگانا بھی اس کے لئے مفید ہے۔

فائدہ اگر سفینہ کا مریض تھوڑی سی قے کر کے بیہوش ہو جائے اور سنیبی بیٹھ جائے۔ زبان اور حلق بند ہو جائے۔ نہ دوا گلے سے اترے نہ پانی۔ تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ خراب اور زہریلا مادہ دماغ کی طرف متوجہ ہے۔ اور اس کا ایک حصہ زبان اور حلق کے پٹھوں پر بھی گر رہا ہے۔ بیہوشی بتلاتی ہے کہ یہ زہریلا مادہ قلب تک پہونچ چکا ہے۔ لہٰذا چھینکیں یا شوربہ۔ مناسب شمومات سے کام لیں۔ ناریل دریائی۔ عرق بادیان۔ میں گھسکر حلق میں ٹپکائیں۔ تریاق فاروق۔ مثرودیطوس۔ ایک ایک ماشہ۔ تریاق اربعہ تین ماشہ۔ ان میں سے جو بھی مل جائے عرق بادیان میں گھولکر حلق میں ٹپکائیں۔ دانتوں اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر جوو۔ سونٹھ۔ اور اسی قسم کی چیزیں ملیں۔ گردن کے مہروں اور ہتھیلیوں اور تلووں پر یہی چیزیں بار بار لگائیں۔ وج خراسانی پیسکر شہد میں ملاکر زبان پر ملیں۔ اسی سے زبان کھل جاتی ہے ــــ یہ سب باتیں سوچنے سمجھنے کی ہیں۔ ہیں نے طوالت کلام کے خوف سے یہاں تھوڑی مگر کام کی باتیں بتلا دی ہیں۔

دوسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "الف" ہوتا ہے۔

آلبکامہ اس کو عربی میں مری کہتے ہیں۔ بحرالجواہر کے مصنف نے میم کو پیش اور ری کو تشدید (مُرّی) تحریر کیا ہے۔ لیکن عام لوگ اسکو مخفف (بغیر تشدید "ی") "مُری" پڑھتے ہیں۔ آلبکامہ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

آلبکامہ معدہ کو قوی کرتا۔ بلغم کو خارج کرتا۔ بھوک لگاتا ہے۔ اگر چند دن تک دھلی ہوئی لاکھ کے ہمراہ پیا جائے تو بدن کو دبلا کرنے کے لئے مجرب ہے۔ آنکھ میں ٹپکانے سے آبلہ یا پھیک نہیں پیدا ہو گی اور اگر آنکھ میں چمک پیدا ہو جائے تو اس کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ گرم گرم روٹی کو کورے سکورے میں رکھدیں۔ جب سبز ہو جائے تو سرکہ شریک کر کے دس دن تک دھوپ میں رکھیں۔ اس دوران میں سرکہ بھی قدر

کم ہو جانے ملا دیا کریں۔ پھر دس دن تک دوشاب (ایک قسم کی شراب ہے) میں تر کریں۔ بعدازاں دس دن تک شیرۂ انگور میں خیر تھامیں اس کے بعد گرم دوائیں کوٹ چھان کر شریک کریں۔ اگر کالمجی (دا ابکامہ) کور رقیق (پتلا) کرنا مقصود ہو تو مذکور خمیر ایک سیر لیکر تین سیر لیکر تین سیر پرانا سرکہ شریک کریں۔ اور ایک تھیلی میں گرم دوائیں کوٹ چھانکر بھر دیں اور اسی مرکب میں شریک کر کے چالیس دن تک دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ بعدازاں استعمال میں لائیں۔ بعض اطباء نے اس کے بنانے کی دوسری ترکیبیں تحریر کی ہیں لیکن سب سے بہتر تدبیر وہی ہے جس کو ہم نے اوپر تحریر کیا ہے۔

انوشدارو

یہ فارسی لفظ ہے جس کے معنی ہضم کرنے والی دوا کے ہیں۔ بعض اطباء نے اس کے معنی "بے مزہ" کے بتلائے ہیں۔ بعض اشخاص اس کے معنی خدائی عطیہ کے بتلاتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں توجیہ (معنی) بعید از قیاس ہیں۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ لفظ نوش۔ بہتر۔ بہیرہ۔ آملہ اور خبث الحدید و شہد کے لئے موضوع ہے۔ اور چونکہ اس مرکب میں یہ پانچ چیزیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس کا نام ہمنوش رکھدیا گیا۔ پھر چونکہ اس مرکب میں بہترین جزآملہ ہے۔ لہٰذا بعض اطباء اس کو اس نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ اطباء کی ایک جماعت جوارش کندی کے نام سے بھی پکارتی ہے۔ کیونکہ اس انوشدارو سے سندی کو رواج دینے والا شخص حکیم کندی ہے۔ یا حکیم کندی نے اس کے اجزاء میں تغیر و تبدل کیا ہے۔ انوشدارو کے جس نسخہ میں آملہ تمام دواؤں کے برابر ہے صاحب تحفہ اس کو جوارش کندی کہتا ہے۔ اور بقیہ دوسرے نسخوں کو انوشدارو کے نام سے موسوم کرتا ہے۔ انوشدارو کے نسخے میں شدید ترین اختلاف ہے۔ لیکن میں اس مقام پر وہی نسخہ تحریر کرتا ہوں جو فقیر کے معمولات میں سے ہے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ دوا کو چالیس دن بعد بنانے سے استعمال کریں۔ انوشدارو کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ اسکو کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کھلانا چاہیے۔ گرم مزاجوں میں ٹھنڈی اشیاء کے ساتھ دیا جائے۔ انوشدارو۔ معدہ۔ قوت باہ۔ اور اعضاء رئیسہ کے قوی کرنے میں اعلیٰ درجہ کی طاقت رکھتی ہے۔ گندہ ذہنی کو دور کرتی اور بدن کے رنگ کو صاف کرتی ہے خفقان اور تفریح کیلئے مفید ہے۔

انوشدارو سادہ

یہ نسخہ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ اور اکثر اسی نسخہ کے موافق بنا کر استعمال میں لاتے ہیں۔ نسخہ:۔ گلسرخ اکیس ماشہ۔ سعد کوفی ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ۔ مصطگی۔ اسارون۔ بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی چھوٹی الائچی۔ تالیسفر۔ جوتری۔ جائفل۔ تج۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ آملہ مقشر آدھ سیر۔ قند شہد۔ ہر دو ہموزن۔ یعنی ساڑھے ستر ستر تولہ۔ اولاً آملہ کو ایک رات دن دودھ میں بھگوئیں۔ بعدازاں دھو کر ڈیڑھ سیر پانی میں جوشدیں۔ جب گل جائے تو چھلنی کی پشت پر ڈالکر رگڑیں۔ تاکہ گٹھلیاں اوپر رہ جائیں۔ اور گودہ چھلنی سے خارج ہو کر نیچے برتن میں چلا جائے۔ اب قند و شہد کا قوام کر کے آملہ اور تمام دوائیں اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ۔

انوشداروی لولوی

معدہ۔ دماغ۔ اور قلب کو قوی کرتی ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ زعفران نو ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان۔ لیشب سعد کوفی۔ اذخر ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ طباشیر۔ ساذج ہندی۔ سنبل۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ عود خام

پونے سولہ ماشہ۔ بخیر آملہ دودھ میں بھگو کر پانی میں پکایا ہوا۔ سواگیارہ تولہ۔ شہد۔ قند سفید ہم وزن دواؤں سے تین گنا۔ اول جواہرات وعنبر کو کھرل کریں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور شہد و قند کا قوام کر کے حسب معمول معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک:۔ دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک)

انوشدارو ی لولوی (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم حجا لاکی ترتیب دی ہوئی ہے۔ یہ نسخہ دادا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مرجان ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مشک خالص ڈیڑھ تولہ۔ یشب سبز۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ سعد کوفی۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ کہربا شمعی۔ موتی بغیر سوراخ۔ بالچھڑ۔ عود ہندی۔ طباشیر۔ مصطگی رومی زعفران۔ اذخر۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے چالیس ماشہ۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ (مطبوعہ کتابوں میں ان تینوں اجزاء کا وزن چھ تولہ تحریر ہے۔ جو غلط ہے۔ قلمی نسخے میں چھ ماشہ ہے) ابریشم کترا ہوا نو تولہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ایک سیر اکبری (ساڑھے باون تولہ) شہد خالص۔ قند سفید۔ ہر ایک نصف النصف۔ دواؤں کے برابر لیکر قوام کریں اور کوٹی ہوئی دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں اور آخر میں جواہرات۔ ورق اور زعفران وغیرہ حل کی ہوئی ملا دیں۔ (مقدار خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک)

انوشدارو ی لولوی (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم محمد باقر کی تصنیف کی ہوئی ہے۔ یہ نسخہ دادا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ مرجان۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ریوند چینی۔ صندل سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ اسارون شامی۔ سعد کوفی۔ زرشک بیدانہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ ساذج ہندی۔ درونج عقربی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ۔ بالچھڑ۔ کہربا شمعی گلسرخ۔ طباشیر۔ عود ہندی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ ساڑھے بائیس تولہ۔ شہد خالص۔ قند سفید یا مصری۔ ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو باریک کر لیا جائے۔ اور جواہرات کو علیحدہ کھرل کر کے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک)

انوشدارو لولوی (دیگر) معدہ اور قلب کو قوی کرتی ہے۔ بہت فائدے رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔ یشب سبز۔ طباشیر سفید۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب۔ ابریشم کترا ہوا۔ شیر آملہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید۔ شہد خالص۔ ہر ایک پونے چونتیس تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد و قند کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک چار ماشہ سے سات ماشہ تک)

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ب۔ ت" یا "جیم" ہوتا ہے

بادمہرج بادمہرج "بادمہرہ" کا معرب ہے۔ معدہ جگر اور رحم کی سردی کو زائل کرتا ہے۔ غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا۔ جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ بندش حیض کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ موتی بغیر سوراخ۔ سات ماشہ۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ عاقرقرحا۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ تج۔ بوم الجوس۔ (دشکطرا مشیع اجوائن خراسانی۔ قسط۔ لینی دسلارس) جاؤشیر۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ ملیٹھی ستائیس ماشہ۔ مازو۔ مرمکی ہر ایک بیالیس ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً دواؤں کا سفوف بنائیں۔ بعد ازاں شہد کا قوام کرکے باہم ملائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک (م)۔

بنادق کندری سنگرہنی۔ اسہال معدی۔ و معدی کو دفع کرتے ہیں۔ نسخہ :۔ مازو سبز۔ ساڑھے تین ماشہ۔ افیون چودہ ماشہ۔ کندر۔ کترمازج۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ حب الآس پینتیس ماشہ۔ سب چیزوں کو کوٹ چھانکر گولیاں (بندق) بنائیں۔ یہ گولیاں ڈیڑھ ماشہ کے برابر ہوں۔ مقدار خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک شام کے وقت (م)۔

تریاق فرب سنگرہنی۔ ضعف معدہ۔ کمزوری امعاء۔ قبض کے لئے مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو بھی قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ چاندی کے ورق ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام۔ اجوائن خراسانی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ مرجان۔ کہربا۔ عقیق۔ یشب سبز۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ طباشیر بلگری۔ دھنیا خشک بریاں۔ صندل سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ چھالیاں۔ سعد کوفی۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ مصطگی رومی۔ بادیزہ۔ مازوئے سبز۔ گل ارمنی۔ شادنج عدسی مغسول۔ صمغ عربی۔ بیر کا آٹا۔ مولسری کے پھل کا آٹا (یا عناب کا آٹا)۔ آرد سنجد۔ حب الآس۔ علبہ مختہ۔ (دانہ خورد بریاں) عناب بریاں۔ پوست بیرون پستہ۔ مویز منقیٰ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خرفہ بریاں۔ تخم خشخاش سفید۔ بڑے انگور کے دانے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بہی کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ امرود کا پانی۔ حب الآس کا پانی۔ ہر ایک ہموزن۔ یہ پانی دواؤں سے دوگنے یا تین گنے ہوں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانیوں میں بھگو کر خشک کرلیں۔ (مقدار خوراک تین ماشہ)

جلنجبین یہ گل انگبین کا معرب ہے۔ اسکی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے۔ لیکن جو گلقند شکر میں بنایا جاتا ہے اُس کو فارسی میں گلقند یا گل شکر کہتے ہیں۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ شہد سے بنایا ہوا گلقند دوسرے درجہ کے آخر میں گرم و خشک ہے۔ اور شکر سے بنایا ہوا پہلے درجہ کے دوسرے مرتبہ میں گرم اور خشکی میں معتدل درجہ کا ہے۔ معدہ و دماغ کو قوی کرتا۔ معدے کی رطوبات غریبہ کو خشک کرتا ہے۔ کھانے کے بعد جو بخارات صعود کرتے ہیں۔ اُن کو روکتا ہے۔ شہد سے بنایا ہوا سرد مزاجوں اور سرد فضلات کے لئے نہایت مناسب ہے۔ درد مفاصل۔ نقرس اور فالج کو دور کرتا۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا۔ عسر البول۔ (مشکل سے پیشاب آنا) کو رفع کرتا ہے۔ اگر اس میں چوتھائی حصہ زیرہ شریک کرکے استعمال کیا جائے تو غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا۔ درد کمر اور ہضم کی خرابیوں کو رفع کرتا ہے۔ اگر تربد و تخم کرفس چوتھائی حصہ ملا کر جوش دیں اور صاف کرکے چند بار استعمال کریں۔ تو معدہ کو قوی کرنا۔ لقوہ۔ استرخا۔ اور ابتدائی وجع مفاصل کو دور کرنے میں مجرب ہے۔

گلقند شکری۔ مالیخولیا۔ اور جنون کے لئے مفید ہے۔ اگر گلقند میں ہموزن۔ اسطوخودوس اور لعشف خیرہ بنفشہ ملا کر جوش دیں اور ہمیشہ استعمال کریں۔ تو پرانا آشوب۔ بخار۔ ضعف بصر۔ درد سر۔ آدھا سیسی جلے ہوئے اخلاط۔ اور سدوں کو دور

کرنے میں مجرب ہے۔ اور اگر املی و عناب کے ہمراہ جوش دیکر استعمال کریں تو مذکورہ بالا امراض کے رفع کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اگر دونوں قسم کے گلقند کو جوش دیکر چھان لیں تو یہ شربت وردِ مکرر کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ بعض اطباء بیان کرتے ہیں کہ جگر کے لئے مضر ہے۔ پیاس پیدا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا مصلح تخم خشخاش ہے۔ جوشاندوں میں اسکی مقدار خوراک سوا پانچ تولہ ہے۔ لیکن تنہا کھانے کے لئے ڈیڑھ تولہ کافی ہے۔ جب گلقند کو جوش دیا جائے۔ تو چوگنا پانی ملایا جائے۔ جس وقت تہائی باقی رہ جائے تو استعمال کریں۔ جو لوگ گلقند کو جگر کے لئے مضر خیال کرتے ہیں۔ وہ خلاف تجربہ و قیاس ہے۔ کیونکہ شفاء الاسقام میں تپ دق کی بحث میں لکھا ہوا ہے۔ کہ اگر مدقوق کو دودھ پینے سے دست آنے لگیں تو گلقند کھلایا جائے۔ تاکہ قبض پیدا ہو جائے۔ شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ مریض دق کو تازہ گلقند بہت کھلائیں۔ حتیٰ کہ سالن وغیرہ کی جگہ پر بھی اسی کو دیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے اس کے متعلق ایک حکایت بھی لکھی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک عورت دق میں مبتلا تھی۔ اس کی حالت بہت نازک ہو چکی تھی۔ اس نے گلقند اس قدر کھایا کہ اگر اس کی مقدار کو بیان کیا جائے۔ تو لوگ جھوٹ سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو گلقند سے ہی شفا عنایت کی۔ **نسخہ**: گل سرخ کے سبز پتے اور زیرہ دور کر کے خوب ملیں۔ بعد ازاں اس میں کچی کھانڈ۔ یا قند باریک کر کے ملائیں۔ اور اس قدر ہاتھوں سے ملیں کہ پھول ٹوٹ کر شکر کے ساتھ اچھی طرح مل جائیں۔ تین دن تک متواتر صبح و شام ملتے رہیں۔ بعد ازاں چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں۔ اگر شکر کم ہو تو اور ملا دیں۔ شکر پھولوں سے تگنی یا چوگنی ہونی چاہیے۔ جس برتن میں گلقند بھر کر دھوپ میں رکھا جائے۔ اس کو منہ تک نہ ڈالا جائے۔ بلکہ تھوڑا خالی چھوڑ دیا جائے۔ تاکہ گلقند جوش کھا کر برتن سے باہر نہ آ جائے۔ بعض اطباء گلقند کو دو تین روز تک متواتر ملتے رہنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر دو تین دن کے بعد گلقند کو الٹ پلٹ کر دینا بھی ضروری ہے۔ اگر گلقند عسلی بنانا ہو تو مذکورہ وزن شہد کا لیکر آگ پر گرم کریں۔ جب اس کے جھاگ صاف ہو جائیں۔ تو پھولوں میں ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ بعض اطباء پھولوں کے برابر قند یا شکر ملا کر اچھی طرح ملتے رہیں۔ بعد ازاں اس مجموعہ کے برابر جھاگ اتارا ہوا شہد اضافہ کر کے اچھی طرح گڈمڈ کرتے ہیں تاکہ سب چیزیں آپس میں اچھی طرح مل جائیں۔ اگر گلاب کے تازہ پھول نہ مل سکیں تو خشک پھولوں کو گلاب میں بھگو کر نرم کر لیں اور حسب دستور گلقند بنائیں۔ تازہ گلقند میں بہ نسبت پرانے کے حرارت کم ہوتی ہے۔ بہی اور سیب کے پھولوں کا گلقند۔ معدہ۔ دماغ و دل کو قوی کرتا ہے۔ ان کے بنانے کی ترکیب بھی وہی ہے جو اوپر تحریر کر دی گئی ہے۔

جوارش

گوارش کا معرب ہے۔ اس کے معنی ہضم کرنیوالے کے ہیں۔ داؤد انطاکی نے تذکرہ میں تحریر کیا ہے۔ کہ عربی میں جوارش کے معنی گرمی پیدا کرنیوالے اور لطافت پیدا کرنے والے کے ہیں۔ بعض اطباء نے جوارش کے معنی اخلاط کو کاٹنے والے کے بیان کئے ہیں۔ میں (شریف خاں) کہتا ہوں کہ مذکورہ بالا توجیہوں میں جو بُعد اور دوری ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔

جوارش آبی غیر مدقوق

معدہ اور قوت ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ قوی درجہ کی تحلیل کرنے والی اور بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ حکیم علی گیلانی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ **نسخہ**: چار سیر بہی کے ٹکڑے تینتیس سیر شراب میں ملا کر معتدل آگ پر پکائیں۔ جب ٹکڑے گل جائیں تو دس سیر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملا کر دوبارہ جوش دیں۔ اب اس میں لونگ دو تولہ آٹھ ماشہ۔ سنبل الطیب چار تولہ۔ تخم کرفس جبلی تیرہ تولہ چار ماشہ۔ مرچ سیاہ اکیس تولہ چار ماشہ۔

باریک کر کے سبی کے ٹکڑوں پر چھڑک دیں اور ایک برتن میں رکھدیں۔ (وقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں)

جوارش اترج معدہ کو قوی کرتی بھوک لگاتی۔ گندہ دہنی دُور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست لیموں خشک کیا ہوا۔ پونے نو تولہ۔ لونگ۔ جائفل۔ دار فلفل۔ چھوٹی الائچی۔ تج۔ خولنجان۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بشنگ تیتی۔ ڈیڑھ ماشہ۔ سب دواؤں کا سفوف بنائیں۔ اور تین گنے شہد کا جھاگ اُتار کر دواؤں کا سفوف ملا کر کے جوارش بنائیں۔ بعض نسخوں میں تج نہیں ہے۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش انارین حکیم ارشد مرحوم کے معمولات مطب میں سے ہے۔ معدہ و جگر کو قوی کرنے میں عجیب چیز ہے۔ بھوک لگانے میں بھی بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ :۔ میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی قند سفید ہر ایک ایک سیر۔ سبز پودینہ کا پانی۔ گلاب ہر ایک آٹھ تولہ دو ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بڑی الائچی۔ پوست لیموں ہر ایک چار ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ تین ماشہ۔ اوّل دواؤں کا سفوف بنائیں۔ بعد ازاں قند پھلوں کے پانی میں شریک کر کے قوام کریں۔ پھر اس قوام میں دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ)

جوارش انارین (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم عزت الله (جو حکیم الممالک کے نام سے موسوم ہیں) کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی۔ قند سفید۔ ہر ایک سینتالیس تولہ نو ماشہ۔ سبز پودینہ کا پانی بارہ تولہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست لیموں۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ طباشیر سفید۔ گلاب زیرہ۔ کشنیز خشک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عود خام۔ وج ترکی ہر ایک تین رتی۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ اور پھلوں کے عرق میں قند ملا کر قوام کریں۔ پھر اس قوام میں دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش انارین قابض حکیم ارشد صاحب مرحوم کی معمول مطب ہے۔ نسخہ :۔ قند سفید پاؤ بھر۔ لیموں کا عرق نو تولہ چار ماشہ۔ شربت حب الآس۔ میٹھے انار کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی ہر ایک آٹھ تولہ دس ماشہ۔ شربت لیموں۔ سبز پودینہ کا پانی۔ مربہ آملہ کا شیرہ۔ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ گلاب دو تولہ چار ماشہ۔ مصطگی۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ زرشک۔ صندل سفید ہر ایک تین ماشہ۔ گلسرخ۔ گلاب زیرہ۔ وج ترکی۔ جائفل۔ عود خام۔ طباشیر۔ ہر ایک دو دو ماشہ۔ اوّل کوٹنے والی دواؤں کا سفوف بنائیں۔ بعد ازاں قند کو پھلوں کے پانی میں شریک کر کے قوام کریں۔ اب اس قوام میں دوائیں شریک کر کے جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش انجدان کامل الصناعۃ سے نقل کی گئی ہے۔ معدہ کو قوی کرتی۔ نفخ و قراقر کو رفع کرتی۔ کھانا ہضم کرتی ہے۔ معدہ و گردے کی سردی کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ کاشم (یہ انجدان جیسے بیج ہیں) ساڑھے سینتالیس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ تخم کرفس۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ پہاڑی اجمود۔ پودینہ خشک۔ انجدان رومی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اُتارے ہوئے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ (وقت ضرورت سات ماشہ استعمال کریں)

جوارش آملہ معدے کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ :۔ آملہ صاف کیا ہوا نوے ماشہ لیکر ایک دن رات دودھ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں دھو کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ)

جوارش آملہ (دیگر) معدہ۔ دل۔ اور جگر کو قوی کرتی ہے۔ بھوک لگاتی۔ غذا ہضم کرتی ہے۔ اس جوارش کو اُستاد نے بار ہا تیار کیا۔ بہت طور پر مفید پایا۔ نسخہ:۔ عنبر سوا دو ماشہ۔ مصطگی عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ آملہ چھلا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ لیموں کا پانی۔ سماق کا پانی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ قند سفید۔ آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر حسب دستور جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

جوارش آملہ (دیگر) معدہ۔ قلب اور جگر کو قوی کرتی ہے۔ خفقان کو زائل کرتی اور بدن میں پوری قوت پیدا کرتی ہے اس جوارش کے منافع بہت ہیں۔ نسخہ:۔ بہی کا پانی۔ سیب کا پانی۔ سماق کا پانی۔ لیموں کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ امرود کا پانی۔ کھٹے سیب کا پانی۔ اترج کا پانی۔ زرشک صاف کا پانی۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ چار ماشہ۔ شیر آملہ ستر ماشہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک پاؤ بھر۔ مصری ایک سیر۔ اوّلاً شیر آملہ کو پانی میں پکائیں جب وہ گل جائیں تو صاف کر کے پانیوں اور عرق میں شریک کر کے قند کے ساتھ قوام کریں۔ بعدازاں مصطگی رومی۔ عود خام۔ زعفران۔ طباشیر۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ تج۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست اترج۔ حب الآس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر اضافہ کریں اور جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

جوارش آملہ لولوی معدہ کو قوی کرتی ہے۔ اور گرم مزاج والوں کے لئے موافق ہے۔ نسخہ:۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ آدھ سیر رات کو گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک آدھ سیر میں بھگوئیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ آملہ جل جائے۔ اب کو کپڑے میں چھان کر مصری تین پاؤ۔ شہد خالص آدھ سیر داخل کر کے قوام کریں۔ اور اس میں موتی بغیر سوراخ دو تولہ۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ گلسرخ۔ گل گاؤزبان۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی۔ دارچینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ چاندی کے ورق نو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ وقت ضرورت نو ماشہ استعمال کریں۔

جوارش آملہ لولوی (دیگر) معدہ کو قوی کرتی۔ بھوک لگاتی جگر کی حرارت میں سکون پیدا کرتی ہے۔ دل کو قوت بخشتی اور صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شیر آملہ صاف کیا ہوا چون ماشہ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا۔ مغز تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ سماق صاف کیا ہوا۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ گلسرخ۔ بادرنجبویہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ تین ماشہ۔ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مصری۔ میٹھی بہی کا پانی۔ ہر ایک دواؤں سے دوگنا لیکر قوام کریں۔ بعدازاں تمام دوائیں شریک کر کے جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک)

جوارش آملہ لولوی (دیگر) مذکورہ بالا فوائد بخشتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک۔ بہدانہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ شیر آملہ۔ صاف کیا ہوا سات تولہ لیکر خالص پانی۔ گلاب عرق گاؤزبان۔ عرق بیدمشک۔ عرق بادرنجبویہ۔ میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی ہر ایک دس تولہ میں جوش دیکر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں ایک سیر قند سفید شریک کر کے قوام کریں۔ اس قوام میں سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ موتی۔ یاقوت رمانی۔ کہربا شمعی۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست لیموں زرد نو ماشہ۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ طباشیر سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ صندل سفید۔ گل گاؤزبان۔ کشنیز خشک مقشر ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے ملائیں۔ (مقدار خوراک چھ ماشہ)

جوارش آملہ لولوی ترش معدہ کو قوی کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ دوسرے فوائد بھی رکھتی ہے۔ یہ نسخہ حکیم معتمد الملک کے نسخہ کے مطابق ہے۔ نسخہ:۔ آملہ دودھ میں پالا ہوا بیس تولہ لیکر گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق صندل۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک پاؤ سیر میں جوش دیں۔ جب آملہ گل جائے تو کپڑے میں چھان کر آب لیموں تازہ آدھ پاؤ۔ کھٹے میٹھے انار کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ کھٹی بہی کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ آب زرشک۔ شربت لیموں۔ نبات سفید۔ ہر ایک آدھ پاؤ داخل کر کے قوام کریں۔ لیکن بہتر صورت یہ ہے کہ معری کو عرق گاؤزباں میں سابق وزن کے مطابق شریک کر کے صاف کرلیں۔ بعد ازاں اس میں سب اور عرق داخل کر کے قوام کریں۔ اب اس قوام میں دانہ الائچی خورد دو تولہ موتی بغیر سوراخ حل کئے ہوئے دارچینی باریک کی ہوئی۔ چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ۔ سونے کے ورق چھ ماشہ۔ عنبر اشہب تین ماشہ۔ داخل کر کے چلائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک استعمال کریں؛

جوارش لبوبا معدہ کی سردی۔ سوء ہضم اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ لب با۔ تج۔ چھوٹی الائچی سونٹھ۔ دارفلفل۔ دارچینی۔ اسارون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ پونے پانچ ماشہ۔ مرچ سیاہ ساتھ ماشہ۔ بڑی الائچی ساڑھے سترہ ماشہ۔ قند سفید ستر ماشہ۔ شہد خالص حسب ضرورت اول دواؤں کا سفوف بنائیں بعد ازاں قند و شکر کا قوام کر کے جوارش بنائیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

جوارش تمراط معدہ اور باہ کو قوی کرتی ہے کھانا ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے نفخ دور کرتی ہے۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ۔ کی تری کو زائل کرتی ہے۔ منہ سے پانی جانے کو بند کرتی ہے۔ ہچکی اور کھٹی ڈکاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم سویہ۔ بادیان۔ کشنیز خشک۔ اجوائن ہر ایک ایک سیر۔ مصطگی۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عود خام۔ لونگ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد و شکر کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سات ماشہ تک)؛

جوارش تفاح معدہ۔ قلب اور احشاء۔ دماغ میں قوت پیدا کرتی اور ہضم کو درست کرتی ہے۔ نسخہ:۔ آدھ سیر اصفہانی سیب لیکر۔ چھلکے و بیج نکال ڈالیں۔ اور شراب ریحانی میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائے۔ بعد ازاں چھان کر قند و شہد خالص ہر ایک پاؤ بھر شریک کر کے قوام کریں۔ اور اس قوام میں زعفران سوا دو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ لونگ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سونٹھ اٹھارہ ماشہ۔ عود ہندی ساڑھے بائیس ماشہ۔ کوٹ چھان کر شریک کریں۔ اور چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ (وقت ضرورت پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک استعمال کریں)؛

جوارش تمر ہندی عطار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ معدہ۔ دل۔ جگر کو قوی کرتی۔ قے کو روکتی۔ اور بڑھاپے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ املی ریشہ و بیج نکالی ہوئی۔ مویز منقی بیج نکالی ہوئی۔ دونوں کو سرکہ شراب میں بھگوئیں۔ اب انار دانہ شامی آدھ سیر لیکر باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان لیں اور مویز منقی واملی کو سرکہ شراب میں باریک کر کے مثل مرہم کے بنالیں۔ اور تینوں کو ایک جگہ کر کے خوب ملائیں۔ اس کے بعد اتنا قند لیں کہ اگر مذکورہ مرکب میں شریک کر دیں تو دوا کا مزہ شیریں ہو جائے۔ اس کا قوام کر کے تینوں دوائیں اس قوام میں ملائیں۔ اور اچھی طرح کفگیر سے ملائیں جب چاروں چیزیں یک ذات ہو جائیں تو اس میں آب لیموں۔ یا سرکہ و آب انگور خام تھوڑا تھوڑا ملا کر چلاتے رہیں۔ اگر کچے انگور کا پانی نہ مل سکے تو کھٹے انار کا پانی اس میں

ملاتے رہیں۔ پک جانے پر برگ پودینہ۔ برگ تلسی۔ برگ حماحم و پودینہ بوستانی اضافہ کریں۔ اور جب آگ سے اُتارنے لگیں تو مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ تج۔ چھوٹی الائچی۔ لونگ۔ کیاش (لونگا لونگ کی بڑی قسم) عود خام۔ بڑی الائچی حسب ضرورت کوٹ چھان کر ملا دیں۔ نیز گلاب میں تھوڑا سا مشک بھی حل کر کے شریک کریں۔ اب اس معجون کو عود و مشک سے دھونی دئے ہوئے برتن میں بھر دیں۔ اور وقت ضرورت استعمال کریں۔ اگر اس دوا کو تھیکری کی ہانڈی میں پکایا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ہے :

جوارش جالینوس

اس جوارش کی بہت سی خاصیتیں ہیں۔ تمام اعضاء کو قوی کرتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ اگر سردی سے پیشاب زیادہ آرہا ہو تو اُس کو بند کر دیتی ہے۔ باہ کو قوی کرتی۔ دیوانگی کو زائل کرتی۔ درد سر۔ کھانسی۔ بواسیر۔ وادِ نقرس۔ جھیپ لڑ گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ بعض اطباء بیان کرتے ہیں کہ جو شخص بیس روز تک متواتر اس جوارش کو استعمال کرے ہر ایک مرض سے محفوظ رہے۔ نسخہ :۔ بالچھڑ۔ بڑی الائچی۔ تج۔ دارچینی۔ خولنجان۔ لونگ۔ سعد کوفی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ قسط بحری۔ عود بلسان۔ اسارون۔ حب الآس۔ چرائتہ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ شہد دو چند۔ اوّلاً تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور شہد و قند کا قوام کر کے اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ اس جوارش کو کھانے سے قبل یا بعد میں استعمال کیا جائے :

جوارش جاویہ

معدہ کو قوی کرتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ حافظہ بڑھاتی۔ بواسیر کو فائدہ دیتی۔ رنگ کو نکھارتی۔ منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ جوز بوا۔ جوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ دانہ الائچی خورد۔ تمام چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور تین گنے شہد و قند کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ :

جوارش جلالی

معدہ کو قوی کرتی۔ بھوک لگاتی۔ کمزوریٔ گردہ کو دور کرتی۔ منی بڑھاتی۔ جماع کی قوت پیدا کرتی ہے۔ حکیم جلال الدین صاحب کی تالیف ہے۔ نسخہ :۔ مشک چھڑتی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ مرچ سیاہ نو ماشہ۔ زیرہ سرکہ میں مدبر کیا ہوا۔ مصطگی۔ پودینہ خشک۔ عود ہندی۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ تج۔ لونگ۔ دارچینی۔ بڑی الائچی ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو باریک کر لیا جائے۔ بعد ازاں شہد دواؤں سے دوگنا لیکر قند شریک کر کے قوام کیا جائے۔ اور اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائی جائے۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے :

جوارش حب الآس

ہیضہ اور اسہال معدی کے لئے مفید ہے۔ بلغمی و رطوبی۔ قے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ ساذج ہندی۔ حماما۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ جائفل۔ ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ۔ مصطگی۔ کالی زیری۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ سنبل الطیب۔ تج۔ بڑی الائچی۔ قسط۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بلیلہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ تالیسپتر۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ حب الآس پونے چونتیس تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ :

جوارش خبث الحدید مطبوخ

شیخ بو علی سینا کا نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ معدہ کی کمزوری اور حرارت مزاج کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ خبث الحدید مدبر کیا ہوا۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ گلسرخ۔ کشنیز۔ اذخر مکی۔ تمام چیزیں ہموزن لیکر شراب ریحانی میں جوش دیں۔ جب گارھی ہو جائے تو

چھان کر محفوظ رکھیں۔ روزانہ اس میں سے آٹھ تولہ پی لیا کریں۔

جوارش خولنجان کھانے کو ہضم کرتی۔ ریاح اور سردی جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:** تخم کرفس۔ انیسون۔ زیرہ۔ شاہ زیرہ۔ تالیسپتر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دارفلفل اکیس ماشہ۔ سونٹھ۔ بتائیس ماشہ۔ مصری شکر سفید۔ دواؤں سے تین گنی۔ خولنجان۔ تج۔ مرچ سیاہ۔ سعد کوفی ہر ایک سات ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی۔ ناگیسر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا قوام کر کے دواؤں کو ملائیں۔ اور جوارش تیار کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

جوارش خوذی یہ جوارش اہل خوزستان کی طرف منسوب ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی۔ دستوں کو بند کرتی۔ طحال کو گھلاتی۔ استسقاء کو فائدہ دیتی ہے۔ پیشاب جاری کرتی ہے۔ **نسخہ:** جائفل پانچ عدد۔ ہیڑہ دس عدد۔ قسط۔ تج۔ سنبل الطیب۔ حب بلسان۔ دارچینی۔ ناخونہ۔ شاہترہ۔ ناگیسر ہر ایک چودہ ماشہ۔ ریوند چینی۔ زراوند گول۔ اشنہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ روغن زیتون سے چرب کیا ہوا ہر ایک ستر ماشہ۔ حب الآس تمام دواؤں کے برابر۔ نبات سفید دواؤں سے دو گنی لیکر گلاب میں قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور دو ماہ رکھنے کے بعد (سات ماشہ) استعمال کریں۔

جوارش دارچینی گردہ۔ مثانہ۔ اور معدہ کو ضعف کو دور کرتی ہے۔ غلیظ ریاح کو خارج کرتی اور گاڑھے اخلاط کو دفع کرتی ہے۔ **نسخہ:** چھوٹی الائچی۔ تج ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ انیسون۔ بادیان۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عود ہندی۔ راسن۔ زنجبیل شامی ہر ایک اکیس ماشہ۔ پودینہ ستائیس ماشہ۔ سونٹھ پینتیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (تین گنے) شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سات ماشہ تک)

جوارش زنجبیل معدہ و امعاء کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ اور تمام بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی۔ دستوں کو بند کرتی۔ ریاح غلیظ کو خارج کرتی۔ اور بلغمی رطوبات کو دفع کرتی ہے۔ **نسخہ:** جائفل ایک عدد۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صمغ عربی۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بعض نسخوں میں سات ماشہ ہے (قلمی نسخہ میں بھی سات ماشہ ہی ہے اور یہی وزن درست ہے) سونٹھ ستر ماشہ۔ نشاستہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ بعض نسخوں میں بارہ تولہ تین ماشہ ہے۔ (قلمی نسخہ میں بجائے نشاستہ کے لب آرجوتری) ہے جو درست ہے۔ لیکن اس کا وزن تحریر نہیں۔ میرے خیال میں جوتری کا وزن زنجبیل سے نصف ہونا چاہئے) نبات سفید پونے چونتیس تولہ۔ قرابادین قادری میں قند سفید تحریر ہے۔ اولاً قند کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کو باریک کر کے ملائیں۔ اور جوارش تیار کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

جوارش زنجبیل (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ:** سونٹھ ستر ماشہ۔ صمغ عربی۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لب آب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ (بعض نسخوں میں بجائے لب آب کے نشاستہ لکھا ہوا ہے جو غلط ہے۔ مترجم) نبات سفید پونے چونتیس تولہ۔ قند کا قوام کریں۔ اور بقیہ دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

جوارش سفرجلی ممسک دستوں کو بند کرتی۔ ہاضمہ کو قوی کرتی۔ احشاء۔ دماغ۔ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ میر مومن کے نسخے سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ:** اصفہانی بہی کے پوست۔ و بیج نکال کر آدھ سیر کی مقدار میں شراب ریحانی کے اندر ڈال کر جوش دیں جب گل جائے تو بالوں کی چھلنی سے چھان کر مصری و شہد ہر ایک پاؤ بھر شریک کر کے قوام کریں۔ بعد ازاں

عود ہندی ساڑھے بائیس ماشہ۔ سونٹھ اٹھارہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ لونگ ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر شریک کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

جوارش سوسن

ضعف معدہ و جگر کے لئے مفید ہے۔ استسقاء کے شروع میں فائدہ دیتی ہے۔ رومی اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:- انجدان سیاہ آدھ سیر۔ بیخ سوسن آسمان گونی۔ بادھبر۔ بادیان۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ ہر ایک دس تولہ۔ اٹھ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پانچ تولہ چار ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش شہریاران

معدہ و جگر کی سردی۔ قولنج اور عسر البول کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:- سقمونیا ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ تج۔ دارچینی۔ جوتری۔ سنبل الطیب۔ جائپھل۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ بڑی الائچی۔ حب بلسان۔ زعفران ہر ایک پونے سولہ ماشہ۔ تربد سفید مجوف۔ حب النیل ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ شہد دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کر کے جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک اٹھارہ ماشہ سے ساڑھے اکتیس ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ (مقدار خوراک ایک تولہ سے زیادہ نہ ہو)

جوارش صندلین

معدہ۔ دل۔ دماغ۔ جگر کو قوی کرتی۔ خفقان کو دور کرتی۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی۔ گرم سوء مزاج قلب کیلئے مفید ہے۔ حکیم معصوم شیرازی کے معمولات میں سے ہے اور میرے تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ:- بہشک تبتی۔ پونے دو ماشہ۔ مصطگی۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ مرجان۔ تخم خرفہ چھلا ہوا بریاں۔ کشنیز خشک بریاں۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سرخ گلاب میں گھسا ہوا۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسکر خشک کیا ہوا اکتیس ماشہ۔ گلاب آٹھ تولہ نو ماشہ۔ ترنج کا پانی چودہ تولہ سات ماشہ۔ قند سفید ایک سیر۔ اولاً قند کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور آخر قوام میں ترنج کا پانی و شہد ملا کر گاڑھا کریں۔ اب تمام دواؤں کا سفوف اس میں شریک کر کے جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک ؛

جوارش طباشیر

معدہ کو قوی کرتی ہے۔ معدہ سے دماغ کیطرف جو صفراوی بخارات صعود کرتے ہیں اُن کو روکتی ہے۔ دوار و سدر جو معدے کے صفراوی مزاج سے پیدا ہوتا ہے۔ فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:- گل سرخ۔ صندل سفید۔ آلو گٹھلی نکالا ہوا۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک سینتیس ماشہ۔ حب الآس۔ پوست اترج۔ سماق صاف کیا ہوا۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کافور قیصوری ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں سے تین گنا۔ آب بہی شیریں۔ ہموزن گلاب و قند کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف شریک کریں اور جوارش بنا کر نو ماشہ استعمال کریں ؛

جوارش عسل بلادر

اس کا دوسرا نام حبۃ الخضراء ہے۔ بدہضمی۔ برودت معدہ۔ اسہال۔ اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ بھوک لگاتا۔ بدن کو فربہ کرتا۔ اور حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ یہ نسخہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ:- نبات سفید چھتیس تولہ۔ بھلانوہ کا شیرہ۔ حبۃ الخضراء۔ تل چھلے ہوئے ہر ایک نو تولہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سونٹھ۔ دار فلفل لیموں۔ ساذج ہندی۔ شاہترہ ہندی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرزنجوش۔ لسبا ہر ایک سات ماشہ۔ پہلی بار تمام دواؤں کو

شیرہ بھلانوہ میں ترکر کے روغن مغز اخروٹ میں چرب کریں۔ بعدازاں حسب ضرورت شہد میں ملاکر محفوظ رکھیں۔ اس جوارش کی مقدار خوراک سات ماشہ گائے کی چھاچھ کے ہمراہ۔ جس زمانے میں یہ معجون استعمال ہی ہو۔ تو کھانے میں دودھ چاول استعمال کریں۔ گوشت قطعاً کھایا جائے۔ بلکہ جس دوا میں بھلانوہ یا شیرہ بھلانوہ شریک کیا گیا ہو۔ اس کے دوران استعمال میں گوشت قطعاً نہ کھایا جائے۔ اطباء کا خیال ہے کہ یہ دوا تیسرے درجہ کے درمیانی مرتبہ میں گرم اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے۔

جوارش عنبر معدہ کی سردی بخرابی ہضم خفقان اور درد رحم کے لئے نہایت مفید ہے۔ بوڑھوں کو نہایت موافق ہوتی ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ دار فلفل ہر ایک پینتیس ماشہ۔ جائپھل ساڑھے سترہ ماشہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ جوتری۔ دارچینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ چھڑیلہ۔ مصطگی۔ عنبر۔ تج۔ لونگ۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور تین گنے شہد کا قوام کر کے جوارش تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش عنبر (دیگر) ضعف معدہ و تشنج کے لئے مفید ہے۔ اگر ایک سال کا شطر الغب (تیسرے دن کا بخار) ہو تو اس کو بھی دفع کر دیتی ہے۔ حکیم علوی خاں کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک تبتی دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ نو ماشہ۔ گلاب پندرہ تولہ۔ نبات سفید تیس تولہ۔ اولاً مشک و عنبر کو پینتالیس ماشہ۔ نبات سفید میں حل کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ بعدازاں نبات سفید کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور چمچہ سے چلاتے رہیں۔ اس دوران میں تھوڑا تھوڑا حل کیا ہوا مشک و عنبر بھی قوام میں شریک کرتے رہیں۔ اور قرص بنالیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ قرص استعمال کریں۔ مولف کہتا ہے۔ اس صورت میں بجائے جوارش کے قرص عنبر کہنا زیادہ مناسب ہے۔

جوارش عود سرد معدہ کو گرم کرتا۔ بھوک لگاتا۔ اور ہضم کو قوت دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ عود ساڑھے سترہ ماشہ۔ نبات سفید ایک سیر۔ اولاً نبات سفید کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور نیچے اتار کر کفگیر سے چلائیں۔ اب اس میں سب دوائیں باریک کر کے شریک کریں۔ اور سل پر ڈال کر اچھی طرح سے ملیں (مقدار خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش عود مفرد و مختصر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ سید شکر اللہ صاحب کے والد بزرگوار سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ عود سات ماشہ کوٹ چھان کر آدھ سیر قند سفید کا قوام کر کے ملائیں۔ اور اسی وقت تھوڑی سی لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ زعفران۔ باریک کر کے شریک کریں۔ اور اچھی طرح چمچہ سے چلائیں اگر رائے ہو تو ان دواؤں کو نہ ملایا جائے۔ بلکہ سادہ جوارش عود تیار کر لی جائے۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش عود سادہ مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ پوست لیموں۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود ہندی ساڑھے سترہ ماشہ۔ نبات سفید ایک سیر۔ اولاً نبات سفید کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)۔

جوارش عود مخترع معدہ کو قوی کرتی۔ اور سینہ کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔

دار فلفل ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ زعفران ہر ایک اکیس ماشہ۔ مصطگی ساڑھے اکتیس ماشہ۔ دارچینی۔ چھوٹی الائچی۔ جوتری۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ عود خام ساڑھے باون ماشہ۔ جوز الطیب۔ سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ بصری چار سیر۔ گلاب آٹھ شیشہ۔ اول گلاب کو نبات سفید میں حل کر کے قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک نو ماشہ)

جوارش عود مسہل

صفراء کو دستوں کی راہ آسانی سے نکال دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا پونے دو ماشہ۔ عود خام۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سفید چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے تین گنے شہد میں ملا کر جوارش بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ)

جوارش عود

معدہ کو گرم و قوی کرتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ اور بلغم کو جذب کرتی ہے۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ سعد کوفی پونے دو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ناگیسر سوا پانچ ماشہ۔ تج۔ لونگ۔ مصطگی۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ جوتری۔ زعفران۔ جائفل ہر ایک سات ماشہ۔ عود غرقی۔ پوست لیموں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شہد خالص۔ قند سفید ہر ایک آدھ سیر۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد و قند کے قوام میں شریک کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

جوارش عود شیریں

معدہ کو قوی کرتی۔ ہضم کرتی۔ بھوک لگاتی۔ اور دوسرے فائدے بخشتی ہے۔ خانصاحب اور قبلہ مدظلہ کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک تبتی سوا دو ماشہ۔ اسارون۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ دارچینی۔ جائفل۔ تج۔ چھوٹی الائچی۔ لونگ۔ خولنجان۔ دار فلفل۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بصری پاؤ بھر۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شکر و شہد کے قوام میں ملائیں۔ اور وقت ضرورت نو ماشہ تک استعمال کریں۔ باقی بوٹ پر

جوارش عود شیریں (دیگر)

مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ اور کتاب مذکور سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان پاؤ بھر شہد خالص کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

جوارش عود ترش

معدہ کی سردی کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ سوء مزاج سرد زیادتی کے ساتھ نہ ہو نیز منہ کی کڑواہٹ اور پیاس کو بھی زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ چھوٹی الائچی۔ زعفران۔ پوست لیموں۔ لونگ۔ دارچینی۔ باورنجبویہ۔ مصطگی رومی۔ طباشیر سفید۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام پینتیس ماشہ۔ کھٹے سیب کا پانی اٹھارہ تولہ چار ماشہ۔ گلاب۔ بائیس تولہ۔ قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک چھبیس تولہ نو ماشہ۔ لیموں کا عرق پونے چونتیس تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا پانیوں کے اندر قوام کر کے شریک کریں۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک)

جوارش عود ترش بارہ بوب

معدہ کو قوی کرتی ہضم کرتی بھوک لگاتی اور دیگر فوائد بخشتی ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے سیب کا رب۔ میٹھے بہی کا رب۔ زرشک کا رب کھٹے و میٹھے انار کا رب۔ ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ نبات سفید چھتیس تولہ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی طباشیر۔ صندل سفید۔ کہربا شمعی۔

ساذج ہندی ۔ پوست لیموں زرد ۔ بادرنجبویہ ۔ دارچینی چھوٹی الائچی کے دانے ہر ایک اٹھارہ ماشہ ناولگا ربوب و پانیوں میں شکر ملا کر قوام کریں ۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کرکے جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش عود ترش

مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے ۔ گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ۔ اور مزہ نہایت عمدہ ہوتا ہے ۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ عنبر اشہب ۔ مشک خالص ۔ ہر ایک ایک ماشہ ۔ مصطگی رومی ۔ عود غرقی ۔ پوست ترنج لیتہ ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ سات عدد لیموں کا غذی کا عرق ۔ نبات سفید آدھ سیر ۔ دواؤں کا سفوف بنا لیا جائے ۔ اور عرقیات میں قند ملا کر قوام بنایا جائے ۔ اور اسی قوام میں دوائیں شریک کرکے جوارش تیار کریں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش فلافلی

معدہ کے درد اور شہوت کلبیہ (کتے جیسی بھوک) کے لئے نہایت مفید ہے ۔ کاڑھے ریاح کو دور کرتی ۔ کھانے کو ہضم کرتی جو بخیا بخار کو دور کرتی ہے ۔ کامل الصناعہ کے نسخے سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ ۔ مرچ سفید ۔ دار فلفل ۔ ہر ایک ستر ماشہ ۔ عود بلساں پینتیس ماشہ ۔ سونٹھ ۔ تخم کرفس ۔ تج سیاہ ۔ تخم انجدان ۔ اسارون ۔ راسن ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ آب کرفس کے ہمراہ) ؛

جوارش فنجنوش

استرخاء معدہ ۔ ریاحی بواسیر ۔ فساد مزاج ۔ خرابی رنگ ۔ اور زیادتی باہ کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ تخم سویا ۔ تخم گندنا ہر ایک چودہ ماشہ ۔ بلیلہ ۔ ہلیلہ ۔ شیر آملہ ۔ مرچ سیاہ ۔ دار فلفل ۔ سونٹھ ۔ سعد کوفی ۔ شاہترہ ۔ سندی ۔ سنبل الطیب ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ خبث الحدید مدبر ساڑھے سینتیس تولہ ۔ اولاً سب دواؤں کو باریک کرکے گائے کے گھی میں چرب کریں ۔ اور تین گنے شہد کا قوام کرکے جوارش بنائیں ۔ اور چینی یا شیشے کے برتن میں بھر کر رکھ دیں ۔ چھ ماہ کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔ اگر اس جوارش میں سات ماشہ مشک بھی شریک کر دیں تو زیادہ قوی ہو جائے گی چونکہ اس جوارش کا جزو اعظم فنجنوش (خبث الحدید) ہے اس لئے ۔ اس کا یہی نام رکھ دیا گیا ؛

جوارش فنجنوش (دیگر)

یہ نسخہ قرابادین قلانسی سے نقل کیا گیا ہے ۔ معدہ کو قوی کرتا ۔ بواسیر کو زائل کرتا ۔ اور رنگ کو صاف کرکے باہ کو زیادہ کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست ہلیلہ چینی ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ۔ ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ جوتری ۔ بڑی الائچی ۔ عود قماری ۔ مشک تبتی ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ دار فلفل ۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا ۔ سونٹھ ۔ تخم کرفس ۔ تخم سویہ ۔ تخم گندنا ۔ تخم جرجیر ۔ تخم شلغم ۔ تخم گاجر ۔ تخم سیاہ ۔ دارچینی ۔ لونگ ۔ جائپھل ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ بالون سفید آٹھ تولہ ۔ خبث الحدید تمام دواؤں کے برابر ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے تین گنے شہد کے قوام میں شریک کرکے جوارش بنائیں ۔ اور چھ ماہ بعد سات ماشہ کے برابر استعمال کریں ۔

جوارش فنداوتقون

یہ جوارش رومیوں کی ترتیب دی ہوئی ہے ۔ ضعف معدہ کو دور کرتی ہے خصوصاً اگر معدہ میں ریاح زیادہ پیدا ہوتی ہوں ۔ ضعف جگر بارد ۔ استسقاء طبلی ۔ درد پشت ۔ درد گردہ ۔ درد معدہ کے لئے مفید ہے ۔ اور شیخ الرئیس کے نسخہ سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ ساذج ہندی ۔ ساڑھے تین ماشہ ۔ تج سیاہ ۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا ۔ حب بلساں ۔ عاقرقرحا ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ مصطگی رومی ۔ اجوائن ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ تخم کرفس ۔ پودینہ خشک ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ ۔

سونٹھ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور سبز شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ کے شروع میں گرم اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے۔ حکیم میر معصوم نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ کہ اس کی مقدار خوراک اٹھارہ ماشہ ہے۔ لیکن اس کے نسخے میں چودہ ماشہ انیسون بھی شریک ہے۔ (مقدار خوراک ایک تولہ سے زائد نہ ہونی چاہیے)

جوارش فواکہ

معدہ۔ دل جگر اور احشاء کو قوت دیتی۔ قے بند کرتی۔ صفراء کو خارج کرتی ہے۔ اس کا تنقل (چبینہ) خمار کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی میٹھے سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ امرود کا پانی۔ غورہ کا پانی۔ زرشک کا پانی۔ سماق کا پانی لیموں کا پانی۔ ہموزن۔ سب کو ملا کر پکائیں جب چوتھائی باقی رہ جائے۔ تو قند سفید حسب ضرورت شریک کر کے قوام کریں اور سل پر ڈال کر جما لیں (وقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں)

جوارش فواکہ (دیگر)

ضعف معدہ اور خفقان کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے انار کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ امرود کا پانی۔ غورہ کا پانی۔ زرشک کا پانی۔ سماق کا پانی۔ ہر ایک ستہ ماشہ۔ قند سفید آدھ سیر۔ سب کو باہم ملا کر قوام کریں۔ اور اس میں مصطگی رومی۔ دارچینی۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ

جوارش قرطم

یہ جوارش صحت کی حفاظت کرتی۔ قبض کو دفع کرتی۔ اور معدہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ قرطم چھلا ہوا۔ مغز بادام شیریں ہر ایک دو حصے۔ انیسون۔ بسفائج فستقی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ شہد خالص ہموزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد کے قوام میں ملائیں۔ اور جوارش بنائیں۔ اگر اس میں دو حصے مصطگی رومی زیادہ کر دیں تو فعل زیادہ قوی ہو جائے گا۔ مقدار خوراک ساڑھے چوبیس ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک ہے۔ بعض نسخوں میں قرطم وغیرہ کا وزن ہر ایک پینتیس ماشہ ہے (مقدار خوراک ایک تولہ سے زائد نہیں ہونی چاہیے)

جوارش کافور

ضعف معدہ و جگر کے لئے مفید ہے۔ ہضم میں مدد دیتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور۔ زعفران۔ عود ہندی۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ کبابہ۔ کاشم۔ تج۔ لونگ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ جوتری۔ صندل سفید۔ دار فلفل۔ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ شاہترہ۔ ناگیسر۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ جاپھل۔ سونٹھ۔ سعد کوفی۔ فلفلمویہ۔ ہموزن۔ شکر تمام دواؤں کے برابر اول دواؤں کا سفوف کریں۔ بعد ازاں شکر کے قوام میں دوائیں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک

جوارش کافور (دیگر)

ضعف معدہ۔ ضعف جگر کو دور کرتا۔ بدہضمی کو رفع کرتا۔ اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ زعفران۔ جاپھل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ جوتری۔ دارچینی۔ ناگیسر۔ قرنفۃ الطیب۔ فلفلمویہ۔ فرنجمشک۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ

جوارش کسری

صاحب ذخیرہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے بلخ میں ایک شخص کو دیکھا۔ درد معدہ میں مبتلا تھا۔ بہت علاج کئے لیکن آرام نہ ہوا۔ آخر ش اس جوارش نے درد معدہ میں سکون پیدا کیا۔ یہ جوارش شاہ کسری کے لئے پہلی بار بنائی گئی تھی۔ امراض معدہ۔ خفقان۔ سوء ہضم اور رحم کی بیماری کے لئے نہایت مفید ہے۔ بوڑھوں کو بہت موافق آتی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ روغن بلسان سات ماشہ۔ انیسون۔ ناگیسر۔ تخم کرفس۔ جند بیدستر۔ افیون۔ بزر البنج سفید۔ برگ بادرنجبویہ۔ تخم

مرزنجوش۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ کبابہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عنبر، روغن بلسان میں حل کیا ہوا۔ افیون شراب میں حل کی ہوئی۔ سب دواؤں کو تین گنے جھاگ اُتارے ہوئے شہد میں ملاکر جوارش بنائیں۔ دو ماہ کے بعد یا چھ ماہ کے بعد سات ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

جوارش کمونی معدہ کی سردی۔ کھٹی ڈکاریں۔ شہوت کلبیہ۔ امتلائی ہچکی۔ غلیظ و بلغمی کیموس۔ پرانے بخار جو سردی و سوء ہضم سے پیدا ہوئے ہوں مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا ہر یال بہتر ماشہ۔ سونٹھ اٹھائیس ماشہ۔ مرچ سیاہ اکیس ماشہ۔ بورہ ارمنی مدبر ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک کرکے تین گنے شہد کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک چودہ ماشہ سے اکیس ماشہ تک لیکن دوا تیار ہونے کے ایک ہفتہ بعد استعمال میں لائی جائے۔ بعض اطباء اس میں ساڑھے چونتیس ماشہ پودینہ سبز اضافہ کرتے ہیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہونی چاہیے)۔

جوارش کمونی دوسری مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ خصیتین کی سردی۔ بلغمی و سوداوی بخاروں کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا۔ ایک سیر۔ سُداب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ پینتیس ماشہ۔ سلیخہ۔ دارچینی۔ تج۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے تین گنے شہد کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک (بعض نسخوں میں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہے اور سونٹھ کا وزن گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تحریر ہے (مترجم)

نوٹ:۔ یہ جوارش مطبوعہ نسخوں میں نہیں ہے۔ لیکن قلمی نسخہ میں موجود ہے۔

جوارش کمونی صغیر یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ معدہ و خصیتین کی سردی۔ ترش ڈکار۔ فتق۔ (آنت اُترنا) اور قیلۃ الماء (خصیوں میں پانی اُترنا) کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ کرمانی مدبر چودہ تولہ سات ماشہ۔ برگ سداب سائے میں خشک کیا ہوا۔ سونٹھ ہر ایک ستر ماشہ۔ مرچ سیاہ ساڑھے باون ماشہ۔ بورہ ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے تین گنے شہد خالص کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

جوارش کمونی مسہل معدہ کو قوی و صاف کرتی ہے۔ سرد بیماریوں۔ لطلان ذائقہ۔ کثرت تھوک کو فائدہ دیتی ہے خصوصاً جبکہ یہ بیماریاں معدہ کی سردی کے باعث پیدا ہوئی ہوں۔ نسخہ:۔ زیرہ کرمانی مدبر بریاں کیا ہوا۔ آٹھ تولہ نو ماشہ۔ تربد سفید مدبر ساڑھے باون ماشہ۔ افتیمون پینتیس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پودینہ۔ سُداب۔ مصطگی۔ بورہ ارمنی۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے تین گنے شہد کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے اٹھارہ ماشہ تک۔

جوارش کندر عیسیٰ بن صہار بخت نے اس جوارش کا نام جوارش الیوب رکھا ہے معدہ کو گرم کرتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ اور بلغمی دستوں کو بند کرتی ہے۔ سرد بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ ضعف قلب اور خفقان کے لئے بے حد مفید ہے۔ نسخہ:۔ کندر سفید۔ بیخ مرجان ہر ایک سترہ تولہ چھ ماشہ۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ رجاجیل۔ لونگ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر وزن کرلیں اور تین گنے شہد کا

قوام بنا کر دوائیں ملائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔ جوارش تیسرے درجہ کے پہلے مرتبہ میں گرم اور دوسرے درجے کے درمیانی مرتبہ میں خشک ہے ؛

جوارش لولوی معدہ و اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی ہے ۔ جنین کی حالت درست کرتی اور اسقاط سے محفوظ رکھتی ہے ۔ نسخہ :- موتی بغیر سوراخ ۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ زرنباد ۔ درونج عقربی ۔ تخم کرفس ۔ شاہترہ ہندی ۔ بڑی الائچی ۔ جائفل ۔ جوتری ۔ قرفۃ الطیب ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ مرچ سیاہ ۔ دارفلفل ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سونٹھ ۔ مصطگی رومی ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ ۔ شکر خالص ہموزن ادویہ ۔ دواؤں کا سفوف بنا کر شکر کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک ایک مازو کے برابر (یعنی نو ماشہ) اسقاط کو روکنے کے لئے ہمیشہ اس جوارش کو استعمال کریں ؛

جوارش متوکل سلمویہ کی طرف منسوب ہے ۔ تقویت معدہ اور سوء ہضم کے لئے مجرب ہے ۔ نسخہ :- بالچھڑ ۔ لونگ ۔ دارچینی ۔ جائفل ۔ بڑی الائچی ۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ مرچ سفید ۔ سونٹھ ۔ جندبیدستر ہر ایک نو ماشہ ۔ قند سفید اٹھارہ ماشہ ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر ۔ شہد دواؤں سے دوگنا ۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کر کے میٹھے کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ ؛

جوارش مسہل معدہ کو صاف کرتی ہے ۔ اور فضلات کو معدہ سے خارج کرتی ہے ۔ نسخہ :- سونٹھ ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تربد سفید چھیل کر روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا پینتیس ماشہ ۔ قند سفید چودہ تولہ آٹھ ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر میٹھے کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ہمراہ)

جوارش مشک معدہ کی ریاح کو خارج کرتی ہے ۔ خفقان اور بواسیر کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :- مشک خالص سوا دو ماشہ ۔ چھوٹی الائچی ۔ بڑی الائچی ۔ سونٹھ ۔ دارفلفل ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ قند سفید سترہ تولہ سات ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش مصطگی مفرد معدہ و جگر کی سردی کے لئے مفید ہے ۔ بلغم کو خارج کرتی ہے ۔ منہ سے پانی جانے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :- مصطگی ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ قند سفید ایک سیر ۔ گلاب آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ اولاً قند کو گلاب میں ملا کر قوام بنائیں ۔ اور اس میں مصطگی باریک کر کے ملائیں ۔ اب روغن بادام یا تل کے تیل سے تختی یا سل کو چکنا کر کے پھیلا دیں ۔ اور اندر کیاں کاٹ لیں ۔ بوقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں ؛

جوارش مصطگی مرکب معدہ کی سردی اور اس کے ضعف کے لئے مفید ہے ۔ قلب کی سردی اور اسہال بلغمی کے لئے نافع ہے ۔ ضعف جگر اور منہ سے پانی جانے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :- مصطگی رومی ۔ مرچ سیاہ ۔ اجوائن ۔ کباب چینی ۔ زیرہ کرمانی مدبر ۔ زیرہ سفید ۔ شاہ زیرہ ۔ گلسرخ ۔ پوست لیموں ۔ تخم کاسنی ۔ بادیان ۔ کندر ۔ کشنیز خشک ۔ بادرنجبویہ ۔ گل گاؤزبان ۔ زرنباد ۔ سنبل الطیب ۔ زعفران ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ ۔ دارچینی ۔ سونٹھ ۔ بڑی الائچی ہر ایک پینتالیس ماشہ ۔ قند سفید ۔ شہد خالص ہر دو دواؤں سے تین گنی ۔ لیکر قوام کریں ۔ بقیہ دواؤں کو سفوف کر کے اسی میں ملائیں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش نار مشک مسہل نفخ دور کرتی ۔ قبض رفع کرتی ۔ اور قولنج کو دور کرتی ہے ۔ نسخہ :- سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ دارفلفل

ہرایک اکیس ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ تج۔ ہرایک اٹھائیس ماشہ۔ قند سفید گیارہ تولہ۔ آٹھ ماشہ۔ کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک؛

جوارش (دیگر) خواجہ بوعلی سینا کے مجربات میں سے ہے۔ ریاح کو دور کرتی خفقان اور دل کی تنگی کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کافور نورتی۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ جوتری۔ ناگیسر۔ سعد کوفی۔ فرنجمشک۔ تالیسپتر۔ زرنجوہ ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ سونٹھ۔ پیپل۔ لونگ ہرایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ بچ۔ سنبل الطیب۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ؛

جوارش (دیگر) معدہ کو قوی کرتی۔ بھوک بڑھاتی ہے اور مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی۔ بڑی الائچی۔ ہرایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ نو تولہ نصف ماشہ۔ سب کو جو کوب کر کے گلاب کثیر المقدار میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں صاف کر کے پاؤ بھر قند سفید کے قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ اس میں سوا دو ماشہ عنبر اشہب بھی شریک کریں (قند سفید کا وزن کم ہے۔ لہٰذا دواؤں سے تین گنا شہد و قند سفید کا قوام کیا جائے۔ مترجم) مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک؛

جوارش (دیگر) کھانے کی ناپاک رطوبات کو پاک کر کے قوی کرتی ہے۔ جماع کی خواہش زیادہ کرتی اور باد مخالف کو زیادہ خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ زراوند طویل ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ سنبل الطیب۔ تج۔ حب بلسان۔ قسط ہرایک سات ماشہ۔ سعتر۔ سونٹھ۔ عصارہ ہلیلہ کابلی۔ عصارہ آملہ۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ جوزبوا۔ لونگ۔ نانخواہ۔ ناگیسر۔ شاہترہ۔ ہرایک چودہ ماشہ۔ مویز منقیٰ آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو مویز منقیٰ میں باریک کر کے جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)؛

جوارش (دیگر) یہ نسخہ قلانسی سے لیا گیا ہے۔ ضعف معدہ۔ ہضم طعام اور ریاح خارج کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ شاہ زیرہ۔ کاشم۔ برگ سداب۔ سونٹھ۔ لونگ۔ دارچینی۔ تمام چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور (تین گنے) شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ؛

ف

چٹنی یہ ویدوں کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت معدہ کے لئے بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔ اگر عورت ولادت کے بعد استعمال کرے۔ تو پرسوت۔ فرج کی رطوبت اور اسکو تنگ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ جائفل۔ مشک ہرایک تین ماشہ۔ جوتری۔ زعفران۔ الائچی خورد۔ ہرایک چھ ماشہ۔ لونگ۔ پیپل۔ جعتہ۔ دارچینی۔ گل سپاری۔ گل لیتہ ہرایک ایک تولہ۔ چھوہارے۔ ناریل ہرایک چودہ تولہ۔ مغز بادام۔ گھی۔ ہرایک آدھ پاؤ۔ چاندی کے ورق پچیس عدد۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے (شہد خالص کے قوام میں ملا کر) چٹنی بنائیں۔ (مقدار خوراک:۔ کھانے کے بعد ایک تولہ)؛

چٹنی (دیگر) تقویت معدہ۔ ہضم طعام اور دوسرے امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ آملہ صاف کیا ہوا بہتر ماشہ لیکر حسب ضرورت سرکہ میں ایک رات دن بھگوئیں۔ بعد ازاں پانی سے دھو کر جوش دیں جب گل جائیں تو کپڑے میں چھان کر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام کریں۔ اب اس میں زعفران۔ دارچینی ہرایک تین ماشہ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ چھالیاں۔ گلنار۔ تخم حماض۔ ہرایک چار ماشہ۔ پوست ترنج چھ ماشہ۔ باریک کر کے شریک کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)؛

چوتھی فصل

اس فصل میں حرف "ح" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

حب الافادیہ ریاح خارج کرتی ۔ قبض کو دور کرتی ۔ اور قولنج ۔ زائل کرتی ہے ۔ نسخہ ۔ سونٹھ ۔ لونگ ۔ دارچینی ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ ناگیسر ۔ مصطگی ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ سقمونیا ۔ قند سفید ۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی سے ایک دست آئے گا ۔ (جتنے دست لانے ہوں اُتنی ہی گولیاں کھائی جائیں) ؛

حب تخمہ محمد زکریا کہتے ہیں ۔ یہ گولی تخمہ کو زائل کرتی اور قولنج کو رفع کرتی ہے ۔ نسخہ ۔ لونگ ۔ سونٹھ ۔ عصارہ آملہ ۔ ماشہ سفرم ۔ ناگیسر ۔ دار فلفل ۔ نبات سفید ہر ایک ایک حصہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں ۔ مقدار خوراک پونے دو ماشہ ؛

حب ترش میر محمد ی مرحوم سے نقل کی گئی ہیں ۔ ہضم طعام اور تقویت معدہ کے لئے نہایت مفید ہے ۔ خوش ذائقہ ہے ۔ نسخہ ۔ سونٹھ سفید بے ریشہ ۔ ایک سیر لیکر خوب باریک کریں ۔ اور کپڑے میں چھان کر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں صبح کو اُس کا پانی نتھار کر پھینکدیں ۔ سات آٹھ مرتبہ یہی عمل کریں ۔ جب خوب سفید ہو جائے تو آدھ پاؤ نمک لاہوری باریک کر کے اضافہ کریں ۔ اور لیموں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل سونٹھ و نمک سے اوپر رہے ۔ جب پانی وغیرہ خشک ہو جائے تو چھان کر نمک معلوم کریں ۔ اگر نمک کم ہو تو دو تولہ چار ماشہ نمک لیموں کے پانی میں پیسکر اس میں شریک کریں اور لیموں کا پانی اس قدر اضافہ کریں کہ دو انگل اوپر رہے جب یہ خشک ہو جائے تو تیسری و چوتھی مرتبہ آب لیموں اضافہ کر کے خشک کریں ۔ اور اگر نمک ٹھیک ہو تو اس مرکب میں صرف لیموں کا رس ہی چار مرتبہ اضافہ کر کے سوکھائیں ۔ جب خشک ہو جائے تو (چنے کے برابر) گولیاں بنا کر رکھ لیں (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک) ؛

حب ترش (دیگر) اس کو حب الکبریت بھی کہتے ہیں ۔ ہضم طعام ۔ تقویت معدہ ۔ ریاحی بواسیر کے دفع کرنے کے لئے مجرب ہے ۔ والد بزرگوار اور خاکسار کے معمولات میں سے ہے ۔ نسخہ ۔ سونٹھ ایک سیر ۔ نمک سیاہ ۔ نمک لاہوری ۔ ہر ایک پاؤ سیر ۔ لونگ ۔ پیپل ۔ گندھک زرد ۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ۔ الائچی خورد چودہ ماشہ ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے لیموں کے عرق میں سات بار بھگو کر خشک کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ وقت ضرورت تین گولی سے چھ گولی تک استعمال کریں ۔ گندھک کو بغیر دھوئے استعمال نہیں کرنا چاہئے ۔ گندھک کو دھونے کا طریقہ کتاب کے آخری حصہ میں لکھا ہوا ہے ۔ اگر گندھک کو گائے کے گھی میں بریاں کر کے شریک کریں تو بھی زیادہ بہتر ہے ؛

حب تنکار بھوک لگاتی ۔ درد معدہ ۔ وگرانی شکم کو رفع کرتی ہے ۔ نسخہ ۔ سہاگہ سات ماشہ ۔ بزرالبنج سفید پونے نو ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ بیالیس ماشہ ۔ ایلوا چھپن ماشہ ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گھیکوار کے گودے میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں

بنائیں۔ ریاح اور مواد کو تحلیل کرنے کے لئے دو تین گولیاں دیں۔ اگر قبض دور کرنا مقصود ہو تو زیادہ تعداد میں دیں۔ اس کا ہمیشہ استعمال ریاح کو نہیں ہونے دیتا۔ نیز پیٹ نہ بڑھنے دینے کے لئے مجرب ہے ؛

حب تنکار (دیگر) بھوک زیادہ کرتی، درد معدہ اور ریاح کو خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ کھانے سے پہلے یا بعد میں دینا چاہیئے۔ نسخہ :۔ سہاگہ بریاں، جواکھار، نوشادر ہر ایک سات ماشہ۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں بھگو کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو گولی، اگر قبض زیادہ ہو تو تین گولیاں بھی دے سکتے ہیں ؛

حب حلتیت معدہ کو قوی کرتی۔ ہضم کرتی۔ ریاح خارج کرتی ہے۔ احقر کی تالیف کی ہوئی ہے۔ اگر ان گولیوں کو تقویت باہ کے لئے تیار کریں تو دواؤں کو لیموں کے پانی اور ادرک کے پانی میں بھگو کر باریک کریں۔ نیز دواؤں میں بہمن سرخ بہمن سفید۔ شقاقل مصری، اندر جو شیریں۔ ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ اضافہ کریں۔ جس قدر ترشی زیادہ ہوگی بو کم آئے گی۔ نسخہ :۔ ہینگ چار تولہ۔ سونٹھ تین تولہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ لونگ۔ خولنجان۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ چھوٹی الائچی۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ فلفلموبہ۔ اجوائن خراسانی۔ ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کلونجی نو ماشہ۔ علاوہ ہینگ کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور ہینگ گھی میں بریاں کر کے دواؤں میں شریک کریں۔ اب ان دواؤں کو گھیکوار کے عرق۔ لیموں کے عرق۔ ادرک کے عرق مساوی الوزن میں بھگوئیں۔ یہ عرق چار انگل دواؤں سے اوپر رہے۔ جب خشک ہو جائے تو دوبارہ عرقیات اضافہ کر کے خشک کریں۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک)

حب حلتیت (دیگر) اس کو حب ہینگ کہتے ہیں۔ تقویت باہ اور معدہ کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ ہینگ خالص۔ اجوائن ہر ایک چار تولہ۔ دار فلفل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مرچ سیاہ۔ کالا دانہ۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک تین تولہ۔ ثعلب مصری ڈھائی تولہ۔ خولنجان۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک دو تولہ۔ لونگ۔ ہلیلہ سیاہ۔ تخم گاجر۔ فلفلموبہ۔ مقل ازرق۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ کندر۔ چھوٹی الائچی۔ سنبل الطیب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مصطگی۔ کباب چینی۔ بڑی الائچی۔ بادیان۔ دار چینی۔ ہر ایک سوا تولہ۔ مغز بادام ساڑھے سترہ تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ سینتیس تولہ۔ مویز منقی ستر تولہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ کابلی۔ روغن زیتون میں اس قدر جوش دیئے ہوئے کہ سرخ ہو جائیں لیکن سیاہ نہ ہوں۔ بعد ازاں ان کو صاف کر کے اور بقیہ دواؤں کو مویز منقی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام میں اس قدر کوٹیں کہ سب یکذات ہو جائیں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک گولی سے تین گولی تک ؛

حب زنجبیل کھانے کو قعر معدہ میں پہونچاتی ہے۔ (ہضم کرتی ہے) تخمہ کو زائل کرتی۔ قبض دور کرتی۔ نفخ توڑتی ہے۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں استعمال کرنا چاہئے۔ نسخہ :۔ سونٹھ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ عصارۂ آملہ۔ نانخواہ۔ شبرم۔ قند سفید۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں گولیاں بنا کر پونے دو ماشہ تک استعمال کریں۔ اس سے دو یا پانچ دست آجاتے ہیں ؛

حب کبریت :۔ بھوک بڑھاتی۔ اور کھانا ہضم کرتی ہے۔ خارش۔ داد اور بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ معدہ کی نفخی

رطوبات کو جذب کرتی ہیں۔ "قرابادین قادری" سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ گندھک زرد، مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نمک سندی پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لیموں کے رس میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو سے تین گولی تک؛

حب قرص الورد معدہ کی چپنٹوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ ریاح توڑتی اور درد معدہ میں سکون پیدا کرتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ جاپھل۔ اجوائن خراسانی۔ انیسون۔ لونگ۔ مرماحوز۔ تخم کنوچہ جبلی (ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ قسط۔ گلسرخ۔ نمک سندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ایارج فیقرا اکیس ماشہ۔ تربد مجوف ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پودینہ کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ شربت افسنتین کے ہمراہ یا شربت بہی کے ہمراہ؛

حب (دیگر) (اس کو حب چلونہ بھی کہتے ہیں) معدہ کو قوی کرتی۔ ہضم کرتی۔ ریاح غلیظ خارج کرتی۔ اور شدید ہچکیوں کے رفع کرنے میں معمول ہے۔ نسخہ:۔ نمک سانبھر۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پودینہ۔ زرنجور ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ بلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ چھیلا ہوا۔ فلفل گرد۔ پیپل۔ سونٹھ۔ بچ ترکی۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ کرمانی۔ ہر ایک چالیس ماشہ چار رتی۔ کشنیز خشک آدھ پاؤ۔ اجوائن۔ بادیان۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو سبز آملہ۔ یا خشک آملہ کے پانی میں بھگو کر خشک کریں۔ اور آخر میں لیموں کے عرق میں خمیر کر کے سکھلائیں۔ اب جائفل کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی استعمال کریں۔ (گولیاں بڑی بڑی ہیں چھوٹی بنائی جائیں تاکہ نگلنے میں آسانی ہو۔ لیکن مقدار خوراک اتنی ہی رکھی جائے۔ مترجم)

حب (دیگر) بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی اور خوش ذائقہ ہے۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی الائچی۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سمندر جھاگ۔ نمک سیاہ۔ نمک سیندھا۔ نمک باہون۔ جوکھار۔ دھنیا۔ پیپلا مول۔ پیپل۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سونٹھ ترج۔ ناگیسر۔ تالیسپتر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ چوکر ترش دو تولہ چار ماشہ۔ انار دانہ نو تولہ چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں خمیر کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک یا دو گولی استعمال کریں؛

حب (دیگر) بھوک خوب لگاتی ہے۔ شیخ محمد حنیف صاحب کے والد بزرگوار کا بتلایا ہوا ہے۔ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کی گئی ہے نسخہ:۔ دانہ الائچی خورد۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ صاف کی ہوئی۔ پیپل۔ لونگ۔ دارچینی قسم اول۔ پھٹکڑی دودھیا یا لاہوری ہر ایک دو ماشہ چار رتی۔ جوز بوا۔ جوتری۔ زعفران۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے ادرک کے عرق میں پہر تک کھرل کریں اور چھوٹے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک گولی دہی میں ملا کر کھائیں۔ اس کے بعد انڈے کی زردی بڑے دہی میں ملا کر کھلائیں۔ غذا میں مرغن غذائیں شکر۔ نارنگی۔ ناشپاتی۔ سیب۔ انار۔ اور دوسرے میوہ جات استعمال کریں۔ کھانا خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔ زیادتی کا قطعاً لحاظ نہ کریں۔ کیونکہ غذا بہت جلد ہضم ہو جاتی ہے؛

حب (دیگر) کھانا ہضم کرتی۔ ریاح تحلیل کرتی۔ معدہ کے نفخ کو زائل کرتی۔ قولنج و قبض کو دور کرتی ہے۔ خصوصاً اگر سردیوں میں سرد مزاج کے اندر واقع ہو۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ پوست بلیلہ زرد۔ تربد سفید مقشر۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ مرچ سیاہ۔ نمک سینڈھا۔ سب کو باریک کر کے املی کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ ہر ایک گولی دو ماشہ کی ہونی چاہئے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ ہے

نو ماشہ تک ۔گلاب ۔ یا گرم پانی کے ہمراہ۔ اگر قبض نہ ہو تو تقویت معدہ کے لئے انار دانہ تمام دواؤں کے برابر شریک کیا جائے ؛

حلوا سیب و بہی معدہ ۔ دل جگر کو قوی کرتا خلط صالح و معتدل الکیفیت کو پیدا کرتا ہے۔ ترکیب :۔ سیب یا بہی حسب ضرورت لیکر چھیل ڈالیں ۔ اور اندر سے بیج نکالدیں ۔ اب اُن کو اس قدر پانی میں پکائیں کہ وہ گل جائیں لیکن پانی زیادہ مقدار میں باقی نہ رہے۔ پھر اُن کو کوٹ لیں ۔ اور گھی میں بریاں کر کے حسب ضرورت کف گرفتہ شہد کے قوام میں ملاکر حلوا بنائیں ۔ اس حلوے میں مغز پستہ بریاں بقدر ضرورت اضافہ کر کے چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں ۔ وقت ضرورت دو تولہ سے تین تولہ تک استعمال کریں ؛

پانچویں فصل

اس فصل میں حرف "خ یا ح ، د" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

خندلیقون معدہ ۔ جگر اور احشاء کی سردی کے لئے مفید ہے ۔ باضمہ کو قوی کرتا ۔ اور بوڑھوں کے لئے بہت مفید ہے ۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ پرانی شراب ۔ پانچ سیر ۔ شہد خالص ڈیڑھ سیر ۔ سونٹھ پینتیس ماشہ ۔ بڑی الائچی ۔ چھوٹی الائچی ۔ زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ دار چینی ۔ مرچ سیاہ ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ لونگ ۔ مشک ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ علاوہ مشک و زعفران کے تمام دواؤں کو ایک تھیلی میں باندھ کر شراب و شہد میں جوش دیں ۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تھیلی کو ہاتھ سے ملتے رہیں ۔ جب شراب و شہد کا قوام ہو جائے ۔ تو تھیلی کو اس سے نکال لیں ۔ اور مشک و زعفران اس میں حل کر کے محفوظ رکھیں (مقدار خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ تک) نوٹ :۔ خندلیقون کو "ح" کے ساتھ بھی لکھتے ہیں ۔ اس کے معنی شراب میوہ کے ہیں) ؛

دحمرثا اس کے معنی منفذ الریاح (ریاح کو خارج کرنے والا) کے ہیں ۔ ریاح کو توڑتا اور قولنج کو رفع کرتا ہے ۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ مزار اسپند ۔ بلیتی ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ درونج عقربی ۔ مرچ سیاہ ۔ فلفل دراز ۔ عاقرقرحا ۔ اسارون ۔ سلیخہ ۔ قسط ۔ زعفران ۔ سونٹھ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

دربہرہ گھیکوارا سندی لغت ہے جس کے معنی ایلوے کی نبیذ کے ہیں ۔ یہ ہندوستانی اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے ۔ اطباء کا بیان ہے کہ معدہ ۔ جگر اور انثیین کی تمام سرد بیماریوں ۔ سوداوی امراض ۔ بلغمی بیماریوں جیسے استسقاء میں مفید ہے ۔ نسخہ :۔ قند سیاہ ۔ بیس سیر شاہجہانی (شاہجہانی سیر اکیاون تولہ کا ہوتا ہے) کیکر کی چھال پانچ سیر شاہجہانی ۔ گھیکوار کے پٹھے کانٹے دور کئے ہوئے ۔ دو سیر شاہجہانی ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ ۔ چوب چینی ۔ باریک باریک کٹی ہوئی ۔ گلسرخ ۔ ہر ایک پانچ تولہ ۔ اسارون ۔ تج ۔ حب بلسان ۔ عود بلسان ۔ اسطوخودوس ۔ بادرنجبویہ ۔ بسفائج فستقی ۔ افسنتین رومی ۔ مصطگی ۔ انیسون ۔ دار چینی ۔ بادیان ۔ زعفران ۔ برگ ترنج ۔ برگ نارنگی ہر ایک چار تولہ ۔ بالچھڑ ۔ ناگیسر ۔ کباب چینی ۔ مقل ازرق ۔ ودقو ۔ پہاڑی اجمود ہر ایک تین تولہ ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر گڑ اور کیکر کی چھال میں ملاکر مٹکے میں بھر دیں ۔ اور حسب ضرورت پانی

شریک کر کے منہ بند کریں۔ اور گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ جب اس میں جوش آ کر ٹھنڈا ہو جائے۔ تو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں۔ وقت ضرورت چار پیالی قہوہ کی پی لیا کریں۔ اگر چاہیں تو اس کا عرق بھی کشید کر لیں۔ اگر بغیر عرق کھینچے ہوئے استعمال کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

دربیرہ بلادر (بھلانوے کی بنیذ) سندھی اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ انہوں نے اس کے بہت سے منافع تحریر کئے ہیں۔ نسخہ:۔ پیپل۔ لونگ ہر ایک ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ فلفلمویہ ہر ایک ایک سیر کا چھٹا حصہ۔ پوست بلیلہ کابلی آدھ سیر۔ بھلانوہ ایک سیر۔ گل دھاوہ پانچ سیر۔ گڑ دواؤں سے دوگنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ میں ملا کر مٹکے میں ڈالیں۔ اور اُس کا منہ بند کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ جب جوش آ کر ٹھنڈا ہو جائے۔ تو چھان کر کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ تک)

دوا: مری کے سرد ورم پکے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سویا۔ بابونہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم کتاں۔ سب ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور تخم شریک کر کے گھونٹ گھونٹ پی لیں۔

دوا دیگر: مری کی خراش کے لئے مفید ہے۔ جو معدے کے بخارات سے پیدا ہوئی ہو۔ نسخہ:۔ سویا۔ لوبیا۔ تخم مولی ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور اس کو پی کر قے کریں۔ پرانے سرکہ سے غرغرہ کریں۔ سوزش و خارش کو تسکین دینے کے لئے تازہ دودھ میں شکر ملا کر ایک ایک گھونٹ پئیں۔ اس مرض میں شربت کدو شیریں مفید ترین چیز ہے۔

دوا دیگر: مری کے طبقات مل جانے اور حنجرہ کے ڈھیلے ہو جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انیسوں۔ سنبل الطیب۔ کندر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مصطگی۔ ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور نیم گرم ایک ایک گھونٹ پئیں۔ تھوڑی کے نیچے سینگھیاں لگائیں۔ یا اس مقام پر پچھنے لگا کر حب دبید ستر و سکبینج وغیرہ طلا کریں۔ لیکن ان چیزوں کے استعمال کرنے سے پیشتر ان رطوبات کو جذب کرنے کے لئے ایارجات وغیرہ استعمال کرالیں۔ جو انطباق مری اور استرخاء حنجرہ کا سبب ہو رہی ہوں۔ بعد ازاں تقویت کے لئے دوسری دوائیں استعمال کریں۔

دوا دیگر: مری کے تفرق اتصال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تمام کو ہموزن لیکر اور تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ اور حسب ضرورت حنجرہ اور اُس کے اجزاء سے سبب مرض کا ازالہ کرنے کی کوشش کریں۔

دوا دیگر: مری۔ حلق اور قصبۃ الریہ کی پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ لیکن زخمی ہونے سے پہلے سوزش و جلن میں سکون پیدا کرلیں۔ نسخہ:۔ شیرہ جو۔ نشاستہ۔ روغن بنفشہ۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر حریرہ بنائیں اور فصد کے بعد استعمال کریں۔ میوہ جات کے پانی کے ذریعے رفع قبض کریں۔ رات کو لعاب اسپغول نیم گرم گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔ بنفشہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ تخم خیارین مقشر۔ نشاستہ۔ ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور لعاب اسپغول کے ہمراہ گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔

دوا دیگر: مری کے زخم اور پھنسیوں وغیرہ میں تسکین درد کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین قادری" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام۔ یا روغن گل بادام اور موم سفید سے قیروطی بنا کر تنہا یا زردی بیضہ میں ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ مرہم اسفیداج کا بھی یہی فائدہ ہے۔ اگر پھنسیوں کو پکانا مقصود ہو۔ تو خناق کو پکانے والا علاج کریں۔ جب پک جائے تو

کھنکار میں پیپ آنے لگتی ہے۔ اس وقت تمام وہ تدابیر استعمال کریں جو پھٹے ہوئے خناق میں تحریر کیا گیا ہے۔ زمانہ انتہا میں تھوڑا سا سرکہ نیم گرم پانی میں ملاکر گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ اسی سے غرغرہ کرائیں۔ تاکہ وہ مقام پیپ سے پاک صاف ہوجائے۔ اگر سرکہ کی تیزی سے کوئی تکلیف ہو۔ تو روغن گل بنفشہ۔ لعاب السی میں شریک کرکے تھوڑا تھوڑا پلائیں ؛

دواء دیگر ورم معدہ میں چوتھے روز کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ :- آب برگ بارتنگ۔ آب کاسنی سبز۔ آب مکوہ سبز۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مغز املتاس چودہ ماشہ۔ زعفران چھ رتی یکجا باہم ملاکر حسب معمول استعمال کریں ؛

دواء دیگر ورم معدہ میں آٹھویں سے چودھویں روز تک استعمال کریں جبتک کہ بخار و حرارت کم ہوں۔ نسخہ :- آب مکوہ سبز۔ آب کاسنی۔ ہر ایک دو حصہ۔ آب بادیان تازہ۔ آب کرفس تازہ ہر ایک ایک حصہ۔ مغز املتاس چودہ ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو حسب دستور باہم ملائیں۔ بمقدار خوراک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ؛

دواء دیگر جب معدہ کے ورم کو پکانا اور پھوڑنا مقصود ہو تو یہ دواء استعمال کریں۔ نسخہ :- زعفران۔ ایلوا ہر ایک پندرہ رتی۔ دونوں کو لعاب السی۔ لعاب میتھی ہر ایک پینتیس ماشہ۔ شربت انجیر پانچ تولہ چار ماشہ میں حل کرکے پلائیں ؛

دواء دیگر ورم معدہ میں انفجار کے قریب کام آتا ہے۔ نسخہ :- تخم کنوچہ۔ السی۔ تخم خطمی۔ سب ہم وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ روزانہ ساڑھے دس ماشہ صبح۔ ساڑھے دس ماشہ شام دس تولہ آٹھ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ پلائیں ؛

دواء الجنطیانہ معدہ۔ جگر۔ طحال کے درد۔ صلابت۔ سدے اور پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- کمچان بید۔ مرچ سیاہ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ قسط۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب۔ زراوند ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ میں ملاکر معجون بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سداب کے پانی کے ہمراہ ؛

دواء الکبریت حکیم محمد مومن خان کی تالیف کردہ ہے۔ تریاق معدہ کے نام سے موسوم ہے۔ یہ دواء معدہ۔ احشا و جگر اور باہ کو قوی کرتی۔ ریاح کو تحلیل کرتی۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتی۔ درد احشا و ضعف بدن فالج تشنج۔ لقوہ۔ نسیان اور زہروں کو رفع کرنیکے لئے مفید ہے۔ تیسرے درجہ کے اول میں گرم ہے۔ سرد مزاجوں کے لئے موافق ہے۔ نسخہ :- مشک تبتی۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران پونے سات ماشہ۔ سنبل الطیب۔ قسط۔ تج۔ مصطگی۔ حب الغار۔ سونٹھ۔ لونگ۔ جوتری۔ ہر ایک نو ماشہ۔ زراوند طویل۔ مرچ سیاہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن دیسی۔ زیرہ کرمانی۔ قنطوریون دقیق۔ اسارون گندھک زرد۔ انجدان رومی۔ پودینہ جنگلی۔ پودینہ دیسی خشک۔ تخم انگن۔ کندر ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ عود ہندی۔ مرچ سفید۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر دواؤں سے دوگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ بنانے کے چھ ماہ بعد استعمال کرنا شروع کریں۔ بمقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

دواء دیگر معدہ اور آنتوں کی چاروں قوتوں کو قوی کرتی ہے۔ بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی۔ اگر اسہال ہوں تو قبض پیدا کرتی اور قبض ہو تو اسہال لاتی ہے۔ غرضکہ جو قوت کمزور ہو اُس کو قوی کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :- انار دانہ ترش اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ نمک سیندھا۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سونٹھ۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ ترید سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سماق ہندی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ کر باریک کریں اور سات ماشہ سے ساڑھے دس

ماشہ تک کھانے سے پہلے و بعد استعمال کریں۔ اگر دو وقت استعمال کریں تو بہتر ہے۔ اگر اس دوا سے قبض پیدا کرنا مقصود ہو تو موٹے کپڑے میں چھان کر استعمال کریں تاکہ دوا خوب باریک ہو جائے۔ اور اگر دست لانے مقصود ہوں تو چھجری کپڑے یا چھلنی میں چھان کر استعمال کرائیں۔ تاکہ دوا موٹی اور دردری رہے۔

دواء الفرس ایسے ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب سردی اور رطوبت ہو۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ سیاہ۔ گائے کے گھی میں بریاں کیا ہوا خبث الحدید ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بالون بریاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ اجوائن۔ ستر فارسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بمقدار خوراک سوا پانچ تولہ پرانی شراب کے ہمراہ۔ (مقدار خوراک زیادہ ہے۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک ہونی چاہیے)

دواء دیگر معدہ کے ضعف جاذبہ کے لئے مفید ہے۔ ضعف جاذبہ کی شناخت یہ ہے کہ کھانے کی خواہش نہیں ہوتی۔ بلا تکلف غذا کھائی جاتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر سردی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دوسری شناخت یہ ہے کہ جب کھانا سامنے لایا جاتا ہے تو بھوک غائب ہو جاتی ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ سیاہ اکیس ماشہ۔ بیل چودہ ماشہ۔ چیتہ (چترک) ساڑھے دس ماشہ۔ نمک سیندھا سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ترنج کے پانی میں ملا کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے روزانہ سات ماشہ استعمال کریں۔

دواء دیگر سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست سنگ دانہ مرغ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک دن میں کھائیں۔ اس طریقہ سے تین دن میں پرانی سنگرہنی رفع ہو جاتی ہے۔ اگر مریض دواؤں کی یہ مقدار برداشت نہ کر سکے تو دونوں دوائیں ایک تولہ کی مقدار میں کھلائیں۔ اس طریقہ سے تین دن تک یہ مقدار دیں۔ حتیٰ کہ تین دن کی خوراک نو دن میں کھلائیں۔

دواء دیگر جس سنگرہنی کے ساتھ بخار و سوزش نہ ہو مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی نے شرح معالجات میں اسکی بہت تعریف کی ہے۔ نسخہ:۔ چکور یا تیتر کا شکم پاک صاف کر کے سماق و انار دانہ اس کی جگہ پر بھر دیں۔ اور تنور میں ایک اینٹ پہ رکھدیں۔ ایک دن رات رکھنے کے بعد جب وہ کوئلہ ہو جائے۔ تو نکال لیں اور کوٹ کر باریک کریں۔ اسی کے برابر عبوسی کی روٹی جلائی ہوئی شریک کریں۔ بوقت ضرورت ساڑھے سترہ ماشہ ناشتہ میں استعمال کریں۔ اس کے بعد آب بہی میں عصارہ آملہ حل کر کے گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

دواء دیگر ایک روز میں دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی کے دانے پیسے ہوئے۔ ہڈیاں جلی ہوئی۔ بلوط مقشر۔ کشنیز خشک بریاں۔ سماق۔ خرنوب۔ تخم کرفس۔ زیرہ مدبر کیا ہوا۔ خمیری روٹی خشک کی ہوئی۔ کندر۔ اجوائن۔ تمام چیزیں ہموزن۔ پنیر مایہ خرگوش۔ یا پنیر مایہ بکری۔ یا پنیر مایہ ہرن۔ بنصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر باریک کریں اور ہر گھنٹہ کے بعد تھوڑا سا کھائیں۔ یہ عمل چھ گھنٹے تک جاری رکھیں۔

دواء دیگر بدہضمی۔ اور ہیضہ کے لئے اہل ہند کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ بجورہ۔ تر کچلہ مغز کر نجوہ ہموزن لیکر سرمہ سا کریں اور سلائی سے آنکھ میں لگا دیں۔

دوا دیگر معدہ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شاہ توت کی چھال۔ کھٹے انار کی چھال۔ اور جڑ ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں اور چھان کر پانی پی جائیں۔ کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جائیں گے۔

دوا دیگر قے۔ متلی۔ ابکائی۔ پیٹ کے کیڑے کے لئے مفید ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ حکیم بقاء کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ تالیسپتر۔ گولر (یا دوب گھاس) مرچ سیاہ۔ ناگیسر۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ پیپل۔ زیرہ سیاہ۔ صعتر۔ شاہترہ۔ سماق۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سعد کوفی۔ اجمل۔ تخم کشنیز۔ دانہ الائچی خورد۔ املبید۔ سونٹھ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ انار دانہ دو تولہ سوا نو ماشہ۔ نبات سفید چار تولہ ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سات ماشہ نہار منہ کسی مناسب چیز کے ہمراہ دیں۔

دوا دیگر اگر کسی دوا سے ابکائی کو فائدہ نہ ہو رہا ہو۔ تو یہ دوا مجرب ہے۔ "مجموعہ" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ لونگ۔ بیر کی گٹھلی کا مغز۔ آملہ کی گٹھلی کا مغز۔ دار فلفل۔ صندل سفید۔ دھنیا۔ طباشیر۔ پوست درخت پیپل۔ (پیپل ہندوستان میں ایک بہت بڑا درخت ہوتا ہے۔ جو عام طور پر ہندو اپنے مندروں میں لگاتے ہیں اور پوجتے ہیں) بھول برنگ (یہ بھی ہندی دوا ہے) برنج سرخ (دستی کے چاول) ناگیسر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک سات ماشہ۔ انار دانہ چودہ ماشہ۔ بعض اوقات ضرورت کے لحاظ سے انار دانہ کا وزن زیادہ کر دیا جاتا ہے۔ اور گاہے گرمی کے لحاظ سے مشک شریک نہیں کی جاتی۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ٹھنڈے پانی۔ گاہے شربت انار پودینہ والا۔ اور گاہے دوسرے قسم کے مناسب ربوب کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

دوا دیگر ہر قسم کی قے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ لونگ۔ ناگیسر۔ مغز کنول گٹھہ۔ سونٹھ۔ صندل۔ فلفل دراز۔ دھان کی کھیل۔ سب کو ہموزن کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر چاٹیں۔

دوا دیگر بچوں کی قے اور ان کے بخاروں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دھان کی کھیل۔ حب الآس۔ بھوپھلی۔ اصل السوس ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور شہد میں ملا کر دودھ پلانے والی عورت کی پستان پر طلاء کریں۔ اگر بچہ بڑا ہو تو ایک ماشہ کے برابر کھلائیں۔

دوا دیگر صفراوی قے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک۔ بیدانہ۔ کھٹا انار۔ سماق۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ انگور خام خشک کیا ہوا۔ ہر ایک نصف حصہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سات ماشہ سے لیکر ساڑھے تیرہ ماشہ آب بہی یا آب انار میں۔ یا شربت بہی کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا دیگر بلغمی قے کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بابڑنگ۔ نمک سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ سونٹھ۔ سب چیزوں کو ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور شہد میں ملا کر چٹائیں۔

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی۔ ناگیسر۔ دارچینی۔ تالیسپتر۔ الائچی خورد۔ پوست بلیلہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور شہد میں ملا کر استعمال کریں۔

دوا دیگر بلغمی اور سوداوی قے کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک۔ بیدانہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل سرخ اٹھارہ ماشہ

پودینہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی۔ عود خام۔ تخم سنبل الطیب۔ لونگ۔ فرنجمشک۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان لیں۔ اور وقت ضرورت سکنجبین۔ سفرجلی وغیرہ میں نو ماشہ کے برابر ملا کر کھلائیں۔

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جو حرف "ر" سے شروع ہوتے ہیں:۔

راہبران ہندی معجون ہے۔ جو مؤلف کے نام پر رکھی گئی ہے۔ ضعف معدہ۔ سوء مزاج بارد۔ بواسیر۔ وسواس سوداوی کے لئے مفید ہے۔ مقوی۔ محافظ جنین ہے۔ گردہ ومثانہ کی اصلاح کرتی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتی ہے۔ راقم کہتا ہے کہ یہ دواء نوشدارو کے مانند ہے۔ جس میں یونانی اطباء نے کچھ تغیر و تبدل کر دیا ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ فرفیون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم پیازہ۔ تخم جرجیر۔ تخم گندنا۔ السی۔ تخم سکھپرہ۔ تخم بادیان۔ مغز تخم ترنج۔ تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ زیرہ سفید۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ اجوائن خراسانی۔ زیرہ سیاہ۔ پودینہ نارجیل۔ میتھی۔ تخم مرزنجوش۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ چھڑیلہ۔ تیزپات۔ بڑی الائچی۔ تج۔ زنجبیل۔ سعد کوفی۔ جائپھل۔ جراتتہ۔ تالیسپتر۔ ناخونہ۔ تخم کنوچہ جبلی۔ حب بلسان۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ سلیخہ۔ کبابہ۔ حب الآس۔ زرشک۔ اندرجو شیریں۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک سات تولہ۔ جند بیدستر ڈیڑھ تولہ۔ ہالون۔ تخم سپنداں۔ ہر ایک تین تولہ۔ بچ۔ قسط۔ زراوند گول۔ بسفائج خشک۔ زرنجور۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ریوند چینی۔ درونج عقربی۔ خولنجان۔ بسبہ۔ سائلہ۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ ہر ایک تیس تولہ۔ شکر سفید۔ تمام دواؤں کے برابر۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کر کے گائے کے گھی میں چرب کریں۔ اور حسب ضرورت شہد کے جھاگ اتار کر دواؤں کو اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بگرم پانی کے ہمراہ:

رب فواکہ معدہ کو قوی کرتا۔ متلی وقے کو رفع کرتا ہے۔ قرابادین قادری سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ آب سیب۔ آب بہی۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ آب امرود۔ آب انگور خام۔ آب زعرور۔ آب زرشک۔ (یعنی شیرہ زرشک) ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باہم ملا کر پکائیں۔ جب ایک چوتھائی رہ جائے۔ تو استعمال کریں۔ (مقدار خوراک ایک تولہ) اگر اس میں آب لیموں وآب ترنج اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہوگا:

روغن افسنتین معدہ۔ جگر اور تمام اعضاء کو قوی کرتا ہے۔ خواہ کھایا جائے یا مالش کیجائے۔ نسخہ:۔ افسنتین رومی تازہ ڈھائی سیر۔ روغن زیتون۔ روغن بادام تلخ۔ روغن اخروٹ۔ روغن خستہ زردآلو تلخ ہر ایک آدھ سیر۔ سب کو باہم ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ اور چالیس دن تک دھوپ میں رکھدیں۔ (مقدار خوراک چھ ماشہ)

روغن بہی معدہ وجگر کو قوی کرتا ہے۔ پسینہ بند کرتا ہے۔ اگر آش جو میں ملا کر استعمال کیا جائے تو دستوں کو فوراً بند کر دیتا ہے

نسخہ:۔ آب بہی دو حصہ۔ آب برگ حب الآس۔ روغن گل ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو استعمال کریں۔

روغن حنظیانا نفخ کو تحلیل کرتا۔ ورم بلغمی اور ریاح جو خصیوں، پشت اور پیڑو میں ہوتی ہے۔ خارج کرتی ہے۔ قیلا اور فتق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ سعد کوفی۔ سلیخہ۔ پوست بیخ کبر۔ ہر ایک ایک حصہ۔ بکھان بید دو حصہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر روغن بادام تلخ آدھ سیر میں حل کر کے بوتل میں بھر دیں۔ دس روز تک دھوپ میں رکھنے کے بعد استعمال کریں۔

روغن وار شیشعان معدہ کو قوی کرتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تج دو تولہ آٹھ ماشہ۔ زیرہ پانچ تولہ چار ماشہ۔ دار چینی۔ قسط۔ ہر ایک دس تولہ آٹھ ماشہ۔ کائپھل بنا رہ تولہ۔ تمام کو نیم کوب کر کے تل کے تیل ساڑھے تین سیر میں ملا کر جوش دیں۔ جب پک جائے تو مل چھان کر کام میں لائیں۔

روغن سوسن معدہ کی سردی اور اختناق الرحم کے لئے مفید ہے۔ گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تج۔ حب بلساں۔ قسط۔ ہر ایک سات ماشہ۔ قرفہ۔ لونگ۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زعفران پینتیس ماشہ۔ گل سوسن بتیس عدد۔ لیکن زردی سوسن کے پھولوں سے دور کر دی گئی ہو۔ سب کو تین پاؤ تل کے تیل میں ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ اور دو ہفتہ دھوپ میں رکھنے کے بعد استعمال کریں۔ فالج کی بحث میں جو روغن سوسن بیان کیا گیا ہے۔ اس میں اور اس روغن میں سوائے وزن کے کوئی اختلاف نہیں۔

روغن علقم اسی کو روغن حنظل بھی کہتے ہیں۔ اور بعض نے روغن قثاء الحمار بھی ترجمہ کیا ہے۔ اکثر اطباء اس کو بہترین روغن شمار کرتے ہیں خصوصاً بھوک بڑھانے۔ سردی معدہ۔ درد مفاصل۔ نقرس۔ عرق النساء اور تقویت باہ کے لئے روغن ناردین سے زیادہ بہتر ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ اٹھارہ ماشہ۔ قنطوریون دقیق۔ تخم حنظل۔ زراوند گول۔ زوفا خشک۔ پودینہ کوہی۔ پودینہ صحرائی۔ پودینہ نہری۔ سکبینج۔ کنیر کے پتے۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ روغن زیتون۔ پانی ہر ایک پونے چار سیر۔ عصارہ بندال پانچ سیر۔ تمام دواؤں کو پانی و روغن میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں۔

روغن لالہ ٹھنڈے معدے کو گرم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لالہ کے پھول کو پتوں سے علیحدہ کریں اور ایک بوتل میں لالہ کے پھول اور تیل بھر کر ایک مہینہ تک دھوپ میں رکھیں۔

روغن مصطگی معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن زیتون۔ چودہ تولہ سات ماشہ۔ ایک بوتل میں بھر کر سینتیس ماشہ۔ مصطگی اس میں بھر دیں۔ اب اس بوتل کو ایک ایسی دیگ میں رکھیں۔ جس میں نصف کے قریب پانی بھرا ہوا ہو۔ پھر اس کو جوش دینا شروع کریں۔ جب مصطگی تحلیل ہو جائے تو کام میں لائیں۔

روغن مصطگی مرکب مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین آدھ سیر۔ علک البطم ڈیڑھ سیر۔ راسن۔ شگوفہ اذخر۔ مصطگی۔ ہر ایک ڈھائی سیر۔ کالی زیری۔ ساڑھے تین سیر۔ مصطگی کے درخت کی لکڑی۔ چار سیر۔ عود بلساں پانچ سیر۔ شراب خوشبو بیس سیر۔ پانی ایک من۔ روغن زیتون۔ پانچ من۔ اولاً شراب کو خشک چیزوں پر چھڑک کر تین دن تک چھوڑ دیں۔ بعد ازاں روغن زیتون یکجا کر کے تین گھنٹے تک جوش دیں۔ پھر مصطگی۔ علک البطم۔ شریک کر کے صاف کریں۔ اور ٹھنڈا کر کے ایک برتن میں

بھردیں ؛

روغن محلل معدہ کو قوی کرتا۔ معدہ وجگر کی تحلیل ریاح میں بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ اشق۔ اسارون۔ چرائتہ۔ اذخر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مقل ازرق۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ علک البطم۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ روغن بابونہ۔ روغن گل ہر ایک پاؤ بھر۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے روغنوں میں شریک کریں۔ اور دھوپ میں رکھدیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو دس روز تک دھوپ میں رکھیں اور متواتر چلاتے رہیں۔ ورگرنہ گرم راکھ میں دبادیں ؛

روغن ناردین معدہ کے سخت ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ روغن بان آدھ سیر۔ سنبل ایک تولہ چار ماشہ۔ مصطگی۔ سعد کوفی۔ قسط۔ اذخر۔ چرائتہ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو نیم کوب کرکے روغن کے ہمراہ بوتل میں بھردیں۔ اور ڈاٹ لگا کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں صاف کرکے نئی دوائیں دوبارہ اس میں شریک کریں۔ تین بار یہی طریقہ اختیار کریں۔ بعد ازاں چھان کر استعمال کریں ؛

ساتویں فصل

اس فصل میں حرف "س" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

سجزنیا اس میں چھوٹا سین۔ جیم۔ ز نقطہ دار۔ یا تحتانی۔ نون یا تحتانی۔ اور الف ہے۔ اس کے معنی کثیر النجاح کے ہیں۔ بعض نے اس کا نام تیز دوا رکھا ہے۔ بعض اطباء اس میں سین۔ نون۔ جیم۔ رے۔ یا نون۔ یا اور الف بتلاتے ہیں۔ یہ دوا نہایت مشہور مجرب ہے۔ معدہ کو گرم کرتی۔ تخمہ کو زائل کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی۔ احشاء کی سختیوں کو رفع کرتی۔ غلیظ ریاح کو خارج کرتی۔ معدہ اور دانتوں کے درد کو تسکین دیتی۔ دانتوں کے گلنے کو بند کرتی۔ ورم طحال۔ قولنج۔ اور عسر البول کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ بلغم کی سردی اور بول مخاطی کے باعث شکایت ہوتی ہو۔ اس کے منافع کے بارے میں متعدد اقوال ہیں۔ جو تجربہ اکثر اطبا کے معمولات میں سے ہے۔ لہذا اس کو یہاں پر تحریر کیا جاتا ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ پونے دو ماشہ۔ بعض نسخوں میں ڈیڑھ ماشہ ہے۔ جند بید ستر۔ دار چینی۔ افیون۔ اسارون۔ فومو۔ دو قو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ بیل۔ بہروزہ۔ قسط ہر ایک اکیس ماشہ۔ اولاً بہروزہ کو تین گنے شہد میں حل کرکے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شریک کریں۔ بعض نے مرکی اکیس ماشہ اضافہ کیا ہے۔ اس دوا کو بنانے کے چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک چھ رتی سے نو ماشہ تک ؛

سفرجلی ممسک معدہ کو قوی کرتا۔ دستوں کو بند کرتا۔ قے کو روکتا۔ اور رنگ کو اچھا کرتا ہے۔ کھانے کی خواہش زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بہی اصفہانی چھلکے بیجوں سے پاک ہوئی آدھ سیر لیکر سرکہ میں پکائیں۔ جب گل جائے تو اسکو کوٹ چھان کر آدھ سیر شہد اس میں شریک کرکے جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو نیچے اُتار کر حسب ذیل دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ زعفران ہر ایک ساڑھے ماشہ۔ مقدار خوراک اٹھارہ ماشہ ؛

سفوف اذخر — معدہ کو قوی کرتا۔ اور غذا کی خواہش زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ اذخر ساڑھے تین ماشہ۔ سنبل الطیب پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف انیسون — معدہ کی ریاح کو خارج کرتا۔ اور معدہ کو غلیظ اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اذخر۔ قسط۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کندر چودہ ماشہ۔ انیسون۔ اجوائن۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سپندان سفید آٹھ تولہ نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔

سفوف بزور — معدہ کو قوی کرتا۔ اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہ زیرہ۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ بڑی الائچی۔ تج۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ لونگ پونے دو ماشہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نوّے ماشہ قند سفید شریک کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف برنگی — معدہ کو فائدہ دیتا۔ پیٹ کے لمبے وچھوٹے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ باؤبڑنگ چھلی ہوئی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ تربد سفید آٹھ تولہ نو ماشہ۔ شکر سفید دواؤں سے دوگنی۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف بلوط — معدہ کو قوی کرتا۔ اور دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہ بلوط۔ بلوط۔ موز منقّی بیر کا آٹا۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ خرنوب نبطی۔ حب الآس ہر ایک تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ۔

سفوف بینائی — شیخ بینا کی طرف منسوب ہے۔ بھوک خوب لگاتا۔ معدہ کو قوی کرتا۔ اور نزلہ کی رطوبات کو خشک کرکے فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ عود غرقی۔ لونگ ہر ایک دو ماشہ۔ پودینہ سولف ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔

سفوف حب الرمان — معدہ اور آنتوں کی کمزوری اور صفراوی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انار دانہ بریاں سات ماشہ۔ بلوط۔ سماق۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ حب الآس۔ دھنیا بریاں۔ سنجد (مولسری) خرنوب۔ بیر کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جو خام پونے دو ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ساڑھے چار ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ساڑھے دس ماشہ آب بہی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف (دیگر) — معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انار دانہ۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ تمام چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف حاکمی — یہ نہ گرم ہے نہ سرد۔ نہ مسہل ہے نہ قابض۔ بلکہ معتدل ہے۔ اعضاء باطنہ میں سے معدہ و جگر کو خاص طور پر قوی کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا۔ سدوں کو کھولتا۔ بھوک لگاتا۔ ہضم کرتا۔ رنگ کو اچھا کرتا۔ بوڑھاپا دیر میں لاتا اور باہ کو قوی کرتا ہے۔ غذا سے پہلے یا بعد میں روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔ نسخہ:۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ انیسون ساڑھے اکتیس ماشہ۔ دھنیا شامی اٹھائیس ماشہ۔ عصارۂ آملہ۔ عصارۂ خرما۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ طباشیر۔ صندل سفید ہر ایک اکیس ماشہ۔ ہلیلہ کابلی گٹھلی نکالا ہوا۔ بہیڑہ ہندی گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی۔ اسارون رومی۔ سنبل ہندی۔

آملہ۔ شاہ زیرہ۔ دارچینی۔ قسط شیریں۔ نرلونگ (لونگا) ہر ایک چودہ ماشہ۔ لاکھ دُھلی ہوئی۔ چھوہارے گدرے۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شکر سفید دواؤں سے دوگنی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ ؛

سفوف حب العنب معدہ کو قوی کرتا۔ اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انگور کے بیج۔ صمغ عربی ہر ایک چودہ ماشہ۔ حب الآس۔ سماق ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ کُندر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

سفوف حبالی اس کو فارسی میں آبستنی کہتے ہیں۔ سفوف قافلہ بھی کہتے ہیں۔ حاملہ کی مٹی اور دوسری بُری خواہشوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ کبابہ تینوں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ گرم پانی کے ہمراہ۔ بعض نسخوں میں بجائے کبابہ کے لبِ باسہ تحریر ہے ؛

سفوف (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور اُن کے برابر شکر سفید شریک کر کے سات ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں ؛

سفوف (دیگر) بُری خواہشوں اور مٹی کھانے کی طلب کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انیسون۔ کرفس۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن ہر ایک پینتیس ماشہ۔ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ۔ مرچ سفید پونے نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک صبح و شام ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف (دیگر) حاملہ عورتوں کی بُری خواہش کو رفع کرتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ :۔ زرکچور۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر ساڑھے دس ماشہ۔ تل چھلے ہوئے پینتیس ماشہ۔ نبات سفید چالیس ماشہ چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر استعمال کریں ؛

سفوف خرنوب معدہ کے دست اور اس کے ڈھیلا ہونے کے لئے مفید ہے۔ آنتوں کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ :۔ خرنوب نبطی۔ بیدانہ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ سماق۔ پوست جھڑبیری۔ حب الآس۔ مصطگی۔ بلوط۔ کشنیز خشک بریاں۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف ذرب اسہال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم حماض۔ زرشک۔ بیدانہ۔ مویز منقّیٰ۔ کشنیز خشک بریاں۔ گلسرخ۔ خرنوب۔ شاہ بلوط۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سماق۔ حب الآس ہر ایک سات ماشہ۔ انار دانہ چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ؛

سفوف (دیگر) اسہال معدی کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین لقائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ کزمازج۔ شاہ زیرہ۔ حب الآس۔ بیل گری۔ طباشیر۔ کشنیز خشک بریاں۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ خرنوب۔ بیر کا آٹا۔ سماق ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ نو ماشہ رب بہی کے ہمراہ استعمال کریں ؛

سفوف (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انار دانہ بریاں۔ بیر کا آٹا۔ مولسری کا آٹا۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ کشنیز خشک۔

بریاں۔ خرنوب شامی۔ خرنوب نبطی۔ بلوط۔ سب کو ایک دن رات سرکہ میں بھگوئیں اور سایہ میں خشک کرکے بھون لیں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سماق تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

سفوف دیگر سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑ زنگی۔ تج بلگری۔ بادیان۔ کوکنار۔ رال۔ موچرس۔ بیل گری۔ (مڑوڑ پھلی) اسپغول۔ ترنج۔ کشنیز خشک۔ جوز بوا۔ ناگرموتھا۔ آم کی پرانی گٹھلی کا مغز۔ سب دواؤں کو ایک جگہ جمع کرکے آدھا بریاں کریں۔ اور آدھا خام رکھیں۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے ایک چٹکی صبح اور ایک چٹکی شام استعمال کریں ؛

سفوف دیگر ہر قسم کی سنگرہنی کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ موچرس۔ مائیں۔ گل دھاوہ۔ بیل گری۔ کوکنار۔ رال خشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ مصطگی اٹھائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح و شام ساڑھے چار چار ماشہ استعمال کریں۔ غذا میں ساٹھی کے چاول اور مونگ کی دال استعمال کریں۔ انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا ؛

سفوف دیگر شاہجہاں بادشاہ کے لئے ضعف معدہ اور دستوں کے لئے بنایا گیا تھا۔ بہت نفع ہوا تھا۔ نسخہ:۔ لونگ۔ عنبر۔ مصطگی۔ الائچی خورد۔ عود غرقی۔ سنبل الطیب۔ کوڑی جلی ہوئی۔ گلنار فارسی۔ مشک۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ گل سرخ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مغز بیل گری۔ طباشیر۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

سفوف زرشک ضعف معدہ کو فائدہ دیتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ سماق۔ انار دانہ بریاں۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ بیرکاٹا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض نسخوں میں نبات سفید اٹھائیس ماشہ اضافہ ہے ؛

سفوف سماق معدہ کے دستوں۔ استرخاء معدہ۔ اور مڑوڑ کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ گلنار ہر ایک سات ماشہ۔ حب الآس۔ انار دانہ بریاں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سماق پینتیس ماشہ۔ خرنوب ساڑھے باون ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف شمار شمار سے مراد بادیان ہے۔ غذا ہضم کرتا۔ بھوک بڑھاتا۔ اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گلاب زیرہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ پوست بیخ کبر چودہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس اکیس ماشہ۔ گل بنفشہ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ مصطگی۔ تخم کشوث۔ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ۔ انیسون دو تولہ آٹھ ماشہ۔ بیخ سوسن پانچ تولہ چار ماشہ۔ بادیان آٹھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف شیریں ہندی سفوف میں سے ہے۔ زیادتی منافع میں نظیر نہیں رکھتا۔ بھوک لگاتا۔ دستوں کو بند کرتا۔ اور رنگ کو سرخ بناتا ہے۔ پرانے بخاروں کو فائدہ پہونچاتا ہے۔ چند آدمیوں کو ضعف معدہ تھا۔ کمی ہضمیہ مرکبہ بھی اسکو موجود تھا۔ اس سفوف کو استعمال کیا گیا۔ ضعف معدہ اور بخار بفضلہ رفع ہو گیا۔ میرے دادا۔ باپ اور چچا کے معمولات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ ناگیسر۔ مرچ کنکول۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ پیپل۔ نتر بالا۔ خس۔ موے چر

سنبل الطیب۔ صندل سفید۔ اگر تگر۔ طباشیر۔ کنول گٹھ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ تج۔ پترج۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ۔ مصری تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ پانی یا گائے کے دودھ کے ہمراہ۔

سفوف (دیگر) ارسطاطالیس نے سکندر کے لئے بنایا تھا۔ تباہی معدہ۔ اسہال۔ ذرب وسواس اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ کھانا ہضم کرتا۔ منہ کو خوشبودار کرتا۔ اور دل کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تج۔ تیز پات۔ عود ہندی۔ دانہ الائچی خورد۔ اسارون۔ مصطگی۔ بلیلہ کابلی۔ فرنجمشک۔ ناگیسر۔ زیرہ کرمانی۔ دارچینی۔ جھڑ بیلہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ انار دانہ۔ جائپھل۔ کافور۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مشک۔ عنبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نبات سفید دواؤں سے چوگنی۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک۔ اس نسخہ میں صاحب تذکرہ اور دوسرے بہت استادان نے اختلاف کیا ہے لیکن راقم نے اس جگہ پر وہی نسخہ تحریر کیا ہے۔ جس کو میں ہمیشہ استعمال کرتا ہوں۔ اکثر استادوں نے اس سفوف کے اندر تغیر و تبدل کیا ہے۔ لیکن شیخ داؤد انطاکی کا تصرف مؤلف کے نزدیک صحیح نہیں ہے۔ راقم نے اصل نسخہ کے فوائد بہت سے مشاہدہ کئے ہیں۔ جن کو اوپر بھی تحریر کیا ہے۔

سفوف (دیگر) اس کا دوسرا نام سفوف لونگا اور چورن ہے۔ یہ ہندی نسخہ ہے۔ معدہ کو قوی کرتا۔ امراض دماغی بلغمی اور ریحی کے لئے مفید ہے۔ منی و خون کو بڑھاتا ہے۔ ضعف بدن۔ ضعف ہضم۔ قولنج۔ سوزاک۔ دمہ۔ سنگرہنی۔ کو دفع کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ عود خام۔ تگر۔ دارچینی۔ ملیٹھی۔ ملیل۔ صندل سفید۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ تنکیسر[1] (ناگرموتھ) ناگیسر۔ جوز بوا۔ کافور۔ جو دانہ۔ تخم نیلوفر۔ کنول۔ خس۔ بالچھڑ۔ سب بموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور سب دواؤں کے برابر نبات سفید شریک کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔

سفوف طباشیر لولوی گرم معدہ و جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ سماق صاف کیا ہوا۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گلسرخ پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

سفوف عود سرد معدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ کبابہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عود خام اٹھائیس ماشہ۔ نبات سفید۔ دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ پینتیس ماشہ گلقند کے ہمراہ۔

سفوف قرنفل ضعف معدہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سونٹھ۔ نبات سفید۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشہ غذا سے پہلے استعمال کریں۔

---

[1] تنکیسر اصل میں تنکامستا ہے۔ قلمی نسخہ میں یہی لفظ ہے۔ ناگرموتھ کو کہتے ہیں (رضوان)

سفوف کہربا اگر حرارت کی وجہ سے ضعف معدہ موجود ہو۔ تو نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زرشک بیدانہ تین ماشہ۔ کہربا۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ آملہ۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام سات ماشہ۔ سنبل الطیب ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران۔ کافور۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ شربت انار شیریں کے ہمراہ ؛

سفوف لولوی حکیم عبدالہادی سے نقل کیا گیا ہے۔ معدہ۔ دل جگر کو قوی کرتا ہے۔ خفقان ضعف قلب کے لئے مفید ہے خصوصاً جبکہ معدہ میں سوداء و بلغم صفراء کے ساتھ مشترک ہو کر جمع ہو گیا ہو۔ اور اس سے خفقان ضعف قلب پیدا ہو رہا ہو۔ مالیخولیا مراقی۔ وسواس کے لئے نافع ہے۔ کھانا ہضم کرتا اور خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ دھنیا چھلا ہوا۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ سماق صاف کیا ہوا۔ انار دانہ۔ باورنجبویہ۔ دارچینی۔ مصطگی رومی۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر سفید۔ سعد کوفی۔ خولنجان اپان کی جڑ۔ زیرہ کرمانی۔ سرکہ میں تر کیا ہوا۔ پوست اترج۔ تیز پات۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ بادیان۔ درونج عقربی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید نوے ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روزانہ صبح و شام سوا دو دو ماشہ استعمال کریں ؛

سفوف دوگیر اس کا ہمیشہ استعمال معدہ۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا۔ سرد بیماریوں کو رفع کرتا اور صحت کی حفاظت کرتا ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک تین ماشہ۔ درونج عقربی دارچینی۔ جوتری۔ بادیان۔ مصطگی رومی۔ انیسون۔ زرنجور۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید چالیس ماشہ چار رتی۔ سب کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ؛

سفوف مخترع قدوۃ الحکماء رئیس الاطباء۔ علامہ فہامہ استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کا تجویز کیا ہوا ہے۔ تقویت معدہ۔ بھوک بڑھانے اور ہضم کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ جوا کھار۔ دارچینی۔ لونگ۔ پوست لیموں۔ بالچھڑ۔ زیرہ سفید۔ ترنج۔ پیپل۔ تج۔ ہر ایک تین ماشہ۔ بلیلہ سیاہ۔ سماق۔ گلسرخ۔ بادیان۔ مصطگی۔ پودینہ۔ اجوائن۔ طباشیر سفید۔ شاہترہ ہر ایک چار ماشہ۔ بلیلہ زرد۔ بلیلہ کابلی۔ آملہ چھلا ہوا چھوٹی الائچی کے دانے کشنیز خشک۔ سونٹھ۔ ترپد سفید۔ کچریاں بھونی ہوئی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ انار دانہ سات ماشہ۔ نمک سیاہ۔ نمک سیندھا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے رس اور آب کے کھار میں بھگوئیں۔ اور خشک کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ ؛

سفوف مخترع دوگیر اہل تجربہ کی ایجاد ہے ہضم اور دفع قبض میں یہ سفوف کمیاب ہے اور بھوک لگانے میں پارہ جیسا حکم رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ کھار بھنگ۔ کھکھی کا کھار۔ مولی کا کھار۔ برگ پودینہ کا کھار۔ کٹائی کے پتوں کا کھار سب چیزوں کا علیحدہ علیحدہ نمک نکال کر پانچوں نمک کو عطر نانخواہ میں ایک پہر تک بھگوئیں۔ بعد ازاں سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک نصف ماشہ سے دو ماشہ تک ؛

سفوف ملح سلیمانی معدہ کو قوی کرتا۔ کھانا ہضم کرتا۔ قوت باہ کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ خصوصاً اگر زردی بیضہ میں ملا کر کھایا جائے۔ معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ نمک سانبھر آدھ سیر۔ نمک سیندھا نوشادر ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے

سات ماشہ۔ نمک اندرانی سینتالیس ماشہ۔ تخم کرفس ساڑھے بائیس ماشہ۔ مرچ سیاہ پونے سترہ ماشہ۔ مرچ سفید ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شگوفہ اذخر پونے آٹھ ماشہ۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ بینگ خوشبودار۔ زیرہ سیاہ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ دار چینی۔ تخم انجدان۔ سعتر۔ تخم کرفس۔ سونٹھ۔ انیسون۔ اصل السوس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کھانے کے نمک کو صاف کر کے استعمال کریں۔ اگر تینوں نمک کو صاف کر کے استعمال کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کریں۔ اگر کانی نوشادر دستیاب نہ ہو تو اسی نوشادر کو صاف کر کے استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ؛

سفوف ملح

شیخ الرئیس کا نسخہ ہے۔ (اسی کو نمک سفوف شیخ الرئیس کہتے ہیں) معدہ۔ جگر۔ درد مفاصل۔ فضلات سے پیدا شدہ بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کھانے کا نمک آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آٹھ تولہ۔ نوشادر۔ سونٹھ۔ مرچ سفید۔ پودینہ نہری۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ تخم کرفس بری چار تولہ۔ انیسون۔ تخم جرجیر۔ اجوائن۔ سنبل الطیب ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ ؛

سفوف ملح (دیگر)

یہ نسخہ ابن ماسویہ کی طرف منسوب ہے۔ تخمہ۔ معدہ کے درد۔ مفاصل کے حملہ درد۔ عرق النساء۔ نقرس۔ کولہوں کے درد۔ گھٹنوں کے درد۔ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ بینائی کو تیز کرتا۔ رنگ کو صاف کرتا۔ نسیان۔ جھائیں۔ بہق کے لئے مفید ہے۔ گردہ کو گرم کرتا۔ ریاح کو تحلیل کرتا۔ منی زیادہ کرتا۔ بھوک بڑھاتا۔ جماع کی خواہش زیادہ کرتا۔ زہر کو دفع کرتا۔ تخمہ کو دور کرتا۔ اور ہر وقت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ علوی خاں کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ نمک صاف کیا ہوا دو سیر لیکر پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں مٹی کے برتن میں بھر کر تنور میں رکھدیں۔ تاکہ منجمد ہو جائے۔ بعد ازاں نکال لیں۔ نمک سندی۔ نمک اندرانی۔ نوشادر پیکانی۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ تخم کرفس ستر ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ اذخر ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ مرچ سفید بیالیس ماشہ۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ بینگ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ دار چینی کا تخم۔ انیسون ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ۔ کوٹ کر باریک کریں۔ اور وزن کر کے ایک جگہ ملا کر دفن کر دیں۔ ایک ماہ بعد نکال کر استعمال کریں۔ جس قدر پرانا ہو گا۔ مفید ہو گا۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ؛

سفوف نمک

بھوک لگاتا۔ گرم مزاجوں کے لئے موافق ہوتا اور پرانے دستوں رو کتا ہے۔ نسخہ :۔ نمک اندرانی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے توے پر یا ٹھیکری یا بڑے توے پر رکھیں اور تیز سرکہ اس پر چھڑک کر خشک کریں۔ اگر اس طرح تیار کیا ہوا نمک اندرانی آٹھ تولہ نو ماشہ ہو تو دھنیا بریاں۔ عصارۂ زرشک۔ انار دانہ بریاں۔ سماق صاف کیا ہوا ہر ایک پینتیس ماشہ۔ اضافہ کر کے کوٹ چھان لیں۔ اور وقت ضرورت تین ماشہ تک استعمال کریں ؛

سفوف نانخواہ

ہضم کو قوی کرتا۔ ریاح خارج کرتا۔ معدہ۔ طحال کے درد کو رفع کرتا۔ ہچکی۔ بخارات کی حبس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور تھوڑی سی شکر ملا کر سات ماشہ استعمال کریں ؛

سفوف نعناع

معدہ کو قوی کرتا۔ ریاح خارج کرتا۔ نفخ زائل کرتا ہے۔ غذا سے پہلے یا بعد استعمال کیا جائے۔ نسخہ :۔ پودینہ خشک پینتیس ماشہ۔ سماق۔ نمک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مرچ سیاہ سات ماشہ۔

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک۔

سفوف (دیگر) معدہ، دل اور دماغ بارد کو فائدہ دیتا ہے۔ اور خفقان بارد کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ شربت سیب یا شربت انگور یا شراب بہیہ کے ہمراہ۔

سفوف وج دماغ و معدہ کو قوی کرتا۔ معدہ سے دماغ کی طرف بخارات چڑھنے کو منع کرتا ہے۔ لیکن اس کو تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر معدہ سے بلغمی بخارات دماغ کی طرف صعود کرنے سے مرض سبات پیدا ہو تو اس کے لئے بھی یہ سفوف مفید ہے۔ نسخہ:۔ وچ ترکی۔ سونٹھ۔ کندر۔ کلونجی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کشنیز خشک چار جز۔ نبات سفید آٹھ حصے۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے اکیس ماشہ تک آب بہی شیریں۔ یا سفرجلی کے ہمراہ۔ غذا دمیں قلیہ گرم مصالحوں کے ہمراہ دیں۔

سفوف ورد مرض سے اٹھے ہوئے لوگوں میں بھوک بڑھانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سماق سات ماشہ۔ بڑی الائچی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف ہندی بھوک لگاتا۔ غذا ہضم کرتا ہے۔ مرزا صدر الدین محمد خاں کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پپل۔ پیپلا مول۔ نمک سیاہ۔ زیرہ سفید۔ جوا کھار۔ چیتہ۔ تالیسپتر۔ دھنیہ۔ چیب۔ چوک ترش۔ سماق۔ الائچی خورد۔ پترج۔ تج۔ ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ سونٹھ تیئیس ماشہ۔ انار دانہ دو سو چوبیس ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے ہموزن قند سفید شریک کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

ظ **سفوف** (دیگر) تر معدہ کو قوی کرتا کھانے کو ہضم کرتا۔ اور رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ دار چینی۔ سعد کوفی۔ عود قماری۔ بلجوبن بادیان خطائی۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ بادیان۔ انیسون۔ کشنیز خشک۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ زیرہ سبز۔ زیرہ سفید مدبر۔ سونٹھ۔ مصطگی رومی۔ سب کو ہموزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ عرق بادرنجبویہ کے ہمراہ۔

سفوف (دیگر) قبض رفع کرتا۔ معدہ کو صاف کرتا۔ اور فضول کو خارج کرتا۔ نسخہ:۔ مصطگی رومی۔ تربد اندر سے لکڑی نکال کر بہر سے کھرچا ہوا۔ اور روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں اور دوگنی شکر ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چودہ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ۔

سفوف (دیگر) نم معدہ کی سردی سے جو شہوت کلبی پیدا ہوتی ہے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عود خام۔ لونگ۔ مرچ سفید۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ کندر۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شاہ زیرہ۔ یا تخم کرفس۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی سوا بارہ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے پرانی شراب میں بھگوئیں۔ اور خشک کر کے باریک کریں۔ اور دوبارہ شراب میں تر کر کے خشک کریں اور کھانے سے پہلے ساڑھے تین ماشہ کھلائیں۔

سفوف (دیگر) اگر شہوت کلبی کے ساتھ دست بھی آرہے ہوں تو یہ سفوف مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ خرنوب شامی۔ خرنوب نبطی۔

ہرایک پونے دو ماشہ ۔ برگ پودینہ خشک ۔ برگ سداب خشک ۔ برگ باورنجبویہ خشک ہرایک سات ماشہ ۔ بلوط بریاں خشک کیا ہوا ۔ حب الآس ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ زیرہ کرمانی مدبرہ ہلنتیس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ اگر مزاج میں گرمی ہو تو اسپغول بریاں اضافہ کریں ۔ اور حسب ضرورت استعمال کریں ؛

سفوف (دیگر) بلغمی ہچکی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ زیج پونے دو ماشہ ۔ تخم کرفس ۔ پہاڑی اجمود ۔ سعد کوفی ہرایک پونے دو ماشہ ۔ دوقو ۔ پوست بیرون پستہ ۔ انیسون ۔ پودینہ ۔ اسارون ۔ قسط شیریں ۔ زیرہ کرمانی ہرایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

سفوف (دیگر) سرد قسم کے ورم معدہ کے لئے مفید ہے ۔ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ ۔ عود خام ۔ مصطگی ۔ بالچھڑ ۔ بڑی الائچی ۔ جاپھل ہرایک سات ماشہ ۔ سعد کوفی ۔ تخم کنوچہ جبلی ۔ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ ۔ گلسرخ چودہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ ہمراہ شراب ریحانی و شربت سیب وغیرہ ؛

سفوف (دیگر) معدہ کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے ۔ لیکن اسکو تنقیہ کے بعد استعمال کیا جائے ۔ نسخہ ؛ ۔ گلسرخ ۔ گلنار ۔ کہربا ۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ ۔ گل ارمنی ساڑھے دس ماشہ ۔ کندر ۔ دم الاخوین ۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ رب سیب ٹریبی ؛

سفوف (دیگر) اگر معدی میں حرارت و خشکی کی وجہ سے پیاس بہت زیادہ ہو تو یہ سفوف مفید ہوتا ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ مغز تخم لکڑی ۔ ساڑھے سترہ ماشہ ۔ صمغ عربی پینتیس ماشہ ۔ تخم کاہو ساڑھے باون ماشہ ۔ تخم خرفہ ۔ مغز تخم کھیرا ۔ ہرایک ستر ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان لیں ۔ اور ہموزن صاف شدہ زرشک میں ملا کر سفوف بنائیں ۔ روزانہ ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ لعاب اسپغول و شربت شکر ستر ماشہ کے کھلائیں ؛

سفوف (دیگر) صفراوی قے کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ کافور تین رتی ۔ طباشیر سفید سات ماشہ ۔ گل ملتانی ۔ ساڑھے دس ماشہ ۔ گلسرخ ۔ سماق ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کریں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔ ہمراہ آب انار ترش یا آب سیب وغیرہ ؛

سفوف (دیگر) بلغمی قے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ؛ مشک لفف جز ۔ عود خام ۔ مصطگی ۔ ہرایک ایک حصہ ۔ ریوند چینی ۔ پودینہ خشک ۔ اجوائن سرکہ میں دو روز تک بھگو کر خشک کئے ہوئے ہرایک دو حصے ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ آب بہی کے ہمراہ ۔ اگر مرض زیادہ قوی ہو تو آب حب الآس کے ہمراہ ۔ یا انگور کی شاخوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں ؛

سفوف (دیگر) بلغمی قے کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ ؛ ۔ لونگ ۔ بڑی الائچی ۔ جوز بوا ۔ جوتری ۔ سعد کوفی ۔ پودینہ ہرایک چودہ ماشہ ۔ کندر ۔ مصطگی ۔ سنبل الطیب ۔ آملہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ گلسرخ اکیس ماشہ ۔ عود خام ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ پوست ترنج ۔ فرنجمشک ہرایک پینتیس ماشہ ۔ انار دانہ ساڑھے باون ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔

مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ؛

سفوف (دیگر) گرم مزاجوں کی متلی و قے کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ عود خام ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پودینہ خشک ہر ایک سات ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زرشک۔ سماق۔ انار دانہ ترش ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ آب انار و شربت پودینہ کے ہمراہ

سکنجبین افسنتین اگر صفراء کے باعث معدہ میں درد ہو تو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین کو سرکہ میں بھگوئیں بعد ازاں سرکہ سے سکنجبین تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ ؛

سکنجبین بہی لیموںی معدہ و جگر کو قوی کرتی۔ بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی اور بیماری سے اٹھے ہوئے اشخاص کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ سرکہ صاف کیا ہوا۔ گلاب۔ آب لیموں۔ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ آب بہی پونے انیس تولہ۔ قند سفید ایک سیر۔ سب کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

سکنجبین تفاحی شاہ ارزانی صاحب کی ایجادات میں سے ہے۔ بھوک لگاتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی۔ معدہ اور دل کو قوی کرتی۔ متلی و قے کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ سبز۔ ایک گڈی۔ کھٹے انار کا پانی۔ لیموں کا پانی۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ سرکہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ آب سیب شیریں ساڑھے سینتیس تولہ۔ قند سفید ڈیڑھ سیر۔ سب کو ملا کر پکائیں۔ جب جوش آ جائے تو پودینے کی گڈی پکتے میں ڈال دیں۔ جب اچھی طرح جوش آ جائے اور قوام ہو جائے۔ تو بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

سکنجبین تمر ہندی معدہ و جگر حار کو قوی کرتی ہے۔ نیز حرارت۔ گرم بخاروں میں جب قبض ہو تو فائدہ دیتی ہے۔ صفراوی کے لئے نافع ہے۔ حکیم علوی خان کی تالیف ہے۔ نسخہ :۔ املی پاؤ بھر لیکر ایک سیر پانی اور پانچ تولہ چار ماشہ گلاب میں بھگوئیں۔ صبح کو بغیر ملے ہوئے ایک سیر شکر سفید شریک کر کے جوش دیں اور اس میں تھوڑی انڈے کی سفیدی شریک کر کے ہاتھ سے ملیں اور جھاگ اتار کر صاف کریں اب اسکو دوسری پتھر کی ہانڈی میں ڈالکر پاؤ بھر سرکہ انگوری شریک کر کے جوش دیں۔ قوام ہونے پر بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک تین تولہ تک ؛

سکنجبین زمانی معدہ۔ گرم جگر۔ تپ محرقہ اور پیاس کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ قند سفید۔ ایک سیر آب انار ترش۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک نصف سیر۔ سرکہ صاف کیا ہوا۔ دس تولہ۔ زرشک تھوڑا سا۔ اولاً آب انار میں شکر ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں دوسری دوائیں اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ اگر سرکہ کے بدلے میں لال املی شریک کریں تو جائز ہے ؛

سکنجبین زبیبی معدہ و جگر کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقیٰ سرکہ میں تر کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں قند سفید یا شہد خالص اضافہ کر کے پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو حسب دستور بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ ؛

سکنجبین فواکہ بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی۔ معدہ و دل کو قوی کرتی۔ متلی و قے کو رفع کرتی ہے۔ مؤلف کی ترتیب دی ہوئی ہے نسخہ:۔ آب پودینہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ آب سیب۔ آب بہی ترش۔ آب بہی شیریں۔ آب انگور خام۔ آب زرشک۔ آب فالسہ ہندی۔ آب املی ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ سرکہ انگوری اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد و نبات سفید۔ ہر ایک ایک سیر۔ سب کو باہم ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں دارچینی۔ مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ طباشیر سفید چار تولہ آٹھ ماشہ۔ باریک کر کے تھوڑی سی سکنجبین اس میں شریک کریں۔ پھر اس سکنجبین میں تمام سکنجبین ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ مقدار خوراک چار تولہ تک:۔

سکنجبین نانخواہ معدہ کے لئے مفید ہے۔ ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ سیاہ۔ زوفا۔ بھنگرہ۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد خالص پاؤ سیر۔ پرانا سرکہ تین پاؤ۔ اولاً دواؤں کو سرکہ میں ایک دن رات بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر شہد خالص شریک کر کے قوام کریں۔ وقت ضرورت تھوڑے سے ٹھنڈے پانی میں چار تولہ تک شریک کر کے پلائیں:۔

سکنجبین وردی گرم معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گلقند شکری۔ کو گلاب میں حل کریں۔ اور چھان کر حسب ضرورت سرکہ ملا کر کے قوام کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں:۔

سکنجبین (دیگر) بلغم کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید۔ ایک سیر لیکر پتھر کی ہانڈی میں ڈالکر ہاتھ سے اس کی سطح برابر کریں۔ پھر اس میں سرکہ عنصلی اتنا ملائیں کہ شکر کی سطح معلوم ہوتی رہے۔ اب اس کو نرم آنچ پر پکائیں۔ اور جو جھاگ آتے جائیں انھیں اتارتے جائیں۔ بعد ازاں صاف کر کے کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں ڈالیں۔ اور منہ بند کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پکتے وقت تھیلی کو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد نچوڑتے رہیں۔ حتیٰ کہ تھیلی میں تربد کا کوئی جز باقی نہ رہے۔ اور سکنجبین کا بھی قوام ہو جائے اب اسکو نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر شیشے یا چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ستائیس ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک:۔

سہاگ سونٹھ یہ ہندی دوا ہے۔ ہضم کرتی۔ بھوک لگاتی۔ ہر قسم کی ریاح کو خارج کرتی۔ باہ بڑھاتی۔ دل قوی کرتی۔ عورتوں کی بر سوت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ موتھ۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ دھنیہ۔ سونف۔ تخم سویہ۔ ناگر موتھا۔ لونگ۔ جوتری۔ صندل سفید۔ لودھ پٹھانی۔ بادمیر۔ عود خام ہر ایک سات ماشہ۔ ترکٹا (مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ) گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سونٹھ۔ گائے کا گھی۔ ہر ایک اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ نبات سفید ساڑھے چار سیر۔ اولاً سونٹھ کو کوٹ چھان کر پانچ سیر دودھ میں جوش دیں جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو گھی ڈالکر بریاں کریں بعد ازاں نبات سفید اور تھوڑا پانی ملا کر مثل حلوے کے پکائیں۔ اور سب دوائیں اس میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ روزانہ چودہ ماشہ یا اس سے کم استعمال کریں:۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں حرف "ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:۔

شربت افسنتین

معدہ کو فاسد اخلاط سے پاک کرتی ہے۔ نسخہ:- افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ۔ تربد سفید۔ پینتیس ماشہ۔ بگسرخ۔ سترہ ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت افسنتین (دیگر)

کمزور معدہ۔ سرد جگر اور طحال کے لئے مفید ہے۔ قبض رفع کرتا۔ آنتوں کی ریاح خارج کرتا ہے۔ نسخہ:- تج سترہ ماشہ۔ کرفس آٹھ تولہ نو ماشہ۔ افسنتین چودہ تولہ سات ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں پکائیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر ایک سیر قند ملا کر شربت بنائیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت افسنتین (دیگر)

شیخ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ شربت افسنتین کے تمام نسخوں سے بہتر و مجرب ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے اگر سوء مزاج گرم کی وجہ سے ضعف معدہ پیدا ہوا ہو۔ تو یہ شربت افسنتین نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- افسنتین اٹھتیس تولہ دو ماشہ۔ لیکر تین سیر پانی میں جوشدیں۔ جب ایک چوتھائی رہ جائے تو ہاتھ سے ملکر چھان لیں۔ پھر بھی پر خمیر لپیٹ کر آگ میں بریاں کریں۔ خمیر اتار کر ہاتھ سے نچوڑ لیں۔ اب دواؤں کا جوشاندہ چھ حصہ۔ شراب تین حصہ۔ عصارہ بہی دو حصہ۔ شہد۔ ڈیڑھ حصہ ملا کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت انیسون

اگر غلیظ کھانے کی وجہ سے ہچکیاں آرہی ہوں تو یہ شربت نہایت مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:- انیسون۔ زیرہ۔ پودینہ کندر۔ ہموزن لیکر پانی میں پکائیں۔ اور تھوڑی سی شکر ملا کر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔ اگر ہچکی کا سبب معدے کی سردی ہو۔ تو زنجبیل۔ انیسون۔ تخم کرفس کو اس طرح جوشدہ کر شربت بنائیں۔ اور استعمال کریں اور اگر ہچکی کا سبب غلیظ ریاح ہوں۔ تو تخم سداب۔ اجوائن ہموزن لیکر کسی شربت یا قند میں ملا کر شربت بنائیں۔ یا شراب مثلث یا پانی میں پہلے پکا کر بعد میں شربت بنا کر استعمال کریں۔

شربت بہی

معدہ و دل کو قوی کرتا ہے۔ بھوک لگاتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:- میٹھی و کھٹی بہی لیکر پوست و بیخ کو نکال ڈالیں۔ اور اُس کا پانی نکال کر ڈھائی سیر پانی میں ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت تمر ہندی

معدہ کو قوی کرتا۔ قبض رفع کرتا۔ صفراء کو خارج کرتا اور قے کو روکتا ہے۔ نسخہ:- املی آدھ سیر کو پانی میں جوشدیں۔ اور چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ (مقدار خوراک چار تولہ)

شربت حب الآس

معدہ کو قوی کرتا۔ اور دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ:- ببول کی پھلی۔ بیل گری۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ حب الآس۔ امرود خشک ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ۔ آب بہی۔ آب سیب شیریں۔ آب انار ہر ایک ایک سیر۔ دواؤں کو نیم کوب کر کے مذکورہ پانیوں میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر ایک سیر قند ملا کر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک چار تولہ۔

شربت حماض

معدہ۔ و دل کو قوی کرتا۔ گرم قسم کے خفقان کو زائل کرتا۔ صفراء کو توڑتا۔ اور قے کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:- حماض کا پانی پونے انیس تولہ۔ ایک سیر قند میں ملائیں اور جوش دیکر قوام بنائیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ)

شربت خبث الحدید معدہ کو قوی کرتا۔ ہاضمہ کو درست کرتا۔ رنگ نکھارتا۔ اور بواسیر بادی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ: تخم کرفس۔ بادیان۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن۔ انیسون۔ سعتر۔ انجدان۔ کاشم۔ شاہ زیرہ۔ دھنیا خشک۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ کندر۔ دارچینی۔ تج۔ جوزبوا۔ سنبل الطیب۔ تخم جرجیر۔ تخم ابنجرہ۔ تخم بادنہ۔ سعد کوفی۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ خبث الحدید پینتالیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو چھ گنی شراب میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر قند سفید ڈیڑھ سیر ملا کر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک ایک دن میں آٹھ تولہ نو ماشہ۔

شربت دارچینی سرد معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ: شراب ساڑھے سات سیر۔ شہد ڈیڑھ سیر۔ دارچینی۔ اکیس تولہ۔ چار ماشہ۔ مصطگی۔ زعفران۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک چار سے چھ تولہ۔

شراب دیمقراطیس جگر۔ معدہ اور طحال کے لئے مفید ہے۔ سرد مزاج کی اصلاح کرتا ہے۔ لوگ بیان کرتے ہیں کہ دیمقراطیس اس شراب کے استعمال سے تمام عمر بیمار نہ ہوا۔ نسخہ: بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ سوا دو ماشہ۔ بادیان مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تج چودہ ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے چینی یا شیشے کے برتن میں ڈالیں۔ اور اوپر سے پونے چار سیر عمدہ شراب برتن میں بھر کر منہ کو گچ کے ذریعہ بند کریں۔ چالیس دن دھوپ میں رکھنے کے بعد غذا سے پہلے یا بعد دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں۔

شراب راسن معدہ۔ دل جگر اور تمام اندرونی اعضاء کو قوی کرتا ہے۔ افعال بہتر کرتا۔ ہضم کرتا۔ جماع کی خواہش بڑھاتا۔ خوشی پیدا کرتا۔ خوف دور کرتا۔ حرارت غریزی بڑھاتا۔ فربہی لاتا۔ مزاج کو معتدل کرتا۔ رنگ نکھارتا۔ حواس کو صاف کرتا۔ اور فضلات ردیہ کو خارج کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا۔ پیشاب جاری کرتا اور وسے کر بہت سے منافع رکھتا ہے۔ نسخہ: بیخ راسن خشک اُنیس تولہ سات ماشہ۔ سب کو ایک چوڑی تھیلی میں باندھ کر پونے تیس سیر آب انگور شیریں میں ڈالکر تین مہینے تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں چھان کر طبیعت کی برداشت کے مطابق استعمال کرائیں۔

شربت ریباس معدہ کو قوی کرتا۔ صفراوی دستوں کو روکتا۔ قے بند کرتا۔ اور پیاس زائل کرتا ہے۔ نسخہ: ریباس کے سرووم کو لکڑی کی چھری سے کاٹ کر پتھر یا لکڑی کے ہاون دستہ میں ڈالیں۔ اور کوٹ کر پانی نکال لیں۔ بعد ازاں چھان کر جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو تھوڑی دیر تک رکھکر موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر ایک سیر پانی میں ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت عبداللہ بن طاہر چونکہ عبداللہ بن طاہر اس شربت کو استعمال کرتے تھے۔ اس لئے ان کے ہی نام سے موسوم ہو گیا۔ اصلاح معدہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ قند سفید۔ شہد خالص۔ ہر ایک آدھ سیر۔ شراب ریحانی تین سیر۔ سب کو ملا کر قوام کریں۔ اگر کم حرارت کرنا چاہیں تو بجائے شہد کے قند سفید حل کر کے قوام کریں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک)

شربت عسل معدہ اور جگر کو گرم کرتا ہے۔ نسخہ: سنبل الطیب۔ مصطگی۔ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ عود ہندی۔ چھوٹی الائچی۔ جوزبوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں (زعفران ایک ماشہ مشک اضافہ) کر کے قوام کریں۔ پھر چھانکر دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں۔

شربت ملوکیا معدہ کو قوی کرتا۔ بھوک لگاتا اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ سرد بیماریوں میں اس کے منافع بہت ہیں۔ **نسخہ** پوست ترنج آدھ سیر۔ تخم کنوچہ دو تولہ آٹھ ماشہ۔ لونگ ۹ ماشہ۔ عود ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے ڈھائی سیر شراب میں تین دن تک بھگوئیں۔ بعد ازاں ڈیڑھ سیر قند۔ ۹ ماشہ مصطگی۔ سوا گیارہ ماشہ

جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر ڈھائی سیر شہد شریک کر کے قوام کریں (مقدار خوراک چار تولہ سے آٹھ تولہ تک)

شربت عنبر درد معدہ اور اعصاب کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کے خفقان کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شہد دو سیر کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جو جھاگ آئیں انہیں اتارتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو عنبر و زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔

شربت عود معدہ و ہضم کو قوی کرتا۔ منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی۔ آملہ چھلا ہوا۔ ہر ایک چھپن ماشہ۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ مصطگی۔ جوزبوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر بتیس تولہ گلاب میں جوش دیں۔ اور پکتے وقت پوٹلی کو اچھی طرح ملیں۔ تاکہ دواؤں کی قوت گلاب میں آجائے۔ پھر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں پونے دو ماشہ مشک خالص اضافہ کر دیں۔ مقدار خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک۔

شربت عود ترش معدہ۔ دل۔ جگر۔ دماغ کو قوی کرتا۔ متلی فساد ہضم۔ جلے ہوئے بخارات۔ کھٹی ڈکاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کھٹا سیب۔ میٹھا سیب۔ میٹھا انار۔ کھٹا انار۔ لیموں ہر ایک تینتالیس تولہ نو ماشہ لیکر ستاسی تولہ چھ ماشہ قند میں جوش دیں جب قوام ہو جائے تو عود ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید ساڑھے دس ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ لونگ۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ جوتری۔ ساذج ہندی۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ سونے کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کر کے شریک کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت فتح المسرخ متلی و قے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عود۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پودینہ ہر ایک سات ماشہ۔ انار دانہ۔ زرشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ انگور کی شاخیں اکیس ماشہ۔ میٹھے سیب کا پانی۔ کھٹ میٹھے انار کا پانی۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ بہی کا پانی آدھ سیر لیکر دوائیں شریک کر کے جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر قند سفید شریک کر کے قوام کریں۔ (مقدار خوراک تین تولہ سے چھ تولہ تک)

شربت فواکہ معدہ و دل کو قوی کرتا۔ اور قے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ امرود کا پانی ہر ایک ایک حصہ۔ زرشک کا پانی۔ سماق کا پانی۔ انگور خام کا پانی۔ زعرور کا پانی۔ ہر ایک نصف حصہ لیکر جوش دیں۔ جب ایک تہائی باقی رہ جائے تو حسب ضرورت قند سفید شریک کر کے شربت بنائیں (مقدار خوراک چار تولہ)

شربت کرفس معدہ کو فائدہ دیتا۔ بھوک بڑھاتا۔ فضلات تحلیل کرتا۔ اور عسر البول کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس تازہ ستائیس تولہ ایک ماشہ۔ کوٹ کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر شیرہ انگور میں ڈالدیں۔ دو ماہ کے بعد نکال کر چھان لیں۔ (مقدار خوراک چھ تولہ سے آٹھ تولہ تک)

شربت لیموں معدہ و ہضم کو قوی کرتا۔ بھوک لگاتا۔ صفراء کو خارج کرتا۔ قے بند کرتا۔ اور خمار بند کرتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب بالکل شربت حماض جیسی ہے۔

شربت مشک معدہ کو قوی کرتا۔ امراض بلغمی کو فائدہ دیتا۔ اور بوڑھوں کو موافق آتا ہے۔ نسخہ:۔ شہد خالص۔ قند سفید ہر ایک ایک سیر لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو زعفران باریک کی ہوئی پونے

دو ماشہ۔ مشک ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ (مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ)۔

شربت ملیبہ سادہ معدہ و جگر کو قوی کرتا۔ متلی۔ قے۔ پیاس اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ لسنخہ:۔ قند سفید۔ ڈھائی سیر۔ پانی میں حل کریں۔ اور آگ پر چڑھا کر میل اُتارتے رہیں۔ صاف ہوجانے پر آب ہی مروق شراب مثلث ہر ایک تین پاؤ اضافہ کرکے قوام کریں۔ جس شراب مثلث کو اس جگہ پر استعمال کریں اس کو چالیس دن تک پہلے دھوپ میں اور چالیس دن سایہ میں رکھ کر چھان لیں۔ اگر زیادہ قوی اور زیادہ گرم کرنا چاہیں تو مثلث کے عوض شراب اور قند کے بدلے شہد شریک کریں۔ ملیبہ فارسی کا لفظ ہے۔ جو مے اور بہی سے مرکب ہے۔ (مقدار خوراک آٹھ تولہ سے بارہ تولہ تک)۔

شربت ملیبہ مفوہ چونکہ اس میں خوشبودار دوائیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا مفوہ نام رکھا گیا۔ معدہ و جگر کو قوی کرتا۔ ہضم کرتا۔ بخار کے بعد جو سوء مزاج باقی رہتا ہے۔ رفع کرتا ہے۔ متلی۔ قے۔ ہچکی۔ خونی دست۔ سینہ کی غثی کے لئے نافع ہے۔ دل کو خوش کرتا۔ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کی حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ لسنخہ:۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام۔ بڑی الائچی۔ جوتری۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ جوزبوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ سب کو باریک کریں۔ اور جب سادہ شربت ملیبہ کو آگ سے اُتاریں تو یہ سفوف ملادیں۔ بعض مصطگی۔ لونگ ہر ایک سات ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ بعض اطباء تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے تھیلی میں بھر کر۔ شربت ملیبہ کے پکتے وقت تھیلی کو اس میں ڈال دیتے ہیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر تھیلی کو نچوڑ کر باہر نکال لیتے ہیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ سے چھ تولہ تک)۔

شربت مسہل ابن ماسویہ کی تالیف میں سے ہے۔ معدہ کو قوی کرتا۔ بلغم و سوداکو تمام بدن سے خارج کرتا ہے۔ لسنخہ: گل سرخ ایک سیر کو دو سیر پانی میں ایک رات دن بھگو کر جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو افتیمون دو تولہ آٹھ ماشہ اضافہ کرکے ایک اور جوش دیں۔ اور آگ سے نیچے اُتار کر ملیں۔ اور نچوڑ کر چھان لیں۔ اب اس میں تین پاؤ شکر ملاکر جوش دیں اور میل اُتارتے رہیں۔ پکتے وقت سقمونیا سات ماشہ باریک کرکے ہلکے کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ملتے رہیں۔ حتیٰ کہ سقمونیا مکمل طور پر کپڑے سے نکل کر شربت میں شریک ہوجائے۔ پھر عود خام۔ جوتری ہر ایک ڈیڑھ ماشہ باریک کرکے قوام میں شریک کریں جب قوام مثل شہد کے ہوجائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ بوقت ضرورت چار سے چھ تولہ تک استعمال کریں۔

شربت نعناع جلے ہوئے اخلاط اور بلغم کو معدہ سے پاک صاف کرتا۔ بھوک لگاتا ہے۔ اتنا مجرب ہے کہ اس کی تعریف نہیں کی جاسکتی۔ اگر مقوی باہ معجون کے بعد پیا جائے تو اعلیٰ درجہ کی قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ لسنخہ:۔ آب پودینہ۔ سرخ رائی ہر ایک نوے ماشہ۔ بطری یا الایچی کی موٹی ساڑھے چار ماشہ۔ شراب ستیس تولہ پانچ ماشہ کو چودہ چھٹانک پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر ستیس تولہ سات ماشہ شکر شریک کرکے قوام کریں۔ بوقت ضرورت چار تولہ سے چھ تولہ تک استعمال کریں۔

شربت ورد سادہ معدہ کو قوی کرتا۔ پیاس کو بجھاتا۔ احشاء کی جلن کو دور کرتا۔ قلب کو قوی کرتا۔ قبض دور کرتا۔ اور بخار کو فائدہ دیتا ہے۔ چونکہ وہ آنتوں کو نچوڑ کر دست لاتا ہے۔ لہٰذا آخر میں قبض پیدا ہوجاتا ہے۔ لسنخہ:۔ گل سرخ۔ ایک سیر لیکر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب اچھی طرح پک جائے تو چھان کر آدھ سیر پانی میں

ایک سیر قند سفید شریک کرکے قوام کریں۔ بعض اطباء جوشاندہ گلسرخ کے برابر قند سفید شریک کرتے ہیں۔ اس طرح پر بنایا ہوا شربت سب سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔ چونکہ اس کا عمل بالعصر (نچوڑ کر) ہوتا ہے۔ لہٰذا ٹھنڈا پانی اسہال لانے میں مدد و معاون ہوتا ہے۔ مقدار خوراک چار تولہ سے چھ تولہ تک۔

شربت ورد مکرر: ضعف معدہ، ضعف گردہ، تپ خالص، مرکب بخار، صفراوی دست، بلغمی دست، معدہ کی جلن اور برودت پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کی سوزش، تر خارش، خشک خارش، امراض جگر، امراض طحال، سدے۔ رقیق تو جلے ہوئے صفرا کو خارج کرتا ہے۔ صاحب قرابادین تحریر فرماتے ہیں کہ میرا معمولہ نسخہ حسب ذیل ہے۔ یہ خوش مزہ لطیف العمل اور متوسط درجہ کا دست آور ہے۔ نسخہ: گلسرخ تازہ سوا سیر لیکر چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی جل جائے تو چھان کر تازہ گلسرخ ایک سیر شریک کرکے جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی جل جائے تو چھان کر آدھ سیر گلسرخ اضافہ کرکے جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی جل جائے تو پاؤ بھر تازہ گلسرخ اضافہ کرکے پکائیں۔ جب تین پاؤ پانی اور جل جائے اور دو سیر پانی باقی رہ جائے تو تین سیر قند سفید شریک کرکے قوام کریں۔ مقدار خوراک دس تولہ آٹھ ماشہ سے آٹھ تولہ نو ماشہ برف کے پانی کے ہمراہ۔ اگر پینتیس ماشہ اس میں سکنجبین شریک کریں تو صفرا و بلغم کو خارج کرنے میں نہایت مفید ہے۔ شربت ورد کا خاصہ یہ ہے کہ جب اس پر ٹھنڈا پانی پلایا جائے تو خوب دست لائے۔ اگر کسی کو اس شربت ورد سے دست نہ آئیں تو تھوڑا سا سقمونیا بریاں اس میں شریک کردیں۔ اور سرد مزاجوں کے لئے بجائے قند کے شہد خالص سے شربت بنائیں۔

شربت ورد مکرر (دیگر): مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ علوی خان صاحب کے والد کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: گلسرخ پندرہ تولہ لیکر گلاب ذیرہ اور اس کے نیچے کے دودے سے علیحدہ کریں۔ اب خالص پھولوں کو چینی کے برتن میں بھر کر دس سیر خوشبودار گلاب میں بھگوئیں۔ اور دو روز تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں دیگچی میں ڈالکر جوش دیں۔ جب ساڑھے سات سیر گلاب رہ جائے تو گلسرخ کو اچھی طرح ملکر نچوڑ دیں۔ اور پانی کو چھان کر پندرہ تولہ تازہ گلسرخ داخل کرکے جوش دیں۔ جب ساڑھے تین سیر رہ جائے۔ تو پھولوں کو ملکر چھان لیں۔ اور گلاب میں چوتھی بار پندرہ تولہ تازہ گلسرخ داخل کرکے جوش دیں۔ جب دو سیر رہ جائے تو مل چھان کر پانچویں بار پندرہ تولہ تازہ گلسرخ جوش دیکر پکائیں۔ جب ایک سیر گلاب رہ جائے۔ تو اس میں پھولوں کو اچھی طرح ملکر نچوڑ لیں۔ حتیٰ کہ پھولوں میں کسی قسم کی رطوبت باقی نہ رہے۔ اب اس میں ایک سیر شکر سفید داخل کرکے جوش دیں اور میل اتارتے رہیں۔ میل اتارنے کے لئے تھوڑی سی سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کریں۔ اور جو جھاگ پیدا ہوں انہیں اتارتے رہیں۔ اب اس کو دوبارہ چھان کر اتنا پکائیں کہ شربت ہو جائے ٹھنڈا ہونے پر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت دو تولہ آٹھ ماشہ۔ یہ شربت آٹھ تولہ برف سے ٹھنڈا کئے ہوئے گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔

شربت (دیگر): قے کے لئے جب کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔ تو شیخ الرئیس نے یہ شربت ترتیب دیکر پلایا۔ نسخہ: بہی تازہ چھوہارہ نیم پختہ، ہر ایک ایک حصہ۔ تخم خشخاش، تہائی حصہ۔ کوکنار آٹھواں حصہ۔ پوست بیخ پودینہ، تیرھواں حصہ۔ عود خام چودھواں حصہ۔ آب پودینہ اس قدر کہ یہ تمام دوائیں ڈوب جائیں۔ اس کے بعد گلاب اتنا بھر دیں کہ دواؤں سے ایک انگل اونچا ہو اور پانی خالص دواؤں سے تین گنا۔ سب کو نرم آنچ پر پکائیں۔ جب چھوہارہ اور بہی گل جائے تو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار

خوراک دو تولہ سے چار تولہ ؛

شربت مختار طبری قے ۔ الکائی ۔ اور متلی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ بہی کو چھیلکر آدھ سیر پانی نکال لیں ۔ حب الآس پاؤ بھر ۔ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ ۔ پھٹکڑیہ سوا پانچ ماشہ ۔ اولاً دوائوں کو جوش دیں ۔ بعدازاں چھانکر قند سفید ملاکر شربت بنائیں ۔ مقدار خوراک پانچ تولہ تک ؛

شربت (دیگر) متلی ۔ معدہ کی بے چینی ۔ بھوک لگانے ۔ اور خفقان دور کرنے کے لئے مجرب ہے ۔ زہروں کا فادزہر اور سانپ کے کاٹے کے لئے نہایت مفید ہے ۔ تذکرہ داؤد انطاکی سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ زرشک کا شیرہ ۔ سیب کا پانی ۔ ہر ایک ایک سو سترہ تولہ چھ ماشہ ۔ لیموں کا پانی ۔ ترنج کا پانی ۔ ہر ایک اٹھاون تولہ نو ماشہ ۔ قند سفید اٹھتر تولہ چار ماشہ ۔ تمام کو باہم ملاکر شربت بنائیں ۔ اگر موتیوں کو ترنج کے پانی میں حل کرکے ستائیس ماشہ کے برابر اضافہ کریں تو یہ اکثر بیماریوں میں تریاق فاروق کے قائمقام ہے ۔ مقدار خوراک چار تولہ

نویں فصل

اس فصل میں حرف "ض" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ۔

ضماد اسطمخیقون معدہ جگر ۔ طحال کی سردی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ عود بلساں ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ ۔ افسنتین ۔ سنبل الطیب ۔ تج ۔ ایلوا ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ موم سفید اٹھائیس ماشہ ۔ اولاً موم کو روغن ناردین ۔ یا روغن قسط یا روغن چنبیلی میں پگھلائیں بعدازاں تمام دوائیں باریک کرکے شریک کریں ۔

ضماد (دیگر) سرد معدہ کو گرم کرتا ۔ اور قوت دیتا ہے ۔ نسخہ :۔ سعد کوفی ۔ مصطگی رومی ۔ سنبل الطیب ۔ قسط ۔ افسنتین ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ اذخر ۔ آملہ ۔ لونگ ۔ دارچینی ۔ چرائتہ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بہی میں ملاکر ضماد کریں ؛

ضماد الصندلین معدہ جگر گرم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ شیاف مامیثا ۔ کافور ۔ سب چیزیں حسب ضرورت لیکر کوٹ چھان لیں ۔ اور مکوہ کے پانی اور سرکہ میں ملاکر ضماد کریں ؛

ضماد فیلفریوس معدہ ۔ و جگر کے درد و ورم اور ورم رحم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زعفران سات ماشہ ۔ مقل ۔ مصطگی ۔ اور منہ ۔ ایلوا میعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ موم ساڑھے چار تولہ ۔ بط کی چربی ۔ بیالیس ماشہ ۔ زوفا خشک یا تازہ ۔ آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ روغن ناردین حسب ضرورت لیکر موم و چربی میں پگھلائیں ۔ بعدازاں تمام دوائیں باریک کرکے شریک کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں ۔ بعض نسخوں میں بیالیس ماشہ زعفران تحریر ہے ۔ امراض رحم میں اس ضماد کے اندر روئی یا اون تر کرکے رکھیں ؛

ضماد (دیگر) معدہ کے سوء مزاج گرم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ صندل سرخ ۔ کدو کا تراشہ ۔ کافور حسب ضرورت لیکر سرکہ و دیگر مکوہ کے

پانی میں پیسکر ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) اگر حرارت کے باعث درد معدہ ہو تو یہ لیپ مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ صندل سفید۔ آب بہی۔ آب حب الآس۔ آب سیب۔ گلاب ہر ایک حسب ضرورت لیکر کافور شریک کر کے معدہ اور اس کے قرب و جوار پر ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) معدہ میں بلغم کی پیدائش کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ عود خام۔ عصارہ خرما۔ عصارہ آملہ۔ لادن ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر آب مرزنجوش۔ و آب پودینہ کوہی میں باریک کر کے خلوئے معدہ کے وقت معدہ پر ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) صفراوی قے کو روکنے کے لئے تنقیہ کے بعد لگایا جاتا ہے۔ نسخہ :۔ آب بہی بریاں۔ آب سیب بریاں۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ حب الآس تازہ۔ لادن۔ عود۔ کافور۔ بلیوسن۔ سب کو حسب ضرورت لیکر شراب بلیوسن میں باریک کر کے لگائیں ؛

ضماد (دیگر) قے کو روکتا ہے۔ نسخہ :۔ کافور نصف حصہ۔ زعفران ایک حصہ۔ عود خام تین حصہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک چار حصہ۔ گلسرخ۔ عصارہ آملہ۔ ہر ایک پانچ حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بہی و سماق کے پانی میں کھرل کر کے لگائیں ؛

ضماد (دیگر) معدہ کے ورم حار کے زمانہ انتہا میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔ زعفران ایک تولہ چار ماشہ۔ بیخ خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ بلیلہ۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ جو کا آٹا۔ برگ خطمی۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ موم سفید۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ اولاً موم کو روغنوں میں پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کر کے موٹے کپڑے پر لگا کر معدہ پر رکھیں ؛

ضماد (دیگر) معدہ کا گرم ورم جب پکنا شروع ہو اور تحلیل مادہ کی ضرورت ہو تو یہ لیپ لگائیں۔ نسخہ :۔ جو کا آٹا۔ خطمی۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ سب کو ہموزن لیکر باریک کریں اور آب گرم کلہ۔ آب مکوہ سبز کے پانی میں حل کر کے اور زعفران شریک کر کے لگائیں ؛

ضماد (دیگر) معدہ کے بلغمی ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ بھنگرہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ کندر اکیس ماشہ۔ افسنتین۔ سنبل الطیب۔ ایلوا ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ ناخونہ۔ حماما۔ بابونہ۔ سویا۔ مصطگی ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بط کی چربی۔ بیالیس ماشہ۔ بیخ خطمی۔ ساڑھے باون ماشہ۔ مرغ کی چربی۔ ستر ماشہ۔ موم سفید آٹھ تولہ نو ماشہ۔ سب کو حسب معمول باریک کر کے ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) معدہ کے پرانے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ روغن ناردین۔ ساڑھے باون ماشہ۔ مقل۔ حب البان۔ تخم کرم کلہ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ اشق۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ موم ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً گونددار چیزوں کو شراب میں حل کریں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر موم روغن میں ملا کر ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ چرائتہ۔ اذخر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ موم ساڑھے دس ماشہ۔ میتھی۔ بھنگری۔ خطمی۔ السی۔ بابونہ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن بابونہ ساڑھے باون ماشہ۔ سب کو

باریک کر کے ضماد کریں ۔

ضماد دیگر معدہ ۔ جگر ۔ اور طحال کے ورم کے لئے مفید ہے ۔ سختیوں کو نرم کرتا ۔ اور مرض آدھا سیسی کو فائدہ دیتا ہے ۔ مجرب ہے
نسخہ :۔ زوفائے تازہ حسب ضرورت لیکر مرغابی و مرغ کی چربی ہر ایک پینتیس ماشہ ملکر کے نیم گرم لیپ کریں ۔

ضماد دیگر معدہ و جگر کے سخت ورموں کے لئے نہایت مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زعفران ۔ ایلوا ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ افسنتین ۔
سنبل الطیب ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر نیم گرم پانی میں ملا کر لگائیں ۔

ضماد دیگر معدہ و عضلات شکم کی سختیوں کو دور کرتا ہے ۔ جالینوس کہتا ہے کہ یہ ضماد اس غرض کے لئے نہایت مجرب ہے ۔ اس کا
دوسرا نام ضماد جالینوس ہے ۔ نسخہ :۔ سونٹھ ۔ جاؤشیر ۔ ہر ایک ستر ماشہ ۔ ایلوا ۔ بہروزہ ۔ اکلیل الملک ۔ ہر ایک آٹھ تولہ
نو ماشہ ۔ موم بتیس تولہ سات ماشہ ۔ روغن سوسن ستر تولہ اولاً موم کو روغن میں پگھلائیں ۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باہم شریک کر کے
ملائیں ۔ وقت ضرورت ضماد کریں ۔

ضماد دیگر صلابت معدہ کی وجہ سے اگر ضعف معدہ ہو تو مفید ہے ۔ معالجات قانون سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ تج ایک تولہ چار ماشہ ۔
دارچینی ۔ ایلوا ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ ۔ روغن بلسان پانچ تولہ چار ماشہ ۔ صمغ بطم دس تولہ آٹھ ماشہ ۔ روغن ناردین سولہ تولہ
انیسون تین تولہ چار ماشہ ۔ موم سفید بیالیس تولہ آٹھ ماشہ ۔ جند بیدستر تولہ ۔ شگوفہ اذخر تیرہ تولہ چھ ماشہ ۔ سوسن اٹھارہ تولہ ۔ ایسل چالیس تولہ چار ماشہ ۔ سنبل ۔ اشق ہر ایک بیس تولہ ۔ تیل منقول تین پاؤ سب کو
باہم ملا کر حسب دستور ضماد کریں ۔ شارح قانون نے تحریر کیا ہے کہ شیخ سے اس نسخہ کو نقل کرنے میں غلطی ہو گئی ہے ۔ کیونکہ اس نسخہ
میں کسی تیل یا پتلی چیز کا ذکر نہیں ۔ حالانکہ کسی ضماد کی دوائیں ایسی نہیں ہیں جو ان میں سے کسی ایک کے اندر باریک کر کے نہ لگائی جاتی ہوں ۔
لہٰذا بہتر ہے ۔ روغن زیتون ۔ روغن کنجد ۔ یا روغن گل میں کسی ایک کے اندر دواؤں کو باریک کر کے ضماد کریں ۔ شیخ کی مراد یہاں پر کزمہ
سے چھ مثقال یعنی ستائیس ماشہ (۲ ۱/۴ تولہ) مراد ہے ۔

ضماد دیگر معدہ کے زخموں کے لئے مفید ہے نسخہ :۔ انیسون ۔ زعفران ۔ ہر ایک تین رتی ۔ سفیدہ رانگ پونے دو ماشہ ۔ مردار سنگ
ساڑھے چار ماشہ ۔ روغن گل ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سب کو باریک کر کے روغن گل میں شریک کر کے ضماد کریں ۔

ضماد دیگر اگر اس لیپ کو معدہ پر لگائیں تو قے لاتا ہے ۔ ناف پر لگانے سے دست لاتا ہے اور پیڑو پر استعمال کرنے سے قارورہ و
حیض جاری کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ بارتنگ کابلی ۔ عصارہ نبدال ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ توتیا سفید ۔ مردار سنگ ہر ایک اٹھارہ
ماشہ ۔ موم سفید ۔ بکری کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ روغن زیتون پینتیس ماشہ ۔ اولاً موم و چربی کو روغن زیتون میں حل کریں ۔
بعد ازاں بقیہ دواؤں کو باریک کر کے اس میں ملائیں ۔ وقت ضرورت کاغذ کے ٹکڑے پر لگا کر مقام مرض پر چپکائیں ۔

ضماد دیگر اگر اس کو کپڑے پر لگا کر فم معدہ پر لگائیں تو سوداء کو خارج کرتا ہے ۔ اور اگر بغل کے نیچے لیپ کریں تو صفراء کو خارج
کرتا ہے ۔ اور اگر کولھوں کے درمیان لگائیں تو بلغم کو خارج کرتا ہے ۔ یہ لیپ اطباء کے اسرار میں سے ہے ۔ بچے
بوڑھے اور ان اشخاص میں دست لاتا ہے ۔ جو مسہل دوا پینے کی برداشت نہ رکھتے ہوں ۔ نسخہ :۔ ترمس چھلی ہوئی ۔ ایک ہتھیلی بھر لیکر
کوٹیں ۔ اور دیگچی میں بھر کر اتنا دودھ ڈالیں کہ ترمس ڈھک جائے ۔ پھر اس قدر جوش دیں کہ ترمس گل جائے ۔ بعد ازاں ہموزن گائے
کا گھی اضافہ کر کے قوام کریں ۔ اور استعمال کریں ۔ اگر دستوں کو بند کرنا چاہیں تو ضماد کے کپڑے کو اتار دیں اور گلاب سے اس جگہ کو دھو

ذالیس ؛

دسویں فصل

اس فصل میں حرف "ط" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

طلاء معدہ کے پرانے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ؛ موم ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مقل۔ تخم کرم کلہ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ روغن ناردین ساڑھے باون ماشہ۔ اولاً گوندوار چیزوں کو شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں موم روغن میں پگھلاکر بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر شریک کریں۔ اور طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) درد معدے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ؛ دار چینی۔ اورک کی راکھ ہموزن لیکر شہد میں ملاکر معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) گرم درد معدہ۔ اور فم معدہ کی جلن کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ ؛ عود خام کندر۔ مصطگی۔ طب شیر۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ گلاب زیرہ۔ صندل سفید۔ ہر ایک تین ماشہ۔ روغن گل ایک تولہ۔ گلاب حسب ضرورت۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن گل و گلاب میں حل کر کے فم معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) فم معدے کے درد اور ضعف معدے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ؛ دار چینی۔ عود صلیب۔ صندل سفید۔ عود خام۔ زرنجود تمام چیزیں ہموزن لیکر گلاب میں باریک کریں۔ اور روغن مصطگی حسب ضرورت شریک کر کے فم معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ ؛ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ گلسرخ۔ مصطگی۔ جرائتہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور رب بہی میں ملاکر فم معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) معدہ۔ جگر اور دوسرے اعضاء کی تکلیفوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ ؛ اڑدو (یا مونگ) لادن۔ گل ارمنی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ ایلوا۔ عصارۂ آملہ۔ زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلاب و آب حب الآس میں باریک کر کے طلاء کریں۔ اگر مقام مرض عصبانی ہو۔ تو تھوڑی شراب و روغن نرگس میں حل کر کے لگائیں ؛

طلاء (دیگر) معدہ کی تکلیف اور زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ ؛ میٹھے سیب کو کپڑے میں لپیٹ کر آگ میں دفن کریں۔ جب پک جائے تو اس کا گودا چودہ تولہ سات ماشہ۔ گلسرخ پینتیس ماشہ۔ برگ حب الآس۔ اقاقیا۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی رومی۔ جوز السرو۔ ایلوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں حل کر کے لگائیں۔ اگر اندرون بدن میں حرارت ہو تو آرد جو پینتیس ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کافور پونے دو ماشہ اضافہ کریں ؛

طلاء (دیگر) ہیضہ کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ ؛ صندل سفید۔ گلسرخ۔ عصارۂ آملہ۔ کافور ہر ایک حسب ضرورت لیکر گلاب میں ملاکر باریک کر کے طلاء کریں۔ اس پر ایک کپڑا تر کر کے رکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو دوسرا کپڑا بدل دیں ؛

طلاء (دیگر) ہیضہ اور قے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ؛ عصارۂ خرما۔ عصارۂ آملہ۔ گرد سماق۔ ہر ایک ایک حصہ۔ آب برگ حب الآس

میں باریک کر کے معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ اقاقیا۔ سعد کوفی۔ مرمکی۔ کندر۔ جوز السرو۔ مازو۔ گلسرخ۔ آملہ۔ گل ارمنی۔ بلوط۔ باجرہ۔ بابرنگ۔ مسور۔ گلنار۔ بزر البنج۔ صندل سفید۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور آب حب الآس یا آب بہی میں حل کر کے شکم پر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مازو۔ بھنگری۔ جوز السرو۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مسور۔ برگ حب الآس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ طباشیر سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بہی میں حل کر کے شکم، معدہ و پشت پر طلاء کریں ؛

گیارھویں فصل

اس فصل میں حرف "ع" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

عرق انبر باریس معدہ و جگر کو قوی کرتا۔ صفراء کو خارج کرتا۔ اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ :۔ زرشک صاف کیا ہوا چھ سو بہتر تولہ لیکر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ اب اس میں ستائیس تولہ ایک ماشہ لونگ باریک کر کے شریک کریں اور زرشک سے ایک چوتھائی سرکہ انگوری داخل کر کے بدستور عرق کشید کریں۔ اگر اس میں تھوڑی سی چنوں کی راکھ بھی شریک کر دیں تو زیادہ لذیذ ہو جائے گا۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

عرق پان درد معدہ، درد شکم۔ قولنج ریحی۔ ریاحی درد۔ وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ۔ گاؤزبان۔ پودینہ۔ برگ پان۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ اجوائن۔ صعتر۔ دارچینی۔ لونگ۔ خولنجان۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلاب چار بوتل۔ بید مشک۔ بارش کا پانی۔ ہر ایک دو شیشے۔ شب کو تمام دوائیں پانی و عرق میں بھگوئیں صبح کو سات آٹھ سیر عرق کشید کریں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ تک) ؛

عرق پان (دیگر) میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ درد معدہ۔ قولنج ریحی۔ ریحی بواسیر۔ وجع مفاصل بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ بلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ شاہترہ۔ بوزیدان۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ مرچ سیاہ۔ زرکچور۔ تخم کرفس۔ تج۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے چودہ ماشہ۔ جوتری۔ دارچینی۔ لونگ۔ جوز بوا۔ بادیان۔ دانہ الائچی خورد۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن۔ پودینہ ہر ایک چھپن ماشہ۔ برگ پان نو تولہ چار ماشہ۔ گلاب دو سو چالیس تولہ۔ بارش کا پانی چھ سو بہتر تولہ۔ سب دواؤں کو رات کے وقت عرقیات میں بھگوئیں۔ اور صبح پانچ سیر عرق کشید کریں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ)

عرق پان دیگر میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ ہضم میں مدد دیتا۔ رخساروں کو سرخ کرتا۔ اور تقویت باہ کے لئے آزمایا ہوا ہے۔ بہ نسبت دوسرے نسخوں کے گرم ہے۔ نسخہ :۔ پان چوالیس تولہ۔ دارچینی قسم اول آٹھ تولہ نو ماشہ۔ بہمن سفید ستر ماشہ۔

چھوٹی الائچی۔ جوز بوا۔ تودری سرخ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ بارش کا پانی بیس سیر۔ ادویات کو شب کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو دس سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ (تقریباً دس یا بارہ تولہ)

عرق گوگرد اس کو کیمیاگر ماء العروس کہتے ہیں۔ معدہ کو قوی کرتا۔ خارش کو فائدہ دیتا۔ سخت درجہ کا گرم و خشک۔ مفرح اعضاء۔ جلد نفوذ کرنے والا۔ سدوں کو کھولتا۔ ملطف۔ جلا پیدا کرتا۔ سرد تر مزاجوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دھاتوں کو تحلیل و لطیف کرنے میں اعلیٰ درجہ کا قوی الاثر ہے۔ نسخہ:۔ شیشے کا چوڑا قندیل اس طریقہ پر الٹا نصب کریں کہ چراغدان قندیل کے کنارے کے متقابل ہو۔ اب چراغدان کے نیچے ایک برتن ایسا رکھیں کہ اس کا قطر (چوڑائی) قندیل کے قطر سے کچھ بڑا ہو۔ تاکہ قندیل کے کنارے سے جو عرق ٹپکے اسی برتن میں گرے۔ یہ برتن چینی یا شیشے کا ہونا چاہئے۔ قندیل کو لٹکاتے وقت کسی قدر ٹیڑھا کر دیا جائے۔ تاکہ ایک طرف سے اس کے عرق ٹپکتا رہے۔ چراغدان میں بجائے روئی کے گندھک فارسی یا شفاف گندھک جلائی جائے۔ یا گندھک کو پگھلا کر روئی گندھک میں تر کرکے خشک کریں۔ اور اس کو چراغدان میں جلائیں۔ تاکہ گندھک کا دھواں قندیل میں چکر لگا کر عرق میں تبدیل ہو جائے۔ اس امر کی بھی احتیاط رکھیں کہ گندھک کا شعلہ قندیل سے باہر نہ جا سکے۔ نیز چراغدان میں گندھک برابر ڈالتے رہیں تاکہ چراغ بجھنے نہ پائے۔ اور ہوا سے بھی چراغ کو محفوظ رکھا جائے۔ تاکہ ہوا باہر سے قندیل میں داخل نہ ہو سکے۔ قندیل کو قطعی نہ ہلایا جائے۔ چراغدان و نیچے والے برتن کے درمیان کوئی ایسی چیز رکھدی جائے۔ کہ عرق جمع ہو جانے سے چراغدان کا پایہ نہ تر ہونے پائے۔ مثلاً پتھر۔ یا شیشہ۔ یا چینی کا برتن اوندھا کرکے رکھدیں۔ اگر شیشہ کا قندیل میسر نہ آئے تو چینی کے پیالے سے بھی یہ کام نکال سکتے ہیں۔ اور اگر قندیل کی ضخامت مذکورہ بالا نہ ہو یا وہ چراغ کے شعلہ کی برداشت نہ کر سکتا ہو تو اس کے بیرونی حصے پر گل حکمت کر دیجائے۔ کیونکہ اس طرح پر عرق نکالا ہوا سیاہی سے مخلوط ہو جاتا ہے۔ تو اس کی سیاہی دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عرق مذکور کو اس قدر چھوٹے قرع (عرق کھینچنے کا نیچے والا برتن) میں بھریں کہ عرق مذکور قرع کے تہائی یا چوتھائی حصے میں آجائے۔ بعدازاں انبیق لگا کر قرع کو بھوبھل (گرم راکھ) میں رکھدیں اور آہستہ آہستہ عرق کشید کریں۔ یہ عرق تحفۃ المومنین کے مصنف کے ایجادات و اختراعات میں سے ہے۔

عرق دودی گیا تقویت معدہ۔ ریاح اور پیچش کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ اجوائن۔ انیسون۔ بادیان۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک چار ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ گل بابونہ۔ تخم کرفس۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ دارچینی چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح دو سیر عرق کشید کریں۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

بارھویں فصل

اس فصل میں حرف "ف اور ق" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

فند اولقیون معدہ اور آنتوں کے درد کو فائدہ دیتا۔ ان کی سردی کو رفع کرتا۔ ریاح کو خارج کرتا۔ عرق النساء و فتق کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ انجدان۔ تخم سداب۔ تخم کرفس۔ سونٹھ۔ حاشا۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ مرچ سیاہ

اٹھائیس ماشہ۔ شہد دواؤں سے دوگنا۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ ایک نسخہ فنداولیقون کا جوارشات کے ماتحت بھی بیان کیا جاچکا ہے۔

فودنجی اگر سردی سے معدہ و جگر میں درد ہو۔ بلغمی بخار۔ چوتھیا بخار۔ اور پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس۔ بالونہ ماشہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ آٹھ ماشہ۔ پودینہ نہری۔ پودینہ کوہی۔ پہاڑی اجمود۔ تخم انجدان۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ کاشم ساڑھے باون ماشہ۔ مرچ سیاہ نو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ہمراہ۔

فیروز نوش امساک پیدا کرتا۔ معدہ کو قوی کرتا۔ باہ زیادہ کرتا اور سرعت انزال کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ اجوائن۔ پیپل۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی۔ شاہترہ۔ سندی۔ تخم کرفس۔ چھوٹی الائچی۔ قسط تلخ۔ تج۔ لونگ۔ جوتری۔ خولنجان۔ ناگیسر۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ قرفہ۔ سنبل الطیب۔ جوزبوا۔ سونٹھ۔ فلفلموئیہ ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ سعد کوفی پینتیس ماشہ۔ عنبر ساڑھے چار ماشہ۔ مشک نو ماشہ۔ خبث الحدید مدبر تمام دواؤں کے برابر۔ گائے کا گھی پانچ تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ ہمراہ بنیذ مویز منقی یا تازہ بکری کے دودھ کے ہمراہ۔ ایک نسخہ فیروز نوش کا آنتوں کی دواؤں کے ماتحت آئے گا۔

قرص افسنتین کھانا کھانے کے بعد اگر معدہ میں درد ہو تو یہ قرص مفید ہیں۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ مرکی۔ جندبیدستر۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ افسنتین رومی۔ تخم کرفس۔ انیسون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تج ستر ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ شربت پودینہ کے ہمراہ۔

قرص افسنتین (دیگر) معدہ و جگر کی سردی و درد کیلئے مفید ہے۔ طحال و جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ عسر البول۔ استسقاء اور حمیات بلغمیہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین۔ تخم کرفس۔ اسارون۔ مغز بادام تلخ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور خالص پانی کے ہمراہ قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔ اگر دواؤں سے تین گنا شہد ملا کر معجون بنالیں تو بھی جائز ہے۔ اس وقت مقدار خوراک سات ماشہ ہوگی۔

قرص افسنتین (دیگر) درد معدہ کی تسکین کے لئے مفید ہے۔ حکیم مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ مجیٹھ چودہ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ اذخر۔ ریوند چینی۔ تج۔ چرائتہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مرکی۔ انیسون۔ مصطگی۔ زراوند گول۔ اسارون۔ افسنتین۔ تخم سویہ۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب مثلث یا سکنجبین کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ ہمراہ شراب مثلث یا سکنجبین کے ہمراہ۔

قرص اقاقیا معدہ کو قوی کرتی۔ معدہ کی ساخت کے ڈھیلا پن کو زائل کرتی۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ گلنار۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ اقاقیہ ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ قثا۔ کندر۔ عود سندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عصارہ آملہ عصارہ۔ زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو باریک کر کے کپڑے میں چھانیں اور

پانی کے ہمراہ قرص بناکر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔ رب سیب یا رب بہی یا ٹھنڈے پانی کے ہمراہ ؛

قرص حابس معدہ کو قوی کرتی۔ قے اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سماق ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ انار دانہ۔ کشنیز بریاں ہر ایک نو ماشہ۔ زیرہ کرمانی مدبر ساڑھے چار ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص حب الآس معدہ کو قوی کرتی۔ صفراوی سیفہ۔ اگر قے و دست آتے ہوں۔ یہ قرص بند کر دیتی ہیں۔ نسخہ:۔ سماق حب الآس۔ مائیں۔ گل ارمنی۔ نشاستہ بریاں۔ بلوط ہر ایک سینتیس ماشہ۔ پوست انار۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنبل ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ آب سیب یا شراب بہی ؛

قرص راسن قے اور سیفہ کو بند کرتی اور نیند لاتی ہے۔ نسخہ:۔ لونگ سینتیس ماشہ۔ عصارۂ اَطہ۔ تج۔ راسن ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ انیسون۔ پوست بیخ لفاح۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص سماق اگر کوئی شخص قے میں کھانے خارج کر دیا کرے۔ تو یہ قرص بھوک لگا دیتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سماق ساڑھے دس ماشہ۔ زرورد۔ طباشیر۔ زیرہ مدبر۔ (و)نعنیا گلاب میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ اور بریاں کیا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ مصطگی پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔ شربت انگور خام پودینہ والا۔ یا گلقند شکری ؛

قرص مسک سرد معدہ۔ دل اور جگر کے لئے قوت دیتا۔ معدہ کے سرد درد کے لئے مفید ہے۔ غشی اور خفقان بارد کو فائدہ دیتا ہے۔ محمد ذکریا کے نسخہ سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ لونگ۔ عود۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ عصارۂ اَطہ۔ جوز بوا۔ کبابہ۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست ترنج۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب ریحانی میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض نسخوں میں کبابہ۔ دانہ الائچی خورد۔ اور مشک تحریر نہیں ہے ؛

قرص عود معدہ کو قوت دیتی۔ کھانا ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی۔ سنبل الطیب۔ جوتری۔ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران۔ جوز بوا۔ سونٹھ۔ دار فلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام۔ قرفہ۔ پوست ترنج ہر ایک پونے دو ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ آب بہی کے ہمراہ یا آب سیب کے ہمراہ ؛

قرص عود (دیگر) قے اور سیفہ کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ عود خام۔ چودہ ماشہ۔ کبابہ۔ مصطگی۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

قرص (دیگر) معدہ کو قوی کرتا۔ بلغمی اور سوداوی قے کو نفع دیتی ہے۔ نسخہ:۔ عود خام۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست

بیرون پستہ۔ گلسرخ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ عصارۂ آملہ۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص کافور شیخ علیہ الرحمتہ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ معدہ کی سوزش کو رفع کرتی۔ پیاس۔ معدہ۔ جگر اور طحال کے درد کو زائل کرتی ہے۔ خون تھوکنے۔ خونی قے کو بند کرتی ہے۔ بخاروں کی سوزش کو رفع کرتی ہے۔ گرم بخاروں۔ دق اور سل کے لئے نہایت نافع ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ نبات سفید۔ ترنجبین ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ طباشیر سفید۔ چودہ ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز کدو شیریں۔ ناردین۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ عود خام۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ کافور قیصوری سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ مولانا سدید گاذرونی نے شرح قانون میں بجائے ناردین کے گل کتیرا تحریر ہے۔ راقم بھی بہتر جانتا ہے۔ بعض نسخوں میں دونوں ہیں ؛

قرص گل طباشیری درد معدہ۔ مرکب اور بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ اکیس ماشہ۔ رب السوس۔ عصارۂ غافث۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ طباشیر سات ماشہ۔ سنبل الطیب رومی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر شراب مینختج میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

قرص گل دیگر پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے اور مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ اصل السوس۔ عصارۂ غافث۔ افسنتین۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ عود خام۔ اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ؛

قرص گل باغافث معدہ و جگر کے درد۔ پرانے بخار۔ مرکب بخار۔ اور یرقان کو زائل کرتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ عصارۂ غافث ساڑھے سترہ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ رب السوس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب سات ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ترنجبین صاف کی ہوئی۔ حسب ضرورت سب چیزوں کو باریک کر کے گلاب میں حل کر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک۔ سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری کے ہمراہ ؛

قرص گل اس کو قرص دبید الورد بھی کہتے ہیں۔ معدہ۔ جگر اور طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ سوداوی و بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ رب السوس ساڑھے سترہ ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ سنبل الطیب۔ تج سیاہ۔ مُر مکی صاف کیا ہوا۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم کنوچہ۔ زعفران کو سرکہ انگوری میں حل کر کے صاف کریں۔ اور بقیہ دوائیں اسی میں شریک کر کے قرص بنائیں۔ اگر خواہش ہو تو تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

قرص کندر قے اور سیفنہ کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ قرفہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ کندر ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی۔ عصارۂ آملہ ہر ایک سات ماشہ۔ لونگ ساڑھے تین ماشہ۔ مشک کافور ہر ایک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت انار پودینہ والا پینتیس ماشہ ؛

قرص کوکب ضعیف معدہ کو قوی کرتی اور اس میں فضلات جمع نہیں ہونے دیتی۔ پیشانی پر لگانے سے دردِ سر دور ہو جاتا ہے۔ نزلات بند ہو جاتے ہیں۔ اگر بہروزہ شریک کر کے خوردہ دانتوں پر لگایا جائے تو فوراً درد میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ مرزنجوش کے پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکانے سے درد دور ہو جاتا ہے۔ خون تھوکنے اور ہر عضو سے خون جاری ہونے کیلئے بھی نافع ہے۔ پرانی کھانسی۔ تو بتی بخار کو زائل کرتی ہے۔ بشرطیکہ آب مرزنجوش میں حل کر کے دیا جائے۔ اگر آب سداب کے ہمراہ پیا جائے تو ہر قسم کے زہر اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ شراب کے ہمراہ خونی دست، آنتوں اور مثانہ کے زخم کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مرمکی، جندبیدستر، سنبل الطیب، رج، گل مختوم، پوست بیخ لفاح ہر ایک چودہ ماشہ۔ افیون، زعفران، قسط، کوکب الارض (ارک) ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ انیسون، دوقو، تخم انجدان، بزرالبنج میعہ سائلہ، تخم کرفس ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ اولاً گوندار چیزوں کو شراب ریحانی میں حل کریں بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں شریک کر کے قرص بنائیں۔ ہر قرص ساڑھے تین ماشہ کی بنا کر سایہ میں خشک کی جائے۔ مقدار خوراک ایک قرص۔

قرص مصطگی قے اور ہچکی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عود خام، مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیرون پستہ چودہ ماشہ۔ گلسرخ، عصارۂ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔

قرص مقل معدہ و جگر کی سختی کو دور کرتی ہے۔ بواسیر کیلئے نافع ہے۔ یہ نسخہ محمد ابن ذکریا رازی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ مقل ازرق ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب، مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ قسط تلخ، مغز بادام تلخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مقل کو شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک کر کے اسی شراب میں حل کر کے قرص بنائیں۔ یہ قرص ساڑھے دس ماشہ عرق بادرنجبویہ کے ہمراہ صلابت معدہ میں آب کاسنی تازہ یا آب کرفس یا آب بادیان میں صلابت جگر کے اندر بواسیر کے لئے آب گندنا کے ہمراہ دیں۔

قرص سنباری دستوں کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ، بلیل گری، کشنیز خشک، رال سفید سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ مناسب چیزوں کے ہمراہ۔

قرص (دیگر) سنگرہنی اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز خستہ آم پرانا، مغز خستہ جامن پرانا، بلیلہ زرد بریاں۔ سب کو ہم وزن لیکر تل کے تیل میں اس قدر بریاں کریں کہ پھٹ جائے۔ بعد ازاں کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔

قرص (دیگر) ضعف معدہ، ضیق النفس، سلس البول کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ، سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی، ناگیسر ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی، گلنار، طباشیر ہر ایک پونے سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ گلقند کے ہمراہ۔

قرص (دیگر) معدہ کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل قبرسی، صمغ عربی ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ۔ دم الاخوین ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں اور روزانہ سات ماشہ آب برگ خرفہ کے ہمراہ کھلائیں۔

قرص دیگر استلائی ہچکی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ قسط تلخ۔ ایلوا۔ اذخر۔ پودینہ کوہی۔ پودینہ صحرائی۔ پودینہ خشک۔ سداب۔ تخم کرفس۔ کندر۔ اسارون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلسرخ پونے دو ماشہ۔ افیون نو رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر دو شاب شملٹ میں حلکر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ؛

تیرھویں فصل

اس فصل میں حرف "ک۔ یا حرف ل" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

کماد معدہ کو قوی کرتا۔ احشاء۔ جوف شکم و مراق کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ایلاقی نے اس نسخہ کو مالیخولیا مراقی میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین۔ سویہ۔ پودینہ صحرائی۔ زیرہ سیاہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ صعتر فارسی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور چھانکر گائے کے مثانہ میں بھر کر خلو معدہ کے وقت تکمید کریں۔ اس کو تکمید رطب کہتے ہیں ؛

کماد دیگر شاہ ارزانی کی تالیف میں سے ہے۔ معدہ۔ آنتوں۔ جگر۔ طحال۔ گردے اور تمام اعضاء کے درد کے لئے مفید ہے۔ بہت جلد عمل کرتا ہے۔ قولنج کو فوراً زائل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ گلسرخ۔ سنبل الطیب۔ حلبہ۔ السی۔ تخم سویہ۔ گیہوں کی بھوسی نمک طعام۔ ناخونہ تمام چیزیں یا ان میں سے جو چیزیں بھی مل سکیں ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں گائے کے مثانہ میں بھر کر تکمید کریں اگر اس جوشاندہ میں اسفنج یا نمدہ تر کر کے عضو پر رکھیں تو زیادہ قوی ہوگا ؛

کماد دیگر احقر العباد (شریف خان) کا تالیف کیا ہوا ہے معدہ کی ریاح تحلیل کرنے اور اس کے درد کو زائل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ ریہ (جس سے دھوبی کپڑا دھوتے ہیں) سونٹھ۔ اجوائن۔ نمک سیاہ۔ زیرہ سیاہ۔ افسنتین۔ پودینہ خشک ہر ایک حسب ضرورت لیکر موٹے کپڑے میں بھریں اور نیمگرم تکمید کریں ؛

کماد دیگر معدہ کے ریاحی درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ اجوائن۔ زیرہ سیاہ۔ بادیان ہر ایک نو ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر موٹے کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر نیمگرم تکمید معدہ پر کریں۔ معدہ پر تکمید کرنے کا بہترین مقام شراسیف (پسلیاں) ہیں۔ فم معدہ اور درمیان معدہ پر تکمید نہیں کرنا چاہئے ؛

کماد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ نمک باریک کیا ہوا۔ گیہوں کی بھوسی ہر ایک سینتیس ماشہ۔ اجوائن ساڑھے سترہ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر کپڑے میں باندھکر تکمید کریں ؛

کماد دیگر درد میں سکون پیدا کرتا۔ نفخ و ریاح کو تحلیل کرتا۔ اور اعضاء کو خشک کرتا ہے۔ نسخہ :۔ نمک۔ بالو۔ باجرہ۔ گیہوں کی بھوسی سب چیزوں کو ہموزن لیکر تھیلی میں بھر دیں۔ اور گرم کر کے عضو پر ٹکور کریں ؛

لعوق غاریقون بلغم و صفراء سے پیدا شدہ فساد شہوت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ غاریقون سفید ساڑھے چار ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ۔ برگ غافث پونے دو ماشہ۔ افسنتین سات رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شربت بنج کاسنی میں

ملاکر لعوق تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ۔

لعوق ناردان تقویت معدہ اور سخت قے کو رفع کرنیکے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ مولسری کا آٹا۔ پوست بیرون پستہ۔ انار دانہ خشک۔ زرشک ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سماق ساڑھے اکتیس ماشہ۔ پودینہ۔ حب الآس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر آب لیموں۔ آب انگور خام۔ آب بہی۔ آب املی ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ سرکہ تینتیس تولہ چار ماشہ۔ نبات سفید اٹھتر تولہ چار ماشہ شریک کر کے قوام کریں اور مقدار تھوڑا تھوڑا چاٹا

چودھویں فصل

اس فصل میں حرف "م" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:۔

ماء الاصول سدی سنگرینی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ اسارون۔ دانہ الائچی خورد۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عود طباں۔ تج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ دو قو۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ مویز منقی ستر ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو روزانہ دس تولہ آٹھ ماشہ۔ یہ جوشاندہ سواد و ماشہ امرو سیاہ کے ہمراہ دیں:۔

ماء البزور ریاح کو خارج کرتا۔ غلیظ اخلاط کو دفع کرتا۔ قولنج۔ استسقاء لحمی۔ استسقاء طبلی کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ کاشم۔ سعتر۔ شاہ زیرہ۔ کلونجی۔ ہر ایک ایک چھٹنکی۔ سب کو ایک سیر یا ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر صبح و شام ستر ماشہ ہمراہ ساڑھے دس ماشہ روغن بید انجیر استعمال کریں:۔

ماء العسل معدہ کو قوی کرتا۔ بھوک لگاتا۔ پیشاب لاتا۔ اور بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شہد ایک حصہ۔ پانی دو حصہ ملاکر جوش دیں۔ جب دو تہائی رہ جائے تو دار چینی۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خورد۔ خولنجان۔ زعفران۔ سونٹھ۔ جوزبوا۔ جوتری حسب ضرورت لیکر باریک کریں۔ اور ماء العسل میں شریک کرتے استعمال کریں۔ مقدار خوراک دس پندرہ تولہ۔

مربائے آملہ اس کے فوائد مربہ ہڑ جیسے ہیں۔ قوت حافظ کو زیادہ کرتے میں مربہ ہڑ سے زیادہ قوی ہے۔ طریقہ بنانے کا وہی ہے۔ جو مربہ بلیلہ کے بیان میں آئے گا۔ لیکن مربہ آملہ سبز آملہ ہی سے بنایا جائے گا:۔

مربہ زنجبیل اس کا مزاج گرم و خشک ہے۔ ٹھنڈے معدے۔ گردے۔ آنت اور مثانہ کے لئے مفید ہے۔ قارورہ لاتا قوت باہ کو طاقت دیتا۔ بلغمی بخار کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ بے ریشہ۔ لیکر ریت میں دفن کردیں۔ اور روزانہ پانی گراتے رہیں۔ جب وہ پھول جائے تو نکال کر دھو ڈالیں۔ اور پانی و شہد حسب ضرورت اضافہ کر کے جوش دیں جب

قوام ہو جائے تو نکال کر برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

مربائے قشر پستہ معدہ، دل، جگر، دماغ۔ کی تقویت اور دوسری پرانی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیرون پستہ۔ سبز لیکر مربہ ترنج کی طرح مربہ ڈالیں۔ مربیٰ ترنج کا طریقہ قلب کے بیان میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

مربی گردگان معدہ اور قوت باہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اخروٹ تازہ جو ابھی سخت نہ ہوئے ہوں۔ پوست علیحدہ کر کے پانی وشہد میں جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو اُتار کر برتن میں بھر دیں۔

مربائے ہلیلہ معدہ، جگر اور دماغ کو قوی کرتا۔ قبض دور کرتا۔ بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ اطباء بیان کرتے ہیں کہ اگر اس مربے کو ایک سال تک کھائیں اور درمیان میں ترشی نہ کھائیں تو بال قطعی سفید نہ ہوں گے۔ سبز تازہ ہلیلہ سے اگر بنایا جائے تو بہ نسبت خشک کے زیادہ مفید ہو گا۔ اس کے بنانے کا بہترین طریقہ یہ ہے:۔

(سبز ہڑ و خشک ہڑ سے بنائے ہوئے مربے میں حسب ذیل فرق ہے) ہڑ کی گٹھلی کو اندر سے توڑ کر مغز کو نکالیں۔ اگر اس کا مغز لیسدار ہو تو وہ سبز ہڑ سے بنایا گیا ہے۔ ورنہ خشک ہڑ سے۔ اسی طرح اگر چبانے سے بتمامہ گٹھلی حل ہو جائے اور کوئی ثفل اس سے برآمد نہ ہو۔ یا بہت کم برآمد ہو تو سبز ہڑ سے بنایا گیا ہے۔ اور اگر ثفل زیادہ برآمد ہو تو خشک سے بنایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں سبز ہڑ سے بنایا ہوا مربہ خوش مزہ اور بے عفونت ہوتا ہے۔ بخلاف خشک ہڑ کے۔ شفاء الاسقام وغیرہ میں اسی طرح سے تحریر کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سو ہڑ بڑی بڑی تازہ یا خشک لیکر ایک بڑے برتن میں ڈالدیں۔ اور پانی اسقدر ڈالدیں۔ کہ ہڑ ڈھک جائے۔ پھر اس پر چودہ تولہ سات ماشہ راکھ چھڑک دیں۔ تین روز کے بعد پانی اور راکھ کو تبدیل کر دیں۔ بعد ازاں ہڑوں کو نکال کر دھو ڈالیں۔ لیکن آہستہ آہستہ دھوئیں تاکہ اوپر کا چھلکا جدا نہ ہونے پائے۔ اب ان کو ایک دیگچی میں ڈالکر اتنا پانی بھر دیں کہ ہڑیں ڈوب جائیں۔ پھر اس میں ایک مٹھی بھر تازہ چونا کوٹ کر شریک کریں اور پکانا شروع کریں۔ جب وہ گل جائیں تو نکالکر پانی سے دھو کر کپڑے سے پونچھ دیں۔ لیکن اُن کا چھلکا جدا نہ ہونے پائے۔ اب ہر ایک ہڑ کو کسی سوئے یا نوکدار چیز سے مختلف مقامات پر چوک دیں۔ اور ایک سبز برتن میں بھر کر صاف شہد اتنا ڈالیں کہ ہڑیں ڈھک جائیں۔ تیس دن کے بعد شہد کو تبدیل کر دیں۔ لیکن تبدیل کرتے وقت چند ہلکے جوش دیدیا کریں۔ تاکہ ہڑوں میں کسی قسم کا کھٹا پن باقی نہ رہے۔ بعد ازاں ہڑوں کو اچھی طرح صاف کر کے عمدہ و تازہ شہد اس قدر شریک کریں۔ کہ ہڑیں پوشیدہ ہو جائیں۔ لیکن اس کو سبز رنگ کے برتن میں چالیس روز تک رکھے رہنا چاہئے۔ اس کے بعد اسکو استعمال کریں۔ اگر چاہیں تو حسب ذیل خوشبودار چیزیں اس میں شریک کریں:۔ دارچینی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ جائفل۔ عود خام۔ مصطگی ہر ایک دو تولہ۔ آٹھ ماشہ۔ مشک سات ماشہ۔ سو ہڑوں کے مربے کے لئے کافی ہے۔ اگر بجائے شہد کے قند سفید اس میں شریک کریں تو حرارت کم ہو جائے گی۔ جو بخاروں میں نہایت مناسب ہوتی ہے۔ ہندوستانی اطباء ہڑوں کو نرم کرنے کے لئے چونے کے پانی میں بھگوتے ہیں۔ تاکہ اس کے اجزاء اکسیر میں خوب مل جائیں اور کھٹا پن بھی زائل ہو جائے۔ اس کے بعد جوشدہ شکر مربہ بناتے ہیں۔ اگر فی الفور مربہ تیار کرنا چاہیں تو ابن ہبل کے طریقے پر تیار کریں۔ جو حسب ذیل ہے۔ ہڑیں کابلی چالیس عدد کو دھو کر نیم کوب کریں۔ اور تین پاؤ پانی جوش دیں۔ جب ایک تہائی پانی جل جائے تو پاؤ بھر شہد ملا کر اتنا پکائیں کہ پانی جلکر شہد کا وزن باقی رہ جائے اس طرح سے آملہ بھی تیس عدد لیکر وقت ضرورت اسی طرح

مربی بنائیں۔ مربہ بلیلہ۔ مربہ ترنج۔ مربہ شقاقل۔ مربہ گاجر۔ مربا اخروٹ۔ شہد میں بہتر ہوتے ہیں۔ اور املی۔ آلو بخارا۔ بہی۔ سیب وغیرہ قند میں عمدہ ہوتے ہیں ؎

مضوغ میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ تقویت معدہ۔ اور تحلیل ریاح کرتا ہے۔ مولف کا ایجاد کردہ ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ حب الغار۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر۔ دارچینی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ تمام کو کوٹ کر دردرا کریں اور آب پودینہ میں چنے جیسی گولیاں (قرص) بنا کر داڑھوں کے نیچے رکھیں اور تھوڑا تھوڑا چبائیں ؎

مطبوخ اکلیل الملک ورم معدہ بلغمی میں ایک ہفتہ کے بعد آب بادیان تازہ۔ آب کرفس تازہ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ روغن بادام شیریں۔ سات ماشہ پلا دینے کے بعد استعمال کیا جائے۔ نسخہ:۔ ناخونہ۔ بیخ بادیان ہر ایک پینتیس ماشہ۔ دو سیر پانی میں پکائیں جب ایک تہائی رہ جائے تو دس تولہ آٹھ ماشہ مطبوخ میں ساڑھے دس ماشہ روغن بیدانجیر و روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں ؎

مطبوخ (دیگر) ورم معدہ بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شگوفہ اذخر۔ مصطگی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ انیسون ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ بادیان پینتیس ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو روزانہ چار تولہ آٹھ ماشہ میں سات ماشہ روغن بیدانجیر اور ساڑھے دس ماشہ روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں ؎

مطبوخ افسنتین گرم اور کمزور معدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین رومی۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ اکیس ماشہ۔ پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ستر ماشہ املی اور آٹھ تولہ نو ماشہ ترنجبین اضافہ کر کے پلائیں۔ لیکن اس سے پیشتر ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ کھلا دیں ؎

مطبوخ انار دانہ معدہ کو قوی کرتا اور قے کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انار دانہ پینتیس ماشہ۔ مصطگی۔ پودینہ خشک۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر عود خام۔ مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ باریک کر کے اضافہ کریں اور پلا دیں ؎

مطبوخ لنا سوء مزاج بارد معدہ اور سرد ریاح کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جدوار خطائی سوا دو ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ بادیان۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی رہ جائے۔ تو چودہ ماشہ شہد اضافہ کر کے پلائیں ؎

مطبوخ (دیگر) سنگرہنی کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ موتھہ۔ بیل گری۔ دھنیا۔ نتر بالا۔ سونٹھ۔ خس۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں۔ گرم مزاجوں میں گرم دواؤں کا وزن کم کریں۔ بوڑھوں اور بچوں میں تمام دواؤں کا وزن کم کر دیں اور تندرست و قوی اشخاص میں وزن بڑھا دیں

مطبوخ (دیگر) معدہ و طحال کے سرد درد کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ بیخ اذخر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اسطوخودوس۔ ریوند۔ چوب غافث۔ گلسرخ۔ جھڑبیلہ۔ پرسیاوشاں۔ برگ جھاؤ۔ شاخ جھاؤ۔ ابہل۔ بھنگرہ۔ حب بلساں ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔

تخم کرفس۔ تخم سنبھالو۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مویز منقی ستر ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب اٹھاون تولہ چار ماشہ باقی رہ جائے تو مل چھان کر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ترنجبین شریک کریں۔ وقت ضرورت گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جوشاندہ ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیریں۔ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اضافہ کر کے استعمال کریں :

مطبوخ (دیگر) ہچکی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ افتیمون۔ بھنگرہ۔ کمازریوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ افسنتین رومی زرد تازہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو دستور کے مطابق جوش دیں۔ اور چھانکر انتیس تولہ دو ماشہ جوشاندہ۔ حب ایارج ساڑھے تین ماشہ کھانے کے دو گھنٹہ بعد دیں :

مطجنہ لغت میں ایسے گوشت کو کہتے ہیں جو گرم توے پر بھونا جاتا ہے۔ لیکن عرف عام میں ایسے بریاں گوشت کو کہتے ہیں جسکو ترشی اور قند کے ساتھ چاشنی دار کیا جائے۔ بغیر نمک کے بھونا ہوا گوشت بہتر و اولیٰ ہوتا ہے۔ مطجن اور مطجنہ دونوں لغت میں آتے ہیں۔ لیکن آخری زیادہ قرین قیاس ہے :

مطجنہ جوع البقر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ چکور یا کبوتر کے بچے کو چتون کے ہمراہ لکائیں۔ اور تھوڑا زیرہ عود خام نیکوفتہ۔ دارچینی۔ خولنجان۔ اس میں شریک کریں جب پختہ ہوجائے۔ اور پانی بھی تھوڑا سا باقی رہ جائے۔ تو تھوڑا آب انگور آب بہی ترش۔ اور آب سیب ترش داخل کر کے ایک دو جوش دیں۔ بعد ازاں آگ سے نیچے اتار کر سداب باریک شریک کریں۔ جب سرد ہوجائے تو استعمال کریں :

معجون ابن علیار درد معدہ۔ سوء ہضم۔ قے اور امتلائی ہچکی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جند بیدستر۔ قسط شیریں۔ سنبل الطیب مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ دار فلفل۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مرکی ساڑھے دس ماشہ۔ تج سات ماشہ۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ مرکی سب کو شراب ریحانی میں بھگو کر نرم کریں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب مثلث میں حل کریں اور چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ :

معجون ابن ہبل درد قلب۔ متلی۔ جو سردی سے پیدا ہوتی ہے۔ مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ زراوند طویل۔ دارچینی۔ اسارون۔ ہر ایک دو حصہ۔ مصطگی۔ زرنجور۔ پودینہ۔ انیسون ہر ایک ایک حصہ۔ جند بیدستر نصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شہد اور ہموزن گلقند کے شیرہ میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ :

معجون اذخر اگر کسی شخص کو درد معدہ کی وجہ سے قے ہو جاتی ہو۔ تو اسے یہ معجون فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ بیخ اذخر۔ اسعد کوفی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اجوائن۔ چھڑیلہ۔ بلیلہ سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ کندر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عود خام۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک ماشہ ایک رتی۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ تج۔ پودینہ۔ ہر ایک سات رتی۔ لونگ۔ عصارہ آملہ ہر ایک چھ رتی مویز منقی دواؤں سے دوگنی۔ اول مویز منقی کے اندرونی بیج نکالیں۔ اور پانی میں پسکر وانہ مویز بھی ملا کر جوش دیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ایک بادام کے برابر (تقریباً ساڑھے تین ماشہ)

معجون اسطمخیقون درد معدہ اور تباہئی مزاج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ قسط۔ حماما۔ سنبل الطیب۔ تج۔ مصطگی ہر ایک بیالیس ماشہ۔ زراوند طویل۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ تخم کرفس۔ سویہ۔ انیسون

اجوائن ۔ زیرہ کرمانی ۔ دودقو ۔ پہاڑی اجمود ۔ کاشم ۔ اسارون ۔ افسنتین ۔ انجدان ۔ پودینہ تازہ ۔ پودینہ خشک ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک) ؛

معجون افسنتین درد معدہ ۔ درد قلب سوداوی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ سلیخہ پینتیس ماشہ ۔ افسنتین ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ افیون ۔ جندبیدستر ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو باریک کرکے دو گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ؛

معجون بزور معدہ ۔ جگر ۔ طحال ۔ کے درد کو فائدہ دیتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ تج ۔ حماما ۔ سنبل ۔ اجوائن ۔ بادیان ۔ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ انجدان ۔ جندبیدستر ۔ تخم سویہ ۔ زراوند ۔ مصطگی رومی ۔ اسارون ۔ شاہ زیرہ ۔ اذخر تمام دوائیں برابر لیکر کوٹ چھان لیں ۔ اور تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ بعض نسخوں میں بادیان و اذخر موجود نہیں ہیں ۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ) ؛

معجون زرنباد حاملہ کی تکلیف دہ ریاح کو خارج کرنے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زرکچور ۔ درونج عقربی ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا ۔ ابریشم ۔ جوتری ۔ لونگ ۔ زعفران ۔ جندبیدستر ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ سنبل الطیب چھڑیلہ ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔

معجون سنبل معدہ اور جگر کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زعفران ۔ مرکی ۔ انیسون ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ مقل ہر ایک سات ماشہ ۔ سنبل الطیب ۔ شگوفہ اذخر ۔ چرائتہ ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ مویز منقی ۔ تج ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ اولاً مقل و مویز منقی کو سرکہ شراب مثلث میں حل کریں ۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک) ؛

معجون سنگدان تقویت معدہ اور معدہ کی کمزور ساخت کے لئے نہایت مفید ہے ۔ دل کو قوی کرتی ۔ قبض دور کرتی ہے نسخہ :۔ پوست سنگدانہ مرغ ۔ طباشیر ہر ایک نو ماشہ ۔ پودینہ خشک ۔ پوست بیرون پستہ ۔ پوست ترنج ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ گلسرخ ساڑھے دس ماشہ ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ سعتر ۔ کشنیز خشک بریاں ۔ حب الآس ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شربت فواکہ ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک نو ماشہ ؛

معجون طباشیر معدہ کو قوت دیتی ۔ اس کی حرارت و رطوبت کو فائدہ دیتی ۔ بھوک لگاتی ۔ پیاس دور کرتی ۔ اور پانی کے فساد کو دور کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ طباشیر سفید ۔ گلسرخ ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ سماق صاف کیا ہوا ۔ سات ماشہ ۔ گلنار ۔ بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مصطگی پونے دو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔ آب سیب یا آب بہی کے ہمراہ ۔ یہ نسخہ جوارش طباشیر کے قریب قریب ہے ؛

معجون فیقرا متی اور دوسری بری چیزوں کی خواہشات کو دور کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ ایارج فیقرا بیالیس ماشہ ۔ نمک نفطی ۔ پونے نو ماشہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک جوشاندہ پودینہ کے ہمراہ ؛

معجون قسط

دردمعدہ اور جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ تج۔ ہرایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ اسارون۔ آٹھ تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ مرمکی ہرایک سات تولہ۔ انیسون۔ ریوند چینی۔ تخم کرفس ہرایک پینتیس ماشہ۔ زعفران اٹھائیس ماشہ۔ اولاً مرمکی شراب میں حل کریں۔ اور تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے ساڑھے سات ماشہ تک) ؛

معجونِ قیوماطبیبؒ

قانون سے نقل کی گئی ہے۔ معدہ کو قوی کرتی۔ ورم جگر۔ فساد مزاج۔ کو دور کرتی اور رنگ کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تالیسپتر ساڑھے دس ماشہ۔ عصارۂ افسنتین۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ نانخواہ اکیس ماشہ۔ خولنجان پینتیس ماشہ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ ہرایک ستر ماشہ۔ مرچ سفید نو تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مصطگی ہرایک نو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب طلاء اور مطبوخ سوسن میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ۔ شیخ نے تحریر کیا ہے۔ کہ شراب طلاء و مطبوخ سوسن میں گوندھنے کے بعد مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ شارح قانون نے اس پر اعتراض کیا ہے۔ کہ ایسی صورت میں اس کو معجون میں داخل کرنا مناسب نہیں ہے۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک) ؛

معجون کاسرالریاح

اگر ریاح بواسیر اور احتباس حیض کی وجہ سے ضعف معدہ ہو۔ کھٹی ڈکاریں۔ ریاحی درد۔ قولنج۔ درد مفاصل حبس بول اور سرد بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ مصطگی۔ لونگ۔ گلسرخ۔ انیسون۔ تخم ترکی اجوائن۔ بورۂ ارمنی۔ پوست بیرون پستہ۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ زیرۂ کرمانی۔ اکیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں اور پانچ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک نو ماشہ ؛

معجون ملوکی

تقویت معدہ۔ وباہ۔ قوت مجامعت اور بھوک لگانے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بڑی الائچی۔ کندر ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ چھڑیلہ سوا گیارہ ماشہ۔ جائفل۔ لونگ۔ جوتری۔ مانند رجو شیریں۔ اذخر۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران۔ عود ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید۔ گلاب۔ ہرایک پینتالیس ماشہ۔ اولاً قند کو گلاب میں حل کریں اور شہد بقدر ضرورت اضافہ کرکے قوام کریں۔ بعدازاں تمام دوائیں باریک کرکے شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

ظ

معجون نانخواہ

معدہ کو صاف کرتی۔ بھوک لگاتی۔ اور باہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ صعتر فارسی۔ اجوائن۔ زوفا خشک۔ پودینہ خشک۔ کلونجی۔ زیرۂ کرمانی ہرایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ وج ترکی۔ جوتری۔ بادیان۔ سونٹھ۔ جوزبوا۔ تخم کرفس ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ حاش نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

معجون نانخواہ (دیگر)

۴

اس معجون کی محمد ذکریا نے تعریف کی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جس شخص نے بھی اس معجون کو استعمال کیا موافق آئی۔ اور طبیب کی ضرورت پیش نہ آئی۔ معدہ۔ دماغ۔ اور گردے کو طاقت دیتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ باد مخالف کو خارج کرتی۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی۔ رنگ کو نکھارتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی۔ مسوڑھوں کو سخت کرتی۔ منہ سے رال بہنے کو بند کرتی۔ مثانہ کو پاک صاف کرتی۔ اور عضو تناسل کو سخت کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ تخم گندنا۔ ہرایک پینتیس ماشہ۔ مصطگی رومی۔ لونگ۔ تج۔ عاقرقرحا۔ اسارون۔ جوتری ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام پونے دو ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ مشک تین رتی۔ تمام کو کوٹ چھان کر اکتیس تولہ دو ماشہ۔ مویز منقی یا شکر یا گھی میں ڈالکر قوام کریں بعدازاں تمام دوائیں اس میں ملاکر

معجون بنائیں۔ مقدار خوراک علی الصباح و رات کے وقت ساڑھے چار ماشہ ۔

معجون نانخواہ (دیگر) معدہ و جگر کو قوی کرتی۔ بلغم نکالتی بھوک لگاتی ہے بیخمی کرتی ۔ منہ کو خوشبودار کرتی ۔ رال کو بند کرتی ۔ سدوں کو کھولتی ۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ۔ ریاح کو خارج کرتی ۔ گردہ کو قوی کرتی ۔ گردہ و مثانہ کے ریگ کو نکالتی ۔ اور قوت باہ بڑھاتی ہے ۔ بقراط کہتا ہے ۔ کہ اگر کوئی شخص ایک سال میں ایک ہفتہ تک روزانہ ساڑھے دس ماشہ استعمال کرے ۔ جو مراد دل میں ہو حاصل ہو جائے ۔ **نسخہ** :۔ اجوائن ۔ تخم گاجر ۔ سونٹھ ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ بیخ کرفس ساڑھے سترہ ماشہ ۔ مصطگی پونے نو ماشہ ۔ عود خام سات ماشہ ۔ عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ ۔ زعفران ۔ بسفائج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔

معجون نمک معدہ کو صاف کرتی ۔ بلغمی و سوداوی قے کو روکتی ہے ۔ پیشاب و حیض کو بھی جاری کرتی ہے ۔ **نسخہ** :۔ ہلیلہ سیاہ ۔ بہیڑہ ۔ آملہ ۔ ہلیلہ کابلی ۔ اسطوخودوس ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ افتیمون ۔ غاریقون ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ ایارج فیقرا ۔ پینتیس ماشہ ۔ نمک ہندی آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سکنجبین سادہ میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ہمراہ ۔

معجون (دیگر) ضعف معدہ کے لئے مفید ہے ۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے ۔ **نسخہ** :۔ ہلیلہ سیاہ ۔ آملہ ۔ حب الآس ۔ انگور خام خشک کیا ہوا ۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ ۔ زیرہ کرمانی مدبر ۔ اجوائن ۔ پودینہ ہر ایک سات ماشہ ۔ مصطگی ۔ عود خام ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔

معجون (دیگر) ضعف معدہ اور بواسیر کے لئے مفید ہے ۔ **نسخہ** :۔ ملٹھی ۔ بنا پھل ۔ مشک ۔ سنبل الطیب ۔ اذخر ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ آملہ چھلا ہوا ۔ گل سرخ ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ خبث الحدید مدبر انتیس تولہ دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔

معجون (دیگر) معدہ و جگر کے سخت ورموں کے لئے مفید ہے ۔ **نسخہ** :۔ اجوائن ۔ ریوند چینی ۔ سونٹھ ۔ راسن ۔ اونٹ کٹارا ہر ایک ، ایک حصہ ۔ تخم کرفس ۔ بادیان ۔ انیسون ہر ایک ایک حصہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک نو ماشہ ۔

معجون (دیگر) خراب قسم کی بھوک اور دورسر کے لئے مفید ہے ۔ **نسخہ** :۔ پودینہ خشک ۔ سوا دو ماشہ ۔ دو قو ۔ ریوند چینی ۔ حب بلسان ۔ اذخر ۔ افیون ۔ انیسون ۔ تج ۔ زعفران ۔ دار چینی ۔ اسارون ۔ پہاڑی اجمود ۔ تخم کرفس رومی ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ مغز چلغوزہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔

مقئی راقم کا معمول ہے ۔ **نسخہ** :۔ مولی کے سبز پتوں کا پانی ۔ مولی کا پانی ۔ سویہ کا پانی ۔ ہر ایک حسب ضرورت ۔ نمک تھوڑا سا ملا کر مریض کو پلائیں ۔

فائدہ :۔ قے کے قواعد کے متعلق جاننا چاہئے کہ قے ایسے لوگوں کے لئے نقصان دہ ہے ۔ جن کی گردن باریک اور سینہ تنگ ہو ۔ بدن دبلا و کمزور ہو ۔ سینہ ، گلے یا سر میں کوئی مرض موجود ہو ۔ اگر اعتدال کے ساتھ قے کرائی جائے تو معدہ کو صاف کرتی ۔ ہضم کو درست

اور سر میں ہلکا پن پیدا کرتی ہے۔ قے کی زیادتی جگر اور آنکھ کے لئے مضر ہے۔ معدہ کو خراب کرتی۔ قوت کمزور کرتی۔ اور لاغری بھی پیدا کرتی ہے۔ قے کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ مہینے میں دو بار بغیر کسی تقرر وقت کے متواتر کرانا چاہئے۔ قے کو متواتر کرنے کی شرط اس لئے لگائی ہے کہ اگر پہلی بار قے میں مادہ خارج ہونے سے باقی رہ جائے تو دوسری دفعہ میں بقیہ مادہ نکل جائے۔ قے کا بہترین وقت گرمی کا زمانہ ہے۔ جب قے کرائی جائے تو آنکھوں پر پٹی باندھ دی جائے۔ یا کوئی شخص پیچھے کھڑا ہو کر دونوں ہاتھوں سے آنکھ بند کر لے جیسا کہ ہندوستان میں بالعموم کیا جاتا ہے جبتک قے سے فراغت نہ ہو جائے آنکھیں ہرگز نہ کھولی جائیں۔ بعض اطبا کہتے ہیں کہ ایک ہتھیلی میں سرمہ بھر کر آنکھوں پر رکھدیں۔ اور اوپر سے پٹی باندھ دیں۔ بہتر تدبیر یہ ہے۔ کہ قے کرتے وقت پیٹ پر بھی پٹی باندھ دیں۔ لیکن پٹی زیادہ کسکر نہ باندھی جائے۔

قے سے فارغ ہونیکے بعد گرم مزاج والے سرکہ پانی میں ملا کر غرغرہ کریں۔ اور گلاب میں پانی ملا کر منہ دھوئیں اور مناسب دواؤں کے ذریعہ معدہ کو قوی کر لیں۔ اسی طرح۔ سرد۔ تر۔ اور خشک مزاج والے قے کرنیکے بعد مناسب دوائیں استعمال کریں۔ گرم مزاج والے قے سے پہلے کوئی مناسب چیز استعمال کریں۔ یہی صورت کمزور اور دُبلے اشخاص میں کی جائے۔ لیکن تر مزاج والوں میں نہار منہ اور ورزش کے بعد قے کرانی بہتر ہے۔ یہاں پر قے کے قواعد میں سے اسی قدر بیان کر دینا کافی ہے۔ تاکہ طبیعت کو طوالت گراں نہ گذرے۔

مقئی (دیگر) مختلف قسم کے سوداء کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان سفید کوٹا ہوا۔ لنگر زد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نمک ہندی سات ماشہ بھنوا۔ یا تخم بھنوا۔ تخم مولی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سویا۔ لوبیا سرخ۔ برگ چقندر ہر ایک پینتیس ماشہ۔ تخم خربزہ چھلا ہوا ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر باقی رہ جائے تو کھانے کا نمک ساڑھے تین ماشہ۔ سکنجبین عسلی یا سکنجبین عنصلی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شریک کر کے نیم گرم پلائیں۔

مقئی (دیگر) رطوبات معدہ۔ مرہ صفراء۔ مرہ سوداء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم مولی۔ تخم سویہ۔ تخم خربزہ۔ بیخ خربزہ۔ ملیٹھی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں پکائیں۔ اور چھان کر لنگر زد۔ سکنجبین حسب حاجت شریک کر کے پلائیں۔

مقئی (دیگر) قے نہایت آسانی سے لاتی اور کوئی تکلیف نہیں پیدا کرتی۔ نسخہ:۔ سویہ ستر ماشہ۔ لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو بیخ پھل ساڑھے تین ماشہ۔ نمک طعام حسب ضرورت باریک کر کے اور شہد میں دونوں اشیا ملا کر مذکورہ بالا مطبوخ کے ہمراہ پلائیں۔ نیز اس میں تھوڑا سا شہد اور گرم پانی بھی شریک کریں۔

مقئی (دیگر) آسانی کے ساتھ قے لاتا۔ اور ایسے دوار کو دفع کرتا ہے جو معدہ کے بخارات سے پیدا ہوئی ہو۔ نسخہ:۔ سوئے کا ایک مٹھا ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو چھان کر قدرے نمک و شہد شریک کر کے خوب ملائیں اور مریض کو پلائیں۔

مقئی (دیگر) اس سے گرم مزاجوں کو قے کرانی چاہئے۔ نسخہ:۔ کھیرے کے سبز پتے کوٹ کر پانی نکالیں۔ اور شکر سرخ حسب ضرورت شریک کر کے پلائیں۔

مقئی (دیگر) صفراء کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ آش جو آٹھ تولہ نو ماشہ بتھوے کا جوشاندہ ستر ماشہ۔ یا جوشاندہ کھیرا۔ سکنجبین ہر ایک پینتیس ماشہ سب کو ملا کر پلائیں۔

مقی (دیگر) بلغم کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:- رائی سفید ساڑھے تین ماشہ۔ بورہ ارمنی پونے دو ماشہ۔ پھٹکڑی۔ نمک ہندی ہر ایک سات رتی۔ سب کو کوٹ کر شہد میں ملائیں۔ اور انتیس تولہ دو ماشہ جوشاندہ سویہ میں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سکنجبین شریک کرکے پلائیں۔

مقی (دیگر) سوداء کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:- مولی ٹکڑے کی ہوئی۔ ایک عدد۔ نمک ہندی ساڑھے سترہ ماشہ۔ سویہ ڈیڑھ تولہ سب کچھ ایک سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو حسب ضرورت سکنجبین عسلی شریک کرکے پلائیں۔

مقی (دیگر) صفراء و بلغم کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:- مولی کا پانی پندرہ تولہ۔ سکنجبین عسلی پینتالیس ماشہ۔ نمک سفید ساڑھے نو ماشہ۔ سب کو ملا کر پلائیں۔

مقی (دیگر) صفراء و بلغم کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:- تخم مولی۔ تخم بالون۔ تخم سویہ۔ تخم بتھوا۔ مین پھل۔ نمک ہندی۔ زاغ یمانی۔ رانجیر ہندی یعنی گولر، ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ وقت ضرورت یہ دوا کھلا کر اوپر سے زیادہ مقدار گرم پانی کی پلائیں۔

پندرھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کیجائیں گی۔

دوا قلب کے گرم درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- اسپغول کو دھو کر حسب ضرورت گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔

طلاء سرد اور ریاحی وجع قلب کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- عطر گلاب کا طلاء کریں۔

دوا ہیضہ۔ درد قلب۔ اور تقویت معدہ کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:- لونگ کو سیب میں اسطرح چبھوئیں کہ لونگ کا سر باہر رہے۔ چند روز رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔ اسی طرح یہ سیب اور لونگ تھوڑی سی باریک کرکے اپنے بچوں کو کھلائیں جن کو قے آتی ہو۔ بہت مفید ہے۔ اور آزمائی ہوئی ہے۔

دوا (دیگر) قے اور متلی کو سکون بخشتی ہے۔ نسخہ:- پستہ کے چھلکوں کو پانی میں جوش دیکر تنہا یا دیگر خوشبودار اشیاء کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا (دیگر) جالینوس کہتا ہے۔ کہ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:- پوست سنگدانہ مرغ۔ کو خشک کرکے سفوف بنائیں اور تھوڑا سا وقت ضرورت کھلائیں۔

دوا (دیگر) مقوی معدہ ہے۔ نسخہ:- جدوار خطائی۔ سوا دو ماشہ۔ گلاب میں حل کرکے کھلائیں۔ یہی صورت فادزہر معدنی اور فادزہر حیوانی کا خاصہ ہے۔

دوا (دیگر) تقویت معدہ کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ نسخہ:- بہی تنہا استعمال کریں۔ اگر بہی کو جو کے آٹے میں لپیٹ کر کپڑا اوپر سے چسپاں کریں۔ اور گرم راکھ میں دبا دیں۔ جب اوپر کا آٹا سرخ ہو جائے تو بہی کو بریاں کرکے کھلائیں۔ تقویت معدہ کے لئے

نہایت موثر ہے۔ اور اگر بریاں شدہ بہی کوٹ کر پانی نکالیں اور شربت انار پودینہ والا ہمراہ حسب ضرورت لیکر مصطگی باریک کرکے کھلائیں۔ نہایت بہترین دواء ہے۔ یہی حکم سیب کا بھی ہے۔ ان پانیوں کو اکثر مقوی معدہ اشیاء کے ساتھ استعمال کیا گیا۔ بہت عمدہ فائدہ دیکھنے میں آیا ؛

دواء (دیگر) نفخ معدہ اور سقوط اشتہا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- تریاق فاروق ایک ترمس (چار رتی) کے برابر ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں ؛

دواء (دیگر) اگر صفراء کے امتلاء کے باعث بھوک کم لگتی ہو تو یہ دواء فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :- رائب (دہی کا پانی) استعمال کریں۔ اگر گرم مزاج والوں کو مکروہ دواء سے نفرت ہو۔ بھنی ہوئی سقمونیا چھ رتی دہی کے پانی اکیس تولہ آٹھ ماشہ میں حل کرکے پلائیں۔ ملا نفیس رائب کے متعلق کہتا ہے۔ کہ وہ چھاچھ ہے۔ یعنی ایسا دودھ جس سے مسکہ نکال لیا گیا ہو۔ بہت سے اطبا میں اس لفظ کے متعلق شک واقع ہوا ہے۔ ہر ایک طبیب اس لفظ کو ایک دوسرے کے مخالف معنی میں استعمال کرتا ہے۔ یعنی بعض چھاچھ کو کہتے ہیں اور بعض دہی کے اوپر آیا ہوا پانی بتلاتے ہیں۔ صاحب ذخیرہ کہتے ہیں کہ رائب وہ صاف پانی ہے جو چھاچھ ٹھنڈی جگہ میں رات بھر رکھنے سے اس کے اوپر آجاتا ہے۔ ایلاقی کے نزدیک بھی رائب اسی کو کہتے ہیں لیکن یہ قول اطباء کے مقولہ کے بالکل خلاف ہے۔ جیسا کہ اطبا نے اکثر جگہ پر ارشاد فرمایا ہے۔ "وہ کہتے ہیں کہ رائب وہ پانی ہے جو دہی کے اوپر آجاتا ہے"۔ اس کے علاوہ اطباء کے دوسرے اقوال بھی ہیں جن کو ہم قلت گنجائش کے باعث تحریر نہیں کرتے۔ رائب کا مزاج سرد و تر ہے۔ اور صفراوی مزاج کے لئے نہایت موافق اور تر و ملین ہے ؛

دواء (دیگر) معدہ کے شدید التہاب، پیاس، صفراوی قے، خارش، بخار، صفراوی دست کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ :- جو کے آٹے کا خمیر علیحدہ رکھدیں۔ جب ترش ہو جائے تو چھاچھ میں حل کردیں۔ اور ایک رات رکھنے کے بعد دو تولہ آٹھ ماشہ سے لیکر آدھ سیر تک پلائیں ؛

دواء (دیگر) سنگرہنی، ضعف معدہ اور مروڑ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- نتر بالا۔ دو تولہ چار ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے۔ تو پہلے روز اس جوش ندہ کو دوسری دفعہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ غذا میں دھان کی کھچڑی، یا دال و خشکہ چاول دیں۔ ایک ہفتہ میں بیماری دور ہو جائے گی۔ نتر بالا مشہور گھاس ہے جو پیڑی کی قسم سے ہے۔ اس سے بوریے بناتے ہیں۔ یہ گھاس گجرات سے آئی ہے۔

دواء (دیگر) معدہ کے گرم ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- آب کاسنی سبز مروق میں مغز خیارشنبر حل کرکے حسب ضرورت پلائیں ؛

دواء عجیب فواق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- عود خام جلا کر حسب ضرورت شہد میں شریک کرکے تین یا چار مرتبہ دن بھر میں چٹائیں۔ مرض فوراً دور ہو جائے گا ؛

شموم ہچکی کے لئے مجرب اور مفید ہے۔ نسخہ :- عود العطاس (نکچھکنی) باریک کرکے سونگھائیں ؛

سولھویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں تحریر کی جائیں گی جو معدہ کی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہیں ؛

درد قلب میں بطور طلاء و ضماد استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :- گلاب۔ آب خرفہ۔ آب شاخ بید۔ کدو کے چھلکوں کا پانی۔ بہی کا پانی۔ روغن سنبل رومی۔ روغن قسط۔ روغن مصطگی۔ روغن بابونہ۔ بطخ کی چربی۔ مرغ کی چربی۔ موم۔ صندل۔ کائی۔ کافور۔ سعد کوفی۔ اذخر۔ سنبل الطیب۔ چرائتہ۔ مصطگی۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ اشق۔ کندر۔ میعہ سائلہ۔ قسط۔ افسنتین۔ لونگ۔ دار چینی۔ بہروزہ۔ کالی زیری۔ کڑوے بادام۔ خطمی۔ سویہ۔ تخم کرم کلہ۔ تخم السی۔ حب البان۔ حب بلساں۔ بلیتی کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا ؛

حسب ذیل دوائیں ہیضہ میں استعمال ہوتی ہیں :- کندر۔ گل ارمنی۔ کبابہ۔ بڑی الائچی۔ عصارۂ آملہ۔ کافور۔ مشک۔ لونگ۔ انار دانہ۔ سماق۔ افیون۔ سعد کوفی۔ برگ لیموں۔ پودینہ خشک۔ تج۔ لپتہ۔ راسن۔ مصطگی۔ مازو۔ حب الآس۔ گلنار۔ مائیں۔ پوست انار۔ بلوط۔ خرنوب۔ شاہ بلوط۔ نشاستہ ؛

حسب ذیل دوائیں ہیضہ میں ضماداً استعمال ہوتی ہیں :- عصارہ لحیۃ التیس۔ اقاقیا۔ عنبر اشہب۔ سماق۔ گلنار۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ زعفران۔ پوست انار۔ کافور۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ کندر۔ زیرہ۔ گل ارمنی۔ آشوجو۔ مسور کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ حب الآس کے پتوں کا عرق۔ انگور کی شاخوں کا پانی۔ بہی کا پانی۔ سیب کا پانی۔ چونے کی راکھ ؛

صفراوی قے کو بند کرنے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال ہوتی ہیں :- انار دانہ۔ مصطگی رومی۔ پودینہ خشک۔ عصارۂ آملہ۔ عود۔ سماق۔ زعفران۔ طباشیر۔ سعد کوفی۔ زرشک۔ دار چینی۔ پوست لپتہ۔ ستو۔ عنبر اشہب۔ گلاب۔ حب الآس کے پتوں کا پانی۔ انگور کی شاخوں کا پانی ؛

بلغمی قے میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :- انار دانہ۔ پودینہ کوہی۔ زیرہ۔ عصارۂ آملہ۔ چھوٹی الائچی۔ چرائتہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ زعفران۔ عود خام۔ افسنتین۔ لونگ۔ کندر۔ سعد کوفی۔ کبابہ۔ طباشیر۔ فرنجمشک۔ پودینہ۔ بڑی الائچی۔ کبابہ۔ فود بنج۔ دار چینی۔ گل سرخ۔ انیسون۔ پوست لیموں۔ پوست لپتہ۔ بہی کا پانی۔ سیب کا پانی۔

خونی قے میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں :- صمغ عربی۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ کشنیز خشک۔ گلرخ۔ لاکھ۔ سماق۔ کندر۔ گلنار۔ تخم خرفہ۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ اقاقیا۔ گل رومی۔ دم الاخوین۔ افیون۔ بھنگری بیاں۔ زعفران۔ تخم خشخاش۔ بزر البنج۔ نشاستہ۔ مصطگی۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا ؛

ہچکی میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں :- تخم کرفس۔ دوقو۔ بچ۔ انیسون۔ پودینہ۔ اسارون۔ قسط۔ پہاڑی اجمود۔ سعد کوفی۔ زیرہ۔ جند بید ستر۔ سونٹھ۔ زراوند۔ سداب۔ اجوائن۔ کندر۔ راسن۔ تیزپات۔ پودینہ۔ کوہی۔ پوست لپتہ۔ گرم پانی۔ لعاب اسپغول۔ ماء الشعیر۔ روغن بادام شیریں ؛

حسب ذیل دوائیں خراب قسم کی بھوک میں استعمال ہوتی ہیں :- بلوط۔ انیسون۔ ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ پودینہ۔ خبث الحدید۔ ایارج فیقرا۔ نمک لاہوری۔ علک الانباط۔ زیرہ۔ اجوائن۔ بڑی الائچی۔ مرکی۔ کبابہ۔ املی۔ شکر۔ عصارۂ غافث۔ اذخر ؛

بقیہ صفحہ ۱۸۱

بقیہ صفحہ ۹۶

مسیح الملک کے اسلاف کرام کا بیش بہا مستند دستور العلاج

بڑی بیاض

اردو ترجمہ جلد دوم

علاج الامراض

افادات مسیح الملک حکیم سید نذر احمد صاحب نے مسیح الملک مرحوم کے معالجات کو حکایات کی صورت میں ترتیب دیا ہے۔ معالجین کے لئے یہ کتاب اعلیٰ درجے کی رہنما ہے۔ قیمت ۶ؔ

تشخیص الامراض جناب ڈاکٹر سید ناصر عباس صاحب نے امراض عامہ اور امراض گردہ اور قارورہ کو امتحان کرنے کے جدید طریقے نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے ہیں۔ قیمت ۶ؔ

کتاب العین جناب ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب بٹ پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ نے امراض چشم پر نہایت مبسوط اور جامع کتاب تحریر فرمائی ہے۔ اس کا جواب نصف صدی تک شائع ہونا غیر ممکن ہے قیمت عہ ر

جامع الحکمت فن علاج اور تشخیص پر علامہ قرشی نے اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی ہے۔ نیز یونانی اور جدید طریقہ علاج کو ایک جگہ پر نہایت خوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت ہر دو جلد مجلد لعہ

سلک مروارید امراض جنسیہ پر اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں قیمت مجلد ہے غیر مجلد ؎

علم و عمل طب کرنل بھولا ناتھ نے علم علاج پر نہایت بہترین تصنیف چھوڑی ہے۔ قیمت سے ر

امراض جنسیہ یہ کتاب کرنل بھولا ناتھ نے سیکڑوں جدید کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد امراض اعضاء تناسل پر تحریر کی ہے قیمت سے

امراض نسواں حکیم عبد الحفیظ صاحب نے امراض نسواں کے متعلق بہترین سواد جمع کیا ہے قیمت ۶ؔ ر

قرابادین جدید دہلی کے مرکبات کو نہایت تحقیق و کاوش کے بعد جمع کیا گیا ہے قیمت عہ

رفیق مطب سر سے لے کر پاؤں تک کے امراض میں استعمال ہونے والے معمول مطب نسخے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت عہ ر

طبیب اطفال بچوں کے امراض پر اس سے بہتر ابھی تک کوئی کتاب نہیں قیمت ہر

سرخ بیاض اس کتاب میں ممتاز اطباء کے مجربات تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت عہ

رسالہ کچلہ کچلہ کے متعلق جملہ تفصیلی حالات قلم بند کئے گئے ہیں۔ قیمت ۸

رسالہ سنکھیا سنکھیا کے متعلق جملہ حالات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۰ ر

رسالہ پائیریا پائیریا جیسے خبیث مرض کے متعلق تفصیل سے کام لیا گیا ہے قیمت ۸ ر

رسالہ نزلہ و زکام نزلہ و زکام جیسے ام الامراض کے متعلق اس کتاب میں بہترین سواد جمع کیا گیا ہے۔ قیمت ۶ ر

صناعۃ التکلیس کشتہ جات بنانے و دیگر کیمیائی مرکبات تیار کرنے کے متعلق نہایت عمدہ طریقے تحریر کئے ہیں۔ قیمت ہر

تعلیم القابلہ جلد اول اس حصے میں اعضاء تناسل زنانہ کی تشریح و منافع نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں قیمت ۶ؔ ر

تعلیم القابلہ جلد چہارم اس حصے میں عورتوں کے امراض

کو قدیم جدید طبوں کے اعتبار سے نہایت تفصیل سے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت صہ

معمولات شریفی حکیم عبدالحفیظ صاحب نے خاندان شریفی کی چھوٹی بیاض کے حصہ معالجات کو اردو جامہ پہنایا ہے۔ قیمت ہہ

تیر بہدف چٹکلے اس مختصر رسالے میں ہر ایک مرض کے ایسے آسان و مجرب چٹکلے تحریر کئے گئے ہیں جو ہر جگہ نہایت آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ قیمت ۸ر

شرح اسباب عربی مصوّر علامہ نجیب الدین سمر قندی کی اسباب و علامات پر لاثانی نفیس نے نہایت مبسوط شرح تحریر کی ہے۔ پھر اس شرح پر ہندوستان کے مشہور معروف حکیم محمد شریف خاں صاحب نے نہایت مفید پر از معلومات حاشیہ تحریر کیا ہے۔ جس میں ہزاروں خاندانی صدری مجربات تحریر کئے ہیں۔ دفتر نے معہ فوٹو شائع کیا ہے۔ زیر طبع۔ قیمت جلد اول ہے رجلد دوم ہے ر

ترجمہ رموز اعظم حکیم اعظم خاں ہندوستان کے مشہور معروف ہستی ہیں۔ حکیم صاحب نے جو طب کی خدمت انجام دی ہے وہ اطبا حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ رموز اعظم میں حکیم صاحب نے مطب کے جو اسرار و رموز و نکات تحریر فرمائے ہیں وہ قابل دید ہیں۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر طبیب اپنے پاس رکھے۔ اصل کتاب فارسی میں ہے دفتر نے اس کا ترجمہ کرانا شروع کر دیا ہے۔ انشاءاللہ عنقریب شائع ہوگا۔ شائقین اپنا نام درج رجسٹر کرالیں۔ قیمت کل عہ۱۲ ر لیکن پہلے سے اطلاع دینے والوں کو عہ۱۰ ر میں دیجائیگی۔

ترجمہ کلیات قانون قانون شیخ کے پہلے حصہ کلیات قانون کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے جس میں مختلف مقامات پر جیلانی، آملی اور قرشی کی شروح سے امداد لے کر مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ زیر طبع قیمت ے ر

کلیات قانون عربی قانون کے حصہ کلیات کو شرح جیلانی کے ضروری مقامات کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے اور حسب موقعہ لغات و نکات کو اردو میں حاشیہ پر حل کیا گیا ہے زیر طبع قیمت ے ر

ترجمہ فردوس الحکمت حکیم علی بن ربن طبری کی مشہور و معروف کتاب فردوس الحکمت کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے۔ زیر طبع قیمت صہ

تشریح معالجین علم تشریح پر نہایت جامع اور مکمل کتاب ہے۔ قیمت للعہ

تشریح عملی اس کتاب میں لاشوں کو چیرنے، محفوظ رکھنے اور تقطیع کے متعلق دیگر ضروریات کو بیان کیا گیا ہے۔ قیمت جلد اول ے رجلد دوم ے

فروق الامراض اس کتاب میں ہر ایک مرض کی علامات فارقہ کو بیان کیا گیا ہے۔ اردو میں اس مضمون پر سب سے پہلی اور لاجواب کتاب ہے۔ قیمت عہ ر

کتاب الکیمیا علم کیمیا پر نہایت عمدہ اور بہترین کتاب ہے۔ قیمت عہ ر

قانون صحت حفظان صحت پر جدید و قدیم مسائل کے اعتبار سے بحث کرنے والی کتاب ہے۔ قیمت ہہ ر

معالجات جدید جدید مواد سے استفادہ کرنے کے بعد ہر ایک مرض پر نہایت سیر حاصل بحث کی ہے۔ قیمت جلد اول ہہ ر جلد دوم عہ ر

ترجمہ شرح اسباب مصوّر

اس ترجمہ میں ہر ایک مرض کی تشریح کے ساتھ اس کے معمولات مطب اور خاندان شریفی کے مایہ ناز فرزند حکیم شریف خاں صاحبؒ کے ہزاروں خاندانی صدری مجربات اور امراض کے نوٹ بھی اضافہ کئے گئے ہیں۔ قیمت جلد اول طبع دوم ۶ جلد دوم للعہ، جلد سوم طبع دوم ۶، جلد چہارم عا، رکمل لعہ ر

ترجمہ حمیات قانون مع معمولات مطب

اس کتاب میں بخاروں کی تمام اقسام کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور ہر ایک بخار کے خاص علاج کے ساتھ ساتھ تیر بہدف مجربات اور آزمودہ نسخہ جات تحریر کئے گئے ہیں قیمت صرف سے ر داخل نصاب

ترجمہ موجز القانون

علامہ علاء الدین قرشی کے خلاصہ قانون یعنی موجز القانون کے پہلے فن کا نہایت مکمل اور بامحاورہ سلیس ترجمہ ہے۔ داخل نصاب۔ قیمت عہ ر

موجز القانون عربی

داخل نصاب موجز القانون عربی کے پہلے فن کو مع حل اللغات کے شایع کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ ر

منافع الاعضاء مصوّر طبع دوم

طبع دوم میں نہایت مفید اضافات کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں اعضاء کے افعال و منافع کو سمجھانے کے لئے اعلیٰ درجے کے بلاکس بھی دئے گئے ہیں۔ اردو میں منافع الاعضاء پر اس سے بہتر کوئی کتاب شائع نہیں باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت سابقہ ہی رکھی گئی ہے۔ قیمت مجلد عہ غیر مجلد صہ ر

حمیات قانون عربی

شیخ بوعلی سینا کی مشہور و معروف کتاب قانون کے حصہ حمیات پر افلاطون زمانہ حکیم محمد شریف خاں صاحبؒ نے ایک مبسوط اور پر از معلومات حاشیہ فارسی میں تحریر کیا ہے۔ صاحب حاشیہ نے زیادہ تر جیلانی سے استفادہ کیا ہے۔ یعنی جیلانی کے خیالات فارسی میں منتقل ہو کر کتاب مذکور میں موجود ہیں یہ حاشیہ تمام قدیم طبی کتابوں کا نچوڑ ہے۔ قیمت قسم اول صہ قسم دوم للعہ قسم اعلیٰ سعہ ر

طبی لغات

اس میں تقریباً آٹھ ہزار لغات موجود ہیں۔ کتاب زیر طبع کے پہلے کالم میں عربی اصطلاح دوسرے میں اردو کے اندر اصطلاح کی تشریح تیسرے میں انگریزی اصطلاح کا صحیح تلفظ اور چہارم میں انگریزی حرف کے اندر اصطلاحات تحریر کی گئی ہیں۔ قیمت للعہ ر

ترجمہ طبقات الاطباء

علامہ موفق الدین المعروف ابن ابی اصیبعہ کی مشہور کتاب عیون الانباء کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ دفتر کی جانب سے شایع کیا جا رہا ہے قیمت جلد اول سو جلد دوم ے

ترجمہ کلیات نفیسی

ملا نفیس کی کتاب کلیات نفیسی کا نہایت و بامحاورہ ترجمہ حکیم محمد امین صاحب نے کیا ہے داخل نصاب قیمت للعہ

الصیدلیۃ الجمیلیہ

فن دواسازی و کشتہ سازی پر حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی نے بہترین سواد جمع کیا ہے۔ قیمت عہ ر

طبی فارماکوپیا

اس کتاب میں قدیم و جدید قرابادینی نسخہ جات کو نہایت خوش اسلوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت مجلد سعہ غیر مجلد ے ر

۷۸۶

بڑی بیاض

ترجمہ

علاج الامراض

(جلد دوم)

دار التالیفات قیصر و لباغ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیرھواں ۱۳ باب

جگر، طحال اور مرارہ کا علاج

اس میں چودہ ۱۴ فصلیں ہیں

فصل اول:-

بہتر تو یہی تھا کہ مرارہ اور طحال کے علاج کو علیحدہ بیان کیا جاتا، لیکن یہ دونوں عضو جگر کے ساتھ ایسا گہرا تعلق رکھتے ہیں، کہ مجبوراً ان کے علاج کو بھی جگر کے ساتھ ہی بیان کرنا لازمی اور ضروری ہے +

ہدایات:- اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے کہ جگر عضو رئیس ہے اور اسی کی صحت پر تمام بدن کی صحت کا دار و مدار ہے۔ لہٰذا جس قدر توجہ اس عضو کے علاج معالجہ میں اختیار کی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔

ابن سینا:- ابن سینا کا قول ہے کہ کھانے کے بعد فوراً دوبارہ کھانا یا کھانے میں بے ترتیبی اختیار کرنا بدترین و نقصان دہ چیز ہے۔ خصوصاً جگر کے لئے تو بہت ہی مضر ہے۔ اسی طرح نہار منہ پانی پینا، خصوصاً حمام، جماع اور ورزش کے بعد نہایت برا ہے۔ کیونکہ پانی کی سردی جگر میں بھی ٹھنڈک پیدا کر دیتی ہے +

قرشی:- قرشی کا قول ہے کہ اگر پیاس بہت زیادہ لگی ہوئی ہو تو ایسے لوٹے سے تھوڑا تھوڑا پانی چوس کر پیا جائے جس کی ٹونٹی کا سوراخ تنگ ہو۔ جملہ اقسام کی لیسدار چیزیں جگر کے لئے مضر ہیں۔ کیونکہ وہ سدے پیدا کرتی ہیں۔ گیہوں جس میں سختی اور لیس (ملکیت) موجود ہوتا ہے، جگر کے اعتبار سے لیسدار ہے، لیکن ہضم ہونے کے بعد دوسرے اعضا کے لئے لیسدار نہیں رہتا۔ جگر کے لئے ایسی اشیا مفید ہوتی ہیں، جن میں تلخی موجود ہو، کیونکہ وہ سدوں کو کھولتی ہیں۔ یا کوئی اور قوت اس دوا میں ایسی موجود ہو، جو جگر کے سدوں کو کھولنے والی ہو۔ قابض دوائیں بھی مفید ہوتی ہیں، کیونکہ قبض کی وجہ سے جگر کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

خوشبودار ادویہ بھی مفید ہوتی ہیں، کیونکہ خوشبودار چیزیں جو ہر روح کو مرغوب ہونے کے علاوہ عفونت کو بھی دفع کرتی ہیں، جیسے دارچینی، اشگوفہ، اذخر وغیرہ +

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جگر پر محلل دوائیں ہرگز استعمال نہ کریں۔ لیکن اگر ان کے ساتھ قابض دوائیں شریک ہوں تو پھر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔ جگر میں سردی بھی زیادہ نہیں پہونچانی چاہئے، کیونکہ اس سے استسقاء کے پیدا ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ جگر کو گرمی بھی زیادہ نہ پہونچائی جائے، کیونکہ اس سے جگر میں ذبول و لاغری پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ امراض جگر میں دوا کھلانے کا بہترین وقت وہ ہے جبکہ کھانا معدہ سے جگر کی طرف جارہا ہو اور ہضم ہو کر فضلات جدا ہو رہے ہوں تاکہ کھانے پینے والی چیزیں دوا کے نفوذ کرنے میں رکاوٹ کا سبب نہ ہوں +

جگر کے علاج میں سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ اگر مادہ محدب کبد میں ہو تو دست لانے والی دوائیں استعمال کرائی جائیں، اور جب مادہ مقعر کبد میں ہو تو پیشاب لانیوالی دوائیں دیجائیں۔ امراض جگر کے علاج میں دواؤں کو نہایت باریک کرکے استعمال کرایا جائے تاکہ وہ بآسانی جگر تک پہونچ جائیں۔ لطیف دوائیں اگرچہ سدوں کو کھول دیتی ہیں مگر وہ خون میں حدت بھی پیدا کردیتی ہیں۔ لہذا طبیب کو ایسی دواؤں پر نظر رکھنی چاہئے۔ اگر جگر اور مرارہ کے درمیان یا مرارہ اور آنتوں کے درمیان کوئی رکاوٹ زخم کے بھرنے یا ستے کی موجودگی کے باعث پیدا ہو جائے تو تندرست ہونے کی کوئی امید نہ کرنی چاہئے۔ اگر آنتوں اور پتہ کے درمیان کوئی سدہ پیدا ہو جائے تو پاخانہ کا رنگ سفید ہو جاتا ہے، برخلاف ازیں اگر سدہ جگر اور پتہ کے درمیان ہو، تو پاخانہ سفید نہیں ہوتا +

تنبیہ :۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ جسقدر طحال فربہ ہوگی، بدن اتنا ہی لاغر ہو جائے گا۔ کیونکہ طحال کے بڑھنے سے جگر کمزور ہو جاتا ہے، اور اس کے کمزور ہونے سے عمدہ خون بدن کو نہیں ملتا۔ لہذا بدن کا دبلا ہونا لازمی ہے۔ گاہے بدن کے دبلا ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ امراض طحال کی موجودگی میں مختلف اقسام کے بخار پیدا ہو جاتے ہیں +

فرق :۔ جگر اور طحال کے علاج میں قوت اور ضعف کا فرق ہے۔ اسی لئے جگر پر گرم دوائیں جیسے پرانا سرکہ[1] وغیرہ ہرگز استعمال نہ کرائی جائیں۔ طحال کے لئے حسب ذیل ادویہ مخصوص ہیں :۔ بیخ کبر، اسقولوقندریون، جنگلی لہسن، اشق +

دوسری فصل

یہاں پر وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں الف ہو

اثاناسیا :۔ یہ یونانی لفظ ہے، جس کے معنے "نفوذ کرنے والا" کے ہیں۔ بعض نے اس کے معنے یہ بیان کئے ہیں کہ "میں آتا ہوں اور بہتر کرتا ہوں" بعض کا یہ خیال ہے کہ اثاناسیا یونانی میں بھیڑیئے کے جگر کو کہتے ہیں۔ لہذا ایسی صورت میں کل کا نام جزو پر رکھدیا گیا۔ کیونکہ اس دوا میں بھیڑیئے کا جگر اور بکری کا سینگ ڈالا جاتا ہے۔ لہذا اس دوا کا نام بھی دوا ولذئب، دوا الماعز رکھا گیا +

[1] تعجب ہے کہ سرکہ کو گرم ادویہ کی مثال میں تحریر کیا ہے۔ حالانکہ سرکہ گرم نہیں ہوتا بلکہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ مترجم

اثاناسیا کبریٰ یہ دوا دردِ جگر، دردِ طحال، دردِ معدہ، بلغمی دست، پرانی کھانسی، یومیہ بخار، بے حسی (خدر)، دردِ گردہ، دردِ مثانہ، دمہ اور بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ ریاح کو خارج کر کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے، یہ نسخہ قرابادین شفائی[ٹ] سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ:۔ مرکی۔ زعفران۔ افیون۔ جند بیدستر۔ بزرالبنج (اجوائن خراسانی)۔ قسط۔ قردمانا (کالی زیری)۔ غافث۔ خشخاش۔ پہاڑی بکری کا دابنا سینگ جلا ہوا۔ بھیڑیے کا جگر خشک کیا ہوا۔ تمام دوائیں ہموزن حاصل کریں۔ ان میں سے کوٹنے کی دواؤں کو کوٹ کر چھان لیا جائے اور باقی دواؤں کو شراب و شہد خالص میں حل کر کے معجون بنالیں۔ اس دوا کو چھ ماہ کے بعد استعمال میں لائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ ہمراہ آب سیب ۳۰ ماشہ +

اثاناسیا صغریٰ اس کے فوائد اثاناسیا کبریٰ جیسے ہیں۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ زعفران۔ قسط۔ بالچھڑ۔ افیون۔ تج۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ عصارۂ غافث ۴۰ ماشہ، ملیٹھی ۲۸ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک فندق[1] کے برابر۔ بعض نسخوں میں عود بلساں، مرکی ہر ایک ۱۴ ماشہ بھی موجود ہے +

امروسیا یہ یونانی لغت ہے۔ اس کے معنے "مواد بند کرنے والے" کے ہیں۔ اس دوا کو بقراط نے ایک بادشاہ کے لئے تیار کیا تھا۔ اس کو ہمیشہ ضعف معدہ کی شکایت رہتی تھی۔ یہ دوا دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ جگر۔ طحال معدہ، گردہ اور بدن میں قوت پیدا کرتی، سددوں کو کھولتی، استسقار کے شروع میں مفید ہوتی ہے، سرد بیماریوں کو دور کرتی ہے پیشاب صاف لاتی۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتی ہے، یہ دوا بننے کے چھ ماہ بعد بہت اچھا اثر کرتی ہے بعض اطبار کے نزدیک اس دوا کی قوت ڈیڑھ سال اور بعض کے نزدیک تین سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ:۔ قسط تلخ۔ مرچ سفید۔ دارفلفل (پیپل)۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ دوقو۔ عود بلساں۔ تج۔ قردمانا (کالی زیری)۔ شگوفہ اذخر۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تج۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ مرکی (صاف کی ہوئی) ساڑھے دس ماشہ۔ حب الغار دس عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ بعض کتابوں میں دواؤں کی مقدار سے تین حصے زائد شہد تحریر کیا ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک بندقہ[2] گرم پانی یا مارالاصول کے ہمراہ +

تیسری فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ت" ہے

تریاق الکبد یہ دوا جگر کے تمام گرم و سرد امراض میں مفید ہوتی ہے۔ اس دوا کو حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ:۔ سونٹھ شامی خشک۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ کرمانی۔ سنبل الطیب۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم حنظل۔ تخم سنبھالو بیخ بارتنگ۔ تخم بارتنگ۔ تخم ہلیون۔ بیخ ہلیون۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ غافث۔ بیخ لوف[3]۔ مغز بادام شیریں۔ مغز بادام تلخ۔

---

[1] فندق ایک میوہ ہے۔ اسی کے برابر خانیا ماشہ کے برابر۔ مترجم [2] بندقہ کا وزن ماہرین نے مختلف تحریر کیا ہے بعض ساڑھے تین ماشہ۔ بعض ساڑھے چار ماشہ اور بعض دو ماشہ چار چاول تحریر کرتے ہیں۔ مترجم [3] ایک قسم کا پودا ہے جس میں شاخیں ہوتی ہیں۔ ان شاخوں کے سروں پر اور درمیان میں پھول آتے ہیں اور کنگھی (عقل عنصل) جیسے پھل آتے ہیں۔ اسکو انگریزی میں سرپن ٹاریا SERPENTARIA کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو منجد عربی و ڈاکٹر شرف کی لغت طبی۔ مترجم

جعدہ[1]۔ غاریقون۔ بابونہ۔ تخم بن۔ زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ پوست بیخ شیریں خشک۔ ناردین (سنبل رومی یا لبان (لغات جدید) قوتو (بادام کا گوند)۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بورۂ ارمنی۔ نمک اندرانی۔ زوفا خشک۔ پودینہ کوہی۔ ساذج ہندی۔ مصطگی رومی۔ ست ملیٹھی۔ تخم میتھی۔ تخم کشوثہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سرخس۔ برگ سویہ۔ ہر ایک پونے آٹھ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ افسنتین رومی۔ برگ حی العالم (سدا بہار)۔ قنطوریون باریک۔ مرکی (صاف شدہ) کہربائے شمعی۔ میعہ خشک۔ میعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ فطراسالیون[2] (تخم کرفس کوہی)۔ شگوفۂ اذخر۔ بیخ اذخر۔ تخم اشنگن۔ لفاف کرم (شاخ انگور کے ریشے)۔ افیتمون۔ ہر ایک اکیس ماشہ بھیڑیے کا جگر خشک کیا ہوا۔ حب الآس۔ مویز منقے طایفی۔ برگ آلو بالو۔ حب کاکنج ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ عیدان اللک (لاکھ کی لکڑیاں یعنی درخت کی وہ لکڑیاں جن پر لاکھ لگتی ہے)۔ ریوند خطائی۔ تخم خیارین۔ تخم کھیرا۔ تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ عصارۂ زرشک۔ ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ تمام دوائیں جمع کریں اور مویز منقے طایفی۔ برگ آلو بالو و حب کاکنج کو علیحدہ کرکے بقیہ کو کوٹ چھان لیں۔ اور ان تینوں دواؤں میں اچھی طرح ملا لیں۔ لیکن جب تک ان دواؤں میں شہد نہیں ملایا جاتا اچھی طرح سے آپس میں یکذات نہیں ہوتیں۔ لہٰذا اس غرض کے لئے شہد حسب ضرورت ان دواؤں میں ملا لیا جائے۔ ابوالحسن طبری تحریر کرتے ہیں کہ جگر کی سرد و تر بیماریوں میں اس دوا کو ماء الاصول یا سکنجبین بزوری کے ہمراہ استعمال کریں اور جگر کی گرم و خشک بیماریوں میں آب کاسنی، آب آلو بالو، آب کدو کے ہمراہ پلائیں۔ جگر کے سدوں کو کھولنے کے لئے سکنجبین بزوری کے ہمراہ دیں۔ ابوماہر کا بیان ہے کہ باشندگان خراسان اس دوا کو حرارت جگر میں ہمیشہ ماء الشعیر (آش جو) کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ابوماہر جگر کے ٹھنڈے و سخت ورموں میں تریاق الکبد کو ضماداً استعمال کرتے ہیں +

تریاق الطحال طحال کے تمام امراض مثلاً درد طحال، سختی و صلابت طحال، ورم طحال میں مفید ہوتی ہے یہ نسخہ معالجات بقراطی کے نقل کیا گیا ہے:- نسخہ:- مغز چلغوزہ۔ مٹر۔ تخم اشنگن۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ریوند۔ مرکی ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ گزمازج۔ بہروزہ اشق۔ ہوفاریقون (برگ سداب)۔ بیخ گاجر صحرائی۔ زعفران۔ بلوط۔ میعہ۔ انار دانہ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ ساذج ہندی۔ قردمانا (شاہ زیرہ)۔ بیخ جاوشیر۔ شکاعی۔ شیع۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ دوقو۔ انیسون۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ مجیٹھ۔ پنج۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ حب بلساں۔ تخم بن۔ اسقولوقندریون (گیاہ جالینوس)۔ بیخ عشق پیچہ۔ کندعابریاں (پیازہ دشتی)۔ سنبل شامی۔ مرچ سفید۔ پوست بیخ جعدہ (جھنگرہ)، ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ برگ بارتنگ۔ برگ علیق (اچھو)۔ زیرہ کرمانی ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ جنگلی گدھے کی طحال۔ گھوڑے کی طحال۔ لومڑی کی طحال۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ قرقو معنا[3] ستر ماشہ۔ جو دوائیں کوٹنے والی ہیں ان کو کوٹ کر چھان لیا جائے۔ بقیہ گوندار دواؤں کو شراب میں گھلا کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملا کر معجون بنالی جائے۔ اولاً فصد کھول کر

---

[1] صاحب محیط نے اس کو جھنگرہ تحریر کیا ہے۔ مترجم [2] اصل میں بطراسلیون ہے۔ اور یہ یونانی لفظ ہے، جس کو عربی میں فطراسالیون بنا لیا گیا ہے۔ (لغات جدیدہ صفحہ ۲۳)۔ [3] اصل میں کورکومیاں ہے۔ یہ یونانی لفظ ہے اور ایک مرکب دوا کا نام ہے۔ (لغات جدیدہ صفحہ ۲۴)۔ اس کا نسخہ حسب ذیل ہے:-

نسخہ:- مجیٹھ ساڑھے چار ماشہ۔ کاپھل۔ حماما۔ قسط۔ چرائتہ۔ لونگ۔ مرچ سفید۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مرکی۔ دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے شراب میں حل کریں۔ بہتر یہ ہے کہ ساڑھے چار ماشہ کے برابر قرص بنائے جائیں اور ان کو سایہ میں رکھکر خشک کر لیا جائے + [4] یہ لفظ صحیح قرقو معنا ہے (کلم جدید العینا ماتع)۔ مترجم +

اور سختی طحال کی تمام باتوں کا لحاظ کر کے سکنجبین بزوری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ تہیج طحال میں ماءالاصول کے ہمراہ۔ ورم دموی و صفراوی میں سکنجبین سادہ اور ماءالشعیر کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ نیز تہیج طحال میں سرکہ کے اندر حل کر کے ضماد لگایا جائے۔ صلابت طحال میں آب کرفس کے اندر حل کر کے لیپ کیا جائے۔ یا موم روغن میں حل کر کے لگایا جائے۔ ورم دموی وصفراوی میں تھوڑا سا تریاق طحال آب بارتنگ۔ آب برگ اسپغول، آب سدابہار، آب برگ جولائی کے ساتھ استعمال کریں۔ ورم دموی وصفراوی میں اگر کھلانے کی ضرورت پیش آئے تو آب کدو بریاں کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر تازہ کدو نہ مل سکے تو خشک کدو کو باریک کر کے سکنجبین آب کاسنی آب کموہ وغیرہ اضافہ کر کے استعمال کرائیں ✦

چوتھی فصل

اس فصل میں تمام ایسے مرکبات بیان کئے جائینگے جن کے شروع میں " ح " ہوتی ہے

حافظ الاجساد مرض سوء القنیہ۔ استسقاء۔ معدہ، دماغ اور جملہ اعضاء کے ٹھنڈے امراض میں نہایت مفید ہے۔ کئی دفعہ آزمائی گئی ہے۔ یہ دوا ر تمام امراض میں "دواءالکرکم" سے زیادہ بہتر ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ساڑھے ستر سٹھ ماشہ۔ سنبل الطیب ستائیس ماشہ دارچینی۔ پوست بیخ کبر۔ شکوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ سنبل رومی ریشہ والا[1]۔ انیسون۔ دوقو۔ اسارون۔ ریوند چینی پہاڑی اجمود۔ مرمکی صاف شدہ۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ قسط شیریں۔ حب بلساں۔ ست ملیٹھی۔ عصارہ غافث۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مجیٹھ۔ سعد کوفی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ پرانا روغن زیتون۔ تمام دواؤں کے برابر کر کوٹی ہوئی دواؤں کو اس میں چرب کریں اور سہ چند شہد (جھاگ اتارا ہوا) میں ملا کر معجون بنائیں ✦

حب استسقاء استسقاء کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ تربد ساڑھے تین ماشہ۔ ریوند چینی پونے دو ماشہ۔ مقل الیہود (گوگل)۔ تخم انجکن ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ زراوند مدحرج۔ زراوند طویل ہر ایک نو رتی۔ فرفیون (روغن گل میں چرب کیا ہوا) چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی میں گولیاں (غالباً جنگلی بیر کے برابر) بنائیں ✦ مقدار خوراک:۔ ۲ گولی ✦

حب بہرامی بلغمی استسقاء میں فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا سقوطری بیالیس ماشہ۔ افتیمون اکیس ماشہ۔ سقمونیا بریاں چودہ ماشہ۔ غاریقون ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل۔ تج۔ تربد سفید۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران سوا پانچ ماشہ۔ حماما ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پونے نو ماشہ ✦

حب غاریقون استسقاء اور جگر کی بیماریوں میں مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ ایلوا۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ غاریقون چودہ ماشہ۔ انیسون۔ پہاڑی اجمود۔ تخم کرفس۔ دوقو۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے ✦

حب غاریقون دیگر یہ گولیاں ذخیرۂ خداوندے سے نقل کردہ ہیں۔ استسقاء اور جگر کی تمام بیماریوں میں مفید ہیں۔ نیز جگر کے سدوں کو بھی کھولتی ہیں۔ نسخہ:۔ سقمونیا پروردہ ساڑھے تین ماشہ۔ انزروت۔ انیسون۔ شحم حنظل ہر ایک سات ماشہ۔

---

[1] فارسی میں اس کا نام سنبل چینی ہے۔ مترجم

فراسیون (اڈوسا۔ مطابق دیسقوریدوس)۔ ایرسا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ایارج فیقرا۔ غاریقون۔ مرکی۔ تربد سفید مجوف مدبر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساتھ ماشہ۔ ان گولیوں کی طاقت ۲ ماہ تک باقی رہتی ہے۔

حب غافث مرض استسقاء میں یہ گولیاں نہایت مفید ہوتی ہیں۔ نیز درد جگر اور مرکب قسم کے پرانے بخاروں میں بھی مفید ہیں۔ نسخہ:۔ افسنتین رومی۔ ہلیلہ زرد۔ عصارہ غافث۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ ریوند چینی۔ انیسون۔ لاکھ مغسول۔ شاہترا۔ ایارج فیقرا۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور مکوہ کے پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ اگر مریض کو کھانسی ہو تو ایک دوا کے وزن کا ڈیوڑھا رب السوس گولیوں میں اضافہ کریں +

حب ماذریون استسقاء زقی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ عصارۂ غافث۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ماذریون مدبر (سورج مکھی) ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ

نوٹ:۔ ماذریون زہریلی دواؤں میں سے ہے، اس کو شدید ضرورت کے وقت استعمال کریں اور قبل استعمال زہر کی اصلاح کریں ماذریون کی سیاہ قسم کو کسی وقت بھی استعمال نہ کریں۔ اس کے درست کرنے کی ترکیب کتاب کے آخر میں تحریر کر دی گئی ہے +

حب ہندی یہ گولیاں استسقاء میں مفید ہیں۔ لیکن اس شرط کے ساتھ کہ ان کو برابر استعمال کیا جائے۔ پھر مریض کو بخار اور دست موجود نہ ہوں۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی ڈیڑھ ماشہ۔ قسط تلخ تین ماشہ۔ ایلوا ساڑھے تین ماشہ۔ چوکہ چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شیرہ بادیان یا عرق گاؤزباں میں ملا کر مونگ کی برابر گولیاں بنائیں اور تین گولیوں سے شروع کر کے سات گولیوں تک روزانہ پہونچ جائیں اور یہی مقدار برابر استعمال کرتے رہیں۔ بجائے غذا کے چنے کا پانی اور پانی کے بجائے عرق بھی استعمال کریں +

حب غافث ورم جگر اور یرقان کیلئے مفید ہے نسخہ:۔ غافث۔ ایلوا۔ پوست ہڑ۔ ہموزن کوٹ چھانکر آب کرفس میں گولیاں بنائیں۔ مقدار ۱ ماشے +

حب اشخار یہ گولیاں طحال کی سختی کے لئے نہایت مفید ہیں۔ اور حکیم بقائی خاں سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زنجبیل۔ شاہترہ۔ سجی سفید۔ سہاگہ بریاں۔ زیرہ سفید۔ نمک سیندھ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین سال کے پرانے گڑ میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ گڑ کی مقدار دواؤں سے دوگنی ہونی ضروری ہے۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک +

حب دیگر یہ گولیاں طحال کے گھلانے میں مفید و کار آمد ہیں۔ بقائی خاں سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ ہڑ۔ سونٹھ۔ چیتہ۔ سہاگہ بریاں۔ سجی۔ شورہ قلمی۔ بابڑنگ۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ نمک سیندھ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت گڑ میں ملا کر گولیاں بنائیں اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں + مقدار خوراک:۔ ۲ ماشے سے ۴ ماشے تک

حب دیگر یہ گولیاں طحال کی سختی کو دور کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ ہلدی۔ چیتہ۔ کمیلہ۔ جوا کھار۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور گھیکوار کے گودہ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی استعمال کریں۔

حب کبر طحال کی بیماریوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کبر۔ ریوند۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مرجان سوختہ۔ ایلوا۔ تخم کرفس۔ غاریقون۔ نمک ہندی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بید سادہ کے ہمراہ گولیاں بنائیں مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ماءالعسل (شربت شہد) یا اسی قسم کی دوسری چیزوں کے ساتھ +

حب دیگر یہ گولیاں سیاہ قسم کے یرقان میں مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ سرکہ میں مدبر کی ہوئی۔ ماذریون مدبر۔ ہر ایک دو جو

کنگنی سیاہ دودھ میں پلی ہوئی ۳ رتی۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سقمونیا بریاں پندرہ رتی۔ عصارہ غافث۔ ریوند ہر ایک ۶ ماشہ چھ رتی۔ افتیمون۔ افسنتین رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا خالص سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جوشاندہ عطلیثا ریخ گاوزباں یا اشنان اونٹ کٹارہ) و ترمس تلخ میں ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک پانچ ماشہ۔ ہمراہ آب بادیان۔ یہ دوا دن میں دو بار یا تین بار کھلائیں +

پانچویں فصل

اس میں ایسی دوائیں ہیں، جن کے شروع میں حرف "د" ہے

دبید ایرسا پیٹ میں زرد پانی جمع ہو جائے کو جسے استسقائے زقی بھی کہتے ہیں، مفید ہے۔ نیز قبض کشا اور معدہ کے فساد مزاج کو بھی فائدہ بخشتی ہے۔ نسخہ: ایرسا ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ سونٹھ۔ انجدان ہر ایک بیالیس ماشہ۔ اجوائن۔ تخم کرفس ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ بادیان ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند صاف شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک ایک عفصہ (مازوپھل کے برابر غالباً سات ماشے) +

دبید الورد بعض اطبائی دبید کے متعلق یہ رائے ہے کہ اس میں گل سرخ تمام دواؤں کے برابر ہوتا ہے۔ لیکن دبید سے مراد غالباً ایرسا معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال اس دوا میں جزو اعظم گل سرخ ہے۔ خواہ تمام دواؤں کے برابر شریک کیا جائے یا تمام دواؤں کے وزن سے اس کا وزن کم ہو۔ لیکن ہر ایک دوا کے وزن سے گل سرخ کے وزن کا زیادہ ہونا لازمی و ضروری ہے۔ یہ معجون حکیم ابو البرکات کے شاگردوں کی ترتیب شدہ ہے۔ ابو البرکات بنو امیہ کے خلفاء میں سے کسی خلیفہ کا طبیب خاص تھا۔ اور اس معجون کو وہ سونے کے برابر فروخت کرتا تھا۔ مرض استسقاء میں بہت فائدہ دیتی ہے۔ لیکن اور بھی اس کے اندر فوائد موجود ہیں۔ اطباء کے معمولات اور مجربات میں سے ہے۔ نسخہ: سنبل الطیب۔ زعفران۔ مصطگی۔ طباشیر۔ دارچینی۔ اذخر۔ اسارون۔ قسط شیریں۔ غافث۔ تخم کشوث۔ مجیٹھ۔ لاکھ صاف کی ہوئی۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند طویل۔ حب بلساں۔ عود۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ کلیاں نکالا ہوا۔ تمام دواؤں کے برابر۔ شہد دواؤں کے وزن سے سہ چند۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے صاف شدہ شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک +

دوار القسط شیخ الرئیس کا بیان ہے کہ یہ دوا معدہ اور جگر کے دردوں میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ: دارچینی۔ تج سیاہ۔ قسط ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ اسارون ۲ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شگوفۂ اذخر۔ مرکی صاف شدہ۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ریوند چینی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ زعفران ۲۰ ماشہ۔ مرکی کو گاڑھی شراب میں حل کر کے چھان لیں۔ اور بقیہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کا قوام کر کے اولاً مرکی کو قوام میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں ملا کر معجون بنائیں + خوراک ۲ ماشہ +

دواء الکرکم کبیر کرکم زعفران کو کہتے ہیں۔ اور چونکہ زعفران اس نسخہ میں داخل ہے اور وہی اس نسخہ کا جزو اعظم ہے۔ لہٰذا اسی کے نام پر اس نسخہ کا نام بھی رکھ دیا گیا۔ جگر و طحال کی سردی سے پیدا شدہ بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ریاح کو خارج کرتی۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتی اور شباب لاتی ہے، اگر استسقاء جگر و طحال کے ورم سے پیدا ہوا ہو تو اس کو بھی دور کرتی

ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران ۴۴ ماشہ۔ سنبل الطیب ۱۷ ماشہ۔ روغن بلساں ساڑھے سترہ ماشہ۔ اسارون۔ سو(سنبل جبلی)۔ فو(بیخ سنبلہ)، انیسون، پہاڑی اجمود۔ ریوند چینی۔ دوقو۔ مرکی، صاف شدہ۔ ہرایک ۱۴ ماشہ۔ رب السوس۔ جُعدہ (بھنگرہ)۔ مصطگی۔ غافث ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ سات ماشہ۔ قسط۔ تج۔ شگوفہ اذخر۔ حب بلساں ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ماء العسل کے ہمراہ +

دواء الکرکم صغیر اس کے فوائد دواء الکرکم کبیر جیسے ہیں۔ **نسخہ**:۔ زعفران۔ تج۔ سنبل۔ ہرایک سات ماشے۔ شگوفہ اذخر۔ مرکی قسط۔ دارچینی ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک دن رات شراب انگوری میں بھگوئیں۔ دوسرے روز شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

دواء اللک کبیر جگر۔ طحال۔ معدہ کی سختی کو دور کرتی ہے۔ سردی سے پیدا شدہ استسقاء کو رفع کرتی۔ سدے کھولتی اور پیشاب لاتی ہے۔ گردہ۔ مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کر دیتی ہے۔ فربہی دور کر کے بدن کو دبلا کر دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ رب السوس گیارہ تولے ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ ساڑھے باون ماشے۔ ایلوا۔ سنبل ہرایک ۴۲ ماشے۔ مرچ سیاہ۔ قسط ہرایک سات ماشے۔ لک مغسول۔ دوقو۔ تخم کرفس جبلی۔ زیرہ کرمانی۔ سونٹھ ہرایک ۲۸ ماشہ۔ حب بلساں۔ تج۔ مصطگی۔ مقل۔ چرائتہ۔ اسارون ہرایک ۱۴ ماشہ۔ کمافیطوس[1]۔ زوفائے خشک ہرایک سترہ ماشہ۔ کندر ۱۴ ماشہ۔ دار فلفل۔ زراوند طویل ہرایک سوا بارہ ماشہ۔ بیسا لیوس (انجدان رومی) ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ جعدہ (بھنگرہ)۔ اذخر ہرایک سات ماشہ بکھان بید۔ زراوند گول ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

دواء اللک صغیر اس کے فوائد دواء اللک کبیر جیسے ہیں۔ **نسخہ**:۔ لاکھ دھوئی ہوئی۔ قسط تلخ۔ شگوفہ اذخر۔ ترس جب الغار میتھی۔ مرچ سیاہ ہرایک ۵۲ ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے باون ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ۔ جوشاندہ افسنتین کے ہمراہ یا گرم پانی کے ساتھ +

دواء المازریون استسقاء کو فائدہ کرتی ہے اور سوداء کو ہرایک جگہ سے باہر نکال دیتی ہے۔ بلغم و سوداء سے پیدا شدہ ہرایک بیماری میں مفید ہے۔ یہ معجون بقراط کی ترکیب دی ہوئی ہے۔ **نسخہ**:۔ مازریون (سوج کھی) کو چوبیس گھنٹے تک سرکہ میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں اور اس میں سے صرف ساڑھے تین ماشہ اس غرض کے لئے حاصل کریں۔ افتیمون افریقی۔ تربد سفید صاف کیا ہوا روغن بادام شیریں میں چرب کیا ہوا۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ نمک ہندی۔ پوست ہلیلہ زرد ہرایک پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیشہ کے برتن میں بند کریں۔ حسین بن الحسن کا قول ہے کہ اس دوا کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے + مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک +

دواء صاحب قرابادین قادری نے اس دواء کو استسقاء کے لئے نہایت مجرب تحریر کیا ہے۔ **نسخہ**:۔ منڈوہ (یہ غلہ کی اقسام

---

[1] ماہر نباتات علامہ عبدالحفیظ صاحب پروفیسر طبیہ کالج دہلی فرماتے ہیں کہ کمافیطوس گگروندہ ہے۔ لیکن صاحب لغات جدیدہ نے اس کی اصل کیما بیٹس بتلائی ہے۔ اور تحریر کیا ہے کہ یہ تخم کرفس رومی ہے۔ اور غالباً یہی صحیح ہے۔ کیونکہ یونانی تلفظ کمائیٹوس کے قریب ہے۔ (مترجم)۔ ملاحظہ ہو لغات جدیدہ صفحہ +

میں سے ہے اور ہندوستان میں اسی نام سے مشہور ہے) حسب ضرورت لے کر باریک کر لیں اور آب برگ کچنال میں گوندھ کر روٹی پکائیں۔ لیکن اس میں نمک قطعی نہ ڈالا جائے۔ اس روٹی کو بہت سارے گھی سے کھائیں اور بجائے پانی کے جوشاندہ کچنال یا عرق کچنال پینا شروع کریں۔ دوران علاج میں جو غذا بھی پکائیں اسی جوشاندہ یا عرق کچنال سے پکائیں۔ حتیٰ کہ نہانا دھونا۔ وضو۔ طہارت بھی اسی سے کریں۔ انشاء اللہ دو ہفتہ میں مرض بالکل دور ہو جائے گا۔

دوا ء الملحم پھوٹے ہوئے ورم جگر اور جونک کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ مگر اس کو زخم کی صفائی کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ یہ نسخہ حکیم علی جیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: مصطگی۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ گل مختوم۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کندر۔ دم الاخوین۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ دوائیں کوٹ چھان کر ساڑھے دس ماشہ سکنجبین عسلی یا ماء العسل یا شربت شکر کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور زخم پر سک (عصارۂ آملہ کی ٹکیاں) رامک (عصارۂ خرما کی ٹکیاں)۔ سعد کوفی۔ کندر سنبل الطیب۔ مصطگی۔ جرائتہ۔ آب سیب۔ آب حب الآس کو آب بہی میں ملا کر طلا کریں +

دوا ء اسقلیبدس جگر کے سخت ورم کو تحلیل کرنے کے لئے تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ کمافیطوس (تخم کرفس رومی)۔ اڑوسا۔ تخم کرفس جبلی۔ جنطیانا۔ تخم سنبھالو۔ پتہ ریچھ۔ رائی۔ تخم کھیرہ۔ بجیٹھ۔ اسقولوقندریون (گیاہ خالیسوس)۔ بیخ جاؤشیر۔ گل مختوم۔ تخم کرم کلہ۔ ریوند۔ مرچ سیاہ۔ سنبل ہندی۔ قسط۔ تخم کرفس بستانی۔ تخم گاجر۔ چولائی۔ جعدہ۔ افیون۔ غافث۔ حب عرعر (ابہل) تمام دوائیں ہموزن لیکر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ (بندقہ) ہمراہ شربت شہد ایک قوانوس (چار تولہ) +

دوا ء یہ دوا ورم کے ابتدائی زمانہ میں مفید ہوتی ہے۔ خصوصاً جبکہ ورم کا سبب کوئی خارجی ہو۔ اس دواء کے استعمال سے ورم کی گرمی اور حرارت (جلن) دور ہو جاتی ہے۔ اور خون بھی زیادہ مقدار میں نہیں آتا۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ گلنار۔ دم الاخوین پھٹکری۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ آب بہی کے ہمراہ +

دوا ء دیگر یہ دوا بھی مذکورہ بالا فائدہ بخشتی ہے۔ شیخ بو علی سینا نے بھی اس کی تعریف تحریر کی ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ گل ارمنی۔ حب الآس۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ +

دوا ء دیگر یہ دوا جگر کو پاک و صاف کرکے قوی کرتی اور سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھوئی ہوئی۔ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس ۱۴ ماشہ۔ عصارہ غافث۔ بادیان۔ تخم شلغم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ افسنتین ۲۱ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳۵ ماشہ کوٹ چھان کر دوا بنا لیں۔ اور سات ماشہ استعمال کریں +

دوا ء دیگر ضعف جگر۔ موچ اور خون تھوکنے کو بہت فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گلنار فارسی۔ دم الاخوین۔ برگ اصف (کبر کے پتے) پھٹکری۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر پانی میں اس قدر حل کریں کہ خشک ہو جائے۔ اب اس میں سے ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا ء دیگر جگر کی چوٹ و موچ میں ورم نہیں پیدا ہونے دیتی۔ بشرطیکہ فصد کے بعد اسکو استعمال کیا جائے۔ نسخہ:۔ مجیٹھ۔ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کو کوٹ چھان کر ساڑھے دس ماشہ تک استعمال کریں +

دوا دیگر یرقان کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم بقائی کی تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ:۔ تو مڑی (کڑوا کدو) کا سر کاٹ کر پانی میں بھگوئیں۔ دن بھر دھوپ میں اور رات بھر شبنم میں رکھیں۔ اگلے روز اس پانی کے دو قطرے آنکھ میں ٹپکائیں اور دو گھڑی (تقریباً ایک گھنٹہ) کے بعد پوست ہلیلہ زرد اور مصری باریک کرکے ایک ہتھیلی بھر کھلادیں۔ غذا میں اس روز دہی خشکہ چاول کھلائیں

دوا دیگر یرقان زرد اور سیاہ کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم شاہ محمد مرحوم کے معمولات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ ملاگیر (صندل زرد)۔ دارہلد ہر ایک پانچ ماشہ لے کر پانی میں پیس لیں اور نصف دام (۷ ماشہ) شہد ملا کر کھلائیں +

دوا دیگر یہ دوا ایسے یرقان سیاہ میں مفید ہوتی ہے، جو جگر و طحال کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ آب کوہ آٹھ تولہ۔ آب کاسنی ۵ تولہ چار ماشہ۔ مولی کے پتوں کا پانی۔ دھنیئے کے پتوں کا پانی ہر ایک ۲ تولہ دس ماشہ۔ کبر کے پتوں کا پانی ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سب کو ملا کر جوش دیں اور چھان کر ۵ ۳ ماشہ مغز املتاس حل کرکے پلائیں +

دوا دیگر یرقان سوداوی کے لئے مفید ہے نسخہ:۔ سورنجھلی ہوئی سات ماشہ باریک کرکے بادیان کے پانی اور قدرے بچے کے پیشاب میں حل کرکے پلائیں۔ فوراً فائدہ ہوتا ہے +

دوا دیگر ورم طحال کو فوراً دور کردیتی ہے۔ نسخہ:۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ رائی ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر ایک ماشہ روز کھلایا کریں۔

دوا دیگر طحال کی سختی کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ برگ آک جو اپنے آپ درخت سے گر گئے ہوں، سو عدد۔ نمک سیندھا، سجی۔ سہاگہ۔ ہلدی۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ جوا کھار۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ ہینگ ۵ ۳ ماشہ۔ سرسوں کا تیل اور آکھ کا دودھ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو تیل اور دودھ میں خوب حل کرکے آک کے پتوں پر ہلکا ہلکا لیپ کردیں اور پتوں کو مٹی کی ہنڈیا میں تلے اوپر رکھ کر منہ کو خمیری آٹے سے اچھی طرح بند کرکے گل حکمت کردیں۔ جب ہنڈیا خشک ہوجائے تو اپلوں میں رکھ کر تیز آنچ دیدیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ہنڈیا کو کھول ڈالیں۔ اس تدبیر سے اندر کی تمام چیزیں راکھ ہوجائیں گی۔ اس راکھ کی تین انگلیاں بھر کر صبح و شام کھلائیں۔ کھٹی۔ میٹھی و دیگر بادی اشیاء و مچھلی سے قطعی پرہیز کریں +

در بہرہ طحال کی سختی۔ نفخ شکم اور بھوک کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ پوست ہلیلہ ہر ایک ۲۲ تولہ ۴ ماشہ۔ کیٹ یعنی لوہے کا میل ۲ تولہ چھ ماشہ۔ تینوں دواؤں کو ایسے پرانے چکنے برتن میں رکھیں۔ جس کو پانی نہ رستا ہو۔ پھر اس برتن میں دواؤں سے دس گنا زیادہ میٹھا پانی ڈال کر برتن کے منہ کو اچھی طرح بند کردیں اور جہاں پر گوبر ڈالا جاتا ہے، اس گڑھے میں برتن کو رکھ کر اوپر سے گوبر ڈال دیں۔ تین ہفتہ کے بعد برتن کو نکال کر پانی چھان لیں۔ اور شیشی میں رکھ لیں۔ روزانہ صبح و شام ۱۴ ماشہ یا ۲۱ ماشہ یا اس سے زیادہ حسب ضرورت پئیں۔ بعض اطباء اس میں پرانا گڑ دواؤں کے وزن سے برابر ملاتے ہیں۔ اور بعضے گھیکوار کا گودہ ڈالتے ہیں۔ لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ جب اس دوا میں گھیکوار ڈال دیں۔ تو پھر گڑ نہ ڈالنا چاہیے +

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات تحریر کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ر" اور "س" ہے

روغن اسراف جگر کے سوء مزاج سرد کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ طبری سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل۔ تج۔ لونگ۔

جا پھل۔ کباب چینی۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ تالیسپتر۔ مشک۔ عنبر۔ تمام دواؤں کو روغن یاسمین یا روغن خیری میں بقدر ضرورت جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر لونگ کو خوب باریک کریں اور دوبارہ ان ہی تیلوں میں ڈالکر چوتھائی دہ اور روغن بان اضافہ کر کے برتن میں رکھیں اور اس برتن کو ایسے برتن میں رکھ کر جوش دیں جس میں پانی ڈال کر آگ پر رکھا گیا ہو۔ جب یہ تیل پانی والے برتن میں پڑا ہوا خوب پک جائے تو ٹھنڈا کر کے استعمال کریں +

اس نسخہ میں دواؤں کے ساتھ مشک و عنبر کو بھی پہلی ہی بار جوش دینے کے لئے تحریر کیا گیا ہے۔ جو قلمی نسخہ کے اعتبار سے غلط ہے قلمی نسخہ کے اعتبار سے مشک و عنبر اس وقت ملائیں جب دوبارہ تیل کے برتن کو پانی کے کھولتے ہوئے برتن میں ڈال کر جوش دیتے ہیں۔ پہلی تدبیر سے جوش دینے پر دونوں چیزوں کا اثر بالکل زائل ہو جائے گا۔ (مترجم)

روغن سفرجل جگر کے سخت ورم کے لئے شرباً (پلانا)، و تمریخاً (لگانا) مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست بہی شیریں باریک کیا ہوا۔ برگ حبسفرم (تلسی کے پتے) کٹے ہوئے۔ چھالیاں عمدہ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر۔ کر ایک سیر آب کشنیز میں حل کریں۔ بعد ازاں روغن خیری ستر ماشہ اضافہ کر کے چوبیس گھنٹے چھوڑ دیں۔ لیکن اس درمیان میں ہر تین گھنٹے کے بعد چلا دیا کریں۔ دوسرے روز قلعی دار دیگچی میں گیہوں کی بھوسی اور پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ تاکہ دیگچی اچھی طرح سے صاف ہو جائے۔ بعد ازاں اس دیگچی میں وہ دوائیں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب دھنیے کا پانی جل جائے تو تیل کو صاف کر کے کام میں لائیں +

سفوف بزور ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارۂ زرشک ۱۴ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ریوند ساڑھے چار ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ۲ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ +

سفوف ہلیلہ ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ اونٹ کے دودھ کے ہمراہ

سفوف یہ سفوف درد جگر اور تہیج جگر کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ ۲۸ ماشہ۔ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شگوفہ اذخر اسارون۔ رب السوس ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ عصارۂ غافث۔ افسنتین رومی۔ ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین +

سفوف لک یہ سفوف درد جگر۔ یرقان اور صفراوی تے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے چار ماشہ (بعض نسخوں میں لاکھ کا وزن ساڑھے تین ماشے ہے)۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ ریوند چینی ۹ رتی۔ کافور ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شربت املی۔ شربت آلو۔ شربت فواکہ +

سفوف دیگر یہ سفوف جگر کی حرارت۔ یرقان۔ خون تھوکنے اور جگر کے سدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بہی دانہ چھلا ہوا۔ نشاستہ۔ مغز تخم ککڑی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گل ارمنی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ گل سرخ۔ سنبل الطیب۔ اصل السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر پونے دو ماشہ۔ مصطگی ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ۷ ماشہ تک آب

سفوف دیگر یہ سفوف حرارت کو دور کرتا ہے۔ خمار کو زائل کرتا ہے۔ صفراوی دست اور خون کے غلبہ کو رفع کرتا ہے۔ اگر کسی کے آبلہ نکلتے ہیں تو ان کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر ستر ماشہ۔ گل سرخ ۳۵ ماشہ۔ سماق۔ تخم حماض۔ مسور چھلی ہوئی۔ زرشک۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید پونے نو ماشہ۔ کافور ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت حماض۔ شربت غورہ شربت انار

سفوف لولوی ذوسنطاریا کبدی (ایک قسم کے دست ہوتے ہیں) کو دور کرتا ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت بخشتا گرمی اور پیاس کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انار دانہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ چودہ ماشہ۔ مرجان کی جڑ جلی ہوئی۔ گلنار۔ طباشیر خرنوب شامی (اسی نام سے مشہور ہے) گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ تخم گل۔ (گلاب زیرہ۔ زرورد) صندل سفید۔ سماق۔ زرشک حب الآس۔ پوست جھڑبیری۔ آرد سنجد[1] (مولسری کے پھل یا عناب کا آٹا)۔ تخم حماض۔ بارتنگ بھونا ہوا۔ پوست جو بھونا ہوا۔ دھنیا بھونا ہوا۔ بلوط بھنا ہوا۔ اسپغول بھونا ہوا۔ طراثیث (بیسلگری بھونا ہوا۔ خرفہ بھونا ہوا۔ گوند کیکر بھونا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اقاقیا مغسول۔ کہربا ہر ایک سات ماشہ۔ گل مختوم۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تمام دواؤں کو اسپغول و بارتنگ کے علاوہ کوٹ و چھان کر سفوف بنائیں + مقدار خوراک :۔ ساڑھے ۳ ماشہ +

سفوف دیگر جگر کے دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم بقاء سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ زعفران چھ رتی۔ ریوند چینی ۹ رتی۔ تخم حماض بریاں کیا ہوا۔ صمغ عربی بریاں۔ نشاستہ۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ مجیٹھ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ زرشک صاف شدہ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ تخم کاسنی و آب بہی +

سفوف دیگر استسقاء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ ہینگ ساڑھے دس ماشہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ اجوائن ہر ایک اکیس ماشہ پوست ہلیلہ زرد۔ شاہترہ۔ قسط۔ بہمن سفید۔ سنا مکی۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اس کی مقدار خوراک اور طریقہ استعمال طبیب کی رائے پر منحصر ہے +

سفوف دیگر یہ سفوف استسقائے طبلی کو دور کرتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس بادیان۔ انیسون۔ اسارون۔ قسط۔ ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

سفوف عبادہ جگر کو قوی کرتا اور جگر کی لاغری کو زائل کرتا ہے۔ معدہ سے رطوبت اور ڈھیلے پن کو دور کرتا ہے نسخہ لاکھ دھلی ہوئی۔ حب الآس۔ بلوط۔ مصطگی۔ مازو۔ عود بلساں۔ چھال انار۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سونٹھ۔ کندر ہر ایک چوتھائی حصہ شکر دواؤں سے دوگنی ملا کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک سات ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک۔ اس دوا کو ایک ہفتہ

---

[1] سنجد اصل میں "سنجہ" ہے۔ جو فارسی میں سنجید استعمال ہوا ہے۔ سنجید عناب کو کہتے ہیں۔ دیکھو نباتات جدیدہ صفحہ۔ لیکن ہندوستان میں سنجد مولسری کے پھل کو کہتے ہیں۔ غالباً یہ اس کا بدل ہے۔ جو مذکورہ فوائد کے لئے عناب سے زیادہ بہتر ہے۔ مولوی عبدالحفیظ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ عناب نہیں بلکہ عناب جیسا پھل ہوتا ہے۔ اور سنجد کرخی نیکولی ہے۔ بہرحال ہندوستان میں سنجد مولسری کا پھل مراد لیا جاتا ہے۔ مترجم۔

صبح اور سوتے وقت استعمال کرائیں۔ لیکن اس درمیان میں گوشت قطعی نہ کھائیں۔ شکر سفید کے بارے میں قانون کے اندر تحریر ہے کہ اگر ایک حصہ دھلی ہوئی لاکھ ہے تو اس کے برابر شکر بھی ہونی چاہئے۔ مثلاً اگر قند سفید ساڑھے تین ماشہ ہے تو لاکھ بھی ساڑھے تین ماشہ ہی ہونی چاہئے۔ لیکن بعض اصحاب نے قند سفید کا وزن دو حصہ لکھا ہے۔ مختار صاحب ذخیرہ نے بجائے لاکھ کے عیدان اللک تحریر کیا ہے۔ اور بتلایا ہے کہ شیخ نے قانون میں لک عیدان تحریر کیا ہے۔ اکثر اطباء نے عیدان اللک سے مراد لاکھ لی ہے۔ اور ان کی تحریر میں عیدان کی طرف اضافت کی گئی ہے۔ تاکہ لوگوں کو شبہ پیدا نہ ہو کیونکہ بعض اطباء لک سے مراد کہربا لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ درست نہیں۔ کیونکہ لک ایک گھاس ہے لہذا عیدان کی طرف اضافت کردی گئی۔ اور کہربا، بالتحقیق معدنی چیز ہے صاحب ذخیرہ لک عیدان کو جو قانون میں تحریر ہے عیدانِ لک بتلاتے ہیں۔ یعنی مضاف الیہ کو مضاف پر مقدم کرتے ہیں۔

یونانی اطباء نے لاکھ اور اس کی عیدان یعنی لکڑی کے افعال کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ یہ دونوں چیزیں افعال و خواص میں یکساں ہیں۔ لیکن اس درویش کے تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ لاکھ اُس کی لکڑیوں (عیدان) سے زیادہ مفید ہوتی ہے اور صاحب قلانسی نے بھی اس سفوف میں یہی طریقہ اختیار کیا ہے۔ یعنی لاکھ استعمال کی ہے۔ جیساکہ مذکورہ بالا بیان سے ظاہر ہے۔ یہاں تک قرابادین قادری کی عبارت تھی۔

راقم (شریف خاںؒ) کہتا ہے کہ بزرگ کا کلام درست نہیں۔ کیونکہ طب کی معتبر کتابوں مثلاً جامع بغدادی، جامع ابن بیطار، شرح قانون و دیگر کتب طبیہ میں تحریر کیا ہے کہ کہربا تحقیقی طور پر گوند ہے۔ لہذا ایک شخص کے یہ مان لینے پر کہ کہربا معدنی چیز ہے، درست نہیں ہوتا۔ غالباً اس قول کی تصدیق میں جو کمزور و لچر دلیل پیش کی گئی ہے، وہ بزرگ کے دل میں جگہ کر گئی حالانکہ یہ اسی قول کے مرادف ہے کہ بنا فاسد علی الفاسد۔ یعنی فاسد چیزوں کی بنیاد فاسد و بیکار چیز پر ہے علاوہ ازیں مولف مذکور نے ' قرابادین قانون ' میں دیکھا ہوگا کہ درمیان لک اور عیدان کے حرف عاطفہ یعنی واو موجود ہے ایسی صورت میں صاف ظاہر ہے کہ ان دونوں لفظوں کے درمیان اضافت نہیں ہے۔ بلکہ واوُ عاطفہ موجود ہے اور وہ کاتب کی غلطی سے رہ گئی۔ جو بعد میں اسی طرح سے مشہور ہوگیا۔ حالانکہ عیدالبلساں ہے۔ حکیم شفائیؒ وغیرہ نے بھی عیدان سے عود بلساں ہی مراد لی ہے۔ اور یہی صحیح ہے۔ اگرچہ عیدان عام عود (لکڑی) کی جمع ہے لیکن جماعت اطباء عیدان سے عود بلساں ہی مراد لیتے ہیں۔ جیساکہ وسیع النظر اطباء سے پوشیدہ نہیں ہے۔ لہذا اس کو سمجھ کر اسی رائے پر قائم ہو جانا چاہئے۔ حکیم علوی خاں مرحوم تحریر فرماتے ہیں کہ شفائیؒ خاں عود لک سے لک مغسول مراد لیتے تھے۔ لیکن راقم (شریف خاں) کا خیال یہ ہے کہ غالباً علوی خاں صاحب نے یہ معنے غلط متصور کئے ہیں۔ کیونکہ شفائیؒ خاں بجائے لاکھ کے ہمیشہ لک مغسول تحریر فرماتے ہیں اور یہاں پر دھوئی ہوئی لاکھ ہی استعمال ہوتی ہے۔ اور عود یا عیدان (جو کہ اختلاف نسخہ کے اعتبار سے مختلف ہیں) سے ان کی مراد ہمیشہ عود بلساں ہی رہی۔ اور اگر ان کی مراد عود لک سے لک مغسول ہوتی تو پھر عود بلساں نسخہ میں کیوں لکھتے۔ اس لئے کہ شیخ و صاحب ذخیرہ کے نسخوں میں عود بلساں موجود نہیں ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ صاحب ذخیرہ کی طرح توجیہ پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ جیساکہ قرابادین قادری کے مولف بھی قائل ہیں اور شیخ کے نسخہ کو درست کرتے ہوئے اضافت

کو توڑ مروڑ کر اس قدر درست کرنا کچھ اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ اکثر نسخوں میں اضافت موجود ہے۔ اس لئے کہ لک کی اضافت عیدان پر ہونی چاہیے۔ اور عیدان ہی سے لک کو لیتے ہیں۔ لہٰذا اسی قدر اضافت کافی ہے۔ یہاں پر یہ بھی صحیح ہے کہ اکثر اطبا عیدان اللک سے لاکھ ہی مراد لیتے ہیں +

سفوف جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ یہ سفوف جگر کو قوی کرنے میں اعلیٰ درجہ کا ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ لاکھ مغسول۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مجیٹھ۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ نشاستہ۔ گوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ تخم حماض ساڑھے چار ماشے۔ ریوند چینی سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ

سفوف دیگر جگر کے سدوں کو کھولتا اور طحال کو درست کرتا ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی۔ کزمازج ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ رب الفقد (تخم سنبھالو) ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین +

سفوف دیگر جگر و تلی کی بیماریوں کے لئے مفید ہے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ زرشک ۲۱ ماشہ۔ تخم کگڑی۔ تخم کھیرا۔ گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ۔ دھنیا۔ سرکہ میں تر کر کے خشک کیا ہوا۔ جھاؤ کا پھل۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث ہر ایک سات ماشے۔ رب السوس۔ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جوشاندہ برگ بید سادہ یا آب برگ جھاؤ و سکنجبین +

سفوف دیگر طحال کے لئے حکیم محمد باقر صاحب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ زوفائے خشک۔ پوست بیخ کبر۔ کموہ خشک۔ پرسیاوشان۔ تخم سنبھالو۔ تخم سداب۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں مقدار خوراک: سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین +

سفوف دیگر طحال کے لئے مجرب ہے۔ ایک ہفتہ میں طحال کی بیماریوں کو دور کر دیتا ہے۔ یہ نسخہ تذکرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ مرجان جلا ہوا۔ ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اسی طرح مرجان ایک ماشہ۔ شکر ساڑھے چار ماشہ عرق بہار اٹھارہ ماشہ کو بھی ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں مجرب ہے +

سکنجبین بزوری اصول جگر و طحال کے سدوں کو کھولتی، بلغم کو نکالتی، صفراء کے جوش کو کم کرتی اور معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ انیسون۔ تخم کشوث۔ بادیان۔ بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو درورا کر کے آدھ سیر سرکہ اور پاؤ بھر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ پانی ختم ہو جائے۔ پھر اس میں ڈھائی سیر شکر ملا کر قوام کر لیں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے چار تولہ

سکنجبین بزوری بارد جگر کے سدوں کو کھولتی۔ قارورہ خارج کرتی، استسقاء اور گرم بخاروں کو رفع کرتی ہے پیاس کو بجھاتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ کاسنی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تین تخم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ (بادیان۔ تخم کگڑی۔ تخم کھیرا)۔ تمام دواؤں کو درورا کر کے چوگنے سرکہ اور ہموزن پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دے کر صاف کریں اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ +

سکنجبین بزوری حار جگر و معدہ کے سدوں کو کھولتی، پیشاب لاتی۔ معدہ سے فضلات کو صاف کرتی اور مرضیان

استسقا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس ہرایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو ایک دن رات سرکہ پاؤبھر پانی آدھ سیر میں بھگوئیں جیسا کہ پہلے بیان کر دیا گیا۔ بعدازاں ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے چار تولہ +

سکنجبین بزوری معتدل جگر و طحال کے سدوں کو کھولتی اور مرکب بخاروں کو رفع کرتی ہے قارورہ صاف طور سے لاتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کرفس ہرایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو جو کوب کرکے ڈیڑھ سیر پانی اور ستر ماشہ سرکہ میں ایک دن رات بھگوئیں دوسرے روز جوش دیکر صاف کریں اور ایک سیر شکر ڈالکر قوام کرلیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ

سکنجبین دیناری یہ نسخہ اقسرائی سے لیا گیا ہے۔ جگر کی بیماریوں کو دور کرتی اور سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ :۔ ریوند ساڑھے چار ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کاسنی۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ اصل السوس۔ ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تخم کاسنی ساڑھے بائیس ماشہ۔ زرشک۔ گلاب زیرہ ہرایک تین تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر ایک سیر سرکہ انگوری دو دو سیر پانی میں شبانہ یوم بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیکر چھان لیں بعدازاں ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک علی الصباح ساڑھے بائیس ماشے سے ۴۵ ماشہ تک +

سکنجبین ریوندی گرمی سے پیدا شدہ درد جگر کو دور کرتی اور یرقان کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی ستر ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم شاہترہ۔ تخم کشوث۔ ہرایک ۳۵ ماشہ۔ ریوند ساڑھے سترہ ماشہ۔ اول ریوند کو ہلکے ہلکے کوٹ کر تھیلی میں باندھیں اور دوسری دواؤں کو بھی کوٹ کر سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جوش دینے کے درمیان میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ریوند کی تھیلی کو ہاتھ سے ملتے رہیں تاکہ اُس کے اندر کا تمام شیرہ دوا میں نکل آئے۔ (پک جانے کے بعد دواؤں کو اتار کر چھان لیں۔ اور چھنے ہوئے پانی میں) ایک سیر شکر اور پندرہ تولہ سرکہ ڈال کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو اتار لیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے باون ماشہ +

سکنجبین ریوندی دیگر طحال کی سختی کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ ریوند چینی۔ غاریقون۔ مجیٹھ۔ کزمازج۔ افتیمون۔ غافث تخم کشوث۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کبر۔ پوست درخت بید ہرایک ۳۵ ماشہ۔ شکر ایک سیر۔ سرکہ پاؤبھر۔ پانی حسب ضرورت اولاً تمام دواؤں کو سرکہ و پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ بعدازاں صاف کرکے شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ +

سکنجبین سادہ جگر کی حرارت اور گرم بخاروں میں مفید ہوتی ہے۔ صفراء کو خارج کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ سدہ کھولتی ہے۔ قارورہ صاف لاتی ہے۔ نسخہ :۔ قند سفید ایک سیر دیگچی میں ڈال کر پاؤبھر سرکہ ملائیں اور قوام ہونے کے بعد ۲ تولہ ۸ ماشہ گلاب ملا کر نیچے اتار لیں۔ اگر سردی پیدا کرنی زیادہ مقصود ہو تو سرکہ کا وزن زیادہ کردیں + مقدار خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ +

سکنجبین عنصلی طحال و جگر کی سختی کو دور کرنے میں مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی۔ گاڑھے اخلاط کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکالتی۔ کھانسی اور ضیق النفس رطوبی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ پیاز عنصل آدھ سیر۔ لکڑی کی چھری یا شیشے کے ٹکڑے سے ریزہ ریزہ کرکے ڈھائی سیر پرانے سرکہ میں ڈالیں۔ اور نرم آنچ پر رکھکر اتنا پکائیں کہ خوب گل جائے۔ اب اس کو صاف کرکے آدھ سیر

سرکہ، تین پاؤ شکر ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں اور جو جھاگ اس پر آتے جائیں اون کو اتار کر پھینکتے جائیں۔ جب قوام ہو جائے تو نیچے اتار کر کام میں لائیں ✦ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ ✦

سکنجبین مجیٹھ جگر کے سخت ورم، طحال کی سختی، اور استسقاء کے لئے مفید ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ: بادیان۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کبر۔ انیسون۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی۔ زوفا خشک۔ مجیٹھ۔ افسنتین۔ غافث۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس۔ پوست بیخ کرفس۔ جعدہ (بھنگرہ)۔ سنبل۔ اسارون۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ تمام دواؤں کو پانی حسب ضرورت، ۲۵ تولہ ۲ ماشہ سرکہ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دے کر صاف کریں۔ اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں ✦ مقدار خوراک ۳ تولہ سے ۵ تولہ ✦

سکنجبین مازریون استسقائے زقی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: برگ مازریون ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سرکہ ۱۵ تولہ۔ صاف پانی آدھ سیر میں ایک ہفتہ تک بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دیکر چھان لیں اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کر لیں۔ اگر آب بہی ساڑھے سات تولہ بجائے گلاب کے اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہوگا ✦ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ ✦

ساتویں فصل

یہاں پر ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہے

شربت اذخر جگر کے سدوں، استسقاء، یرقان، ریاح معدہ، ریاح شراسیف اور مروڑ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: سنبل۔ تج۔ بچ۔ حب بلساں۔ ریوند چینی۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ افسنتین۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ گل سرخ۔ برگ غافث۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو ایک سیر پانی میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ آدھا پانی رہ جائے۔ اب اس کو مل کر چھان لیں اور ثفل کو دوبارہ تین سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں اور چھان لیں۔ اب ان دونوں پانیوں میں تین سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ خوش رنگ کرنے کے لئے ساڑھے تین ماشہ زعفران ملائیں۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ ۸ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم یا آب بقولات ✦

شربت اصول سوء القنیہ۔ استسقاء کو مفید ہوتا ہے۔ اخلاط غلیظہ کو پکاتا۔ سدوں کو کھولتا۔ ریاح کو توڑتا اور فضلات کو بذریعہ پیشاب نکالتا ہے۔ نسخہ: مویز منقے گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ تخم بادیان۔ تخم کرفس۔ بیخ کاسنی۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ پوست بیخ کبر ساڑھے باون ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ سنبل۔ اسارون۔ تج۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ انجیر زرد بیس عدد۔ جو دوائیں کوٹنے کی ہیں کوٹ کر سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک، ساڑھے باون ماشے سے ستر ماشہ تک ✦

شربت بزوری بارد جگر کے گرم امراض اور گرم بخاروں میں مفید ہوتا ہے۔ امراض گردہ و مثانہ میں بھی مفید ہے۔ باہ زیادہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ: پوست بیخ کاسنی ساڑھے ۱۴ ماشے۔ تخم خربزہ۔ تخم کھیرا۔ تخم ککڑی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم تربز پونے نو ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ایک سیر شکر ملا کر حسب معمول شربت بنائیں ✦
خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ۔

شربت بزوری بارد دیگر یہ شربت بھی مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ بادیان۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ بیخ کاسنی ساڑھے دس ماشے۔ تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو صاف کر کے ایک سیر شکر ملا کر قوام کرلیں۔ مقدار خوراک:۔ ۳۵ ماشے سے ۷۰ ماشہ تک۔ اگر شربت بزوری بارد سفرجلی بنانا چاہیں تو بجائے قند کے آب بہی شیریں شکر کے وزن کے مطابق شریک کریں +

شربت بزوری حار جگر و معدہ کو نفع بخشتا ہے۔ یہ نسخہ شفائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ستر ماشہ۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم کشوث باریک کپڑے میں بندھا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں، اور ڈیڑھ سیر شکر ملا کر قوام کریں + مقدار خوراک:۔ ۳ تولہ سے پانچ تولہ تک +

شربت بزوری معتدل مرکب بخاروں اور جگر کے امراض میں مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ تخم ککڑی۔ تخم خیارین۔ تخم کھیرا۔ تخم خربزہ۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے پانچ ماشے۔ بیخ کاسنی سوا گیارہ ماشہ۔ شکر سفید ۴۵ ماشے۔ سب دواؤں کو جوش دے کر حسب معمول شربت بنائیں + مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ +

شربت دینار:۔ یہ شربت حکیم بختیشوع کا تیار کردہ ہے۔ وہ جس شخص کو دیتا اس سے ایک (اشرفی) لیتا تھا۔ لہٰذا اس شربت کا نام بھی دینار ہوگیا۔ بعض اطباء کا خیال یہ ہے کہ چونکہ اس شربت میں تفریح طبع کے لئے سونا سیال ڈالا جاتا ہے لہٰذا جزو کے نام پر کل کا نام رکھدیا گیا۔ بعض اطبا کی رائے یہ ہے کہ چونکہ اس شربت کا رنگ دینار جیسا ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا یہ نام مشہور ہوگیا۔ اطبا کے ایک گروہ کا خیال یہ ہے کہ دینار اطبا کی رائے میں تخم کشوث کو کہتے ہیں اور تخم کشوث اس نسخہ کی اصل اور بنیاد ہے۔ لہٰذا سارے شربت کا ہی یہ نام رکھدیا گیا۔ بعض اطباء نے تخم کشوث کو دینار کہنے کی وجہ یہ بتلائی ہے کہ دینار بالعموم تھیلی میں رہتا ہے۔ اسی طرح تخم کشوث کو بھی جب جوشاندوں اور شربت وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں تو اسے بھی تھیلی ہی میں باندھ کر جوش دیا کرتے ہیں۔ اسی شباہت کی وجہ سے تخم کشوث کو فارسی میں تخم کیسہ بھی کہتے ہیں۔

شربت دینار جگر، پیٹ۔ رحم اور مثانہ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ سوء القنیہ، استسقاء۔ ذات الجنب کو مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ بخار و گندہ اخلاط کو زائل کرتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ یہ نسخہ شفائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ غنچہ گل سرخ ہر ایک ستر ماشہ۔ گل نیلوفر، گاؤزباں ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم کشوث باریک کپڑے میں بندھا ہوا، ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ دوائیں خوب گل جائیں بعد ازاں صاف کر کے ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ آگ سے نیچے اتار کر ۵۴ ماشہ۔ ریوند چینی۔ باریک پیس کر ملائیں اور کفچے سے خوب تلے اوپر کریں۔ تاکہ ریوند چینی شربت میں اچھی طرح سے شریک ہوجائے۔ مقدار خوراک:۔ ۴ سے ۶ تولہ +

شربت دینار دیگر جگر کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اور جتنی بیماریاں جگر کی شرکت سے پیدا ہوتی ہیں خصوصاً درد سر جو جگر سے ابخرات اٹھنے کے باعث ہوتا ہے، بہت مفید ہے۔ اگر اس شربت سے دست لانے مقصود ہوں تو

داہنے ہاتھ کی رگ جبل الذراع کی فصد[1] کھولنے کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ پوستِ بیخ کاسنی نیکوفتہ ستر ماشہ۔ گل سرخ۔ برگ نیلوفر ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ گاؤزباں ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کشوث ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو آدھ سیر پانی اور پاؤ بھر گلاب خوشبودار میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ آدھ سیر باقی رہ جائے۔ اس کو چھان کر آدھ سیر شکر ملا کر قوام کریں اور اس قوام میں ستر ماشہ ریوند خطائی خوب باریک کر کے اچھی طرح ملائیں۔ مقدار خوراک ۳۵ ماشہ سے ستر ماشہ تک

شربت دینار دیگر سدیدی میں یہ نسخہ تحریر ہے۔ اس کا مزاج اعتدال کے قریب ہے۔ جگر، ماساریقا، اور احشاء کے سدوں میں مفید ہوتا ہے۔ اور ان مقامات کے اورام میں بھی مفید ہے بشرطیکہ شیرہ تخم خیارین اور سکنجبین شکری کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ یرقان۔ حرارت جگر و معدہ کو دفع کرتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ قبض دور کرتا ہے۔ خسرہ۔ چیچک، موسمی اور صفراوی بخار کو شربت عناب کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی ڈیڑھ تولہ۔ تخم کشوث ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے باون ماشہ۔ تخم کاسنی نیکوب کوفتہ تو ماشے۔ پوست بیخ کاسنی آٹھ تولہ نو ماشہ۔ اولاً ریوند کو جوکوب کر کے کپڑے میں باندھیں۔ اور دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر پانی میں بھگو کر جوش دیں (اور جوش کے درمیان ریوند کو برابر ملتے رہیں)۔ اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ اگر اس پکے ہوئے شربت میں مزید ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی باریک کر کے ملا دیں تو اس کا اثر بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک:۔ ۳۵ ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک +

شربت دیناری کبیر جگر کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ مالیخولیائے مراقی میں فصد اور ماء الاصول سے مادہ کو نضج دینے کے بعد اس شربت سے تنقیہ کیا جاوے تو بہترین فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ بسفائج فستقی۔ تربد مدبر۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ گل سرخ (ڈوڈے نکلا ہوا)۔ بیخ کاسنی ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تخم کاسنی مقشر ۳۵ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان سوا ۲۰ ماشہ۔ بادیان ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل نیلوفر۔ سر بنفشہ۔ گاؤزباں۔ افتیمون۔ اسطوخودوس ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ بسفائج۔ کالا دانہ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تخم کشوث ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو حسب دستور ساڑھے چار سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح اتنا جوش دیں کہ ڈیڑھ سیر باقی رہ جائے۔ چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کر لیں۔ اب اس قوام میں گیارہ تولہ نو ماشہ ریوند چینی خوب باریک کر کے ملا دیں۔ بعض اطباء اس میں ساڑھے باون ماشہ شاہترہ اور چالیس دانے عناب کے بھی اضافہ کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳۵ ماشے سے ۱۹ ماشہ تک۔ ہمراہ آب نیمگرم +

شربت دینار یہ شربت مذکورہ بالا فوائد بخشتا ہے۔ اور چچا مرحوم نے اس کو ترتیب دیا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان ہر ایک ستر ماشہ۔ تخم خیارین۔ گل سرخ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم خربزہ۔ گاؤزباں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کاسنی سات ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید ایک سیر تمام دواؤں کو جمع کر کے حسب دستور سابق شربت بنائیں +

شربت کشوث یہ شربت شہر اصفہان میں بہت مشہور ہے۔ جگر و معدہ کو قوی کرتا۔ سدوں کو کھولتا۔ قبض کو رفع

[1] امراض جگر میں خون یوں بھی کم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں فصد کرنا قلت خون کا باعث ہوگا۔ جو ضعف پیدا کرنے کا سبب مزید بن جائے گا۔ لہٰذا مولف کا یہ قول بعید از صحت ہے۔ فصد کھولتے وقت اور خصوصاً چند دستاویزوں میں بہت غور و خوض کرنا چاہئے + مترجم

کرتا ہے۔ سوء القنیہ اور مرکب بخاروں میں بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ بادیان۔ گل سرخ۔ انیسون ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کثوث۔ تخم کاسنی بادیان۔ گل کثوث۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ کرمک (اشنان)۔ پوست بیخ کاسنی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شکر سفید، یا شیر خشت ۳۳ تولہ ۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو ملاکر مذکورہ طریق پر شربت بنائیں۔ ۲ تولہ ۹ ماشہ شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خربزہ و کاسنی کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

شربت ریوند مفرد جگر کو قوی کرتا اور سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند ستر ماشہ ڈیڑھ سیر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز نرم آنچ پر پکائیں۔ بعد ازاں چھان کر ڈیڑھ سیر شکر ملاکر قوام کریں +

شربت ریوند مرکب جگر و طحال کی بیماریوں میں فائدہ کرتا۔ سدوں کو کھولتا اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند ۵ ۳ ماشہ۔ تربد صاف کیا ہوا۔ غاریقون۔ بسفائج۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ ۲ رتی۔ شکر سفید ۹ ۲ تولہ ایک ماشہ۔ سب کو جوش دیکر چھان کر قند ملاکر قوام کرلیں اور حسب ضرورت مریض کو پلائیں +

شربت زرشک جگر۔ معدہ۔ اور حرارت قلب کے لئے مفید ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ رات کو ۵ ،تولہ پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے۔ بعد ازاں اس میں میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ کھٹے سیب کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی۔ لیموں کا عرق۔ سرکہ انگوری ہر ایک ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ ملائیں اور دو حصوں میں تقسیم کرکے چند جوش دیں۔ بعد ازاں نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ تاکہ اس کی تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے۔ اب اوپر سے صاف پانی اوتار کر آدھ سیر قند ملائیں اور قوام کرکے نیچے اتار کر بوتلوں میں بھرلیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ ۱۰ ماشہ +

شربت زرشک بزوری جگر۔ معدہ اور دوسرے احشاء کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا نوے ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۰ ماشہ۔ تخم خیارین۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تخم کثوث ۹ ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں اور جوش دیکر ہاتھ سے مل کر صاف کرلیں۔ پھر اس میں ساڑھے ۳۰ تولہ شکر ملاکر قوام کرلیں۔ اور اتار کر عود قماری۔ مصطگی رومی ہر ایک ۹ ماشہ، ریوند چینی ۳½ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شربت میں ملادیں* + مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک +

شربت ہندبا جگر کی بیماریوں کو دفع کرتا۔ سدوں کو کھولتا اور جگر کے مزاج کو درست کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیاں ہر ایک ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ جھاؤ کا پھل۔ گاؤزبان۔ ملہٹی چھلی ہوئی۔ تخم کثوث۔ تخم ککڑی۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ چودہ ماشہ۔ زرشک۔ صندل سفید۔ برگ غافث۔ افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کاسنی دو تولہ ۱۰ ماشہ۔ اسارون ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو جوکوب کرکے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیکر صاف کریں اور ڈھائی سیر شکر ۹ ۲ تولہ ایک ماشہ آب کاسنی سبز مروق۔ پاؤ بھر سرکہ۔ پاؤ بھر گلقند۔ سوا پانچ تولہ آب لیموں۔ آٹھ تولہ آب بادیان ملاکر قوام کریں۔ اور نیچے اتار کر ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ

* اس نسخہ میں شکر کا وزن کم ہے۔ قلمی نسخہ میں شکر کا وزن ایک سیر ہے۔ (مترجم)

باریک کرکے ملادیں[ک]۔ (اس کے دوسرے نسخے بخار کی بحث میں آئیں گے) +

شربت اکمل المدققین، افضل المحققین علامہ فہامہ حضرت استاذ مد ظلہ العالی نے استسقاء اور ورم جگر میں حکیم علی نقی خاں کے لیئے تجویز فرمایا تھا۔ بہت مفید ثابت ہوا۔ **نسخہ** :۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ گاؤزباں گیلانی۔ گل نیلوفر۔ تخم کرفس۔ شکاعی۔ ریوند چینی۔ عنب الثعلب۔ گل سرخ۔ خارخسک ہر ایک سات ماشے۔ بیخ کاسنی۔ تخم خربزہ۔ عصارہ زرشک۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خیارین ۱۴ ماشہ۔ تخم کشوث صاف شدہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ سوسن ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو عرق کاسنی۔ عرق بادیان۔ عرق مکوہ۔ عرق گاؤزباں۔ عرق شاہترہ ہر ایک پاؤ بھر میں رات کو بھگودیں۔ صبح جوش دے کر صاف کرلیں۔ اور ایک سیر ترنجبین ملاکر قوام کریں + مقدار خوراک ساتولہ سوا تولہ +

شیاف استسقائے طبلی کے لئے مفید ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ سداب۔ اسپند۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ تربد سفید۔ بورہ ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ شکر سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے آب سداب میں ملاکر شیاف بنائیں +

شیاف یہ شیاف استسقائے زقی کے زرد پانی کو خارج کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ غاریقون سات قیراط (۲ رتی برابر ایک قیراط) تانبہ سوختہ سوا تین ماشہ۔ ماہو دانہ (ماہی دانہ) دو تہائی عدد[ت]۔ انجیر پچاس عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مغز بان کے ساتھ شیاف بنائیں +

آٹھویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائینگے جنکے شروع میں حرف "ض" یا "ط" ہے

ضماد برم جگر کے ورم حار میں ابتداءً مفید ہوتا ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ** :۔ حسب ضرورت پانی لے کر سرکہ کے ساتھ پکائیں۔ بعدازاں صندل گھسا ہوا اور روغن گل حسب موقعہ اضافہ کرکے جگر پر لیپ کریں +

ضماد دیگر جگر کے گرم ورم کی ابتدا میں مفید ہوتا ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ** :۔ صندل سرخ صندل سفید۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ چھالیاں۔ شیاف مامیثا (ایک مرکب دوا ہے)۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی۔ اقاقیا (عصارہ آملہ)۔ بنفشہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو مکوہ، کاسنی کے پانی میں پیس کر جگر پر لیپ کریں +

ضماد دیگر ورم جگر کے شروع میں مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ** :۔ پکی ہوئی بہی کوٹ کر حسب ضرورت آرد جو اور گلاب ملالیں۔ اگر اس لیپ کو لگاتے ہوئے چند روز گذر گئے ہوں اور ورم کو تحلیل کرنے کی زیادہ ضرورت ہو تو اس میں مصطگی۔ بابونہ۔ ناخونہ۔

[ک] اس نسخہ میں ریوند چینی کا وزن کم ہے۔ قلمی نسخہ میں ریوند چینی کا وزن ۳۵ ماشہ ہے (مترجم)۔ [ت] دو تہائی عدد کا مطلب تو یہ ہے کہ ایک ماہو دانہ کے تین حصے کرکے دو حصے لے جائیں۔ لیکن یہ مقدار کم ہے۔ جس کا کوئی فائدہ یا نقصان نہیں۔ اصل مخطوطہ میں بھی یہی عبارت ہے۔ جس کا کوئی صحیح حل نہ نکل سکا۔ بہرحال ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ لکھنا چاہتے تھے دو ثلث درہم جس کے معنے ۸ رتی ہوتے ہیں۔ لیکن وہ جلدی میں بجائے درہم کے ماہو دانہ کے تناسب عدد لکھ گئے۔ جو برابر اسی طرح برقائم رہ گیا۔ مترجم۔

متعدد بار ملا کر لگائیں (ملے غالباً اس سے مراد یہ ہے کہ دن میں چند بار اس لیپ کو لگائیں اور ہر دفعہ ان دواؤں کا اس میں اضافہ کریں۔ مترجم)

ضماد دیگر یہ لیپ جگر کے ورم حار میں آخری زمانہ میں مفید ہوتا ہے۔ یہ نسخہ بھی چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ بابونہ۔ آرد جو۔ صندل سفید۔ شیاف امیٹا۔ چھالیاں۔ بیخ خطمی۔ ناخونہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افسنتین رومی۔ مصطگی۔ سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو خوب اچھی طرح باریک کر کے چھان لیں۔ اور موم و روغن سوسن سفید سے بنائی ہوئی قیروطی میں ان دواؤں کو ملا کر جگر پر لیپ کریں۔

ضماد دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ بنفشہ۔ گل خطمی۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ شیاف امیٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لاکھ دھلی ہوئی۔ اسارون۔ ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کاسنی کے پانی میں یا گلاب حسب ضرورت میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد قابوس جگر کے ورموں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن مصطگی۔ روغن گل ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی۔ حماما (ماہ لوج) زعفران۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ موم ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شراب ڈھائی قوطون^سے (پونے نو تولہ)۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شراب میں ملا کر لیپ کریں۔ (سے ایک قوطون ۳½ تولہ کا ہوتا ہے۔ مترجم)

ضماد یہ لیپ جگر کے ورم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ آرد جو سرکہ میں بھگو کر اتنا جوش دیں کہ خوب گل جائیں۔ یہ جو ساڑھے سترہ ماشہ۔ افسنتین۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ چرائتہ۔ شیاف امیٹا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر سفید۔ چھالیاں سفید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (پکے ہوئے سرکہ و جو میں ملائیں اور) باریک کپڑے میں لت کر کے جگر کے مقام پر لگائیں۔

ضماد دیگر یہ لیپ والد شریف مدظلہ العالی نے حکیم علی نقی خاں صاحب کے لئے ورم جگر کو تجویز کیا تھا۔ بے حد فائدہ ہوا۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ اسارون۔ ریوند چینی۔ چرائتہ۔ بیخ اذخر۔ افسنتین ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی۔ گل خطمی۔ عصارہ ماميثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مرکی۔ ایلوا۔ گلسرخ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تخم کشوث نو ماشہ۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ بیخ خطمی ناخونہ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سبز مکوہ کے پانی میں اور تھوڑے سے گلاب میں جوش دیکر کپڑے پر لگائیں اور ورم کے مقام پر چسپاں کر دیں۔

ضماد دیگر جگر و طحال کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم قابوس کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ میعہ ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا زرد۔ زوفا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی۔ حماما (ماہ لوج)۔ زعفران۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ اذخر۔ حب بلساں۔ ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ اشق۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ موم سفید ۳۵ ماشہ۔ شراب روغن سوسن۔ پرانا سرکہ۔ یہ تینوں چیزیں حسب ضرورت لے کر دوائیں کوٹ کر اس میں ملائیں اور مقام ورم پر لیپ کریں۔

ضماد جگر معدہ اور طحال کی سختی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین ۱۴ ماشہ۔ مقل۔ ناخونہ۔ گلسرخ۔ بالچھڑ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ایلوا ۷ ماشہ۔ بابونہ سوا پانچ ماشہ۔ چرائتہ ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر مکوہ کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں۔

ضماد قوطون جگر و معدہ کی سختی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ علک البطم (ایک گوند کا نام ہے) ایک تولہ چار ماشہ۔ مصطگی ۶ تولہ ۸ ماشہ۔ میعہ یابسہ۔ پانچ تولہ ۴ ماشہ۔ وسخ کوارنحل (شہد کی تلچھٹ یا سیاہ موم) ۱۵ تولہ۔ روغن ناردین کی تلچھٹ۔ حسب ضرورت لے کر ضماد بنائیں +

ضماد یہ لیپ ورم اور جگر کے پھوڑے کو پکا کر توڑ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ بیخ نیک (ملہٹی)۔ بیخ خطمی۔ پودینہ انجیر۔ مویز منقےٰ۔ خمیر[1] پیاز بریاں۔ روغن خسکدانہ (روغن کڑ)۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر باریک کریں اور لیپ کریں +

ضماد جگر کے ورم کو پھاڑ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ بورۂ ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ بنفشہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ خطمی۔ آرد شیلم (شیلم کا آٹا۔ شیلم وہ کالے دانے ہیں جو گیہوں کے اندر پائے جاتے ہیں)۔ چکی کا غبار ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ میتھی۔ السی۔ تخم کنوچہ۔ پیاز نرگس۔ خمیرہ۔ ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ خشک دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور بقیہ نرم دواؤں اور کُٹی ہوئی دواؤں کو روغن خیری، روغن بنفشہ میں تھوڑے سرخ موم پگھلا کر حل کریں۔ اور ضماد تیار کرکے مقام ورم پر لگائیں +

ضماد مستقاطون[2] معدہ و جگر کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ ایلوا۔ مرکی۔ چرائتہ۔ رسوت۔ کشنیز۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود صرف مستقاطون (عود ہندی)۔ میعہ سائلہ۔ مصطگی۔ افسنتین۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ رانگ (عصارۂ خرما کی ڈکیاں)۔ سماق۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن چنبیلی ساڑھے چار تولہ۔ روغن گل۔ روغن بابونہ۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ موم سفید ستر ماشہ۔ میں ملا کر مرہم بنائیں اور لگائیں +

ضماد جگر و معدہ کو قوی کرتا اور اسہال سرد کو فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ آش جو ۲۲ ماشہ۔ شگوفۂ اذخر۔ کلونجی۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ اجوائن۔ پوست لیموں۔ جاؤشیر۔ مرکی صاف کیا ہوا۔ کندر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ حب الآس کے پانی میں تمام دوائیں حل کرکے لیپ کریں۔ اگر اس لیپ کو معدہ و جگر کی تقویت کے لئے استعمال کریں اور مریض کو دست نہ ہوں تو اس میں تین تولہ ایلوا داخل کریں اور بجائے آب حب الآس کے روغن گل ملا کر لیپ کریں +

ضماد جگر کی گرمی کو دور کرتا اور ذوسنطار یا کبدی (اسہال کبدی) کو رفع کرتا ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گلنار۔ برگد کی ڈاڑھی۔ گل ارمنی۔ حب الآس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور گلاب میں حل کرکے جگر کے مقام پر لگائیں +

ضماد قیروطی یہ نسخہ کامل (کامل الصناعہ) سے نقل کیا گیا ہے۔ جگر۔ معدہ اور قلب کی حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ :۔ موم سفید ۲ تولہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن گل ہر ایک ۵ تولہ ۴ ماشہ میں پگھلائیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو ہاون دستہ میں ڈال کر گلاب آب خرفہ۔ آب کلفہ[3]۔ سبز دھنیا کا پانی۔ آب کاسنی سبز و سرکہ انگوری حسب ضرورت اضافہ کرکے اچھی طرح حل کریں۔

---

[1] یہ خمیر روٹی پکانے والوں کے یہاں ملتا ہے۔ اسکو آٹے میں ملا کر خمیر اٹھاتے ہیں۔ (مترجم) [2] اس لیپ کا نام مستقاطون رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں عود ہندی ڈال دیا جاتا ہے۔ اور عود کو یونانی میں مستقاطون کہتے ہیں (مترجم) [3] یہ ایک درخت ہے جو بائیں باغ میں گملوں میں لگایا جاتا ہے اس کے پتے آدھے سبز آدھے سرخ ہوتے ہیں +

اور باریک کپڑے پر لگا کر لیپ کریں +

ضماد سنبل جگر کے سوء مزاج سرد کے لئے مفید ہے۔ اور جن بیماریوں میں قرص ریوند مفید ہوتا ہے ان میں یہ لیپ بھی کام کرتا ہے۔ نسخہ :۔ سنبل۔ چرائتہ۔ اذخر۔ زعفران۔ مصطگی۔ مرکی۔ تمام دواؤں کو برابر لے کر اولاً مصطگی و مرکی کو شراب میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی شراب میں ملا کر لیپ کریں۔ ٹھنڈی غذائیں بالکل چھوڑ دیں۔

ضماد دیگر جگر کے سوء مزاج سرد مادی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ صبر (ایلوا)۔ مصطگی۔ افسنتین ہر ایک ایک جز۔ عود۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ سنبل۔ ہر ایک دو جز۔ گلسرخ تین جزر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت روغن حب الآس میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد اکلیل الملک جگر کی سرد بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ سنبل رومی۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ قردمانا (کالی زیری)۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ ہر ایک سوا پانچ تولہ۔ مقل ۱۵ تولہ۔ ناخونہ۔ اشق۔ ملک البطم (ایک گوند کا نام) ہر ایک آدھ سیر۔ روغن عصیر عنب (انگور کے شیرہ کا تیل جو شیرہ کو تیل میں جلا کر بنایا جاتا ہے۔) ایک سیر۔ موم ڈیڑھ سیر۔ شراب حسب ضرورت لے کر دوائیں کوٹ کر چھان کر ملائیں اور لیپ کریں +

ضماد جگر کے مقعر حصہ کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ :۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ مصطگی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ فراسیون (اڑوسہ)۔ بادام تلخ۔ تخم کرفس۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ برنجاسف۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ کوٹ کر چھان کر آب بادیان میں ملائیں اور خلوء معدہ کے وقت لیپ کریں۔

ضماد جگر میں گرمی کی وجہ سے جو درد ہوتا ہے اس کو فائدہ دیتا ہے۔ یہ نسخہ کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ مصطگی۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ چھالیاں۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ نیلوفر۔ بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سفید۔ گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سرخ ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر موم و روغن گل میں یا روغن حب الآس میں یا روغن بید یا روغن نیلوفر (حسب ضرورت) میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد جگر میں جو درد سردی کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ زعفران ۷ ماشہ۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ قسط۔ سلیخہ (تج) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ناخونہ۔ ایلوا۔ درمنہ ترکی۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر موم سرخ در روغن سوسن یا روغن قسط یا روغن ناردین حسب ضرورت میں ملا کر لیپ کریں۔

م **ضماد** یہ لیپ حضرت قبلہ والد بزرگوار نے مریض استسقاء کے ہاتھ و پیر کے ورم کے لئے تجویز کیا تھا۔ نسخہ :۔ بکری کی مینگنی خشک (گائے کا) گوبر خشک ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سیاہ۔ گل ارمنی۔ سعد کوفی۔ بابونہ۔ کموہ ہر ایک چار ماشہ۔ مرکی۔ ایلوا۔ ریوند چینی۔ ناخونہ ہر ایک تین ماشہ۔ بورۂ ارمنی دو ماشہ۔ دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں +

م **ضماد فولاد جون** زرداب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ لادن۔ سوا پانچ ماشہ۔ حماما (ماہ لوج)۔ سنبل الطیب۔ قردمانا (کالی زیری)۔ دار فلفل۔ تج۔ کندر۔ قسط تلخ۔ عاقر قرحا۔ مصطگی۔ مقل ازرق۔ حب بلساں۔ اشق۔ مرکی۔ سعد سائلہ۔ ایلوا۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ زراوند گول۔ زراوند لمبا۔ ناخونہ۔ سعد کوفی۔ لونگ۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ روغن بلساں

ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ علک البطم (بطم کا گوند)۔ موم سفید۔ ہر ایک ۱ تولہ نو ماشہ۔ جو دوائیں کوٹنے کی ہیں، انہیں باریک کر لیا جائے۔ اور بقیہ کو روغن سنبل رومی میں حل کر کے کوٹی ہوئی دواؤں کو چھان کر اس میں ملا لیا جائے اور ہاون دستہ میں کوٹکر یکذات کر لیا جائے۔

ضماد فیثاغورس[1] استسقاء، زرد آب۔ ضعف جگر۔ ضعف رحم وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زوفا، تازہ۔ موم۔ ہر ایک نو تولہ۔ زعفران۔ چربی بط۔ چربی مرغابی۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ ایلوا۔ میعہ سائلہ۔ گوگل۔ اشق۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب معمول ضماد بنا کر رکھیں ؛

ضماد انجیر طحال کی سختی اور نفخ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اشق ساڑھے تین ماشہ۔ گوگل ۱ ماشہ۔ باقلا مقشر۔ مٹر چنا۔ ناخونہ میتھی۔ بابونہ۔ ترمس۔ سنبل۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ انجیر زرد نو تولہ۔ اولاً انجیر کو سرکہ میں پکائیں بعد ازاں اس سرکہ میں مقل واشق کو حل کریں۔ پھر تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن سداب یا روغن بادام یا روغن بابونہ میں حل کر کے لیپ تیار کریں۔ شفائی خاں کی قرابادین میں صرف روغن بابونہ ہے +

ضماد اشق طحال کی سختی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ اٹھائیس ماشہ۔ چھڑیلہ۔ کزمازج ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ اشق۔ گوگل۔ بورہ ارمنی۔ نمک سیندھا ہر ایک ۴ ماشہ۔ گندھک ۱ ماشہ۔ انجیر دس دانے۔ اولاً انجیر کو سرکہ میں پکائیں بعد ازاں مقل واشق کو اس سرکہ میں حل کر کے بقیہ کوٹی ہوئی دوائیں ملا کر ضماد تیار کریں +

ضماد رماد سخت طحال کو نرم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انگور کی لکڑی کی راکھ۔ بکری کی مینگنی کی راکھ۔ دونوں چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں اور حمام میں بیٹھ کر لیپ کریں +

ضماد سداب طحال کی سختی اور نفخ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سداب ۱ ماشہ۔ اشق ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ فودنہ (پودینہ) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد یہ لیپ طحال کی سختی میں کئی ہی کا تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ پوست بیخ کبر۔ افسنتین۔ پودینہ۔ صعتر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سرکہ و پانی میں پکائیں اور نمدہ پر لگا کر ضماد کریں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو اتار کر دوسرا گرم گرم لگا دیں۔ حتیٰ کہ اکیس دفعہ ایک دن میں لگایا جائے۔ لیکن اس کا خیال رہے کہ لیپ کیوقت معدہ خالی ہو +

ضماد یہ لیپ طحال کی سختی کو بہت جلد ہی تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گندھک ایک تولہ چار ماشہ۔ مقل۔ اشق۔ سکبینج (گوند ہے) ترمس۔ میتھی۔ اسپند۔ السی۔ ناخونہ۔ سداب۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ انجیر سیاہ دس عدد۔ گوندو انجیر کو سرکہ انگوری میں ایک دن رات تر رکھیں۔ بعد ازاں اسکو کوٹ لیں۔ پھر سب دواؤں کو کوٹکر اس سرکہ میں ملا کر ضماد بنائیں +

ضماد یہ لیپ یرقان زرد میں جو سدہ کیوجہ سے پیدا ہوتی ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ ناخونہ۔ بیخ خطمی۔ کرم کلہ۔ سویہ۔ بنفشہ۔ افسنتین۔ انجیر۔ صبر۔ مرکی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور روغن قسط یا روغن سنبل میں چرب کر کے جگر پر لگائیں +

ضماد سیاہ یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ گوگل ساڑھے سترہ ماشہ۔ اشق ساڑھے اٹھائیس ماشہ۔ ثگوفہ اذخر۔ حاشا۔ (بوٹی ہے) افسنتین۔ قردمانا (کالی زیری) قنطوریون دقیق۔ بیخ کبر۔ گل سرخ ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ اولاً مقل واشق

---

[1] فیثاغورس کا تلفظ بجائے س کے ث کے ساتھ صحیح ہے +

کو سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملائیں اور مقام ورم پر لیپ کریں لیکن جب لیپ اتار دیں تو اس جگہ کو سرکہ میں سویہ سداب پودینہ جوش دیکر دھو ڈالیں۔ اگر مریض کو ہلکا سا بخار اور گرمی مزاج موجود ہو تو خشک[1] قسم کے شربت جیسے آب کوہ، آب کاسنی۔ میں سکنجبین ملاکر پی لیں۔ گرم اجزاء میں سے جو مناسب موقعہ ہو نکال دیں۔ اور ان کی جگہ پر ٹھنڈے اجزاء کا اضافہ کر دیں +

طلاء جگر کے ورم اور سوزش میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اور درد کو بھی کم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لاکھ۔ اسارون ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی پونے دو ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کاسنی کے پانی اور گلاب میں پیس کر طلاء کریں

طلاء گرم ورم جگر کو نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ بنفشہ۔ گل خطمی۔ آرد جو۔ ہر ایک ساڑھے ۱۷ ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ شیاف مامیثا ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشے۔ سنبل پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کاسنی کے پانی اور گلاب میں حل کر کے طلاء کریں +

طلاء استسقائے لحمی کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ درمنہ ترکی۔ سیپ سوختہ بورۂ ارمنی۔ گائے کا گوبر[2] پرانا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر حسب ضرورت سرکہ میں پیس کر طلاء کریں +

طلاء طویل بیماریوں کے بعد جو نرم ورم (تہبیج امنہ، آنکھ اور پیروں پر پیدا ہوتا ہے) اس کو دفع کرتا ہے نسخہ:۔ ایلوا اقاقیا۔ شیاف مامیثا۔ مرکی۔ سعد۔ زعفران۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سرکہ و مکوہ کے پانی میں کر طلاء کریں +

طلاء یہ طلاء بھی مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ اور چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کف دریا۔ نمک سینڈھا بورۂ ارمنی۔ اگر ترکی۔ نرکچور۔ حاشا (ایک بوٹی ہے)۔ صبر سقوطری۔ گائے کا گوبر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سرکہ و گلاب میں باریک کر کے پیروں اور ہاتھوں کی پشت پر ملیں +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائینگے جنکے شروع میں "ق" یا "ک" آتا ہے

قرص زرشک جگر کی حرارت دور کر کے قوی کرتا۔ اخلاط کی عفونت کو زائل کرتا۔ بخار میں سکون پیدا کرتا ہے۔ دماغ میں سردی پیدا کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ عصارۂ زرشک ۵ ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم حماض۔ ریوند خطائی۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید بغیر سوراخ کے سوا دو ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے چار ماشہ۔ کافور۔ زعفران ہر ایک نصف ماشہ۔ تمام

[1] یہ لفظ خشک نہیں۔ بلکہ خنک ہے۔ جسکے معنے ٹھنڈے کے ہیں۔ کتابت کی غلطی کو خشک تحریر ہو گیا۔ اصل مخطوطہ میں لفظ خنک تحریر ہے۔ (مترجم)

[2] اس سے مراد ارنا اُپلا ہے جو عام طور پر گائے وغیرہ کے جنگلوں میں گوبر کر دینے پر خشک ہو جاتا ہے۔ (مترجم)

دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ٹکیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین ستر ماشہ +

قرص زرشک بارد | جگر کی گرمی اور بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ زرشک۔ بہدانہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ ست ملٹھی۔ سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے گلاب میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ نو ماشہ ہمراہ سکنجبین، آب کاسنی و آب مکوہ وغیرہ +

قرص زرشک صغیر | جگر کی گرمی اور تپ محرقہ کے لئے مفید ہے۔ اس کے فوائد قرص زرشک کبیر جیسے ہیں۔ نسخہ زرشک ساڑھے باون ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں +

قرص زرشک کبیر | ورم جگر۔ ورم معدہ۔ تپ بلغمی۔ مرکب بخار اور استسقاء کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ۔ ترنجبین ہر ایک اکیس ماشہ۔ عصارۂ زرشک۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کشوث۔ رب السوس۔ طباشیر تخم کاسنی۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ عصارۂ غافث۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین کے پانی میں ملاکر قرص بنائیں +

قرص سنبل | جگر۔ معدہ۔ طحال کے سخت ورم۔ درد جگر اور درد معدہ کو مفید ہوتے ہیں۔ نسخہ :۔ سنبل۔ شگوفۂ اذخر۔ تج۔ گل سرخ۔ ریوند چینی۔ چرائتہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل۔ مصطگی ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران۔ مرکی۔ انیسون قسط تلخ۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اشق پونے دو ماشہ لیکن اشق و اشق کو دو شاب[1] مثلث میں حل کریں بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ کر شراب میں حل کرکے قرص تیار کریں۔ ورم اور درد معدہ میں دو شاب کے ہمراہ۔ ورم اور درد جگر میں سکنجبین کے ہمراہ اور طحال کی سختی کو رفع کرنے کے لئے سکنجبین عنصلی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

قرص ریوند | ایسے استسقاء میں مفید ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ منہ سے خون بھی آتا ہو۔ اور دست بھی آرہے ہوں۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ زعفران چھ رتی۔ ریوند چینی ڈیڑھ ماشہ۔ زرشک۔ بہدانہ۔ لاکھ دھلی ہوئی مجیٹھ۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ تخم حماض ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گلسرخ۔ کہربا (شاہ زیرہ) باریک کیا ہوا۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی بریاں ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں اور ہر روز پونے سات ماشہ مناسب عرقیات کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر وقت اور موقع مناسب ہو تو اسہال کے وقت بجھی ہوئی چھاچھ (لوہا گرم کرکے چھاچھ میں بجھایا جائے) کے ہمراہ استعمال کرائیں +

قرص زرشک | استسقاء میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ حکیم محمد باقر صاحب کا تجویز کردہ ہے۔ نسخہ مصطگی۔ عصارہ غافث۔ سنبل الطیب۔ روناس (مجیٹھ)۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ عصارۂ افسنتین۔ اسارون شگوفۂ اذخر۔ تخم شاہترہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ ریوند چینی۔ زعفران۔ طباشیر۔ ترنجبین۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ مغز تخم خیارین۔ گل سرخ۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زرشک۔ بہدانہ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تمام

---

[1] دو شاب ایک قسم کی شراب ہے۔

قرص ریوند د
جگر و طحال کی سختی اور بڑھے ہوئے بخاروں کیلئے مفید ہے۔ نسخہ: ریوند چینی ۱۰ ماشہ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس انیسون۔ عصارۂ غافث ہر ایک پونے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک۔ پونے سات ماشہ تک +

دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ اکثر نسخوں میں بجائے تخم خرفہ کے مغز تخم خربزہ لکھا ہے +

قرص شبرم استسقائے زقی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شبرم (یہ بوٹی کانٹے کو مار ڈالتی ہے۔)۔ ہلیلہ زرد۔ دونوں میں دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ چھ رتی۔ سکنجبین کے ہمراہ۔ اس کی مقدار روزانہ بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ ساڑھے تین ماشہ تک پہونچ جائیں۔ یہ دوا ہفتہ میں ایک بار کھانا کافی ہے۔ بعض نسخوں میں مرکی بھی شامل ہے۔ اس کا وزن بھی ان دونوں کے برابر ہی ہے +

قرص لک استسقاء لحمی کے لئے مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اسارون۔ زراوند۔ جنطیانا۔ سنبل۔ مصطگی۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن۔ اذخر۔ ابہل۔ قسط۔ مغز بادام تلخ۔ مجیٹھ۔ افسنتین۔ عصارہ غافث ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص مازریون استسقائے زقی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: تخم کاسنی ۳۵ ماشہ۔ گل سرخ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم ککڑی۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ (مازریون اسی نام سے ملتا ہے۔ (انگریزی۔ میزری ری آن)۔ غاریقون۔ عصارہ غافث ہر ایک ساڑھے چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر چھان کر دس قرص بنائیں اور ہر روز ایک قرص استعمال کریں +

قرص دیگر گرم قسم کے استسقا میں مفید ہے۔ مختار صاحب سے نقل کردہ ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب پونے دو ماشہ۔ تخم ککڑی۔ تخم خرفہ۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس۔ مصطگی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارہ زرشک یا خالص زرشک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ ساڑھے چار ماشہ وزن کے قرص بنائیں اور گیارہ تولہ ۹ ماشہ آب کاسنی سبز اور ستر ماشہ آب مکوہ اور ۳۵ ماشہ سکنجبین اور ساڑھے سترہ ماشہ مغز خیارشنبر کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص دیگر استسقاء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ ساڑھے دس ماشہ۔ عود۔ سنبل الطیب۔ تج۔ مصطگی۔ شگوفہ اذخر۔ دار چینی۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص تیار کریں + مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ +

قرص دیگر استسقاء۔ فساد جگر۔ خرابی طحال اور دستوں کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ گلنار۔ زرشک۔ سماق۔ کزمازج۔ تخم حماض۔ تخم کاسنی۔ فلنجمشک (فرنجمشک)۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سعد کوفی۔ شگوفہ اذخر۔ انیسون۔ سنبل۔ ریوند۔ لاکھ۔ پوست بیخ کبر۔ افیون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ +

قرص زرشک حار جگر میں سردی سے پیدا ہونیوالے دردوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ عصارہ غافث۔ سنبل۔ انیسون۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں + مقدار خوراک: ۵ ماشہ۔

قرص پنجنکشت جگر کے درد۔ سختی۔ اور سوجن کو رفع کرتی ہے۔ اور طحال کے درد کو بھی زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔

لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم سنبھالو (فنجنکشت)۔ پوست بیخ کبر۔ زراوند طویل۔ کزمازج غافث۔ مجیٹھ ہر ایک ۴ ماشہ گل سرخ۔ تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک شربت کاسنی کے ہمراہ +

قرص غافث درد جگر۔ درد طحال۔ یرقان۔ چوتھیا بخار۔ پرانے بخاروں کو فائدہ کرتی ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ :۔ عصارہ غافث ستر ماشہ۔ سنبل ۳۵ ماشہ۔ طباشیر ۱۴ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی کے ساتھ قرص بنائیں +

قرص فرنجمشک جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ :۔ تخم فرنجمشک۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم کدو شیریں تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور سکنجبین سادہ میں ملا کر قرص بنائیں + مقدار خوراک : ۴ ماشہ۔

قرص دیگر جگر کے سدوں کو کھولتا ہے یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے نسخہ :۔ زراوند۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ اذخر۔ قسط۔ مرکی۔ مجیٹھ۔ اجوائن۔ ابہل جنطیانا۔ اسارون۔ عصارہ غافث۔ افسنتین ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے۔ جوشاندہ ترمس کے ہمراہ +

قرص خردل طحال کے ریاحی درد کو فوراً زائل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ رائی۔ لہسن کی جڑ۔ دونوں کو سرکہ یا پانی میں ایک دن رات تر رکھیں۔ دوسرے روز اس میں ایک سیر سداب خشک ڈال کر ایک دن اور پڑا رہنے دیں۔ تیسرے روز دواؤں کو کوٹ کر قرص بنائیں اور نیم گرم تنور پر رکھ کر خشک کریں۔ تاکہ خشکی کے ساتھ ساتھ دوا کے اجزاء بھی بریاں ہو کر جل جائیں بعد ازاں ان کو کوٹ کر قرص بنائیں اور صبح کے وقت ۷ ماشہ سے سکنجبین کے ہمراہ کھلائیں +

قرص کبر طحال کے درد کو مفید ہوتی ہیں۔ سدوں کو کھولتی ہیں۔ نسخہ :۔ زراوند طویل ۷ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ اشق ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تخم سنبھالو۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ اولاً اشق کو پرانے سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملا کر قرص بنائیں + مقدار خوراک ۵ ماشہ +

قرص ایرسا سخت طحال کو نرم کرتی ہے۔ نسخہ :۔ ایرسا ۱۴ ماشہ۔ مرچ سفید۔ اشق ہر ایک ۷ ماشہ۔ اولاً اشق کو سرکہ میں حل کریں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ سکنجبین بزوری کے ہمراہ

قرص فوّہ (مجیٹھ) طحال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مجیٹھ ۲۱ ماشہ۔ ایرسا۔ پوست بیخ کبر۔ زراوند طویل ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین میں حل کر کے قرص بنائیں اور جوشاندہ انیسون کے ہمراہ ۷ ماشہ استعمال کریں +

قرص کزمازج یہ نسخہ جالینوس کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ طحال کی سختی کو زائل کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ کزمازج ۱۸ ماشہ۔ مرچ سفید۔ سنبل۔ اسارون۔ اشق ہر ایک نو ماشہ۔ اولاً اشق کو جنگلی پیاز کے سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین +

کلکلانج :۔ یہ لفظ ہندوستانی پیپلانہ کا معرب ہے۔ اس لفظ میں ہر دو "پ" کو زیر ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ جس مرکب دوا میں پیپل ڈالا جاتا ہے۔ اسکو پیپلانہ کہتے ہیں۔ بعض اطبا پیپلانہ کے دونوں "پ" کو زبر کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

ہندی میں پل کے معنے میوہ کے ہیں +

کلکلانج بارد استسقاء حار کو مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ سوسن۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ مغز تخم خربزہ۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ عصارہ افسنتین ساڑھے دس ماشہ۔ ماذریون مدبر۔ غاریقون۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترنجبین۔ مغز املتاس کوزہ کی مصری ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ اولاً آخری تین دواؤں کو صاف کر کے قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے سے ۱۴ ماشے تک۔ اس نسخہ میں پیپل نہیں ہے۔ لہٰذا اس کو مجازی طور پر کلکلانج کہتے ہیں۔ یا اس کو کلکلانج کہنے کی وجہ دوسری دلیل ہے۔ یعنی پھل والی شے۔ اور کبھی اس معجون کی نسبت مرو[1] زکیطرف کرتے ہیں

کلکلانج حار اگر مریض کو استسقاء کے ساتھ بخار نہ ہو تو پھر مرض استسقاء میں بہت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ**:۔ ماذریون مدبر غاریقون۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سکبینج (گوند ہے) ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ایرسا۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ عصارہ غافث سنبل الطیب۔ انیسون۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک +

کلکلانج استسقاء۔ سردیٔ معدہ۔ پرانے بخار۔ بلغمی کھانسی۔ تنگیٔ تنفس (دمہ)۔ قولنج۔ مرض طحال۔ مرگی۔ چھیپ اور اختناق الرحم کو فائدہ دیتی ہے۔ اور قارورہ کو جاری کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ فلفلمویہ۔ سونٹھ۔ نمک سیندھا نمک سیاہ۔ نمک اندرانی۔ نمک سانبھر۔ نمک خمیر۔ اندرجو شیریں۔ شاہترہ۔ سعد کوفی۔ خیربوا (الائچی خورد)۔ دارچینی۔ ونگ۔ صعتر۔ بابرنگ کابلی چھلی ہوئی۔ کلونجی (شونیز)۔ حب النیل۔ زیرہ کرمانی۔ سازج ہندی۔ تخم کرفس۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ مقشر ہر ایک ساڑھے اٹھاون ماشہ۔ مغز املتاس ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ تربد سفید ۳ تولہ ۵ ماشہ۔ مویز منقے آدھ سیر۔ شیرآملہ ایک سیر + اولاً آملہ و مویز منقے کو چھ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ دو سیر باقی رہ جائے۔ بعدازاں اس پانی کو چھان کر املتاس حل کریں اور تین سیر مصری اور آدھ سیر تل کا تیل ملا کر جوش دیں جب قوام ہو جائے تو بقیہ کٹی ہوئی دواؤں کو اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے سترہ ماشہ اونٹ کے دودھ یا مکوہ کے پانی کے ہمراہ +

کماد جگر کے درد اور سدوں کو مفید ہوتا ہے۔ بشرطیکہ مریض کو بخار نہ ہو۔ **نسخہ**:۔ شگوفہ اذخر ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنبل ۵ ماشہ۔ مرزنجوش۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانچ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ایک سیر رہ جائے۔ بعدازاں اس میں روغن ناردین (سنبل رومی)۔ روغن بابونہ ہر ایک ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ ملا کر ٹکور کریں +

کماد دیگر درد جگر کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً اگر بخار بھی موجود ہو۔ **نسخہ**:۔ مکوہ کے پتے۔ کاسنی کے پتے۔ ہر ایک ایک مٹھا۔ پانی میں پکا کر روغن سوسن شریک کریں اور اس سے ٹکور کریں۔

کماد دیگر اگر سردی اور غلیظ ریاح کی وجہ سے طحال میں درد ہو تو یہ ٹکور اسکو دور کر دیتی ہے۔ طحال کے سخت ورم میں بھی مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست بیخ کبر۔ جھاؤ کا پھل۔ پودینہ۔ تخم سنبھالو۔ بورہ ارمنی۔ سداب خشک۔ اشنہ (چھڑیلہ) ہر ایک

[1] مرو ز اصل میں مرزہ ہے۔ جسکو صعتر بستانی بھی کہتے ہیں۔ اور صعتر کلکلانج کے دوسرے نسخہ میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو تحفہ ص۹۱

ایک ہتھیلی بھر۔ تمام دواؤں کو حسب ضرورت تیز سرکہ میں جوش دیں اور صاف کرکے اس میں نمدہ یا اسفنج تر کرکے تکمید کریں +

دسویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائینگے جن کے شروع میں "م" یا "ن" ہے

ماءالاصول جگر کے سوء مزاج سرد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقے ستر ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ ہرایک ساڑھے باون ماشہ۔ اذخر۔ غافث۔ حاشا۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم بادیان ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ آدھ سیر رہ جائے۔ بعد ازاں آدھ سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ ۱ ماشے سے ۳ تولہ ۹ ماشے تک +

ماءالاصول دیگر جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا اور سردی جگر و طحال کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقے ستر ماشہ۔ پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان۔ ہرایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ غافث۔ افسنتین۔ گل سرخ شکاعی۔ بادآورد۔ پوست بیخ کبر ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ عود بلساں ہرایک سات ماشہ۔ سنبل مصطگی۔ ہرایک سوا پانچ ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے اور چھان کر ۱۱ تولہ ۸ ماشہ ہمراہ روغن بادام تلخ۔ روغن بادام شیریں ہرایک ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں +

ماءالاصول دیگر جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج (ایک قسم کا گوند ہے)۔ گوگل۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ تخم مرزنجوش۔ تخم کنوچہ جبلی (تخم مرماہوز)۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ سعد کوفی۔ قسط ہرایک سات ماشہ تخم کرفس۔ بادیان۔ بیخ اذخر۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ مویز منقے۔ ہرایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو ۲ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ آدھ سیر رہ جائے۔ بعد ازاں چھان کر کام میں لائیں +

ماءالاصول جگر کے سدوں کو کھولتا۔ درد جگر۔ درد معدہ کو رفع کرتا اور مشکل سے پیشاب آنے کو دور کرتا ہے۔ اس کو تیل کے ہمراہ یا بغیر تیل کے استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ:۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس۔ انیسون۔ سنبل الطیب۔ پرسیاوشان۔ مصطگی۔ مویز منقے۔ بیخ اذخر۔ تخم بادیان۔ تخم کرفس۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں اور کام میں لائیں +

ماءالاصول استسقاء طبلی کے لئے یہ نسخہ معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ:۔ مصطگی۔ چھڑیلہ۔ سنبل۔ کباچھل بیخ کی لکڑی۔ پوست بیخ۔ ہرایک ۷ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ تخم بادیان۔ زیرہ کرمانی۔ زوفائے خشک۔ صعتر فارسی۔ اجوائن ہرایک ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنبل رومی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ ہرایک سات ماشہ۔ مویز منقے ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو حسب معمول پانی میں پکائیں۔ اور صاف کرکے بوتل میں بھر دیں۔ اور اس بوتل کو ٹھنڈے پانی میں رکھدیں تاکہ جوش پیدا نہ ہو۔ روزانہ ۳۵ ماشہ ماءالاصول سات ماشے معجون کلکلانج یا دواءالکرکم کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ بیمار کی غذا کو روزانہ وزن کریں اور تندرستی کے زمانہ کی مقدار

سے چھٹا حصہ تغذیہ کرائیں۔ دس روز تک یہی طریقہ اختیار کریں +

ماء البقول جگر کی حرارت اور یرقان کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ کثوث کے پتے۔ کاسنی کے پتے۔ مکوہ کے پتے۔ کاکنج۔ عشق پیچہ۔ بادیان۔ تمام دوائیں یا ان میں سے جو بھی مل جائے کوٹ کر کپڑے میں باندھ کر نچوڑ لیں۔ اور نچوڑا ہوا ایک پیالہ پانی کو شکر سے میٹھا کرکے پئیں +

مرہم قردمانا جگر کے اور طحال و معدہ کے سخت ورموں میں مفید ہے۔ اگر سردی سے ان اعضاء میں سختی پیدا ہو جائے تو اس کو بھی زائل کر دیتا ہے۔ خنازیر اور صلابت کی ہر قسم کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ سات ماشہ۔ قردمانا (کالی زیری) سنبل۔ حاماما (ایک بوٹی ہے)۔ مرچ سیاہ۔ قسط۔ بچ۔ کندر۔ عاقرقرحا۔ اشق۔ مصطگی۔ مرکی۔ میعہ سائلہ۔ زراوند طویل۔ زراوند گول۔ سعد کوفی۔ ناخونہ۔ لادن (ایک گوند ہے)۔ لونگ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ایرسا۔ بہروزہ۔ روغن بلساں۔ چربی بط۔ چربی گاؤ۔ تلخ بادام کے درخت کا گوند۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اولاً روغن ناردین میں موم پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک کرکے ملا لیا جائے۔ اور حسب ضرورت کام میں لائیں +

مطبوخ جگر کے ورم میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریوند سوا دو ماشہ۔ تخم کثوث۔ انیسون۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ غافث ۱۴ ماشہ۔ افسنتین۔ ساذج ہندی۔ بسفائج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مویز منقے ستر ماشہ۔ حسب معمول دواؤں کو پانی میں پکائیں اور ستر ماشہ شکر اور ۲ تولہ ۹ ماشہ ترنجبین اسمیں ملا کے پئیں

مطبوخ یوحنا جگر کے سخت ورم میں استعمال ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ انیسون۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ بیخ کرفس ساڑھے دس ماشہ۔ میتھی۔ گوکھرو۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مویز منقے ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ انجیر۔ عناب ہر ایک بیس عدد۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور ساڑھے دس ماشہ ارنڈی کا تیل اور ۳۵ ماشہ روغن بادام شیریں اضافہ کرکے پلائیں +

مطبوخ جگر و طحال کی سردی۔ استسقاء۔ اور یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔ جگر و معدہ کو قوی کرتا اور غلیظ اخلاط کو پتلا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مجیٹھ۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ کرفس اذخر۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ سنبل الطیب۔ تخم کثوث۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مویز منقے ساڑھے باون ماشہ۔ سب دواؤں کو ایک سیر ۶ تولہ ۸ ماشہ پانی میں پکائیں۔ جب چوتھا حصہ باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۱۴ تولہ ۸ ماشہ۔ ہمراہ شکر سفید[1]۔ روغن بادام ہر ایک ۷ ماشہ۔ اگر اس جوشاندہ کو پتھری خارج کرنے کے لئے استعمال کریں تو پونے دو ماشہ حجرالیہود اضافہ کر لیں +

مطبوخ جگر و طحال کی بیماریوں و استسقاء کے لئے مفید ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقے۔ املی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ عناب۔ دس عدد۔ سب دواؤں کو پانی میں پکائیں۔ اور چھان کر املتاس کا گودا ساڑھے سترہ ماشہ۔ اس میں حل کرکے دوبارہ کپڑے میں چھان لیں۔ بعد ازاں ایارج فیقرا۔ غاریقون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سکنجبین حسب ضرورت ملا کر پہلے اسکو پی لیں

[1] اس نسخہ میں شکر کا وزن کم ہے۔ لہٰذا میٹھا کرنے کے لئے اگر شکر کی مقدار کسیقدر زیادہ کر لی جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ (مترجم)

بعد ازاں مذکورہ جوشاندہ استعمال کریں۔ مؤلف (شریف خاں) کہتے ہیں کہ اگر سکنجبین کے بدلے شربت دینار شریک کریں تو زیادہ بہتر و انسب ہے۔ اور یہ بات غور کرنے والے کے لئے پوشیدہ نہیں ہے +

مطبوخ جگر جگر و طحال کے سدوں کے لئے اور یرقان کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ غافث۔ افسنتین۔ سنبل۔ اسارون مصطگی۔ پرسیاوشان دارچینی۔ ریوند۔ عود بلساں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر حسب معمول پانی میں پکائیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ریوند کو پیس کر جوشاندہ پر چھڑک دیا جائے +

مطبوخ جگر اس جوشاندہ کو راقم (شریف خاں) نے جگر و ماساریقا کے سدوں کے لئے ترتیب دیا ہے۔ نسخہ :۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی تازہ مجیٹھ۔ خارخسک۔ تخم خربزہ۔ روباہ تریک (مکوہ خشک)۔ شاہترہ۔ تخم کشوث کپڑے میں بندھا ہوا۔ اسارون۔ تخم مولی۔ تخم کاجر حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں۔ بعد ازاں چھان کر شربت دینار ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ روغن بید انجیر ساڑھے دس ماشہ۔ اضافہ کرکے پئیں +

مطبوخ ریوند مقوی جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ :۔ ریوند چینی ۷ ماشے۔ افسنتین شگوفہ اذخر۔ ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ میتھی ۳۵ ماشہ۔ مویز منقے ۱۱ تولہ ۲ ماشہ۔ انجیر زرد۔ بیس عدد۔ سداب تازہ ایک مٹھا۔ سب دواؤں کو پانی میں پکا کر چھان لیں مقدار خوراک :۔ دس تولہ ۲ ماشہ ۔ ہمراہ روغن بادام (حسب موقع)

مطبوخ جگر طحال کے بلغمی ورم جس میں سفیدی کے ساتھ قدرے سیاہی بھی شریک ہو مفید ہے۔ نسخہ :۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک سوا چھبیس ماشہ۔ شاہترہ ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ کزمازج۔ پوست بیخ کبر ہر ایک ساڑھے ۴۳ ماشہ۔ تخم کشوث سوا پانچ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳۔ ماشہ۔ آلو بخارا۔ املی۔ حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں اور چھان لیں۔ اب ایارج فیقرا۔ ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون ساڑھے تین ماشہ کی گولیاں بنا کر علی الصباح سورج نکلنے سے پہلے کھالیں۔ بعد ازاں سورج نکلنے پر اس جوشاندہ کو پی لیں +

مطبوخ کرفس یہ یرقان کی اس قسم کو مفید ہے جو جگر و پتہ کے درمیانی راستے میں سدہ پڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ نسخہ بادام کڑوا پسا ہوا۔ تخم کاسنی ہر ایک ۷ ماشے۔ زوفائے خشک ساڑھے دس ماشہ۔ ایرسا۔ فطراسالیون (پہاڑی اجمود)۔ تخم کرفس بستانی۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ پرسیاوشان۔ شگوفہ اذخر۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کاسنی کے پانی میں پکائیں اور ستر ماشہ سکنجبین بزوری کے ہمراہ استعمال کریں +

معجون جگر و معدہ کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ یہ معجون منہاج سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی عصارہ قثاء الحمار (اندرائن کا عصارہ) شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارہ افسنتین۔ غاریقون۔ ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ تخم کاسنی۔ تخم کشوث ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ عصارہ زرشک ساڑھے باون ماشہ۔ عصارہ گل خشتوق خشک (ہم خشتوق کاسنی جنگلی) ستر ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت شکر میں ملائیں مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ سے ساڑھے ۴۴ ماشہ تک ہمراہ آب کاسنی۔

معجون بزور بعض نسخوں میں معجون ریوند کے نام سے ہے۔ اور یہی درست ہے۔ جگر و معدہ کے درد اور ورم رحم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ ریوند چینی۔ شہدانہ (تخم بھنگ ۱)۔ بج۔ بیخ انجدان۔ بیخ کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ اجوائن تمام دوائیں ہموزن لے کر شہد میں معجون بنائیں۔ بعض اطباء کے نزدیک شہدانہ کا بدل راسن (ا ہے۔ مقدار خوراک

ساڑھے چار ماشہ۔ ماءالعسل کے ہمراہ +

معجون جنطیانا | جگر و طحال کی سختی۔ درد گردہ۔ درد معدہ اور درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ جنطیانا رومی۔ مرچ سیاہ۔ ہرایک ۲۵ ماشہ۔ قسط۔ سازج ہندی۔ سنبل رومی۔ ریوند چینی۔ ہرایک ساڑھے ۲۱ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے صاف شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۳۵ ماشہ۔ ہمراہ آب سداب +

معجون گل | ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ مرکی سوا دو ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی ہرایک پونے ۶ ماشہ۔ تج۔ زعفران۔ ہرایک پونے بارہ ماشہ۔ گل سرخ چودہ ماشہ۔ بیخ سوسن ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ اولاً زعفران کو سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملالیں۔ پھر شہد ملا کر معجون بنائیں + مقدار خوراک ۶ ماشہ۔

معجون حب الغار | یہ نسخہ محمد ذکریا سے نقل کردہ ہے۔ استسقاء طبلی اور تمام قسم کی ریحی بیماریوں کے لئے مفید ہے خصوصاً جبکہ حرارت موجود نہ ہو۔ درد قولنج کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ کاشم (کاشم رومی) کلونجی صعتر۔ کرویا (شاہ زیرہ)۔ فطراسالیون (پہاڑی اجمود)۔ مغز بادام تلخ۔ چلغوزہ۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ۔ پیپل بیخ۔ زوفا حب الغار۔ جُند بیدستر ہرایک ۶ ماشے۔ جاؤشیر ساڑھے دس ماشہ۔ سکبینج چودہ ماشہ۔ سداب خشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اولاً گوندار دواؤں کو شراب میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشے۔

معجون دیگر | استسقاء لحمی میں مفید ہے۔ کیونکہ مادہ استسقاء کو بذریعہ پیشاب نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ قسط۔ دارچینی سیعہ ہرایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ تج۔ شگوفہ اذخر۔ اسارون۔ ہرایک ۶ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۳½ ماشہ۔

مفرح | حکیم نظام الدین علی صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ جگر و معدہ کی کمزوری کو دور کرتا سوء القنیہ اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم بقا خاں صاحب سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ۹ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ دار۔ یاقوت۔ لعل بدخشانی کہربا۔ مرجان۔ ابریشم کتا ہوا۔ زرشک۔ بہدانہ۔ انار دانہ بریاں۔ زوفا۔ ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ گاؤزباں۔ پودینہ خشک۔ بادرنجبویہ۔ رب السوس۔ نارشک (ناگیسر)۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست لیموں۔ سازج ہندی۔ عود خام۔ فرنجمشک۔ حب بلساں۔ تخم کاشم (کاشم کے بیج)۔ سعد کوفی۔ عود بلساں۔ مصطگی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ آملہ۔ ریوند چینی۔ دارچینی۔ انیسون۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ افسنتین۔ اسطوخودوس۔ تخم کرفس۔ گل سرخ۔ زرنجود تخم کشوث۔ درونج عقربی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ جرائتہ۔ کمافیطوس (تخم کرفس رومی)۔ اقسط تلخ۔ عصارہ غافث۔ شگوفہ اذخر۔ سنبل رومی۔ افتیمون۔ مرزنجوش۔ حاشا۔ شکطر اشیع۔ ورق طلا چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص ہرایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنی شکر کے قوام میں ملائیں۔ معجون بن جانے کے بعد عنبر و مشک اور ورق کا اضافہ کریں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ غذا۔ آب نخود۔

نقوع زرشک | جگر کی حرارت کو دور کرتا ہے اور معدہ و جگر کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صاف کیا ہوا۔ آدھ سیر۔ تخم کشوث تخم کاسنی۔ ہرایک ایک ہتھیلی بھر۔ ریوند چینی۔ ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو نیکوب کر کے برتن میں ڈالیں

اور اس میں اس قدر پانی بھر دیں کہ دو انگلیاں ملی ہوئی دوا کے اوپر پانی آجائے۔ بعد ازاں اس برتن کو گرمی میں تین دن اور سردی میں چار دن تک دھوپ میں چھوڑ دیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں +

نقوع اکمل المحققین افضل المدققین جناب والد بزرگوار دخداوند کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ رکھے) کا معمول ہے اس نسخہ کو وہ حرارت سے پیدا شدہ یرقان میں استعمال کرتے تھے۔ ماساریقا کے سدوں میں بھی مفید ہے۔ نسخہ :۔ مغز املتاس شیرخشت۔ ترنجبین۔ شربت دینار۔ شربت بزوری۔ آب بیخ کاسنی تازہ۔ آب مکوہ سبز۔ آب بادیان سبز۔ آب شاہترہ سبز گلاب۔ پہلے ان پانیوں کو پھاڑ کر صاف کریں۔ اب ان پانیوں میں مغز املتاس، دوسری کٹی ہوئی دوائیں اور روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں۔ گاہے پانیوں کو بغیر مروق کئے ہوئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ دوا کی مقدار خوراک طبیب کی رائے پر منحصر ہے +

نقوع سیاہ یرقان کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ ۵ ۳ ماشہ۔ مویز منقے ساڑھے سات تولہ تمام دواؤں کو ایک دن رات گرم پانی میں بھگوئیں اور روزانہ صبح کیوقت ۱۱ تولہ، ماشہ نہار منہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں +

گیارھویں فصل

اس فصل میں صرف مفرد دوائیں تحریر کی گئی ہیں

دوا درد جگر کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ عصارہ برگ سرو تازہ پانچ تولہ چار ماشہ حسب ضرورت سکنجبین میں ملاکر استعمال کریں

ضماد درد جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین کو روغن گل و موم میں حل کر کے جگر پر لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ بہی کو حسب ضرورت جوشاندہ افسنتین میں پکا کر لیپ کریں +

دوا بعض اطباء کا مقولہ ہے کہ یہ استسقائے لحمی کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ ساہی کے گوشت کو خشک کر کے پیس لیں اور سات ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک کھلائیں +

طلاء استسقاء اور تہیج دجگر و طحال) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جدوار (نربسی) حسب ضرورت مکوہ کے پانی میں حل کر کے طلا کریں +

مسوح استسقائے بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ نرکچور۔ سونٹھ۔ دونوں ہموزن لے کر مکوہ کے پانی میں پیس لیں۔ اور مقام مرض پر مالش کریں +

دوا اطباء کہتے ہیں کہ مرض یرقان کو بالخاصہ فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ پتھریلی زمین کی چھوٹی مچھلی تین عدد۔ روزانہ تین دن تک سالم نگل لیا کریں +

دوا یرقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مہندی کے پتوں کو باریک کر کے پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس کا پانی اوپر سے نتھار کر ایک ہفتہ تک روزانہ پی لیا کریں +

سعوط آنکھ کی زردی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :۔ عصارہ چقندر ناک میں سڑک لیں +

کحل (سرمہ) یرقان دور ہونے کے بعد جو زردی آنکھ میں رہ جاتی ہے اس کو یہ سرمہ دور کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ ابرک سمندر جھاگ۔ ہم وزن باریک کر کے آنکھ میں لگائیں +

کحل دیگر یرقان کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :۔ کتے کا سفید پاخانہ جو ہڈی کھانے کے بعد آتا ہے، ہم وزن زعفران کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں +

دوا طحال کی سختی کو زائل کرنے میں بے نظیر ہے۔ اور بھوک بڑھاتی ہے۔ نسخہ :۔ عرق گندھک ایک رتی پانی میں ملا کر کھائیں اور رفتہ رفتہ چار رتی تک بڑھا لیں۔ یہ اس کی پوری خوراک ہے +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ نوشادر پونے دو ماشہ مولی کے پانی میں حل کر کے پی لیں +

دوا طحال یہ دوا طحال کو بہت فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ۔ جھاؤ کی جڑ کے برتن میں کھانا اور پانی پینا بہت مفید ہے +

دوا بالخاصہ طحال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کبر پینے کے طریقہ پر استعمال کریں +

دوا ابن بیطار کہتا ہے کہ امراض طحال میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ روناس (مجیٹھ) و سکنجبین حسب ضرورت باہم ملا کر چند روز کھائیں۔ قرص مجیٹھ۔ قرص کبر۔ قرص سبنھالو۔ قرص اشق۔ غذا کے بعد کھانا نہایت بہتر ہے۔

ضماد طحال کے پگھلانے میں بہت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مولی۔ تل۔ دونوں کو پانی میں کوٹ کر نیم گرم طحال پر لیپ کریں +

ضماد طحال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جو کا آٹا۔ جھاؤ کے پتوں کے پانی اور سرکہ شراب میں حل کریں اور خمیر اٹھنے کے بعد لیپ کریں +

لعوق امراض طحال کے مادہ کو پیشاب و پاخانہ کے رستے سے خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ کبر کو سکنجبین بزوری میں حسب ضرورت ملا کر چاٹ لیا کریں +

بارہویں فصل

امراض جگر میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :۔ عصارہ افسنتین۔ عصارہ زرشک عصارہ غافث۔ عصارہ ریوند۔ تخم کاسنی۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم خربزہ۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ تخم کدو۔ تخم کاہو۔ تخم سویہ۔ بادیان۔ ریوند۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ سنبل۔ مصطگی۔ لاکھ۔ اجوائن۔ انیسون۔ مجیٹھ۔ اذخر۔ اسارون۔ جنطیانا۔ قومو (تومور اصل لفظ ہے)۔ درخت بادام کا گوند۔ ابہل۔ بادام تلخ۔ قسط۔ بسباسہ۔ زعفران۔ فطراسالیون :۔ (پہاڑی اجمود) کمادریوس (منڈی   )۔ کمافیطوس (تخم کرفس رومی)۔ طباشیر۔ اسقولوقندریون۔ حب بلسان۔ حب البان۔ تج۔ نانخواہ۔ مرچ سیاہ۔ چرائتہ۔ درونج عقربی۔ زراوند۔ افیون۔ سونٹھ۔ لونگ۔ جوز بوا۔ ایلوا۔ کنگی سفید۔ کلونجی۔ سعد کوفی۔ دارچینی۔ عود ترش۔ دوقو۔ بیل۔ ساذج ہندی۔ ہلیلہ۔ دارچینی۔ چھڑیلہ۔ مشک۔ رسوت۔ رب السوس۔ بہدانہ۔ نشاستہ۔ گل رومی۔ پودینہ۔ زیرہ۔ عاقرقرحا۔ کافور۔ ترنجبین۔ کزمازج۔ مرکی۔ سنبل رومی۔ میعہ سائلہ۔ عود بلسان نرگور۔ اصل السوس۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ حب الغار +

درد جگر کے ضماد میں داخل ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :- سنبل۔ مصطگی۔ سعد کوفی۔ چرائتہ اذخر۔ زیرہ۔ صندل سفید۔ زعفران۔ چھالیاں۔ مایشا۔ کافور۔ بنفشہ۔ ساذج ہندی۔ افسنتین۔ حب الآس (مورد اسفرم) ایلوا۔ حب الغار۔ عود۔ گلسرخ۔ حماما۔ قسط۔ تخم خطمی۔ نیلوفر۔ اسارون۔ آرد جو۔ ناخونہ۔ لادن۔ بچ۔ سیعہ سائلہ۔ قردمانا۔ (کالی زیری)۔ بادام تلخ۔ عود بلساں۔ بیخ کرم کلہ۔ آب سیب۔ موم۔ روغن گل۔ روغن چنبیلی۔ روغن آس۔ روغن قسط +

حسب ذیل دوائیں استسقا کے لیپ و طلا میں استعمال کی جاتی ہیں :- آرد جو۔ سعد کوفی۔ بکری کی مینگنی اونٹ کی مینگنی۔ بورق۔ زیرہ۔ گل ارمنی۔ حماما۔ کالی زیری۔ سنبل۔ مقل۔ اشق۔ ایلوا۔ مرکی۔ کندر۔ اسارون۔ بچ۔ قسط عاقرقرحا۔ سیعہ سائلہ۔ سیعہ یابسہ۔ زراوند۔ گلسرخ۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ ناخونہ۔ لونگ۔ مصطگی۔ شحم حنظل۔ شیرم۔ (گاؤ کشک) سقمونیا۔ بیخ خطمی۔ بیخ کبر۔ تربد۔ اصل السوس۔ گائے کا گوبر۔ نمک۔ گائے کا پتہ۔ مویزج۔ صنوبر کا گوند۔ فرفیون۔ بنداں۔ حب بلساں۔ حب النیل۔ روغن گل۔ مرغابی کی چربی۔ مرغ کی چربی +

طحال کی بیماریوں میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں :- تخم سنبھالو (حب الفقد)۔ حب البان گزمازج۔ پودینہ[1]۔ غافث۔ طباشیر۔ اسطوخودوس۔ افسنتین۔ مجیٹھ۔ لاکھ مغسول۔ ریوند۔ جوزالسرو۔ بھنگرہ۔ تربد اسقولوقندریون (اسی نام سے مشہور ہے)۔ زعفران۔ ایارج فیقرا۔ غاریقون۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ بچ۔ باد آورد۔ اشق مقل۔ زراوند۔ نمک ہندی۔ سداب۔ شاہترہ۔ کلونجی۔ زرشک۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ اسارون۔ مصطگی کا کنج۔ قسط۔ جاؤشیر۔ جھاؤ کی شاخیں۔ پیاز دشتی۔ اصل السوس۔ کمازریوس (منڈی)۔ ککڑی کے بیج۔ انیسون۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ ہالون۔ تخم کشوث۔ کبر کا پھل۔ کبر کے پتے +

حسب ذیل دوائیں طحال کے درد میں ضماداً استعمال کی جاتی ہیں :- رائی۔ اشق۔ گوگل۔ ناخونہ۔ بابونہ سنبل۔ مرکی۔ انجیر سیاہ۔ چھڑیلہ۔ کزمازج۔ کندر۔ ایلوا۔ سکبینج (گوند ہے)۔ جاؤشیر۔ بیخ کبر۔ بیخ غافث۔ برگ سداب۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ میتھی کا آٹا۔ السی۔ ترمس +

حسب ذیل دوائیں یرقان کے علاج میں کام آتی ہیں :- ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ شاہترہ۔ افسنتین۔ غافث۔ املی۔ غاریقون۔ آلو بخارا۔ مویز منقے۔ ایلوا۔ ایارج فیقرا۔ نمک ہندی اسقولوقندریون (اسی نام سے مشہور ہے)۔ افتیمون کشنیز سیاہ۔ بسفایج۔ عناب۔ ریوند۔ سقمونیا۔ حجر ارمنی۔ رب السوس۔ تخم کشوث۔ طباشیر۔ زعفران۔ کافور۔ صندل۔ ماء الجبن گل سرخ۔ شگوفہ اذخر۔ بیخ سوسن۔ بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ تخم تنبوا۔ تخم مولی۔ تخم کرفس۔ تخم ککڑی تخم کھیرا۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ بادیان۔ انیسون۔ عصارہ بنداں۔ عصارہ افسنتین۔ زرشک +

---

[1] مطبع مجتبائی سے شائع شدہ نسخہ میں بجائے پودینہ کے دونیہ لکھا گیا۔ جس کی غلطی شائع شدہ ترجمہ میں بھی ہو لی۔ اور مترجم کو بھٹکنا پڑا کہ دونیہ کا پتہ نہ چلا۔ اصل میں یہ پودینہ ہے۔ جیسے "پ" کا زائدہ کتابت سے حذف ہو گیا۔ قلمی نسخہ میں صاف پودینہ تحریر ہے + مترجم۔

تیرھویں فصل

جگر و طحال کی بیماریوں میں اونٹنی کے دودھ کے استعمال کا طریقہ

یہاں دودھ پلانے کا وہی طریقہ بیان کرتا ہوں جس پر میں عامل ہوں۔ علاوہ ازیں قدیم اطباء نے بھی اس کے علاوہ کوئی دوسرا طریقہ بیان نہیں کیا۔ یہ طریقہ حسب ذیل ہے:۔

اس غرض کے لئے ایسی اونٹنی کو تلاش کیا جائے جو جوان ہو اور اس کو بچہ دیئے ہوئے چالیس روز سے زیادہ اور ایک ہفتہ سے کم عرصہ نہ گذرا ہو۔ دودھ لینے سے پہلے اونٹنی کو مسہل دیا جائے اور لطیف و پیشاب لانے والی گھاس و بوٹیاں اس کو چرائی جائیں۔ جیسے قیصوم (اکسم)، درمنہ۔ کشوث۔ کاسنی۔ کوہ سبز۔ وغیرہ۔ اگر عرب کی اونٹنی مل جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ دودھ ۲ تولہ سے ۸ ماشہ تک یا ۱ تولہ یا نو تولہ ۴ ماشہ پلانا شروع کریں۔ تین روز تک یہی مقدار رکھیں۔ اس میں شربت دینار یا گلقند یا کوئی دوسری مرکب دوا ملا کر پئیں۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ تین دن کے بعد روزانہ ساڑھے ۴ ماشہ اضافہ کرتے جائیں۔ لیکن دودھ کا وزن، اس کی زیادتی، اس کا طریقہ استعمال، اکیس روز تک، یا چالیس روز تک یا اس سے زیادہ طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ وہ ان چیزوں میں کمی بیشی کر سکتا ہے۔ لیکن جب زیادتی کو سات یا آٹھ روز متواتر گذر جائیں، تو پھر جس وزن پر دودھ پہونچا ہو تین چار روز تک قایم رہیں۔ اور غور کریں کہ یہ مقدار خوب اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے یا نہیں۔ اگر ہاضمہ ٹھیک ہو تو پھر سات آٹھ روز تک مذکورہ بالا مقدار روزانہ بڑھاتے رہیں اور دوبارہ اسی مقدار پر تین چار روز تک قایم رہ کر غور کریں۔ اگر کچھ نقصان نہ ہو تو پھر بڑھانا شروع کریں۔ حتیٰ کہ اس مقدار پر پہونچ جائیں کہ مریض کو دودھ نقصان دینے لگے۔ یعنی اچھی طرح ہضم نہ ہو سکے۔ اب مریض کو اس مقدار پر قایم رہنا چاہئے جو اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے۔ اس قاعدہ میں جو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں، ان کو تحریر نہیں کیا گیا۔ اگر طبیب عقلمند اور ہوشیار ہے تو ان اصولوں سے تمام چھوٹی چھوٹی باتیں نکال کر اصلاح کر سکتا ہے۔

بعض اشخاص کو صرف ایک سیر یا ڈیڑھ سیر دودھ ہضم ہوتا ہے، لیکن بعض پانچ سیر تک ہضم کر جاتے ہیں۔ مگر اس بات کا خیال رہے کہ جب دودھ کا استعمال شروع کریں تو غذا کم کر دی جائے۔ اور جوں جوں دودھ کی مقدار بڑھاتے جائیں غذا بھی کم کرتے جائیں حتےٰ کہ ایک وقت دودھ اور ایک وقت غذا استعمال کریں۔ دودھ پلانے کے زمانے میں غذا میں آب نخود مناسب ہے۔ اگر ضعف معدہ کی شکایت ہو اور بھوک بھی کم ہو تو غذا بند کر کے صرف دودھ ہی پر اکتفا کریں۔ اگر ورم جگر کے ساتھ بخار بھی موجود ہو تو دودھ کا استعمال جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر مرض مستحکم (پرانا) ہو جائے تو پھر دودھ پلا سکتے ہیں۔ اونٹنی کے دودھ میں اونٹ کا پیشاب ملا کر پلانا استسقا کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر احشاء میں ورم ہو تو روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ یا روغن بادام شیریں وغیرہ کا اضافہ کرنا نہایت مناسب ہے۔

اکثر بیماروں میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ تین روز کے بعد دست آنے لگتے ہیں۔ یا قبض ہو جاتا ہے، اگر دودھ پینے سے

وست نہ آئیں تو سمجھنا چاہیے کہ بدن غذا حاصل کر رہا ہے۔ اور اگر پیٹ میں دودھ دہی بن رہا ہو تو ایسی حالت میں اس کا تحلیل کرنا اور ہضم کرانا نہایت ضروری ہے۔ اس وقت کو رفع کرنے کے لئے ڈیڑھ ماشہ سکنجبین (گوندہے) کھلانا نہایت مفید ہے۔ اگر دست آنے لگیں تو مختلف قسم کے رُب اور تابض دوائیں کھلائیں یا پھر ایک دو دن دودھ موقوف کریں بہتر و مناسب صورت یہ ہے کہ دودھ فوراً دوھ کر پی لیا جائے۔ دوہنے کے بعد ٹھنڈا نہ ہونے دیا جائے۔ اگر مریض تھنوں سے ہی دودھ پی لیا کرے تو یہ صورت سب سے بہتر ہے۔ استاذ مدظلہ العالی نے ایسے شخصوں کے لئے یہ سفوف ترتیب دیا تھا۔ اس سفوف کو ساتویں روز دودھ کے ہمراہ دیتے تھے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مفید پایا گیا۔ بے مثل سفوف ہے۔ نسخہ: عصارۂ غافث۔ غاریقون نرم و سفید۔ تربد سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ ریوند چینی۔ سنا رکی۔ ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے +

چودھویں فصل

مریض استسقار کو پانی پلانے کی ترکیب

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ٹھنڈا پانی استسقار کے مریضوں کے لئے نہایت مضر ہے۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو سکے پانی کم پلایا جائے ہاں اگر لوہے چاندی یا سونے کو گرم کرکے پانی میں بجھا کر پلایا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ پھر اگر بجائے پانی کے مذکورہ دھاتوں کو گرم کرکے عرق گاؤزباں، عرق مکوہ، عرق کاسنی، عرق بارتنگ، عرق سادج ہندی وغیرہ میں بجھایا جائے تو زیادہ مفید ہے۔ مریض استسقار کو اگر پانی پینے کی ضرورت ہو تو ایسے لوٹے سے تھوڑا تھوڑا چوس کر پئیں جس کی ٹونٹی کا سوراخ نہایت تنگ ہو۔ بعض اطباء تحریر کرتے ہیں کہ اگر پانی میں گز (جھاؤ) کی لکڑی یا لوہے کا ٹکڑا ڈال دیں اور ایک دو دن اسی میں پڑا رہنے دیں، بعد ازاں ہر پچاس سیر پانی میں ایک سیر سرکہ ملا کر اسقدر جوش دیں کہ تہائی حصہ رہ جائے۔ پھر اس کو ایسے مسام دار برتن میں ڈالیں جس سے آہستہ آہستہ پانی مترشح ہو کر باہر آجاتا ہو، اور اس ٹپکے ہوئے پانی کو استسقار کے بیماروں کو پلایا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بعضے اس پانی میں سرکہ آٹھواں حصہ ڈالتے ہیں۔ اگر برادہ چوب گز اور لوہے کا ٹکڑا بارش کے پانی میں ڈال کر یہ عمل کیا جائے تو اور بھی بہتر ہوگا +

۱۴

چودھواں باب

آنتوں اور مقعد کا علاج

اس باب میں آنتوں اور مقعد کی بیماریوں کا علاج تحریر کیا جائیگا

یہ مقالہ اٹھارہ فصلوں پر تقسیم کیا گیا ہے

اللہ تبارک و تعالیٰ نے آنتوں کو تعداد میں زیادہ اور پیچدار اسی وجہ سے پیدا کیا ہے کہ غذا معدہ سے نکل کر جب آنتوں میں داخل ہو تو ان پیچوں کی وجہ سے یہاں پر کافی دیر تک ٹھہری رہے۔ آنتوں کا جسم اعصابی ہے اور رحم سے زیادہ شریف ہے۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ آنتوں کے مادہ کا دفعیہ رحم کی طرف ہوتا ہے لہٰذا ان کے علاج میں سستی و غفلت نہ کی جائے۔ اور جس وقت بھی اس عضو میں خرابی محسوس ہو فوراً علاج میں کوشش کی جائے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب آنتوں کا مرض زیادہ پرانا ہو جاتا ہے تو علاج سے بہت کم اچھا ہوتا ہے۔ یہ بھی صحیح ہے کہ آنتوں اور معدہ کا مزاج بالکل ایک ہوتا ہے لہٰذا جو چیزیں معدہ کو قوی کرتی ہیں وہ آنتوں کو بھی قوت بخشتی ہیں ✦

دستوں کا علاج قابضات (قبض پیدا کرنے والی)، مغلظات (گاڑھا کرنے والی)، مغریات (لیس پیدا کرنے والی) دواؤں سے کیا جائے۔ بعض اوقات آنتوں میں گرم و تیز مواد موجود ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں بے حسی پیدا کرنے والی چیزیں استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گاہے مدرات (پیشاب لانے والی)، معرقات (پسینہ لانیوالی)، موسعات (مسام کو کشادہ کرنے والی)، مقئیات (قے لانے والی) دواؤں کے ذریعہ اسہال کا علاج کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ تمام دوائیں اسہال کے مادہ کو خلاف جانب متوجہ کرتی ہیں۔ جس شخص کو دست آرہے ہوں ان میں نیند لانیوالی دوائیں نہایت مفید ہوتی ہیں۔ دست آنیوالے مریضوں کو حمام کرانا اور مسامات کو کشادہ کرنے والی چیزوں سے مالش کرانا دستوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔ مریض اسہال کے پیٹ پر سینگھیاں لگانے سے چار گھنٹہ میں دست و مروڑ بند ہو جاتے ہیں۔ شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں نے اس تدبیر کا تجربہ کیا ہے ✦ اسہال بند کرنے والی چیزوں میں سے خود اسہال بھی ہیں۔ خصوصاً جبکہ اسہال کا سبب ایسی خلط ہو جو معدہ اور آنتوں پر گرتی رہتی ہو۔ اسہال اس خلط اور (غیر منہضم) کھانے کو اپنے ہمراہ خارج کرکے دستوں کو بند کر دیتے ہیں ✦

معقد کی بیماریاں بڑی مشکل سے اچھی ہوتی ہیں۔ اولاً یہ کہ مقعد فضلات کی گذرگاہ ہے، جس پر فضلات ہر وقت گرتے رہتے اور تحریک پیدا کرتے رہتے ہیں، جس سے تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے۔ دوئم یہ کہ مقعد نہایت ذکی الحس ہے تھوڑی

سی چیز بھی درد پیدا کر دیتی ہے۔ اور درد مواد کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ مقعد زیریں مقام میں ہے۔ اس جگہ پر فضلات نہایت آسانی کے ساتھ گر جاتے ہیں۔ چوتھی وجہ یہ ہے کہ مقعد الٹا عضو ہے۔ اس کا سوراخ نیچے سے اوپر کو ہے۔ لہٰذا یہاں پر دوا کا لگانا اور چپاں کرنا بہت مشکل ہے۔ پانچویں وجہ یہ ہے کہ مقعد میں رگیں بہت زیادہ ہیں لہٰذا فضلات کے راستے بھی یہاں زیادہ ہیں۔ اور جسقدر فضلات کے راستے زیادہ ہوں گے مرض بھی زیادہ طویل ہوگا۔ چھٹی وجہ یہ ہے کہ یہ مقام ہوا سے پوشیدہ ہے۔ لہٰذا جو فضلات یہاں پر آ کر جمع ہو جاتے ہیں' اس میں تعفن پیدا ہونے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ ساتویں وجہ یہ ہے کہ چونکہ اس عضو میں سکون نہیں ہوتا لہٰذا دوا کا نفع بھی خاطر خواہ ظاہر نہیں ہوتا +

دُوسری فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں "الف" ہے

آبزن | بلغمی پیچش میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ سویا۔ تخم خطمی۔ السی۔ میتھی۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور نیم گرم جوشاندہ میں بٹھلائیں +

آبزن دیگر | ورمی پیچش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ میتھی۔ بنفشہ۔ السی۔ بیخ خطمی۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر پانی میں جوش دیں اور روغن گل و زردی بیضہ مرغ حسب ضرورت اضافہ کر کے مریض کو نیم گرم پانی میں بٹھلائیں +

آبزن دیگر | اگر آنتوں کے پرت میں ریاح غلیظ جمع ہونے سے قولنج ریحی پیدا ہو تو اس کو یہ آبزن بہت مفید ہوتا ہے نسخہ:۔ انیسون۔ زیرہ سیاہ۔ سویہ۔ صعتر۔ مرزنجوش۔ جند بیدستر۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ پانی میں جوش دیکر مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ اگر یہ پانی گائے کے مثانہ میں بھر کر مریض کی ناف و شکم پر رکھیں اور روغن سداب و روغن سویہ ناف و پیٹ پر ملیں تو بہت فائدہ ہوگا۔ نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مرض قولنج میں آبزن کا استعمال نقصان رساں ہوتا ہے۔ کیونکہ آبزن قوت کو ڈھیلا و تحلیل کر دیتا اور بعض اوقات بے چینی و غشی بھی پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ اگر مادہ گر رہا ہے تو آبزن اور بھی مادہ کی آمد میں زیادتی پیدا کر دیتا ہے۔ اور اگر قولنج کا سبب ریاح غلیظ ہوں تو آبزن سے مادۂ غلیظ تحلیل ہوگا۔ بلکہ پھیل جائے گا۔ جس سے درد میں زیادتی ہو جائے گی۔ لیکن مادہ کے تحلیل ہونے کے وقت آبزن بہت زیادہ فائدہ کرتا ہے

اطریفل دیدان | کیچوؤں اور کدو دانوں کو ہلاک کر کے خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بابڑنگ ۳۵ ماشہ۔ تربد سفید مجوف۔ حب النیل۔ قسط تلخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کمیلہ۔ ترمس۔ افسنتین رومی۔ درمنہ ترکی۔ افتیمون۔ نمک نفطی۔ رائی۔ حنظل۔ سعد کوفی۔ راسن۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملا کر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے ۱۰ ماشہ تک۔ مریض کی قوت کے مطابق +

اطریفل مقل | بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ اور قبض کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ روغن بادام ہر ایک ستر ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے چوبیس ماشے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ سیاہ ہڑ۔ آملہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی رومی ساڑھے

دس ماشے۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعدازاں دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے آدھ سیر شہد کے قوام میں معجون بنائیں + مقدار خوراک ۹ ۔ نو ماشہ +

اطریفل مقل دیگر خونی اور بادی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر، بہیڑہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مقل ازرق ڈیڑھ تولہ۔ مویز منقے ۲ تولہ۔ اولاً مقل کو پاؤ بھر آب گندنا میں حل کریں۔ بعدازاں ۲ تولہ روغن بادام میں دوائیں چرب کرکے تگنے شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں۔ چالیس روز رکھنے کے بعد اس کا استعمال شروع کریں۔ یہ دوا جسقدر پرانی ہوگی، بواسیر کا خون بند کرنے میں مفید ہوگی +

اطریفل مقل ملین قبض دور کرتا اور بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر افیتمون۔ اسطوخودوس ہر ایک ۵ ۔۲ ماشہ۔ گوگل۔ مغز فلوس خیارشنبر۔ ہر ایک ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ اولاً مقل و مغز املتاس کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے تگنے شہد میں قوام کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے چودہ ماشہ تک۔ اگر تربد مجوف یا سنا کی ۵ ۔۲ ماشہ اضافہ کردیں تو یہ اطریفل اپنے عمل میں زیادہ قوی ہوجائے گا +

اطریفل ملین قبض کو رفع کرنے اور صفرا کو خارج کرنے میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی۔ تربد سفید مدبر۔ سقمونیا۔ بریاں ہر ایک ۵ ۔۲ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ صاف شدہ۔ پوست بلیلہ۔ کشنیز خشک مقشر گل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ صندل سفید ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان لیں۔ اب عناب سپستاں ہر ایک سو دانہ گل بنفشہ ۹ ۔۴ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعدازاں ۵ ۔ تولہ شہد ملاکر قوام کریں اور کوٹی ہوئی دواؤں کو روغن بادام ۱ تولہ ۹ ماشے سے چرب کرکے قوام میں ملائیں + مقدار خوراک ۹ ماشے سے ایک تولہ تک +

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ب" یا "ت" ہے

بخور یہ بخور قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ بواسیر عمیا۔ اور گہرے مسوں کے درد کو مفید ہے۔ مسوں کو خشک کرکے گرادیتا نہایت مجرب و نادر مرکب ہے۔ نسخہ۔ سانپ کی کینچلی۔ ہاتھی کے کان کا میل۔ مقل ازرق۔ پوست بیخ کبر۔ مرغی کے انڈوں کے چھلکے۔ (عموماً وہ انڈے استعمال کئے جاتے ہیں جن سے بچے نکالے گئے ہوں)۔ پوست انار۔ بینگن کی ٹوپی۔ فرفیون۔ بارہ سنگے کا سینگ۔ گینڈے کا سینگ۔ گائے کا سینگ جو گائے کے چہرے سے سڑ کر گرگیا ہو۔ مشک دانہ دار۔ خراطین خشک (کیچوے)۔ آدمی کے سر کے بال۔ گوکھرو۔ مغز پنبہ دانہ۔ تمام ہم وزن لے کر جوکوب کریں۔ اور سات ماشہ اونٹ کی مینگنیوں کی آگ پر رکھکر مسوں کو دھونی دیں اور ہوا سے محافظت کریں۔ اگر دھونی سے پیشتر مسے ظاہر ہوں تو اکیس جونکیں مسوں پر لگائیں۔ تاکہ جونک کے سروں کے ذریعہ مادہ مترشح ہو کر خارج ہوجائے ورنہ تو کوئی ضرورت نہیں +

بخور دیگر بواسیری مسوں کے درد کو ساکن کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ خاکسی۔ تخم گندنا۔ کشنیز خشک۔ تمام دوائیں ہموزن لے کرایک برتن میں جلائیں۔ اس کے دھوئیں کو مقعد میں پہونچائیں +

بخور دیگر بواسیر کو فائدہ دیتا اور مسوں کو خشک کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ بیخ کرفس۔ بیخ کبر۔ کنیر سفید کی لکڑی۔ کھیرے کے پودے کی لکڑی۔ ترنجبین کے کانٹے۔ بیخ انجدان۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر شیرہ بھلانوہ میں ملائیں اور قرص بناکر ساڑھے چار ماشہ کی مقدار میں اونٹ کی مینگنیوں کی آگ پر ڈالیں اور دو دن اور رات تک برابر دھونی دیتے رہیں۔ (غالباً اس سے یہ مراد ہے کہ ان دواؤں کو دو روز تک دن اور رات میں چند مرتبہ دھونی دیں)

بخور دیگر بواسیری مسوں کو گرانے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ گندھک۔ بھلانواں۔ اصل السوس۔ بیخ کبر۔ گل حب الآس۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور (آگ پر جلاکر) دھونی دیں۔ یہ دھونی چند بار مسوں کو دیں۔

بخور دیگر یہی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ تربد۔ ہڑتال سرخ۔ بھلانواں۔ تمام اجزاء مساوی الوزن لے کر پانی میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت آگ پر جلاکر دھونی دیں +

بخور دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انزروت۔ راتینج۔ پوست خرنوب (عصارۂ اقاقیا کے درخت کی چھال) پوست مازو۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر پانی میں پیس کر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت اونٹ کی مینگنی کی آگ پر رکھ کر مسوں کو دھونی دیں +

بنادق ہیچش اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مردارسنگ ۹ رتی۔ کافور ۹ رتی۔ روغن زنبق (چنبیلی) میں ملاکر بندق (گولیاں) بنائیں۔ اور استعمال کریں۔ خون کو فوراً بند کرتا ہے۔ یہ تمام دوائیں بڑوں کے لئے ایک خوراک ہیں۔ بچوں میں کمی کر دینی چاہئے۔ لیکن مذکورہ بالا تعداد سے زیادہ ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ قولنج پیدا ہونے کا خطرہ ہے +

تریاق دیدان بعض متقدمین اطباء نے اس کو مرتب کیا ہے۔ اس کو کھانا اور اسی سے حقنہ کرنا کیڑوں کو خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ اسپند سفید۔ سونٹھ چینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم چبکلار (پوست بیخ شہتوت۔ باؤبڑنگ کابلی۔ اظفار الطیب (نکھ) جلا ہوا۔ بیخ سوسن ہر ایک ۱ ماشہ۔ کلونجی۔ مرکی۔ ترمس۔ بصل الفار (ترکر کی جڑ۔ ابریاں۔ مٹر کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ درمنہ ترکی۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ کر چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک روغن زیتون تازہ دو دھ گرم پانی میں حل کرکے حقنہ کریں۔ اگر کھانا چاہیں تو اس دوا کے استعمال سے تین روز پہلے سے میٹھے دودھ کا ناشتہ کیا کریں۔ اور چوتھے روز اس دوا کو دودھ میں حل کرکے پئیں۔ اس روز دودھ میں شکر قطعی نہ ملائیں +

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ج" ہے

جوارش انجدان قولنج دور کرتی۔ ریاح خارج کرتی اور ترش ڈکاروں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ انجدان

ساڑھے باون ماشہ۔ ایرسا۔ زنجبیل ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ اجوائن۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔

جوارش تمر ہندی | تو لنج کو دفع کرتی اور مشکل سے پیشاب آنے کو فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ بورہ ارمنی۔ قطراسالیون (پہاڑی اجمود)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ سعد کوفی۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ برگ سداب ۳۵ ماشہ۔ چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے۔ مغز بادام چھلے ہوئے بریاں۔ ہر ایک ۷۵ ماشہ۔ اوّلاً چھوہاروں کو ایک دن رات سرکہ میں بھگوئیں بعد ازاں کوٹ کر چھلنی سے چھان کر دواؤں سے تین گنے شہد میں ڈال کر جوش دیں جب قوام ہو جائے تو تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے ۲۲ ماشہ سے ساڑھے اکتیس ماشہ تک۔ گرم پانی کے ہمراہ[۵۳] ✦

جوارش قیصر | تو لنج و نقرس کو فائدہ دیتی اور گاڑھے ولیسدار اخلاط کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس، اجوائن۔ عاقر قرحا۔ نمک سانبھر۔ ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ پیپل۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زرد۔ سقمونیا۔ تربد سفید ہر ایک ۴۲ ماشہ۔ شکر سفید ساڑھے باون ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں ✦

جوارش نارمشک | تو لنج کو دفع کرتی اور قبض کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ الائچی خورد ساڑھے تین ماشہ۔ بڑی الائچی۔ دارچینی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نارمشک (ناگ کیسر) لونگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پیپل ساڑھے دس ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے اکیس ماشہ۔ سقمونیا ستر ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ ۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ✦

جوارشش | تو لنج۔ لقوہ۔ بواسیر اور معدہ کی ریاح کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ آملہ مقشر۔ لونگ۔ بسفائج۔ الائچی خورد ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سقمونیا۔ تربد سفید۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شکر سفید ۲۰ تولہ ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد[۵۴] میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشے ✦

جوارش مقلیاثا | بواسیر۔ پیچش اور مروڑ کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم ترہ تیزک بریاں۔ زیرہ مدبر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ گھی میں بھونا ہوا سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی ساڑھے اکیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گھی میں چرب کر کے شربت شکر (شکر کے قوام) میں ملا کر جوارش بنائیں ✦ مقدار خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک[۵۵] ✦

جوارش سماق | صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ خرنوب نبطی ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ سماق ستر ماشہ۔ تخم حب الآس ۵ ۳ ماشہ۔ صمغ عربی۔ گلنار فارسی۔ اناردانہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مویز منقے[۵۲] میں دوبارہ کوٹ کر کام میں لائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ ✦

---

۵۳ مویز منقے کا وزن تحریر نہیں کیا۔ سب دواؤں کے برابر ہونا چاہیے ✦

۵۴ دواؤں کے ماتحت شکر تحریر ہے۔ لیکن آخر میں شہد کا قوام دواؤں میں ملانے کے لئے تحریر کیا ہے۔ یہ مؤلف کی غلطی ہے۔ میرے خیال میں بجائے شکر سفید کے اگر شہد ہی کا قوام کر کے جوارش بنائی جائے تو بہتر ہے اور جو مقدار شکر کی تحریر ہے وہی شہد کی ہونی چاہیے کیونکہ یہ مقدار دواؤں سے دگنی ہے ✦ (مترجم)

۵۵ اس جوارش کی مقدار زائد ہے۔ عام طور پر ایک تولہ تک استعمال کرتے ہیں۔ (مترجم)

جوارش طباشیر صفراوی دستوں اور صفراوی بخار کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ حب الآس ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم حماض۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ گلنار فارسی۔ سماق۔ عصارہ ریش برگد۔ (لحیۃ التیس)۔ ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ زعفران۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت سیب (مربہ سیب کا شیرہ) میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

جوارش خوذی معدہ اور آنتوں کی قوت ماسکہ کے ضعف کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ گھی میں بھونا ہوا حبت الحدید سرکہ میں مدبر کیا ہوا۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ ایلوا بھنی ہوئی۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ اجوائن۔ صعتر فارسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (سہ چند شہد) میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ سے دس ماشے تک +

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ح" آتی ہے۔

حب یہ گولیاں زلق الامعاء کے لئے مفید ہیں۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ حکیم صاحب نے اس نسخہ کو مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ کشنار کندر۔ مازو۔ پوست انار۔ قرط (پھلی ببول)۔ طراثیث (بل شیریں۔ یا بیگسری شیریں)۔ جفت بلوط۔ ہر ایک سوا پانچ ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب کے سرکہ میں اتنا جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے بعد ازاں مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک +

حب عنب آنتوں اور معدہ کے دستوں میں مفید ہوتی ہیں۔ قرابادین علائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی آدھا جزء۔ سماق۔ صاف کیا ہوا۔ حب الآس کی گٹھلی۔ گلنار۔ ہر ایک ایک حصہ۔ انگور کی گٹھلی۔ مویز منقے۔ صمغ عربی۔ ہر ایک دو حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت (تین ماشہ سے چار ماشہ تک) استعمال کریں +

حب کافور گرم قسم کے دستوں کے لئے مفید ہے۔ محرقہ بخار۔ گرم بخار۔ اور غب خالص میں مفید ہے۔ لیکن اس کو تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ تمام دواؤں کو ہموزن لیکر باریک کرکے پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت (چار عدد) استعمال کریں۔ بخاروں میں پینے کی دواؤں اور مناسب دواؤں کے ساتھ دیں۔ قبض کے وقت نقوع آلو بخارا و املی کے ہمراہ دیں۔ گاہے اس کے ساتھ حب زہر مہرہ بھی اضافہ کرتے ہیں +

حب دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ سندروس (چندرس۔ ایک قسم کا گوند ہے)۔ کندر۔ مرکی۔ زعفران تمام دوائیں۔ ہموزن لے کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک[1] ۷ ماشہ +

حب دیگر دستوں کو فوراً بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ اقاقیا سات ماشہ۔ گل گز۔ سماق۔ حب الآس۔

---

[1] اسکی مقدار خوراک بہت زیادہ ہے۔ حساب لگانے سے سوا ماشہ کے قریب افیون آتی ہے۔ جو غیر معتاد کے لئے نہایت سخت چیز ہے۔ لہذا اسکی مقدار خوراک ایک ماشہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ (مترجم)

ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گوند کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ سوا دو ماشہ +

حب دیگر: دستوں کے بند کرنے میں نہایت اعلیٰ درجہ کی مجرب ہیں۔ **نسخہ:** سہاگہ بریاں ایک حصہ۔ شنگرف ۲ حصہ۔ افیون چار حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دو حصے کریں۔ پہلے نصف حصے کو شہد میں گوندھ کر مرچ سیاہ کی برابر گولیاں بنائیں بقیہ نصف حصہ کو لیموں کے پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اگر مریض کو رات کے وقت دست زیادہ آرہے ہوں تو شہد میں بنائی ہوئی گولیاں استعمال کریں۔ اور اگر دن میں دست آرہے ہوں تو حب لیمونی دیں۔ (مقدار خوراک ½ سے ۲ گولی تک) +

حب دیگر: بچوں کے ہر ایک قسم کے دستوں کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:** انار کی بند کلی ایک عدد۔ افیون۔ جوز (جائفل) ہر ایک ایک ماشہ۔ چاکسو۔ رسوت۔ نرکچور۔ زیرہ سفید مقشر۔ ہلدی کو اوپر سے چھیل کر مغز نکال لیا جائے۔ نیب کی کونپل۔ بکائن کی کونپل۔ ببول کی کونپل ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر موٹھ کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک۔ معین نسخہ میں رسوت۔ نرکچور۔ ہلدی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ہے اور گولیاں بھی کو کنار کے پانی میں مرچ سیاہ کے برابر بنانے کے لئے تحریر کیا ہے۔

حب ممسک: دستوں کو بند کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ:** پوست انار پونے دو ماشہ۔ سماق ساڑھے تین ماشہ۔ مازو سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دس گولیوں سے بیس گولیوں[۵] تک۔ ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیمبرشت +

حب ممسک دیگر: دستوں کو بند کرتی اور پیٹ سے خون جاری ہونے کو روکتی ہیں۔ **نسخہ:** پوست انار پونے دو ماشہ۔ مازو ساڑھے تین ماشہ۔ سماق سات ماشہ۔ مویز منقے ساڑھے دس ماشہ۔ حب الآس ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب صمغ عربی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ آب حب الآس کے ہمراہ۔ ان گولیوں کے کھانے کے بعد تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پی لیں +

حب: دستوں کو بند کرتی اور خونی دستوں کو روکتی ہے۔ **نسخہ:** مازو سبز۔ کزمازج۔ افیون تمام دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ +

حب دیگر: اسہال۔ ذرب (ایک قسم کے دست ہیں۔ سنگرہنی)، پیچش اور آنتوں سے خون آنے کو مفید ہے۔ یہ گولیاں استاد سراپا کمال کے خط سے نقل کی گئی ہیں۔ **نسخہ:** مازو۔ بہار سنجد۔ (عناب کے پھول۔ یہ پھول چونکہ ہندوستان میں نہیں ملتے لہذا ان کی جگہ پر مولسری کے پھول ڈالے جاتے ہیں۔ اور سنجد اصل میں سنجہ تھا۔ جو فارسی ترکیب سے سنجد ہو گیا۔ سنجد فارسی میں عناب کو کہتے ہیں۔ دیکھو لغت جدید صفحہ ۲۴۰)۔ مغز خستہ جامن۔ مغز خستہ آم۔ پوست ترنج۔ آملہ صاف شدہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی دھلی ہوئی۔ گل داغستاں (داغستان کی مٹی)۔ گل قبرسی۔ چھالیاں سفید۔ موچرس۔ طباشیر۔ پوست انار ترش۔ پوست جھڑبیری۔ گلاب زیرہ۔ گلنار فارسی۔ مرغی کے انڈوں کے چھلکے جلے ہوئے۔ پوست بیخ انجبار۔ گل گز۔ حب الآس۔ پوست خشخاش۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کافور بھیم سینی۔ طراثیث

---

[۵] مقدار خوراک زائد ہے۔ زیادہ سے زیادہ دس گولیاں استعمال کریں +

(بیلگری) معتگی۔ زیرہ سبز، دنیازیرہ، پودینہ خشک۔ زہر مہرہ۔ یشب سبز پسا ہوا۔ مرجان گھسا ہوا۔ سفوف یہودی۔ سفوف علیا ثا۔ سفوف انار دانہ۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو بریاں کرکے پیس لیں۔ اور لعاب ریشہ خطمی میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں صبح و شام چھ چھ ماشہ تناول کریں۔ اور بعد میں آب بارتنگ اور گلاب پلادیں۔ اگر مریض بچہ ہو تو عمر کے مطابق دوا کی مقدار میں کمی کردیں۔

حب زحیر پرانے دستوں اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ مریض کو بخار و حرارت موجود نہ ہو۔ نسخہ: جند بیدستر۔ اسارون۔ بیحہ سالمہ۔ بزرالبنج سیاہ۔ کندر۔ تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک۔

حب جید بلغمی دستوں کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ: جند بیدستر۔ دارچینی۔ مرکی۔ افیون۔ سب دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور پانی میں ملاکر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔۳ گولیوں سے ۵ گولیوں تک

حب دیدان یہ گولیاں کدو دانہ، کیچوے اور چھوٹے کیڑوں کو پیٹ سے خارج کر دیتی ہیں۔ نسخہ: شحم حنظل پونے نو ماشے۔ سقمونیا سات ماشے۔ حب النیل ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون چودہ ماشہ۔ صبر سقوطری ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تربد صاف کیا ہوا۔ ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ روزانہ سات ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں

حب دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہیں۔ نسخہ: سرخس۔ کمیلہ۔ حب النیل۔ درمنہ ترکی۔ درمنہ خراسانی۔ انیسون۔ تربد سفید افسنتین رومی۔ برگ شفتالو۔ ترمس۔ بوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مقل ازرق۔ سقمونیا ہر ایک ساڑھے تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت اصول میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ اور بعد میں ناریل بطور نقل کے استعمال کریں۔

حب دیگر لمبے کیڑوں (کیچوؤں) کے لئے مفید ہے۔ یہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: بابڑنگ مقشر ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تربد سفید۔ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شکر تمام دواؤں کی برابر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ۔ ہمراہ آب گرم۔

حب کشمش اگر کسی شخص کو مسہل سے نفرت ہو۔ یا مسہل کا کوئی عمل نہ ہوا ہو۔ تو اس مقصد کے لئے یہ گولیاں آزمودہ و مجرب ہیں۔ آسانی کے ساتھ گاڑھے مواد کو خارج کرتی ہیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ مسہل سے اگلے دن ان گولیوں کو استعمال کیا جائے۔ نسخہ لونگ ۲ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ چھ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کشمش سبز۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سنا رکی تازہ۔ ترنجبین خراسانی۔ گلقند آفتابی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ پہلے کوٹنے والی دواؤں کو باریک کریں اور گلقند و کشمش میں یکجا کوٹ کر گولیاں بنالیں۔ قبض کو رفع کرنے اور معمولی شکایت کو دور کرنے کے لئے نو ماشے سے ایک تولہ تک۔ اور دست لانے کے لئے دو تولہ استعمال کریں۔

حب غاریقون قبض کو دور کرتی ہے۔ روزانہ رات کو ساڑھے تین ماشہ کے برابر استعمال کریں۔ نسخہ: عصارہ غافث ریوند چینی۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ غاریقون ۳ ماشہ۔ قند سفید ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں

حب مبارک صفراوی دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ یہ نسخہ جمع الجوامع سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز املتاس ساڑھے سات تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سنا مکی۔ زرشک۔ منقی۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ کتیرا نو ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے ۲۲ ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے مغز املتاس کے شیرہ میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱۔ سات ماشے سے نو ماشہ تک +

حب مسہل سودا سوداوی امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ:۔ ایارج فیقرا۔ ساڑھے تین ماشہ۔ لاجورد مغسول غاریقون۔ مونگ چھلی ہوئی۔ مقل ازرق۔ تربد سفید مدبر۔ کتیرا سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک بارہ رتی۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے تین ماشے۔ روغن بادام شیریں میں چرب کر کے گولیاں بنائیں اور چاندی کے ورق لپیٹ کر تین گولیاں آدھی رات کو گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ صبح شیر خشت خراسانی۔ گلقند آفتابی ہر ایک ۵۴ ماشہ۔ مغز املتاس ساڑھے باون ماشہ۔ آب بادیان تازہ بارہ تولہ ایک ماشہ۔ آب کاسنی سبز ۲۰ تولہ دس ماشہ میں حل کر کے چھان لیں اور ساڑھے چار ماشہ روغن بادام اضافہ کر کے پی جائیں۔ اس روز دوپہر کو غذا میں آب نخود پلائیں +

حب مقل تبض کو دور کرتی اور گرم مزاج والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ مقعد میں شگاف آجانے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی ستر ماشہ۔ مقل ۳۵ ماشہ۔ کتیرا ساڑھے سترہ ماشہ۔ انجیر ۲۰ عدد۔ پانی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ خوب گل جائیں۔ بعد ازاں چھان کر مقل و کتیرا حل کریں۔ پھر پوست ہلیلہ زرد کوٹ چھان کر ملائیں اور گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے +

حب دست فوراً لاتی ہیں۔ قولنج بلغمی۔ قولنج ثفلی۔ قولنج ریحی کو زائل کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ مصطگی نصف حصہ۔ سقمونیا ایک حصہ۔ تخم حنظل ۲ حصہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک۔

حب اسرائیل قولنج کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ سقمونیا تہائی حصہ۔ انزروت۔ تخم حنظل ہر ایک نصف حصہ۔ شبرم (ایک بوٹی ہے جسکو گائے کھالے تو مرجاتی ہے۔ گاؤ کشک)۔ سکبینج (ایک قسم کا گوند ہے کاندل)۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ گولیاں۔ اس سے پانچ دست آتے ہیں +

حب سکبینج قولنج کو رفع کرتی اور غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج۔ شحم حنظل ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر سداب کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ +

حب ایلاؤس ایلاؤس (منہ سے پاخانہ آنا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا۔ مقل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ گولی +

حب الملوک قولنج کو رفع کرتی اور غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید۔ نمک ہندی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ۔ انزروت۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

مصطگی۔ زعفران۔ ساذج ہندی۔ قسط۔ تج۔ ریوند چینی۔ زنجبیل۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ الائچی خورد۔ دارچینی کبیرا۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سقمونیا نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشے تک +

حب منتن اکبر درد قولنج۔ نقرس۔ درد پشت۔ درد زانو۔ کے لئے مفید ہے۔ بدن سے تمام اخلاط کو نکال کر صاف کر دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ اشق۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ مقل ازرق۔ تخم حرمل (اسپند سوختنی) شحم حنظل۔ ایلوا۔ افیتمون۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے اکیس ماشہ۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ جند بید ستر۔ ہر ایک سات ماشے۔ فرفیون ساڑھے تین ماشہ۔ گوند دار چیزوں کو پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی گوند کے پانی میں حل کر کے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے سات ماشہ +

حب مقل معدہ اور آنتوں کے درد اور بواسیر کی تکلیف کو رفع کرتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ ہر ایک ایک جز۔ مقل تینوں کے برابر۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پونے نو ماشہ۔

حب مقل دیگر ان گولیوں کو اگر تین روز تک متواتر کھایا جائے تو بواسیر کا درد اور تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ نمک سیندھا۔ صعتر فارسی۔ مصطگی۔ سورنجان۔ اشق۔ ہزار اسپند (اسپند سوختنی)۔ شاہترہ۔ اجوائن۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سکبینج (کاندل)۔ سات ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ مقل ہر ایک چودہ ماشہ۔ سنبل۔ زعفران۔ دارچینی۔ تج۔ بڑی الائچی تج۔ ہر ایک ساڑھے اٹھائیس ماشہ۔ ایلوا ستر ماشہ۔ اولاً مقل و سکبینج کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

حب مقل دیگر ریحی بواسیر کے درد کو ساکن کرتی اور دست لاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ زیرہ کرمانی۔ نمک سیندھا۔ صعتر فارسی۔ سورنجان مصری۔ اشق۔ اسپند سوختنی۔ شاہترہ۔ اجوائن۔ تج۔ مصطگی۔ راسن۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سکبینج سات ماشے۔ شکر سفید۔ تربد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ مقل۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ایلوا۔ ستر ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیں۔ اور گوند کو آب گندنا میں حل کر کے باہم ملا کر گولیاں بنائیں۔ تین رات متواتر سات ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک استعمال کریں۔

حب مقل دیگر بواسیر کو فائدہ دیتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ مقل ازرق۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تربد سفید ۲۰ ماشہ۔ سکبینج ساڑھے سترہ ماشہ۔ رائی ۷ ماشہ۔ اولاً مقل و سکبینج کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دوائیں کوٹ کر اسی پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک +

حب مقل دیگر بواسیر اور قبض کے لئے نہایت مفید و مجرب ہیں۔ **نسخہ**:۔ مقل چار حصے۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ تخم گندنا۔ ہر ایک پانچ حصے۔ اولاً مقل کو نیم کوب کر کے آب گندنا میں حل کریں دوسرے روز ہاون دستہ میں کوٹ کر مرہم جیسا بنا لیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ کر اسی مرہم میں حل کر کے چنے کے برابر

گولیاں بنائیں روزانہ خلوِ معدہ کے وقت دس سے پندرہ گولیاں نگل لیں۔ اور سوداوی چیزوں سے پرہیز کریں +

ف **حب مقل دیگر** ریحی بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ فرابادین علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ سکبینج (کاندل) ساڑھے دس ماشہ۔ اسپند سوختنی۔ سات ماشہ۔ اولاً ہلیلہ جات کو باریک کرکے روغن بادام میں چرب کریں۔ بعد ازاں مقل ساڑھے باون ماشہ۔ کو آب گندنا میں حل کرکے بقیہ دوائیں کوٹ کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بناکر سات گولیاں لوہے سے بجھائے ہوئے پانی یا عرق گاؤزبان یا عرق بادیان یا گلاب کے ہمراہ استعمال کریں +

حب خبث الحدید بادی بواسیر۔ گردہ کی سردی۔ بار بار پیشاب آنے۔ سرعت انزال اور مریض جذام کے لئے نہایت مفید ہو۔ مٹی کھانے کی عادت کو دور کرتی اور کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتی اور فربہ کرتی ہے۔ قوت مردانگی کو زیادہ کرتی، ریاح خارج کرتی، بواسیر کے خون کو بند کرتی، بواسیر کی وجہ سے جو پیچش و مروڑ پیدا ہوجاتی ہے اس کو زائل کرتی، کمزور معدہ کو قوی کرتی ہے۔ یہ نسخہ مرزا محمد ابراہیم کا ترتیب دیا ہوا ہے، اور منہاج سے نقل کیا گیا ہے۔
نسخہ: لوہے کا میل سات روز تک آب گندنا میں حل کریں اور روزانہ گندنا کا پانی تبدیل کرتے رہیں۔ بعد ازاں خشک کرکے لوہے کے توے پر بریاں کریں۔ تخم مولی۔ تخم گندنا۔ تخم سپنداں سفید۔ ہر ایک ایک حصہ۔ تخم جرجیر۔ تخم کرفس۔ تخم پیاز۔ تخم گاجر۔ میتھی ہر ایک چوتھائی حصہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
مقدار خوراک:۔ اکیس گولیاں۔ ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ استعمال کریں۔ خبث الحدید کو خوب باریک کرنے کی کوشش کریں وگرنہ نقصان پہونچ جانے کا اندیشہ ہے +

م **حب خبث الحدید دیگر** ریاحی بواسیر کے لئے مفید ہو۔ ایک شخص کے مجری بول (پیشاب کی نالی) میں ایک زمانہ سے زخم تھا۔ اور پیپ بہت آیا کرتی تھی، ان گولیوں کے کھانے سے مرض بالکل اچھا ہوگیا۔ اور قارورہ بھی بالکل صاف آنے لگا۔ میں نے (شریف خاں) بھی ان گولیوں کو استعمال کرایا۔ یہ نسخہ صاحب ذخیرہ سے لیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہاون پچھتر تولہ۔ لوہے کا میل مدبر آب گندنا میں مذکورہ بالا طریقہ پر مدبر کیا ہوا) ۸ تولہ دس ماشہ۔ تخم گندنا۔ تخم جرجیر۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ میتھی تخم پیاز۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ۱ تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں حل کرکے گولیاں بنائیں۔
مقدار خوراک۔ صبح کے وقت ۲ ماشے +

حب رسوت مختصر بواسیر کے لئے بہت مفید ہے چچا مرحوم کے مجربات میں سے ہے نسخہ:۔ ہلیلہ کابلی آدھ پاؤ۔ گو گھی میں چرب کرکے ایسے کوزہ میں ڈالیں جسکو آگ میں خوب سرخ کر لیا گیا ہو۔ اور برتن میں اتنا بھونیں کہ گٹھلی و چھلکا علیحدہ ہو جائے۔ بعد ازاں اس کو کوٹ چھان کر ہموزن رسوت ملاکر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دن میں دو بار دس دس بارہ بارہ گولیاں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھائیں +

حب دیگر بواسیر اور ریاح کو بیّن فائدہ کرتی ہے۔ نیز چھیپ اور خارش کو بھی دفع کرتی ہیں۔ نسخہ: پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ ۸ ماشہ آملہ منقے ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ شاہترہ ہندی۔ پیپل ہر ایک ساڑھے ۲ ماشہ

تربد مجوف اوپر سے چھیلا ہوا روغن بادام میں چرب کیا ہوا۔ ایلوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جوز بویہ۔ نمک اندرانی ہر ایک پونے ساتھ ماشے۔ تمام کو کوٹ چھان کر روغن بنفشہ و روغن بادام میں چرب کر کے مثل موم کے بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے دوبارہ کوٹیں۔ بعد ازاں پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**[له] ۲ ماشہ۔ ہمراہ آب گرم' آدھی رات کے وقت اگر ان گولیوں کو درست طریقہ پر استعمال کیا گیا تو عجیب منافع کا اظہار ہوگا +

حب دیگر | بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ داراشکوہ کی تجربہ شدہ ہیں یہ گولیاں رازی کی کناش (قرابادین) سے نقل کی گئی ہیں۔ **نسخہ**:۔ ہلیلہ سیاہ گھی میں بریاں کیا ہوا۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کہربا۔ موتی۔ بیخ مرجان۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ کزمازج۔ سیپ جلا ہوا۔ تخم کشنیز۔ رسوت ناگوری۔ ریوند چینی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ اولاً گلاب میں مقل ازرق کو حل کریں۔ بعد ازاں دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر گولیاں بنائیں **مقدار خوراک**: پانچ ماشہ۔ ہمراہ عرق بارتنگ یا عرق بید سادہ۔ اگر معدہ کمزور ہو تو آخر دن میں گلقند و مصطگی و طباشیر کے ہمراہ کھلائیں[له] +

حب دیگر | بواسیری خون کو بند کرتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ مقل ازرق ساڑھے تین ماشہ۔ قرص کہربا سوا پانچ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ اولاً ہلیلہ جات کو روغن زیتون میں بریاں کریں۔ اور مقل کو آب گندنا میں حل کر کے بقیہ دوائیں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ساڑھے دس ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

حب دیگر | یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے مجرب ہیں۔ اور چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کی گئی ہیں۔ **نسخہ**:۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا۔ سندروس (چندرس ایک قسم کا گوند ہے) شاہترہ ہندی۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ نوشادر پانچ رتی۔ کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر بندق (ایک قسم کا پھل ہے) کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک** ۲ گولیاں + (۲ گولیاں کافی ہیں)

حب مقل | بواسیر ورحم کے خون کو فوراً بند کرتی اور ریاحی و خونی بواسیر کے لئے مجرب ہیں۔ **نسخہ**:۔ جوز بوا۔ مصطگی۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جفت بلوط۔ طراثیث (بیگری)۔ گلنار۔ مقل۔ خبث الحدید۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم گندنا ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ حب الآس۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ اولاً ہلیلہ و تخم گندنا کو روغن زیتون میں جوش دیں۔ بعد ازاں آب برگ مورد میں مقل کو حل کر کے بقیہ دواؤں کو کوٹ کر ملالیں۔ اب گولیاں بنا کر نو ماشہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں +

حب مقل دیگر | مذکورہ بالا نفع دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ کیس ۷ ماشہ۔ اجوائن ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ سیپ جلا ہوا بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مقل ستر ماشہ۔ اولاً مقل کو آب گندنا یا لوہاروں کے یہاں کا لوہا بجھائے ہوئے پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشے +

حب مقل دیگر | بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ دستور العلاج سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ کابلی ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ کہربا ۳۵ ماشہ۔ (بعض نسخوں میں ۹ ماشہ ہے) مقل تمام دواؤں کے برابر۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کر کے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشے +

حب مقل قابض | بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ مقشر۔ مقل ازرق۔ ہر ایک ۷ ماشے مرجان۔ کہربا۔ گوڑی جلائی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مقل کو لوہاروں کے پانی میں حل کریں۔ پھر بقیہ دواؤں کو کوٹ کر اسی پانی میں حل کر کے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے +

له مقدار خوراک زائد ہے۔ ۷ ماشہ یا ۵ سے ۷ گولیوں تک استعمال کریں +

حب وادی | بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ وادی بصری (بابڑنگ) ساڑھے تین ماشہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ دودھ میں پکائے ہوئے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کوٹ کر روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک +

حب رسوت | بواسیری دست اور خونی بواسیر کو بند کرتی ہیں۔ یہ نسخہ بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ رسوت کو پانی میں حل کر کے شل "ترینی" کے ٹپکائیں۔ یعنی موٹے کپڑے کے چاروں کونے لوہے کی سلاخوں سے باندھ دیں اور حل شدہ رسوت اس میں بھر دیں۔ تاکہ آہستہ آہستہ ٹپکتا رہے۔ ٹپکے ہوئے پانی کو چینی کے برتن میں گرد و غبار سے بچا کر رکھیں۔ جب وہ گولی بند ھنے کے لائق ہو جائے تو ہاتھ کو روغن بادام یا گھی لگا کر ہوشیاری سے گولیاں بنالیں۔ روزانہ چار گولیاں حسب ضرورت کھلائیں۔ دوران استعمال میں اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو مرغن غذا خوب استعمال کریں۔

حب شیث | بواسیری اسہال کو روکنے میں تجربہ شدہ ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض کا نسخہ ہے۔ نسخہ: جفت بلوط ہلیلہ سیاہ۔ طراثیث (بیلگری)، گلنار فارسی۔ آملہ حب الآس۔ مقل۔ تمام دوائیں ہموزن جمع کریں۔ اوّلاً مقل کو سرو کے پتوں کے پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر اسی پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ۔ ہمراہ شربت انجبار

حریرہ | یہ حریرہ مروڑ اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ اور میرا (شریف خاں) کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ لعاب ریشہ خطمی۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب اسپغول۔ شیرہ تخم خشخاس سفید۔ شیرہ نشاستہ۔ روغن بادام۔ نبات سفید۔ پانی جس میں رات کو صمغ عربی اور کتیرا بھگو دیا گیا ہو۔ تمام چیزیں حسب ضرورت لے کر حریرہ تیار کریں +

حریرہ | سادہ اور خونی پیچش کو بند کرتا۔ بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی تین ماشہ۔ نشاستہ روغن بادام ہر ایک چھ ماشہ۔ بارتنگ بریاں ایک تولہ۔ تمام چیزوں کو پانی میں پیس کر مصری ملا کر حریرہ بنائیں اگر پیچش زیادہ ہو تو بغیر مصری کے حریرہ بنا کر پلائیں +

چھٹی فصل

اس فصل میں حقنہ کے متعلق بیان کیا جائے گا

یاد رکھنا چاہیے کہ حقنہ کا موجد بقراط ہے۔ لیکن جالینوس کی تحقیق کے مطابق حقنہ کا موجد بقراط کا استاد ہے۔ حقنہ کا طریقہ کثرت سے مچھلی کھانے والے پرندے (بگلا) سے لیا گیا ہے۔ جب اس کے پیٹ میں درد ہوتا ہے تو وہ شور دریا کے کنارے پہونچ کر دریا کے پانی کو چونچ میں بھر کر پاخانہ کے مقام میں کر لیتا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد پانی معہ فضلہ کے باہر آجاتا ہے۔ اور درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ سکون کے بعد وہ اڑ جاتا ہے۔ اسی وجہ سے حقنہ کو "عمل طائر" بھی کہتے ہیں +

دست لانے والے حقنہ کے جوشاندے کی مقدار میں اطبا کا اختلاف ہے۔ میرا اور اکثر اطباء کا یہ طریقہ ہے کہ جوشاندہ سوا چھ چھٹانک ہونا چاہیے۔ اور دو تین دفعہ اس عمل کو کرنا چاہیے۔ پھر جوشاندہ نیمگرم ہونا چاہیے۔ ورنہ ٹھنڈا

---

[1] یہ ایک سنسکرت لفظ ہے اور پورا لفظ وادی لونگ ہے۔ اسکو ہندی میں بابڑنگ کہتے ہیں +

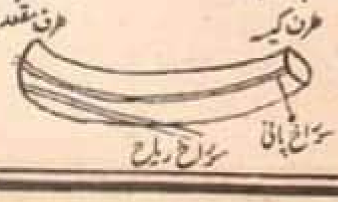
پانی ریاح پیدا کرتا ہے۔ اور زیادہ گرم غشی و بے چینی پیدا کردیتا ہے۔ تیز قسم کے حقنے جگر کو کمزور کرتے اور بخار پیدا کرتے ہیں۔ حقنے پتلے اور گاڑھے پن میں معتدل ہوں۔ اگر زیادہ غلیظ ہوں گے تو آنتوں میں زخم پیدا کریں گے، اور اگر رقیق ہوں گے تو بدن میں منتشر ہوجائیں گے۔ حقنوں کو مناسب و معتدل وقت میں استعمال کریں +

اکثر اطباء حقنے کرنے میں یہ شرط لگاتے ہیں کہ اعضائے رئیسہ بالکل تندرست و صحیح ہوں۔ لیکن ضرورت کے وقت اس کا کوئی خیال نہیں ہونا چاہیئے۔ مگر بہتر صورت یہ ہے کہ مسہل لانے والے حقنے سے پیشتر نیم گرم پانی اور مناسب روغن سے حقنہ کرلیا جائے۔ دست لانے والے حقنے کی ترکیب دست لانے والے جوشاندے کے قریب قریب ہے۔ حقنوں میں بھی اسی طرح سے دواؤں کا سفوف چھڑکا جاتا ہے جسطرح کہ مسہلوں کے جوشاندے میں بر بُرایا جاتا ہے۔ لیکن جو مسہل اعضاء کو نچوڑ کر دست لاتے ہیں جیسے ہلیلہ جات و ایلوا وغیرہ ان کا حقنہ نہیں کرنا چاہیئے۔ مگر بعض اطباء نے حقنوں کے جوشاندوں میں گائے کا پتہ اور شارح اسباب کے مولف (علامہ نجیب الدین سمرقندی) نے ہلیلہ جات اضافہ کئے ہیں۔ تحفۃ المومنین کے مصنف نے بھی شرح اسباب ہی کی پیروی کی ہے۔ لیکن بندہ (شریف خاں) نے حاشیہ شرح اسباب میں ان چیزوں کی خرابیوں کو واضح کردیا ہے +

بعض اطباء شحم حنظل کو بھی حقنوں کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بہتر صورت یہ ہے کہ شحم حنظل حقنوں کی دواؤں میں اضافہ نہ کیا جائے۔ اور کوشش کی جائے کہ حقنہ کرنے کی حالت میں مریض کو چھینک، کھانسی اور ہچکی نہ آنے پائے یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ حقنہ ایک قسم کی دوائے مبارک اور عظیم النفع چیز ہے۔ خصوصاً ایسے لوگوں میں جن کے اندر مسہل کی دوا پلانے سے کوئی اثر نہ ہوتا ہو۔ حقنہ درد امعاء، قولنج، گردہ، مثانہ اور ان اعضاء کے دردوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ حقنہ کی نلکی چاندی، یا تانبے وغیرہ سے بنا کر استعمال کریں +

حقنہ کی نلکی کی شکلیں مختلف قسم کی بیان کی گئی ہیں۔ لیکن بہترین شکل یہ ہے کہ نلکی کا قطر گول ہو۔ اور اس کی خمیدگی دائرہ کے دو حصوں میں تقسیم شدہ ہو۔ نلکی کی خمیدگی کے متعلق بھی دو خیال ہیں۔ ایک گروہ کا خیال ہے کہ دائرہ کا ایک تہائی خمیدہ ہو اور دوسرا گروہ دائرہ کی دو تہائی خمیدگی کو مناسب خیال کرتا ہے۔ اس نالی کے درمیانی سوراخ میں اول سے آخر تک کسی دھات کا پردہ بنا ہوا ہو۔ تاکہ اگر ایک سوراخ کسی شے کے اٹک جانے سے بند ہوجائے تو دوسرا کھلا رہے۔ درمیانی پردہ کو نلکی کے کناروں پر بہت ہوشیاری سے چسپاں کردیا گیا ہو۔ اور اس پردہ کے درمیان میں اس حصہ پر جو مقعد کے قریب ہو ایک سوراخ بنا دیا جائے تاکہ اس سوراخ سے ریاح وغیرہ خارج ہوتی رہیں۔ لیکن میری رائے میں اس پردہ میں دو راستے بنائیں[1] تاکہ ریاح آسانی کو

[1] شریف خاں نے جو ترکیب حقنے کی بیان کی ہے وہ بالکل ناممکن ہے۔ کیونکہ نلکی میں جب سوراخ ہوگا تو اس میں پانی بھر جائے گا۔ لہذا اس کو ریاح کا خارج ہونا ناممکن ہے۔ اور اگر اسکی ترکیب یہ کریں کہ نالی کے درمیان میں پردہ لگا کر آخری حصہ میں ایک گول نلکی حقنہ میں بنا دیں اور اوس کا راستہ اوپر سے نہ رکھیں بلکہ نیچے ہی سے داخلہ کا انتظام کریں جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے تو اس سوراخ میں بھی وہ پانی بھر جائیگا جو آنتوں سے باہر آرہا ہے۔



آجکل بازاروں میں بنے بنائے بہت عمدہ حقنے کے آلے ملتے ہیں۔ لہذا ان تمام چیزوں کے لئے تکلیف اٹھانے کی ضرورت نہیں + مترجم +

خارج ہوجایا کریں۔ کیونکہ ریح ایسی چیز ہے کہ جب وہ خارج ہونے لگے گی تو حقنہ کو باہر پھینک دیگی +

حقنہ کی نلکی گاؤدم ہونی چاہیئے۔ اور پانی کی تھیلی اس نلکی پر اچھی طرح لگا کر استعمال کریں۔ بعض اطباء کہتے ہیں کہ حقنہ کی نلکی ایک بالشت لمبی ہونی چاہیئے۔ اور مقعد میں داخل ہونیوالا حصہ چھوٹی انگلی کے برابر موٹا ہونا چاہیئے۔ حقنہ کی تھیلی چھوٹی کی شکل میں بنائی جائے۔ اور کدو کی گردن جیسی ایک طرف سے ہو۔ اور اسی طرف سے حقنہ پر مضبوطی سے باندھنا چاہیئے۔ بہتر تو یہ ہے کہ حقنہ کی تھیلی چمڑے سے بنائی گئی ہو۔ لیکن ضرورت کے وقت گائے کے مثانہ کو بھی اس کام میں لا سکتے ہیں۔ علاوہ اس کے بانس کے ٹکڑے کو بھی اس کام میں لا سکتے ہیں +

گردوں کی بیماری اور کولھے کے درد میں مریض کو چیت لٹائیں۔ سر اور چوتڑوں کے نیچے تکیہ رکھیں۔ تاکہ کمر کا درمیانی حصہ زمین سے لگا رہے۔ **قولنج** اور درد ناف وغیرہ میں مریض کو زانو کے بل لٹا کر پیٹ کو اونچا رکھیں اور سر و سینہ کو تکیہ پر رکھیں۔ نیز جس طرف درد ہو اس طرف کو جھک جائیں۔ **پیچش** میں مریض کی پشت پر تکیہ رکھکر بٹھلادیں۔ اور چوتڑوں کو اونچا رکھیں۔ امراض دماغیہ میں مریض کو چیت لٹا کر سر اور گردن کے نیچے تکیہ رکھدیں۔ جیساکہ بڑی بڑی کتابوں میں تفصیل سے لکھا ہوا موجود ہے۔ اگر کوئی شخص ان سے بخوبی واقف ہونا چاہتا ہے تو اس کو وہ طویل کتابیں مطالعہ کرنی چاہئیں +

حقنہ | درد قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ قنطوریون باریک ۷ ماشہ۔ سر بنفشہ۔ انیسون۔ نیلوفر۔ گاؤزبان۔ تخم بادیان۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ کمرہ۔ تخم سویہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج۔ نیکوفتہ۔ پرسیاوشان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ میتھی۔ ناخونہ۔ نرگس۔ برنجاسف۔ گیہوں کی بھوسی بابونہ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر۔ برگ چقندر۔ برگ خطمی۔ ہر ایک ایک مٹھا (یا گڈی)۔ تمام دواؤں کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے تو چھان کر کھاری نمک (نمک سانبھر یا نمک سیندھا) ڈیڑھ ماشہ غاریقون چھلنی میں کسا ہوا پونے دو ماشہ۔ مغز املتاس۔ ترنجبین۔ شیر خشت[1]۔ کانجی۔ روغن گل، روغن بنفشہ ہر ایک ۵۴ ماشہ اس میں حل کریں اور دن میں تین دفعہ حقنہ کریں +

حقنہ | درد قولنج کو دفع کرتا ہے۔ پشت کے درد اور غلیظ ریاح کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ میتھی۔ السی۔ قنطوریون دقیق۔ بابونہ خشک۔ نکموتہ۔ خطمی ہر ایک ایک ہتھیلی۔ گیہوں کی بھوسی۔ چقندر کے پتے۔ کرم کلہ کے پتے۔ سویہ۔ سداب۔ ہر ایک ایک مٹھی۔ انجیر۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک ۳۰ عدد۔ مغز تخم کافشہ (قرطم۔ کرڈ) ستر ماشہ۔ سکبینج۔ مقل۔ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو صاف کرکے بورہ ارمنی۔ شحم حنظل ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ جند بیدستر پونے دو ماشہ۔ نمک ساڑھے تین ماشہ۔ آبکامہ (کانجی) ۵۲ ماشہ۔ شکر سرخ ستر ماشہ۔ اضافہ کرکے استعمال کریں +

حقنہ | قولنج و رحم کی سرد بیماریوں، درد پشت، درد سرین۔ عرق النساء، اور درد مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ

[1] بعض مطبوعہ نسخے میں شکر سرخ ہے۔ لیکن قلمی نسخہ میں شیر خشت ہے۔ اور یہی صحیح ہے +

السی۔ میتھی۔ قنطوریون دقیق۔ سویہ خشک۔ مغز تخم ارنڈ نیمکوفتہ ہر ایک ۴ تولہ۔ مغز تخم قرطم۔ گیہوں کی بھوسی۔ برگ سداب۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ شحم حنظل۔ مقل ازرق۔ سکبینج۔ تخم پنبدان۔ مغز بادام تلخ نیمکوفتہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ برگ کلم (کرم کلہ)۔ برگ چقندر ہر ایک ایک چھوٹا دستہ۔ عناب۔ سپستان ہر ایک ۳۰ عدد۔ انجیر زرد ۱۰ عدد۔ تمام دواؤں کو ساڑھے تین سیر پانی میں اسقدر پکائیں کہ ایک سیر رہ جائے۔ بعد ازاں اسکو چھان کر ۳ تولہ ۱۱ ماشہ یا ۲ تولہ ۱۱ ماشہ لے کر اس پانی میں کانجی۔ شہد سفید۔ روغن زیتون یا روغن کنجد ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ روغن بان ایک تولہ چار ماشہ۔ بورہ ارمنی ۸ ماشہ۔ گائے کا پتہ ساڑھے تین ماشہ۔ ملا کر حقنہ کریں +

حقنۂ مسہلہ حادہ قولنج کو دور کرتا۔ بلغم کو خارج کرتا۔ کمر کے بلغمی درد کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ آب برگ چقندر ۹ تولہ ایک ماشہ۔ مُں بسفائج فستقی۔ سناء کی۔ قنطوریون دقیق ہر ایک اکیس ماشہ۔ مویز منقے طائفی۔ بیج نکالی ہوئی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو صاف کر کے مغز املتاس ساڑھے باون ماشہ۔ شہد خالص ۳۵ ماشہ اس میں ملائیں۔ جب مغز املتاس و شہد اس میں خوب مل جائیں تو دوبارہ کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں بورۂ ارمنی۔ سقمونیا ہر ایک ۸ رتی گھسکر چھڑک دیں۔ اور اچھی طرح ملا کر حقنہ کریں۔

حقنۂ حادہ دیگر قولنج۔ مریض سکتہ۔ صرع۔ فالج بلغمی کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ اجوائن بوٹی میتھی۔ سداب۔ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر۔ سب کو ایک سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے بعد ازاں چھان کر اس میں سکبینج۔ گائے کا پتہ ہر ایک ۸ ماشہ حل کریں۔ پھر شہد خالص ۳۵ ماشہ، روغن بادام تلخ ۲ تولہ ۸ ماشہ اضافہ کریں۔ اور بورہ ارمنی ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ باریک کر کے داخل کریں۔ اور حقنہ کریں۔

حقنۂ حادہ دیگر حکیم عبدالہادی خاں نے قولنج۔ کولھے کے درد۔ تمام بلغمی امراض جیسے مرگی۔ سکتہ۔ فالج۔ لقوہ سبات۔ اور سردی رحم وغیرہ کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:۔ برگ کرم کلہ (کلم)۔ برگ چقندر۔ برگ کرفس ہر ایک ایک مٹھا ان سب کا پانی نکال کر سبوس گندم۔ آرد جو ہر ایک ایک ہتھیلی۔ برگ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس قنطوریون دقیق۔ زوفائے خشک۔ تربد سفید۔ سونٹھ۔ نانخواہ۔ اشق۔ شحم حنظل۔ عنب الثعلب۔ پرسیاوشان۔ حاشا۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ تخم خبازی۔ اذخر مکی۔ افسنتین رومی۔ تخم کرفس رومی۔ کمازریوس (گھاس ہے بلوط کے مشابہ)۔ میتھی۔ سورنجان۔ پوست بیخ کبر۔ بیخ کرفس۔ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ اصل السوس۔ تخم خربزہ ہر ایک نو ماشہ۔ سناء کی ۱۰ ماشہ۔ انجیر زرد عناب سرخ اصفہانی ہر ایک دس دانہ۔ مویز منقے۔ سپستان ہر ایک ۲۰ دانے۔ تمام دواؤں کو چار سیر ۳ تولہ ۸ ماشہ پانی میں اتنا جوش دیں کہ تہائی باقی رہ جائے۔ اب دواؤں کو کپڑے میں چھان کر مغز املتاس ساڑھے باون ماشہ۔ شیر خشت۔ ترنجبین گلقند آفتابی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ حل کر کے چھان لیں۔ پھر اس میں کانجی۔ روغن گل۔ روغن بابونہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ روغن سنبل رومی۔ روغن بید انجیر روغن بادام تلخ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ بورہ ارمنی نمک طعام۔ نمک ہندی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ریوند چینی باریک کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ۔ اوپر سے چھڑک دیں۔ پہلے نمک کے پانی کا حقنہ کریں۔ بعد ازاں چار دفعہ جوشاندہ کے پانی کا حقنہ کریں۔ اگر کسی دفعہ ٹھیک حقنہ نہ لگے تو دوبارہ درست طریقہ پر حقنہ کرنا چاہئے +

حقنہ حادہ دیگر | تو لنج کو دور کرتا اور سرد قسم کے درد جمیع مفاصل۔ درد رحم۔ سرد قسم کے دماغی و عصبی امراض میں مفید ہے۔
نسخہ:۔ گل سرخ۔ گل بابونہ۔ السی۔ میتھی۔ تخم حنظل۔ مغز حب القرطم۔ سویہ۔ برگ کرم کلہ۔ سورنجان شیریں۔ ہر ایک بقدر ضرورت لے کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر مغز املتاس۔ گلقند ہر دو بقدر ضرورت حل کر کے چھان لیں اور روغن بیدانجیر، بورہ ارمنی، نمک ہندی ہر ایک حسب موقعہ اضافہ کر کے خوب ملائیں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو حقنہ کریں +

حقنہ | اگر صفراوی دستوں کے ساتھ بخار و سدہ موجود ہو تو یہ حقنہ نہایت مفید و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم خبازی ۹ ماشہ۔ ککوہ پونے نو ماشہ۔ نیلوفر ساڑھے دس ماشہ۔ جو چھلے ہوئے ۱۴ ماشہ۔ بنفشہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سپستاں ۲۰ عدد۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر دو سیر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر روغن کدو ۲۸ ماشہ۔ شیر خشت ساڑھے اکتیس ماشہ لعاب اسپغول ۳۵ ماشہ ملائیں اور حقنہ کریں۔ اگر اس میں سے ہلیلہ زرد کم کر کے حقنہ بنائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

حقنہ | سخت قسم کی پیچش کے لئے مفید ہے۔ اگر اسکو پی لیا جائے تو بھی فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ چاول کی پیچ حسب ضرورت لے کر تازے دودھ میں پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو تھوڑا سا صمغ عربی حل کر کے مریض کو پلائیں۔ اور اسی کا حقنہ بھی کریں

حقنہ | ورمی پیچش میں مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ جو چھلے ہوئے۔ چاول۔ گل سرخ۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر روغن گل بقدر ضرورت اضافہ کر کے نیم گرم حقنہ کریں +

حقنہ ممسکہ | جب مروڑ کو دس دن سے زیادہ ہو جائیں اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو۔ نیز ناف کے نیچے مروڑ کیوجہ سے اینٹھنی بھی پیدا ہونے لگے تو اس وقت اس حقنہ کو استعمال کیا جائے۔ **نسخہ**:۔ باجرہ چھلا ہوا۔ گلسرخ۔ گلنار۔ عدس مقشر۔ چاول۔ جفت بلوط ہر ایک ایک ہتھیلی۔ مازو ۳ عدد۔ ڈیڑھ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ آدھ سیر باقی رہ جائے۔ بعد ازاں چھان کر گل ارمنی پونے دو ماشہ۔ سفیدہ رانگ۔ پٹیری کی راکھ یا قراطیش[1] (زیتونیہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشے زردی بیضہ پکی ہوئی ایک تولہ ۴ ماشہ۔ روغن گل خام بقدر ضرورت اضافہ کر کے دو بار حقنہ کریں +

حقنہ | آنتوں کے زخم یا پیچش۔ اسہال اور تحلیل ریاح کے لئے قدماء کا مجرب ہے۔ اس کا نام حقنہ زرنیخ بھی ہے۔ **نسخہ** راتینج اگوندہ ہے:۔ ایک حصہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ بلوط۔ ہر ایک چار حصہ۔ میدے کی روٹی جلی ہوئی۔ زرنیخ سرخ۔ ہڑتال زرد۔ پھٹکری۔ مازو۔ چونے کا پتھر بغیر بجھا ہوا ہر ایک دس حصہ۔ افیون پندرہ حصے۔ دواؤں کو کوٹ چھانکر حب الآس کے پانی میں ٹکیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ قرص چاولوں کی پیچ ۱۲ تولہ ایک ماشہ میں حل کر کے ساڑھے بائیس ماشہ روغن گل اضافہ کر کے حقنہ کریں +

فائدہ:۔ اگر آنتوں کے زخم سڑے ہوئے اور پھیلنے والے ہوں تو ماء العسل (جس میں پانی کی مقدار کم ہو) سے حقنہ کریں۔ بعد ازاں نمک کے پانی کا حقنہ کریں۔ تاکہ زخم کا میل کچیل صاف ہو جائے۔ اس کے بعد زخم کو بھرنے والے مثل آب بارتنگ و گل مختوم۔ وغیرہ کا حقنہ کریں۔ اگر مرض زیادہ مدت کا ہو جائے تو زرنیخ والا حقنہ کریں بشرطیکہ

[1] یہ اصل میں قراطوس ہے۔ یہ زیتون جیسا ایک درخت ہوتا ہے۔ مؤلف +

آنتوں میں گہرے زخم نہ پڑے ہوں۔ دگر نہ زرنیخ والا حقنہ آنتوں میں سوراخ کرکے مریض کو ہلاک کردیگا۔ گہرے زخموں کی علامت یہ ہے کہ پاخانہ میں موٹے موٹے چھلکے خارج ہوتے ہوں گے۔ نیز مرض بھی ایک عرصہ سے موجود ہوگا +

حقنہ دیگر جو مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ سوختہ۔ پھٹکری۔ ہڑتال سرخ۔ عصارہ انگور خام۔ تانبے کے پترا میل از عفران۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ حسب ضرورت لے کر جوشاندہ حب الآس میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ یا اس سے کم و بیش لے کر عصارۂ بارتنگ میں حل کرکے حقنہ کریں +

حقنہ دیگر آنتوں کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگرچہ اس نسخہ میں ہڑتال نہیں ہے۔ لیکن فائدہ میں حقنہ زرنیخ کے برابر ہے۔ یہ نسخہ حاوی کبیر سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ عدس مقشر۔ گلسرخ بالوں سمیت خشخاش۔ جو چھلے ہوئے۔ حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر دم الاخوین۔ کندر سفید۔ رانگ۔ اقاقیا۔ حسب موقعہ لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور لعاب صمغ عربی میں سب چیزوں کو ملا کر قرص بنالیں۔ چودہ ماشہ ان ٹکیوں سے لے کر آٹھ تولہ جوشاندہ مذکور میں حل کریں۔ اور روغن گل ایک تولہ چار ماشہ اضافہ کرکے حقنہ کریں +

حقنہ دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ زعفران ہر ایک سواپانچ ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لال ساگ کے پانی، یا خرفہ کے پتوں کے پانی میں ملائیں، اور اور ایک انڈے کی زردی اور روغن گل حسب ضرورت اضافہ کرکے حقنہ کریں +

حقنہ آنتوں کے زخم اور خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آردجو۔ چاول بھلے ہوئے۔ بکرے کے گردہ کی چربی ہر ایک تولہ ۹ ماشہ تمام کو پانی میں پکا کر چھان لیں۔ اب اس میں سفیدہ قلعی۔ نشاستہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زعفران شیاف ابیض (مرکب نسخہ ہے) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲ عدد۔ روغن گل ۵ ماشہ میں حل کرکے اضافہ کریں۔ اور اچھی طرح دواؤں کو ملا کر حقنہ کریں +

حقنہ آنتوں کے پیپ و خون کے دست اور زخموں کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ شفاء الاسقام سے لیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی ۱۲ ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے سترہ ماشہ۔ کاغذ جلا ہوا چودہ ماشہ۔ عصارہ ریش برگد ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار، ماشہ اقاقیا۔ روئی جلی ہوئی۔ دم الاخوین۔ ہر ایک سواپانچ ماشہ۔ افیون مامیران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ، آب لال ساگ میں ملا کر قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ زردی بیضہ مرغ کی سپیدی ملا کر اور آب بارتنگ میں ملا کر حقنہ کریں۔ یا چاولوں کی پیچ میں حل کرکے حقنہ کریں

حقنہ آنتوں کے زخم اور صفراوی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آب برگ خرفہ۔ آب بارتنگ ہر ایک سولہ تولہ۔ ۸ ماشہ۔ مرغی کا انڈا۔ روغن گل میں ملا ہوا ایک عدد۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ اقاقیا پونے دو ماشہ۔ کاغذ جلا ہوا۔ سفیدہ قلعی۔ کہربا۔ مرجان۔ گل مختوم۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب چیزوں کو باہم ملا کر حقنہ کریں +

حقنہ چنونوں اور کدو دانوں کو نکالتا اور محرور المزاج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شہتوت کے درخت کی جڑ کی چھال کٹے انار کے درخت کی چھال۔ ہموزن لے کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ رات کو گرم تنور پر رکھیں۔ صبح کو چھان کر

اور آب شفا حسب ضرورت اضافہ کر کے حقنہ کریں +

حقنہ ریاحی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ شہد۔ تل کا تیل روغن حبۃ الخضرا، ہر ایک ۲ تولہ۔ تند سفید ستر ماشہ۔ آب گندنا ۲ تولہ نو ماشہ۔ آب سویہ ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ سب کو ملا کر جوش دیں اور نیم گرم حقنہ کریں +

حمول دو پیچش کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زردی بیضہ مرغ کو روغن گل میں ملا کر مردا سنگ دھلا ہوا۔ صمغ عربی رانگ ہر ایک حسب ضرورت باریک کر کے تیل میں ملائیں اور اس میں کپڑا تر کر کے استعمال کریں +

ساتویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "خ" یا "د" ہے

خبز (روٹی) بعض تجربہ کاروں نے بیان کیا ہے کہ یہ روٹی مریض اسہال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کوکنار ایک عدد لے کر اوپر کی ٹوپی اتار دیں اور شگاف دیدیں۔ اب ایک تولہ سونف ٹھیکری میں بریاں کر کے دونوں چیزوں کو باریک کرلیں پھر دونوں چیزوں کو پانی میں پیسکر ایک گھنٹہ تک چھوڑ دیں تاکہ اس کی تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے۔ اس پانی میں آدھ سیر آٹا گوندھ کر خمیر کریں۔ اور خمیر کو کپڑے میں باندھ کر پانی کے برتن میں لٹکا دیں۔ اس طرح کہ خمیر کا کپڑا پانی کے اندر رہے۔ ایک پہر کے بعد خمیر کو نکال کر توے پر روٹی پکائیں۔ اس روٹی کو کسی مناسب چیز کے ساتھ یا تنہا کھائیں +

دوائے جید مرض زلق الامعاء (آنتوں کی بیماری ہے) میں مفید ہے۔ قانون شیخ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقے خشک کر کے باریک پیس لیں۔ استخواں سوختہ۔ مغز بلوط۔ پنیر مایہ۔ کشنیز خشک بریاں۔ سماق۔ خرنوب (اکاکیا کا درخت) نبطی۔ تخم کرفس۔ زیرہ۔ سرکہ میں بھگویا ہوا۔ خمیری روٹی خشک کی ہوئی۔ اجوائن۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر دوا بنالیں۔ اگر چاہیں تو پنیر مایہ کم مقدار میں یا نصف حصہ شریک کریں۔ اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک چمچہ کھایا کریں۔ اگر پنیر مایہ کی مقدار ایک حصہ سے کم ہو تو ایک دن میں ستر ماشہ تک اس دوا کو استعمال کریں۔ اور اگر پنیر مایہ کی مقدار زیادہ ہو تو پھر ستر ماشہ سے کم اس دوا کو استعمال کیا جائے۔ کیونکہ پنیر مایہ قبض کرتا ہے صاحب بقائی نے اس دوا کا فائدہ سنگرہنی میں بھی بہت تحریر کیا ہے۔ پنیر مایہ خرگوش بکری یا ہرن کا دستیاب ہو جائے تو نصف حصہ ہی ڈالنا کافی ہو۔ اس کو چھ گھنٹے تک متواتر ہر گھنٹہ پر تھوڑا تھوڑا کھائیں +

دوا دیگر درد شکم اور ہر مقام کے درد حار کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ اڑد کا آٹا پانی میں گوندھ کر خمیر اٹھائیں اور تھوڑا سا نمک ملا کر روٹی پکا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں۔ اب کچی طرف تل کا تیل یا روغن گل ملا کر درد والے مقام پر باندھ دیں۔ اگر تھوڑی سی سونٹھ اور مین پھل جس کو عربی میں جوز القئ کہتے ہیں) بھی اس پر چھڑک دیں تو زیادہ مفید ہوگا

دوا دیگر قولنج کو رفع کرتی اور بند پیشاب کو کھولتی ہے۔ یہ دوا یونانی اطباء کی کتابوں سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ سنگ المثانہ۔ پانی یا سونف کے عرق یا گلاب میں حل کر کے چھان لیں۔ اور ارنڈی کا تازہ تیل حسب ضرورت اضافہ کر کے مریض کو پلائیں۔ سنگ المثانہ کی مقدار ۴ ماشہ اور روغن ارنڈی کی مقدار ۱۰ ماشہ ہونی چاہیے۔ لیکن بعض نسخوں میں

لہ اگر کسی کو بدبو سے نفرت نہ ہو تو تھوڑی سی ہینگ بھی اس میں شریک کر دیں تو بہت زیادہ نفع ہوگا۔

مغز املتاس کی مقدار ساڑھے تین ماشہ ہے۔ (یہ مقدار بہت کم ہے۔ ہاں روغن کی مقدار ایسی کم نہیں ہے۔ قلمی نسخہ میں روغن کی مقدار ساڑھے تین ماشہ اور مغز املتاس کی مقدار ۲۴ ماشہ ہے) +

دوا دیگر یہ دوا درد میں سکون پیدا کرتی اور بے حسی پیدا کرتی ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ ۶ ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ سنبل انیسون۔ تخم کرفس۔ کالی زیری۔ سیعہ سائلہ۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جند بیدستر۔ افیون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

دوا دیگر خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض کا نسخہ ہے۔ نسخہ :۔ جوشاندہ پوست لکڑی آدھ سیر تخم بارتنگ ۶ ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ عصارہ ریش برگد۔ بیخ مرجان ہر ایک پونے دو ماشہ تمام دواؤں کو علاوہ بارتنگ کے باریک کرکے جوشاندہ میں چھڑکیں اور رب بہی ۱۴ ماشہ، رب سیب ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرکے پلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا نفع دیتی ہے۔ نسخہ :۔ لعاب بہدانہ بریاں ۱۲ ماشہ۔ تخم ریحاں۔ برادہ صندل سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو حسب ضرورت شربت انجبار میں حل کرکے پلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مغز خستہ آم۔ مغز خستہ جامن۔ مغز کوپخ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور ساٹھی چاولوں کی پیچ کے ہمراہ مرض کی کمی وزیادتی کے مطابق دیں +

دوا دیگر خونی اور سادہ پیچش کے لئے مجرب ہے۔ بہت کم ایسا اتفاق ہوا ہے کہ یہ نسخہ مفید ثابت نہیں ہوا۔ نسخہ :۔ سیاہ ہڑ۔ (جسکو ہندوستان میں زنگی ہڑ بھی کہتے ہیں) روغن میں چرب کرکے بریاں کریں۔ جب پھول جائے (لیکن جلے نہیں) تو کوٹ چھان کر ہم وزن شکر سفید ملاکر پانی کے ساتھ چھ ماشہ کھلائیں۔ غذا میں دہی اور چاول دیں +

دوا دیگر پیچش کے دستوں کو مفید ہے۔ جب کوئی دوا اثر نہ کرے تو یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ اجوائن۔ زیرہ سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ لیکر علیحدہ علیحدہ بریاں کریں۔ بعد ازاں سب کو کوٹ چھان کر روزانہ ساڑھے سترہ ماشہ دہی کے پانی کے ہمراہ کھلائیں +

دوا دیگر پیچش اور دستوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مغز بیل۔ موچرس۔ خستہ آم پرانا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ افیون چنے کے برابر۔ کوٹ چھان کر ایک ٹھیلی یا حسب ضرورت کم و بیش مریض کی طبیعت و قوت کے موافق دیں +

دوا دیگر دست اور پرانی سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سنگ بصری زرد پشت بھونی ہوئی۔ بباسہ۔ دونوں ہم وزن لے کر باریک کریں اور آدھے ماشے سے شروع کرکے چار ماشہ تک پہونچائیں۔ بعض اطباء بباسہ کی مقدار سنگ بصری سے نصف رکھتے ہیں۔ بعض ان دونوں چیزوں کے برابر بارتنگ اضافہ کرتے ہیں۔ اگر اس دوا کو پانی کے ساتھ کھاکر چند لقمہ مرغن غذاؤں کے استعمال کریں تو سنگ بصری کے نقصانات رفع ہوجاتے ہیں۔ ایک ہفتہ کھلانے کے بعد دو تین روز تک بند کردیں۔ اور دیکھیں کہ طبیعت کیا اصلاح کرتی ہے۔ اگر اس کے بعد دوا کھلانے کی ضرورت ہو تو پھر ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں حتی کہ مرض سنگرہنی دور ہوجائے +

سنگ بصری کے بریاں کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سنگ بصری کو آگ میں سرخ کر کے گلاب میں بجھائیں اکیس دفعہ یہی عمل کریں۔ اگر سو بجھاؤ دیں تو زیادہ بہتر ہے۔ بعض اطباء سنگ بصری کو انار کے پتوں میں لپیٹ کر آگ میں سرخ کرتے اور گلاب میں بجھاتے ہیں۔ بعضے دہی میں، بعض لیموں کے پانی میں بجھاتے ہیں۔ صاحب قرابادین قادری کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ سنگ بصری کو آگ میں سرخ کر کے دس بار گلاب میں، دس بار دہی میں، دس بار لیموں کے پانی میں اور دس بار انار کے پتوں کے عرق میں بجھائیں۔ میرا بھی طرز عمل ہے +

دواء دیگر بچوں اور بڑوں کے دستوں کے لئے معمول مطب ہے۔ بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ گل دھاوا۔ بیلگری اندر جو تلخ۔ خس۔ تمام چیزیں برابر لے کر کوٹ چھان لیں۔ بچوں کے مزاج اور فصل و عمر کے لحاظ سے شہد میں ملا کر چٹائیں۔ بعض بجائے گل دہاوا کے آملہ ڈالتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ سفوف قے کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔

دواء دیگر پیچش کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سونٹھ۔ سونف۔ مغز بیلگری ہر ایک سات ماشہ۔ نبات سفید دس ماشہ کوٹ چھان کر پہلے روز ۲ ماشہ۔ دوسرے روز دس ماشے۔ تیسرے روز چار ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں +

دواء دیگر کدو دانہ اور کیچوے کو ہلاک کر کے نکال ڈالتی اور ان کی پیدائش کو بھی روکتی ہے۔ قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ درمنہ ترکی ۲ ماشے۔ تربد سفید۔ باؤبڑنگ کابلی چھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ ترمس۔ حب النیل کمیلہ۔ سرخس۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نمک ہندی چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر میٹھے دودھ میں ملا کر کھلائیں +

دواء دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتی ہے۔ نسخہ :۔ باؤبڑنگ کابلی چھلی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ تربد سفید ۲ ماشے۔ کمیلہ ساڑھے تین ماشہ۔ حب النیل۔ نمک سانبھر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سویز منقے میں گوندھ کر استعمال کریں +

دواء دیگر مذکورہ بالا تاثیر رکھتی ہے۔ مجرب ہے۔ اکثر آدمیوں کا مشاہدہ ہے کہ اس دواء سے کدو دانوں کی بیل پانچ گز کی خارج ہوئی۔ نسخہ :۔ سرخس۔ کمیلہ۔ حب النیل۔ درمنہ ترکی۔ درمنہ خراسانی (خشیزک) ۔ انیسون۔ تربد۔ افسنتین برگ شفتالو۔ ترمس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مقل ازرق۔ سقمونیا۔ ہر ایک ساڑھے تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب اصول کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کے کھانے کے بعد ناریل کھلائیں۔ اور گھونٹ گھونٹ گرم پانی پلائیں +

دواء دیگر کیچوؤں کو نکال دیتی ہے۔ نسخہ :۔ باؤبڑنگ چھلی ہوئی۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ ہر ایک سوا انیس ماشہ۔ تربد سفید ۲ تولہ ساڑھے نو ماشہ۔ شکر سب دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۲ ماشہ۔ نیم گرم پانی کے ہمراہ +

دواء دیگر کیڑوں کی ہر ایک قسم کو پیٹ سے خارج کرتی ہے۔ نسخہ :۔ نیم کے پتے۔ باؤبڑنگ۔ کمیلہ۔ ہر ایک سات ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر استعمال کریں +

دواء دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ نمک ہندی ۸ رتی۔ شحم حنظل ۸ رتی۔ ایارج فیقرا۔ درمنہ ترکی۔ افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دوا بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔

دواء دیگر یہی فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ حب النیل۔ نمک سانبھر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کمیلہ ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سفید

۸ماشے۔ بابڑنگ کابلی مقشر ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہویز ستے میں گوندھ کر استعمال کریں (مقدار خوراک ایک تولہ)

دواءِ دیگر کیڑوں کو خارج کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ نکچھکنی۔ مویزج۔ ترمس۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نمک سانبھر۔ افسنتین۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر نفط سیاہ اور گائے کے پتے ملائیں۔ اور خوب باریک کرکے ساڑھے چار ماشے سے ۹ماشہ تک استعمال کریں (بطور شافہ) +

دواءِ دیگر مقعد کے نزدیک چھوٹے کیڑے (چنونے) پیدا ہو کر خارش شروع کرتے ہیں۔ ان کیڑوں کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ یہ مرض بچوں کو اکثر ہوا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زیت رکابی۔ (روغن زیتون خام)۔ روغن خستہ زردآلو۔ یا روغن خستہ شفتالو۔ یا نفط سفید۔ یا گائے کا پتہ تھوڑے سے پانی میں حل کیا ہوا۔ ان چیزوں میں جو بھی دستیاب ہو سکے اس میں ملا کر پرانی روئی اس میں تر کرکے حمول کریں +

دواءِ دیگر بواسیر کے لئے مفید ہے اور بڑے چچا کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ جوز بوا۔ تخم حالون۔ برباں۔ طراثیث۔ (ببیگری)۔ گلنار۔ ہر ایک ۸ماشے۔ بلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ حب الآس۔ گلسرخ۔ ہر ایک ۱۴ماشہ۔ میتھی ساڑھے سترہ ماشے۔ تخم گندنا۔ گوگل۔ لبن وسم دودھ جس سے گھی نہ نکالا گیا ہو)۔ مغز خستہ خوبانی۔ ہر ایک ۲۵ماشہ۔ خبث الحدید سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا اور باریک پسا ہوا۔ ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور مقل کو آب گندنا میں حل کرکے سہ چند شہد میں خمیر کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک۔

دواءِ دیگر ایک فرنگی کی معمول ہے اور بواسیر کے لئے مفید ہے بیاض مذکور سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ پارہ ساڑھے ۴ماشہ سیسہ ساڑھے چار تولہ۔ اگر ترکی ساڑھے اٹھاون ماشہ۔ اولاً سیسہ کو پگھلا کر پارہ کو اس میں ملائیں اور ٹھنڈا ہونے پر خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں شہد خام میں ملا کر چھوٹے چنوں کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں صبح اور تین شام کے وقت کھلائیں۔ یہ گولیاں گرمیوں اور سردیوں کے چلے میں چالیس روز تک استعمال کریں۔

دواءِ دیگر بواسیر کے لئے نہایت بے نظیر ہے قرابادین بقائی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ اندرجو تلخ۔ چیتہ ہندی ہر ایک رتی مصری تورتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چھ رتی دوا گائے کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا میں مونگ کی دال اور خشکہ استعمال کریں۔

دواءِ دیگر آنتوں اور معدہ کے کیڑوں کیلئے مجرب ہے۔ نسخہ چند دن تک انجیر خشک اور چھوارے کھائیں بعد ازاں یہ دوا استعمال کریں۔ افسنتین رومی درمنہ ترکی۔ قسط تلخ۔ بابڑنگ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک ۱۴ماشہ۔ ترمس۔ سیاہ چنے ہر ایک ۴½ماشہ۔ تربد ۹ماشہ۔ غافث ۱۰ماشہ۔ سرخس۔ شکر اشیع ہر ایک پونے ۸ماشہ۔ تمام دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹ کر تگنے شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۴ماشے سے ۱۰ماشہ تک۔ دوا کھانے کے بعد کوئی غذا نہ کھائیں تاکہ خوب بھوک لگے (اور کیڑے اس دوا کے اثر سے ہلاک ہو کر باہر آجائیں) +

دواءِ دیگر یہ دوا ایک دن یا دو دن میں بواسیر کے خون کو بند کر دیتی ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ پوست خربزہ (ایسے خربوزوں کے چھلکے لئے جائیں جو زیادہ میٹھے نہیں) خشک کئے ہوئے ہر ایک ۹ماشے۔ سعد کوفی۔ مغز دانہ زرد آلو (کہ اس کی تلخی پانی و نمک میں بھگو کر دور کر دی گئی ہو) خشک کی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بھوسی کی روٹی جلی ہوئی ۲۸ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کام میں لائیں +

دواءِ دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتی اور حکیم علی گیلانی کے مجربات سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ کہربا۔ گل مختوم۔

۵ے مطبوعہ نسخوں میں تودہ قیل کا لفظ ہے۔ لیکن قلمی نسخے میں صبر قیل موجود ہے۔ اور یہ نسخہ کے اعتبار سے زیادہ مفید و بہتر ہے۔ لہٰذا اسی اولیٰ سمجھتے ہوئے متن کیساتھ شریک کیا گیا مترجم

انیس ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ یہ دوا تمام پوری ایک خوراک ہے۔ تین روز تک متواتر استعمال کریں +

دوا دیگر ثابت ابن قرہ کے مجربات میں سے ہے۔ خون بواسیر کو بند کرتی اور اس کے درد میں سکون پیدا کر لیتی ہے۔ اگر متواتر اس دوا کو استعمال کریں تو مسوں کو خشک کرکے گرا دیتی ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ قسط۔ پوست بیخ کبر۔ بیخ ہزار اسپند۔ ہر ایک ایک حصہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ گندھک زرد ہر ایک نصف حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہر ۳ ماشہ میں ۸ تولہ ۹ ماشہ روغن کنجد روغن چنبیلی روغن زیتون ہموزن لے کر کندر و گندھک اس میں حل کریں۔ بعد ازاں اسی تیل میں دوسری دوائیں داخل کرکے بوتل میں بھر لیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں (یعنی مسوں پر لگائیں)

دوا دیگر اعضائے زیرین کے درد کو جو بواسیر سے پیدا ہوتا ہے مفید ہے۔ اطباء کے مجربات میں سے ہے نسخہ اہیل ۵۰ ماشہ کا گودا نکال کر گائے کے گھی میں اس قدر ملائیں کہ دانے چھپ جائیں۔ بعد ازاں آگ پر رکھیں تاکہ گھی اہیل میں جذب ہو جائے۔ پھر پیس کر اور شکر سفید ۵۰ ماشہ ملا کر سفوف بنا لیں۔ روزانہ ۷ ماشہ نہار منہ گرم پانی کے ساتھ ٹھنڈے مزاج والے استعمال کریں +

دیگ بر دیگ یہ فارسی لفظ ہے۔ اور اس کو "مرگ موش عملی" بھی کہتے ہیں۔ اس کا عربی ترجمہ "قدر علی قدر" یعنی ہانڈی پر ہانڈی ہے۔ اس نام کی وجہ تسمیہ اس مرکب کی ترکیب سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ یہ بواسیر کے مسوں کو گراتی اور اگر بڑھے ہوئے گوشت پر اس کو چھڑک دیا جائے تو اس کو کاٹ کر دور کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ نوشادر ہر ایک آدھ پاؤ۔ زنگار۔ بلا بجھا چونہ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ سجی آدھ سیر۔ کندر۔ ہڑتال ورقی پسی ہوئی ہر ایک اکیاون تولہ۔ تمام دواؤں کو سرکہ میں باریک کریں تاکہ پارہ کا کشتہ ہو جائے۔ اب اس کو ٹھنڈا کرکے دوبارہ ٹھنڈے پانی میں پیسیں۔ بعد ازاں ایک ہانڈی کو اس پر رکھ کر درمیان کی درازوں کو اچھی طرح بند کر دیں اور آگ پر رکھ کر جو ہر اڑائیں اور بالائی ہانڈی کے جوہر کو کھرچ کر شیشی میں بھر لیں۔ اور جو مسے باہر ہوں ان پر لگا دیں۔ محمد ذکریا کہتے ہیں کہ یہ دوا اور ہر ایک تیز دوا کو صرف ایک روز مسوں پر لگائیں۔ اگر پھر اس سے کوئی چیز نکل رہی ہو تو ایک روز کا وقفہ دیکر دوسرے روز مسوں پر لگائیں۔ اس کے بعد کرم کلہ کے پتوں کو پانی میں پکا کر گائے کا گھی ملا کر مرہم بنائیں اور مسوں کے زخم پر لگائیں +

آٹھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ذ" ہے

ذرور خروج مقعد (کانچ نکلنا)۔ نتو مقعد (کانچ کا تھوڑا حصہ باہر آنا) اور نتوء رحم (رحم کا باہر آجانا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ رانگ۔ گلنار۔ پھٹکری۔ مازو۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور نکلی ہوئی کانچ کو روغن گل سے چکنا کرکے دوا کا سفوف چھڑک دیں +

ذرور دیگر مقعد کے ڈھیلا ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ جفت بلوط۔ آرد کندر۔ درمنہ ترکی سوختہ۔ بارہ سنگھے

کا سینگ جلا ہوا۔ سیپ جلا ہوا۔ گلنار۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر خوب باریک کریں۔ اور وقت ضرورت مقعد پر چھڑکیں +

ذرور دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ ایلوا۔ کندر۔ دم الاخوین۔ شیاف ایضا۔ (مرکب دوا ہے)۔ گلنار۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر کڑی کے جالے یا خرگوش کی اون کو انڈے کی سفیدی میں آلودہ کر کے، مذکورہ دواؤں کا سفوف اس پر چھڑک کر مسوں پر باندھ دیں اور لنگوٹ کس لیں۔ اگر مفید نہ ہو تو اس میں تلقطار (ہیرا کیس)۔ مازو۔ اقاقیا ہموزن اضافہ کریں۔ اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو روغن زیتون کو جوش دے کر روئی میں لگائیں اور مسوں پر داغ دیں۔ بعد ازاں مذکورہ بالا ذرور چھڑک دیں +

ذرور دیگر بالخاصہ مسوں کو خشک کر کے گرا دیتا ہے۔ نسخہ :۔ کھاری پانی کی مچھلی کے سر کو آگ پر سینک کر باریک کریں۔ اور ہموزن خشک پنیر اضافہ کر کے خوب ملائیں اور وقت ضرورت مسوں پر لگائیں +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ر" ہوتی ہو

روغن وزغ ورم مقعد۔ بواسیری درد کے لئے جو حرارت سے پیدا ہوتا ہے، نہایت آزمودہ چیز ہے۔ نسخہ :۔ سانڈے کو ہم وزن بکری کی چربی کے ہمراہ کوٹ کر پانی میں اس قدر پکائیں کہ سانڈا خوب گل جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر جو چربی پانی پر آجائے اتار لیں۔ اگر اس چربی میں بینگن کے سر کو باریک کر کے ملا دیا جائے تو سرد قسم کی بواسیر کو رفع کرنے میں زیادہ قوی ہو جائے گا +

روغن بادنجان بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ زرد بینگن کا اندر سے گودا نکال کر روغن کدو، بینگن کے پھول اور کلیاں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک دن برابر گرم تنور میں رکھیں۔ بعد ازاں روغن نکال کر استعمال میں لائیں

روغن بواسیر کے مسوں کو گرانے میں مجرب اور بے ضرر ہے۔ نسخہ :۔ گندھک۔ ہڑتال دونوں ہم وزن لے کر تل کے تیل میں کھرل کریں۔ جب ایک دوسرے میں جذب ہو جائیں تو قرع انبیق کے ذریعہ قطرہ قطرہ ٹپکا لیں۔ یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ کھرل کرتے وقت ہلکی آگ برتن کے نیچے موجود رہے +

روغن بیدانجیر سادہ بلغم کو نکالتا اور اعصاب سے لیسدار رطوبات کو خارج کرتا ہے۔ دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔ ارنڈ کے بیج کو پاک صاف کر کے بریاں کریں۔ اور نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دیں۔ درمیان میں جتنے جھاگ آتے جائیں برابر اتارتے رہیں۔ اور ایک برتن میں جمع کرتے رہیں۔ حتی کہ پانی بالکل زرد رہ جائے بعد ازاں کف کو جوشش دیکر صاف تیل حاصل کریں۔ گاہے تلوں کے تیل کی طرح بھی اس روغن کو نکالتے ہیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ +

روغن بیدانجیر مرکب قولنج کو دور کرتا۔ فالج۔ لقوہ۔ اور جگر و طحال کے سدوں کو مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔

اجوائن۔ صعتر۔ پودینہ کوہی۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ مصطگی۔ اسارون ہر ایک سترہ ماشہ۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ سوسن۔ زنجبیل۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شاہترہ۔ مقل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ دارچینی، بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ کبابہ۔ دارفلفل۔ جوز بوا۔ ببابۃ کلونجی۔ قسط۔ کرویا (شاہ زیرہ) ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سکبینج (ایک قسم کا گوند ہے)۔ جاؤشیر۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ جب نرم ہو جائے تو صاف کرکے ارنڈی کا تیل پونے چوالیس تولہ اضافہ کرکے پھر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں بھر لیں +
مقدار خوراک ۱۰ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک۔ ماءالاصول کے ہمراہ اس روغن کی مالش کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے +

روغن دیگر اگر معدہ پر اس کی مالش کی جائے تو نفخ دور کر دیتا ہے۔ نیز قولنج اور ریاح غلیظہ کو بھی نفع پہونچاتا ہے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ کائپھل۔ بابونہ۔ برگ سداب۔ تخم سویہ۔ کلونجی۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ کرمانی دو تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی کا رہ جائے تو اس کے برابر سویہ سبز کا پانی۔ روغن بیدانجیر۔ روغن گل۔ روغن بابونہ۔ ہر ایک ۴ تولہ داخل کرکے جوش دیں جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر عنبر اشہب ۳ ماشہ ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ وقت ضرورت ۶ ماشہ استعمال کریں۔ اگر ریاح گاڑھی ہوں اور درد زیادہ ہو تو استعمال کے وقت تھوڑا سا جند بیدستر (۲ ماشہ) تیل میں حل کرکے استعمال کریں +

روغن دیگر آنتوں اور معدہ کی خشکی و قبض کو رفع کرتا ہے۔ بقائی خاں سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا گوشت بے چربی وبے ہڈی کلے کر ایک من پانی میں جوش دیں جب دس سیر رہ جائے تو اس میں دو سیر گائے کا گھی ملا کر دوبارہ جوش دیں جب پانچ سیر رہ جائے تو تین سیر گائے کا دودھ، سات عدد پان اور دو تولہ مصری ملا کر اتنا جوش دیں کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک نیم گرم استعمال کریں +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان ہوں گے جن کے شروع میں حرف "س" ہے

سفرجلی تابستانی اس کو جوارش سفرجلی بارد بھی کہتے ہیں۔ مسہل صفراء ہے۔ معدہ کو صفراء اور فضول سے پاک کرتی، بخاروں اور گرم مزاج والوں کو مفید ہے۔ اس کو گرمی کے موسم میں استعمال کرنا چاہیے۔ اس دوا کا یہ نام محمد ذکریا صاحب نے رکھا ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا بریاں۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز کدو شیریں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تربد سفید ۳ ماشہ۔ عصارہ بہی۔ ترنجبین۔ ہر ایک چودہ تولہ ۷ ماشہ۔ اولاً عصارہ بہی میں ترنجبین حل کرکے قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ یہ سب دوا دس خوراک ہے۔ بعض دوسرے نسخوں میں بجائے تخم خیار کے تخم خیارین ہے اور ترنجبین و عصارہ بہی کی مقدار ۳ تولہ ۱۱ ماشے ہے۔ اور بجائے عصارہ بہی کے آب بہی ہے۔ بنانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ اولاً آب بہی میں ترنجبین پگھلا کر جوش دیں اور جھاگ اتارتے رہیں

جب قوام ہو جائے تو اس قوام میں دوائیں کوٹ کر ملادیں +

سفرجلی مسہل قولنج کو دور کرتی، معدہ کو قوی کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نسخہ :۔ اصفہانی بہی آدھ سیر لے کر چھیل ڈالیں اور دانے نکال کر سرکہ یا شراب میں اس قدر جوش دیں کہ خوب گل جائے۔ بعد ازاں چھلنی میں چھان کر ایک سیر خالص شہد اس میں ملائیں۔ اور قوام کریں۔ اب اس قوام میں حسب ذیل دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ سونٹھ۔ پیپل۔ بڑی الائچی چھوٹی الائچی، دارچینی۔ زعفران، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا ۳ ماشہ۔ تربد سفید، تولہ ۹ ماشہ۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے بائیس ماشے سے ساڑھے اکتیس ماشہ۔ نیم گرم پانی کے ہمراہ +

سفوف زلق الامعاء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ ہاون بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ، بلیلہ۔ آملہ۔ روغن زیتون میں چرب کیا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، تخم کرفس، انیسون سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے بریاں کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے چودہ ماشہ۔ سعد کوفی ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی۔ لونگ۔ الائچی بڑی عود ہندی سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں +

مقدار خوراک :۔ سات ماشے۔ صبح و شام +

سفوف دیگر زلق الامعاء طولی کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا ہے۔ نسخہ :۔ کھٹے سیب کا ستو۔ کھٹے بیروں کا ستو۔ سماق۔ بھونے ہوئے نبیرا [illegible] کا ستو۔ گلسرخ۔ تخم حماض۔ زعرور گوہی (ایک پھل ہے۔) بیجوں کے ساتھ پسا ہوا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۰ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک آب بہی یا آب انگور خام کے ہمراہ +

سفوف اسوقہ اسہال معوی و معدی کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ جو کا ستو۔ انار دانہ کا آٹا۔ نبیرا [illegible] کا ستو۔ سیب کا ستو۔ بہی کا ستو۔ خرنوب شامی (عصارۂ اقاقیا کا درخت) کا ستو۔ بیر کا ستو۔ سماق کا ستو۔ حب الآس کا ستو۔ زرشک کا ستو۔ میدے کا ستو۔ بلوط کا ستو۔ میدے کی روٹی کا ستو۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر اقتماح بنائیں۔ اسی وجہ سے اس دوا کو اقتمحۃ الاسوق یا قیحۃ الاسوقہ کہتے ہیں۔ مقدار خوراک حسب رائے طبیب یا ایک تولہ/

فرق :۔ قمحہ اور سفوف کے درمیان یہ فرق ہے کہ اگر دواؤں کو باریک کر کے پانی یا دوسری سیال چیزوں پر چمچہ سے ڈال کر پیا جائے تو اس کو قمحہ کہتے ہیں۔ جیسا کہ ستو بنا کر پیا جاتا ہے۔ اور اگر باریک کر کے منہ میں ڈالیں اور پانی کے ساتھ اسکو نگل لیں تو اسکو سفوف کہتے ہیں۔ گاہے مجازاً سفوف بنانے کو بھی اقتماح کہدیا کرتے ہیں +

سفوف اقماع الرمان زیادہ پرانے دستوں کو بہت مفید ہے اور نہایت عجیب دوا ہے۔ یہاں پر اقماع سے مراد انار کی کلیاں ہیں۔ اس جگہ اقماع کی تفسیر کرنے کی ضرورت یہ پیش آئی کہ بعض لوگ اقماع سے مراد انار کے چھلکے لیتے ہیں۔ نسخہ :۔ گلنار۔ پھٹکری۔ سماق۔ بلوط خرنوب نبطی حب الآس۔ انار دانہ ترش۔ قرظ (کیکر کی پھلی)۔ اسپند۔ بزر البنج۔ کزمازج طراثیث (بیلگری)۔ انار کا چھلکا۔ سرمہ۔ افیون۔ مازو۔ بیر کا آٹا۔ کشتہ ابرک۔ دھنیا بھنا ہوا۔ انگور کے بیج۔ بھنے ہوئے چنے تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک حسب ضرورت ۲ نو ماشے

سے ایک تولہ تک۔ گرمیوں میں ٹھنڈے پانی کے ساتھ اور سردیوں میں گرم پانی کے ساتھ +

سفوف سعد بچوں کے دستوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سعد۔ کندر۔ حب الاس۔ خشخاش ہموزن۔ تمام دوائیں لے کر کوٹ چھان لیں اور ماں کے دودھ یا پلانے والی کے دودھ کے ہمراہ اس سفوف کو استعمال کریں + خوراک ایک ماشہ +

سفوف طباشیر بچوں کے دستوں کے لئے مجرب ہے۔ اور بڑوں کو بھی فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر۔ انار دانہ بھون کر خوب باریک کیا ہوا۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مصطگی سپید۔ حب الآس۔ گلسرخ۔ گل ارمنی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ بچوں میں سوا دو ماشہ۔ صبح و شام ہمراہ شربت بہی۔ یا شربت سیب ترش +

سفوف طین اس کا دوسرا نام سفوف نشاء بھی ہے۔ پرانے صفراوی دستوں اور خونی دستوں کے لئے مفید ہے نسخہ :۔ اسپغول۔ تخم ریحاں۔ تخم کنوچہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ تخم حماض بریاں۔ سوائے تینوں تخم کے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ روغن بادام یا روغن گل میں چرب کرکے گلاب کے ہمراہ نگل لیں۔ نیز مناسب دواؤں اور عرقیات کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں +

نوٹ :۔ گل ارمنی کو پیچش میں استعمال کرتے وقت دوسری دواؤں کے ساتھ خوب باریک نہ کریں۔ تاکہ جلدی سے خراش کے مقام سے نہ گذر جائے۔ برخلاف ازیں صمغ عربی کو خوب باریک کرکے دواؤں میں ملائیں۔ تاکہ خراش کے مقام پر اچھی طرح چمٹ جائے۔

سفوف قشر الرمان زیادہ دستوں کے وقت یا مسہل سے زیادہ دست آنے کے وقت اس سفوف کو استعمال کیا جائے تو فوراً دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بیدے کی روئی ۵ ماشہ۔ انار کا چھلکا۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر برنے دو ماشہ۔ بزرالبنج ۲ رتی۔ افیون ۲ رتی۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ دوا قوی المزاج[1] کے لئے ایک خوراک ہے۔ اس کو شراب میبہ (ایک قسم کی شراب ہے) کے ساتھ دیں +

سفوف قنب دستوں کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ کوکنار بریاں سوا پانچ ماشہ۔ بھنگ کے پتے بریاں۔ سونٹھ بکمی پکی۔ دارفلفل ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مصطگی رومی۔ انار دانہ بریاں۔ دھنیا خشک بریاں ہر ایک ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ساڑھے تین ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں +

سفوف کبیر خونی اور دوسری اقسام کے دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ حاجی جلال الدین کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ یہ نسخہ حاجی صاحب نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ :۔ بارتنگ بریاں۔ اسپغول بریاں۔ تخم ریحاں بریاں۔ تخم کنوچہ۔ زرشک بریاں۔ بریاں۔ تخم حماض بریاں۔ ان دواؤں کو ٹھیک کرکے رکھیں۔ صمغ عربی بریاں۔ نشاستہ بریاں۔ تخم خطمی تھوڑی سی بریاں۔ زیرہ کرمانی ایک دن رات سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ تخم تورک (خرفہ) بریاں۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل تبرسی۔ گل مختوم۔ بل شیریں (بیل شیریں۔ طراثیث)۔ حب الآس۔ مویز منقے۔ زرشک۔ مازو۔ بلوط۔ شاہ بلوط۔ خرنوب شامی۔ خرنوب نبطی۔ کزمازج۔ کیکر کی پھلی۔ گلنار۔ تخم خبازی۔ اقاقیا۔ ست آملہ

---

[1] ایک خوراک بہت زیادہ ہے۔ علاوہ دیگر دواؤں کے افیون کی مقدار کافی ہے۔ جو بعض وقت مہلک اثرات پیدا کر سکتی ہے۔ دو خوراک مناسب ہیں۔ مترجم (بقیہ صفحہ ۶۷ پر)

کی ٹکیاں۔ عصارۂ خرما کی ٹکیاں۔ صندل گھسا ہوا اور خشک کیا ہوا۔ دم الاخوین۔ بیخ انجبار۔ بیرون کا آٹا۔ چنے کا آٹا کھٹے میٹھے انار دن کا چھلکا۔ گلِ گلنار۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست اندرون پستہ۔ جلا ہوا۔ بھوارے کی گٹھلی سوختہ۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ کہربا جلا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ جلے ہوئے۔ مرجان جلا ہوا۔ کوڑی جلی ہوئی۔ جوز السرو جلی ہوئی۔ پوست اخروٹ جلا ہوا۔ خستہ بیر جلا ہوا۔ خستۂ آم جلا ہوا۔ ہر ایک دو جزء۔ کافور تھوڑی مقدار میں۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سابقہ تخموں میں ملا کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۷ ماشے سے ۹ ماشہ تک ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔

سفوف دستوں کو بند کرنے میں مجرب ہے۔ خصوصاً انیونیوں کو کہ ان کے دستوں کا علاج مشکل ہے۔ نسخہ:۔ گل دھاوا رال دونوں کو باریک کر کے حسب ضرورت لوہے سے بجھائی ہوئی چھاچھ کے ہمراہ کھلائیں +

سفوف دیگر ایک گھنٹے کے اندر دستوں کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہ بلوط ساڑھے دس ماشہ۔ مازو۔ پوست انار ہر ایک چودہ ماشہ۔ گردسماق۔ اکیس ماشہ۔ حب الآس ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۷ ماشے۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر ایسے دستوں کو جس کے ساتھ کھانسی ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ شاہ بلوط۔ خرنوب (عصارۂ اقاقیا کا درخت) خشخاش۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشے۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ +

سفوف دیگر یہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ حب الآس ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ خرنوب شامی مقل کی۔ اشق۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشان۔ کندر ہر ایک ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ شربت خشخاش کے ہمراہ

سفوف دیگر طحال پر پچھنے لگانے کے بعد یہ سفوف استعمال کیا جائے تو سوداوی اسہال کو بند کر دیتا ہے۔ شیخ الرئیس نے اس سفوف کو ترتیب دیا ہے۔ نسخہ:۔ بہمن سرخ بریاں۔ نرکچور۔ تخم سداب۔ تخم شاہسفرم (ر) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ انار دانہ ۳ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ +

سفوف دیگر دستوں کو بند کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ:۔ انار دانہ بریاں۔ سرمہ سا باریک کیا ہوا انتیس تولہ ۲ ماشہ کرویا (شاہ زیرہ) سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ کشنیز خشک سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ خرنوب نبطی۔ سماق صاف کیا ہوا۔ گزمازج۔ گلنار۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۱۰ سوا پانچ ماشہ۔ ہمراہ شربت حب الآس یا رب بہی +

سفوف دیگر پرانے صفراوی، بواسیری، نواصیری اور گرم دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ انار دانہ بریاں۔ دانہ انگور سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ گلسرخ۔ سماق۔ بہدانہ۔ صمغ عربی بریاں،

---

۴۵ صاحب محیط اعظم نے اس کی ماہیت میں اختلاف کیا ہے لیکن اجماع اس پر ہے کہ یہ بیل شیریں ہے۔ لیکن بعض اطبا، کچری کو بھی کہتے ہیں۔ مگر نسخہ کی ترتیب سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ حقیقتاً شیریں بیل ہے۔ جو دستوں کو بند کرنے میں کام آتی ہے۔ انگریزی میں طرائیث بھی کہتے ہیں۔ مترجم۔

ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ گل داغستانی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی۔ عود قماری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ ہمراہ رب مناسب +

سفوف مقلیاثا پرانے دستوں۔ ضعف معدہ۔ پیچش کے اینٹھنے۔ بواسیر اور درد مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم ترہ تیزک۔ ستر ماشہ۔ زیرہ کرمانی سرکہ میں بھگو کر سکھا کر بھونا ہوا۔ ساڑھے بائیس ماشہ۔ السی۔ تخم گندنا۔ ہلیلہ سیاہ روغن زیتون میں بریاں کیا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی ساڑھے چار ماشہ۔ تخم ترہ تیزک کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تخم ترہ تیزک ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف یہودی پرانے دستوں کو بند کرتا اور پیچش کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم ترہ تیزک بریاں۔ اسپغول بریاں۔ اہل بھونا ہوا۔ ہر ایک ۱۰ ماشے۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن خراسانی۔ تخم خشخاش۔ انیسون۔ تخم گندنا۔ تخم سویہ۔ تخم کرفس ہر ایک پونے نو ماشہ۔ افیون ساڑھے گیارہ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۱ ماشے۔۔ لیکن استاد کے نزدیک اس سفوف کی مقدار ایک سرخ سے چار سرخ تک ہے۔ اور افیونیوں کے لئے نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک انتہائی مقدار ہے +

نوٹ اس نسخہ میں چونکہ افیون کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ لہذا استاد کی مقرر کردہ مقدار یا بعد کی مقدار ہی درست ہو سکتی ہے۔ پہلی مقدار قریب بہ ہلاکت ہے۔ (مترجم)

سفوف ابن ماسویہ پیچش، درد پیچش (تزحر) اور آنتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی مقشر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ صبح، ساڑھے دس ماشہ شام۔ ایسے پانی کے ساتھ جس میں طباشیر، گل ارمنی، صمغ عربی، حل کیا گیا ہو +

سفوف دستوں، پیچش، اور مروڑ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ تخم ترہ تیزک بریاں ۳۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ السی بریاں۔ گل ارمنی اسپغول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس بریاں۔ تخم کنوچہ ہر ایک پونے نو ماشہ، صمغ عربی ساڑھے تین ماشے۔ سوائے تخم ترہ تیزک، تخم کنوچہ اور اسپغول کے دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشے +

سفوف دیگر پیچش اور آنتوں کی خراش کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے نسخہ:۔ اسپغول ستر ماشہ۔ صمغ عربی۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ (بعض نسخوں میں ۵۲ ماشہ ہے)۔ تخم ریحاں۔ تخم کنوچہ۔ تخم بارتنگ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم حماض۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام تخموں کو علاوہ اسپغول، تخم ریحاں، تخم بارتنگ تخم کنوچہ کے بریاں کر کے باریک کرلیں اور سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشے +

سفوف تخم خطمی خونی دستوں کو بند کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم خطمی سفید۔ مغز تخم خبازی۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی مغسول۔ طباشیر سفید۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ +

سفوف دیگر خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر۔ سنگجراحت۔ ہر ایک ایک ماشہ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہمراہ رب بہی شیریں یا شربت ریباس استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۲-۳ ماشہ

سفوف دیگر خون کو بند کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:- کہربا پسا ہوا۔ ڈیڑھ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ایک ماشہ ایک رتی۔ رسوت پونے دو ماشہ۔ مامیران چینی دو ماشہ ڈھائی رتی۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ۔ عصارہ ریش برگد سوا پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ صبح ۳ پا آب بوقت خواب

سفوف لولوی حکیم علوی خانصاحب[1] تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے بذات خود اس سفوف کو خونی دستوں، بواسیری اسہال، حرارت جگر۔ بخار۔ پیروں کے ورم۔ خفقان۔ پیٹ پھولنے کے لئے ترتیب دیا تھا۔ بہت مفید پایا۔ نسخہ:- عنبر اشہب سونے کے ورق ہر ایک ۹ رتی۔ مصطگی سوا دو ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یشب سبز۔ زہر مہرہ خطائی۔ زرشک صاف شدہ۔ سماق صاف شدہ۔ انار دانہ۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ چاندی کے ورق ۵ ماشہ ۶ رتی۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ طباشیر سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ آملہ صاف شدہ۔ دانہ الائچی خورد بریاں۔ کشنیز خشک بریاں۔ بادیان بریاں۔ ہلیلہ سیاہ۔ گائے کے گھی میں بھونا ہوا۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ۔

سفوف دیگر دستوں اور خونی بواسیر کے لئے نہایت مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ:- نشاستہ بریاں۔ صمغ عربی بریاں تخم ریحاں بریاں۔ بارتنگ بریاں۔ زیرہ بریاں۔ گلاب زیرہ۔ چھالیاں۔ انڈوں کے چھلکے۔ گلنار۔ دم الاخوین جفت بلوط۔ گل سرخ۔ بسباسہ۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ ہر ایک آدھ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ عود غرقی۔ طباشیر حب الآس۔ کشنیز خشک۔ انجبار۔ بیلگری ہر ایک ایک ماشہ۔ کہربا۔ انار دانہ بریاں۔ موتی۔ بیخ مرجان۔ شادنج ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ +

سفوف دیگر بواسیر کے خون نکلنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اور مولف (شریف خاں) کے تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ نسخہ:- رسوت کی ایک ماشہ۔ مغز نبولی ۲ ماشہ۔ شکر سفید ۲ ماشہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (یہ پوری ایک خوراک ہے) +

سفوف تیواج بواسیری دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:- تیواج[1] خطائی (چھال کڑوا اندری) سوا دو ماشہ۔ نیلوفر ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور آب بارتنگ تازہ یا چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ (یہ ایک خوراک ہے)

سفوف ہندی خونی و بادی بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:- تخم بکائن خشک (مغز بکائن قلمی نسخہ میں موجود ہے)۔ رسوت۔ نگر۔ قسط۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشے سے ۵ ماشہ تک۔ پانی کے ہمراہ۔ دوا کے بعد تھوڑے سے بھنے ہوئے چنے کھائیں۔ غذا میں خوب گھی میں چپڑی ہوئی روٹی بے نمک یا تھوڑے سے نمک کی کھلائیں۔ دال اور خشکہ چاول بھی دے سکتے ہیں۔ بعض اطبا اس سفوف کی چنے کے برابر گولیاں بنا کر صبح و شام استعمال کراتے ہیں +

سفوف تربد دست لاتا اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:- سناء مکی۔ انار دانہ ہر ایک اکیس ماشہ۔ سونٹھ۔ نمک ہندی۔ تربد

[1] صاحب محیط اعظم فرماتے ہیں کہ یہ طالیسفوم (تالیسپتر) ہے۔ لیکن یہ درست نہیں بلکہ کڑوا اندری ہے۔ (مترجم)

سفید۔ بادیان ہر ایک ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ سوتے وقت نو ماشہ یا سوا گیارہ ماشہ گرم پانی کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں۔

سفوف سنا تینوں اخلاط (سوداء، صفرا، بلغم) کو خارج کرتا۔ پیٹ کے درد کو دور کرتا اور قولنج کو رفع کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے بقائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سنا مکی۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ نمک سیاہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشے سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق مقدار میں کمی کر دینی چاہیئے۔

سفوف مسہل سوداء اور بلغم غلیظ کو خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ کسی طرح سے نقصان نہیں پہونچاتا جامع الجوامع سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ۲ رتی۔ غاریقون مادہ یعنی سفید (سفید رنگ غاریقون جسکو چھلنی میں چھان کر صاف کر لیا گیا ہو)۔ ریوند چینی۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ افتیمون ولایتی۔ گلسرخ۔ کتیرا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تربد سفید۔ لکڑی نکالا ہوا اور بغل سے چھلا ہوا۔ روغن بادام شیریں میں چرب کیا ہوا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سنا مکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نبات سفید ۱ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشے سے ۹ ماشے تک۔ نیمگرم پانی کے ہمراہ۔

سفوف دیگر بے ارادہ ریاح خارج ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ۔ اجوائن۔ کالا نمک۔ شاہ زیرہ ہر ایک انیسون دو حصے۔ نبات سفید ہم وزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشے۔ (مقدار خوراک کسیقدر زائد ہے۔ سات ماشہ بہتر ہے) اس مرض کے لئے جوارش کمونی، جوارش فلافلی۔ اور مربہ ہڑ بھی نہایت مفید ہے۔

سفوف دیگر بے ارادہ پاخانہ نکل جانے کے لئے مفید ہے۔ اس دواء کو حقنہ کرنے کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ کزمازج۔ افسنتین۔ ایرسا۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ گلسرخ۔ تودری۔ ناگیسر۔ بوزیدان ہر ایک ۱ ماشے۔ مصطگی۔ تالیسپتر۔ صعتر فارسی۔ زوفائے خشک۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن ادویہ۔ ہلیلہ کابلی باریک کرکے ملائیں اور پھر تمام دواؤں کے برابر شکر سفید ملائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ صبح اور ساڑھے تین ماشہ شام کے وقت حمام کرنے اور مقعد و آنتوں پر گرم پانی گرانے سے پرہیز کریں۔ اگر اس مرض کا سبب خلط سوداوی ہو تو اس سفوف میں ۳۰ ماشہ افتیمون ولایتی ملاکر کھلائیں۔ مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ نہار منہ۔

گیارھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہے

شربت آلو صفرا اور بلغم کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ نسخہ:۔ آلو بخارا سیاہ ۷۰ عدد۔ املی بیس تولہ۔ تربد سفید بنفشہ۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کپڑے میں باندھ کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر رہ جائے تو چھان

کر ایک سیر ترنجبین ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں ساڑھے چار ماشہ سقمونیا حل کر کے بوتل میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ ۔

نوٹ :۔ اس شربت کو پکانے کی میرے خیال میں یہ تدبیر بہتر ہے کہ اولاً آلو بخارا و املی کو پانی میں حل کر کے زلال نکال لیں۔ بعد ازاں اسی زلال میں بنفشہ و تربد ملا کر جوش دیں۔ اور صاف شدہ جوشاندہ میں ترنجبین ملا کر قوام کریں۔ پھر اس قوام میں سقمونیا ملا دیں (مترجم) +

شربت ابریشم جس زمانے میں بواسیر کا خون اسقدر زیادہ خارج ہو کہ غشی کی نوبت آنے لگے تو یہ شربت استعمال کریں۔

نسخہ :۔ ابریشم خام عمدہ حسب ضرورت لے کر قلعی دار دیگچی میں ڈالیں۔ اگر دیگچی چاندی کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ دیگچی کے سر کو مضبوط طریقہ پر بند کر دیں۔ تاکہ بخارات باہر نہ آ سکیں۔ گاہے ایک جوش کے بعد یا پکنے کے دوران میں، یا پکنے کے بعد مقوی قلب چیزیں جیسے گاؤزبان۔ فرنجمشک۔ وغیرہ اس میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ ابریشم کو پک جانے کے بعد چھان لیں۔ اور اس میں شربت سیب، یا آب سیب یا شربت بہی یا شکر سفید وغیرہ اضافہ کر کے دوبارہ آگ پر رکھیں اور چند جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے پھر آگ سے اتار کر موتی پسے ہوئے، بیخ مرجاں پسا ہوا۔ گلاب۔ عرق بید مشک اور تمام قابض و مقویات حسب موقعہ اضافہ کر کے شربت تیار کریں مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

شربت انجبار خونی دستوں کو بند کرتا۔ جریان و سیلان خون کو تمام اعضاء باطنی اور رحم سے بند کرتا ہے۔ اگر سینہ و پھیپھڑہ میں تفرق اتصال پیدا ہو جائے تو اس کو بھی رفع کرتا ہے۔ حکیم میر مومن خاں نے اس شربت کو اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ انجبار ساڑھے اکتیس ماشہ۔ خرنوب شامی ساڑھے بائیس ماشہ۔ صندل سرخ سوہان کیا ہوا۔ صندل سفید سوہان کیا ہوا۔ حب الآس ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو لوہاروں کے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور دوسرے روز جوش دے کر صاف کریں اور اس میں آدھ سیر شکر سفید ملا کر قوام کریں اور بوتل میں بھر کر رکھ دیں +

مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک ۔

شربت حب الآس خونی دستوں، نفث الدم کثرت حیض کے لئے مفید ہے۔ گرم معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔

نسخہ :۔ پوست بیخ انجبار۔ گلنار۔ گلسرخ۔ تخم حماض۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ آملہ مقشر ساڑھے چار ماشہ۔ حب الآس نو ماشہ۔ آب بہی شیریں گلاب ہر ایک نوے ماشہ۔ شربت صندل ہر ایک ۰ تولہ ۹ نو ماشہ۔ شکر آدھ سیر۔ تمام دواؤں سے حسب دستور شربت بنائیں

مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک ۔

شربت دیگر خونی دستوں اور ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گلنار۔ مائیں خورد (عذبہ الکزمازج)۔ آملہ۔ صندل سفید۔ حب الآس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گلاب۔ قند سفید ہر ایک ستر ماشہ۔ آب بہی شیریں ۸ تولہ نو ماشہ۔ تمام دواؤں سے حسب معمول شربت بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۴ تولہ +

شیاف بنفشہ قولنج کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :۔ سقمونیا۔ نمک ہندی۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ تربد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بنفشہ ساڑھے سترہ ماشے۔ قرا قروت (....)۔ شکر سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں سے حسب معمول شیاف بنائیں اور کام میں لائیں +

شیاف خیار شنبر قولنج دور کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ شہد المتاس۔ شکر سرخ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ خطمی ساڑھے دس ماشہ۔ نمک سانبھر ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد المتاس اور شکر سرخ میں ملا کر شیاف بنائیں +

شیاف مسہل قولنج کو رفع کرتا۔ بلغم و صفرا کو خارج کرتا ہے۔ کمر کے درد کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ مقل۔ بورۂ ارمنی۔ اشق۔ انزروت۔ زنجبیل اسورنجان۔ شقاقل۔ شحم حنظل۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ نمک سانبھر۔ جندبیدستر۔ زنجفر۔ ماہیزہرج۔ قسط۔ سعد۔ سداب خشک۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور تازہ سداب کے پتوں کے پانی کے ساتھ شیاف بنائیں +

شیاف دیگر قولنج کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بورق (سہاگہ)۔ شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا ۲ ماشے تمام دواؤں کو شکر کے ساتھ کوٹ چھان کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر قولنج کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن۔ بورۂ ارمنی۔ سب دواؤں کو باریک کرکے شہد میں ملا کر یا شورہ محقنہ (حقنہ کی نلکی میں ڈال کر چند بار مقعد میں پہونچائیں یا کسی کپڑے پر لگا کر شافہ بنائیں اور دھاگہ سے مضبوط باندھ کر مقعد میں داخل کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد دھاگے کو کھینچ لیں تاکہ کپڑے کا شافہ بھی باہر نکل آئے۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ بجائے پانی کے اگر نہار منہ تیلی شراب ساڑھے ۲۲ تولہ تھوڑی تھوڑی کرکے پلائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد ماء اللحم پلائیں۔ اگر مشک ناف کے مقام پر رکھیں تو زیادہ فائدہ مند ہے +

شیاف دیگر مذکورہ بالا فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ بورہ ارمنی۔ شکر سرخ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شحم حنظل۔ مقل۔ سکبینج۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا پونے نو ماشہ۔ تمام دواؤں سے حسب معمول شیاف تیار کریں +

شیاف دیگر قولنج کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ نسخہ:۔ افیون ایک حصہ۔ جندبیدستر۔ زعفران۔ مرکی ہر ایک دو جزو ان دواؤں سے شیاف بنا کر استعمال کریں۔

شیاف دیگر بچوں کے قبض کو دور کرتا اور سدوں کو کھولتا ہے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ۔ ترбد سفید۔ چوہے کی مینگنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر المتاس کے گودے میں ملا کر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت شیاف کو روغن زیتون سے چرب کرکے استعمال کریں +

شیاف دیگر مذکورہ بالا فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور بہت فائدہ دیتا ہے نسخہ:۔ چوہے کی مینگنی۔ نمک خمیر شکر سرخ۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو چھوہارے کی گٹھلی کی شکل کا شیاف بنا کر روغن بنفشہ سے چرب کرکے استعمال کریں +

شیاف زحیر نسخہ: زعفران۔ زرسوت۔ مرکی۔ افیون۔ کندر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شیاف بنا کر استعمال کریں +

شیاف سکندر سخت قسم کی پیچش اور شدید درد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ مازریون۔ افیون۔ مرکی

تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور حسب دستور شیاف بناکر استعمال کریں۔

شیاف دیگر پیچش۔ خونی دست اور اعزاس کے لئے مفید ہے۔ ہزس زیرہ کے ساتھ اس رطوبت کو کہتے ہیں جو وضع حمل کے وقت بچہ کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ (یعنی سیال امینوسی)۔ اگر احتیاط نہ کی جائے تو عورتوں کے ہبل سے بچہ پیدا ہونے کے بعد تک یہ رطوبت آتی رہتی ہے۔ جو آخر میں سیلان رطوبت کے مرض میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ نسخہ :۔ صمغ عربی۔ اقاقیا۔ افیون۔ مازو۔ بزرالبنج۔ کندر۔ گل ارمنی۔ چاول بریاں۔ زیرہ بریاں۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس یا آب کشنیز سبز کے ساتھ شیاف بنائیں +

شیاف دیگر سادہ خونی اسہال یا بواسیری خونی اسہال اور خروج مقعد (کانچ نکلنا) کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ مرکی اقاقیا۔ بزرالبنج۔ صمغ عربی۔ چاول بھنے ہوئے تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر آب حب الآس کے ہمراہ شیاف بنائیں +

شیاف دیگر دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ اقاقیا۔ صمغ عربی۔ گلنار۔ کزمازج۔ بلوط۔ چاول بھنے ہوئے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر بواسیر دحیض کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مازو۔ رسوت۔ کندر۔ گلنار۔ پھٹکری۔ کاغذ جلا ہوا۔ سرمہ۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ ہرایک ایک جزء تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الاس کے ہمراہ حمول کریں۔ یا آب حب الاس میں کپڑا تر کرکے یہ سفوف اس پر چھڑک کر حمول کریں۔

شیاف دیگر خون بواسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ کندر۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ گلنار۔ سرمہ۔ پھٹکری ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ زنگار چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ اقاقیا۔ ریش برگد۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ ہرایک ساڑھے تین ماشے۔ کوڑی سوختہ۔ سفیدرانگ ہرایک پونے دو ماشہ۔ آب بارتنگ یا خرفہ کے پانی میں بھگو کر شیاف بنائیں۔

شیاف دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ تنطوریون دقیق۔ بیخ سوسن۔ انزروت ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ مازو سوا دو ماشہ۔ زنگار ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ ملاکر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر اس کا نفع بھی مذکورہ بالا ہے۔ نسخہ :۔ مرکی۔ سفیدہ قلعی۔ سیپ جلا ہوا۔ ہرایک پونے دو ماشہ۔ ریش برگد۔ اقاقیا۔ جفت بلوط۔ دم الاخوین ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے آب بارتنگ کے ساتھ ملاکر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر یہی عمل و فائدہ کرتا ہے۔ قد ما کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ بھیڑ کی اون کا فتیلہ بناکر تین روز تک سرکہ میں بھگوئیں۔ بعدازاں اس کو نکال لیں اور بھنگ کے پتوں کا سفوف فتیلہ پر چھڑک کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر بواسیری مسوں کے چھوٹے پن کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ ۱۴ ماشہ کوٹ چھان کر شیاف بنائیں اور ہر گھنٹہ پر نیا شیاف تبدیل کرتے رہیں۔ پانچ گھنٹے تک متواتر یہی عمل کریں +

شیاف دیگر ابو الفتح کمال (حکیم ابو الفتح گیلانی مراد ہیں۔) نے درد بواسیر قراقر شکم کے لئے ترتیب دیا تھا۔ **نسخہ** :۔ میعہ سوا پانچ ماشہ۔ مقل ۱۰ ماشے۔ روغن خستہ زرد آلو۔ روغن گل۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر بواسیری مسوں کو گرانے میں مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ عشقہ (غالباً عشق پیچاں) یہ ایک گھاس ہے۔ جس درخت پر لپٹ جاتی ہے، خشک کر دیتی ہے (یہ خواص اکاس بیل یا آکس بیل میں ہیں)، تانبہ کی نئی دیگ میں (جس کے اندر ابھی پانی نہ ڈالا گیا ہو) ڈال کر جوش دیں۔ اور چھان کر ۴۰ دن تک دھوپ میں رکھیں۔ رات کو ڈھک دیں۔ اور گرد وغیرہ سے بچائے رکھیں۔ روزانہ اس کو چلا دیا کریں۔ ۴۰ دن کے بعد اس جوشاندے میں، اگر یہ ایک سیر ہو تو ایلوا۔ مرکی۔ تخم سپندان سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ اضافہ کر کے شیاف بنائیں۔ ایک رات مسوں پر لگائیں اور دوسرے روز نہ لگائیں۔ یہ طریقہ مسوں کے گرنے تک جاری رکھیں۔

شیاف دیگر مسہل کے بعد ان لوگوں میں استعمال کیا جاتا ہے جنکو مسہل سے کافی دست نہ آئے ہوں۔ گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ ترنجبین۔ شکر سرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ صابون دیسی۔ خطمی۔ نمک طعام ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

شیاف دیگر بچوں کی زیریں آنت میں جو چھوٹے چھوٹے کیڑے ہو جاتے ہیں ان کے لئے بہت مفید ہے۔ **نسخہ** تخم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ نمک سیندھا۔ ہڈیوں کا گودا۔ کڑوا زرد آلو۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

بارھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ض" ہے

ضماد صفراوی دستوں کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ برگ حب الآس۔ گلسرخ۔ گلنار۔ صندل۔ مازو۔ آملہ۔ لادن۔ سماق۔ رسوت۔ اقاقیا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور حب الآس کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر پیٹ پر لیپ کریں +

ضماد دیگر دستوں کو بند کرتا ہے **نسخہ** :۔ اقاقیا۔ مرکی۔ آملہ۔ کندر۔ سعد کوفی۔ اذخر۔ سنبل۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ میدے کی روٹی ۵۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بہی کے پانی میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد جاورس دستوں کو بند کرنے میں مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ باجرہ ساڑھے دس ماشہ، آرد جو ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ برگ حب الآس کندر۔ میدے کی روٹی ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بہی کے پانی یا جوشاندہ بہی میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر بچوں کے دست بند کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ گلاب زیرہ۔ برگ حب الآس۔ زیرہ کشنیز۔ کندر

پوست انار ترش۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سماق کے پانی میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر زلق الامعاء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لادن۔ سعد کوفی۔ مصطگی۔ چرائتہ۔ اذخر مکی۔ مرزنجوش۔ پودینہ کوہی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عود خام۔ جوز بوا۔ لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر زلق الامعاء، پیچش، آنتوں کی خراش، اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اور آنتوں کے پھٹ جانے کے لئے بھی مفید ہے۔ (قلمی نسخہ) (بعض مطبوعہ نسخوں میں یہ عبارت نہیں ہے۔ لیکن مجتبائی میں شقاق مقعد کا لفظ ہے) نسخہ۔ ناخونہ۔ السی کلونجی۔ تخم گندنا۔ میعہ سائلہ۔ جند بیدستر۔ افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زفت رومی۔ رسوت مکی اشق۔ ہر ایک نو ماشہ۔ قسط تلخ ۱۲ ماشہ۔ مقل ازرق۔ ساڑھے بائیس ماشہ۔ روغن الائچی کلاں ۵۴ ماشہ۔ مسور کا آٹا۔ خبازی ہر ایک ایک ہتھیلی کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور بقیہ گوند دار دواؤں کو الائچی کے تیل میں پگھلا کر سب دواؤں کو ایک جگہ کر کے کمر پر ضماد کریں۔

ضماد دیگر پیچش۔ بواسیر اور درد مقعد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون ۲ رتی۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ کندر۔ مرکی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مقل ساڑھے تین ماشہ۔ مردار سنگ۔ سفیدہ رانگ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ موم سفید ساڑھے دس ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کا گودہ ۳۵ ماشہ۔ روغن گل ستر ماشہ۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر بواسیر۔ مقعد پھٹنے، مقعد کے زخم، بواسیری دست اور خون حیض کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ رانگ۔ رسوت۔ موم۔ ہر ایک ایک حصہ۔ گل خطمی۔ مقل۔ ہر ایک دو جز۔ روغن گل پانچ جز۔ روغن السی ستر جز۔ (سات حصے صحیح ہے۔ قلمی نسخہ میں یہی مقدار ہے)۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر تیل میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو صاف کر کے کام میں لائیں۔[1]

ضماد دیگر بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم گندنا۔ السی۔ مقل۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو گائے کے گھی میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مقل۔ اونٹ کے کوہان کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ زرد آلو۔ میعہ۔ زردی بیضہ مرغ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر روغن گل یا گائے کے گھی میں ملا کر ضماد بنائیں۔ لیکن پہلے گھی یا تیل میں تھوڑی سی پیاز ڈال کر داغ کر لیں۔ اور اس جلی ہوئی پیاز کو بھی گائے کے گھی میں بھون کر لیپ کریں۔ بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے۔

ضماد دیگر بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ السی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل خطمی۔ گل بابونہ۔

---

[1] اس نسخہ میں پانی کا جز نہیں ہے۔ اور آخر میں تحریر کیا ہے کہ جب نصف رہ جائے تو چھان کر کام میں لائیں حالانکہ تیل بہت کم جلتا ہے۔ اگر زیادہ جلنے کی نوبت آئے تو تیل میں آگ لگ جاتی ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ اس میں پانی و تیل دونوں ملا کر جوش دیئے جائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے کام میں لائیں۔ مترجم

ناخونہ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ سور چھلی ہوئی ۵-۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں پکاکر زردی بیضہ مرغ اور روغن بنفشہ حسب ضرورت میں ملاکر ضماد کریں +

ضماد دیگر مقعد کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ بنفشہ تازہ کو توے پر بھون کر گائے کے مسکہ یا روغن گل میں ملاکر لگائیں +

ضماد دیگر کانچ نکل کر متورم ہو جائے تو یہ لیپ مفید ہوتا ہے۔ حکیم علی گیلانی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سور چھلی ہوئی۔ پوست انار۔ جفت بلوط۔ سرو کا پھل۔ ہر ایک ایک جز۔ تمام دواؤں کو برگ حب الآس کے پانی میں خوب جوش دیں۔ بعد ازاں روغن گل ملاکر کسی برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت لیپ کریں +

ضماد دیگر مقعد کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ زعفران ہر ایک تین رتی۔ سفیدہ رانگ پونے دو ماشہ۔ روغن گل ساڑھے سترہ ماشہ۔ مردار سنگ۔ ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو باہم ملاکر حسب دستور ضماد بنائیں +

ضماد دیگر اگر اس لیپ کو کمر پر لگائیں تو تمام آنتوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ تخم گندنا شہد خالص (جس کو آگ پر نہ رکھا گیا ہو) ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ علک البطم (بطم کا گوند ہے)۔ زفت رومی۔ قسط تلخ۔ برگ حب الآس ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ مسور کا آٹا۔ بکری کی چربی۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ افیون ساڑھے چار ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۳ عدد۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر، پگھلانے والی دواؤں کو تیل میں پگھلا کر اور سب دواؤں کو باہم ملاکر ضماد بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

تیرھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف " ط " ہے

طلاء اقاقیا قبض پیدا کرتا اور دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ بیسن کی روٹی۔ کندر۔ جوز السرو مازو۔ گلسرخ۔ آملہ۔ گل ارمنی۔ گاورس (باجرہ)۔ چاول۔ مسور۔ بلوط۔ گلنار۔ بزر البنج۔ صندل سفید۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر حب الآس کے پانی یا آب بہی میں حل کر کے پیٹ پر لگائیں +

طلاء افسنتین بچوں کے کدو دانوں اور کیچوؤں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین ساڑھے دس ماشہ۔ برگ شفتالو ۳-۵ ماشہ۔ گائے کا پتہ۔ ایک عدد تمام دواؤں کو باہم ملاکر ناف کے گرد لگائیں۔ یا سرکہ میں حل کر کے لیپ کریں +

طلاء دیگر بچوں کے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ترمس۔ زیرہ۔ دونوں ہموزن لے کر گائے کے پتے میں گوندھ کر ناف پر لگائیں +

طلاء دیگر بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بینگن کی کلیاں۔ مغز بادام تلخ دونوں برابر برابر لے کر حسب ضرورت روغن بنفشہ میں خمیر کریں۔ وقت ضرورت بواسیر کے مسوں پر طلاء کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا +

طلاء دیگر بواسیر اور نواصیر کے لئے تجربہ کاروں نے بہت مفید بتلایا ہے۔ نسخہ:۔ عمدہ خراطین (گیسے۔ چیرا) کو گدھے کے خون میں حل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت پٹھان بید کی جڑ کے پانی میں حل کر کے مسوں اور زخم نواصیر پر طلاء کریں۔ پٹھان بید کی جڑ کے پانی کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جڑ کو رات بھر پانی میں بھگوئیں۔ صبح اتنا جوش دیں کہ آٹھواں حصہ باقی رہ جائے +

طلاء دیگر بواسیر کو دور کرتا ہے اور جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بورہ بوتہ[1] ساڑھے دس ماشہ۔ ہڑتال سات ماشہ۔ سنکھیا سفید سوا پانچ ماشہ۔ زنگار ساڑھے تین ماشہ۔ اول مرغ کی چربی کے ٹکڑے کو آگ پر پگھلائیں اور ان دواؤں میں سے تھوڑی ملا کر بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔ اگر بیماری ہلکے درجہ کی ہو تو تین روز تک روزانہ دن میں دو بار لگائیں۔ اور اگر بیماری بہت زیادہ قوی ہو تو پانچ روز تک مسلسل دن میں دو بار لگائیں۔ جب مسے گر جائیں تو سرخ پیاز اور گائے کے گھی سے مرہم بنا کر ہر روز مقام زخم پر لگائیں۔ تاکہ مسوں کا کوئی نشان باقی نہ رہے۔ لیکن اس چیز کا خیال رکھیں کہ دوران علاج میں اس جگہ پر پانی نہ لگایا جائے۔ جب مسوں سے نجات مل جائے تو انزروت۔ دم الاخوین و سفیدی بیضہ مرغ سے مرہم بنا کر زخم پر ہر روز لگائیں حتیٰ کہ گوشت بالکل بھر جائے +

طلاء دیگر بواسیر کے درد کو تسکین دینے میں نہایت مجرب اور بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی خاردار (گرہ دار۔ یعنی آنبہ ہلدی) ۱۰ ماشے۔ نرمہ (کپاس کی ایک قسم ہے جو ہمیشہ قائم رہتی ہے اسکے سبز پتوں کے پانی (ان پتوں کا عرق نکالتے وقت پانی قطعاً استعمال نہ کیا گیا ہو) ۱۰ ماشہ میں خوب باریک کریں۔ اور بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ آبدست سے فارغ ہونے کے بعد اس دوا کو مسوں پر لگائیں اور اسی جگہ بیٹھے رہیں۔ جب خشک ہو جائے تو اٹھ جائیں +

طلاء دیگر اعضاء میں بواسیر کی وجہ سے جو درد پیدا ہوتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ساڑھے چار۔ مرچ سیاہ نو ماشہ۔ بڑی الائچی۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ میتھی۔ موم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان ۱/۲ تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ روغن اخروٹ نو ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر موم و روغن میں ملا کر طلا کریں۔

چودھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ف" "ق" یا "ک" ہے

فالودہ خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول بریاں۔ بارتنگ ہر ایک نو ماشہ۔ نشاستہ ۱۳۔ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ تمام دوائیں جمع کر کے حسب معمول فالودہ بنائیں اور شربت صندل سے میٹھا کر کے پلائیں +

فیروز نوش قولنج۔ ریحی مروڑ۔ نسیان۔ حاملہ عورتوں کی رطوبی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو خارج

[1] بورہ بوتہ۔ اصل میں بورق بوتہ کا تبدیل شدہ نام ہے۔ جس کے معنی اس سہاگہ کے ہیں جو سناروں کی کٹھالی میں لگا رہ جاتا ہے۔ جس میں سہاگہ اور سونے چاندی کا میل ہوتا ہے۔ مترجم۔

کرتا ہے۔ نسخہ :۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ سنبل۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ افیون۔ بزرالبنج۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کرنا شروع کریں (کیونکہ اس مدت میں دوا اپنا مزاج حاصل کر لیتی ہے)۔ +

قرص ایلاؤس مرض ایلاؤس (غالباً ایلاؤس کے درد کے لئے) یا شدید درد شکم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ دارچینی۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ افسنتین۔ مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرکی۔ افیون۔ جند بید ستر ہر ایک سات ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ساڑھے چار ماشے۔ ہمراہ آب نیم گرم +

قرص دیگر ایلاؤس (شدید قے اور درد میں سکون پیدا کرنے) کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ۔ مرچ سیاہ۔ مرکی۔ جند بید ستر۔ افیون ہر ایک پونے نو ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ افسنتین رومی ۳۵ ماشہ۔ بلیلہ (تج) استر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں ہر ایک قرص پونے نو ماشہ کا ہونا چاہئے۔ مقدار خوراک :۔ ایک قرص +

(قرص چھوٹے بنانے میں کوئی ہرج نہیں، ہاں مقدار خوراک وہی رکھ سکتے ہیں۔ لیکن گرم پانی کیساتھ استعمال کریں)

قرص بنفشہ مسہل تولنج کو رفع کرتی ہے۔ مریضان دمہ۔ بلغم وصفرا کی ترکیب سے پیدا شدہ بخار اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ خشک ۳۵ ماشہ۔ تربد۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس۔ سوا بارہ ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے دس ماشے۔ مصطگی رومی سوا پانچ ماشے۔ کتیرا سفید پونے دو ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ پونے نو ماشہ۔ ہمراہ شربت شکر۔ مرض تولنج میں مویز منقے، انجیر، مغز املتاس کے جوشاندہ کے ہمراہ یا شربت اصول یا شربت بنفشہ کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص برکی یہ قرص جلا کرتی ہے۔ کچے بلغم وصفرا کو نکالتی ہے۔ حیض کو جاری کرتی، حرارت کو کم کرتی اور تر خارش کو نفع بخشتی ہے۔ شیخ الرئیس کے نسخے سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ صاف شدہ۔ بابڑنگ کابلی چھلی ہوئی۔ ان دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک جزو لیا جائے۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ (یعنی اندر کی لکڑی نکالا ہوا اور اوپر سے چھیلا ہوا)، روغن بادام سے چرب کیا ہوا۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابر لے کر پتیلے میں ڈالیں اور اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار کر باریک کی ہوئی دوائیں قوام میں ملا کر اچھی طرح حل کریں۔ بعد ازاں دو تولہ گیارہ ماشہ کا ایک ایک قرص بنائیں۔ ان ٹکیوں کو دھنیئے کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ دھنیئے کا جوشاندہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ خشک دھنیئے کو پانی میں ڈال کر شام سے صبح تک پکائیں اور اول صبح چھان کر قرص کے ہمراہ پی لیں۔ ان ٹکیوں سے دس یا بیس تک اجابتیں ہو جاتی ہیں۔ عصر کے وقت غذا میں شوربہ یا چنے کا پانی روغن زیتون مغسول کیساتھ بنایا ہوا کھلائیں۔ اگر بلغم زجاجی کے خارج کرنے کی ضرورت ہو تو قرص کی دواؤں میں چوتھائی حصہ بلیلہ، شحم حنظل

اضافہ کرکے کھلائیں۔ کوتوالی کے نسخہ میں تربد سات ماشے۔ شکر نو تولہ اور باقی اجزاء تین تین ماشے لکھے ہوئے ہیں اور مقدار خوراک ۵-۳ ماشے، مہینے میں صرف تین دفعہ[1]۔

قرص زعفران مسیح (ابوسہل یحیٰ) کہتا ہے کہ قبض کو دور کرتی ہیں، جلے ہوئے صفراء کو بدن سے خارج کرتی ہیں دل کی وحشت کو دور کرتی اور پیاس کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشے۔ صمغ عربی شکر عسکری (نبات سفید)۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تربد سفید چھیلا ہوا ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے ضرورت کے وقت ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص دیگر بلغمی پیچش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ مدبر بریاں۔ مازو سبز۔ مصطگی۔ سماق۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جفت بلوط۔ کندر[2]۔ حب الآس۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ بیلگری (طراثیث) ہر ایک ۷ ماشے۔ نشاستہ۔ گلنار۔ صمغ عربی۔ تخم حماض ہر ایک چودہ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بارتنگ کے پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص دیگر پیچش کے لئے مفید ہے۔ مگر مریض کو حرارت موجود نہ ہو۔ ہاں اگر ریاح اور قراقر ہو تو استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ قرص شفاء الاسقام سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ۔ اجوائن پونے نو ماشہ۔ افیون ساڑھے دس ماشہ۔ بزرالبنج سفید۔ تخم سویہ۔ تخم بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کرفس ۳۵ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور قرص بنائیں۔ اگر اس میں سات ماشے زعفران بھی اضافہ کردی جائے تو اثر زیادہ قوی ہوجائے گا۔

مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص زحیر پیچش کے اینٹھنے، پاخانہ میں خون آنے اور خون تھوکنے میں مفید ہے۔ یہ نسخہ شفاء الاسقام سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تخم حماض بری۔ صمغ عربی۔ گلنار۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ نشاستہ۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی گل مختوم۔ پھلی ببول (قرظ)۔ بیلگری (طراثیث) بلوط۔ بیر کا آٹا یا آرد کندر۔ قلمی نسخہ[3]۔ حب الآس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مازو زیرہ کرمانی۔ (ایک دن رات سرکہ، شراب میں بھگو کر خشک کرکے بریاں کیا ہوا) ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ ہر قرص ساڑھے چار ماشہ وزن کی ہو۔ ان ٹکیوں کی قوت ۶ ماہ تک باقی رہتی ہے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ کمزور ہوکر زائل ہوجاتی ہے۔ (قرص چھوٹے بنانے میں کوئی ہرج نہیں) +

قرص بزوری پیچش۔ خونی اسہال۔ آنتوں کے زخم۔ بواسیر کے خون آنے، عورتوں کو بار بار اور بے وقت حیض آنے اسہال۔ مغص شدید۔ ریاحی بواسیر۔ معدہ میں غذا ہضم نہ ہونے کیلئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ بادیان۔ افیون۔ اجوائن۔ بیخ کرفس۔ بزرالبنج سفید۔ دوقو۔ ہر ایک دو تولہ ۱۰ ماشہ۔ افیون

---

[1] اس قرص کا وزن بہت زیادہ ہے۔ اگر ایک ٹکیہ دو تولہ گیارہ ماشہ کی بنائی گئی تو اس کا نگلنا دشوار ہے۔ لہٰذا اسکو توڑ توڑ کر نگلنا ہوگا۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ پہلے ہی سے کم وزن کی ٹکیاں بنائیں۔ جلکہ نگلنے میں آسانی ہو۔ [2] مطبوعہ نسخوں میں کنار یعنی بیر تحریر ہے جو غلط ہے۔ قلمی نسخہ میں کندر ہے اور یہی بیان صحیح ہے۔ مترجم

اکیس ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت ریحاں (یا شراب ریحانی) میں قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص پونے دو ماشہ کا ہونا چاہیئے۔ اور چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ایک قرص مناسب بدرقہ کے ہمراہ +

قرص انجبار خونی دستوں، زیادتی حیض اور خونی قے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ بیخ انجبار ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ۔ کہربا۔ صمغ عربی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ بسد۔ طباشیر۔ رب السوس ہر ایک سات ماشے۔ اقاقیا سوا پانچ ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے ۳ ماشہ۔

قرص خشخاش خونی وصفراوی دست۔ خراش اسعاد، بواسیر کے لئے مفید ہے۔ عفونت کو دور کرتی۔ حرارت و درد امعا میں سکون پیدا کرتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ۔ زعفران آدھ رتی۔ کافور ایک رتی۔ دم الاخوین ڈیڑھ رتی۔ مصطگی دو رتی خرنوب (عصارہ اقاقیا کا درخت)۔ پوست خشخاش۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک ماشہ ڈیڑھ رتی۔ شفاء الاسقام میں تمام دواؤں کا وزن سات رتی ہے۔ تمام دواؤں سے حسب دستور قرص بنائیں۔ یہ تمام ایک ہی خوراک ہے +

قرص طباشیر گلناری صفراوی وخونی دستوں کو بند کرتی ہے۔ مواد کو گرنے سے روکتی ہے۔ آنتوں کے درد کو رفع کرتی اور پیچش کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا سات ماشے۔ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ۔ طباشیر۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ کوکنار۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ۔ تخم خرفہ بریاں ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت قرص کو باریک کرکے شربت صندل یا شربت ورد یا شربت حب الآس یا شربت بہی میں ملا کر چٹائیں مقدار خوراک :۔ ۴ ماشہ +

قرص دیگر خونی وصفراوی دستوں کو بند کرتی اور ہر ایک مقام سے جاری شدہ خون کو روکتی ہے۔ پیچش۔ تر کھانسی اور بواسیر کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مازو۔ تخم حماض۔ دم الاخوین۔ ہر ایک سات ماشے۔ بیر کا آٹا۔ خرنوب نبطی۔ گل ارمنی۔ انجبار۔ تخم حب الآس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گلنار۔ گلسرخ۔ کتیرا۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ مناسب دواؤں کے ہمراہ یعنی جس مرض میں استعمال کریں اسی کے مناسب بدرقہ بھی تجویز کریں +

قرص شادنج صفراوی اور ذوبانی دستوں کو بند کرتی، اندرونی اعضاء کے جریان خون کو روکے، خونی بخاروں کو رفع کرتی، دق۔ سل اور کھانسی کے لئے مفید و مجرب ہے۔ مرزا محمد باقر ولد حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی انچارج ہسپتال کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ تخم خرفہ مقشر۔ کشنیز خشک تخم خشخاش سفید۔ گلسرخ ڈوڈے نکالا ہوا۔ طباشیر سفید۔ گل ارمنی دھلی ہوئی۔ گل رومی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ مقشر کے ہمراہ +

قرص دیگر ذوبانی دستوں اور جریان خون کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ شاہ بلوط۔ تخم

حماض مقشر ۔ صمغ عربی بریاں ۔ سرطان جلے ہوئے ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور آب بہی کے ہمراہ قرص بنائیں وقت ضرورت استعمال کریں + مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

قرص خونی دستوں اور تمام اعضاء کے جریان خون کے لئے مجرب ہے ۔ نسخہ :۔ زعفران ۔ افیون ۔ مصطگی ۔ نشاستہ ۔ طباشیر لاکھ صاف کی ہوئی ۔ بزرالبنج ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ گلنار ۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں ۔ کوڑی جلی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ چلغوزہ ۔ دھنیا سوکھا ہوا بریاں ۔ صمغ عربی بریاں ۔ گل ارمنی ۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا ۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا ۔ تخم حماض ۔ بیخ مرجان ۔ تخم خرفہ ۔ کہربا ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ ۔ نفث الدم میں بہی کے پانی کے ہمراہ ۔ اور آنتوں کے زخم میں شربت خشخاش کے ہمراہ استعمال کرائیں ۔ صاحب تحفہ نے نجیب الدین سمرقندی سے ان ہی اجزاء اور اوزان کے ساتھ نقل کیا ہے ۔ لیکن قدیم تریں اور صحیح ترین نسخہ اور اس کے اوزان حسب ذیل ہیں :۔

افیون ۔ زعفران ۔ مصطگی بریاں ۔ ہر ایک ایک جزء ۔ نشاستہ ۔ کتیرا ۔ طباشیر ۔ لاکھ صاف کی ہوئی ۔ بزرالبنج سفید ۔ ہر ایک دو جزء ۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں ۔ گلنار ۔ کوڑی جلی ہوئی ۔ گل مختوم ۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا ۔ تخم خرفہ ۔ بیخ مرجان ۔ صمغ عربی ۔ کشنیز خشک ۔ سماق ۔ نشاستہ بھنا ہوا ۔ صمغ عربی بھنا ہوا ۔ گلنار ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے آب بارتنگ میں قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ ۲ ماشہ ۔ ہمراہ عصارہ تلسی یا شربت حب الآس یا رُب بہی +

قرص گلنار پیٹ سے خون جاری ہونے کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ تج ۔ گل ارمنی ۔ صمغ عربی ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ گلنار گلسرخ ۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ کتیرا سات ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گلنار میں قرص بنائیں[سے] +

قرص کہربا خونی دستوں ، بواسیری خون اور حیض کو مفید ہیں ۔ نسخہ :۔ خشخاش ۔ کہربا ۔ مصطگی ۔ ہر ایک ۵ ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ ۴ ماشہ +

قرص دیگر خون کو بند کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ بارتنگ ۔ طباشیر ۔ گل قبرسی ۔ گل مختوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ رسوت سوا پانچ ماشہ ۔ کندر سفید ۔ کہربا ۔ کوڑی جلی ہوئی ۔ بیخ مرجان ۔ موتی ۔ حجر الدم (شادنج) ہر ایک ۲ ماشے ۔ عصارہ ریش برگد ساڑھے دس ماشہ ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شربت حب الآس یا شربت بہی یا شربت سیب میں ملا کر قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے روزانہ ۵ ماشہ[سے] مذکورہ بالا شربتوں کے ہمراہ استعمال کریں ۔ غذا میں رمانیہ[لے] و حصرمیہ غذائیں دیں +

قرص رُب ہر ایک عضو سے خون آنے کو مفید ہے ۔ نسخہ :۔ پھٹکری ۔ سرمہ اصفہانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ دم الاخوین صمغ عربی ۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ ۔ کہربا ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ اقاقیا ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ تمام دوائیں باریک کر کے پانی کے ساتھ قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

[لے] رمانیہ وہ غذا جس میں انار ڈالا گیا ہو ۔ حصرمیہ وہ غذا جس میں انگور ڈالے گئے ہوں + [سے] مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک +

[سے] مقدار خوراک ۴ ماشے ہونا چاہیے +

قرص گل خونی دستوں اور پیچش کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ بریاں ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ گلسرخ تخم حماض بریاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ آب حب الآس کے ہمراہ +

قرص زرنیخ پرانی پیچش میں جسمیں کہ پیپ خارج ہوتی ہو، ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں۔ بشرطیکہ فساد زیادہ ہو۔ اور اگر خرابی زیادہ نہو تو چاولوں کی ریچ کے ہمراہ کھلائیں۔ نسخہ:۔ کاغذ جلا ہوا۔ اقاقیا ہر ایک نو ماشہ۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد، ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا ستائیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پونے دو ماشے سے ۳ ماشہ تک + (مقدار خوراک زیادہ ہے۔ ایک ماشہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے) +

قرص دیگر بواسیر میں کثرت سے خون آنے کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرجان۔ کہربا۔ کوڑی جلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم گندنا ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مقل ۳۵ ماشہ۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کرکے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے سے ۵۲ ماشہ تک۔ لوہاروں کے پانی کے ہمراہ + مقدار خوراک ۲ ماشے سے ۴ ماشہ تک +

قرص حب الآس ایسے دستوں کو جس کے ساتھ کھانسی اور صفرا کی زیادتی ہو، مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس ۳۵ ماشہ۔ پرسیاوشان۔ مغز تخم خربزہ، ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس۔ صمغ عربی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں + مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

کبوس مقعد کے ڈھیلا ہونے (کانچ نکلنے) کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ جفت بلوط۔ کندر۔ آرد کندر۔ درمنہ جلی ہوئی۔ مردار سنگ چاندی کا میل۔ سب دوائیں باریک کرکے پٹی پر لگا کر مقعد پر باندھ لیں +

کماد قولنج کو رفع کرتا اور درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ارزن (چینا ایک قسم کا غلہ ہے)۔ تخم کرفس۔ اجوائن میتھی۔ تمام دوائیں برابر برابر کر کپڑے پر لگائیں اور نیم گرم ناف پر رکھیں +

پندرھویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "م" یا "ن" ہوتا ہے

ماء الاصول قولنج بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پرسیاوشان، تخم خطمی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان۔ تنطوریون دقیق۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان۔ میتھی خشک۔ سویہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مویز منقے ستر ماشہ۔ انجیر سفید دس عدد۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اس میں سے دس تولہ آٹھ ماشے کر ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا شہد میں ملایا ہوا، اور روغن بید انجیر کے ہمراہ کھلائیں +

مخیض البقر صفراوی دستوں کو مفید ہے اور قلانسی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا دودھ ایک سیر لے کر اس میں

ساڑھے سترہ ماشہ حب الآس دس تولہ کھٹی چھاچھ۔ پانچ شاخیں سداب (طاقہ، ٹہنی یا شاخ)۔ سات ٹہنیاں پودینہ۔ دس شاخیں کرفس۔ دس عدد لیموں کے تازہ پتے ملا کر رات بھر چھوڑ دیں۔ جب جم جائے تو صبح بلو کر مسکہ نکال لیں۔ اور پاؤ بھر چھاچھ کو ۲ رتی عصارہ آملہ کی ٹکیاں پونے دو ماشہ گل ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ میدے کی روٹی کے ہمراہ کھلائیں

مربائی فلوس خیار شنبر یہ نسخہ متاخرین اطباء کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ اگر کسی کو قبض کی دائمی عادت ہو، یا قولنج ثفلی ہو تو مفید ہے۔ اس سے قطعاً بدبو نہیں آتی ہے۔ اسکو خشکہ چاول وغیرہ کے ساتھ کھانا چاہیے۔ نسخہ۔ کچی املتاس کی پھلیاں جن میں ابھی تک بو پیدا نہ ہوئی ہو، چیر کر گودا نکال لیں۔ اب پان میں کھانے والے چونے کے پانی میں حل کر کے مغز املتاس کو ایک گھنٹہ تک اس میں چھوڑ دیں۔ جب گودا سرخ ہو جائے تو چونے کے پانی سے نکال کر صاف پانی سے دو تین مرتبہ دھوئیں۔ اب شکر کو گلاب و پانی میں حل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب قوام ہونے کے قریب ہو تو املتاس کے گودے کو اس میں چھوڑ دیں اور دو تین جوش دیں۔ قوام ہونے پر مشک و عنبر خوشبو کے لئے اضافہ کر کے اتار لیں (وقت ضرورت حسب موقع استعمال کریں) +

مرق مرق کا اطلاق گوشت کے شوربے پر ہی کیا جاتا ہے۔ لیکن مجازاً دوسری چیزوں کے شوربے کو بھی مرق کہدیا کرتے ہیں۔ یہ شوربہ قولنج کو فائدہ دیتا اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بوڑھے مرغ کو خوب دوڑائیں۔ جب تھک جائے تو ذبح کر کے اتنا پکائیں کہ گل جائے۔ بعد ازاں مصالحہ دار چیزوں سے خوشبو دار کر کے استعمال کریں۔ اگر مغز قرطم کو باریک کر کے پکتے ہوئے شوربے میں ڈال دیں تو شوربے کی دست لانے والی قوت میں اضافہ ہو جائے گا اور اگر اٹھارہ ماشہ بسفائج منقی باریک کر کے شوربہ پر چھڑک کر استعمال کریں۔ تو خلط سوداوی کو بدن سے خارج کر دے گا۔ مرغیوں کا شوربہ بسفائج کے ہمراہ بھی فائدہ رکھتا ہے +

مرق دیگر قبض کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے بہی کا پانی آٹھ تولہ (قسط ۱۔ روغن بادام یا روغن کنجد (تل کا تیل) دو تولہ آٹھ ماشہ۔ نمک حسب ضرورت۔ کانجی کا پانی تھوڑا سا۔ سویہ قدرے لیکر جوش دیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ بعد ازاں مغز قرطم دو تولہ ۸ ماشہ۔ باریک کر کے اس میں ملائیں اور پلائیں۔ صاحب قلانسی نے اس ترکیب کو بھی مرق (شوربہ) سے منسوب کیا ہے۔ حالانکہ اس نسخے میں گوشت نہیں ہے +

مرہم خروج مقعد (کانچ نکلنے) اور درد مقعد کو مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کموہ خشک، مسور چھلی ہوئی ہر ایک ۳-۱ ماشہ۔ گلسرخ نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر تازہ و صینے کے پتوں کے پانی میں پکائیں اور زردی بیضہ مرغ و روغن گل حسب ضرورت اضافہ کر کے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر مقعد کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید ایک تولہ۔ روغن گل دو تولہ۔ مہندی تین تولہ۔ اولاً موم کو روغن گل میں پگھلا کر مہندی کو باریک کر کے اس میں ملائیں اور مرہم بنائیں +

مرہم دیگر مقعد کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اولاً روغن گل۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کے گودے اور مقل سے قیروطی تیار کریں۔ اور اس کو آگ پر پگھلائیں۔ جب نیچے اتارنے لگیں تو اس میں مردار سنگ باریک۔ سفیدہ دھلا

ہوا بقدر ضرورت۔ گھونگے کی راکھ تھوڑی سی ملا کر نیچے اتار لیں۔ اور کسی اوکھلی یا برتن میں ڈال کر خوب اچھے سو ملائیں اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ملاتے رہیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو کام میں لائیں +

مرہم شادنج مقعد پھٹنے اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ افیون دو ماشہ، رتی۔ زعفران ساڑھے ۳ ماشے سفیدہ، ماشے۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ عصارہ ریش برگد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موم سفید ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن بادام، روغن بنفشہ۔ روغن گل (مطبوعہ نسخوں میں بادام وگلنار تحریر ہے جو قلمی نسخہ کے خلاف ہے۔ میں نے قلمی نسخہ کو مقدم رکھا ہے۔ مترجم) ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ اولاً موم کو روغنوں میں پگھلا کر تمام دواؤں کو باریک کر کے ملائیں۔ اور ۳ ماشہ لڑکی والی عورت کا دودھ اس مرہم میں ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ جب خوب مخلوط ہو جائے تو استعمال کریں +

مرہم کافوری مقعد پھٹنے اور گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ روغن گل ۵۳ ماشہ۔ موم سفید پونے نو ماشہ۔ مردار سنگ۔ نشاستہ۔ ہر ایک ، ماشے۔ افیون ساڑھے تین ماشے۔ کافور پونے دو ماشہ۔ اولاً موم کو تیل میں پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفیدہ بیضہ مرغ ایک عدد مذکورہ موم و تیل میں ملا کر مرہم بنائیں۔

مرہم مقل اگر شقاق مقعد (مقعد پھٹنے) کے ساتھ ورم نہ ہو تو یہ مرہم مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔ موم۔ تل کا تیل۔ چربی بط۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ اونٹ کا کوہان۔ مقل ازرق۔ تمام دوائیں ہموزن لے لیں اور مقل کو پہلے السی کے لعاب میں حل کریں اور باقی دواؤں کو اس میں ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر بواسیر اور پاخانہ کا مقام پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ آب گندنا ۲ ماشہ۔ مقل ازرق ۵ ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ روغن زرد آلو۔ ہر ایک دو تولہ ، ماشے۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں تیل ملا کر جوش دیں۔ جب آب گندنا جل جائے تو گائے کی ہڈی کا گودا نرم کر کے اور تھوڑا سا موم ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ میعہ سائلہ ساڑھے تین ماشہ۔ مقل سات ماشے۔ زرد آلو کا تیل ۵۳ ماشہ میعہ و مقل کو روغن زرد آلو میں حل کر کے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر مذکورہ بالا مرہم سے زیادہ قوی اور مفید ہے۔ نسخہ :۔ مقل اونٹ کا کوہان۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ زرد آلو کی گٹھلی تلخ۔ میعہ سائلہ۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ چربی مرغ۔ روغن گل۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر جوش دیں اور تھوڑی سی افیون اضافہ کر کے کھرل میں اچھی طرح پیس کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ میعہ سائلہ نو ماشہ۔ چربی مرغ۔ چربی بط۔ موم سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن مغز زرد آلو تلخ۔ روغن مغز شفتالو۔ روغن گل ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ مقل ستر ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا چودہ تولہ نو ماشہ۔ آب گندنا حسب ضرورت۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور روغنوں میں موم پگھلائیں۔ بعد ازاں میعہ و مقل و دیگر اجزاء کو باہم شریک کر کے استعمال کریں +

مرہم دیگر بواسیر کے شدید درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ کرم کلہ ایک مٹھا لیکر پانی میں اسقدر جوش

دیں کہ گل جائے ۔ بعد ازاں کھرل میں ڈال کر روغن گل زردی بیضہ بقدر ضرورت اور تھوڑی سی افیون اضافہ کر کے خوب حل کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو کام میں لائیں +

مرہم دیگر | نوامیر اور پرانے زخموں کو بھرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ مردار سنگ۔ گلنار۔ ہلدی۔ دم الاخوین (خون سیاوشان)۔ پھٹکری۔ سرمہ سیاہ پسا ہوا۔ اگر سرخ سرمہ مل جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا موم سفید ہر ایک ایک تولہ۔ روغن زیتون چار تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے حسب دستور مرہم بنائیں +

مطبوخ | اس کو ہندی میں دھنیا پاچک کہتے ہیں۔ دستوں اور پیچش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ خس گجراتی ناگرموتھا ہندی۔ بیلگری۔ دھنیا سوکھا ہوا۔ سونٹھ نگر۔ نشتر بالا۔ صندل سفید۔ کتول۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ شب کو آدھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح اسقدر جوش دیں کہ ۵۰ ماشہ باقی رہ جائے۔ اب اس کو چھان کر پی جائیں۔ شام کو اس کے پھوک کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیکر پی لیں۔ ان دواؤں کے وزن میں مزاج کے اعتبار سے تغیر و تبدل کر سکتے ہیں اگر مریض گرم مزاج ہو تو ناگرموتھا اور زنجبیل کو موقوف کر دیں + اور اگر مزاج قوی ہے تو ہر ایک دوا تین ماشہ تک دے سکتے ہیں۔ فقیر (شریف خاں) نے سنگرہنی میں اس نسخہ کو کتول نکال کر استعمال کیا بہت مفید پایا +

معجون تربدی | قولنج کو دور کرتی۔ بلغم کو نکالتی اور کمر کے درد کو بھی زائل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی سونٹھ۔ دارچینی۔ تج۔ مرچ سیاہ۔ ناگیسر۔ لونگ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا ۱۳ ماشہ۔ شکر سرخ۔ تربد سفید ہر ایک ۱۰ تولہ چھ ماشہ۔ شہد بقدر ضرورت۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۱۰ ماشے۔

معجون تربلاشر | شدید قولنج کو ایک گھنٹہ میں رفع کر دیتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم کرفس۔ سنبل۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ الائچی خورد۔ تج۔ ساذج ہندی۔ دارفلفل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ باؤرنگ کابلی مقشر۔ لونگ۔ آملہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تربد سفید۔ سقمونیا۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں

مقدار خوراک ۲ سے ۴ ماشہ

معجون راحت | قولنج کو ایک گھنٹہ میں آرام کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سقمونیا ساڑھے ۲۲ ماشے۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ زنجبیل زیرہ کرمانی۔ سداب۔ قرفہ۔ خولنجان۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ شہد خالص ۲۰ تولہ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب معمول معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

معجون زبل الذئیب | قولنج کو فوراً دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ تربد ساڑھے سترہ ماشہ۔ بھیڑیے کا پاخانہ ۱۴ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ سے ۱۴ ماشہ تک +

معجون سکبینج | قولنج کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سکبینج۔ تخم کرفس۔ جندبیدستر۔ ہر ایک ایک جزو سقمونیا نصف حصہ۔ اول سقمونیا کو روغن بادام سے چرب کر کے باریک کریں۔ اور سکبینج کو تگنے شہد میں حل کر کے دوسری دوائیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۱۲۔ ماشہ +

معجون سناء | درد قولنج کے لئے بہت مفید ہے۔ سوداوی خلط کو بدن سے خارج کرتی ہے۔ صاحب تحفہ تحریر فرماتے ہیں

کہ بہتر یہ ہے کہ اس معجون کو اخلاط سوداویہ میں استعمال کرنے کے لئے پہلے تنقیح اخلاط کریں۔ بعد ازاں اس معجون کو استعمال کریں

نسخہ :۔ رب السوس۔ سقمونیا بریاں۔ نشاستہ۔ بسفائج۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ روغن بادام۔ تخم کافشہ (کرڈ) ہر ایک ستر ماشہ۔ سنا رکمی۔ بنفشہ۔ ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ۔ شہد دو چند ادویہ۔ اولاً شہد کو اس پانی کے ساتھ قوام کریں جس میں سنا رکمی، گلسرخ، بنفشہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی نوے ماشہ۔ جوش دیا گیا ہو۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے ۲۲ ماشہ +

معجون دیگر قولنج کو رفع کرتی ہے اور جو ایلاؤس چھوٹی آنتوں میں فضلہ کا سدہ پیدا ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اسکو فائدہ دیتی ہے۔ قے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ جوز بوا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور سقمونیا تمام دواؤں کی برابر اور شکر ان سب کی برابر لے کر قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشے سے نو ماشے تک +

معجون دیگر قولنج کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سقمونیا ۲ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سفید ہر ایک ستر ماشہ۔ چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے مغز بادام۔ برگ سداب ہر ایک سترہ تولہ چھ ماشہ۔ اولاً چھوہاروں کو ایک دن رات سرکہ میں بھگوئیں اور باریک کر کے دوسری کوٹی ہوئی دواؤں کے ساتھ ملا کر آدھ سیر شہد میں معجون بنائیں۔ معقدار خوراک ساڑھے دس ماشے سے ۱۴ ماشہ تک +

معجون تربد بلغمی مواد کو نکالتی ہے، اور حکیم علی گیلانی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ تربد سفید اندرونی لکڑی نکلا ہوا اور اوپر سے چھیلا ہوا۔ آدھ سیر۔ سونٹھ۔ مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ ۵ ماشہ۔ مرچ سیاہ ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً تربد کو باریک کر کے روغن بادام میں چرب کریں اور تمام دوائیں کوٹ چھان کر دو گنے صاف شدہ شہد خام میں معجون بنائیں۔ معقدار خوراک :۔ ۷ ماشے سے ساڑھے سترہ ماشہ تک۔ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔ اور اگر اسکو پلاتے وقت تھوڑا سا جوش بھی دے دیا جائے تو جائز ہے۔

معجون سنا آسانی سے دست لاتی ہے۔ بخار۔ دماغ۔ معدہ اور مفاصل کی بیماریوں کے مواد کو خارج کرتی ہے۔ بدن میں خواہ کسی قسم کے مادہ کا غلبہ ہو، دفع کرتی ہے۔ یہ معجون حکیم علی گیلانی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ سنا مکی ۲ پاؤ۔ افتیمون آدھ سیر۔ بسفائج فستقی۔ تربد سفید۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ سونٹھ ساڑھے اکتیس ماشے۔ تمام دواؤں کو باریک کریں۔ اور ڈھائی سیر خمیرہ بنفشہ، آدھ سیر گلقند۔ پاؤ بھر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ معقدار خوراک :۔ نو ماشے سے ۴۵ ماشے تک۔ پانی میں حل کر کے آگ پر رکھیں جب ہلکا سا جوش آجائے تو کپڑے میں چھان کر پی لیں +

معجون مسہل گرم اور جلی ہوئی خلطوں کے دستوں، جذامی مواد اور بخاروں کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو دور کرتی ہے بستان کرہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ۔ بادیان۔ صندل۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ ۴۵ ماشہ ہلیلہ زرد۔ تخم کشوث۔ افسنتین۔ بنفشہ۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ عناب۔ سپستاں۔ مویز منقے ہر ایک نوے ماشہ۔ آلو بخارا۔ املی۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور گیارہ تولہ تین ماشے ترنجبین۔ اور دواؤں کے برابر شکر کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ اور اس میں طباشیر۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ سقمونیا۔ نشاستہ

ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اضافہ کریں۔ اگر زیادہ دست لانے کی خواہش ہو تو ترنجبین کا وزن دواؤں سے دوگنا کردیں نیز سقمونیا ساڑھے اکتیس ماشے اضافہ کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے بائیس ماشے سے ساڑھے اکتیس ماشہ تک +

معجون لوزی | صفرا اور بلغم کو خارج کرتی ہے نسخہ:۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ مغز کاشتہ (کرٹ)۔ مغز بادام۔ سقمونیا ہرایک ۵۳ ماشہ۔ نبات سفید سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مصری کو گلاب میں حل کرکے قوام کریں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

معجون اسود | پیچش، پرانے دست اور بلغمی دست کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ جندبیدستر۔ میعہ سائلہ۔ بزرالبنج۔ زعفران۔ اسارون۔ مرکی۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ سنبل سلیخہ۔ گل ارمنی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ۔ آب حب الآس یا آب بہی کے ہمراہ۔ مجموعہ کے نسخہ میں گلنار زیادہ ہے۔ اور اس کا وزن بھی دوسری دواؤں کے برابر ہے۔ اور مقدار خوراک پونے دو ماشہ۔ ہمراہ آب سماق۔ یا آب سرد یا رب بہی لکھا ہوا ہے +

معجون دیگر | پرانے اور زحیری دستوں کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ مریض کو حرارت و بخار موجود نہ ہو۔ نسخہ:۔ جندبیدستر۔ اسارون۔ میعہ سائلہ۔ بزرالبنج۔ کندر۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشے +

معجون خبث الحدید | جس بواسیر میں خون زیادہ مقدار میں آتا ہو اسکو یہ معجون فائدہ دیتی ہے۔ اور چچا مرحوم و مغفور کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ عود۔ سعد کوفی۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن اذخر۔ ہرایک ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی آملہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ خبث الحدید سرکہ میں ایک ہفتہ تک بھگوکر خشک کیا ہوا ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک کریں اور شہد میں آملوں کو پکاکر تمام دوائیں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ ہر روز +

معجون خبث الحدید | یہ معجون ذخیرہ سے سید اسمٰعیل جرجانی کے نسخہ کے مطابق حاصل کی گئی ہے۔ بواسیر کے خون کو بند کرنے میں مفید ہے۔ نسخہ۔ خبث الحدید مدبر۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ کزمازج ہرایک ساڑھے باون ماشہ۔ سنبل الطیب۔ اذخر مکی۔ سعد کوفی۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ کندر ہرایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آملہ جوش دیئے ہوئے گنے شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ بڑے اخروٹ کے برابر (غالباً دو درہم)۔

معجون مقل | بواسیر اور آنتوں کی ریاح کو مفید ہے۔ مقعد کی سوجن کو رفع کرتا ہے خصوصاً جبکہ ورم سے خون آتا ہو نسخہ:۔ آملہ مقشر۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ۔ تخم اسپندان۔ تخم گندنا۔ تخم شاہسفرم ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مقل ۳۵ ماشہ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعدازاں تمام دواؤں کو اسی میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے +

نوٹ:۔ اس معجون میں شکر یا شہد کی کوئی مقدار تحریر نہیں۔ حالانکہ اس کے اندر میٹھے کا جزو ہونا لازمی ہے۔ لہٰذا معجون بنانے کے لئے حسب ضرورت شہد ضرور شریک کیا جائے۔ مترجم

معجون مقل دیگر | بواسیر کو فائدہ دیتی اور قبض کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا ساڑھے بائیس ماشہ۔ مقل ۴۵ ماشہ۔ انجیر

یا مویز منقےٰ (دانہ نکالی ہوئی) نوے ماشہ۔ تمام دواؤں کو جمع کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰۔ ۱۲ ماشہ۔ غذا میں مرغ کا گوشت اور مرغی کے انڈے کھلائیں +

معجون دیگر ہر قسم کے دستوں کو خصوصاً بواسیری دستوں کے لئے مفید ہے۔ حکیم عبد الحمید خاں نے ترتیب دیا ہو اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ آئیں۔ نشاستہ بریاں۔ حب الآس۔ تیواج خطائی۔ (کڑا ہندی)۔ کشنیز بریاں۔ بیخ انجبار۔ طراثیث۔ ابیل شیریں۔ رال سفید۔ سنز بیل۔ سعد کوفی۔ زیرہ سبز سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر دو تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت حب الآس دو چند ادویہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے سے ایک تولہ تک شربت انجبار کے ہمراہ +

معجون سرخس کدو دانوں اور بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سرخس۔ برنگ کابلی چھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سفید۔ سقل ازرق ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ یہ تمام دوا ایک خوراک ہے۔ اس دوا کو کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے تازہ دودھ پانچ تولہ چار ماشہ پی لیں۔ نیز دوا کھانے سے پہلے تین روز تک پرہیز کریں +

ملح صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ نمک اندرانی بریاں کریں اور بھونتے وقت مختلف اوقات میں چند مرتبہ سرکہ ڈالیں۔ بعد ازاں کوٹ کر انار دانہ بریاں تیسرا حصہ نمک بریاں کا، نمک زرشک صاف چوتھا حصہ۔ کشنیز خشک بریاں کیا ہوا۔ سماق صاف کیا ہوا۔ ہر ایک سات تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آپس میں ملائیں

ملح مسہل (نمک مسہل) اخلاط کو خارج کرتا اور رطوبات کو بدن سے نکالتا ہے۔ لقوہ۔ درد مفاصل۔ نقرس۔ درد ظہر۔ استرخاء عضلات کو مفید ہوتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا۔ اور قوت سامعت کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ ہالون۔ سقمونیا۔ غاریقون۔ ساذج ہندی۔ انیسون۔ تخم بادیان۔ پہاڑی اجمود۔ انجدان۔ اسارون۔ زوفا۔ تخم کرفس۔ سونٹھ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲۴ ماشہ۔ نمک اندرانی ۱۵ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیشہ کے برتن میں رکھیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں + مقدار خوراک ایک ماشے سے ۳ ماشہ تک +

ناطف (ریوڑی) یہ ناطف دست لاتی ہے۔ نسخہ:۔ ترنجبین آدھ سیر کو پانی میں پگھلا کر قوام کریں۔ بعد ازاں سقمونیا بریاں ساڑھے چار ماشہ پتیلہ میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ اور ریوڑی کا قوام کریں۔ اب اس میں حسب ضرورت سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کر کے ریوڑیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ ۸ ماشہ۔ اگر میٹھی ریوڑیاں بنانی مقصود ہوں تو ترنجبین کو گلاب و پانی میں حل کر کے بنائیں۔ اور اگر ترش بنانی ہوں تو ترنجبین آب غورہ میں حل کر کے بنائیں +

سولھویں فصل

اس فصل میں تو لنج بارد کے اندر روغن ارنڈی کے پینے کی تدبیر بیان کی جائے گی۔ تدبیر حسب ذیل ہے۔

اولاً حب پیکنج یا اس کے مانند دوسری دواؤں سے بدن کا تنقیہ کریں۔ اور پہلے روز نو ماشہ ارنڈی کا تیل ماء البزور

کے ہمراہ پلائیں۔ لیکن پینے سے پہلے دونوں چیزوں کو آپس میں خوب ملائیں تاکہ وہ یک ذات ہو کر منجمد ہو جائیں۔ نیز بدن میں جلنے کے بعد کسی عضو سے چمٹ نہ جائیں۔ دوسرے روز تیل کی مقدار سوا دو ماشہ اضافہ کر دیں اور ہر روز سات دن تک سوا دو ماشہ بڑھاتے رہیں۔ اس کے بعد اگر حالات مناسب ہوں تو اسی رفتار سے روزانہ کم کرتے جائیں حتے کہ نو ماشہ پر آ جائیں یا اس سے کچھ زیادہ پر۔ اب چند روز یہی مقدار پلا کر بند کر دیں۔ جس روز تیل پلایا جائے اس روز غذا تیل سے ۸ گھنٹہ یا دس گھنٹے بعد دیں۔ مطلب یہ ہو کہ جب تک مریض کی ڈکار میں تیل کی بو آتی ہے غذا ہرگز نہ دیں۔ جب تیل معدے سے گذر جائے تو اسفید باج (شوربے) پلائیں۔ اگر ترشی کھانے کی خواہش ہو تو زیر باجات کھلائیں۔ پینے کی چیزوں میں ماء العسل پلائیں اور چونکہ ارنڈی کا تیل دانتوں کے لئے بہت مضر ہوتا ہے، اس لئے اسکے پینے کے بعد بھونا ہوا نمک دانتوں پر مل لیں۔ اوس کے بعد روغن گل دانتوں پر لگائیں۔ روغن بیدانجیر سے فارغ ہونے کے بعد ایارج فیقرا میں تخم حنظل ملا کر یا بغیر تخم حنظل کے کھلائیں۔ کیونکہ روغن کی مضرتوں کو ایارج فیقرا ارسرا اور آنکھوں سے دفع کر دیتا ہے +

سترھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کی جائیں گی

جرجانی بیان کرتا ہے کہ خشخاش سیاہ یا سفید کو باریک کر کے کسی مقوی و قابض شربت کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو پرانے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اس غرض کے لئے بہترین دوا یہ ہے کہ عمدہ دودھ میں لوہا گرم کر کے اتنے بجھاؤ دیں کہ دودھ کا پانی غائب ہو جائے۔ اور گاہے اس دودھ میں صمغ عربی۔ طباشیر۔ بریاں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ اگر کو کنار کو باریک کر کے شربت انجبار میں یا شربت حب الآس میں ملا کر چاٹا جائے تو دست پھیپھڑے کے زخم اور کھانسی کے لئے مفید ہے +

حکیم علی جیلانی نے شرح قانون میں اس مقام پر ریوند چینی کے متعلق تحریر کیا ہے کہ اس میں خونی دستوں، آنتوں کی خراش اور زخموں کو دفع کرنے میں عجیب خاصیت ہے۔ خصوصاً جبکہ اس کو آب بارتنگ ورد ...، پرانی شراب کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ گاہے ریوند چینی کو باریک کر کے روغن بادام یا روغن گل میں چرب کر کے پونے دو ماشہ۔ ہمراہ آب سیب ترش قابض استعمال کرتے ہیں +

دوا و قولنج کو مفید ہے۔ قولنج کے درد میں تسکین پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم ارنڈی کو گائے کے دودھ میں اتنا باریک پیسیں کہ مثل خمیر کے ہو جائے۔ وقت ضرورت گرم کر کے پیٹ پر باندھیں۔ بچوں کے قبض اور قولنج میں پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا۔ مغز تخم ہموزن لے کر پانی میں پکا کر طلا کریں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو ایلوا زرد۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک دو تولہ۔ دونوں کو باریک کر کے پانی میں پکائیں اور روغن بیدانجیر حسب ضرورت اضافہ کر کے ناف کے خانہ پر طلا کریں +

دوا | دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تج ۔ ۱۰ ماشہ سے ۲ ماشہ تک دہی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھائیں +

دوا دیگر | پیچش اور مروڑ کے لئے مفید ہے اور استاذ علیہ الرحمۃ کے معمولات میں سے ہے۔ نسخہ :۔ تخم ریحاں بھنی ہوئی تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح و شام ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھلائیں +

دوا دیگر | کیڑوں کو ہلاک کرتی اور ہندوستانی حکیموں کی تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقے کے دانے نکال کر اس کے اندر ایک دانہ باریک کابلی کا بھر لیں۔ وقت ضرورت بڑے آدمیوں کو بیس دانے منقی کے اور چھوٹوں کو ۵ سے ۱۰ عدد تک منقے کے نگلوائیں +

ف

دوا دیگر | مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سماق سات ماشے کو پانی میں بھگو کر پی جائیں۔ کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں

قطور | ہر قسم کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ ارنڈ کے درختوں سے کونپل توڑ کر ہاتھوں میں ملیں اور اس کا شیرہ نکال کر مقعد کے باہر اور اندر لگائیں +

عمل | جو عورتوں میں مشہور ہے۔ یہ ہے کہ بچوں کو اوندھا لٹا کر مقعد کو آہستہ آہستہ کھجلائیں۔ اور چراغ کے سامنے پاخانہ کے مقام کو کھولیں۔ اور غور کریں جو کیڑا سامنے نظر آئے اس کو نکال کر باہر پھینک دیں۔ اس تدبیر سے وہ بے شمار کیڑے نکال دیتی ہیں +

دوا | خونی اور بواسیری دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ رسوت تین ماشہ۔ دہی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھلائیں۔ غذا میں کلتھی کی دال دہی کے ساتھ کھلائیں۔ چچا مرحوم کا معمول تھا کہ اسی قدر رسوت کو باریک کر کے روغنی روٹی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھلانے کی ہدایت فرماتے تھے۔ اگر مریض کو بخار ہو تو روغنی روٹی کے بجائے دہی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھانے کی ہدایت کرتے تھے۔ غذا میں دال کلتھی اور خشکہ یا روغنی روٹی کم نمک والی کھلاتے تھے +

دوا دیگر | بواسیر کے سیلان خون کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ موصلی سیاہ حسب ضرورت کوٹ چھان کر آدھ پاؤ یا ایک پاؤ گائے کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر | بواسیر کے خون جاری ہونے کے وقت حکیم عبد الملک صاحب استعمال فرماتے تھے۔ نسخہ :۔ مولی درمیانی درجہ کی موٹی بے ریشہ مزے دار ایک عدد۔ دو تولہ مصری کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر اکیس روز تک یہی عمل کریں تو پھر بواسیر عود نہیں کر سکتی +

دوا دیگر | ایسے بواسیری دست جو بغیر پیچش اور درد امعاء و شکم کے آتے ہیں نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ مولی کے پتوں کا نگدہ جز نکال کر دو اٹھائیس ماشہ کھائیں۔ بعد ازاں زیادہ کریں اور غذا میں خشکہ بھی اس کے ہمراہ استعمال کریں۔ دست بند ہو جاتے ہیں +

ضماد | مریضان بواسیر کے لئے سب سے زیادہ نجات دہندہ اور فائدہ دینے والا ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ کے پتوں کا لیپ مسوں پر کریں +

طلاء | مقعد سے بواسیری مسوں کو گراتا اور جونوں کو ہلاک کر کے باہر نکالتا ہے۔ نسخہ :۔ ایلوا گندنے کے پانی میں حل کر کے

چند بارسوں پر لگائیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ خون بواسیر بند کرنے کے لئے خنصر و بنصر (پانچویں و چوتھی انگلی کے درمیان داغ دینا اور ریاحی بواسیر کے لئے ہنسلی کے جوڑ پر داغ دینا مجربات میں سے ہے۔ حکیم علی گیلانی نے بھی اس کی اسی طرح صراحت کی ہے +

اٹھارھویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں بیان کی جائیں گی جو اس معقالہ کے امراض میں کام آتی ہیں :-

حسب ذیل دوائیں مرض قولنج میں کام آتی ہیں :- سکبینج۔ مقل۔ جاوشیر۔ تربد۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ شحم حنظل۔ ہلیلہ زرد۔ سقمونیا۔ مصطگی۔ لونگ۔ قرفہ۔ جوز بوا۔ کتیرا۔ سداب۔ زیرہ۔ کلونجی۔ صعتر۔ کاشم۔ شاہ زیرہ پہاڑی اجمود۔ بادام کڑوے۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ۔ بیخ۔ جند بیدستر۔ افیون بزرالبنج۔ شبرم (گائے مار بوٹی) زعفران۔ ایلوا۔ سہاگہ۔ آملہ۔ بڑی الائچی۔ بسباسہ۔ افتیمون۔ دارچینی۔ اسپند۔ ہلیلہ کابلی۔ انیسون۔ مرچ سفید۔ فرفیون۔ الائچی کلاں شاہترہ۔ ناگیسر۔ بادیان۔ تج۔ نشاستہ۔ نمک اندرانی۔ خولنجان۔ افسنتین۔ تخم کرفس۔ تخم سداب۔ تخم سویہ۔ تخم خطمی السی میتھی۔ حب الغار۔ بابونہ۔ حب بلسان۔ آب بہی۔ شہد۔ شیرخشت۔ نبات سفید۔ ایارج فیقرا +

حسب ذیل دوائیں قولنج کے ہر ایک حقنہ میں استعمال ہوتی ہیں :- شحم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ بخور مریم[ف] (پنجہ مریم) عرطنیثا۔ (کف الذئب)۔ پودینہ۔ صعتر۔ سداب۔ میتھی۔ السی۔ ارنڈ کے بیج۔ انجیر سیاہ۔ سکبینج۔ مغز قرطم زیرہ۔ بھوسی۔ برگ چقندر۔ اشق۔ جاوشیر۔ قنطران۔ مقل۔ جند بیدستر۔ بابونہ۔ سویہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ عناب۔ خطمی شہد۔ چربی مرغ۔ روغن زیتون۔ روغن بید انجیر۔ گھی گائے کا +

حسب ذیل دوائیں قولنج کے شیافات میں داخل کی جاتی ہیں :- شحم حنظل۔ سقمونیا۔ عصارہ بندال۔ سہاگہ افیون۔ جند بیدستر۔ مقل۔ نمک اندرانی۔ سکبینج۔ خطمی۔ صابون۔ بنفشہ۔ شہد۔ شکر۔ گائے کا پتہ +

حسب ذیل دوائیں آنتوں کی بیماریوں میں استعمال کی جاتی ہیں :- اسپغول۔ تخم کنوچہ۔ تخم خرفہ۔ تخم حماض۔ تخم خطمی۔ تخم ریحاں۔ تخم سویہ۔ تخم کرفس۔ تخم گندنا۔ تخم سداب۔ تخم خشخاش۔ شہتوت کا کچا پھل۔ انگور خام۔ بارتنگ بزرالبنج۔ انیسون۔ حب الآس۔ بابونہ۔ لحیتہ التیس۔ افیون۔ طباشیر۔ جند بیدستر۔ اسارون۔ میعہ سائلہ۔ کندر۔ مازو۔ انار کا پھل۔ سماق۔ ددقو۔ بیر کا آٹا۔ زیرہ سرکہ میں بھگویا ہوا۔ شادنج۔ دم الاخوین۔ بیخ۔ مرکی۔ بیخ مرجاں۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ گلسرخ۔ نشاستہ۔ بریاں۔ گلنار۔ پھلی ببول +

حسب ذیل دوائیں آنتوں کے حقنہ میں استعمال کی جاتی ہیں :- چاول۔ جو۔ گلسرخ۔ گلنار۔ بلوط۔ عصارہ لحیتہ التیس۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ میدے کی روٹی۔ ہڑتال زرد۔ ہڑتال سرخ۔ مازو۔ چونہ بغیر بجھا ہوا۔ ناسپال۔ سوختہ چھلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ سفیدہ رانگ۔ مردار سنگ۔ افیون۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ برگ حب الآس۔ بیخ مرجاں جلا ہوا۔

[ف] یہ دوا استعمال نہیں ہوتی (مترجم)

سویہ جلا ہوا۔ کشتہ تانبہ۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ انڈے کی زردی۔ روغن گل۔ بکری کے گردہ کی تازہ چربی۔ کاجی

حسب ذیل دوائیں آنتوں کے امراض کے شیافات میں داخل ہوتی ہیں:۔ چاندی کا میل مرتیشنا (سونا مکھی)۔ کندر۔ زعفران۔ دم الاخوین۔ افیون۔ مازو۔ صمغ عربی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ اقاقیا۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ گل روغی۔ سفیدہ رانگ۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ انار کی کلیاں۔ رسوت۔ پھٹکری۔ سرمہ۔ میعہ سائلہ۔ مردار سنگ سندر دس (چندرس۔ ایک قسم کا گوندہ)۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ کاغذ جلا ہوا +

حسب ذیل دوائیں دستوں اور سنگرہنی میں استعمال ہوتی ہیں:۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ سماق۔ گلنار۔ صمغ عربی۔ حب الآس۔ شاہ بلوط۔ بلوط۔ اناردانہ۔ شاہ زیرہ۔ کشنیز خشک۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ سویز سنتے۔ پھلی ببول۔ اجوائن۔ بیلگری شیریں۔ کلی انار۔ زیرہ۔ ستو۔ پھٹکری۔ مازو۔ افیون۔ اقاقیا۔ سرمہ۔ بزرالبنج۔ مقل مکی۔ سعد کوفی۔ لونگ۔ دارچینی۔ نشاستہ۔ سنبل۔ مصطگی۔ گل ارمنی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ عصارہ خرما کی ٹکیاں۔ کزمازج۔ بیخ اذخر۔ انیسون۔ چرائتہ۔ عود۔ جوز بوا۔ مرچ سیاہ۔ خولنجان۔ تخم حماض۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ تخم کرفس۔ خرنوب نبطی۔ جوارش سفرجلی۔ جوارش خوزی +

حسب ذیل دوائیں مقعد کے علاج میں کام آتی ہیں:۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ کہربا۔ پھٹکری۔ مقل گلنار۔ لاکھ۔ مازو۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ کندر۔ افیون۔ کشنیز خشک۔ تخم کتاں۔ سیب جلا ہوا۔ لوہے کے توے کے پتر۔ گوندا خروٹ +

حسب ذیل دوائیں بواسیر کے مرہم اور دھونیوں میں استعمال ہوتی ہیں:۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ زعفران میتھی۔ خطمی۔ مقل ازرق۔ میعہ سائلہ۔ ہلون سفید۔ اشنان۔ انزروت۔ تربد۔ راتینج۔ ہرتال سرخ۔ بارہ سینگے کا سینگ۔ السی۔ پیاز بھنی ہوئی۔ گندنا۔ بریاں۔ بیخ کبر۔ بیخ کرفس۔ بیخ انجدان۔ بیخ سوسن۔ بیخ حنظل۔ بیخ حرمل (اسپند) سانپ کی کینچلی۔ شہتوت کی چھال۔ بط کی چربی۔ مرغ کی چربی۔ موم۔ تل کا تیل۔ روغن مغز خوبانی۔ گدھے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ اونٹ کا کوہان۔ دھنیے کا پانی۔ کنیر کے پتے۔ اونٹ کی مینگنی۔ بھلانوے کا شہد +

مجربات

دوائے لطیف سوء ہضمی رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ نوشادر۔ زنجبیل۔ پودینہ۔ بابچھڑ۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ سکو باریک کرکے سفوف بنائیں اور عرق سے ایک ماشہ نمک پانی کے ساتھ استعمال کریں +

حب حلتیت باباوالی درد معدہ کے لئے۔ ہیراہینگ۔ سہاگہ۔ زنجبیل۔ نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ آب برگ ترب سبز میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں +

پندرھواں باب

امراض گردہ و مثانہ

اس میں پندرہ فصلیں ہیں

پہلی فصل

اس میں مفید قواعد بیان ہوں گے

اگر پیشاب میں لیس و چپکاہٹ موجود ہو تو پتھری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسی طرح اگر پیشاب سیاہ رنگ بلا پھٹ بغیر کسی بیماری کے موجود ہو تو یہ بھی پتھری پیدا ہونے کی نشانی ہے۔ خصوصاً بوڑھوں میں۔ گردے کی اکثر بیماریاں اسوقت دفع ہوجاتی ہیں جبکہ مریض کو گاڑھا پیشاب (زیادہ رسوب لا) آنے لگے۔ بالعموم ہمیانی (وہ تھیلی جس میں روپے بھر کر کمر میں باندھ لیا کرتے ہیں) باندھنے سے بھی شدید قسم کا درد گردہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر درد گردہ، درد مثانہ، ورم گرم گردہ۔ ضربہ۔ سقطہ یا کوئی دوسری بیماری خون کی زیادتی کے باعث پیدا ہو تو اولاً فصد باسلیق کھولیں، بعد ازاں خلط غالب کا تنقیہ کریں۔ قے بھی اکثر امراض گردہ و مثانہ میں مفید ہوتی ہے۔ فولادی زمین سے نکلے ہوئے چشمہ کا پانی پینا مثانہ کو قوی کرتا ہے۔ اسی طرح سے لوہے سے بجھا ہوا پانی اور لوہے کے برتن میں پکا ہوا کھانا گردوں اور مثانہ کو قوی کرتا ہے۔ سب سے زیادہ نقصان دینے والی چیز مثانہ کے لئے ترشی کا استعمال ہے۔ کھانے کے درمیان میں پانی پینا پتھری کی پیدائش کو روکتا ہے۔ نیز پتھری کی پیدائش سے جو پیشاب بند ہوجاتا ہے اسکو رفع کرتا ہے۔ پیشاب پر بلبلوں کا ہونا امراض گردہ کی علامت ہے۔ دیر تک جماع کرنا اور بلا انزال کئے ہوئے رہنا مجری بول میں امراض پیدا کرتا ہے۔ بول الدم (خون میں پیشاب آنے) میں ٹخنوں پر پچھنے لگانا بہت فائدہ دیتا ہے۔ شمالی ہوا۔ شمالی شہروں اور ٹھنڈے موسم میں درد مثانہ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ جماع کے بعد پیشاب کرنا۔ سلس البول (بار بار پیشاب کرنا)، بول در فراش (رات کو بستر پر پیشاب کرنا) پیدا کرتا ہے۔

فرق:- درد گردہ اور قولنج کے درمیان فرق یہ ہے کہ قولنج کا درد ناف و شکم کے سامنے رخ کرتا ہوا نیچے اترتا ہے

اور گردہ کا درد ٹھیک گردے کے مقام میں ہوتا ہے۔ اور جو حصہ گردہ کے مقابل میں ہوتا ہے بے حس ہوتا ہے۔ سنگ مثانہ کی موجودگی میں درد خارش۔ اور گرانی عضو تناسل کی جڑ میں محسوس ہوتی ہے۔ اور ناف کا نچلا حصہ زرد ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ ہاتھ سے مریض پیڑو کو ملتا رہتا ہے۔ ایسے مریضوں کو پیشاب شکل سے آتا ہے۔ مثانہ کی پتھری سخت اور بڑی ہوتی ہے۔ لیکن گردے کی پتھری چھوٹی ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کی کمر میں سوئے کے اندر کوئی چیز چبھے تو سمجھنا چاہیے کہ گردہ میں پتھری پیدا ہوگئی ہے۔ مذکورہ بالا قواعد کو ذہن نشین کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ علاج معالجہ میں بہت مفید ہوتے ہیں۔

جالینوس کا قول ہے کہ پتھری والے مریض کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی پہنائیں اور پیروں میں ایسے موزے پہنائیں جن میں لوہے کی کیلیں لگی ہوئی ہوں۔ (چمڑے کے موزوں کو بجائے دھاگے کے کیلوں سے سیا جائے) یہ چیزیں آہستہ آہستہ پتھری کو توڑ کر نکال دیتی ہیں۔ اور دوبارہ پتھری نہیں پیدا ہونے دیتی +

دوسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "الف" ہے

آبزن مثانہ کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً زمانہ انحطاط میں۔ مریض ہمیشہ اس آبزن میں بیٹھا رہے۔ حتیٰ کہ اگر اسکو پیشاب بھی آئے تو اسی آبزن میں کر ڈالے۔ نسخہ:۔ کاکنج۔ کالی زیری۔ (قردمانا)۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ حماما (ایک بوٹی ہے)۔ اذخر۔ میتھی۔ السی۔ شلغم خشک۔ کرم کلہ۔ ہر ایک حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں اور ایک طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں

آبزن دیگر مثانہ کے گرم ورم میں زمانہ انحطاط کے اندر کام دیتا ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ السی۔ بابونہ۔ اذخر۔ سعد کوفی۔ سنبل۔ حماما (   )۔ کالی زیری۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوشدیں۔ اور حسب معمول آبزن کرائیں +

آبزن دیگر مثانہ کے بلغمی ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ کوہی۔ برگ غار۔ مرزنجوش ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور نیم گرم پانی سے آبزن کرائیں +

آبزن دیگر پیشاب بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل خطمی۔ پرسیاوشان۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ میتھی۔ السی۔ گل سرخ۔ تخم سویہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ناخونہ۔ بابونہ۔ تخم کرڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل بنفشہ۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں، اور چھان کر کام میں لائیں +

آبزن دیگر پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ پودینہ۔ برنجاسف۔ سنبل۔ پودینہ کوہی۔ مرزنجوش۔ تخم اسپست خطمی۔ سہاگہ۔ تخم مولی۔ درمنہ۔ بابونہ۔ سویہ۔ برگ شلغم۔ برگ کرم کلہ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر پیشاب بند ہونے اور پیشاب شکل سے آنے کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ عوارضات پیشاب کی نالی میں سبب بند ہونیکی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔ نسخہ:۔ گل بابونہ۔ گلسرخ۔ گلبنفشہ۔ ناخونہ۔ خارخسک۔ آردجو۔ ہر ایک دو تولہ۔ برگ بید خربزہ کا ساگ۔ پالک کا ساگ۔ لال ساگ۔ ہر ایک ایک مٹھا۔ کدو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا ایک عدد۔ بکری کے پیر دو عدد

سبکو دس سیر پانی میں جوش دیں اور چھان کر بڑے کونڈے میں ڈال کر مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر | گردہ کی وجہ سے جو خونی پیشاب آتا ہو مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ حب الآس۔ مازو۔ گلنار۔ جوزالسرو۔ ناپال۔ گلسرخ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر کام میں لائیں +

آبزن دیگر | گردہ کی پتھری کو خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ خطمی۔ تخم خربوزہ نیم کوفتہ ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ گوکھرو۔ اکیس ماشہ۔ بنفشہ ۱۴ ماشہ۔ اشنان ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں۔

آبزن دیگر | گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ اور بچوں میں مشکل سے پیشاب آنے کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ خطمی۔ ناخونہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ پوست خربزہ خشک۔ پرسیاوشان۔ حب القلت (کلتھی) نیم کوفتہ۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ اشنان۔ اصل السوس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کاکنج۔ میتھی ہر ایک چو۲۴ ماشہ۔ برنجاسف۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دودقو۔ گل نیلوفر۔ بیخ ہلیون۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب دواؤں کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان لیں اور مریض کو حمام میں لے جاکر پانی کو طشت میں بھر کر بٹھلائیں۔ جب حمام سے باہر آنے لگیں تو عضو تناسل کے سوراخ میں روغن عقرب ٹپکائیں۔ بعض نسخوں میں گل نیلوفر کے بجائے برگ نیلوفر ہے۔ اور بیخ ہلیون موجود نہیں ہے۔

آبزن دیگر | گردہ و مثانہ کی پتھری کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ درمنہ ترکی۔ پودینہ کوہی۔ مرزنجوش۔ برگ کرم کلہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں۔ اس آبزن کے ثفل کو باریک کرکے کمر، پیڑو اور ناف پر لیپ کریں +

آبزن دیگر | سنگ گردہ اور مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ کرم کلہ۔ برنجاسف۔ افسنت۔ پودینہ۔ کبوتر کی بیٹ خسکدانہ (گوکھرو کے بیج)۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں اور ایسی دوائیں پلائیں جو پتھری کو خارج کرنے والی ہوں۔ پیشاب لانے والی دوائیں مریض کو اسوقت دیں جبکہ مریض آبزن میں بیٹھا ہوا ہو۔ کیونکہ اس وقت دواؤں کا عمل بہت اچھا ہوتا ہے +

آبزن دیگر | گردہ اور مثانہ سے پتھری وریگ کو نکال دیتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ تخم سویہ۔ گوکھرو نیم کوفتہ۔ ناخونہ۔ مرزنجوش تخم کرفس۔ میتھی۔ حب رطم (کرڈ)۔ پرسیاوشان۔ بنفشہ۔ خطمی۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لیکر جوش دیں اور چھان کر کام میں لائیں +

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ب" یا "ت" ہوتی ہے +

بنادق البزور | پیشاب کی جلن۔ گردے و مثانہ کے زخم۔ اور عسر البول (پیشاب مشکل سے آنا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ مغز تخم خربزہ ۳۵ ماشہ۔ مغز تخم ککڑی ساڑھے سترہ ماشے۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ بزرالبنج۔ دارچینی۔ تخم خطمی۔ مغز بادام

شیریں۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی کے ساتھ (جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ شربت خشخاش کے ہمراہ +

بنادق البزور دیگر پیشاب کی جلن اور پیشاب کی نالی کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ مثانہ اور عضو تناسل کے زخم کو مفید ہے۔ بند پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ یہ نسخہ بقراط سے لیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ تخم خطمی سفید تہائی جزو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں تخم خرفہ مقشر۔ تخم خشخاش ہر ایک آدھا جزو۔ مغز تخم خیارین ایک جزو۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشے نہار منہ۔ شربت خشخاش کے ہمراہ +

بنادق دیگر اگر عسر البول مثانہ میں خون یا پیپ جمع ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو تو اسکو فائدہ کرتا ہے۔ ایسے عسر البول کی علامت یہ ہے کہ خون ، یا پیپ ملے ہوئے پیشاب آنے کے بعد پیدا ہوا ہوگا۔ نسخہ :۔ کالی زیری۔ مرکی۔ مجیٹھ۔ ابہل اشق۔ تمام دوائیں ہموزن لیں۔ اولاً اشق کو سرکہ میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسمیں ملا کر گولیاں بنائیں اولاً ساڑھے چار ماشہ یہ گولیاں کھا کر اوپر سے جوشاندۂ بزور یا جوشاندۂ اصول پی لیں +

بنادق دیگر مثانہ میں خون جم جانے کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ معالجات قانون سے نقل کیا گیا ہے نسخہ :۔ ابہل۔ ہینگ اشق۔ مجیٹھ۔ تمام اجزا برابر لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور پانی کیساتھ بنادق (جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ چار گولیاں۔ ماء الاصول کے ہمراہ +

تریاق المثانہ اس کا دوسرا نام تریاق الکلیہ بھی ہے۔ گردہ۔ مثانہ۔ مجری بول کے زخموں، پیشاب بند ہونے اور پیشاب کی پرانی جلن کے لئے نہایت مجرب ہے۔ رحم کی بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ حیض کو جاری کرتا ، اور اعضائے تناسل کے دردوں کو دور کرتا ہے۔ دماغ کی طرف بخارات چڑھنے نہیں دیتا۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتا ہے یہ نسخہ ابوماھر کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ کوڑی جلی ہوئی۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ بیخ مرجان۔ موتی ہر ایک پونے سات ماشے۔ افیون۔ رب السوس ہر ایک نو ماشے۔ سماق صاف کیا ہوا۔ انگور خام خشک کیا ہوا۔ گل فارسی (جسکو گل شیرازی بھی کہتے ہیں)۔ ریوند۔ عصارۂ خرما کی گٹھلیاں۔ ابرک محلوب (جس کو اصطلاح کیمیا میں ابرک دھناب[1] کہتے ہیں) خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ بزر البنج۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ عصارہ ریش برگد۔ پہاڑی اجمود۔ زوفائے خشک۔ صعتر۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل ختوم۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ تخم خرفہ۔ تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ دم الاخوین ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشے۔ آلو بخارا کا گوند (اور بعض نسخوں میں صمغ فارسی تحریر ہے) نشاستہ کتیرا۔ حب القلت (کلتھی)۔ حب الصنوبر (چلغوزہ)۔ خرنوب نبطی۔ مغز بادام کوہی (خوبانی) مغز بادام شیریں چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ گل ارمنی دھلی ہوئی ۵۴ ماشہ۔ گل قبری ۵ تولہ ساڑھے سات ماشے۔ حب کاکنج چالیس عدد شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ جو حساب سے دو سیر ۲۵ تولہ ۱۱ ماشہ ہوتا ہے۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر معجون بنائیں۔

[1] ابرک دھناب کے معنے یہ ہیں کہ ابرک کو باریک کر کے کپڑے میں باندھ کر اور پانی میں ڈال کر ملتے رہیں حتی کہ پوٹلی کا ابرک پانی میں خارج ہو جائے۔ بعد ازاں میلا پانی پھینک دیا جائے اور نیچے بیٹھا ہوا ابرک کام میں لایا جائے۔ یہی ابرک ، ابرک دھناب ہے۔ مترجم

شروع مرض میں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ۵ تولہ گدھی کے دودھ اور ساڑھے چوبیس ماشہ ماء العسل. گرم مزاجوں میں شربت بہی و رُب غورہ کے ہمراہ دیں۔ بیماری کے دوران میں نو ماشہ ہمراہ ساڑھے چوبیس ماشہ جوشاندہ بارتنگ و ساڑھے سترہ ماشہ ماء العسل پلائیں۔ مرض کے آخر میں جبکہ میل وغیرہ سب صاف ہو چکا ہو۔ اور خون پانی کے ساتھ آرہا ہو تو پانچ ماشے ساڑھے پانچ رتی۔ شربت حب الآس یا شربت غورہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ حیض جاری کرنے کے لئے بھگوئے ہوئے چنوں کے پانی کے ہمراہ یا دوسری حیض لانیوالی دواؤں کے ہمراہ دیں ✦

چوتھی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ج" یا "ح" ہوتی ہے

جلاب مثانہ میں گرم ورم رکھنے والے مریض علی الصباح پیا کریں۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ ۳۴ ماشے۔ تخم کاسنی ساڑھے دس ماشہ عناب دس دانے۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور شکر سفید و ترنجبین ہر ایک ۳۵ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ غذا میں ماء الشعیر شربت خشخاش یا شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملا کر دیں ✦

جوارش زرعونی گردہ۔ جگر۔ دماغ اور پشت کے لئے مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ تخمہ اور بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتی اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس جوارش کو چالیس روز تک متواتر کھائے تو وہ سرد بلغمی اور سوداوی امراض سے نجات پاتا ہے۔ سردی مثانہ کی وجہ سے جو پیشاب زیادہ آتا ہے، بلغمی کھانسی۔ دیوانگی۔ درد سر بارد۔ نقرس۔ بہق (چھیپ) اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ رنگ کو صاف کرتی۔ بالوں کی سیاہی محفوظ رکھتی، سر و ریاح اور بدن کی سردی کو دور کرتی ہے۔ بقراط کہتا ہے کہ جو شخص ایک سال میں تین دن اس دوا کو کھائے طبیب کی ضرورت سے مستغنی ہو جائے۔ اگر وہ دس عورتیں بھی رکھتا ہے تو ان کو بھی خوش کر سکتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم گندنا۔ تخم کرفس۔ تخم اسپست۔ اجوائن۔ بادیان۔ تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ زعفران مصطگی۔ عود خام ہر ایک سات ماشے۔ دوسرے نسخوں میں بسباسہ۔ لونگ۔ کباب چینی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر ساڑھے تین ماشے موجود ہیں۔ اور بعض نسخوں میں مرچ سیاہ کے بجائے فلفلمویہ ہے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے تگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ دو ماہ رکھنے کے بعد اس جوارش کو استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے سے ۹ ماشے تک ✦

جوارش عطائی گردہ و مثانہ کو قوی کرتی اور منی کو بڑھاتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد تخم اسپست۔ تخم خربزہ۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم حماض۔ گزر یعنی تخم انجرہ۔ کتیرا۔ تخم ہلیون۔ تخم شلغم۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شقاقل مصری۔ چھوٹی الائچی۔ دارفلفل۔ خولنجان۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ترنجبین سفید دواؤں کے وزن سے تین گنی زائد۔ اولاً ترنجبین کو رات بھر گائے کے دودھ میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام ہو جائے تو کوٹی ہوئی دوائیں اس میں ملا کر معجون بنائیں اور چینی کے برتن میں رکھدیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ گائے کے تازہ دودھ ستر ماشہ کے ہمراہ ✦

حب البزور بقراط کہتا ہے کہ یہ گولیاں مثانہ اور عضو تناسل کے زخم کے لئے مفید ہیں۔ بند پیشاب کو جاری کرتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ تخم خطمی۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ایک جزو۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک آدھا جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ صبح کے وقت +

حب مفتت اگر اس کو ہمیشہ استعمال کیا جائے تو پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتی ہیں عجیب الاثر ہے خصوصاً جبکہ مرض پرانا ہو چکا ہو۔ **نسخہ**:۔ حب بلساں۔ حب الغار۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان۔ تخم مولی۔ دوقو۔ پہاڑی اجمود۔ جاؤشیر۔ مغز بادام۔ اذخر۔ سعد کوفی۔ سنبل۔ تج۔ اسقولوقندریون۔ اسپند۔ زراوند گول۔ جنطیانا۔ اسارون۔ کالی زیری۔ مرکی۔ اشق سکبینج۔ بزرالبنج سفید۔ مقل۔ مرچ سیاہ۔ پیج۔ تمام دوائیں برابر لے کر گوندوں کو (پانی میں) حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں اتنا چرب کریں کہ گولیاں بندھنے کے قابل ہو جائے۔ بعدازاں گولیاں بنا کر روزانہ ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ بزور کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر اس دوا میں چھ رتی روزانہ بچھو کی راکھ بھی اضافہ کر لیا کریں تو بہت عمدہ عمل ہوتا ہے +

حریرہ جرب گردہ میں مفید ہے **نسخہ**:۔ نبات سفید ساڑھے اڑتیس ماشہ۔ تل بھنے ہوئے ۳۵ ماشہ۔ نشاشتہ ۱۴ ماشہ۔ مٹر کا آٹا ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً تلوں کو باریک کریں۔ بعدازاں روغن بادام کے ہمراہ حریرہ بنائیں۔

حلوا اس حلوے کا نام حلوائے سپاری پاک ہے۔ گردہ اور قوت باہ کو قوی کرتا ہے۔ ناقابل اولاد مرد اور عورت کو قابل اولاد بناتا ہے۔ عورتوں کی فرج کو تنگ کرتا۔ ہضم کو بالکل درست کر دیتا ہے۔ چہرہ کو چمکدار و نرم کر دیتا ہے۔ بدن اور پسینہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کے بندکشاد کو دفع کرتا ہے اسقاط کو روکتا ہے۔ درد مفاصل کو مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم بقا خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ کافور خالص ساڑھے تین ماشہ۔ تج۔ پترج۔ ناگیسر۔ موتھہ۔ پیپل۔ پودینہ۔ بھنگ خراسانی۔ الائچی خورد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تالیسپتر۔ جوتری۔ بنسلوچن۔ صندل سفید۔ فلفل گرد۔ مغز تخم بیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جوزبوا۔ ۱۴ ماشہ۔ زیرہ سفید اکیس ماشہ۔ بیخ ارنڈ۔ گل نیلوفر۔ مغز بنولہ۔ تخم نیلوفر۔ لونگ دھنیا۔ پیپلا مول۔ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ سنگھاڑہ۔ ستاور ہر ایک ۲۱ ناگیلا ( )۔ مغز تخم کہربی ہر ایک ۳ تولہ ایک ماشہ۔ مغز چرونجی یا اس کے بدلے مغز بادام شیریں۔ ہر ایک آٹھ تولہ دو ماشہ۔ مغز پستہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ مویز منقے ۱۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سپاری دکھنی ۲۸ عدد۔ کوٹنے والی دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں۔ بادام اور پستہ کو بھگو کر چھیل لیں اور باریک کاٹ کر محفوظ رکھیں۔ مویز منقے کو سل پر پیس کر شیرہ نکال لیں۔ چھالیوں کے چار چار ٹکڑے کر کے گائے یا بھینس یا بکری کے دودھ میں جوش دیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو کر مادہ بن جائے، تو چھالیوں کو سکھا کر باریک کر لیں۔ اور سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ اب مصری ایک سیر۔ شیرہ بیخ ستاور دو سیر۔ گائے یا بھینس کا دودھ سات سیر۔ نبات سفید بارہ سیر اکبری (اکبری سیر ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے) باہم ملا کر قوام بنائیں۔ پھر گائے یا بھینس کا گھی گرم کر کے پسی ہوئی چھالیوں اور جملہ کٹی ہوئی دواؤں کو اس میں بریاں کریں۔ بعدازاں تمام دواؤں کو قوام میں ملا کر حلوا تیار کریں۔ **مقدار خوراک**:۔ نو ماشے سے دو تولہ تک۔ بعض حلوا بنانے کی یہ ترکیب بتلاتے ہیں کہ اولاً پسی ہوئی دواؤں کو گائے کے گھی میں بریاں کر کے شکر سفید ملا کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ۲۶ تولہ ۸ ماشہ شہد اضافہ کر کے کفگیر سے خوب ملائیں۔ اور کسی چکنے برتن (چینی یا شیشے کے برتن) میں بھر کر رکھ دیں۔ وقت

ضرورت روزانہ پونے تو ماشہ یا اس سے کم و بیش کھلائیں۔ دوا کے بعد گائے کا دودھ گھی ڈال کر، یا بکری کا شوربا یا پرندوں کے گوشت کا شوربا حسب ضرورت پلائیں۔ غذا مقوی اور ہلکی قسم کی دیں +

حلوائے فرنگ جس کا دوسرا نام شیر مرغ ہے۔ مقوی گردہ اور مقوی باہ ہے۔ اس کے پکانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ دودھ خالص ایک سیر، مصری پاؤ سیر۔ زردی بیضہ مرغ پانچ عدد۔ مشک تبتی ایک ماشہ۔ عنبر اشہب دو ماشہ۔ گلاب دو تولہ۔ اولاً دودھ کو اتنا جوش دیں کہ ایک تہائی رہ جائے۔ بعد ازاں اس میں نبات سفید داخل کرکے جوش دیں۔ جب حریرہ جیسا قوام ہو جائے تو انڈے کی زردی میں مذکورہ تمام چیزیں حل کرکے دودھ میں داخل کریں۔ اور پکائیں۔ جب کھویہ جیسا ہو جائے تو اس کی گولیاں بنا کر ایک مٹی کے برتن میں بھر کر تانبے کے دیگچہ میں اس برتن کو رکھ دیں۔ اور دیگچہ کو انگاروں پر رکھیں۔ اور دیگچہ کے منہ پر طباق ڈھک دیں۔ جب خوب پک جائے اور گولیوں پر سرخ نشانات پیدا ہو جائیں تو ٹھنڈا کرکے گولیوں کو چھری سے کاٹ کر استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان ہوں گے جن کے شروع میں حرف "د" ہوتا ہے

دوا گردے کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم ککڑی و کھیرا ہر ایک ۷ عدد مغز چلغوزہ بارہ عدد۔ مغز بادام شیریں مقشر ۵ عدد۔ زعفران قدرے۔ تمام دوائیں باریک کرکے ناشتے میں استعمال کریں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو مغز چلغوزہ کی بجائے مغز ککڑی چلغوزہ کے وزن کے مطابق اضافہ کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز چلغوزہ ۷ عدد۔ مغز ککڑی، مغز کھیرا ہر ایک ۴ عدد۔ نشاستہ سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک کرکے تین پاؤ اس پانی کے ساتھ استعمال کریں جس میں ناردین۔ تخم کرنس ہر ایک ۴ ماشہ اتنا جوش دیا گیا ہو کہ پانی چوتھائی حصہ رہ گیا ہو۔ اس پانی کو چھان کر استعمال کریں +

دوا دیگر جب اس بیماری میں درد زیادہ ہو جائے تو قرحہ کا علاج ایسی ہی دواؤں کے ذریعہ کریں۔ نسخہ:۔ افیون ۲ رتی بزرالبنج ۶ رتی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر گولیاں بنائیں یہ دوا فوراً درد کو ساکن کرتی ہے (ایک خوراک ہے) +

دوا دیگر گردے کے زخم اور سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کیلے کی جڑ۔ فالسہ کی جڑ کی چھال۔ تخم خبازی۔ اصل السوس ہر ایک ایک تولہ۔ سوائے ملٹھی کے سب دواؤں کو بھنگ کے طور پر گھوٹ لیں۔ اور ملٹھی کا لعاب نکال کر نہار کھائیں۔ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ آرام ہو جائیگا۔ (یہ تین خوراک ہے) +

دوا دیگر پیشاب کی جلن اور سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گیرو دال چنے کی چھلکے والی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو بھنگ کے طور پر پیس کر استعمال کریں اور پیاس کے وقت گائے کے دودھ کی لسی استعمال کریں۔ تین دن میں انشاء اللہ مرض دور ہو جائیگا +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ پہونچاتی ہے۔ سوزاک کے زخم کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:- بڑکے درخت کی کونپل سایہ میں خشک کرکے کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر گائے کی لسی کے ہمراہ نہار منہ کھائیں۔

مقدار خوراک:- ایک تولہ +

دوا دیگر بول الدم (خونی پیشاب) کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کا معمول ہے۔ نسخہ:- چاکسو۔ ۱۲ عدد کو کوٹ چھان کر پھانک لیں۔ اور اوپر سے شیرہ صندل سفید (۲ تولہ) استعمال کریں +

دوا دیگر گردہ، مثانہ مقعد اور ہر ایک مقام سے خون آنے کو روکتی ہے۔ نسخہ:- کہربا۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ اقاقیا۔ کندر ہر ایک ہموزن۔ افیون چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے چار ماشہ۔ آب سماق کے ہمراہ

دوا دیگر مثانہ میں جمے ہوئے خون کو باہر نکالتی ہے۔ نسخہ:- پوست بیخ کبر۔ حب بلساں۔ کالی زیری۔ زراوندگول ابہل۔ مجیٹھ۔ تخم کرفس۔ دوقو۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں مقدار خوراک:- ساڑھے چار ماشے سے سات ماشے تک۔ ما الاصول کے ہمراہ تھوڑا سا عضو تناسل کے سوراخ میں بھی ٹپکائیں +

دوا دیگر مثانہ کے درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کا ہمیشہ استعمال تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ سانس پھولنے۔ دمہ۔ اور درد جگر کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:- بکرے کے خصیے صاف کئے ہوئے کو شگاف دیکر زراوند گول جوا کھار۔ زیرہ حسب ضرورت لے کر خصیوں میں بھر کر خشک کر لیں۔ اس میں سے ساڑھے چار ماشہ روزانہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں +

دوا دیگر گردہ اور باہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:- مغز بنولہ۔ مغز حبۃ الخضرا، مغز چلغوزہ چھوٹا و بڑا۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل مغز حب قلقل۔ مغز اخروٹ۔ تخم بلیون ہر ایک ایک جز۔ شقاقل۔ سونٹھ۔ حب الزلم۔ لسان العصافیر۔ ہر ایک نصف جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک:- ایک اخروٹ کے برابر (۱۰ ماشہ)۔ اگر اس دوا میں خانگی چڑوں کا مغز ایک حصہ۔ پودینہ۔ دارفلفل ہر ایک نصف حصہ ملا کر کھائیں تو زیادہ قوی ہو جائے گی +

دوا دیگر بستر پر پیشاب کرنے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:- السی بریاں۔ راسن خشک (نبات الملائک)۔ ہلیلہ کابلی بریاں ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ تخم خطمی ساڑھے ۴ ماشہ۔ پھٹکری ساڑھے دس ماشہ۔ اقاقیا۔ مرکی۔ کندر۔ شیاف ایضا۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے دس ماشہ +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:- زیرہ کرمانی۔ کندر۔ حب الآس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں روزانہ صبح کے وقت سات ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال کریں +

دوا دیگر بستر پر پیشاب کرنے کے لئے مفید ہے۔ سلس البول اور مذی و منی کے ہر وقت جاری رہنے کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:- بلوط۔ کندر۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور روغن زیتون میں چرب کر کے ہمیشہ استعمال کریں +

دوا ہندی جس شخص کے پیشاب پر مکھیاں بیٹھتی ہوں اوس کو ہندی میں پرمیو (ذیابیطس) کے اقسام سے کہتے ہیں۔ یہ نسخہ طلبہ سکندری سے لیا گیا ہے۔ نسخہ:- کرڈا (اندر جو تلخ کے درخت کی چھال)۔ زس (ستیاناسی)۔

کی چھال۔ کیتھ (کیت، جو بیل کے برابر ہوتا ہے)۔ ہلیلہ۔ جیتھون[1] (ایک ہندوستانی درخت ہے)۔ موکھا[2] (ایک درخت ہی) تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور سات ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک شہد کے ہمراہ صبح کو کھلائیں۔

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ اور کتاب مذکورے ہی نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہینگ۔ املتاس۔ ہر ایک حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر مریض کو پلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہی۔ یہ نسخہ بھی کتاب مذکورے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ گلوئے سبز۔ کھارہ (مکھانا) چھوارہ۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور شہد ملا کر پلائیں۔

دوا دیگر اس امر میں تجربہ شدہ ہے۔ کتاب مذکورے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ گلوئے سبز۔ چتیرہ (لال چیتا) دونوں ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش دیں۔ اور پکتے وقت کڑا (پوست درخت اندر جو تلخ)۔ کوٹھ (کیت پھل کا پوست۔ یہ پھل ہندوستان میں عام طور پر پایا جاتا ہی بیل کے برابر ہوتا ہی)۔ بارہی[3] (پوست درخت کچنال)۔ کنگھی ہر ایک ۲ ماشہ ہینگ ۳ ماشہ۔ اضافہ کرکے پلائیں +

دوا دیگر پتھری کو توڑنے میں مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم خربزہ۔ حب القلت (کلتھی) بھنگری سفید بریاں۔ دو دو تولہ۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر سفوف کریں اور ساڑھے تین ماشہ شیرہ گوکھرو یا مولی کے پتوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں

دوا دیگر پتھری کو توڑنے میں مجرب ہے۔ نسخہ :۔ تخم خربزہ۔ تخم کڑ۔ زعفران۔ کلتھی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر چھان لیں۔ اور مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر یہی فائدہ پہونچاتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم ککڑی۔ تخم خطمی۔ نشاستہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اسفنج کا پتھر۔ گوکھرو کے درخت کی جڑ۔ تخم گاجر ہر ایک ۷ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون۔ جعدہ (بھنگرہ) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور طبیب کی رائے کے مطابق مریض کو کھلائیں +

دوا دیگر پتھری کو توڑنے میں نہایت قوی الاثر ہے۔ نسخہ :۔ بچھو کی راکھ۔ اسفنج کے اندر کا پتھر۔ پسا ہوا۔ حجر الیہود پسا ہوا۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور شراب یا ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں۔ (یہ تمام ایک خوراک ہے) +

دوا دیگر پتھری کو توڑنے میں نہایت عجیب الفعل دوا ہے۔ نسخہ :۔ مغز تخم خربزہ۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ مولی کے بیج۔ زیرہ سفید۔ مغز بادام تلخ۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک :۔ ۶ ماشے۔ جوشاندہ پرسیاوشان کے ہمراہ۔ اس نسخہ کو چند روز تک متواتر استعمال کریں۔ یہ نسخہ حکیم محمد اسحاق صاحب سے نقل کیا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے اس کو آزمایا ہے، اگر تین دن تک متواتر ساڑھے دس ماشے کی برابر جوشاندہ پرسیاوشان کے ہمراہ استعمال کیا

---

[1] جیتھون اصل میں چھتون ہے۔ یہ ایک ہندوستانی درخت ہے جو جذام و مادۂ بلغمیہ کو دفع کرنے میں کام آتا ہے +

[2] موکھا ایک درخت ہے۔ جسکو موکش، موکم اور موکے بھی کہتے ہیں۔ ذیابیطس کے کام آتا ہے +

[3] بارہی اصل میں بہاری ہے۔ جسکو آئین اکبری نے کچنال تحریر کیا ہے۔ لہذا درخت کچنال کی چھال اس سے مراد ہے +

تو پتھری بلا تنگ خارج ہو جاتی ہے۔ غذا میں چنوں کا پانی دیں +

دوا دیگر اگر سرد مزاج والوں میں اس دوا کو استعمال کیا جائے تو گردہ کی پتھری باہر آجاتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم خربزہ۔ زیرہ اجوائن۔ تخم کرفس۔ تخم مولی۔ بادام تلخ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ برسیاوشان کے ہمراہ +

دوا دیگر سرد مزاج والوں میں استعمال کرنے سے پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ خاکستر کرم کلہ۔ خاکستر پوست بیضہ مرغ (ایسے انڈوں کے چھلکے جن سے بچے نکل چکے ہوں)۔ حجر الیہود۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک چمچہ ہمراہ شیرہ گوکھرو خشک یا تازہ یا شراب کہنہ کے ہمراہ +

دوا دیگر گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ تخم مولی۔ کلتھی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دو تولہ شربت کثوث میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم کرفس ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم خربزہ ایک تولہ۔ شیرہ تخم خیارین دو تولہ۔ شیرہ بادیان۔ شیرہ گوکھرو۔ ہر ایک چار تولہ عرق بادیان دس تولہ میں نکال کر (شربت بزوری ملا کر) پلائیں +

دوا دیگر یہ دوا پتھری توڑنے اور مثانہ و گردہ سے پتھری نکالنے میں مشترک و جامع ہے۔ نسخہ:۔ چکسو۔ کبوتر کی بیٹ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ خانس (اگبر یلا) تین رتی۔ کوٹ چھان کر شراب کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ اسفنج کا پتھر۔ اسقولوقندریون۔ پرسیاوشان۔ تخم خطمی۔ پہاڑی اجمود تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ حسب ضرورت یہ سفوف آب کرفس یا ماء الاصول یا جوشاندہ گوکھرو یا مولی کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ر" یا "ز" ہے۔

روغن خسک شکل سے پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوکھرو ۴۸ ماشہ، زنجبیل سوا بیس ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ کر جوش دیں اور چھان کر چوتھائی حصہ تل کا تیل اضافہ کر کے پھر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں کر لیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ جوشاندہ گوکھرو کے ہمراہ استعمال میں لائیں +

روغن عقرب سنگ مثانہ کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ سعد کوفی۔ جنطیانا رومی۔ پوست بیخ کبر (سفید)۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ روغن بادام تلخ۔ آدھ سیر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر بوتل میں کریں۔ اور تیل ڈال کر دھوپ میں ایک ہفتہ تک رکھیں۔ بعد ازاں صاف کر کے دس عدد زندہ بچھو ڈال کر بوتل میں کارک لگا کر دوبارہ ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ دو قطرہ روزانہ اس تیل کے عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں +

زرعونی گردہ و کمر کو قوی کرتی، مجامعت کو فائدہ دیتی اور منی کو بڑھا کر باہ کو قوت دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ثعلب مصری۔

نیل گائے کا عضو تناسل گھسا ہوا۔ خانگی چڑوں کا مغز۔ چرائتہ۔ گوکھرو بڑے۔ کشن خرما۔ ہرایک ۵۰ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم سویہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم ککڑی و کھیرا مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ اجوائن۔ بادیان۔ نارجیل تازہ (اصل میں نارجیل تازہ ہے) چلغوزہ۔ بیخ کرفس۔ ہرایک ساڑھے بائیس ماشے۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ نرگس کی جڑ بھنی ہوئی ساڑھے تین ماشے۔ بسباسہ۔ لونگ۔ فلفلمویہ۔ عاقر قرحا۔ کبابہ خنداں۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ جوزبویہ۔ گلسرخ۔ دارچینی۔ دار فلفل تخم اسپست۔ تخم جرجیر (بقلہ عائشہ)۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ ہالون۔ انجرہ۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ کندر۔ مصطگی۔ عود۔ ہرایک چودہ ماشہ۔ تخم ہلیون۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ لسان العصافیر۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ قند سفید دواؤں کے وزن سے برابر۔ شہد خالص ہموزن کل ادویہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے حسب معمول معجون بنائیں۔ گرم مزاج والوں کو نو ماشہ۔ کھلاکر اوپر سے ۲۵ ماشہ تازہ دودھ میں ۲۵ ماشہ شکر حل کرکے پلائیں اور سرد مزاج والوں کو ساڑھے سترہ ماشہ کھلاکر اوپر سے ایک پیالہ ماء العسل پلائیں +

زروقا:۔ اس دوا کو کہتے ہیں جس کو آلہ کے ذریعہ سوراخ احلیل یا سوراخ فرج میں ڈالتے ہیں۔ اور وہ آلہ اسی غرض سے بنایا جاتا ہے۔ اس آلہ کو "زراقہ" یا "مزرقہ" بھی کہتے ہیں +

زروق جید مثانہ ومجری بول کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ علوی خاں کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ افیون بارھواں حصہ۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ پھٹکری ہرایک تہائی حصہ۔ مرکی صاف کیا ہوا۔ کندر۔ ہرایک دو تہائی حصہ گل مختوم۔ گل قیمولیا۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ ہرایک ایک حصہ۔ انزروت سفید ڈیڑھ حصہ۔ سفیدہ قلعی تین حصے۔ تمام دواؤں کو آہستہ آہستہ صلایہ کریں اور موم و روغن گل حسب ضرورت ملا کر پچکاری کریں۔ گاہے اس پچکاری میں زراوند گول بھی اضافہ کرتے ہیں +

زروق دیگر مثانہ کے زخموں کے لئے معمول ومجرب ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ چاندی کا میل ہرایک ایک ماشہ۔ سفیدہ رانگ۔ مغز تخم خیارین ہرایک دو ماشہ۔ شیرخشت چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے شیاف بناکر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے سوراخ احلیل میں ٹپکائیں +

زروق دیگر مرض مذکور کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مردارسنگ۔ سفیدہ رانگ دھلا ہوا۔ نشاستہ۔ بورہ ارمنی گھسا ہوا اور دھلا ہوا۔ سب دوائیں حسب ضرورت لیکر کوٹ چھان کر قرص بنالیں۔ وقت ضرورت ایک قرص لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے ٹپکائیں +

زروق دیگر پیشاب کی جلن کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ دونوں حسب ضرورت لے کر لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں۔

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س" ہے

سفوف حجرالیہود گردہ ومثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے خارج کردیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گوکھرو۔ چودہ ماشہ۔ حجرالیہود۔ حب القلت (کلتھی) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ فطراسالیون (پہاڑی اجمود) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ سات ماشے۔ ہمراہ شربت گوکھرو +

سفوف حجرالیہود دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کلتھی۔ ساڑھے باون ماشہ۔ حجرالیہود اکیس ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک پونے سولہ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انجدان رومی سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲ تولہ آٹھ ماشہ شکر ملاکر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ۷ ماشے سیاہ چنے کے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر مثانہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے اور مؤلف کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ حجرالیہود۔ سنگ سرماہی۔ نمک ترب جوا کھار۔ سونف۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سیاہ چنے پانچ ماشے۔ گوکھرو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بادام چھلے ہوئے۔ ہر ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید ملاکر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ پانچ یا چھ ماشے۔ شیرۂ خار خسک کے ہمراہ +

سفوف دیگر پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے میں مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ اجوائن۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم جرجیر۔ ساڑھے تین ماشے۔ سفوف بناکر ۳ ماشے روزانہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں +

سفوف دیگر پتھری کو توڑتا ہے۔ گرم مزاج والوں اور گرم جگر والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ آلو بخارے کا گوند۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک نصف جزو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم ککڑی ہر ایک ایک جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ نو ماشے۔ سکنجبین دو تولہ ۸ ماشہ کے ہمراہ +

سفوف دیگر حکیم علی گیلانی نے شرح مفردات قانون میں پتھری توڑنے کے لئے نہایت مجرب تحریر کیا ہے **نسخہ**:۔ سرخ کبوتر کی بیٹ سات ماشے۔ دارچینی ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر لال کبوتر کو السی کھلاکر اس کی بیٹ سے یہ سفوف بنائیں تو پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے بہت جلد نکال دیتا ہے +

سفوف دیگر ریگ کو گردہ ومثانہ سے خارج کرتا ہے مختار ابن ھبل کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خبازی۔ تخم کرفس۔ بادیان ہر ایک ایک جزو۔ مغز بادام۔ حب البان۔ بیخ علیق (رانچھو)۔ بیخ کاکنج۔ حب بلسان دوقو۔ شگوفہ اذخر۔ اجوائن۔ برگ سداب۔ مرچ سیاہ۔ گلسرخ۔ سعد کوفی ہر ایک نصف جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ یا اس سے کم جو شاندہ پرسیاوشان کے ہمراہ +

سفوف دیگر پیشاب جاری کرتا۔ پیشاب اور مثانہ کی جلن کو فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ۔ خشخاش نشاستہ۔ کتیرا۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بزرالبنج سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن قند سفید ملاکر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک** ساڑھے دس ماشے۔ ہمراہ شیرۂ خشخاش +

سفوف دیگر پرانی پیشاب کی جلن کہ جس کے ساتھ تھوڑی بہت پیپ بھی آتی ہو مفید ہے۔ لیکن جلن کے ساتھ پیشاب قطرہ

ف

قطرہ آرہا ہو۔ منی بہنے کے لئے بھی مفید ہے۔ صاحب تحفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے چند بار امراض مذکورہ میں تجربہ کیا۔ بہت مفید و مؤثر پایا۔ **نسخہ:**۔ بلوط بریاں۔ ساڑھے باون ماشہ۔ گل ارمنی۔ کشنیز خشک۔ صمغ عربی۔ کندر۔ تخم حماض بریاں ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشے۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔ اس سفوف کے استعمال کے دوران میں پانی سے پرہیز کریں +

سفوف دیگر | بند پیشاب کو جاری کرنے میں مجرب ہے۔ سرد مزاج والوں میں اور سرد مادہ کی موجودگی میں اس سفوف کو استعمال کیا جائے۔ **نسخہ:**۔ شورہ قلمی۔ رائی ہر ایک ساتھ ماشہ۔ دونوں دواؤں کو باریک کرکے علی الصباح کھلائیں۔ طب فرشتہ میں تحریر ہے کہ اکبر بادشاہ کا پیشاب بند ہو گیا۔ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا آخرش حکیم مصری نے تین تولہ شورہ قلمی پانی میں حل کرکے دیا۔ دو گھڑی بعد دوبارہ دو تولہ شورہ قلمی حل کرکے پلایا۔ شفا ہو گئی +

سفوف شادنج | بول الدم (خون کے پیشاب) کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ شادنج دھلی ہوئی۔ دم الاخوین۔ بیخ مرجاں۔ کہربا۔ گلنار۔ پھٹکری۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشے۔ آب سماق کے ہمراہ +

سفوف ماسک البول | زیادتی پیشاب۔ سلسل بول، بول فی الفراش (جس میں جلن نہ ہو) کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** گلنار۔ کزمازج۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ کندر ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ بلوط چودہ تولہ سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے۔ خالص پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر | بلا ارادہ پیشاب نکلنے۔ منی بہنے کو بند کرتا ہے۔ مثانہ کی اصلاح کرتا ہے۔ **نسخہ:**۔ گل سرخ۔ گلنار ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم خرفہ چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم کوک (کاہو)۔ تخم سداب۔ بلوط۔ کندر۔ سعد کوفی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ انیسون۔ بزرالبنج۔ کسیلا (کھیلا کھیلی)۔ زیرہ ہر ایک سات ماشے۔ خرمیان (جند بیدستر) ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے سترہ ماشے سے ساڑھے ۲۴ ماشہ تک۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر | گردہ کی تقویت کے لئے والد ماجد صاحب نے مؤلف کے لئے تجویز فرمایا تھا۔ **نسخہ**۔ گوند کتیرا۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ گل مختوم۔ صندل سفید۔ گلنار۔ اقاقیا۔ بیخ مرجان پسا ہوا۔ رب السوس۔ گل سرخ۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی تخم خرفہ چھلا ہوا۔ گوکھرو پالے ہوئے۔ ست گلو۔ ست سلاجیت۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ موتی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ۔ مغز تخم کدو شیریں مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ موچرس۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین ہر ایک چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۹ ماشے گائے کے دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر | ذیابیطس (اس مرض میں قارورہ کے اندر شکر آنے لگتی ہے۔) کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ صندل سفید ساڑھے تین ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ سماق صاف کیا ہوا۔ بلوط

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایسی چیزوں کے ہمراہ استعمال کریں جن میں ترشی و قبض موجود ہو (یعنی انار ترش و سماق کے پانی کے ہمراہ) + مقدار خوراک، ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک +

سفوف لک باریوند یہ نسخہ علیسی بن یحییٰ سے نقل کیا گیا ہے۔ گردے کے زخم کے لیے نہایت مفید ہے شیخ الرئیس فرماتے ہیں۔ کہ سفوف لاکھ باریوند اور تخم کاکنج پہاڑی قروح گردہ کے علاج میں نہایت قوی چیز ہے۔ نسخہ:۔ مغز چلغوزہ چھلا ہوا، السی۔ تخم کاکنج جبلی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خشخاس سفید۔ تخم خشخاس سیاہ۔ بادام کاگوند۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ لاکھ دھلی ہوئی ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل ارمنی ۵ ۳ ماشہ۔ رب السوس پانی میں حل کیا ہوا ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ستر ماشہ اسپغول ملا کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے سترہ ماشہ مریض کو کھلا کر اوپر سے آب نیشکر یا شربت شکر یا ماء الشعیر شیریں پلائیں +

سفوف ملحم گردے کے زخموں کے لیے مفید ہے۔ کتاب مدنی کی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گل تبریزی۔ گل مختوم یکم ریا مٹی دھلی ہوئی۔ بارتنگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ مرجاں۔ کہربا۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سوائے بارتنگ کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بارتنگ داخل کر کے سفوف بنائیں۔ سات ماشہ سفوف شربت خشخاش یا رب سیب کے ہمراہ کھلائیں +

سفوف دیگر ورم پھٹنے کے بعد اگر پیپ دوبارہ اس میں بند ہو جائے۔ تو یہ سفوف اسکو خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سونف انیسون ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تخم حرشف۔ ہالون ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ راسن خشک (زنجبیل شامی) ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم بلیون۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ پہاڑی اجمود ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک سات ماشے صبح۔ اور سات ماشے شام۔ ہمراہ ماء العسل) +

سفوف دیگر اسہال و قے کرانے کے بعد جرب کلیہ کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ رب السوس ۲ ماشہ۔ نشاستہ صمغ عربی۔ کتیرا تخم خشخاش سفید۔ بزر البنج سفید ہر ایک سات ماشے۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم خربزہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم خرفہ ۵ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۵ ۳ ماشہ اسپغول اضافہ کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ صبح کے وقت جوشاندہ شاہترہ و شربت انجیر کے ہمراہ کھلائیں +

سفوف دیگر مثانہ کے زخم۔ خارش اور ان مقامات کے درد ؤں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ ساڑھے تین ماشہ صمغ عربی گلنار۔ افیون۔ کتیرا ہر ایک سات ماشے۔ تخم خرفہ ساڑھے دس ماشے۔ زرشک۔ بہدانہ ہر ایک ساڑھے چودہ ماشے۔ گندھک زرد۔ طباشیر۔ تخم خیارین ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ تل سفید ساڑھے باون ماشہ۔ نبات سفید ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ شراب مفخج یا شراب طلا[1] کے ہمراہ +

سفوف دیگر مثانہ کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ موسیائی کانی ڈیڑھ ماشہ۔ دم الاخوین۔ شادنج دھلی ہوئی۔ نشاستہ تخم کرفس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ۔ کاکنج سات ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

---

[1] یہ دونوں ایک قسم کی شراب تھیں۔ جو۔ اب نہ ملتی ہیں اور نہ بنائی جا سکتی ہیں۔ کیونکہ قانون منشیات ان پر عائد ہے +

مقدار خوراک :- سوا پانچ ماشے۔ شربت خشخاش کے ہمراہ +

آٹھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہے

شربت آلو بالو گردہ و مثانہ سے ریت اور پتھری کو خارج کرتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔ نسخہ :- آلو بالو پاؤ بھر کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان کر ایک سیر نبات سفید ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک :- ۲ تولہ یا اس سے زیادہ حسب ضرورت استعمال کریں +

شربت دیگر گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے۔ ہبل ابن مختار کا آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ :- پوست بیخ کبر۔ پوست مولی بوست بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ بیخ حماض۔ بادآورد۔ خارخسک۔ پہاڑی اجمود۔ بلیون۔ اسارون۔ گوکھرو پاے ہوئے گھرخ۔ پرسیاوشان۔ اسقولوقندریون۔ کموہ خشک۔ تخم کرڑ۔ اجوائن۔ ریشہ خطمی۔ کوکنار۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ سعدکوفی ہر ایک دو تولہ۔ انجیر زرد تیس دانہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر تمام دواؤں کو چالیس سیر پانی میں دو دن تک بھگوئیں۔ تیسرے روز اس قدر جوش دیں کہ تہائی پانی باقی رہ جائے۔ بعدازاں دو سیر شکر اور ۴ ماشہ سرکہ انگوری ملا کر قوام کریں۔ جب قوام ٹھنڈا ہو جائے تو بورہ ارمنی۔ تخم مولی۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ حجر الیہود و ریوند چینی ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر اس میں اضافہ کریں۔ روزانہ تین تولہ حسب ذیل جلاب کے ہمراہ پلائیں :- سنا کی۔ لیٹی چھلی ہوئی۔ بیخ کبر۔ بیخ بادیان۔ بادآورد۔ پرسیاوشان۔ گوکھرو۔ جراتہ تخم کرڑ۔ ایرسا۔ اڈوسہ۔ کموہ خشک۔ انجیر زرد مویز منقے ہر ایک ایک تولہ۔ دواؤں کو کوٹ کر نگنے پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو صاف کر کے چار تولہ گلقند ملا کر مذکورہ بالا شربت کے ہمراہ پلائیں۔ غذا میں چنے کا پانی شیرہ تخم کرڑ کے ہمراہ استعمال کرائیں +

شربت خارخسک سنگ مثانہ کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا۔ عسر بول کو دفع کرتا اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ :- گوکھرو (اگر تازہ مل جائیں تو بہتر ہیں) باریک کر کے۔ تھوڑا سا پانی ملا کر ان کا شیرہ نکالیں۔ اب اس آدھ سیر شیرہ میں سوا پانچ تولہ شہد اور ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ اگر سوکھے گوکھرو دستیاب ہوں تو سوا پانچ تولہ یا آٹھ تولہ گوکھرو آدھ سیر قند ملا کر شربت بنائیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ گوکھرو کو درڑا کر کے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ بعدازاں نرم آنچ پر پکا کر چھان لیں اور قند سفید ملا کر قوام کر لیں +

شربت نجیل 'ن' کو زبر۔ 'ج' کو زیر۔ 'ی' ساکن اور آخر میں 'ل' ہے۔ معتدل درجہ میں سرد و خشک ہے۔ پتھری کو توڑتا۔ عسر البول کو دفع کرتا۔ مثانہ کے زخم اور مروڑ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- تازہ نجیل دریا کے کنارے سے حاصل کر کے پانی سے دھوئیں۔ تاکہ مٹی صاف ہو جائے۔ بعدازاں کھرل میں ڈال کر آہستہ آہستہ کوٹنا شروع کریں۔ اور تھوڑا پانی ڈالتے رہیں۔ کیونکہ نجیل میں پانی بہت کم ہوتا ہے۔ جب اچھی طرح سے پس جائے تو کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں۔ جتنا پانی برآمد ہو۔ اس کے نصف قند ملا کر قوام کریں۔ اگر اس کا تازہ ساگ مل جائے تو ڈھائی سیر ساگ پانی میں جوش دے کر

مل لیں اور چھان کر اس میں آدھ سیر شہد اور ساڑھے چار سیر قند سفید ملا کر قوام کریں +

نجیل۔ ایک گھاس ہے۔ جو دریا کے کنارے نمناک زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ زمین پر پھیلی رہتی ہے۔ اس کی شاخیں زیادہ لمبی بکثرت اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ پتے بہت چھوٹے اور ہر گرہ پر اُگے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھول سرخی و سفیدی مائل۔ مزہ مٹھاس لئے ہوئے۔ ہندوستان میں اس کو "بندگیا" کہتے ہیں +

شربت مفتت نسخہ:۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشے۔ تخم جرجیر۔ تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشے۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا ہر ایک اٹھارہ ماشے۔ انیسون۔ بادیان۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تخم کشوث۔ گل کشوث۔ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم کرفس پونے سات ماشے۔ پرسیاوشان ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور پاؤ سیر سرکہ اور سوا سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولے سے ۴ تولہ تک +

شربت بلیون گردہ و مثانہ سے ریگ۔ پتھری اور گاڑھی خلط کو باہر نکالتا ہے۔ پیشاب بند ہونے کو رفع کرتا اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بلیون ۱۱ تولہ ۳ ماشہ۔ دو سیر پانی میں جوش دیں اور ہاتھ سے مل کر چھان لیں۔ پھر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چوبیس ماشے۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ آدھ سیر شکر ملا کر قوام کریں اور مقدار خوراک ۵ ماشے سے ۲۴ ماشے تک رکھیں +

شربت شب اگر مثانہ میں خون منجمد ہونے کی وجہ سے پیشاب بند ہو تو اوسکو یہ شربت رفع کرتا ہے۔ نسخہ: پھٹکری سات ماشے۔ حسب ضرورت (۲ تولہ) سرکہ میں ایک دن رات بھگوئیں اور چھان کر اس سرکہ میں شہد یا شکر ملا کر سکنجبین بنائیں یہ سب ایک خوراک ہے +

شربت کاکنج مثانہ کے زخم اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انیسون۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشے۔ پرسیاوشان۔ بنفشہ۔ گاؤزباں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گوکھرو ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کاکنج ۳۵ ماشہ۔ تخم ککڑی ۲ تولہ نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو جوش دیں اور مل چھان کر آدھ سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۴ تولہ تک +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ض" ہے

ضماد گردہ کے ورم صفراوی میں جس کے ساتھ سوزش اور پیاس ہوتی ہے مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید۔ روغن گل روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ تازہ دھنیئے کا پانی۔ تازہ خرفہ کا پانی۔ گلاب۔ سرکہ ہر ایک حسب ضرورت لے کر باہم ملائیں اور کپڑا تر کرکے مقام سوزش و ورم پر رکھیں +

ضماد دیگر گردہ کے سخت ورم کے لئے مفید ہے۔ اس ضماد کو استعمال کرنے سے پہلے مقام ورم پر مرغ کی چربی۔ بط کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ باہم ملا کر لگا دیا جائے۔ نسخہ:۔ مقل۔ اشق۔ ملک البطم۔ (بطم کا گوند) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ سوسن۔ بابونہ ہر ایک ۱۴ ماشے۔ السی۔ میتھی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گوند ون

کو گرم پانی میں حل کریں اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملائیں اور مقام مرض پر لیپ کریں +

ضماد دیگر گردہ کے ورم کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کا آٹا ادھ کچا۔ میتھی کا ساگ۔ برگ کرم کلہ۔ بلیٹی۔ خطمی۔ سویہ بابونہ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر شہد و تل کے تیل میں ملا کر پکائیں۔ وقت ضرورت ضماد کریں۔ اگر اس میں خانگی مرغ اور بط کی چربی بھی ملا دی جائے تو عمل زیادہ قوی ہو جائے گا۔

ضماد دیگر گردہ کے ورموں کو پکا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ ناخونہ۔ کندر۔ آلمہ۔ آردجو۔ تخم سویہ۔ میتھی۔ ہر ایک ۳۴ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ کر حسب ضرورت روغن بابونہ میں پیس کر لیپ کریں +

ضماد دیگر ورم پکنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ آردجو۔ خطمی۔ ناخونہ۔ میتھی۔ بنفشہ۔ سویہ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر جوشاندہ انجیر میں باریک کریں۔ اور روغن بنفشہ و روغن بادام ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر ورم کو پھاڑ دینے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مٹر کا آٹا۔ کبوتر کی بیٹ۔ چکی کا غبار۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پہلے لیپ کی دواؤں میں اضافہ کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر گردہ سے جب پیپ بالکل خارج ہو جائے اور حرارت موجود ہو تو اس کو یہ لیپ دور کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ عصارہ خرما کی گٹھلیاں ڈیڑھ ماشہ۔ اقاقیا۔ رسوت۔ گلسرخ۔ گلنار۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مٹر کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ میدے کی روٹی بریاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اگر مزاج میں برداشت کرنے کی طاقت ہو تو ساڑھے تین ماشے کندر بھی اضافہ کریں۔ اور تمام دواؤں کو آب برگ حب الآس میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد جید ورم کا جب ابتدائی زمانہ گذر چکا ہو تو یہ ورم مثانہ حار میں استعمال کرنا چاہئے۔ نسخہ:۔ میدہ کی روٹی کا اندرونی گودا۔ تل چھلے ہوئے۔ دودھ تازہ دوہا ہوا۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر روغن بنفشہ۔ روغن بابونہ میں ملا کر ضماد کریں۔ بعض اطبا نے بجائے تل کے برگ کنجد (تل کے پتے) تحریر کئے اور دونوں روغن تحریر نہیں کئے ہیں +

ضماد دیگر مثانہ کے سخت و ٹھنڈے ورم کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم ارجیجانس سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ چربی مرغ۔ گائے کی پنڈلی کا گودا۔ نیل ازرق۔ راتینج۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کھرل میں ڈالیں اور گرم پانی ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے تو مثانہ پر لیپ کریں۔ ٹھنڈی و ثقیل غذاؤں سے پرہیز کریں۔ گرم اور لطیف قسم کی غذائیں کھلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی +

ضماد دیگر مثانہ کے ورم۔ عضو تناسل کی سختی اور اعضاء کے ڈھیلے[1] پن کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی ۸ رتی چربی بط ۲۴ ماشے۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ موم سفید۔ روغن گل ہر ایک ۵۶ ماشے۔ اولاً مصطگی کو باریک کریں۔ بعد ازاں موم و چربی کو روغن گل میں پگھلا کر مصطگی حل کر کے ضماد بنائیں +

---

[1] یہاں پر متضاد عبارت ہے۔ ایک جگہ عضو میں سختی پیدا کر رہے ہیں اور دوسری طرف سختی کو تحلیل کر رہے ہیں جو بالکل خلاف قیاس بات ہے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ عضو تناسل کی سختی دور کرنے اور اعضا میں ڈھیلا پن پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ لکھنا چاہتے تھے۔ لیکن روانی قلم میں مذکورہ عبارت نکل گئی۔ مؤلف کا مقصد بھی آئندہ دواؤں سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ لہذا نسخہ کو اسی مقصد کے لئے استعمال کیا جائے۔ مترجم۔

ضماد دیگر اگر ورم اور زخم مثانہ کی وجہ سے پیشاب بند ہو تو اس کے لئے یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا۔ گل خطمی سفید حسب ضرورت لے کر مکوہ کے پانی اور روغن گل میں باریک کر کے مثانہ و پیڑو پر لیپ کریں +

ضماد دیگر اگر اس کو پیڑو پر لگائیں تو فوراً پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ پودینہ۔ برنجاسف۔ سنبل۔ مرزنجوش۔ مرکی۔ رطبہ (اسپست)۔ پودینہ کوہی۔ خطمی۔ شلغم۔ برگ مولی۔ درمنہ۔ بابونہ۔ سویہ۔ کرم کلہ۔ حسب ضرورت تمام دواؤں کو پانی میں پکائیں۔ اور جوشاندہ میں مریض کو بٹھلائیں۔ اور ضماد کی دواؤں کے ثفل کو باریک کر کے پیڑو پر بھی لگائیں +

ضماد دیگر اگر مثانہ میں خون جم جانے کی وجہ سے پیشاب مشکل سے آرہا ہو تو یہ ضماد مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ دوقو۔ تخم مولی تخم کرفس بستانی۔ تخم کرفس کوہی۔ ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ حب الغار۔ پھٹکری۔ ناخونہ۔ حاما۔ (اسی نام سے مشہور ہے)۔ جو کا آٹا۔ سیاہ چنوں کا آٹا۔ بابونہ۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جوشاندہ کرم کلہ، روغن بلسان یا روغن سوسن میں حل کر کے لگائیں +

ضماد دیگر اگر مثانہ میں پیپ جمع ہونے کی وجہ سے پیشاب مشکل سے آرہا ہو تو یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ کرم کلہ۔ برگ چقندر۔ میتھی۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ پیاز پکی ہوئی۔ ہر ایک حسب ضرورت۔ کبوتر کی بیٹ تھوڑی سی۔ تمام دوائیں روغن زیتون میں حل کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر خونی پیشاب کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل مختوم۔ صمغ عربی۔ تخم خرفہ۔ کتیرا۔ گلسرخ۔ گلنار۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا ہوا۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک سات ماشے۔ مازو ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر خونی پیشاب کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ صندل سرخ۔ خرنوب (عصارہ اقاقیا کا درخت)۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور آب سماق و خرفہ میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر یہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ چھلی ہوئی مسور۔ خشخاش۔ حب الآس۔ اقاقیا۔ سماق۔ عصارہ برگ حب الآس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر آب بہی و آب سیب میں کھرل کر کے مثانہ اور پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر حرارت کی وجہ سے جو خونی پیشاب آتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ ایلوا۔ مرکی۔ رسوت۔ اقاقیا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سرکہ و گلاب میں ملا کر ضماد کریں اور کسی قابض آبزن میں مریض کو بٹھلائیں اور ایسی ہی چیزوں کا لیپ کریں +

ضماد دیگر گردہ کے خونی پیشاب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مسور چھلی ہوئی۔ حب الآس۔ تخم خشخاش۔ کوکنار۔ پہاڑی بہی۔ پہاڑی سیب۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر عصارہ برگ حب الآس میں گوندھ کر لیپ کریں۔ اگر اس لیپ میں اقاقیا۔ گلنار۔ سماق اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ہوگا +

ضماد دیگر اگر گردہ یا اس کے قرب و جوار کی وجہ سے پیشاب میں جلن۔ زخم یا خون کا پیشاب آتا ہو تو اس کیلئے

یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا چھ ماشہ۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ ریوند کی بشیان ایضاً۔ صندل سرخ۔ اقاقیا۔ گردسماق ہر ایک چار ماشہ۔ تمام کو باریک کرکے آب بارتنگ سبز یا آب ککڑی یا آب کدو یا آب خرفہ میں ملاکر پیڑو پر ضماد کریں۔

ضماد دیگر یہ لیپ مرض ذیابیطس کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ برگ بید سادہ۔ برگ خرفہ۔ برگ سدابہار۔ انگور کی شاخیں بھی کے پتے۔ جو کا آٹا۔ سرکہ۔ روغن گل۔ ہر ایک حسب ضرورت باہم باریک کریں۔ اور پشت پر لگائیں۔ کنج ران پر بھی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

ضماد دیگر جو پہلے ضماد سے زیادہ قوی ہے اور مرض ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مازو ساڑھے تین ماشے۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ لاذن۔ عصارہ خرمائی گٹھلیاں ہر ایک سات ماشے۔ اقاقیا چودہ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملاکر ضماد کریں +

ضماد دیگر مثانہ کی پتھری کے لئے نہایت مفید ہے اور حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود۔ مہندی کے پتے۔ پرسیاؤشان۔ برنجاسف۔ کچھوے کے انڈے۔ گوکھرو۔ تخم بلیون جُعدہ (بھنگرہ)۔ سویہ تازہ۔ بابونہ گاؤ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر تازہ سونف کے پانی میں باریک کریں اور روغن بچھو اور روغن گوکھرو۔ اضافہ کرکے نیم گرم پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر یہ ضماد بھی حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اور مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بچھو کی راکھ۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ کالی زیری۔ حاشا۔ مہندی کے پتے۔ تخم کرفس رومی۔ کمافیطوس (بعض کے نزدیک منڈی ہے)۔ کچھوے کے انڈے۔ مغز آلو بالو۔ اشنہ (چھڑیلہ)۔ گلسرخ۔ گل خطمی۔ ہر ایک حسب ضرورت کوٹ چھان کر آب سویہ تازہ۔ آب بادیان تازہ۔ آب مکوہ سبز میں ملاکر روغن گوکھرو۔ روغن سداب حسب ضرورت اضافہ کرکے نیم گرم لیپ کریں +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ط" ہے

طبیخ (جوشاندہ) پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ دوقو۔ پہاڑی اجمود ہر ایک چودہ ماشہ۔ پرسیاؤشان ساڑھے چوبیس ماشہ۔ اسقولوقندریون ۲۸ ماشہ۔ گوکھرو ۲۴ ماشہ۔ کلتھی۔ ساڑھے باون ماشہ۔ انجیر سفید سات عدد۔ تمام دواؤں کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو پاؤ بھر (شہد سے میٹھا کرکے) حمام سے فارغ ہونے کے بعد استعمال کریں +

طبیخ دیگر درد گردہ اور عسر البول کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب کاکنج۔ تخم خبازی۔ ہر ایک سات ماشے۔ زیرہ۔ افسنتین۔ ملیٹھی۔ تخم خربزہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو سوا پانچ تولہ شربت بزوری سے میٹھا کرکے پی جائیں +

طبیخ دیگر گردہ و مثانہ کے درد۔ پتھری اور ریگ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ انیسون۔ گوکھرو۔ پرسیاؤشان

طبیخ دیگر۔ درد گردہ کے لئے نسخہ یہ حنا کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ اجوائن۔ تخم کاجر۔ (بعض نسخوں میں تخم خربزہ ہے) تخم کرفس۔ تخم سداب۔ ہم وزن پانی میں پکاکر پئیں +

گل بنفشہ۔ گلختمی۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی۔ تخم خیارین۔ تخم کثوث۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لیکر عرق جوانسہ آدھ سیر میں پکائیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر شربت بزوری یا شربت دینار ساڑھے اکتیس ماشہ اضافہ کرکے پلائیں ✦

طلاء مثانہ کی ریگ و پتھری کو نکالتا اور اس کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ برگ نیلوفر۔ گل سرخ۔ خطمی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ جو کا آٹا۔ گوکھرو۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ مقام مرض پر لگائیں ✦

طلاء دیگر گردہ کے قریب والے اعضاء کے ریاحی درد کے لئے مجرب ہے۔ علاوہ گردہ کے دیگر مقامات کے ریحی درد خصوصاً وجع مفاصل، پیر کی موچ، جسکو فارسی میں لغزیدن کہتے ہیں، کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کی زردی حسب ضرورت لے کر تانبے کے برتن میں ڈالیں اور آگ پر رکھکر ہلدی خوب باریک پسی ہوئی ملائیں۔ اب تھوڑا سا پانی داخل کرکے دستہ سے خوب چلائیں۔ جب وہ چیزیں ایک ذات ہوکر مثل مرہم کے ہوجائیں۔ تو مقام مرض پر لیپ کرکے پان رکھکر موٹا کپڑا باندھ دیں۔ دو تین روز میں ریاحی درد زائل ہوجائے گا۔ اور ریاح بھی خارج ہوجائے گی ✦

طلاء دیگر گردہ اور باہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رال سفید ایک سیر، برادہ صندل سفید آدھ سیر۔ لوبان کوڑیہ پاؤ سیر۔ لونگ آدھ پاؤ۔ سب دواؤں کو نیم کوب کرکے مٹی کے برتن میں ڈالیں اور بانس کی نے برتن میں ڈال کر چویہ کے طریقہ پر تیل نکالیں اور وقت ضرورت استعمال کریں ✦

گیارھویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ق" ہوتا ہے

قرص ذیابیطس نسخہ:۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک سات جزء۔ طباشیر پانچ جزء۔ تخم حماض۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی۔ ہر ایک تین جزء۔ صندل سفید۔ گلنار۔ سماق۔ ہر ایک دو جزء۔ کافور نصف جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب برگ خرفہ میں قرص بنائیں۔ ساڑھے چار ماشہ آب انار ترش کے ہمراہ کھلائیں ✦

قرص ذیابیطس ثابت ابن قرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ تخم حماض مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک ۲ ماشے ✦

قرص دیگر مذکورہ بالا نفع دیتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو ستر ماشہ۔ تخم خرفہ ساڑھے باون ماشہ۔ طباشیر۔ رب السوس ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اقاقیا۔ صندل سفید۔ گل ارمنی۔ گلنار ہر ایک سات ماشے کافور پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ آب انار ترش کے ہمراہ۔

قرص دیگر گردہ کے زخم اور پیشاب میں پیپ آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ شادنج مغسول۔ دم الاخوین۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ شہدانج (بھنگ کے بیج)۔ حب المحلب (تخم گھیونی)۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔

بادام۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ تخم کرفس ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ کاکنج پندرہ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے ماءالبزور یا رُب ریباس کے ہمراہ +

قرص دیگر پیپ دار پیشاب کو صاف کرنے میں نہایت عجیب الاثر چیز ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ کندر۔ دم الاخوین ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر (پانی کے ساتھ) قرص بنائیں مقدار خوراک:۔ سات ماشے۔ ہمراہ دو تولہ ۲ ماشہ۔ شربت خشخاش۔ (ایک نسخہ میں تخم کرفس کا وزن ۷ ماشے تحریر ہے) +

قرص کاکنج گردہ و مثانہ کے زخم اور بول الدم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز تخم خیارین۔ حب کاکنج۔ مغز بادام چھلے ہوئے رب السوس۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ کتیرا۔ کندر۔ تخم کرفس ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک +

قرص لبوب گردہ و مثانہ کے زخموں کو پیپ سے پاک کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بزرالبنج سفید۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ تخم محلب (مغز گھیونی) پاک صاف کیا ہوا۔ نشاستہ۔ دوقو۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ تخم کرفس۔ تخم خرفہ۔ بادیان ہر ایک سوا بارہ ماشے۔ مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم خربزہ۔ (مطبوعہ نسخوں میں مغز دانہ آلو تحریر ہے۔ لیکن قلمی نسخہ میں مغز تخم خربزہ لکھا ہوا ہے جو صحیح ہے۔ میں نے متن میں اسی کا ترجمہ کیا ہے۔ مترجم) ہر ایک چودہ ماشہ۔ بیر کا آٹا۔ رب السوس۔ مغز چلغوزہ۔ تخم حماض۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل ارمنی ۳۵ ماشہ۔ کوٹ چھان کر السی کے لعاب میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ۔ شراب سکنجبین یا شربت شکر کے ہمراہ +

قرص لبوب دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز تخم گھیونی۔ نشاستہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ رب السوس۔ گل ارمنی۔ مغز چلغوزہ۔ دوقو۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور لعاب السی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے روزانہ ایک قرص جو ساڑھے چار ماشہ کی ہو مناسب شربت کے ہمراہ پلائیں +

قرص لبوب دیگر مذکورہ نفع پہونچاتی ہیں۔ یہ نسخہ ذخیرہ خوارزم شاہ سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ گل ارمنی ۳۵ ماشہ، سنگھے (کے بیج) کا آٹا۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ رب السوس۔ تخم حماض۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ (مطبوعہ نسخہ میں مغز بادام تلخ ہے۔ جو غلط ہے اور قلمی نسخہ میں مغز بادام شیریں ہے۔ مترجم) ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز تخم گھیونی چھلی ہوئی۔ نشاستہ۔ دوقو۔ تخم خبازی۔ تخم خرفہ مقشر۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک سوا بارہ ماشے۔ افیون۔ بزرالبنج ہر ایک ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب السی میں حل کر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے سے سات ماشہ تک۔ سکنجبین یا شربت شکر کے ہمراہ +

قرص دیگر گردہ و مثانہ کے زخم۔ تقطیر بول۔ اور بول الدم کے لئے نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون۔ تخم کرفس۔ بزرالبنج

---

۵ لئے بڑے قرص کے نگلنے میں دشواری ہوگی۔ لہذا چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر استعمال میں لائیں +

شاہ دانہ (بھنگ کے بیج) ہر ایک ساڑھے چار ماشے۔ تخم بادیان نو ماشہ۔ زعفران۔ تخم حماض بری۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام تلخ چھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز تخم کھیرا ۱۴ ماشہ۔ کاکنج پہاڑی ۲۰ عدد۔ کوٹ چھان کر سکنجبین میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشے۔ ماء العسل کے ہمراہ +

ف **قرص طین** مثانہ کے زخم اور بول الدم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل مختوم۔ طباشیر۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ صمغ فارسی تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت (ساڑھے تین ماشہ) آبش جو کے ہمراہ استعمال کریں۔ (دوسرے نسخوں میں مغز تخم خربزہ بھی تحریر ہے) +

ف **قرص کہربا** مثانہ و مجری بول کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کہربائے شمعی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار فارسی سات ماشہ۔ اقاقیا سوا پانچ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشے۔ سماق کے پانی کے ہمراہ +

ف **قرص کہربا (دیگر)** مثانہ کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے اور نیاسیوس کی تالیف کردہ ہے۔ نسخہ:۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ گل مختوم۔ بیخ مرجان (بسد)۔ کہربائے شمعی۔ نشاستہ۔ پہاڑی اجمود۔ قرص کاکنج۔ تخم ککڑی۔ تخم خربزہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم گاجر دشتی۔ تخم کرفس۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشہ ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص لبوب نیاسیوس کی تالیف کردہ ہے۔ مثانہ کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ رُب السوس ۲۸ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نشاستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ بریاں کئے ہوئے ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز چلغوزہ ہر ایک سوا بارہ ماشے۔ تخم حماض۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم جرجیر۔ حب محلب۔ دوقو۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ صمغ بادام۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں +

شیخ الرئیس نے قانون میں قروح مثانہ کے علاج میں تحریر کیا ہے کہ بزرالبنج ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران ساڑھے سترہ ماشے۔ نخود سیاہ ۲۸ ماشہ۔ بادام اور افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشے اضافہ کریں اور یہ بھی بیان کیا ہے کہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین کے ہمراہ قرص بنائیں۔ اور ہر ایک قرص سات ماشے کا ہونا چاہئے۔ مقدار خوراک ایک قرص حلبہ کے پانی۔ یا کرفس کے پانی یا سیاہ چنے کے پانی کے ہمراہ، خصوصاً زخموں کو صاف کرکے بھرنے کے لئے استعمال کریں۔ قانون کے دوسرے نسخوں میں ساڑھے دس ماشہ کتیرا بھی داخل ہے[لہ] +

قرص دیگر مثانہ کے زخموں کے لئے مفید و مجرب ہے نسخہ:۔ مرکی۔ زعفران۔ ہر ایک پونے دو ماشے۔ تخم ککڑی مقشر مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ السی۔ بادیان۔ مغز بہدانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ خشخاس سفید ساڑھے دس ماشے۔ مغز

لہ قرص چھوٹے بنائیں۔ ۷ ماشے کے قرص کا نگلنا دشوار ہوگا۔

چلغوزہ ساڑھے سترہ ماشے۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز بادام تلخ ہر ایک ۵-۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تخم کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت چار ماشہ قرص ماء العسل یا شربت شکر کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص بزور | جرب مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم خربزہ ۵-۲ ماشہ۔ مغز تخم ککڑی ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خطمی۔ مغز بادام شیریں۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بزر البنج ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور شربت بنفشہ کے ہمراہ (ساڑھے تین ماشہ) استعمال کرائیں +

قرص شب | جرب مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا اکیس ماشے۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ گلنار۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی سات ماشے۔ کوٹ چھان کر آب خرفہ کے ساتھ قرص بنائیں۔ اور شربت حب الآس کے ہمراہ (چار ماشہ) استعمال کرائیں +

قرص کہربا | گردہ کے بول الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس ساڑھے تین ماشے۔ افیون۔ کندر ہر ایک سات ماشے۔ گلنار۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک پونے نو ماشہ۔ کہربا۔ اخروٹ کا گوند۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے چار ماشے کے برابر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک قرص۔ نقوع سماق کے ہمراہ۔ (قرص چھوٹے بنائیں) +

قرص ماسک البول | اگر گرمی سے پیشاب بار بار آتا ہو تو اس کو روکتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ کزمازج لوبان مذکر۔ اقاقیا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں سوا پانچ ماشے۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ مسور سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم بلوط۔ تخم حب الآس ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بریاں۔ (روغن زرد میں چرب کیا ہوا) ساڑھے چار ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ ہمراہ رب بہی۔

قطور | اگر پتھری مثانہ سے نکل کر سوراخ احلیل میں رک گئی ہو تو اس کو یہ قطور خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کلتھی سات ماشے۔ بچھو کا تیل ساڑھے دس ماشہ۔ حجر الیہود۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ حب کاکنج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن گوکھرو۔ روغن مولی۔ آب برسیاوشان۔ ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ شیرہ گوکھرو تازہ ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گوکھرو کے پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر روغن شریک کریں۔ اور آگ پر اتنا پکائیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے۔ اب حجر الیہود اس تیل میں خوب باریک کر کے ملائیں۔ وقت ضرورت اس تیل کا ایک قطرہ عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں۔ بعض نسخوں میں مغز تخم خیارین چودہ ماشہ زائد ہے۔ اور حجر الیہود و مغز تخم خربزہ کا وزن چودہ چودہ ماشہ ہے ؛

قطور دیگر | مثانہ کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ کندر۔ سفیدہ قلعی۔ نشاستہ۔ افیون۔ تمام چیزیں حسب ضرورت لے کر پانی کے ساتھ شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت ایک شیاف لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے سوراخ تناسل میں ٹپکائیں +

قطور دیگر مذکورہ مرض کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوکنار۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ ہموزن لیکر شیاف بنائیں۔ اور لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں +

قیروطی مثانہ کے گرم ورم کی ابتداء میں استعمال کیجاتی ہے۔ اور علوی خان کی بیاض سے نقل کی گئی ہے نسخہ:۔ آب کاسنی سبز۔ آب کموہ سبز۔ آب کاکنج۔ آب سدا بہار۔ تمام ہموزن لے کر روغن بنفشہ و موم میں ملاکر قیروطی بنائیں +

بارھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "م" ہے

معجون حجر الیہود گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ حب کاکنج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ حجر الیہود چودہ تولہ سات ماشے۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک +

معجون حجر الیہود کبیر گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتی اور ریگ کو باہر خارج کرتی ہے۔ حکیم علوی خان مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حجر الیہود ۴ تولہ ۲ ماشے۔ تخم خربزہ۔ تخم گاجر۔ تخم کرفس۔ مغز تخم کڑو۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم تربز۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز کھیرا۔ کاکنج۔ اسارون۔ کالی زیری۔ دوقو۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک +

معجون عقرب گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالنے میں مفید ہے۔ ابن سرافیون سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کاکنج سوا انیس ماشے۔ جنطیانا رومی پونے سولہ ماشہ۔ جند بیدستر ۱۴ ماشہ۔ بچھو جلے ہوئے سوا بارہ ماشے۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ اور ۲ ماہ کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۴ رتی۔ آب کرفس کے ہمراہ +

معجون یہ معجون ابن ماسویہ سے نقل کی گئی ہے۔ ابن ماسویہ کہتا ہے کہ یہ معجون سنگ مثانہ کے لئے نہایت مفید ہے نسخہ:۔ اسارون۔ تخم گاجر صحرائی جسکو دوقو بھی کہتے ہیں۔ حب الغار۔ تج۔ اسپند۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان کر سونف کے پانی و شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

معجون ید اللہ چونکہ بکرے کے خون کو اس کی بزرگی کے باعث ید اللہ کہتے ہیں اور اس معجون میں یہ خون داخل ہے۔ لہذا اس معجون کا نام بھی ید اللہ رکھا گیا۔ پتھری کو توڑنے میں نہایت مفید ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے قانون میں تحریر کیا ہے کہ یہ معجون پتھری کو توڑنے میں نہایت عمدہ ہے۔ اور کہا ہے کہ میرے تجربے میں آئی ہے۔ نسخہ:۔ بکرے کا خون (جو چار سالہ بچے سے حاصل کیا گیا ہو) خشک کرکے پیسا ہوا۔ کاکنج سفید جلا ہوا اور باریک کیا ہوا۔ بچھو کی راکھ۔ کرنب نبطی کی راکھ۔ خرگوش کی راکھ۔ اسفنج کا پتھر۔ انڈوں کے چھلکوں کی راکھ۔ (وہ انڈے جن سے بچے نکالے گئے ہوں) حجر الیہود۔ اخروٹ کا گوند۔ درج ترکی ہر ایک ساڑھے چار ماشے۔ پہاڑی اجمود۔ دوقو۔ صمغ عربی۔ شکاعی الشیح۔

تخم خطمی۔ فلفل گرد ہر ایک پونے سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے دس گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ بعض کتابوں میں شہد کا وزن دواؤں سے تگنا ہے۔ اور صمغ عربی کی بجائے آلو بخارا کا گوند لکھا ہوا ہے۔ مقدار خوراک :- ساڑھے چار ماشے سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک جوشاندہ گوکھرو و نخود سیاہ کے ہمراہ۔ اس جوشاندے کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سات ماشے گوکھرو اور سات ماشے سیاہ چنے آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب تہائی باقی رہ جائے تو استعمال کریں + خون لینے کے لئے بکرے کو اس موسم میں ذبح کریں جبکہ انگور نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ ذبح کرنے سے شروع میں جو خون برآمد ہو اس کو زمین پر گرنے دیں اور درمیان کا خون لے کر کسی برتن میں محفوظ کریں۔ جب خشک ہو جائے تو چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھلنی میں کر کے دھوپ میں سکھائیں۔ چھلنی پر کپڑا ڈھک دیں تاکہ گرد وغیرہ خون پر نہ پڑے +

معجون دیگر | گردہ مثانہ اور قوت باہ کو قوی کرتی ہے۔ بندہ نے اپنے لئے ترتیب دی تھی بفضل خدا آرام ہوا۔ نسخہ۔ عنبر اشہب۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ شقاقل مصری۔ لسان العصافیر۔ درونج عقربی۔ پودینہ۔ مصطگی۔ طباشیر سفید۔ تالمکھانا۔ کباب چینی۔ بسباسہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ پوست لیموں۔ گوکھرو پالے ہوئے۔ لونگ۔ نرکچور۔ مغاث بغدادی۔ بجیٹھ۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم ہلیون۔ تخم کوپخ ہر ایک دو ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی۔ مغز فندق۔ مغز حب القلقل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ تخم خشخاش۔ تل دھلے ہوئے۔ دارچینی۔ خولنجان۔ موچرس ہر ایک تین ماشہ۔ مغز نارجیل۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ۔ کشمش سبز۔ مویز منقی ہر ایک چھ ماشہ۔ چھوارے سلیمانی ایک تولہ۔ چوب چینی ۲۰ ماشہ۔ قند۔ شہد خالص۔ سولہ تولہ چار ماشہ۔ ترنجبین آدھ پاؤ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر معجون بنائیں اور عنبر و زعفران کو بعد میں حل کر کے ملائیں۔ مقدار خوراک :- ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ کے ہمراہ +

معجون جالینوس | گردہ و مثانہ کو گرم کرتی اور سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ :- مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ حماما۔ قسط۔ سنبل چرائتہ۔ ساذج ہندی۔ زعفران۔ انیسون۔ عاقرقرحا۔ تخم کرفس۔ تخم اٹنگن۔ تخم سداب + سب دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شہد (سہ چند) میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :- ساڑھے چار ماشہ ماء الاصول یا آب کرفس۔ یا آب بادیان کے ہمراہ +

معجون کاکنج | گردہ و مثانہ کے زخم اور بول الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- بزر البنج۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کتیرا چودہ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز چلغوزہ بریاں۔ مغز بادام تلخ بریاں۔ فندق۔ تخم حماض۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران پونے نو ماشہ۔ کاکنج ۲۵ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر میفختج میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :- ساڑھے تین ماشہ۔ خندیقون (ایک قسم کی شراب ہے) یا ماء العسل یا شربت خشخاش کے ہمراہ +

معجون | بستر پر پیشاب کرنے کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :- مرکی۔ کندر۔ اقاقیا۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ۷ ماشہ پھٹکری بریاں ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خطمی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ السی۔ راسن۔ زنجبیل شامی۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :- ساڑھے دس ماشہ +

معجون دیگر بستر پر پیشاب کرنے کے لئے مفید ہے۔ ایک شخص پچاس مرتبہ پیشاب کیا کرتا تھا۔ اس دوا کے مسلسل استعمال سے اس کا مرض جاتا رہا۔ نسخہ:- مرچ سیاہ دو ماشہ۔ سونٹھ تین ماشے۔ کندر۔ قسط شیریں۔ سعدکوفی۔ بلوط۔ جفت بلوط۔ دار فلفل ہر ایک پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:- ۱۰ ماشے سے ایک تولہ تک۔

معجون دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ ایک شخص کو یہ مرض پیدا ہوا تھا۔ سو مرتبہ یا اس سے زیادہ پیشاب کیا کرتا تھا۔ اس دوا کے استعمال سے مرض جاتا رہا۔ نسخہ:- سعدکوفی دس ماشہ۔ کندر رومی۔ بلوط۔ قسط شیریں۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ مرچ سیاہ دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:- پانچ ماشے سے نو ماشے تک +

معجون ماسک البول بستر پر پیشاب کرنے، بار بار پیشاب آنے، سیلان منی، ودی اور مذی کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جن لوگوں کے علاج سے مایوسی ہوگئی ہو۔ تجربہ سے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ حکیم علوی خاں کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:- ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ دونوں کو گھی میں بھون لیا جائے۔ کتھ سفید ہر ایک نو ماشہ۔ جفت بلوط۔ قشار کندر ہر ایک سوا دو ماشہ۔ ثعلب مصری ساڑھے چار ماشہ۔ کہربائے شمعی ساڑھے سات ماشہ۔ بھنگ کے بیج۔ حب الآس۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر مویز منقے ساڑھے ۲۲ تولہ۔ گلاب میں ڈال کر پکائیں۔ جب وہ خوب گل جائیں تو ان دواؤں کو اسی میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ روزانہ سات ماشے کھاکر اوپر سے شربت صندل، گلاب ہر ایک ۲۵ ماشہ، تخم بالنگو ۱۰ ماشے اضافہ کرکے پی جائیں +

معجون بلوط سلس البول اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:- تخم سداب۔ مرکی۔ بابونہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر۔ حب الآس۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ لونگ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سعدکوفی۔ کلونجی۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انجیر خشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بلوط چھلا ہوا۔ بریاں ساڑھے باون ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے تیرہ ماشے سے ساڑھے بائیس ماشے تک +

تیرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ن" ہے

نطول گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا اور پیشاب جاری کرتا ہے۔ نسخہ:- ناخونہ۔ بابونہ۔ گلسرخ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ پوست خربوزہ خشک۔ پرسیاوشان۔ کلتھی نیکوفتہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ اشنان۔ اصل السوس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کاکنج۔ تخم اسپست ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ برنجاسف۔ بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دوقو۔ برگ نیلوفر ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو نطول کریں اور اسی پانی میں بیٹھیں۔ جب برتن سے باہر آئیں تو دو تین قطرہ بچھو کے تیل کے عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں۔

نطول دیگر گردہ و مثانہ کے درد کے لئے مفید ہے۔ والد ماجد صاحب نے اس نسخہ کو ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:- پوست

۴

خربوزہ۔ گیہوں کی بھوسی۔ ہرایک ۵ ماشہ۔ مغز بیدانجیر۔ پرسیاوشان۔ گوکھرو نیکوفتہ۔ گل بابونہ۔ گلسرخ۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ ناخونہ۔ کلتھی۔ میتھی۔ کموہ خشک۔ مرزنجوش۔ کاکنج۔ برنجاسف۔ انیسون۔ برگ سداب۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ السی۔ پوست بیخ بادیان۔ ہرایک دو تولہ۔ تخم بلیون ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو بیس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دس سیر رہ جائے تو چھانکر نطول کریں۔ اور اسی میں مریض کو بٹھلائیں +

نطول دیگر پیشاب بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گوکھرو۔ بابونہ۔ خطمی۔ سویہ۔ کرفس۔ کرم کلہ۔ کرٹ۔ میتھی۔ بیخ کبر۔ بنفشہ برگ خرفہ۔ حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر پانی سے نطول (تریڑہ) کریں اور اس کے ثفل کو پیڑو پر پیکر لگائیں +

نقوع ہندوستانی اطبا (وید صاحبان) کا مجرب ہے۔ گردہ کے زخموں کیلئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ کشنیز خشک۔ بادیان۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بابڑنگ کابلی چھلی ہوئی پونے نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو ایک پیالہ گرم پانی میں بھگوئیں۔ تمام رات ہوا میں رکھیں۔ صبح چھان کر پی لیں۔ پانچ روز تک متواتر اس نقوع کو استعمال کریں۔ اگر مرض زیادہ قوی ہو تو سات روز تک پلائیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا +

چودھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کی جائیں گی

دوا گردہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مولی کا گودہ نکال کر شلغم کے بیج ۱۲ ماشہ بھر دیں۔ بقیہ خالی مقام کو مولی کے ٹکڑوں سے ہی بند کرکے گل حکمت کردیں بعد ازاں تنور میں رکھ دیں۔ جب پک جائے تو شلغم کے بیج نکال کر تین روز تک پتھری کے مریض کو کھلائیں +

دوا بالخاصیت پتھری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ صفراغون یعنی موسے کو کسی طرح سے کھانا پتھری کے لئے مفید ہے +

دوا گردہ اور مثانہ کی پتھری اور احتباس بول کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کرم شب تاب (جگنو) (جسکو عربی میں "حباحب" کہتے ہیں) کے پر دور کرکے خشک کریں اور ۲ سے ۵ ماشے ہینگ کے خیساندہ کے ہمراہ ۳ روز تک کھلائیں +

دوا اگر مثانہ میں خون یا پیپ جم جانے کی وجہ سے پیشاب مشکل سے آرہا ہو تو اس کو یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سکنجبین متواتر طریقے پر پلاتے رہیں +

دوا دیگر یہ بھی مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ :۔ حب بلساں ۲ ماشے کوٹ کر گرم پانی، سکنجبین یا روغن زیتون کے ہمراہ کھلائیں۔ بالکل فائدہ ہوجائیگا۔ اسی طرح ساڑھے چار ماشہ حب بلساں اور آٹھ تولہ آب کرفس سکنجبین بزوری یا سکنجبین سادہ کے ہمراہ کھلانا بھی فائدہ کرتا ہے +

دوا دیگر پیشاب بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جوہ، تیز خوشبو والی ( ) ایک ماشہ آب پان کے ہمراہ کھلائیں +

حسب ذیل دوائیں بالخاصہ پیشاب کو جاری کرتی ہیں :۔ نسخہ :۔ سونے کے ورق چھ رتی کھلائیں + بجری کا مثانہ سکھا کر باریک پیس لیں اور شیریں شراب کے ہمراہ استعمال کریں + ، ماشہ سرطان نہری بریاں کرکے شہد یا شکر کے ہمراہ کھلائیں + کافور احلیل میں رکھیں + زعفران کی دو تین پتیاں احلیل میں رکھیں + جوں زندہ احلیل میں چھوڑ دیں + تنگ سا بھرکا شیاف پیشاب کو فوراً جاری کر دیتا ہے + اگر کبوتر کے بچے کو ذبح کرکے خون پیڑو پر لگائیں اور کبوتر کے سینے کو چیر کر گرم گرم پیڑو پر باندھیں تو مثانہ فوراً حرکت میں آجاتا ہے + بھینسے کے کان کے میل کو ناف پر ملنے سے پیشاب فوراً آجاتا ہے + مغز تخم مزدبہ (مغز تخم پیٹھا) باریک کرکے ناف پر لگائیں پیشاب جاری ہو جائے گا + شورہ قلمی باریک کرکے پیڑو پر لیپ کریں۔ اور پیڑو پر پانی گرانا تھوڑی دیر تک چت لیٹے رہنا۔ پیشاب لانے کے لئے مفید ہے + اسی طرح شورے کی قلم احلیل میں رکھنے سے پیشاب آجاتا ہے +

قطور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تھوڑی سی مومیائی روغن چنبیلی میں حل کرکے پیشاب کی نالی میں ٹپکائیں اور دیر تک مجری بول میں اس دوا کو رہنے دیں۔ علاوہ ازیں دیر تک پیشاب بھی نہ کریں +

دوا جن آدمیوں کے پیشاب پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ یعنی ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ خشک گلو کو باریک کرکے شکر تمام ملا کر روزانہ نہار منہ دو ہتھیلی برابر کھلائیں ، ننگے پیر قطعی نہ رہیں +

دوا دیگر ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ پیپل کے درخت کی چھال (پوست درخت لرزاں) یا پوست املتاس ، یا مجیٹھ وصندل حسب ضرورت پانی میں جوش دیں اور چھان کر پلا دیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ ارنی (اسی نام سے مشہور ہے) یا نیم کی چھال۔ یا ہلدی یا پاربہی (نرسی) پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور مریض کو پلائیں۔ اگر مذکورہ جوشاندوں میں تھوڑی سی سلاجیت بھی شریک کر دیں تو نفع زیادہ ہوگا +

دوا دیگر پیشاب کی جلن کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ درخت موز (جسکو ہندوستان میں کیلہ کہتے ہیں) میں شگاف دیکر برتن اس طرح پر رکھدیں کہ کیلے سے نکلا ہوا پانی اسی برتن میں جمع ہوتا رہے۔ صبح تک جتنا پانی برتن میں آجائے ، وقت ضرورت طبیب کی رائے کے موافق استعمال کریں +

تدبیر پیشاب کی جلن کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ تربوز میں سوراخ کرکے عضو تناسل کو اسی سوراخ میں داخل کرکے پیشاب کریں۔ یہی فائدہ کدو اور ککڑی سے بھی حاصل ہوتا ہے +

ضماد گردہ کے ورم کو پکاتا ہے۔ نسخہ :۔ انجیر کو ماءالعسل میں پکائیں یہاں تک کہ وہ گل جائے۔ بعد ازاں باریک پیس کر لیپ لگائیں + دیگر صاحب جلالی تحریر کرتے ہیں کہ گردے کے ورم کو پکاتا ہے۔ نسخہ۔ صمغ عربی یا آلو بخارا کا گوند گرم پانی میں حل کرکے لیپ کریں +

پندرھویں فصل

گردے اور مثانہ کی بیماریوں میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی

تخم خشخاش۔ تخم کھیرا۔ تخم کدو۔ تخم خرفہ۔ تخم خطمی۔ السی۔ تخم کرفس۔ حب کاکنج۔ حب بلساں۔ بہدانہ۔ بادیان۔ بادام کا گوند۔ انار کا گوند۔ آلو بخارا کا گوند۔ مغز بادام۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ لاکھ۔ ریوند چینی۔ رب السوس۔ نبات سفید۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ کندر۔ شگوفہ اذخر۔ پیاز جنگلی۔ مقل۔ کوزہ کی مصری۔ زعفران۔ اسارون۔ پہاڑی اجمود۔ مرکی۔ مجیٹھ۔ دوقو۔ بیخ قسط۔ حماما۔ کالی زیری۔ بزرالبنج۔ گل ارمنی۔ طین رومی +

حسب ذیل دوائیں سلس البول (بار بار پیشاب آنا) **میں استعمال ہوتی ہیں**:۔ اقاقیا۔ عصارہ خرا کی کیاں۔ طباشیر۔ لادن۔ سعد کوفی۔ کافور۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ سنبل الطیب۔ اسطوخودوس۔ رب السوس۔ صندل سفید۔ خولنجان قرفہ۔ بیخ راسن۔ مرکی۔ مسور۔ گلسرخ۔ گلنار۔ کندر۔ کتیرا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ حب الآس۔ حب المحلب۔ آملہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بلوط سرکہ میں بھگویا ہوا۔ دھنیا سرکہ میں بھگویا ہوا۔ گل رومی +

حسب ذیل دوائیں خونی پیشاب اور پیپ دار پیشاب کو دور کرنے میں استعمال ہوتی ہیں:۔ کہربا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ دم الاخوین۔ بزرالبنج۔ نشاستہ۔ فرفیون۔ پھٹکری بریاں۔ بادیان۔ بادام تلخ۔ زعفران۔ مسور۔ بیخ مرجاں۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ اخروٹ کا گوند۔ کندر کا گوند۔ کتیرا۔ تخم کرفس۔ تخم کھیرا۔ تخم خرفہ۔ کاکنج۔ مغز چلغوزہ۔ گلنار۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا +

حسب ذیل دوائیں گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے مستعمل ہیں:۔ اسفنج کا پتھر۔ سنگ سرماہی۔ حجرالیہود۔ اسقولوقندریون۔ پہاڑی اجمود۔ زعفران۔ انجیر خشک۔ زراوند جنطیانا۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ جندبیدستر۔ اسارون۔ مجیٹھ۔ بیخ کرم کلہ۔ میعہ سائلہ۔ قسط۔ سداب۔ افیون۔ مرچ سفید۔ اذخر۔ سنبل۔ سعد کوفی۔ اسپند۔ کالی زیری۔ مقل۔ اشق۔ سکبینج۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ بھنگرہ۔ مرکی۔ تخم خطمی۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی۔ تخم مولی۔ تخم شلغم بری۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ تخم سویہ۔ بزرالبنج۔ حب محلب۔ حب بلساں۔ حب الغار۔ دوقو۔ انیسون۔ بیخ کاکنج۔ بیخ کبر۔ مغز بادام تلخ۔ بچھو کی راکھ۔ کاکنج جلا ہوا۔ کتیرا +

مُجَرَّبَات

حب درد گردہ: کبوتر کی بیٹ کو پیس کر گولیاں بنائی جائیں۔ اور ایک گولی جوشاندہ تخم خربزہ یا دودھ سوڈے کے ہمراہ کھلائیں +

حب درد گردہ جدید: جنگلی کبوتر کی بیٹ۔ تخم کاسنی ہر ایک ۴ تولہ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ خارخسک ہر ایک ۲ تولہ۔ آب مکوہ سبز حسب ضرورت میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی ہمراہ جوشاندہ تخم خربزہ و شربت بزوری +

سولھواں باب[16]

امراضِ اعضائے تناسل

اس میں اعضائے تناسل کی بیماریاں تحریر کی جائیں گی۔ یہ باب تین فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے

پہلی فصل

اس میں کچھ فوائد بیان کئے جائیں گے ؛

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ضعف باہ کا سبب گاہے عضو تناسل میں موجود ہوتا ہے اور گاہے کسی دوسرے عضو میں۔ لہٰذا اگر ضعف باہ کا سبب کوئی دوسرا عضو ہو تو پہلے اس کا علاج کرنا چاہئے۔ عضو تناسل میں درد مختلف اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔ لیکن عموماً اس کا سبب پیشاب بند ہونا ہے۔ ایسی صورت میں ملین حقنہ بہت فائدہ کرتا ہے۔ موجودہ حالتیں تخم ہرگز استعمال نہ کئے جائیں۔ کیونکہ اس سے فضلات ماؤف عضو کی طرف چلے آتے ہیں۔ حقنہ کرنے کے بعد پیڑو اور عضو تناسل کی اس قدر سینک کریا کہ جلد نرم ہو جائے۔ اس مقام پر نیم گرم پانی کے ترشحے بھی کریں +

ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ خصیہ کا ورم کھانسی پیدا ہونے کے بعد زائل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مادہ خصیہ سے بالائی جانب مائل ہو جاتا ہے۔[1] خصیہ اور عضو تناسل کے ورم حار میں رگ باسلیق کی فصد کھولی جائے۔ سرد ورم میں معتدل اور محلل قسم کے ضماد استعمال کئے جائیں۔ اگر دونوں خصیوں میں ورم حار پیدا ہو جائے تو دونوں طرف کی رگ میں فصد کھولی جائے، دونوں جانب سینگھیاں لگائی جائیں۔ اور ایسے اشیاف استعمال کئے جائیں جس سے مادہ مقعد کی جانب مائل ہو جائے۔ ان حالات میں قبض نہ ہونے دینا بہترین علاج ہے +

رحم کی بیماریوں میں سے ایک مرض رجا، (جھوٹا حمل) بھی ہے جس میں مریضہ کی کیفیت بالکل حاملہ جیسی ہوتی ہے۔ یعنی پیٹ و پستان بڑھ جاتے ہیں۔ بھوک کی خواہش زائل ہو جاتی اور فم رحم بند ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ایک قسم کی حرکت ہوتی ہے یہ حرکت اس وقت خاص طور سے ہوتی ہے جبکہ پیٹ پر ہاتھ رکھکر ملا جاتا اور دبایا جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ مرض چار پانچ سال تک باقی رہے اور گوشت کے لوتھڑوں کی طرح کوئی چیز برآمد ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مہینہ بھر کے بعد حیض جاری ہو جائے اور خون بے انتہا خارج ہو کر مریضہ صحت یاب ہو جائے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ مرض آخر عمر تک باقی رہے اور علاج سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ اور آخر میں

[1] یہ قول غلط ہے۔ بلکہ اگر ورم خصیہ کی موجودگی میں کھانسی ہو جائے تو تکلیف بڑھ جاتی اور ورم میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ مترجم۔

استسقاء ہوجائے ۔

فرق:۔ مرض رجا، اور حمل کے درمیان یہ فرق ہے کہ رجا میں مریضہ کا پیٹ بہ نسبت حاملہ کے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ ہاتھ پیر متورم اور شکل مریضان سوء القنیہ کے ہوتے ہیں۔ بعض مریضوں میں ورم رحم کی علامات نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ اس مرض کا علاج گولیوں اور مفید دواؤں کے ذریعہ کریں۔ جن کو کتاب مذکور میں بیان کیا گیا ہے ۔

رحم کے سخت ورم کی علامات یہ ہوتی ہیں:۔ پیشاب پاخانہ کے رستے تنگ ہوجاتے ہیں، ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ لیکن سرطان ہونے پر درد شدید ہوجاتا ہے۔ مگر ناقابل برداشت نہیں ہوتا۔ مریضہ کمزور اور دبلی ہوجاتی ہے۔ خصوصاً پنڈلیاں اور پیر کی پشت وغیرہ پر ورم بھی آجاتا ہے۔ ممکن ہے کہ پیٹ بھی بڑھ جائے۔ علاج کے سلسلے میں باسلیق کی فصد کھولیں اور مریضہ کی طاقت کے مطابق خون خارج کریں۔ بعد ازاں مادہ سوداویہ کا اخراج (بذریعہ استفراغ) کریں۔ مرہم داخلیون اور کتاب میں بیان کئے ہوئے دیگر مراہم استعمال کریں۔ اس سلسلہ میں بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے، لیکن اس مقام پر اسی قدر لکھ دینا کافی ہے تاکہ یہ مختصر کتاب طویل نہ ہوجائے ۔

دوسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "الف" ہو

آبزن اگر خصیہ پیڑو و مراق کی طرف مائل ہوجائے تو یہ آبزن مفید ہوتا ہے۔ علی ہی خاں نے اس نسخہ کو ترتیب دیا ہے۔

نسخہ:۔ بابونہ۔ مرزنجوش۔ حاشا۔ پودینہ کوہی۔ زوفائے خشک۔ کمونہ خشک۔ زیتون کے پتے۔ ناخونہ۔ السی۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر روغن ناردین حسب موقعہ ملا کر طشت میں بھریں اور مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ علاوہ ازیں اس جوشاندہ کو کسی لوٹے میں بھر کے پانی کو ٹونٹی کے ذریعہ پیڑو پر گرائیں اور ہلکے ہاتھ سے خصیوں کو اوپر سے نیچے کی طرف ملیں۔ تاکہ خصیہ اپنی جگہ پر آجائے ۔

آبزن دیگر اگر منی کی حدت و گرمی سے سرعت انزال کی شکایت ہو تو یہ آبزن مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ عوسج (خار سفید) لحیۃ التیس۔ برگ حب الآس۔ گلنار۔ گل سماق۔ پوست انار۔ جھاؤ کا پھل۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں کر کے مریض کو بٹھلائیں ۔

آبزن دیگر اگر زمانہ حمل میں حیض آجائے تو یہ آبزن مفید ہے۔ نسخہ:۔ سود عجلی ہوئی۔ جفت بلوط۔ مازو۔ پوست انار۔ گلنار حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں بھر کر مریضہ کو بٹھلائیں ۔

آبزن دیگر اس کو خون بند کرنے والا بھی کہتے ہیں۔ اگر ایک رات میں دس[1] سیر خون نکل گیا ہو تو اس کو بھی بند کر دیتا ہے۔ اس

[1] انسان کے بدن میں دس سیر خون نہیں ہوتا۔ لہٰذا یہ مقدار پوری بھی نہ ہونے پائے گی کہ مریض دوا سے مستغنی ہوجائے گا۔ ہاں اس عبارت کا یہ مطلب ضرور لیا جاسکتا ہے کہ اگر رات بھر میں دس سیر کے حساب سے خون بہ رہا ہو تو اس کو بند کر دیتا ہے۔ یہ بھی مؤلف آبزن کا مبالغہ ہے۔ ایسے خون کو ایسی دواؤں سے بند کرنا ناممکن ہے۔ مترجم۔

کو استعمال کرنے سے پیشتر مریض کو قرص کہربا اور رب حب الآس ضرور کھلادیں۔ نسخہ:۔ جھاؤ کا پھل۔ سرو کا پھل۔ ناسپال نیمکوفتہ۔ گلنار ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ۔ برگ حب الآس۔ ہرایک ۵۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ سیر رہ جائے تو دواؤں کو چھان کر طشت میں کریں اور مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ علاوہ ازیں پشت اور پیڑو پر بھی اس کا ترمیڑہ کریں۔ اس جوشاندہ کو چند بار استعمال کریں۔ پستان کے نیچے خالی سنگھیاں لگائیں تاکہ مادہ پستان کی جانب مائل ہو جائے۔

آبزن دیگر جنین کو ماں کے پیٹ میں محفوظ رکھتا ہے اور قبل از وقت پیدا نہیں ہونے دیتا۔ نسخہ:۔ صندل سفید نیم کوفتہ۔ اقاقیا۔ برگ نیلوفر۔ حب الآس۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ ۵۳ ماشہ۔ پانچ سیر پانی میں جوش دیں جب دو سیر رہ جائے تو ۹ تولہ نو ماشہ سنگھوڑا (اور گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کاسنی کا پانی۔ چودہ تولہ سات ماشہ سیم کا پانی اضافہ کریں اور مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر پہلے آبزن سے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ انار کے چھلکے۔ مازو۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ برگ حب الآس خشک چودہ ماشہ۔ گلنار۔ کزمانج ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے چوبیس ماشہ دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ سیر رہ جائے تو صاف کر کے طشت میں بھریں اور بیمار کو اس میں بٹھلائیں +

آبزن دیگر حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تج۔ مرکی۔ مرزنجوش۔ اذخر مکی۔ پودینہ۔ قسط۔ ناخونہ۔ کلونجی۔ کرم کلہ۔ سداب۔ پودینہ کوہی۔ کرفس۔ حاشا۔ برنجاسف۔ کالی زیری۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر جوش دیں۔ اور طشت میں کر کے مریض کو بٹھلائیں

آبزن دیگر مرے ہوئے بچے کو رحم سے خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شکاعی شیع۔ برنجاسف۔ بیخ ترکی۔ قسط۔ تج۔ اجوائن۔ پودینہ۔ مرزنجوش۔ تخم بلیون۔ میتھی۔ اڑوسہ۔ جعدہ (بھنگرہ)۔ عود بلسان۔ اسارون۔ ہرایک ہموزن لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر عورتوں کی اندام نہانی کو نرم و گرم کر کے اسقدر تنگ کر دیتا ہے کہ وہ لڑکیوں کے مانند ہو جاتی ہے۔ نسخہ:۔ عصارہ لیۃ التیس۔ عاقرقرحا۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ سرو کا پھل ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر شراب خالص میں جوش دیں اور چھان کر عورت کو اس میں بٹھلائیں +

اطریفل خبث الحدید کبیر قوت باہ کو زیادہ کرتا۔ سرعت انزال، مثانہ کے ڈھیلے پن، سوء ہضم، برودت معدہ، استرخاء معدہ کو دور کرنے میں مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر پونے دو ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ حماما۔ سنبل الطیب۔ وج ترکی۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ ناگیسر۔ نمک سیندھا۔ ہرایک ایک تولہ چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف شدہ۔ شاہترہ۔ اجوائن۔ صعتر فارسی۔ تخم کرفس کوہی ہرایک دو تولہ ۰ ماشہ۔ ہڑائی ۱۴ تولہ۔ خبث الحدید مدبرہ ۰ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کر کے سہ چند شہد جھاگ اتارے ہوئے میں ملائیں اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۰ ماشہ سوتے وقت۔

اطریفل کشمشی سرعت انزال۔ مجری کی کشادگی اور ادرار بول کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقی۔ ہرایک سات ماشے۔ کشنیز خشک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں

کشمش پسی ہوئی ۵ ماشہ۔ نبات سفید ۱ تولہ کا قوام کرکے ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے +

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ب" یا "پ" ہوتی ہے

پٹی ہندی یہ عمل ہندی کے نام سے مشہور ہے۔ تقویت باہ کے لئے نہایت عمدہ اور مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ کپڑا جھرجھرا بنا ہوا مضبوط ہلدی میں رنگ کر سایہ میں خشک کریں بعد ازاں تھوہر کے دودھ میں خوب تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ پھر بکری کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا کپڑا پھاڑ کر سرکہ انگوری میں تر کریں پھر عضو تناسل پر پان لپیٹ کر اوپر سے یہ کپڑا ریشم کے دھاگے کے ذریعہ باندھ دیں۔ بہترین قوت پہونچاتا ہے۔ اگر سوزش وجلن کا احساس ہو تو فوراً کپڑے کو کھول ڈالیں ورنہ زخم پیدا ہو جائیگا۔

پٹی دیگر تقویت باہ کے لئے مجرب ہے بیاض مذکور سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ باریک کپڑا سات بار آکھ کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ پھر سات دفعہ خاردار تھوہر کے دودھ میں تر کرکے خشک کریں۔ پھر جامن کے درخت میں گڑھا کرکے چالیس دن تک اس میں رکھیں۔ اب نکال کر پٹیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک پٹی گھی میں تر کرکے عضو تناسل پر حشفہ چھوڑ کر باندھیں +

بخور (دھونی) حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی۔ نکچھنی۔ میعہ سائلہ۔ علک البطم۔ پوست حنظل ہر ایک ایک جزء۔ عنبر نصف جزء۔ مشک۔ زعفران ہر ایک چوتھائی جزء۔ حل کرنے والی دواؤں کو آب سداب میں حل کریں۔ بقیہ دواؤں کو باریک کرکے روغن زیتون میں یا روغن چنبیلی (حسب ضرورت) میں چرب کرکے بندق (گولیاں) بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی کی دھونی دیں۔ اکثر نسخوں میں بجائے پوست حنظل کے شحم حنظل ہے +

بخور دیگر حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جاؤشیر۔ نکچھنی۔ اظفار الطیب (نکھ)۔ عود صلیب۔ میعہ یابسہ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کئی بار دھونی دیں۔ ان دواؤں کی دھونی علیحدہ علیحدہ اور سب کو ملا کر بھی دے سکتے ہیں +

بخور دیگر حمل گرانے اور ولادت کو آسانی سے مکمل کرنے کے لئے عجیب چیز ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ مُرکی ابہل۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں اور وقت ضرورت دھونی دیں +

بخور دیگر مشیمہ اور مردہ بچہ کو باہر نکالتا اور اختناق الرحم و عُسر ولادت کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ گندھک۔ تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر گلوے کے پتہ میں ملائیں اور قرص بنا کر وقت ضرورت دھونی دیں۔ بعض کتابوں میں اس نسخہ میں شحم حنظل زیادہ ہے +

بخور دیگر گھوڑے کے بال۔ آدمی کے بال۔ مرکی جاؤشیر۔ باز کی بیٹ۔ کبوتر کی بیٹ۔ سانپ کی کینچلی۔ کی دھونی بھی بچہ کو باہر نکالتی ہے۔ ان میں سے سانپ کی کینچلی بچے کو ہلاک کر ڈالتی ہے۔ لہذا سوچ سمجھ کر استعمال کرانی چاہئے +

بخور دیگر حمل قائم ہونے میں معین و مددگار ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ حب الغار۔ بہروزہ۔ تمام دوائیں

ہموزن کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور حیض سے پاک ہونے پر تین دن تک متواتر دھونی دیں۔ مقدار ا- ساڑھے تین ماشہ۔ دھونی کے بعد جماع کریں +

بخور دیگر مذکورہ بالا مقصد کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:** ہڑتال سرخ۔ جوزالسرو۔ مرکی۔ بیعہ سائلہ۔ بہروزہ۔ حب الغار تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور شراب کے ساتھ ملا کر قرص بنالیں۔ وقت ضرورت حیض سے فارغ ہونے کے بعد دھونی دیں +

بخور دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ **نسخہ:** سداب خشک باریک کر کے موم میں پگھلا کر خرگوش کی اون کیساتھ ملا کر دھونی دیں۔

چوتھی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ت" یا "ج" ہوتی ہے

تدبیر عضو تناسل کے ٹوٹ جانے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** مغاث بغدادی۔ ایلوا۔ مرکی۔ اقاقیا۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے لیپ کریں۔ جب عضو تناسل کسیقدر سیدھا ہو جائے، تو حسب ذیل ضماد لگائیں:۔ رسوت۔ گلنار۔ مازو بریاں۔ جوزالسرو۔ تمام ہموزن لے کر لعاب اسپغول میں باریک کر کے عضو تناسل پر لیپ کریں۔ گاہے اس ضماد میں تخم انار بریاں اور پوست انار بھی داخل کرتے ہیں۔ اگر ضماد کی دواؤں میں سریش بھی داخل کر دیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ ضماد عضو کو قوی کرتا اور ٹوٹے ہوئے مقام کو جوڑتا ہے۔ گاہے یہ لیپ لگاتے ہیں:۔ ہیراکسیس جلا ہوا۔ گل قیمولیا۔ گل مختوم۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور آب سدابہار، یا آب لال ساگ میں ملا کر عضو تناسل پر لگائیں۔ اگر پیشاب کی نالی تنگ ہو جائے تو سوراخ عضو تناسل میں روغن گل ٹپکائیں۔ کیونکہ روغنگل راستے کو کشادہ اور نرم کرتا ہے۔ ایسے مریض کو غذا میں چھوٹے شوربے، بہت ہلکے کھانے اور سادہ روٹی بغیر سالن کے دیں +

تدبیر دیگر ورم انثیین (ورم خصیہ) کے لئے نہایت مفید ہے اور کتاب عین الحیاۃ کے مصنف نے اس کو بیان کیا ہے۔ (۱) بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ظاہر ہونے والی رگ کی فصد کھولیں (۲) بعض بائیں کان (کی کری یا لَو) میں سوراخ کریں۔ اگر ورم دونوں طرف ہو تو دونوں طرف کے ہاتھ کے انگوٹھوں کی رگوں کی فصد کھولیں۔ یا دونوں کانوں میں سوراخ کردیں +

تدبیر دیگر حکیم صدرالدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ میرے خصیئے میں ورم تھا۔ اطباء اس کے علاج سے عاجز ہو گئے۔ ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ پہونچے کے قریب انگوٹھے کی جانب اسی طرف داغ دیں جسطرف کے خصیہ میں ورم ہے۔ انشاء اللہ ورم اور تکلیف دور ہو جائے گی۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ دو تین روز میں ورم بالکل جاتا رہا۔ لیکن ایک عرصہ کے بعد ورم دوبارہ ہو گیا۔ میں نے پھر داغ دیدیا۔ اس کے بعد پھر کبھی خصیہ میں ورم پیدا نہ ہوا +

تریاق خواجہ ابو علی سینا نے اس کو ترتیب دیا ہے۔ ابو علی سینا کا بیان ہے کہ میں نے اس تریاق کو تیار کیا۔ آزمایا۔

بہت زیادہ نفع حاصل ہوا۔ یہ تریاق قوت باہ زیادہ کرتا اور دل کو قوت بخشتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کافور ریاحی سوا دو ماشہ۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عود ہندی نو ماشہ۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم گندنا۔ حب القلقل۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک سات ماشے۔ قومو (قومور۔ درخت بادام کا گوند)۔ پہاڑی اجمود ہر ایک پونے نو ماشہ۔ قسط۔ دارچینی۔ نگ۔ زعفران ناردین۔ افسنتین۔ انیسون ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ پوست لیموں۔ جنطیانا۔ مرکی۔ حب بلساں۔ برگ بادرنجبویہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک۔ نرکچور۔ درونج عقربی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (نگنے) شہد میں ملا کر معجون بنائیں مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ چھ ماہ رکھنے کے بعد اس دوا کا استعمال کریں +

جلاب اگر ضعف باہ کا سبب کثرت استفراغ ہو تو اس کے لئے یہ مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ نبات سفید۔ عرق گاؤزباں ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصری کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے تودریں چھڑک کر پی جائیں۔ غذا میں چنے کا پانی۔ بھیڑ کے بچے کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ چکور کا گوشت وغیرہ دیں۔ ان کے علاوہ مرغابی اور پالتو مرغ کا گوشت بھی غذا میں دے سکتے ہیں +

جلاب فتق[1] رطوبی (یعنی آنت اترنا۔ رطوبت کی وجہ سے جو آنت اتر آئے) اور قیلۃ[2] المار یحی اور مائی میں مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ زیرہ کرمانی۔ کرویا (شاہ زیرہ) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں ۵ ۳ ماشہ گلقند عسلی داخل کر کے کھلائیں۔ چند روز تک اس جلاب کو استعمال کرنے سے فائدہ ہو جائے گا +

جلاب اس فتق کے لئے مفید ہے جو رطوبات مزلقہ (پھسلانے والی رطوبت) کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ نیز قیلہ مائی اور ریحی کے لئے بھی مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن۔ بادیان۔ شاہ زیرہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ۵ ۳ ماشہ گلقند ملا کر علی الصباح چند روز تک استعمال کریں۔ غذا میں چنوں کا پانی بٹیر کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ جنگلی کبوتر کا گوشت۔ خانگی چڑے کا گوشت۔ جس میں تخم کرڈ ڈالا گیا ہو۔ پکا کر کھلائیں +

جلاب قیلۃ المار کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ اصل السوس۔ انیسون۔ بادیان۔ زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پانی میں جوش دیں اور چھان کر ۵ ۳ ماشہ گلقند عسلی ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔ غذا میں بھنا ہوا گوشت گرم مصالحوں کے ساتھ۔ یا قلیہ دیں +

جوارش بگر ماجیت باہ کو بڑھاتی۔ پشت کو قوی کرتی اور معدہ کو مضبوط بناتی ہے۔ **نسخہ**:۔ گوند کیکر آدھ سیر۔ دو سیر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ بعد ازاں گوند کو علیحدہ اور گھی کو علیحدہ رکھیں۔ اسگند۔ موصلی سیاہ۔ زنجبیل ہر ایک ستر ماشہ۔ کنگول ساڑھے باون ماشہ۔ لونگ۔ جوز بوا ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ دارچینی۔ خولنجان۔ کباب چینی۔ بسباسہ۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کوٹ چھان کر اسی گھی میں چرب کریں جس میں گوند بھونا تھا۔ پھر شکر سرخ نبات سفید ہر ایک دو سیر کا قوام کر کے بھونا ہوا گوند اس میں ملائیں اور خوب کفگیر سے چلائیں۔ جب حلوا سا ہو جائے تو آگ سے

---

[1] فتق وہ مرض ہے جس میں آنت ثقبہ بطنیہ کی راہ اتر کر فوطوں میں آ جاتی ہے۔ [2] قیلۃ المار کے اندر خصیوں کی تھیلی میں پانی یا ریاح بھر جاتی ہیں۔ یا اس میں چربی وگوشت پیدا ہو جاتا ہے۔ مترجم +

نیچے اتار کر تمام دوائیں اس میں داخل کریں۔ مقدار خوراک: ۶ ماشہ ؎۱

جوارش بلادر اس جوارش کو حکماء نے ترتیب دیا تھا۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ اس معجون کا نسخہ وحی کے ذریعہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوا تھا۔ یہ معجون قوت باہ کو زیادہ کرتی۔ رنگ کو نکھارتی اور عقل کو تیز کرتی ہے۔ بارد و مزمن درد معدہ، برودت مزاج اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ جند بیدستر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ صاف شدہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سعد کوفی ۲۰ ماشہ۔ قسط تلخ۔ بھلانواں۔ بابڑنگ۔ نبات سفید۔ حب القلقل ہر ایک ۳۴ ماشہ اول بھلانواں کو علیحدہ باریک کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر مسکہ گاؤ اور شہد جھاگ اتارے ہوئے میں ملا کر معجون بنائیں۔ چھ ماہ رکھنے کے بعد سات ماشے ہمراہ جوشاندہ کرفس و بادیان استعمال کریں۔ اس جوارش کے درمیان میں تفکر غم و ملال۔ کثرت شراب دجاج اور گوشت زیادہ کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

جوارش خبث الحدید قوت باہ کو زیادہ کرتی اور ضعف معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ چہرہ کو صاف کرتی اور بواسیر کو دور کرتی ہے نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقے۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ پوست ہلیلہ۔ تج۔ سعد کوفی۔ دار چینی۔ لونگ۔ جائفل تخم سویہ۔ تخم کرفس۔ تخم گندنا۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم گاجر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جوتری۔ الائچی خورد۔ گلسرخ۔ بڑی الائچی۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ عود ہندی۔ مشک تبتی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم سنبھالو سفید ۳ تولہ۔ خبث الحدید مدبر۔ ہموزن تمام ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے جھاگ اتار کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک

جوارش خسروی قوت باہ۔ قوت حافظہ۔ اور ذہن کو زیادہ کرتی ہے۔ گردوں کے سرد امراض، فالج۔ لقوہ۔ رعشہ اور خفقان میں مفید ہے۔ معدہ سے رطوبات کو جذب کرتی اور ہضم کو درست کرتی ہے بوڑھوں کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم معصوم صاحب نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ وہاں سے ہم نے نقل کیا ہے۔ نسخہ:۔ سونے کے ورق ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ جوتری۔ لونگ۔ سونٹھ۔ جائفل۔ بالچھڑ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ شقاقل۔ قرفہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی رومی ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ بزر البنج۔ دار فلفل ہر ایک اکیس ماشہ۔ دار چینی۔ اقاقیا ماشہ۔ ثعلب مصری۔ افیون ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چھ ماہ تک جو کے ڈھیر میں دفن کریں۔ بعد ازاں چنے کے برابر استعمال کریں۔ ؎۲

جوارش زعفران: ویدوں کے مجربات میں سے ہے۔ ان کا بیان ہے کہ معجون مذکور باہ کو قوی کرتی، امساک زیادہ کرتی۔ اور سرور پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام شیریں ۱۴ ماشہ۔ زعفران۔ عود ہندی۔ لونگ۔ بسباسہ۔ عاقر قرحا۔ خولنجان دار چینی۔ سونٹھ۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی ہر ایک اکیس ماشہ۔ شکر سفید دس تولہ۔ ڈھائی ماشہ۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر

؎۱ اس معجون کی مقدار خوراک زائد ہے۔ اس لئے ایک تولہ سے دو تولہ تک محدود کر دیا جائے۔ نیز اس میں شکر کی مقدار بھی زائد ہے لہٰذا اسکو بھی حسب ضرورت کم کر لیا جائے۔

؎۲ مقدار خوراک کم ہے۔ ۲ ماشہ تک استعمال کی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ مترجم

کا قوام کرکے دوا میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک طبیعت اور مزاج کے مطابق مقرر کریں۔ تقریباً ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک +

جوارش سقنقور قوت باہ کو زیادہ کرتی اور عضو تناسل کو کھڑا کرتی ہے۔ جماع کے لئے بے انتہا قوت پیدا کرتی، شہوت جماع اور تقویت باہ میں اس سے زیادہ قوی کوئی اور دوا نہیں ہے۔ **نسخہ**:۔ دارچینی۔ جائفل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ تخم لیموں۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست تخم گندنا تخم گاجر تخم جرجیر۔ تخم انجرہ۔ تخم مولی۔ حالون۔ حبۃ الخضراء۔ مغز چلغوزہ۔ تل چھلے ہوئے۔ شاہ بلوط۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ پیاز بریاں۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ دار فلفل۔ سرہ سقنقور (اس سے مراد سقنقور مچھلی کا درمیانی حصہ ہے) ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ نیل گائے کا عضو تناسل خشک کرکے گھسا ہوا۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد دو چند ادویہ۔ اور شکر (ہموزن ادویہ) کا قوام کرکے جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ ہمراہ شراب مثلث یا تازہ دودھ دہاں العسل صبح کے وقت استعمال کریں +

بعض اطباء پیاز کو معجون میں داخل نہیں کرتے۔ ان کا خیال یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے پیاز کو جوارشات میں نہیں داخل کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس کی کڑواہٹ سے مرکب کا مزہ اور بو نہایت مکروہ و خراب ہو جاتی ہے۔ کھانے میں بھی بدمزہ و بری لگنے لگتی ہے۔ یہ جوارش تیسرے درجہ کے درجہ اول میں گرم اور دوسرے درجہ کے دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ اس جوارش کے نسخہ کو حاوی صغیر میں رازی نے ذکر کیا ہے۔ لیکن اس میں مغز اخروٹ، تودری سرخ۔ تودری زرد۔ دارچینی۔ پیاز ثعلب مصری۔ نیل گائے کا عضو تناسل اور شکر تحریر نہیں کیا۔ اور حکیم معصوم علی خاں کے نسخہ میں تخم گذر۔ شاہ بلوط۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شکر سفید اور پیاز موجود نہیں ہے۔ اور باقی موجودہ نسخہ قانون شیخ سے نقل کیا گیا ہے۔ لیکن قانون کے بعض نسخوں میں ثعلب مصری اور قضیب گاؤ نہیں ہے۔ سقنقور اگرچہ اس زمانے میں مشکل سے ملتی ہے۔ لیکن اگر سقنقور کا بدل[لہ] ڈال کر بھی اس جوارش کو بنایا جائے تب بھی دیگر معجونوں سے زیادہ قوی ہوتی ہے +

جوارش سقنقور دیگر اگر کسی کی قوت باہ بالکل زائل ہو گئی ہو تو یہ معجون دوبارہ قوت باہ پیدا کر دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مرغ کے بچے کا مغز ساڑھے چار ماشہ۔ بہمن وزہ۔ مرچ سفید۔ پیاز دشتی بریاں۔ تل چھلے ہوئے۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ زعفران۔ ہر ایک پونے سات ماشے۔ سرہ سقنقور۔ علک البطم۔ قسط شیریں۔ تخم خندقوقی (بکبیرہ)۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ تخم انجرہ۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز سفید۔ تخم جرجیر۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم گاجر۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ مغز سر برہ شیر خوار (دودھ پیتے بھیڑ کے بچے کا دماغ) چڑوں کا مغز۔ خایہ شیوط (روہو مچھلی کے انڈے)۔ نیولے کا خشک گوشت۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ اگر روہو مچھلی کے انڈے اور نیولے کا گوشت دستیاب نہ ہو سکے تو نیل گائے نر کا عضو تناسل خشک کیا ہوا۔ گھوڑے کا عضو تناسل خشک کیا ہوا اور گھسا ہوا ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ ان دونوں کے بدلے میں ڈالیں۔ اب تخموں کو باریک کرکے چھان لیں اور بہمن وزہ و علک البطم کو

[لہ] ماہی سقنقور کے بدل کے متعلق اطباء کا یہ شعر مشہور ہے ؎

ہر چہ در ماہی سقنقور است + نصف آں در دماغ عصفور است

لہٰذا جتنی مقدار سقنقور کی ہے اس سے دوگنا مغز سر گنجشک خانگی نر (گھریلو چڑوں کا مغز) ڈال دیا جائے +

ساڑھے ۲۲ ماشہ شہد میں حل کریں۔ اب تخموں کو بھی اس میں ملا کر ہاون دستہ میں خوب باریک کریں۔ پھر گنے شہد کے جھاگ اتار کر تمام دواؤں کو ملا کر جوارش بنائیں۔ بن جانے کے بعد شیشے یا چینی کے برتن میں بھر دیں۔ اور منہ کو اچھی طرح بند کر کے ۴۰ روز تک رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد استعمال میں لائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشے سے تین تولہ تک۔ آب جرجیر یا تازہ گائے کے دودھ یا ایک پیالہ ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا :۔ میں شوربہ جات۔ گندنا۔ چنے اور پیاز وغیرہ سے بنا کر دیں۔ جو گوشت اور گھی سے پکائے گئے ہوں۔ بعض نسخوں میں مرچ سیاہ وغیرہ کا وزن پونے سات ماشہ اور سرہ سقنقور اس کے بدل کا وزن سوا گیارہ ماشے۔ تخم انگن کی بجائے تخم کرسنہ اور بجائے روہو مچھلی کے گوشت[1] کے نیولہ کا گوشت تحریر ہے۔ بعض نسخوں میں پیاز دشتی بریاں پونے سات ماشہ بھی موجود ہے۔ لیکن اس میں تلخی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کو شریک نہ کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے +

جوارش ملکی باہ کو قوی کرتی اور شہوت جماع کو تیز کرتی ہے۔ جماع کے لئے انتہائی طاقت و قوت بخشتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مشک تبتی ۹ رتی۔ لونگ۔ جوز الطیب (جائفل)۔ بسباسہ۔ اندر جو شیریں۔ بیخ اذخر۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ مصطگی۔ عود ہندی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی۔ کندر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ چھڑیلہ ۱۴ ماشہ۔ قند سفید۔ گلاب ہر ایک ۵۶ ماشہ اول شکر کو گلاب میں حل کریں۔ بعد ازاں حسب ضرورت شہد اس میں ملا کر قوام بنائیں۔ اب تمام دوائیں کوٹ چھان کر اس قوام میں ملائیں اور کفگیر سے اچھی طرح آمیز کریں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

جوارش حضرت سلیمان (پیغمبر علی نبینا علیہ السلام) اطباء کا بیان ہے کہ اس معجون کو استعمال کرنے والا ستر بیویاں رکھ کر بھی ان کو خوش رکھ سکتا ہے۔ نسخہ :۔ اندر جو شیریں۔ عاقر قرحا۔ کزمازج۔ کباب چینی۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کوبخ۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم گاجر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین انگلیاں لیں اور نیم برشت انڈے کی زردی پر ڈال کر گرم گرم کھا لیں۔ تین روز تک مسلسل کھائیں۔ فائدہ بہت معلوم ہوگا۔ بعض دوسرے نسخوں میں بجائے کزمازج کے ماہی روبیاں ہے۔ اور دوسرے نسخوں میں بجائے ماہی روبیاں کے ماہی سقنقور تحریر ہے لیکن اگر نسخہ میں تینوں چیزیں موجود ہوں تو زیادہ بہتر ہے +

جوارش حضرت سلیمان بہ نسخہ دیگر اندر جو شیریں۔ عاقر قرحا۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کوبخ۔ تخم گاجر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت مرغ کے انڈے کا بالائی سرا توڑ کر تھوڑی سی دوا اس میں ڈالیں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب جوش آنے لگے تو اتار کر نیم گرم استعمال کریں +

جوارش دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ :۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم انگن۔ میتھی۔ السی۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ دار چینی عاقر قرحا۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ جائفل۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے ہم وزن۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے سے ایک تولہ تک +

جوارش دیگر تقویت باہ اور امساک کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ بیج گجراتی۔ (قرفۃ الطیب)۔ عاقر قرحا۔ لونگ خولنجان

[1] نسخہ میں گوشت روہو مچھلی نہیں ہے۔ بلکہ روہو مچھلی کے انڈے تحریر ہیں۔ غالباً لکھنے میں غلطی ہو گئی۔ (مترجم) +

اجوائن ۔ زیرہ سبز (سفید)۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سہ چند شکر یا شہد کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملالیں۔ مقدار خوراک ۱۔ پونے دو ماشے سے ساڑھے تین ماشے تک۔ انشاءاللہ تمام شکایتیں رفع ہو جائیں گی (میرے خیال میں اس معجون کی مقدار سات ماشے سے ایک تولہ تک ہونی چاہیے)

جوارش دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ ؛ عاقرقرحا۔ جائفل۔ بسباسہ۔ لونگ۔ پستاں۔ سنگھاڑا۔ کھار (کھانے) دانہ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ پیپل۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور حسب ضرورت شہد میں ملاکر جوارش بنائیں۔ روزانہ بادام یا اخروٹ (۶ ماشے سے ڈیڑھ تولہ تک) کے برابر کھائیں۔ لیکن اس کو کھانے کے بعد پانی۔ ترش اور بادی چیزیں قطعی نہ کھائیں۔ قوت باہ اور امساک بے حد ہوگا۔

جوارش فنجنوش امساک کرتی اور سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ بواسیر۔ کچی خلط سے پیدا شدہ ریاح کو خارج کرتی ہے بواسیری خون کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ تج گجراتی۔ سنبل الطیب۔ بالچھڑ۔ سونٹھ ۔ فلفلموسیہ ۔ ہرایک ۲۸ ماشہ ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ شاہترہ ہندی۔ دانہ الائچی خورد۔ قسط۔ ناگیسر۔ سلیخہ۔ (تج قلمی)۔ لونگ۔ بسباسہ۔ خولنجان۔ تخم کرفس ہرایک اکیس ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف شدہ۔ اجوائن۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ دارفلفل۔ تل دھلے ہوئے۔ سعد کوفی ہرایک ۱۴ ماشہ۔ مشک تبتی۔ نو ماشہ۔ عنبراشہب ساڑھے چار ماشہ۔ خبث الحدید مدبر ہموزن کل ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پندرہ تولہ گائے کے گھی میں چرب کریں۔ اور تین گنا شہد آگ پر رکھ کر کف اتاریں۔ قوام ہو جانے پر دوائیں ملاکر معجون بنائیں مقدار خوراک ۱۔ ۶ ماشے۔ گائے کے دودھ یا گائے کی چھاچھ کے ہمراہ۔ اور دو ہفتہ تک نبیذ زبیب مسلسل استعمال کریں۔

جوارش کمونی خصیتین و معدہ کی برودت۔ فتق۔ قیلۃ الماء۔ کھٹی ڈکاریں۔ ہچکی بلغمی۔ جو بلغم اور رطب فضلات کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہو۔ مفید ہے۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی جسکو ایک دن رات سرکہ شراب میں بھگو کر خشک کرنے کے بعد بریاں کیا گیا ہو۔ برگ سداب خشک۔ مرچ سیاہ۔ زنجبیل ہرایک دس تولہ ڈھائی ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ ۵ ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش کندری یہ نسخہ شیخ بوعلی سینا کے نسخہ سے نقل کیا گیا ہے۔ ہر قسم کے فتق اور قیلۃ الماء کے لئے مفید ہے۔ ٹھنڈے ریاح کو تحلیل کرتی۔ معدہ کو قوی کرتی اور ہاضمہ کو درست کرتی ہے نسخہ :۔ کندر۔ نبات سفید ہرایک سترہ تولہ چھ ماشہ۔ سونٹھ خولنجان ہرایک ۴۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل ہرایک ۵ ۳ ماشہ۔ جائفل۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد ہرایک ساڑھے سترہ ماشے۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ۶ ماشے

پانچویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہے

حافظ الصحت مقوی باہ اور مقوی بدن ہے۔ بوڑھوں اور سرد مزاج والوں کو استعمال کرنی چاہئے۔ حکیم علوی خان کے والد بزرگوار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ موسیائی۔ عنبر اشہب۔ ہرایک دو رتی۔ مصطگی رومی چھ رتی۔ تینوں کو چینی

کے پیالے میں ڈال کر روغن پستہ نو ماشہ داخل کریں۔ اب دیگ میں پانی بھر کر ایک تپائی اس میں رکھ دیں اور اس تپائی پر چینی کا پیالہ اس طرح پر رکھیں کہ پیالہ کی تلی پانی سے لگی رہے۔ اب پیالہ کے منہ کو ڈھک کر دیگ کے منہ کو بھی اچھی طرح بند کر دیں اور دھیمی آنچ جلانی شروع کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے اور اس کی گرمی سے مومیائی و عنبر وغیرہ پگھل جائیں، تب مشک ۲ رتی۔ فادزہر حیوانی ۲ رتی۔ لونگ۔ دارچینی۔ عود ہندی۔ ثعلب مصری۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ عود صلیب۔ درونج عقربی۔ سونٹھ۔ جدوار خطائی۔ ہر ایک ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورہ تیل و گھی میں بریاں کریں اور شکر کا قوام کرکے دوائیں کو اس میں ملائیں اور تین حصوں میں تقسیم کر دیں۔ روزانہ ایک حصہ کھا کر عرق بید مشک ۵ ماشہ شہد خالص ساڑھے سترہ ماشہ ملاکر تخم فرنجمشک ساڑھے چار ماشہ چھڑک کر پی لیا کریں +

حب افیون یہ گولیاں اعتماد خانصاحب گجراتی کے لئے بنائی گئی تھیں۔ مقوی باہ۔ اور نشاط پیدا کرتی ہیں۔ نزلہ کو بھی مفید ہیں۔ اور خوب نشوونما کرتی ہے۔ پچام جوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ:**۔ افیون[1] مصری ایک سیر اکبری (اکبری سیر ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے)۔ زعفران چار تولہ۔ مشک خطائی دو تولہ۔ عنبر اشہب ایک تولہ۔ گلاب حسب ضرورت لے کر افیون اس میں حل کریں اور آگ پر رکھیں۔ جب قوام کے قریب ہو تو بقیہ دوائیں ملا کر نیچے اتار لیں اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ اس برتن کو چنبیلی کے پھولوں میں بسائیں۔ تاکہ افیون کی بو دور ہو جائے۔ وقت ضرورت طبیعت و مزاج کے مطابق گولی بنا کر مریض کو کھلائیں (دانہ مسور سے لے کر چنے کے برابر) +

حب پادزہر حیوانی تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ **نسخہ:**۔ فادزہر حیوانی۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشانی۔ مروارید ناسفتہ۔ مصطگی رومی۔ درونج عقربی۔ حب بلساں ہر ایک سوا دو ماشے۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ مومیائی دارائی ہر ایک بارہ رتی۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک چھ رتی۔ چاندی کے ورق دس عدد۔ سونے کے ورق پانچ عدد۔ اولاً مومیائی اور عنبر کو روغن زیتون میں پگھلائیں اور جواہرات کو صلایہ (کھرل) کریں۔ پھر بقیہ ادویہ کو کھرل کر کے (باہم ملاکر) گلاب کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سونے چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی +

حب پادزہر حیوانی دیگر مذکورہ بالا کاموں کے لئے مجرب ہے۔ علوی خانصاحب کے والد صاحب کی تالیف کی ہوئی ہے۔ **نسخہ:**۔ فادزہر حیوانی۔ فادزہر معدنی۔ عود ہندی۔ لونگ۔ دارچینی۔ جائفل۔ بسباسہ۔ سنبل الطیب۔ شقاقل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ زعفران ۹ رتی۔ عنبر اشہب ۳ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں اور سونے کے ورق لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ گولی +

حب فادزہر حیوانی دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ لیکن جوان آدمی گرم موسم میں گرم مزاج والے قطعاً استعمال نہ کریں مرتبہ مولف ہذا۔ **نسخہ:**۔ فادزہر حیوانی۔ موتی بے سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان۔ شاخ مرجان۔ مصطگی۔ لاجورد (دھلی ہوئی)۔ درونج عقربی

---

[1] اس نسخہ میں افیون کی مقدار ایک سیر اکبری ہے جو ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے اور اس کے بقیہ اجزاء اس قدر کم ہیں کہ اگر گولیاں بنائی جائیں تو اس میں سوائے افیون کے بقیہ اجزاء برائے نام آئیں گے۔ نیز اطبائے اصلاح افیون کی کے لئے زعفران کی مقدار افیون سے نصف تحریر کی ہے۔ لہذا اس اعتبار سے بھی یہ نسخہ صحیح نہیں۔ لہذا اس کی اصلاح کی صورت یہ ہے کہ زعفران سے دوگنی افیون ڈالی جائے اور بقیہ اجزاء کی مقدار یہی رکھی جائے۔ مترجم۔

حب بلساں۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ مومیائی دارائی۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک بارہ رتی۔ مایہ شتر اعرابی۔ ثعلب مصری۔ مغز سر گنجشک نرخانگی۔ ہر ایک ۲ رتی۔ اولاً مومیائی و عنبر کو روغن زیتون میں پگھلائیں۔ اور جواہرات کو علیحدہ صلایہ کرلیں۔ بعدازاں بقیہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سونے چاندی کے ورق میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت دو گولی استعمال کریں ٭

حب جالینوس اگر کوئی شخص عورت کا پردۂ بکارت نہ پھاڑ سکے اور اعصاب کی سستی جلق کے باعث یا کسی دوسری وجہ سے موجود ہو تو امید ہے کہ ان گولیوں کو کھاکر پہلی ہی رات میں اچھی طرح جماع کرسکیگا۔ وگرنہ دوسری یا تیسری رات میں تو ضرور ازالۂ بکارت پر قادر ہوجائے گا۔ مجرب ہے اور قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز چڑا اُس وقت لیا جائے جبکہ وہ جماع کے لئے ہیجان میں آیا ہوا ہو۔ شقاقل مصری تازہ۔ تخم پیاز سفید۔ کشن خربا۔ تخم گندنا۔ ثعلب مصری۔ تخم جرجیر۔ سمک صیدا در یگ ماہی تمام دواؤں کے برابر مشک ملاکر کوٹ چھان لیں۔ اور شہد و آب جرجیر کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار[1] خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سوا پانچ ماشے تک۔ ہمراہ تین پیالہ شراب یا آب انگور شیریں یا اس پانی کے ساتھ جس میں چنے بھگوئے گئے ہوں ٭

حب جدوار سید الفضلاء علامۃ العلماء سید محمد باقر داماد طاب ثراہ فرماتے ہیں کہ اس گولی کا نام حب اُم البہجت ہے۔ یہ اپنے تمام افعال و خواص میں بہت زود اثر ہے۔ باہ کو قوی کرتی، سرور پیدا کرتی، مزاج میں فرحت لاتی ہے۔ ان گولیوں کا مزاج درجہ دوم کے پہلے درجہ میں گرم اور درجہ اول کے درجہ خمس میں خشک ہے۔ **نسخہ**:۔ سونے کے ورق ساڑھے چار دو ماشہ۔ چاندی کے ورق نو ماشہ۔ مشک خالص، عنبر اشہب، زرشک صاف شدہ، ہر ایک چودہ ماشہ۔ جدوار روغن گاؤ میں چرب کی ہوئی، ساڑھے سترہ ماشہ، سازج ہندی۔ کبابہ۔ اسارون۔ حب الغار۔ مر مکی۔ ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ جوز بویہ۔ بسباسہ۔ روغن بلساں ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ دار فلفل تین تولہ۔ سنبل الطیب۔ چھڑیلہ۔ درونج عقربی۔ عود قماری۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی۔ نرکچور۔ سعد کوفی۔ سیعہ سائلہ۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ زنجبیل چینی۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ۵ تولہ ساڑھے سات ماشے۔ مرچ سیاہ ۷ تولہ ۱۰ ماشہ۔ تخم کرفس آٹھ تولہ تین ماشہ۔ زعفران گیارہ تولہ تین ماشہ۔ افیون تیرہ تولہ۔ صمغ عربی گلاب حسب ضرورت ٭ اول تمام دواؤں کو باریک کریں اور گلاب میں صمغ عربی کو حل کر کے دواؤں کو ملاکر گولیاں بنائیں۔ اس نسخہ میں بتیس دوائیں ہیں اور تمام دواؤں کا وزن تین سو ستر مثقال، یعنی ایک سو اڑتیس تولہ نو ماشہ ہے۔ مقدار خوراک ایک ماشے سے تین ماشے تک ٭

حب جدوار دیگر تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کی تالیف کی ہوئی ہے۔ **نسخہ**:۔ جدوار خطائی سوا دو ماشہ۔ لونگ۔ زعفران۔ عاقر قرحا۔ جند بیدستر۔ جائفل۔ بسباسہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی ہر ایک ۶ رتی

[1] ان گولیوں کی مقدار خوراک زائد ہے۔ حساب لگایا جائے تو تقریباً سوا دو ماشے سے ڈھائی ماشے تک مشک کی مقدار ایک خوراک میں آتی ہے۔ یہ مقدار اگر خالص مشک کی استعمال کی جائے تو ناک سے خون آجائے گا۔ اور جسم میں بے انتہا گھبراہٹ و گرمی پیدا ہوگی۔ لہٰذا ایسی صورت میں اس کی مقدار خوراک ایک ماشے سے زائد نہیں ہونی چاہئے ٭ مترجم۔

فادزہر حیوانی۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو گولی صبح۔ دو شام۔ ہمراہ ایک پیالہ دودھ گرم جس میں (سونٹھ (ایکماشہ) اور نبات سفید (۵ ۳ ماشہ) ڈالی گئی ہو +

حب جدوار دیگر بہت زیادہ مقوی باہ ہے۔ خوشی اور سرور پیدا کرتی ہے۔ نسخہ :۔ جدوار خطائی۔ زرنباد۔ وج ترکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ عود ہندی۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ موتی بلاسوراخ۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشاں۔ شاخ مرجان قرمزی رنگ۔ سنبل الطیب۔ بسباسہ۔ جائفل۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک نوماشہ۔ افیون۔ مومیائی دارائی۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ قرص افعی (مرکب دوا ہے) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ فادزہر حیوانی خالص سوا دو ماشہ مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں چرب کرکے صمغ عربی کے لعاب میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سونے کے ورق لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک :۔ ایک یا دو گولی +

حب خبث الحدید مقوی باہ۔ ریاح۔ برودت معدہ۔ ضعف معدہ اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ خبث الحدید ساڑھے ۲ تولہ۔ آب گندنا میں سات روز تک بھگوئیں۔ اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔ بعد ازاں اس کو اتنا باریک کھرل کریں کہ اگر اس کو پانی پر ڈالدیں تو ایک گھنٹہ تک پانی کے اوپر پڑا رہے۔ تہ نشین نہ ہو۔ اب بالون اٹھاون تولہ چار ماشہ تخم گندنا۔ تخم کرفس۔ تخم جرجیر۔ تخم گذر۔ تخم مولی۔ تخم پیاز۔ حب القلقل۔ میتھی ہر ایک سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اور خبث الحدید ملاکر آب گندنا کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں + مقدار خوراک :۔ چار گولی سے آٹھ گولی تک +

حب طلاء قوت بخشتی ہیں۔ نسخہ :۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب سوا پانچ ماشہ گلسرخ سات ماشہ۔ عود ہندی مصطگی رومی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ سونے کے ورق سوا ۲ ماشے۔ نبات سفید ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بہار نارنج میں ملاکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ گولی +

ظ **حب عنبر** صاحب تحفہ کے مجربات میں سے ہے۔ اون کا بیان ہے کہ شاہ عباس صاحب کے لئے بنائی تھی۔ چھ گھنٹے کے بعد عضو میں ایستادگی پیدا کرتی ہے۔ جو بارہ گھنٹے تک رہتی ہے۔ اگر عضو تناسل کو ٹھنڈے پانی سے دھو دیا جائے تو عضو تناسل کی ایستادگی دور ہو جاتی ہے۔ اور اگر ان گولیوں کو منہ میں رکھا جائے تو عضو تناسل میں ایستادگی اور منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہیں دماغ کو قوی کرتی ہیں۔ نسخہ :۔ مشک۔ مصطگی۔ لونگ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب ثعلب مصری۔ خولنجان۔ ہر ایک نو ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ساڑھے ۱۳ ماشہ۔ اول عنبر کو روغن بلساں میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی تیل میں ملاکر فندق کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی شراب یا تازہ دودھ یا آب ترہ تیزک یا آب نخود خام کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ گولیاں سوا دو ماشہ تک استعمال کر سکتے ہیں، مرطوب المزاج اشخاص کو اس سے بھی زیادہ دے سکتے ہیں۔ بعض کتابوں میں ان گولیوں کا نسخہ حسب ذیل طریقہ پر تحریر ہے :۔

مشک تبتی۔ مصطگی رومی۔ لونگ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک نو ماشہ۔ ثعلب مصری خولنجان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں +

حب قدرت مقوی۔ باہی اور مفرح ہے۔ جعفر عطار نے اس کو آزمایا ہے۔ نسخہ:۔ فادزہر حیوانی آزمایا ہوا۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ بسباسہ۔ مشک ترکی۔ درونج عقربی۔ کباب چینی۔ بسباسہ ہر ایک نو ماشہ۔ فادزہر معدنی۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ۔ بڑی الائچی۔ مصطگی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے ۱۲ ماشہ۔ سعد کوفی۔ دارچینی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونے کے ورق ۲۰ عدد۔ چاندی کے ورق ۵۰ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور جواہرات کو سماق کے کھرل میں صلایہ کریں۔ انیسون کو علیحدہ صاف کریں۔ اب تمام دواؤں کو یکجا کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی +

حب مسہل اگر قوت باہ میں عضو تناسل کے ڈھیلے پن کی وجہ سے کمی پیدا ہوا اور یہ استرخاو ڈھیلا پن بلغم کی زیادتی کے باعث پیدا ہوا ہو، تو اس وقت یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ ایارج فیقرا۔ تربد سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ حب النیل۔ انیسون ہر ایک پونے دو ماشے۔ سقمونیا بریاں۔ کتیرا۔ ہر ایک چھ رتی۔ شحم حنظل۔ غاریقون۔ ثعلب مصری ہر ایک تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں حل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں مقدار خوراک:۔ ۲ گولی سے ۴ گولی تک +

حب مومیائی و عنبر حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ اگر باہ میں کمی عضو تناسل کے ڈھیلے پن اور قوت کے کم ہونے کی وجہ سے ہو تو یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ مومیائی دارائی۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک چھ رتی۔ عنبر اشہب ایک چنے کے برابر۔ تینوں دواؤں کو چینی کے برتن میں رکھکر اور روغن پستہ حسب ضرورت ڈال کر برتن کو تانبے کے ایسے برتن میں رکھیں جس میں گلاب عرق بہار نارنج حسب ضرورت اتنا ڈالیں کہ چینی کے برتن میں نہ داخل ہو سکے۔ اب اس برتن کو ایک ایسے بڑے پتیلے میں رکھیں جس میں پانی بھر کر ایک تپائی اس میں رکھ دی گئی ہو۔ پھر اس پتیلہ کے منہ کو مضبوط طور پر بند کر کے آگ پر رکھیں۔ تاکہ مومیائی پگھل جائے۔ پگھل جانے پر مومیائی کو چینی کے برتن سے نکال کر اس میں فادزہر معدنی۔ مشک خالص ہر ایک ایک چنا۔ موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر سفید لونگ۔ بسباسہ۔ جائفل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ شقاقل مصری۔ سونٹھ۔ درونج عقربی۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ ثعلب مصری۔ جدوار خطائی ہر ایک ۲ رتی۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں پر پچاس عدد سونے کے ورق لپیٹ کر پانچ حصے کریں۔ روزانہ ایک حصہ تناول کرنے کے بعد عرق گاؤزباں، گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ نبات سفید ساڑھے بائیس ماشہ ملا کر تخم بالنگو ساڑھے چار ماشہ چھڑک کر پی جائیں۔ خدا نے چاہا تو فائدہ ہوگا +

حب ہندی مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ اونٹ کٹارا۔ دارچینی۔ گوکھرو۔ تخم جلملی۔ سمندر سوکھ۔ تالمکھانا۔ موچرس ہر ایک ۵ تولہ دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانچ سیر گائے کے دودھ میں اتنا پکائیں کہ کھویہ بن جائے اور دو سیر بورہ سفید ملا کر چودہ ماشہ کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ایک گولی صبح کے وقت کھلائیں۔ بعض نسخوں میں گوکھرو نہیں ہے + ترشی سے پرہیز کریں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ (لے صفحہ ۱۳۶ پر)

حب قوت باہ پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ موصلی سیاہ ایک سیر سے کر ڈیڑھ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو موصلی کو سایہ میں خشک کر کے میدہ سا بنائیں۔ اب اس میں جائفل۔ جوتری۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اور تھوڑی سی ہینگ بھی مزاج کے مطابق داخل کر کے شہد کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ مریض کے مزاج اور قوت کے مطابق معین کریں +

حب دیگر ہندوستانی اطباء کے مجربات میں سے ہے۔ قوت بہو بحالی ہے حتیٰ کہ مریض میں تھکن پیدا نہیں ہوتی بہت سے آدمیوں نے اس کو آزمایا ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار۔ سیاہ تل۔ ہر ایک سات ماشہ۔ اسپند سوختنی۔ ساڑھے سترہ ماشہ اس میں سے آدھی بریاں کریں اور آدھی دوا خام رہنے دیں۔ اب اس میں پرانا گڑ ستر ماشہ اضافہ کر کے تینوں دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹ کر ملائیں۔ جب یکذات ہو جائیں تو سات حصے کریں۔ وقت جماع ایک حصہ (بندقہ) استعمال کریں۔ بہت فائدہ دیکھنے میں آئے گا +

حب دیگر ہندوستانی اطباء کے مجربات میں سے ہے۔ جو شخص پردۂ بکارت توڑنے پر قادر نہ ہو اس کے لئے خاص چیز ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ خشخاش۔ موصلی سیاہ۔ کلونجی۔ جائفل۔ اسگند۔ فلفلموریہ۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر روزانہ ایک گولی استعمال کیا کریں۔ +

حب دیگر عضو تناسل کو سخت اور فربہ کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ خصوصاً مرطوب عضو تناسل کے لئے۔ نسخہ زعفران۔ کبابہ۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ ریگ ماہی۔ خولنجان۔ ہر ایک ایک جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر بیر یا آملہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی استعمال کر کے کار خاص میں مشغول ہوں اور اس کا تماشہ دیکھیں +

حب دیگر مکمل قوت بخشتی ہیں۔ یہ گولیاں جالینوس کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے ان گولیوں کو آزمایا ہے بے حد قوت باہ عطا کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ مغز چڑا اس وقت لیا جائے جبکہ وہ جوش کے وقت جماع میں مشغول ہو۔ شقاقل مصری۔ تخم پیاز۔ چھوارے۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت سات گولیاں شراب میں حل کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ عضو تناسل خوب کھڑا ہو گا +

حب دیگر قوت باہ بخشنے میں بہت بہتر اور مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ پہاڑی نرم آنچ پر بریاں کریں جب جل جائے تو خوب کھرل کر کے باریک کریں۔ سات ماشے لونگ۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مشک تبتی ۳ رتی۔ اولاً عنبر کو روغن سوسن (رازقی) یا روغن چنبیلی میں حل کریں۔ اور اس میں تھوڑا سا روغن بلسان اضافہ کریں۔ اب دوسری دواؤں کو کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر مجامعت

لہ گولی اگرچہ دہ ماشہ کی بنائی گئی تو اتنی بڑی گولی نگلنے کے لئے انسان کا حلق اجازت نہیں دے گا۔ لہٰذا میری رائے میں اسکی گولیاں چھوٹی چھوٹی بنائی جائیں اور ۱۰ ماشہ کی مقدار میں صبح کے وقت کھلائیں۔ (مترجم)

میں مشغول ہوں۔ عجیب منظر پیش آئے گا۔ یہ گولیاں اس مقصد کے لئے نہایت کامیاب اور اسرار عجیبہ میں سے ہیں۔
(رازقی کو سوسن سفید بھی کہتے ہیں)+

حب افیون | یہ گولیاں مہبی، مقوی اور ممسک ہیں۔ ان گولیوں کو شاہجہاں بادشاہ استعمال کیا کرتا تھا۔ نسخہ:
افیون مصری صاف شدہ ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ پوست ترنج پانچ تولہ۔ عنبر اشہب ۲ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ پوست بیرون پستہ چار تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ فلفل گرد دو تولہ ساڑھے چھ ماشہ۔ مصطگی۔ عود قماری ہر ایک دو تولہ ساڑھے چھ ماشے۔ دارچینی دو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً افیون کو صاف کرلیں اور عنبر کو حل کرلیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو باریک کرکے آپس میں خوب یکذات کریں اور گولیاں (چنے کے برابر) بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک +

حب افیون دیگر | مقوی، ممسک اور نزلہ کے لئے بھی مفید ہے۔ حکیم علی اکبر خاں صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ جائفل کا درمیانی گودا نکال کر اس کی جگہ پر افیون ایک تولہ۔ جدوار نفسجی تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ باہم ملاکر بھردیں۔ اور گیہوں کے آٹے کے خمیر سے منہ بند کرکے بھوبھل میں دبائیں۔ جب پک جائے تو نکال کر آٹے کو دور کرکے سبکو خوب باریک کریں اور گولیاں مرچ سیاہ کے برابر بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک +

حب جدوار | مہبی و ممسک ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ جدوار۔ سنبل الطیب۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک دو تولہ۔ افیون مصری۔ سن کے بیج۔ بیخ بیروج الصنم (بلا ڈونا) ہر ایک ڈیڑھ تولہ مرچ سیاہ۔ عود۔ لونگ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بزرالبنج دودھ میں پکائی ہوئی۔ مصطگی۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ نبات سفید ہموزن کل ادویہ۔ سونے چاندی کے ورق حسب ضرورت۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں۔ بعد ازاں شکر کا قوام کرکے دوا رکا سفوف اس میں ملائیں۔ اور اچھی طرح حل کرکے گولیاں بنائیں (گولیاں چنے کے برابر ہوں۔ مقدار خوراک ایک گولی) +

حب جدوار دیگر | مقوی اور مُہبی ہونے کے علاوہ امساک منی اور تفریح و سرور خوب پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔
جدوار خطائی۔ ثعلب مصری۔ بسباسہ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ زعفران۔ لونگ ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ فاذ زہر حیوانی۔ بڑی الائچی۔ خولنجان مصری۔ جائفل۔ عود ہندی۔ سنبل الطیب۔ مایۂ شتر اعرابی۔ سعد کوفی۔ ناگیسر۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ صمغ عربی۔ تخم انیسون۔ لعل بدخشانی۔ یاقوت رُمانی۔ یشب سبز۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جند بیدستر۔ افیون۔ کتیرا۔ عنبر اشہب چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق۔ مشک ترکی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ اولاً گوند کو عرق دارچینی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی عرق میں گوندھ کر (چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک یا دو گولی +

حب جدوار دیگر | حکیم علوی خاں صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ یہ گولیاں حب افیون کے قائم مقام ہیں۔ مقوی باہ اور ممسک ہیں۔ میں نے ایک شخص کے لئے تیار کی تھیں، وہ مایوس تھا۔ ان گولیوں کے استعمال سے حق تعالیٰ نے تین لڑکے اسکو عطا کئے۔ نسخہ:۔ افیون گاذرونی پانچ تولہ۔ جدوار

ایک تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ کوٹ کر پاؤ سیر کے ناریل میں بھر دیں۔ اور خمیر لپیٹ کر پندرہ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں جب تمام دودھ کا کھویا بن جائے تو اسی طرح سے گائے کے گھی میں پکائیں جب سرخ ہوجائے تو اوپر کا آٹا دور کرکے ناریل کا سیاہ چھلکا بھی چھیل ڈالیں۔ اور تمام چیزوں کو خوب باریک کریں اگر ناریل کو علیحدہ ہاون دستہ میں اور اندرونی دواؤں کو علیحدہ باریک کریں تو کوٹنے میں نہایت آسانی ہوگی۔ جب یہ چیزیں مثل مرہم کے پس جائیں تو یہ مرکب نوے ماشہ۔ روغن بلساں۔ نبات سفید ہر ایک نو ماشہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک پونے سات ماشے۔ لبسا سہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ بزرالبنج بیخ لفاح (بلاڈونا) جائفل ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں چرب کرکے گلاب میں خوب باریک کریں۔ جب اچھی طرح حل جائیں تو چنے کے برابر گولیاں بنا کر چاندی کے ورق لپیٹ کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک سے دو گولی +

حب جدوار دیگر اس کے خواص بھی پہلی گولی کے قریب قریب ہیں۔ نسخہ:۔ ناریل کا سیاہ بکل چھیل کر صاف کریں اور اوپر سے منہ کاٹ کر افیون گاذرونی۔ ساڑھے چھ تولہ۔ جدوار خطائی نو ماشہ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ باریک کرکے ناریل میں بھر دیں۔ اور کٹا ہوا ناریل کا ٹکڑا اس کے منہ پر رکھکر اڑد کے آٹے کا خمیر لپیٹ کر دس سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ مثل کھویہ کے ہوجائے تو گائے کا گھی اتنا ڈالیں کہ ناریل ڈوب جائے اس گھی میں ناریل کو اتنا پکائیں کہ اوپر کا آٹا سرخ ہوجائے۔ اب آٹے کو دور کرکے ناریل اور اس کے اندر کی چیزوں کو مثل مرہم کے باریک کرلیں۔ اس مرہم میں سے نوے ماشے لے کر حسب ذیل دوائیں شریک کریں:۔ عنبر اشہب روغن بلساں ہر ایک دو ماشہ۔ جائفل۔ بزرالبنج۔ بیخ لفاح (بلاڈونا) صمغ عربی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ لبسا سہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ مایہ شتر اعرابی۔ بادرنجبویہ خولنجان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید ۱۳ ماشہ تمام دواؤں کو خوب باریک کرکے روغن بلساں میں چرب کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سونے کے ورق لپیٹ دیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک سے دو گولی تک +

حب جدوار دیگر حکیم علوی خاں صاحب کے والد کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت باہ اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جوزبویہ چھ عدد۔ افیون سوا دو ماشہ۔ (لیکن بعض نسخوں میں افیون کی مقدار ساڑھے چار ماشہ ہے) جائفل کو اندر سے خالی کرکے افیون کی بتیاں بنا کر اس میں داخل کریں۔ اور سوراخ کو آٹے کے خمیر سے بند کرکے جائفل کو گھی میں بھون لیں۔ بعد ازاں خمیر کو دور کرکے افیون و جائفل کو خوب باریک کریں۔ اور اس میں دارچینی، جدوار خطائی لونگ۔ نرکچور۔ الائچی خورد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر گوند کے پانی میں حل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور چاندی کے ورق ۵ عدد۔ سونے کے ورق ۳۰ عدد لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک +

حب جدوار دیگر قوت باہ پیدا کرنے اور سرعت انزال دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران

جوزبوا۔ لسبابہ۔ حب الزلم۔ شقاقل مصری۔ زیوند چینی۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ جدوار خطائی۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ سنبل الطیب۔ گل سرخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عاقرقرحا۔ درونج عقربی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ سافرج ہندی۔ تج رومی۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ فرفیون۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ زراوند گول۔ اسارون۔ زرنب۔ عود قماری۔ پوست بیرون پستہ۔ صمغ عربی۔ دارفلفل عقیق یمنی۔ بیخ مرجان۔ یشب سبز۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ زرکچور۔ بزرالبنج۔ ہر ایک سات ماشہ۔ عنبراشہب ساڑھے تین ماشے۔ چاندی کے ورق ستر عدد۔ سونے کے ورق ۵۰ عدد ٭ تمام دواؤں کو باریک کرکے مغز پستہ کے تیل میں چرب کریں اور صمغ عربی کے لعاب میں ملاکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت دو یا تین گولیاں نگل لیں اور تھوڑی دیر بعد جماع میں مشغول ہوں ٭

حب کچلہ ہندوستانی اطبا کے مجربات میں سے ہے۔ قوت پیدا کرتی اور امساک بخشتی ہے۔ اگر کوئی شخص عورت پر قادر نہ ہو تو اس کو جماع کے قابل بناتی ہیں۔ نزلات کو خشک کرتی اور قوت باہ زیادہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کچلہ ۵ ماشہ۔ گائے کے دودھ میں بھگوئیں۔ جب اس کے اوپر کا چھلکا دور ہونے کے قابل ہو جائے تو چھیل کر صاف کریں۔ اب مرچ سیاہ دارفلفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پنے دو ماشے[1] یا ساڑھے تین ماشے کے برابر گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح ناشتہ کے وقت کھلائیں ٭

حب کوچک اس کو حب اجرس بھی کہتے ہیں۔ اصفہان کے کیف فروش ان گولیوں کو بہت بناتے ہیں۔ مقوی باہ ہونے کے ساتھ سرعت انزال کو بھی دفع کرتی اور سرور و نشاط بخشتی ہیں۔ نسخہ:۔ جدوار ساڑھے چار ماشہ۔ چرس (یہ وہ شبنم ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمع ہوتی ہے۔ لوگ اس کو جمع کرکے ٹکیاں بنالیتے ہیں۔ اسکو اکثر آدمی پیتے بھی ہیں)۔ تخم گاجر۔ ثعلب مصری ہر ایک نو ماشہ۔ درونج عقربی۔ فرفیون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کوکنار کے ہمراہ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی ٭

حب ممسک کمر کو قوی کرتی اور امساک منی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سک المسک[2] (آملہ و مُشک کا مرکب)۔ لونگ۔ جوزبوا۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ سنبل الطیب۔ پوست اترج۔ عود ہندی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر زرد آلو کے گوند کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں ٭

حب موتھہ حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت باہ اور سرعت انزال کو دفع

[1] گولیاں بہت بڑی ہیں۔ نگلنے میں دشواری ہوگی۔ علاوہ ازیں اس مقدار میں کچلے کی مقدار زیادہ آجائیگی جس سے اختناقی کیفیت پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ لہٰذا یہ گولیاں چنے برابر بنائی جائیں اور ایک سے تین تک استعمال کی جائیں۔ قلمی نسخہ میں تحریر ہے کہ ان گولیوں کی مقدار خوراک بہت زیادہ ہے۔ لہٰذا دو رتی سے ۴ رتی تک استعمال کریں ٭

[2] سک المسک بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ عصارہ آملہ کو نرم آنچ پر گاڑھا کریں۔ جب اتارنے لگیں تو تھوڑا سا مشک اس میں ملادیں۔ اسی کو سک المسک کہتے ہیں۔ (محیط)

کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ موتھہ کی جڑ باریک کرکے چھلنی میں چھان لیں اور تازہ دودھ میں خمیر کرکے قرص بنائیں ان ٹکیوں کو سایہ میں خشک کرکے دوبارہ تازہ دودھ میں خمیر کریں اور سایہ میں خشک کریں۔ یہ طریقہ پانچ بار اختیار کریں۔ اب دس عدد جائفل لے کر درمیان سے سوراخ کریں اور سوا دو ماشہ افیون کی بتیاں بناکر جائفل کے سوراخوں میں داخل کرکے آٹا لپیٹ دیں۔ اور گائے کے گھی میں بریاں کرکے آٹا علیحدہ کریں اور ہر ایک جائفل کے مقابلہ میں پہلی ٹکیاں ۱۰ ماشہ۔ دارچینی لونگ۔ بسباسہ۔ عود ہندی۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خورد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک چھ رتی۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بہار نارنج میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ **مقدار خوراک** :۔ ایک گولی سے دو گولی تک۔ اگر ان دواؤں کو سفوف کی حالت میں رکھنا چاہیں تو برابر کی شکر ملالیں۔ اور اگر معجون کی صورت میں لانا چاہیں تو دواؤں کے برابر شکر سفید اور دو چند خالص شہد کا قوام کرکے دوائیں ملاکر معجون بنائیں +

حب دیگر قوت باہ اور امساک پیدا کرنے میں کمل اثر رکھتی ہے۔ **نسخہ** :۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ کزمازج سازج ہندی۔ سعد کوفی۔ زعفران۔ لونگ۔ سورنجان مصری ہر ایک پونے دو ماشے۔ جائفل۔ مصطگی۔ بسباسہ۔ انیسون۔ کالادانہ (حب النیل) کوکنار۔ چھوٹی الائچی۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ سنبل الطیب۔ عود غرقی۔ درونج عقربی۔ بوزیدان۔ صمغ عربی۔ تخم انجرہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دارچینی۔ شقاقل مصری۔ بہمن سفید۔ تخم خشخاش سفید۔ بزرالبنج سفید۔ مایہ شتر اعرابی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم بھنگ پونے نو ماشہ۔ ثعلب مصری۔ کشن خرما۔ روغن بادام ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نبات سفید۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ چڑوں کا مغز ساڑھے باون ماشہ۔ گلاب حسب ضرورت۔ اولاً چڑوں کے مغز کو کشن خرما میں خوب باریک کریں اور خشک کرکے دوسری دواؤں کے ساتھ کوٹ لیں۔ پھر مغز بادام کو خوب باریک کرکے قدرے گلاب حل کریں۔ اور نبات سفید ملاکر شیرہ نکالیں۔ اسی شیرہ میں تمام دوائیں ملاکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک** :۔ دو گولی سے چار گولی تک +

حب دیگر قوت باہ زیادہ کرتی اور امساک پیدا کرتی ہے۔ خوب سرور پیدا کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ حکیم سعد اللہ گیلانی سے منقول ہے۔ **نسخہ** :۔ جند بیدستر۔ کافور۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ پوست ترنج۔ فرنجمشک۔ سنبل الطیب۔ لونگ بسباسہ۔ سعد کوفی۔ نرکچور۔ جوز ماثل (دھتورہ)۔ اجوائن خراسانی۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ دھنیا۔ عنبر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مصطگی۔ گلسرخ۔ صندل۔ عود صلیب۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جائفل۔ بیخ لفاح (بلاڈونا)۔ جدوار۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق ہر ایک ۲۵ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (چنے کے برابر) گولیاں بنائیں بعض نسخوں میں بجائے مشک (عصارہ آملہ کی ٹکیاں) کے مشک المسک تحریر ہے۔ **مقدار خوراک** :۔ دو گولی سے چار گولی تک +

حب دیگر عضو تناسل میں ایستادگی پیدا کرتی اور سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ **نسخہ** :۔ عود ہندی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ مرچ سفید۔ تج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم ہالنگو سات ماشے۔ دارفلفل۔ گل بابونہ۔ موتی۔ بغیر سوراخ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کے قوام میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں

مقدار خوراک :۔ ڈیڑھ ماشہ +

حب دیگر تقویت باہ اور امساک کے لئے مفید ہے۔ اور اطبائے ھندوستان کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ بزر البنج۔ تالمکھانہ۔ بسباسہ۔ جائفل۔ لونگ۔ بہیڑہ۔ افیون۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور حسب ضرورت شہد ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ جماع سے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کھاکر پان کھالیں +

حب افیون امساک منی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مشک خالص ساڑھے تین ماشے۔ حب بلساں۔ مرکی۔ عاقرقرحا۔ رب السوس۔ نرکچور۔ جند بید ستر۔ جدوار خطائی۔ درونج عقربی۔ مصطگی۔ عود خام۔ ہرایک سات ماشے۔ جوتری۔ تخم کرفس۔ لونگ۔ دار فلفل۔ جنطیانا (پکھان بید) ہرایک ساڑھے دس ماشے۔ دارچینی۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ کتیرا صمغ عربی۔ زعفران۔ بسباسہ۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشے۔ افیون ۵ ماشہ۔ نبات سفید ساڑھے باون ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک یا دو گولی +

حب افیون دیگر چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ افیون۔ عاقرقرحا۔ جائفل۔ مشک۔ ہرایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک یا دو گولی +

حب خوش کیف رکاوٹ پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ جائفل۔ خولنجان مصری۔ تعلب مصری۔ ہرایک ۲۸ ماشہ۔ افیون مصفیٰ ۱۲ ماشہ۔ جدوار خبیجی ہرایک ۱۴ ماشہ۔ (بعض نسخوں میں ہرایک ۲ رتی تحریر ہے) تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور مزاج و طاقت کے مطابق (ایک یا دو گولی) کھلائیں +

حب سہل الوجود منی کو روکنے میں نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مغز املی کو تین چار دن تک پانی میں بھگوئیں۔ بعد ازاں اس کا چھلکا اتار کر اندرونی گری نکال لیں۔ اس گری میں دو حصہ قند سفید ملا کر چنے کے برابر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں اور دو گولی مریض کو کھلائیں۔ اگر اس گولی کے استعمال سے انزال بہت دیر اور مشکل سے ہونے لگے تو تھوڑا سا لیموں کا پانی پلادیں +

حب سیماب یہ گولیاں اتنی رکاوٹ پیدا کرتی ہیں کہ جب تک ترشی نہ کھائی جائے انزال نہیں ہوتا۔ نسخہ :۔ پارہ (کو گاڑھے اور موٹے کپڑے میں چند بار چھان لیں)۔ افیون۔ ہرایک ساڑھے دس ماشے۔ دونوں کو پانوں (برگ تنبول) کے پانی میں کھرل کریں اور سایہ میں خشک کرنے کے بعد پھر پانوں کے پانی میں کھرل کرکے سایہ میں خشک کریں۔ سات دفعہ یہی عمل کرنے کے بعد اس کو علیحدہ رکھیں۔ اب عاقرقرحا۔ اجوائن خراسانی۔ خولنجان۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر پہلی دوا میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت شام کے وقت گیہوں کی روٹی گھی سے پیٹ بھر کر کھائیں۔ جب غذا کھائے ہوئے چار گھنٹے گذر جائیں تو ایک گولی کھاکر سوا گھنٹے بعد جماع میں مشغول ہوں

حب مجرب حد درجہ کی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ انھوں نے یہ نسخہ ہندی کتابوں سے لیا ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ چنیہ (یہ چنیا نہیں، بلکہ چینۃ ہے۔ قلمی نسخہ میں چینۃ تحریر ہے۔ چینۃ ایک دوا

ہے۔ اور چنیا ایک غلہ ہے)۔ مشک۔ جائفل۔ جاوتری۔ افیون۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانوں کے تازہ شیرہ میں ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت پانی میں حل کر کے استعمال کریں + (گولی حل کر کے نہیں پی جاتی بلکہ گولی کھا کر اوپر سے پانی پی لیا جاتا ہے۔ یہی طریقہ یہاں پر بھی اختیار کریں)+

حب مشک رکاوٹ پیدا کرتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی۔ سرور پیدا کرتی اور دانتوں کو مضبوط بناتی ہے۔ یہ نسخہ حکیم علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ خولنجان۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ عود ہندی۔ کافور قیصوری۔ مشک خالص ہر ایک نورتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ا گولی سے ۲ گولی تک +

حب ممسک نسخہ:۔ زعفران۔ لونگ۔ جائفل۔ افیون۔ مشک۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر شہد کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی جماع سے پہلے شیرہ برگ پان کے ہمراہ استعمال کریں +

حب ممسک دیگر صاحب کامل الصناعہ نے ان گولیوں کو مجرب لکھا ہے۔ انہوں نے چند بار آزمایا اور میں نے بھی ان گولیوں کو آزما کر مفید پایا۔ نسخہ:۔ جائفل حسب ضرورت لے کر اندر کی گودا خالی کر دیں۔ اب قدرے پارہ صاف شدہ اور افیون خالص باہم ملا کر جائفل میں بھر دیں اور ان کے سوراخوں کو آٹے سے اچھی طرح بند کر کے دھتورے کے پھلوں کو اندر سے خالی کر کے جائفل کو ان میں بند کر دیں اور دھتورے کے پھلوں کے سوراخ کو اچھی طرح بند کر کے چار چار انگل آٹا لپیٹ دیں۔ اب ان کو گھی میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائیں، لیکن جلے نہیں تو اون کا آٹا اتار کر علیحدہ رکھ لیں۔ دھتورے کے پھل تیار کئے ہوئے۔ لونگ۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ عاقر قرحا۔ دانہ الائچی خورد۔ جدوار۔ زعفران۔ بوزیدان۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ایک جزو۔ مشک دو رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر صمغ عربی کے لعاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی نگل لیں اور دوسری گولی منہ میں رکھیں اور جماع میں مشغول ہوں۔ اس طرح پر ایک یا دو گولی استعمال کریں +

حب منشط رکاوٹ کے لئے بے نظیر ہے۔ حکیم مومن خاں گیلانی کے والد محترم کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ فرفیون سوا دو ماشہ۔ نرکچور۔ حب الغار۔ عاقر قرحا۔ لونگ۔ بسباسہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ اسارون زعفران۔ تخم کرفس۔ دار چینی۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ افیون ساڑھے بائیس ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی +

حب دیگر مکمل رکاوٹ پیدا کرتی۔ نشاط لاتی۔ نشہ پیدا کرتی اور قوت پیدا کرتی ہے۔ حکیم مومن خاں فرماتے ہیں کہ میں نے ان گولیوں کا نام مویز عمر رکھا ہے۔ نسخہ:۔ مویز طائفی ایک سو عدد۔ بیخ شوکران۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ دونوں چیزوں کو باریک کر کے مویز منقے میں ملائیں۔ اور ۶ تولہ ۵ ماشہ پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی بالکل خشک ہو جائے۔ اب اس کی گولیاں (جنگلی بیر کے برابر) بنا لیں۔ وقت ضرورت ایک گولی استعمال کریں۔

اگر ان گولیوں کو زیادہ قوی کرنا چاہیں تو برگ گ شیرازی (بھنگ) یا چرس بھی ملا کر جوش دیں +

حب دیگر رکاوٹ پیدا کرتی اور سرعت انزال کو رفع کرتی ہے۔ حکیم الملک اردستانی کے مجربات میں سے ہے اور انہوں نے حکیم امین شیرازی سے اس نسخہ کو نقل کیا ہے۔ حکیم صاحب مرحوم نے اس نسخہ کے اجزاء کو شعروں میں بیان کیا ہے۔ ؎

زجوزو جفت و خولنجان و افیون
شود ابطاء انزال لے سخنداں

ترجمہ :۔ "جائفل، جفت بلوط، خولنجان، اور افیون کے استعمال کرنے سے سرعت انزال دور ہو جاتا ہے۔"

لیکن حکیم الملک نے اس نسخہ کو شرحاً اس طرح پر بیان کیا ہے :۔ **اجزاء :۔** جفت بلوط۔ خولنجان ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ جوزبوا ایک عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ برگ پان۔ یا شیرہ برگ خشخاش وگاجر کے پانی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے ایک گولی تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

حب دیگر مجربین ہندوستان کے دستور العمل سے ہے۔ رکاوٹ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ :۔** زعفران لونگ۔ بسباسہ۔ افیون ہر ایک دو دمڑی (دھیلے برابر۔ ۳ ماشہ)۔ اسپند پیسہ کے برابر (تولہ)۔ جائفل ڈیڑھ پیسہ کے برابر (ڈیڑھ تولہ)۔ مغز پنبہ دانہ (بنولہ کی گری)۔ اجوائن خراسانی سفید۔ تخم سرپالہ (سرواری) ہر ایک ایک سیر شاہی (پونے دو تولہ) سونٹھ تین تولہ۔ بیخ ہمہ (بیخ کافور۔ درخت کافور کی جڑ۔ جبط)۔ بسکھپرہ ہر ایک ۴ تولہ۔ قند سفید پاؤ سیر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کا قوام کر کے دوائیں اس میں ملائیں اور پون پیسہ (نو ماشہ) کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح کے وقت کچے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

حب دیگر ہندوستانی اطباء کے مجربات سے ہے۔ رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ **نسخہ :۔** تخم دھتورہ۔ تخم گاجر۔ تخم تخم شلغم۔ تخم اٹنگن۔ گوکھرو۔ اجوائن خراسانی۔ چھالیاں۔ عاقرقرحا۔ ریگ ماہی۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ موصلی سیاہ زعفران۔ لبسانہ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ڈھائی سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کھرل میں ڈال کر خوب باریک کریں۔ اور جائفل کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک گولی +

(اگر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر جائپھل کے وزن کے مطابق استعمال کریں تو کوئی ہرج نہیں)

حب دیگر ہندوستانی تجربہ کاروں سے نقل کی گئی ہے رکاوٹ کے لئے مفید ہے علوی خاں کی بیاض سے یہ نسخہ لیا گیا ہے۔ **نسخہ :۔** جائپھل۔ شنگرف رومی۔ عاقرقرحا۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے شہد میں ملا کر بیس گولیاں بنائیں۔ ایک گولی عشاء کے وقت کھا کر پان کا بیڑہ چبائیں۔ سات گھنٹے تک رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ یہ گولیاں بہت سے ہندوستانی تجربہ کاروں کے تجربہ میں آ چکی ہیں +

حب مشکل کشا مذی اور ودی کے سیلان کے لئے مجرب ہے۔ حکیم ولی سے تجربہ شدہ ہیں۔ **نسخہ :۔** عاقرقرحا جائپھل۔ لبسانہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ اسپند۔ سیاہ تل۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں

ملا کر سات سات ماشے کی گولیاں بنائیں۔ تین روز تک ایک ایک گولی گائے کے دودھ کے ہمراہ اور چوتھے روز ایک گولی صبح اور ایک گولی شام شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کریں۔ حتی کہ تمام گولیاں ختم ہوجائیں +

حب دیگر صاحب مفرح النفس کی ایجاد ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے تجربہ کیا جماع کے بعد جو سستی پیدا ہوتی ہے ان گولیوں کے استعمال سے سستی کا قطعی احساس نہیں ہوتا۔ نسخہ:۔ مومیائی کانی تین جز۔ صمغ عربی ایک جز۔ نبات سفید برابر ادویہ۔ تمام دواؤں کو گلاب میں حل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور سوا دو ماشے گولیاں استعمال کریں۔ اگر اس کے اوپر شراب پی لیں تو زیادہ نفع ہوگا۔ ماء العسل بھی مفید ہوتا ہے +

حب دیگر لقوہ کے مریضوں میں ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ پہاڑی اجمود۔ سیب۔ اذخر۔ قسط۔ زرنجور درونج عقربی۔ اسارون۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ تخم اسپند۔ مصطگی۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سکبینج۔ مقل ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشے صبح کے وقت۔

حب دیگر مرد وعورت کے بانجھ پن و بے اولاد ہونے کے لئے بے حد مفید ہے چنانچہ ۴۰ سال کی بانجھ عورت بھی استعمال کرے تو وہ بھی حاملہ ہوجاتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک دو رتی۔ افیون۔ جائفل۔ زعفران۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ بھنگ پونے دو ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ سوا پانچ ماشہ۔ گجراتی چھالیاں تین عدد۔ لونگ چار عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند میں ملا کر بیر کے برابر غلہ (گولیاں) بنائیں۔ حیض سے پاک ہونے کے بعد پہلے روز سے تین روز تک (روزانہ ایک غلہ) کھائیں۔

حب دیگر حمل کو روکتی اور منی کو ناقابل حمل بناتی ہے۔ نسخہ:۔ انیسون۔ شکوفہ اشیع۔ پودینہ کوہی۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ایک جز۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ تج۔ حب بلساں۔ ابہل۔ قسط ہر ایک نصف جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ جب جماع کرنے کا ارادہ ہو تو جماع سے پہلے ایک گولی عورت کو کھلائیں (حمل نہیں قرار پائیگا)

حب دیگر بچہ کے مشکل سے پیدا ہونے میں کام آتی ہے۔ ان گولیوں کے استعمال کرنے سے پہلے عورت کی پشت اور پیڑو پر میتھی۔ خبازی۔ کے جوشاندے میں لعاب السی و تل کا تیل ملا کر تریڑا دے دیا گیا ہو۔ اور کمر و کنج ران پر روغن سوسن روغن بابونہ کی مالش کرلی گئی ہو۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ ابہل۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ تج ساڑھے چوبیس ماشے۔ قرفہ۔ مرکی۔ زراوند گول۔ قسط تلخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ سات ماشے۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ مشک نو رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ گولیوں کے اوپر پانچ تولہ پرانی شراب پی لیں۔ (مقدار خوراک زائد ہے۔ لہذا تین چار گولیوں سے زائد نہ کھائیں)

حب دیگر ولادت میں آسانی پیدا کرتی۔ اسقاط حمل کرتی اور حیض کو جاری کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ابہل سات ماشے ہینگ۔ اشق۔ مجیٹھ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ (یہ تمام ایک خوراک ہے)

حب دیگر اس کا دوسرا نام پنڈی ہے۔ عورتوں کی اکثر بیماریوں میں مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ ہالگنگنی۔

چاکسو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران۔ بڑی الائچی ہر ایک سات ماشے۔ تخم انگن۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم سروالی ساڑھے سترہ ماشہ۔ جوتری ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ مازو۔ برگ درخت فراش (جھاؤ کے مانند ایک درخت ہندوستان میں بہت پیدا ہوتا ہو "محیط") زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ مائیں۔ جائپھل۔ لونگ۔ لودھ پٹھانی۔ ہر ایک تین تولہ چار ماشہ۔ چھالیاں تیرہ تولہ چار ماشہ۔ چرونجی۔ پستہ۔ ہر ایک ۲۶ تولہ ۸ ماشہ۔ سنگھاڑہ۔ بادام۔ چھوارے سنگ شکن (خوب سوکھے ہوئے) کشمش۔ مغز بنولہ ہر ایک چالیس تولہ۔ مغز نارجیل تہتر تولہ چار ماشہ۔ شیرہ مویز منقے ایک سو تینتالیس تولہ چار ماشہ۔ گائے کا گھی ساڑھے چار سیر جہانگیری (شکر سفید سوا چھ سیر۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر خوب باریک کر لیا جائے اور کپڑے میں چھان لیا جائے۔ اور میوہ جات مثلاً مغز بادام کو پانی میں بھگو کر چھیل لیا جائے پھر سوا نو سیر نشاستے کو گھی میں بھون لیا جائے۔ اب اس میں چھنی ہوئی دوائیں بھی ملا کر بریاں کریں۔ بھن جانے کے بعد بیالیس ماشہ کیکر کا گوند گائے کے گھی میں بریاں کر کے اس میں ملائیں اور آخر میں میوہ جات ملا کر پنڈیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پنڈی کھایا کریں (پنڈی کی مقدار ہے جو مٹھی باندھنے میں انگلیوں و ہتھیلی کے درمیان آجائے) +

حریرہ مقوی باہ ہے۔ اور ۲ اقسم (شریف خاں) کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ :- مغز بادام۔ مغز فندق ہر ایک بیس عدد۔ نشاستہ دو تولہ۔ تینوں کو دودھ میں پیس کر نرم آنچ پر رکھیں اور مصری و گھی حسب ضرورت اضافہ کر کے حریرہ پکائیں۔ آگ سے اتارنے سے پہلے ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ یا تینوں چیزوں کا شیرہ نکال کر دودھ میں پکائیں اور استعمال کریں +

حریرہ ہندوستان میں عورتوں کو ولادت کے بعد پلاتے ہیں۔ نسخہ :- گھی پاؤ سیر خوب گرم کریں اور اس میں پاؤ سیر میدہ ملا کر خوب بھونیں۔ بعد ازاں ڈیڑھ پاؤ چینی یا گڑ کا شربت ملا کر چمچے سے خوب چلائیں۔ جب اس قدر گاڑھا ہو جائے کہ اس کو چمچے سے پیا جا سکے تو آگ سے اتارنے کے قبل گرم دوائیں مثلاً فلفل دراز۔ فلفلمویہ۔ زنجبیل۔ اجوائن ہر ایک ایک سیر شاہی (پونے دو تولہ) ملا کر اتار لیں اور استعمال کریں (اس کو ہندوستان میں تیسی یا اچھوانی کہتے ہیں۔ اور یہ عام طور پر ہر گھر میں ولادت کے بعد ضرور عورتوں کو دی جاتی ہے) +

حلوائے تخم مرغ قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ :- انڈوں کی زردی بیس عدد۔ مصری بیس تولہ دس ماشہ۔ اولاً مصری کو عرق بہار نارنج۔ عرق بید مشک۔ لوبار دل کے پانی حسب ضرورت میں حل کر کے زردی بیضہ کو ملائیں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب تر حلوے کے مانند ہو جائے تو جائفل۔ بسباسہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران۔ مشک تبتی ہر ایک ایک ماشہ داخل کر کے اتار لیں۔ روزانہ ساڑھے بائیس ماشہ صبح اور ۱۱۔۳ ماشہ شام کے وقت کھائیں ـ اگر مریض بارد المزاج ہو تو دونوں وقت ساڑھے بائیس ماشے کھا سکتے ہیں +

حلوائے آزاد میوہ قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- شکر سفید حسب ضرورت لے کر قوام کریں۔ بعد ازاں گھوٹنے سے چلا کر خمیرہ کی طرح سفید کر لیں۔ اب اس میں مغز پستہ بریاں کر کے داخل کریں اور امرود کی شکل کی پنڈیاں بنائیں اور کام میں لائیں +

حلوائے ثعلب باہ کو زیادہ کرتا۔ منی کو بڑھاتا اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ حکیم علویخاں صاحب کے والد کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:- چنے کا آٹا آٹھ تولہ نو ماشہ۔ میدہ۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ سب کو گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ پھر اس میں شہد خالص گیارہ تولہ تین ماشہ۔ نبات سفید حسب ضرورت عرق بید مشک لوہاروں کا پانی بقدر ضرورت لے کر قوام کریں اور آٹا ملا کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب حلوا سا ہو جائے تو ثعلب مصری ساڑھے اکتیس تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ مغز انگلک (مغز کڑ)۔ مغز حب السمنہ (چرونجی)۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز بادام شیریں۔ مغز حب الزلم۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز حب القلقل۔ مغز نعضم قریش ( ) ایکو فتہ ہر ایک نو ماشہ۔ دار چینی مصطگی۔ خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ سونٹھ۔ زعفران۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام مذکور میں ملائیں۔ بعد ازاں مثل لوز کے بکائیں اور روزانہ ڈیڑھ تولہ کے قریب صبح و شام کھلائیں +

ط **حلوائے خصیۃ الثعلب** باہ کو قوی کرتا۔ منی کو بڑھاتا اور بدن کو فربہ کرتا ہے بہت جلد اثر کرتا اور فائدہ بخشتا ہے۔ ہر شخص کے مزاج کے موافق ہے۔ کسی مزاج والے کو نقصان نہیں پہونچاتا۔ نسخہ:- چنے کا آٹا ساڑھے سات تولہ۔ میدہ آٹھ تولہ نو ماشہ۔ گائے کا گھی حسب ضرورت لے کر بریاں کریں۔ شہد خالص سفید ۹ تولہ ۹ ماشہ۔ نبات سفید بقدر ضرورت۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان۔ آب سیب شیریں ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ لوہاروں کا پانی بقدر ضرورت داخل کرکے آٹے اور گھی کو ملا کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب نرم حلوے کے مانند ہو جائے تو بسباسہ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ اندر جو شیریں۔ عنبر اشہب زعفران۔ مشک خالص۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ دار چینی۔ بوزیدان۔ خولنجان۔ سورنجان شیریں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک پونے سات ماشے۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز نارجیل۔ جسکا سیاہ بکل چھیل ڈالا گیا ہو۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز تخم کڑ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز خیارین۔ مغز تربز۔ مغز خربزہ ہر ایک نو ماشہ۔ چوب چینی ڈیڑھ تولہ۔ ثعلب مصری ساڑھے چوبیس ماشے۔ پہلے مغزیات کو قوام میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ بعد ازاں مشک عنبر و زعفران کو گلاب میں حل کرکے ملائیں۔ اب ان سب کو صحنی میں ڈال کر لوز کے مانند جمالیں اور روزانہ صبح و شام ڈیڑھ تولہ استعمال کریں۔ اگر سوا دو ماشہ مایۂ شتر اعرابی بھی اس میں داخل کریں تو حلوا زیادہ قوی ہو جائے گا۔ مقدار خوراک:- دو تولہ سے چار تولہ تک +

ظ **حلوائے جذر (گاجر)** یہ حلوا تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ منی کی پیدائش اور بدن کو فربہ کرنے میں بے نظیر ہے۔ درد کمر اور ضعف گردہ و مثانہ کے لئے مجرب ہے۔ شاہ ارزانی صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:- گاجر سرخ رنگ میٹھی اندر کی گٹھلی نکالی ہوئی اور اوپر سے چھیلی ہوئی۔ چھوارے گٹھلی نکالے ہوئے۔ ایک سیر۔ گائے کے دودھ میں اتنا پکائیں کہ دونوں چیزیں خوب گل جائیں۔ بعد ازاں نکال کر لکڑی کی اوکھلی میں خوب باریک کریں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو چنے کا آٹا بھونا ہوا۔ گیہوں کا آٹا بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ گائے کے گھی میں بھون کر قند سفید ایک سیر شہد نصف سیر پانی کے ساتھ ملا کر قوام کریں۔ پھر اس قوام میں گاجر و چھوارے باریک کئے

ہوئے اس میں ملائیں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر چڑوں کا مغز ۴ عدد خوب ملائیں۔ اب مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ ثعلب مصری کشن خرما۔ گوکھرو۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ زعفران۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ باریک کرکے داخل کریں۔ روزانہ صبح کے وقت ۵-۳ ماشہ۔ پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

حلوائے گزر دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گاجریں حسب ضرورت لے کر کوٹیں (بہتر یہ ہے کہ کدوکش میں کس لیں) اور پانی میں خوب پکائیں جب وہ گل جائیں تو آگ سے اتار لیں اب شکر سفید یا شہد کا حسب ضرورت قوام کرکے اولاً پکی ہوئی گاجروں کو گھی میں خوب بریاں کریں اور اس قوام میں ملا دیں۔ بعدازاں مغز چلغوزہ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز حب الزلم۔ مغز نارجیل (اوپر کا بکل چھیلا ہوا)۔ مغز فندق۔ مغز پستہ مغز چرونجی ہر ایک بقدر ضرورت لے کر گھی میں بریاں کرکے ڈالیں۔ اور حلوا بنا لیں۔ مقدار خوراک:۔ تین تولہ سے پانچ تولہ تک +

حلوائے گزر دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گاجر و شلغم حسب ضرورت لے کر پانی میں اتنا پکائیں کہ خوب گل جائیں۔ بعدازاں چھان کر گاجر و شلغم کو علیحدہ کریں۔ اور پانی میں شکر اور مویز کا پانی (یعنی وہ پانی جس میں مویز منقے پکا کر خوب پکالی گئی ہوں) ملا کر اتنا پکائیں کہ شہد جیسا قوام بن جائے۔ اب اس میں مغز نارجیل (بکل اتارا ہوا)۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ حسب حاجت اس قوام میں ملا کر چند جوش دیں۔ جب بالکل گاڑھا ہو جائے تو دارچینی۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ ہر ایک حسب موقعہ باریک کرکے داخل کریں۔ جب بالکل جوارش کے مطابق ہو جائے تو آگ سے اتار کر چینی کے برتن میں کرکے رکھ دیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ سے تین تولہ تک +

حلوائے چوب چینی نہایت مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کا آٹا۔ پون من تبریزی (من تبریزی آجکل کے دو سیر تیرہ چھٹانک کے برابر ہوتا ہے۔ یعنی آٹے کا وزن دو سیر آٹھ تولہ نو ماشہ ہوا)۔ روغن زیتون۔ گائے کا گھی ہر ایک آدھا من تبریزی میں خوب بریاں کریں۔ اب شہد خالص ڈیڑھ من تبریزی اس میں داخل کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب حلوے جیسا ہو جائے تو مغز چلغوزہ۔ ناریل (اوپر کا سیاہ پوست دور کیا ہوا) ہر ایک سات تولہ ۳ ماشہ کوٹ کر اس میں ملائیں۔ اور ہلکی آنچ پر قوام کریں۔ پھر چوب چینی ساڑھے سینتیس ۳۷ تولہ۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی۔ نرکچور۔ بادیان۔ سونٹھ انیسوں۔ اجوائن۔ اندرجو شیریں۔ سورنجان شیریں۔ پپیل۔ خولنجان۔ سعد کوفی۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور چینی کے برتن میں کر لیں۔ وقت ضرورت اخروٹ کے برابر (بقدر ڈیڑھ تولہ) استعمال کریں +

حلوائے ساق عروساں مقوی باہ۔ عمدہ خون پیدا کرتا۔ بدن کو فربہ کرتا اور بدن کو تغذیہ پہنچاتا ہے۔ نسخہ:۔ میدہ حسب ضرورت لے کر گائے کے گھی اور تازہ دودھ میں خوب گوندھیں اور ایک موٹے سرکنڈے پر گاڑھا گاڑھا لگا کر انگلی کی گرہ کے برابر اوسکو چھری سے کاٹ دیں۔ اب ان ٹکڑوں کو آگ پر یا گھی میں ڈال کر بھون لیں۔ پھر ان ٹکڑوں میں سے سرکنڈے کے ٹکڑے نکال کر خالی جگہ میں مغز پستہ۔ مغز بادام۔ دانہ الائچی خورد۔ قند سفید

حسب ضرورت باریک کرکے بھر دیں[1]۔ مقدار خوراک :۔ ایک صبح۔ ایک شام +

حلوائے سمنک قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حضرت فاطمہ زہرا سے منقول ہے اور اکثر معتبر اشخاص نے تعریف کی ہے۔ نسخہ :۔ گیہوں عمدہ ایک سیر شاہجہانی (سیر شاہجہانی ستر تولہ کا ہوتا ہے) کپڑے میں باندھ کر پانی میں بھگوئیں اور گرم جگہ پر رکھدیں جب گیہوں میں ننھے پھوٹ آئیں تو ایک تختے پر پھیلا کر دھوپ میں رکھدیں اور روزانہ پانی چھڑکتے رہیں۔ جب چار انگل گیہوں کے درخت لمبے ہوجائیں تو ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر تغاری میں کریں۔ اور پانی داخل کرکے ہاتھ سے خوب ملیں۔ اور چھلنی میں چھان لیں۔ سات دفعہ اسی طرح کریں۔ اور جو پانی نکلتا رہے اس کو جمع کرتے رہیں۔ پھر اس پانی کو دو سیر میدہ میں ڈال کر لئی سی بنالیں۔ اور دیگچی میں ڈال کر آگ پر چڑھادیں۔ اور پکائیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو اس میں گیہوں کا بچا ہوا پانی یا ٹھنڈا پانی یا برف کا پانی ملا کر دو دن دو رات متواتر پکاتے رہیں۔ جب پک جائے تو مغز پستہ، مغز بادام شیریں اور چاروں مغز (مغز خربزہ۔ مغز تربز۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین) ہر ایک ایک سیر کوٹ کر ملائیں۔ جب وہ انگلی پر لگ کر ساتھ آنے لگے تو سمجھ جائیں کہ پختہ ہوگیا۔ آگ سے اتار کر صاف چینی یا شیشے کے برتن میں رکھدیں۔ ایک ہفتہ تک (دو تولہ سے چار تولہ) استعمال کریں۔[2] +

حلوائے سوہن تقویت باہ۔ تقویت اعصاب اور درد کمر کے لئے نافع ہے۔ سرد مزاج والوں کو نہایت موافق ہوتا ہے۔ کثیر الغذا ہے، غلیظ خون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ گیہوں کو پانی میں اس قدر بھگوئیں کہ وہ تر ہوجائیں۔ ان کو ایک کپڑے کی تھیلی میں کرکے دھوپ میں رکھدیں اور روزانہ تھوڑا تھوڑا پانی تھیلی پر چھڑکتے رہیں۔ جب وہ ہرے ہوجائیں (یعنی ان میں سوئیاں پھوٹ آئیں) تو دھوپ میں سکھا کر میدہ کرلیں۔ یا ان کو پانی میں بھیگ کر شیرہ نکال لیں۔ اس شیرے یا آٹے کے نصف گیہوں کا میدہ یا برابر کا میدہ لے کر آگ پر جوش دیں۔ اور تھوڑا تھوڑا میدہ ملا کر پکاتے رہیں۔ حتیٰ کہ آٹا پورا ختم ہوجائے۔ اور اچھی طرح پک جائے۔ لیکن اگر شیرہ نکالا جائے تو پھر اس میں پانی ملانے کی ضرورت نہیں بلکہ اسی شیرہ میں دوسرے گیہوں کا میدہ تھوڑا تھوڑا ملا کر پکاتے رہیں۔ جب وہ پک کر گاڑھا ہوجائے اور بھن بھی جائے تو اس میں گھی یا تل کا تیل ڈال کر بریاں کریں۔ جب گھی جذب ہوکر دوبارہ خارج ہونے لگے تو اس میں قند سفید یا انگور دول کا شیرہ بقدر ضرورت ملا کر پکائیں جب دوبارہ گھی برآمد ہونے لگے، تو اس میں مغز بادام شیریں بریاں۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز ناریل (چھلکا دور کیا ہوا) باریک کرکے اس میں ملائیں اور تھوڑی دیر آنچ پر رکھنے کے بعد اتار لیں۔ اب اس میں دارچینی۔ زنجبیل۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل۔ لونگ۔ بسباسہ۔ اجوائن۔ ہر ایک موافق ذائقہ داخل کرکے

---

[1] اس ترکیب سے بنے ہوئے آٹے کے کریم رول آتے ہیں۔ جن کے اندر بجائے مغزیات کے کریم بھرا ہوا ہوتا ہے + [2] اس حلوے میں دو چیزیں قابل غور ہیں۔ اول حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف نسبت جو کسی صورت بھی صحیح نہیں۔ نہ تو احادیث ہی میں اس کا تذکرہ آتا ہے اور نہ کتب سیر و تواریخ سے اس کا پتہ چلتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے یہ کوئی اور فاطمہ ہوں گی جنکو حضرت فاطمہ زہرا کی طرف منسوب کردیا۔ دوئم حلوے کی مقدار خوراک بھی قابل غور ہے۔ اگر یہ پوری مقدار ایک ہفتہ کے لئے ہے تو انسان برداشت نہیں کرسکتا۔ اور اگر ایک ہفتہ کے لئے نہیں تو پھر اسکی مقدار خوراک بھی ضروری تھی۔ میری رائے میں اس حلوے کو دو تولے سے چار تولے تک کھانا چاہئے۔ مترجم +

صحنی میں بڑے بڑے چکے جمالیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک تک صبح و شام کھلائیں +

حلوائے شکر پارہ مقوی باہ اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ گاڑھا خون پیدا کرتا۔ سینہ سے بلغم کو خارج کرتا۔ سوداوی مزاج کے لئے جن میں بلغم سے سودا پیدا ہوا ہو، نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ میدہ حسب ضرورت لے کر نرم آنچ پر بکائیں اور حسب حاجت قند سفید کا قوام کریں۔ لیکن کفگیر سے اچھی طرح چلاتے رہیں۔ جب قوام بالکل سفید ہو جائے تو تھوڑا تھوڑا میدہ اور گھی قوام میں ملا کر چلاتے رہیں۔ جب میدہ ختم ہو جائے تو اچھی طرح پکا کر صحنی میں ڈال لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھری سے اسکی اندر کیاں کاٹ لیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک تک استعمال کریں +

حلوائے عصیدہ خرما قوت باہ کو زیادہ کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ گردوں کو قوی کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ قلعی دار صاف دیگچی آگ پر چڑھائیں اور اس میں دو سیر چھوارے اور ڈیڑھ سیر پانی ڈال کر دو تین جوش دیں اور آگ سے نیچے اتار کر ہاتھ سے مل کر چھواروں کا شیرہ نکال لیں۔ اب اس صاف شدہ شیرہ کو دوسری صاف دیگچی میں ڈال کر تین پاؤ شکر اور آدھ سیر شہد ملا دیں۔ اور اس میں زعفران پونے دو ماشہ۔ روٹیوں کا چورہ جو ہاتھ سے مل کر بنایا گیا ہو۔ اور حسب ضرورت تل کا تیل یا گائے کا گھی ایک سیر۔ مغز اخروٹ آدھ پاؤ۔ داخل کر کے نرم آنچ پر پکائیں اور کفگیر سے برابر چلاتے رہیں۔ جب پک جائے تو چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور ایک سیر مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ باریک باریک تراش کر ڈال دیں۔ اس حلوے میں جتنی شکر کی ضرورت ہو کام میں لائیں + **مقدار خوراک**:۔ ایک چھٹانک تک +

حلوائے فرنی قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور ہندوستانی اطبا کا تجربہ شدہ ہے۔ **نسخہ**:۔ ماش کا آٹا آدھ سیر لیکر بھینس کے ۵ سیر دودھ (یا گائے کے دودھ) میں جوش دیں۔ جب پک جائے تو شکر سفید ملا کر دوبارہ پکائیں۔ اور سرخ ہو جانے پر کسی شیشے یا چینی کے برتن میں رکھ کر محفوظ مقام میں رکھیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک استعمال کریں +

حلوائے گزانگبین یہ حلوا معتدل ہوتا ہے اور دوسرے حلووں سے زیادہ لطیف۔ اور گرم مزاج والوں میں قوت باہ زیادہ پیدا کرتا ہے۔ کھانسی۔ حلق کے کھردرے پن اور قبض کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ ترنجبین صاف کی ہوئی تین حصے۔ کچی کھانڈ ایک حصہ۔ پانی حسب ضرورت ملا کر جوشدیں اور سفیدی بیضہ کے ذریعہ جھاگ اتارتے جائیں۔ جب قوام ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے کے لئے چھوڑ دیں۔ اور گھونٹے سے خوب گھوٹیں۔ جب وہ مثل خمیرے کے ہو جائے، تو مغز پستہ بریاں۔ مغز نارجیل (اوپر کا سیاہ چھلکا اتارا ہوا)۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں۔ اور دیگر مغزیات حسب ضرورت اس میں ڈال کر صحنی میں چکے جمالیں۔ اور کاغذ میں لپیٹ کر رکھدیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک استعمال کریں +

حلوائے لبوب مقوی باہ ہے اور حکیم ہاشم صاحب کے نسخے سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ گیہوں کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ بیسن اگلائے کے گھی میں بریاں کریں اور اس میں ایک سیر چینی اور ایک سیر شہد گلاب میں حل کیا ہوا داخل کر کے نرم آگ پر چڑھائیں۔ جب تر حلوے کے مانند ہو جائے تو اس میں ثعلب مصری چاکو۔ دارچینی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ عود صلیب۔ دانہ الائچی خورد۔ خولنجان۔ بوزیدان ہر ایک چھ ماشہ۔ بسباسہ۔ زنجبیل۔ ہر ایک چار ماشہ۔ مشک تین ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔ جب برتن میں جمایا جائے تو اس پر مغز پستہ۔ مغز فندق

مغز چلغوزہ، مغز ناریل، مغز کدو۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ایک تولہ باریک کرکے ملائیں۔ مقدار خوراک:- دو تولہ صبح اور دو تولہ شام ✦

حلوائے لوز اس کو لوزینہ بھی کہتے ہیں۔ محرک باہ ہے، منی کو زیادہ کرتا اور سرد مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔
نسخہ:- شکر سفید کا قوام کرکے گھوٹنے سے گھوٹ کر سفید کرلیں۔ اب اس قوام میں مغز بادام شیریں حسب ضرورت (لیکر اتنا باریک کریں کہ اس کا تیل خارج نہ ہو) ملائیں۔ اور چینی کی رکابی میں پھیلا کر جما لیں۔ اگر طبیعت چاہے تو اس کو کاٹ کر مربع شکل کے ٹکڑے بنالیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مغز بادام کے بدلے مغز پستہ۔ یا مغز فندق یا مغز کدو وغیرہ ملا کر لوزینہ بنالیں۔ مقدار خوراک:- ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک ✦

حلوائے لوز دیگر یہ لوزینہ بھی مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ نسخہ:- مغز بادام شیریں مقشر آدھ سیر (کڑوا بادام کوئی اس میں داخل نہ ہوائے) کر خوب باریک کرلیں۔ اور ایک دیگچی میں ڈیڑھ سیر شکر و پانی ڈال کر قوام کرلیں۔ پھر اس قوام کو دوسرے صاف پتیلے میں ڈال کر ۴ تولہ گلاب ملا کر خوب گاڑھا خمیرہ جیسا بنالیں۔ اور گھوٹنے سے گھوٹ کر سفید کرلیں جب سفید ہوجائے تو پسے ہوئے بادام ملا کر طباق میں پھیلا دیں۔ اور اس پر پاؤ بھر چینی باریک کرکے چھڑک دیں۔ وقت ضرورت دو تولہ سے چار تولہ تک صبح و شام استعمال کریں ✦

حلوائے مرغ سیاہ تقویت باہ کے لئے مجرب ہے۔ یہ نسخہ فرنگی اطباء (ڈاکٹروں) سے پایا گیا ہے۔
نسخہ:- سیاہ مرغ کا گوشت فارسی میں جسے حبشی مرغ کہتے ہیں، اور ہندوستان میں کڑکناتھ مرغ کہتے ہیں۔ دس پارچے کر اس میں چوگنا گلاب داخل کرکے پکائیں جب گوشت گل جائے تو موٹے کپڑے میں چھان کر یخنی نکال لیں۔ اب اس یخنی میں ۸ تولہ قند سفید۔ شقاقل مصری ساڑھے بائیس ماشے۔ مغز بادام شیریں مقشر مغز چلغوزہ۔ مغز زرد آلو شیریں ہر ایک چودہ ماشہ۔ باریک کرکے شوربے میں ملائیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تر حلوے کے مانند ہوجائے تو چینی کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت اخروٹ کے برابر (۱۰ ماشے) استعمال کریں ✦

حلوائے مغزی مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ نسخہ:- شکر سفید حسب ضرورت لے کر قوام کریں اور گھوٹنے سے گھوٹ کر سفید کرلیں۔ اب اس میں مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ ناریل (اوپر کا سیاہ پوست دور کیا ہوا) اور دیگر اسی قسم کے مغزیات ریزہ ریزہ کرکے داخل کریں اور صحنی میں ڈال کر چکے جما لیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک استعمال کریں ✦

حلوائے دیگر محرک باہ، مولد منی اور مقوی گردہ ہے۔ نسخہ:- میدہ آدھ سیر۔ تازہ گائے کے گھی یا تازہ تل کے تیل ایک سیر میں خوب بریاں کریں۔ اب اس میں آدھ سیر پانی۔ ساڑھے تین ماشے زعفران، دو تولہ ۸ ماشے گلاب میں حل کی ہوئی۔ ڈیڑھ سیر شہد خالص ملا کر اتنا پکائیں کہ آٹے میں سے گھی نکل آئے۔ پھر اس میں ایک ہتھیلی خشخاش صاف کئے ہوئے۔ مغز پستہ۔ مغز ناریل اوپر کا سیاہ چھلکا اتارا ہوا ہر ایک ستر ماشہ اضافہ کریں اور چینی کے برتن میں ڈال کر کفگیر سے پھیلا دیں۔ اور تھوڑی سی چینی باریک کرکے اوپر چھڑک دیں۔ وقت ضرورت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک استعمال کریں

حلوائے دیگر قوت باہ کو زیادہ کرتا۔ سرعت انزال کو دور کرتا۔ درد کمر کو زائل کرتا اور کمر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔
نسخہ:۔ گیہوں کا آٹا حسب ضرورت لے کر تازہ گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ بعد ازاں نبات سفید بقدر ضرورت گلاب میں حل کر کے بھونے ہوئے میدے میں ملا دیں۔ اور آگ پر پکائیں۔ جب تر حلوے کے مانند ہو جائے تو دارچینی۔ لونگ جوتری۔ دانہ الائچی خورد۔ جوز بویہ۔ بھنگ کے بیج۔ اندر جو شیریں۔ برگ حب الآس۔ ثعلب مصری۔ دردنج عقربی سونٹھ۔ صندل سفید ہر ایک حسب ضرورت باریک کر کے ملائیں۔ اور اوپر سے مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز فندق مغز نارجیل (سیاہ پوست دور کیا ہوا)۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک حسب موقعہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص قدر قلیل اضافہ کر کے چینی کے برتن میں جمالیں۔ وقت ضرورت ایک اخروٹ کے برابر (ڈیڑھ تولہ) استعمال کریں۔

حلوائے دیگر حکیم الملک صاحب کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ منی۔ مذی اور ودی کو کثرت سے خارج ہونے کے لئے مفید ہے۔ ضربہ وسقطہ کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** ہلدی ایک حصہ۔ گیہوں کا آٹا۔ شکر سفید۔ گائے کا گھی ہر ایک تین حصہ۔ تمام چیزوں کو گائے کے گھی میں خوب بریاں کریں۔ جب تر حلوے جیسا ہو جائے تو آگ سے اتار کر تین روز تک متواتر ڈیڑھ تولے کے برابر استعمال کریں +

(اگر ہلدی کو علیحدہ گھی میں بریاں کر کے اس میں شریک کریں تو زیادہ بہتر ہے) +

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "خ" یا "د" ہوتی ہے

خمیرہ ممسک اگر جماع سے دو گھنٹے پہلے اس کو کھا لیا جائے تو رکاوٹ پیدا کرتا اور سرعت انزال کو رفع کرتا ہے
نسخہ:۔ کوکنار مع خشخاش وکل وغیرہ پاؤ بھر لے کر سات سیر لوہاروں کے پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر آدھ سیر شکر ملا کر خمیرہ بنائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سونٹھ ۲۰ ماشہ۔ جائفل ۷ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشے زعفران پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر گھوٹنے سے گھوٹ لیں۔ جب خمیرہ کے مانند ہو جائے تو چینی کے برتن میں بھر لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک +

دواء الترنجبین اگر حرارت کی وجہ سے ضعف باہ ہو تو اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ** ترنجبین صاف شدہ نوے ماشہ۔ ایک سیر تازہ دودھ میں جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو روزانہ رات کے وقت دو چمچے استعمال کریں +

دواء الخراطین باہ کو قوی کرتا اور عضو تناسل میں سختی پیدا کرتا ہے۔ تجربہ کاروں سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** خراطین پانچ سیر پانی میں ڈال کر نمک ملائیں۔ تاکہ ان کے اندر کی مٹی باہر آجائے۔ پھر ان خراطین کو پانی میں ڈال کر لوہے کے برتن میں رکھیں۔ اور پانچ سیر نمک ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور معجون کش سے چلاتے رہیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور پورا مجموعہ نمک بن جائے تو اس نمک کو بجائے کھانے کے نمک کے گوشت کے قلیہ میں ڈال کر کھائیں +

دوا ر الخسک تقویت باہ کے لئے نہایت بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ خشک گوکھرو کو کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں تازہ گوکھرو کا پانی ملا کر دھوپ میں رکھدیں۔ روزانہ تین دن تک پانی بدلتے رہیں۔ حتیٰ کہ تگنے تازہ گوکھرو کا پانی اس میں جذب ہو جائے۔ بعد ازاں ان کو خشک کرکے سفوف بنالیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ سفوف کو ۲۵ ماشہ تازہ دودھ میں ساڑھے دس ماشے مصری ملاکر استعمال کریں۔ یہ دوا اگر ٹھنڈے مزاج والوں کو استعمال کرائی ہو تو تھوڑی سی سونٹھ کوٹ چھان کر ملادیا کریں۔

دوا ر غذائی حکیم ابو علی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نہایت مقوی باہ اور آزمائی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کا آٹا دو سیر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ بعد ازاں شکر سفید ایک سیر داخل کرکے پانی میں ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تر حلوے جیسا ہو جائے تو مغاث بغدادی۔ بہمن سفید۔ جوز جندم۔ زرنجور۔ کتیرا۔ کہربا۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ اور آگ سے اتار کر چینی کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت ستر ماشہ لے کر آدھ سیر تازہ دودھ میں پیس کر اور سکہ گاڑے سے بگھار کر حریرہ بنائیں۔ اور صبح کے وقت استعمال کریں۔

دوائے دیگر یہ دوا ر ایسے اشخاص کے لئے مفید ہے جو قوت باہ سے مایوس ہو چکے ہیں اور بالکل کام کے نہ رہے ہوں نسخہ:۔ بیل کا عضو تناسل لے کر خشک کریں اور سوہن کرکے محفوظ کرلیں۔ اب انڈے میں سوراخ کرکے زردی نکال دیں اور سفیدی اسی میں رہنے دیں۔ اب بجائے زردی کے بیل کا عضو تناسل اس میں بھر کر انڈے کا چھلکا سوراخ پر لگا کر انڈے کو مٹی لپیٹ دیں۔ اور زمین میں گڑھا کھود کر اپلے بھر دیں اور ان کے درمیان انڈوں کو رکھکر ایک دن رات آگ لگا دیں بعد ازاں انڈوں کو نکال کر مٹی جھاڑ دیں اور جو کچھ انڈوں کے اندر سے برآمد ہو باریک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ روزانہ ساڑھے تین ماشے استعمال کریں۔ انشاءاللہ مقصود حاصل ہوگا۔

دوائے دیگر تقویت باہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ خانگی چڑے ذبح کرکے اندرونی آلائش سے پاک کریں۔ ۲۰ عدد جائفل۔ ۲۲ عدد لونگ۔ ۱۴ ماشہ زعفران۔ ۷ ماشہ لب باسہ۔ ۲ عدد دانہ سبز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چڑوں کے پیٹ میں بھر کر سی دیں۔ اور گائے کے گھی میں بریاں کرکے بعد ازاں چڑوں کی ہڈیاں نکال کر تمام دواؤں کو مع چڑوں کے باریک کرلیں اور روزانہ ۷ ماشے کے برابر استعمال کریں۔

دوائے دیگر قوت باہ اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پیاز سفید سو عدد پاک صاف کرکے پتھر کی ہانڈی میں ڈالیں۔ اور اس میں اتنا دودھ ڈالیں کہ پیاز سے چار انگل اوپر رہے۔ اب اس کو اتنا پکایا جائے کہ خوب گل جائے۔ پھر اس کو آگ سے اتار کر سرد کریں اور پیاز کے برابر گائے کا گھی ملاکر بریاں کریں۔ اب اس میں گھی کے وزن کے مطابق شہد اضافہ کرکے قوام کریں۔ اور شقاقل مصری و خولنجان ستر ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک

دوائے دیگر باہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ تخم بلیون۔ تخم جرجیر۔ تخم انجرہ۔ تخم گاجر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اب اس میں دواؤں کے برابر شہد اور اسی کے مطابق آب پیاز اضافہ کرکے قوام کریں اور دوائیں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے سے نو ماشے تک عصر کے وقت

دوا دیگر لقمان طبیب (جو شیخ بوعلی سینا کے شاگردوں میں سے تھا اور سلطان محمود سبکتگین کا طبیب خاص تھا۔) شاہزادہ سلطان علاؤالدین کے لئے تجویز کی تھی۔ ان کی عمر اسوقت پچھتر سال کی ہو چکی تھی۔ یہ دوا باہ کو قوی کرتی۔ شہوت کو برانگیختہ کرتی۔ کھانا خوب ہضم کرتی۔ رنگ کو نکھارتی اور سرخ کرتی ہے۔ منی کو روک کر انزال میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ لقمان کا بیان ہے کہ میں نے جن اغراض کے لئے اس دوا کو ترتیب دیا تھا اس میں مفید پایا۔ مجرب ہے۔ اس دوا سے اس قدر امساک پیدا ہوتا ہے کہ جب تک ترشی نہ کھائی جائے انزال نہیں ہوتا۔ **نسخہ**:۔ مشک۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جوز بوا۔ چرندی[2] چھوٹی الائچی۔ دارچینی۔ سنبل۔ چوب چینی۔ تیج بل (اسی نام سے مشہور ہے)۔ فلفلمویہ۔ دارفلفل۔ تخم اٹنگن۔ تخم کونچ خشک۔ تخم گاجر سنڈی۔ مالکنگنی۔ بیخ بنفشہ۔ سمندر پھل۔ شنگرف۔ موچرس۔ اندرجو شیریں۔ سعد کوفی۔ ست گلو۔ ستاور۔ ناگ کیسر۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ لونگ۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ مدن مست ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پرانا گڑ نو سال کا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پرانے گڑ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ صبح و شام ایک گولی کھائیں +

دوائے دیگر قوت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ یہ دوا اسقدر شہوت پیدا کرتی ہے کہ روزانہ باکرہ عورت کی خواہش ہوتی ہے۔ منی زیادہ پیدا کرتی۔ بدن کو فربہ کرتی اور رنگ کو خوب نکھارتی ہے۔ **نسخہ**:۔ انڈے کی زردی و سفیدی ایک عدد۔ گھی۔ گاجر کا پانی۔ سرخ پیاز کا پانی۔ شہد خالص ہموزن ایک بیضہ مرغ۔ پانچوں چیزیں باہم ملا کر نرم آنچ پر رکھیں اور پکائیں۔ چالیس روز تک یہ دوا استعمال کریں۔ دہی چھاچھ سرکہ اور جملہ اقسام کی ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا میں مزعفرات[1] استعمال کریں +

دوا دیگر قوت باہ کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ**:۔ مرگانگ تئیس[2] ماشہ چار رتی۔ زعفران۔ دارچینی۔ بباسہ۔ لونگ۔ الائچی کلاں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ افیون۔ مشک۔ اسپند ہر ایک تین ماشہ دو رتی۔ جائفل سات عدد۔ سوائے مرگانگ کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جائفل کو درمیان سے خالی کرکے دواؤں اور جائفل کے آٹے کو جو جائفل کے خالی کرنے سے نکلا ہو بھر کر اوپر سے بند کردیں۔ اور علیحدہ علیحدہ جائفل پر آٹے کا خمیر لپیٹ کر تنور کی گرم راکھ میں تین گھڑی تک دبا رہنے دیں۔ جب بھن جائے تو راکھ سے نکال کر آٹے کو علیحدہ کر دیں۔ رات کو نصف جوز یا اس سے بھی کم استعمال کریں[3] +

دوا دیگر قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ بند کشاد کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ بیخ بندال۔ تالمکھانا۔ ثعلب مصری۔ روپ رس (چاندی کا کشتہ۔ عبدالحفیظ صاحب)۔ گوند ڈھاک۔ گوند ناگوری۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور ہموزن شکر سفید ملا کر برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک:۔ ۴ ماشہ۔ ہمراہ شیر گاؤ پاؤ بھر صبح کے وقت +

دوا ہندی قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ نشاستہ۔ موچرس۔ بندال ہر ایک پاؤ بھر۔ جوز بوا۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ لونگ۔ زعفران۔ ہر ایک دمڑی برابر (تین ماشہ)۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں

---

[1] قلمی نسخہ میں بجائے مزعفرات کے مقویات تحریر ہے اور یہی صحیح ہے [2] اسی نسخہ میں مرگانگ کا وزن زیادہ ہے۔ دوم مقدار خوراک بھی مرگانگ کے اعتبار سے زائد ہے۔ سوم سات عدد جائفل میں یہ سب دوائیں نہیں آسکتیں۔ اسلئے مرگانگ کا وزن نصف کر دیا جائے۔ اور مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک رکھی جائے۔ مترجم۔ [3] چرندی ایک قسم کا بیل ہے جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر (موصلی وغیرہ میں) پایا جاتا ہے۔ اس کا بدل موصلی ہے +

بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام +

دوا دیگر سیلان منی اور ذیابیطس کی اقسام کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیز مقوی اور بھوک خوب لگاتی ہے۔ نسخہ: دار فلفل پاؤ سیر شاہجہانی (ساڑھے سترہ تولہ)۔ مغز کونج سفید۔ موصلی سیاہ ہر ایک پینتیس تولہ۔ گائے کا تازہ دودھ چار سیر تین تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لوہے کی کڑاہی میں دودھ و دوا، ڈال کر اتنا پکائیں کہ دودھ ختم ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں دار چینی۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی ہر ایک اکیس ماشہ۔ عاقرقرحا پانچ تولہ تین ماشہ۔ شکر دواؤں کے وزن سے دوگنی۔ (لیکن دودھ کا وزن نہ شمار کیا جائے) ملا کر قوام کریں۔ اور معجون بنا کر دس ماشے سے اکیس ماشے تک استعمال کریں +

دوا دیگر عضو تناسل کے زخم اور دیگر اعضاء قریبہ کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ زنگار۔ مویزج۔ مرچ سیاہ۔ پھٹکری بریاں۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر پانی میں کوٹ پیسکر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت روغن گل میں حل کر کے زخم پر لگائیں +

دوا دیگر سوزاک کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوکھرو۔ گلو ہر ایک چھ ماشہ۔ جوکوب کر کے چار پیالے پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پیالہ باقی رہ جائے تو شکر سفید ۲۰ ماشہ اضافہ کر کے استعمال کریں۔ اگر اس کے ہمراہ کشتہ قلعی یا شیرہ ببول استعمال کیا جائے تو بہت نفع ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ ماشے سے ایک تولہ تک +

دوا دیگر سوزاک اور پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل ٹیسو۔ کباب چینی۔ بڑی الائچی۔ ملٹھی ہر ایک بیس ماشے۔ دھنیا خشک۔ زیرہ سفید۔ برگ ہندی۔ آملہ صاف شدہ۔ ہر ایک دس ماشے۔ جوکھار۔ شورہ قلمی ہر چار ماشہ۔ نبات سفید دس تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے نبات سفید ملا کر دوا بنا لیں۔ وقت ضرورت ۲۰ ماشے دوا لے کر ایک پاؤ پانی میں رات کو تر کریں۔ صباح مل چھان کر پلادیں +

دوا دیگر فستق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ خرگوش کی اون ۲۰ ماشہ۔ کلونجی۔ گلاب زیرہ ہر ایک انچاس ماشے۔ گلسرخ ۲۰ ماشہ۔ شہد کف گرفتہ آٹھ اوقیہ (ایک اوقیہ بیا نبر ۲ تولہ ۱۰ ماشہ کا ہے۔ وگرنہ عام طور پر اوقیہ دو تولہ ۱۰ ماشہ کا ہوتا ہے) اولاً خرگوش کی اون کو خرگوش کی جلد سے علیحدہ کیا جائے۔ اور خوب باریک کر کے بقیہ دواؤں اور شہد کے ہمراہ نرم آنچ پر پکایا جائے۔ جب گاڑھا ہو جائے تو آنچ سے اتار لیں۔ رات کو سوتے وقت جب معدہ خالی ہو تو چار تولہ استعمال کریں۔ (یہ دوا اگر ضماداً استعمال کی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اکلاً خرگوش کی اون کی موجودگی میں درست نہیں) +

دوا دیگر یہ دوا علت اُبنہ (یہ ایک بری عادت ہے جو لڑکوں میں ہوتی ہے۔ اس کے ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ابتدا میں لڑکوں سے اغلام کرایا جاتا ہے بعد میں اس کی ایسی عادت ہو جاتی ہے کہ بغیر اغلام کرائے بغیر چین نہیں پڑتی) کے لئے مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ گل نیلوفر خشک ۷ ماشے۔ دھنیا پونے نو ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ اسپغول ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو علاوہ اسپغول کے کوٹ چھان کر اسپغول میں ملا کر سفوف بنائیں مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک۔ اسکو چار ماشے سرکہ پانی ملائے ہوئے کے ساتھ۔ اگر مریض علت ابنہ سرکہ انگوری سے حقنہ کرے تو بہت فائدہ ہوتا ہے +

دوا دیگر منی کو کم کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو یہ دوا استعمال کرانی چاہیے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ ہر ایک سات ماشہ۔ اسپغول۔ دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک ۲۱ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے۔ تھوڑے کافور کے ہمراہ۔ چند روز تک اس دوا کو استعمال کریں اور اس درمیان میں ترشی قطعاً استعمال نہ کریں +

دوا دیگر استقرار حمل کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جائفل ساڑھے دس ماشہ۔ تخم پیاز۔ تخم جرجیر۔ تخم سویہ۔ جاوتری۔ اندرجو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک۔ عنبر ہر ایک بقدر ضرورت۔ لیکر شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت حیض سے پاک ہونے کے بعد اون میں دوا رنگا کر تین گھنٹے جماع سے پہلے فرج میں رکھیں۔ تین گھنٹے کے بعد دوا نکال کر جماع میں مشغول ہوں +

دوا دیگر ورم رحم کی تمام قسموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول۔ السی۔ دونوں ہموزن لے کر باریک کریں اور شہد میں ملا کر عورت اپنی فرج میں رکھے +

دوا دیگر ورم رحم کے لئے مجرب ہے اور بڑے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ چربی بط۔ بکری کے گردہ کی چربی۔ موم سفید۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر رحم میں لگائیں +

دوا دیگر فرج پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ خواہ پردہ بکارت علیحدہ کرتے وقت یا عسر ولادت کیوقت فرج میں ایسا شگاف پیدا ہوا ہو کہ اگلا پچھلا راستہ ایک ہو گیا ہو۔ نسخہ:۔ موم سفید۔ بکری کے گردہ کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ۔ تینوں چیزوں کو ہموزن لے کر پگھلائیں اور چھان کر خوب ملائیں۔ اب اس میں تھوڑی سنگجراحت و مردار سنگ ملا کر یکذات کر لیں۔ وقت ضرورت پھٹے ہوئے مقام پر لگائیں اور اس وقت تک لگاتے رہیں جب تک کہ شگاف اچھا نہ ہو جائے +

دوا دیگر زیادتی حیض کے لئے مفید ہے۔ نشاط اور انبساط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کہربا باریک کی ہوئی ساڑھے چار ماشے۔ گل ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ۔ دونوں کو باریک کر کے آب برگ بارتنگ یا آب خرفہ یا آب سماق یا آب بہی کے ہمراہ کھلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ سنگجراحت۔ نبات سفید ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ گوند ڈھاک چودہ ماشہ۔ مائیں چھوٹی ۷ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ہتھیلی بھر۔ پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ۔ تین روز میں نفع ہو جاتا ہے +

دوا دیگر وہی فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تالمکھانا۔ چھوارہ۔ رسوت باریک کیا ہوا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روزانہ صبح کیوقت ۷ ماشہ شکر سفید چار ماشہ میں ملا کر آب برنج کے ساتھ استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ اور زیادتی حیض کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کنگھی (ایک درخت ہے) کی جڑ۔ چولائی کی جڑ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۳ ماشہ ساٹھی کے چاولوں کی پیچ کے ہمراہ تین ہفتہ تک نہار منہ کھلائیں +

دوائے قوی حیض کو جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شکر اشیع۔ ابہل۔ مجیٹھ ہر ایک ایک جزو۔ تخم کرنس۔ بادیان۔ بڑی الائچی۔ بہروزہ۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ مصطگی ہر ایک نصف حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سفوف ترمس و لوبیائے سرخ کے جوشاندے کے ہمراہ۔ جسکو شہد سے میٹھا کیا گیا ہو، کھلائیں +

دوا دیگر حیض کو جاری کرتی اور اسقاط جنین کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ نہری۔ شکر اشیع۔ مجیٹھ۔ ہینگ۔ سکبینج۔ جاؤشیر ہر ایک سات ماشے۔ ترمس ساڑھے دس ماشہ۔ سداب خشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں وقت ضرورت ابہل لوبیائے سرخ، میتھی ہر ایک ایک ہتھیلی تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر چودہ تولہ سات ماشے جوشاندے کے ہمراہ ۷ ماشے قرص کھلائیں +

دوائے دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مجیٹھ۔ تج۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سیاہ تل چھلے ہوئے۔ سیاہ چنے ہر ایک ایک مٹھی۔ میتھی تین ہتھیلی۔ چھوارے آدھ سیر۔ پانی میں پکا کر چھان لیں۔ وقت ضرورت ۸ تولہ جوشاندے میں سوا پانچ تولہ تازہ سداب کے پتوں کا عرق ملا کر کھلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فعل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ آب سداب پندرہ تولہ میں ۲ تولہ ۸ ماشہ روغن بادام تلخ یا روغن بید انجیر ملا کر مریض کو پلائیں +

دوا دیگر چھوٹے حمل اور عسر ولادت (مشکل سے بچہ پیدا ہونا) کے لئے مفید ہے۔ مشیمہ کو خارج کرتی ہے یہ نسخہ ثابت ابن قرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ تینوں دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشے یہ سفوف آب کرفس یا آب بادیان تازہ کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر حمل کو گرا دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ پونے دو ماشہ۔ مرکی ساڑھے تین ماشے۔ سداب خشک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ وقت ضرورت جوشاندہ ابہل کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زراوند طویل۔ بچھان بید۔ حب الغار۔ مرکی۔ قسط۔ تج۔ مجیٹھ۔ مقل۔ عصارہ افسنتین کالی زیری۔ شکر اشیع۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت شہد میں نو ماشہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں +

دوا دیگر بچہ کو باہر نکالتی ہے خواہ زندہ ہو یا مردہ۔ نسخہ:۔ میتھی کے جوشاندہ میں انجیر پکائے جائیں۔ وقت ضرورت آب سداب تازہ۔ میتھی کا جوشاندہ۔ ہر ایک ۸ تولہ میں صعتر ساڑھے دس ماشہ ملا کر کھلائیں +

دوائے دیگر عورت کی فرج میں خشکی پیدا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مازو چار ماشہ۔ گلاب کی شگوفہ اذخر۔ عصارہ آملہ کی ڈلیاں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود ہندی دو ماشہ۔ زعفران ایک رتی۔ مشک آدھا رتی۔ لونگ تین عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر فرج میں رکھیں +

دوا دیگر عورتوں کی فرج کو تنگ کرتی۔ گرم و خوشبودار بنانے کے ساتھ رطوبت کو بند کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ انار کی چھال

پانی میں خوب جوش دیں۔ اور پرانا کپڑا اس جوشاندہ میں ترکر کے خشک کریں۔ اسی طرح ۲۰ بار بھگوکر ۲۰ مرتبہ خشک کریں وقت ضرورت تھوڑا سا کپڑا اس میں سے پھاڑ کر جماع سے پہلے فرج میں رکھیں جب کپڑا بھیگ جائے تو شوہر کے پاس جائے۔ فرج تنگ ہوجائے گی +

دواء دیگر یہی فائدہ کرتی ہے نسخہ:۔ مازو سبز۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ پھٹکری۔ انزروت۔ گل توری (یہ ایک قسم کی بیٹی ہے۔ جسکو رنگریز نیل میں رنگ پیدا کرنے کے لئے شریک کرتے ہیں)۔ مرداسنگ۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ خولنجان۔ جاپھل۔ بیخ کرنجہ (کرنجوہ کی جڑ)۔ ولاچین دھانگے ( )۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ شنجرف ہندی ہرایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت دھنی ہوئی روئی لگائے کے دودھ یا آب بادیان یا آب مازو سبز یا شراب میں ترکر کے سفوف کو اس روئی کی بتی پر اس طرح سے چھڑکیں کہ دوا بخوبی بتی کے دونوں طرف لگ جائے۔ اب اس فرزجہ کو شرمگاہ میں رکھ لیا جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ اسی طرح پر فرزجہ بناکر رکھیں چند بار اس طرح عمل کرنے سے عورت کی فرج بالکل کنواری جیسی ہوجائے گی۔ اگر ان دواؤں کو خشک صورت میں بھی استعمال کیا جائے تو مقصود حاصل ہوجائے گا +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ذیا ر" ہوتی ہے

ذرور اعظم عضو تناسل کے زخم۔ آنکھ۔ منہ۔ گلے اور دیگر اعضاء کے پھیلنے والے زخم کو مفید ہے۔ زخموں کے خون کو بند کرتا۔ نیا گوشت پیدا کرتا۔ ورم و زخم کو اچھا کرتا اور مواد گرنے سے روکتا ہے۔ مجرب ہے۔ صاحب تحفہ کی تالیفات سے ہے۔ یہ نسخہ ازجملہ اسرار و رموز سے ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی۔ توتیا دھلا ہوا۔ کندر ہرایک ایک جز۔ بال جلے ہوئے گھنار نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ اگر سینگ نہ ملے تو ہڈی ہی جلالی جائے۔ عناب کے پتے۔ گل ارمنی ہرایک دو جز۔ سب دواؤں کو باریک کرکے ریشم میں چھان لیں۔ اگر علاوہ منہ اور گلے کے بیرونی اعضاء پر استعمال کریں تو اس میں ایلوا زرد ایک حصہ۔ مردارسنگ آگ میں دوبارہ سرخ کرکے سرکہ میں بجھاکر اور دھوکر دو حصہ لے لیں اور مذکورہ بالا ذرور میں ملاکر استعمال کریں۔ سوزاک میں فتیلہ بناکر استعمال کریں بے نظیر چیز ہے +

ذرور دیگر مذکورہ بالا اعضاء کے تازے اور پرانے زخموں کے لئے عجیب الفعل چیز ہے۔ تھوڑے دنوں میں زخموں کو اچھا کر دیتا ہے۔ علوی خاں سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری بریاں۔ توتیائے کرمانی ہموزن لے کر کوٹ لیں اور ریشم میں چھان کر استعمال کریں +

ذرور دیگر عضو تناسل اور اس کے قرب وجوار کے اعضاء کے زخم کے لئے مفید ہے۔ یھو دی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ:۔ شادنج دھلی ہوئی۔ ایلوا زرد۔ مردارسنگ۔ کدو کا چھلکا جلا ہوا۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ لیں اور ریشم کے کپڑے میں چھان کر زخموں پر چھڑک دیں +

روغن تاتورہ سرعت انزال کے لئے بے نظیر ہے۔ اس تیل کو صرف تلوؤں پر مل لیا جائے۔ **نسخہ:۔** تازہ دھتورے کے پھل ڈالیں اور نیکوفتہ کرکے لمبی گردن کی شیشی (آتشی شیشی) میں بھر دیں۔ اور منہ پر گھوڑے کے بال لگاکر بند کر دیں اب شیشی کو گل حکمت کرکے سکھا دیں۔ اور ایک بڑا پیالہ لیں جو آگ کو برداشت کرے۔ اس میں شیشی کو رکھدیں۔ اور پیالہ کی تلی میں سوراخ کرکے شیشی کی گردن کو اس سوراخ میں سے باہر نکال دیں۔ اس شیشی کے منہ کی جانب نیچے دوسرا پیالہ رکھدیں۔ اب شیشی کے قاعدہ پر آگ رکھدیں۔ اور جو تیل شیشی سے نکل کر زیریں پیالہ میں گرتا رہے اسکو حفاظت سے رکھیں وقت ضرورت پیر کے تلوؤں پر لگائیں +

روغن ثوم اس کو دہن الراہب بھی کہتے ہیں۔ یہ چیز راہبوں کی ایجاد ہے۔ مایوس اشخاص کی قوت باہ دوبارہ واپس لاتا ہے۔ اور کل سرد امراض کے لئے مجرب ہے۔ عصبی گرہوں۔ درد کمر۔ بواسیر اور رخساروں کے سرخ کرنے میں مجرب ہے۔ اگر جاڑوں میں اس کو استعمال کیا جائے تو کپڑے پہننے کی ضرورت نہ رہے گی۔ **نسخہ:۔** لہسن چھلا ہوا ایک جز فرفیون۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ایک تہائی جز۔ مرچ سیاہ۔ سداب ہر ایک چوتھائی جز۔ تمام دواؤں کو نوگنے روغن زیتون میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی تیل رہ جائے تو صاف کرکے بوتل میں بھر دیں۔ وقت ضرورت استعمال میں لائیں +

(روغن زیتون کا کم ہونا بعید از قیاس ہے۔ اگر تیل کو زیادہ گرم کیا گیا تو اس میں آگ لگ جائے گی۔ اس کو خارجی طور پر استعمال کیا جائے مترجم) +

روغن حمص (چنے کا تیل) یہ پوشیدہ رازوں میں سے ہے۔ اور باہ کے لئے نہایت بے مثل ہے۔ اگر اس تیل کو مقوی باہ معجون بنانے والے شہد میں جوش دیکر معجون بنالیں تو نفع کی کوئی حد نہیں رہتی۔ اسی طرح جب چنوں کو کلونجی کے ساتھ ملاکر تیل نکالا جائے تو ہر قسم کے سرد دردوں میں مفید ہوتا ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔ چنوں کا تیل نکالنے کے لئے بہت سے مختلف طریقے ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بہتر عمل تقطیر ہے جو حسب ذیل ہے:۔

نسخہ:۔ چنوں کو نیکوفتہ کرکے گل حکمت کی ہوئی آتشی شیشی میں بھر دیں۔ لیکن چنے اس کی لمبی گردن سے اوپر ہی رہیں اب اس کی گردن میں ریشہ یا گھوڑے کی دم کے بال بھر دیں تاکہ اوٹا ہونے پر چنے شیشی سے باہر نہ آجائیں۔ اب دو پیالے لیں۔ ان میں سے نچلے پیالے کی تلی میں سوراخ کرکے شیشی کی گردن اس سوراخ سے نکال دیں اور دوسرا پیالہ شیشی کے قاعدہ پر رکھ کر چاروں طرف اپلوں کی آگ پھیلا دیں تیسرا پیالہ شیشی کے منہ کے سامنے رکھدیں تاکہ تیل جو خارج ہو اسی پیالہ میں گرتا رہے +



روغن خسک (گوکھرو کا تیل) قوت باہ اور منی کو زیادہ کرتا۔ رخساروں کو سرخ بناتا۔ جماع کی خواہش زیادہ کرتا ہے ضعف گردہ کے لئے مفید ہے۔ نیز گردہ۔ مثانہ اور ریشت کی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ بشرطیکہ یہ تیل روزانہ ۲ تولہ ۸ ماشہ شراب سیفخج یا نبیذ کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ تقویت باہ کے حقنوں میں بھی اسکو استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ:۔** تل کا تیل۔ تازہ گائے کا دودھ۔ تازہ گوکھرو کا شیرہ ہر ایک پانچ سیر۔ شکر سفید ڈھائی سیر۔ سونٹھ سوا سیر۔ اولا شکر کو باریک کرکے دواؤں میں حل کریں۔ اور تمام چیزوں کو دیگ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب گوکھرو کا پانی اور دودھ جل جائے تو آگ سے اتار

کر چھان لیں اور بوتلوں میں بھر دیں۔ وقت ضرورت اس تیل کو استعمال کریں جیساکہ اوپر تحریر کر دیا گیا ✦

روغن نارجیل گرمی پیدا کرتا ہے۔ کمی باہ اور درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔ ذہن کو تیز کرتا ہے۔ پشت و کولھے کے درد اور بواسیر کے لئے نہایت ہی عجیب دوا ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ بیماریاں مرّہ سوداء سے پیدا ہوئی ہوں۔ اس تیل کو مذکورہ بیماریوں کے رفع کرنے کے لئے آلو بخارے کی گری۔ خوبانی کی گری۔ شفتالو کی گری کے تیل کے استعمال کیا جائے۔ بواسیر کے مسوں پر لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اگر پشت کے مہروں اور کولھے پر مالش کی جائے تو قوت باہ میں ہیجان پیدا کرتا ہے اس کا پینا بھی قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ تیل نکالنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ نسخہ:۔ ناریل کو کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ اور جو تیل پانی پر آتا جائے اس کو حاصل کرتے جائیں۔ یہ طریقہ سب سے زیادہ بہتر ہے۔ لیکن عطر کے طور پر اس کا تیل نکالنا کچھ بہتر نہیں ہے ✦

روغن نمل (چیونٹی کا تیل) اسکو فارسی میں روغن مورچہ کہتے ہیں۔ عضو تناسل پر مالش کرنے سے قضیب لمبا اور سخت ہو جاتا ہے۔ پٹھے قوی ہو کر عضو تناسل کو زیادہ کھڑا کر سکتے ہیں۔ جو لوگ عضو تناسل کی ایستادگی سے مایوس ہو چکے ہوں، ان کیلئے یہ تیل نہایت مجرب ہے۔ علوی خاں کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کوڑے سیاہ سو عدد (یہ کوڑے مقبروں یا پرانی قبروں سے حاصل کئے گئے ہوں) اسے کر شیشی میں بھر دیں اور اسپر ایک تولہ چار ماشہ روغن چنبیلی ڈال کر تین ہفتے تک دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ (وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں) ✦

روغن دیگر تقویت باہ کے لئے مجرب ہے۔ عضو تناسل پر اس کی مالش عضو کو سخت کرتی، نیز لمبا اور قوی کرتی ہے۔ جلوق اور نامردوں کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ریگ ماہی سات ماشے۔ گھونگھچی سفید کی دال انیسون۔ کوڑی تلخ۔ کچلہ۔ سنکھیا۔ جوتری۔ جائپھل۔ فلفل کبیری۔ زہر تیلیا۔ اسگند ناگوری۔ بیخ خراسانی۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ سہاگہ تیلیا۔ تالمکھانا۔ تخم اٹنگن۔ جند بیدستر۔ اسپند۔ تخم پیاز۔ مصطگی۔ کلیجن۔ کلونجی۔ بالون۔ چلغوزہ۔ کنجد سیاہ۔ میتھی۔ بنولہ زعفران۔ موصلی سیاہ۔ لونگ۔ مشک۔ عراقی گھوڑے کے سم کی تراش۔ تخم کثائی بڑی۔ تخم کثائی خورد۔ چرونجی۔ دیودار۔ عود غرقی چیتہ۔ بیخ اونٹ کٹارا ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مالکنگنی۔ تخم دھتورہ۔ ہینگ۔ کنیر سفید کی جڑ۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد۔ تل کا تیل حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تیل میں چرب کریں اور انڈے کی زردی ملا کر آتشی شیشی میں بھر کر چوہ کے طریقہ پر تیل نکالیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں ✦

روغن دیگر مذکورہ بالا امور کے لئے نہایت قوی اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال ورقی۔ ہڑتال گئودنتی۔ موصلی سیاہ۔ بیربہوٹی ہر ایک چودہ ماشہ۔ میٹھا تیلیا۔ گھونگھچی سفید۔ لونگ۔ دارچینی۔ بیج بل۔ تخم کونچ۔ انار کی چھال۔ خراطین خشک۔ شیر نر کی چربی۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ کرم نے رواد ( ) ستر ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید پاؤ بھر۔ کالا سانپ تازہ پکڑا ہوا۔ سیاہ بچھو ہر ایک ایک عدد۔ کیکڑا۔ مینڈک خشکی کا۔ سانڈا۔ ریگ ماہی، ہر ایک دو عدد کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر اور بقیہ جانوروں کو جوکوب کر کے شراب آتشہ دو سیر میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں آتشی شیشی کے اندر ڈال کر مثل چوہ کے تیل نکالیں۔ اور وقت ضرورت استعمال کریں ✦

روغن دیگر | قوت باہ کو قوی کرنے میں نہایت عجیب ہے۔ نسخہ:۔ شیر کی چربی کو روغن چنبیلی میں حل کریں اور اس میں تین رتی مشک حل کرکے عضو تناسل پر طلا کریں +

روغن دیگر | تقویت باہ کے لئے بہترین چیز ہے۔ نسخہ:۔ مشک چھ رتی۔ بورہ ارمنی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مغز بنولہ نو ماشہ۔ روغن کنجد ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو تیل میں حل کرکے عضو تناسل اور خصیہ پر طلا کریں +

روغن دیگر | عضو تناسل کی سستی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بندر کا پاخانہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ گھوڑے کا سم۔ بیخ دھتورہ۔ اجوائن۔ بھینس کا سینگ۔ مینڈھے کا سینگ۔ تمام چیزیں ایک سیر۔ ان میں سے سینگوں کو ریزہ ریزہ کرلیں اور تمام چیزوں کو آتشی شیشی میں ڈال کر پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ حسب موقعہ ایک دو رتی تیل عضو تناسل پر مالش کرکے پان باندھیں +

روغن دیگر | قستی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ حنظل بڑا دو عدد۔ تل کا تیل آدھ سیر۔ گندم کا پانی ایک سیر۔ حنظل کے ٹکڑے کرکے پانی و تیل میں ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے تو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت دن میں چار پانچ مرتبہ طلا کریں +

آٹھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ز۔ یا س" ہوتا ہے

زروق | سوزاک کے زخموں کے لئے نہایت بے نظیر چیز ہے۔ جد امجد مرحوم کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ کاشغری۔ کندر۔ انزروت۔ صمغ سفید۔ نشاستہ۔ دم الاخوین۔ برگ نیم۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ برگ نیم میں گولی بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی لڑکی والی عورت کے دودھ میں یا چھوارے کے شیرہ یا بکری کے دودھ میں پیس کر دن میں دو چار مرتبہ استعمال کریں +

زروق دیگر | سوزاک کے زخم کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک تولہ۔ افیون خالص۔ نو ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ وقت ضرورت لڑکی والی عورت کے دودھ یا چھوارے کے شیرہ یا پانی میں حل کرکے چار مرتبہ دن میں پچکاری کریں +

زروق دیگر | سوزاک کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت سفید۔ نشاستہ سفید۔ سفیدہ قلعی۔ تمام دوائیں دودھ میں صلایہ کرکے پچکاری کریں۔ اگر اسکو زیادہ قوی کرنا مقصود ہو تو قلعی کو کشتہ کرکے ملائیں اور کندر کا اضافہ کردیں +

زروق دیگر | نئے اور پرانے سوزاک کے زخموں کے لئے چچا مرحوم کے معمولات میں سے تھا۔ میرے تجربہ میں بھی آیا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ دونوں کو خوب بریاں کرکے سوا سیر پانی میں ملا کر شیشی کے اندر ڈال کر چار گھڑی تک ہلائیں۔ جب خوب حل ہو جائے تو روزانہ پانچ چھ دفعہ پچکاری کریں +

زروق دیگر | پیشاب کی نالی کے زخم اور پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہموزن لے کر باریک اور رات کو پانی میں بھگودیں۔ صبح کو جوش دیکر یا بغیر جوش دیئے ہوئے پانی سے پچکاری کریں +

سفوف مفید قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوکھرو خشک کو خوب باریک کریں اور اس میں تازہ گوکھرو کا پانی اتنا ملائیں کہ پانی گوکھروے اوپر رہے۔ اب اس برتن کو دھوپ میں رکھدیں۔ یہ طریقہ کئی بار کریں۔ جب گوکھرو کے وزن کا تین گنا پانی اس میں جذب ہو جائے تو یہ پلے ہوئے گوکھرو ایک حصہ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ ہر ایک چوتھائی حصہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے برابرے کر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت چودہ ماشہ استعمال کریں +

سفوف دیگر تقویت باہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم جرجیر۔ تخم خربوزہ۔ تخم مولی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور ساڑھے دس ماشہ سفوف دو تولہ ۸ ماشہ تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر باہ کو زیادہ کرتا۔ بلغم کو خارج کرتا اور گردے کو قوی کرتا ہے۔ صحت کی اصلاح کر کے بھوک بڑھاتا اور دوسرے منافع بخشتا ہے۔ ہم نے اس کے افعال و منافع کو نہایت مختصر طور پر بیان کیا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ ساڑھے تین ماشہ۔ سونٹھ۔ دارفلفل۔ مرچ سیاہ۔ تخم کرفس۔ نمک سانبھر۔ نمک جواکھار۔ زیرہ سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ لونگ۔ انار دانہ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ تخم اٹنگن صاف کیا ہوا گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ اسگندھ ۳ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ۲ سیر دودھ میں سونٹھ سات ماشہ پکالیں اور چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ سفوف کے ہمراہ (صبح کو) پی جائیں۔ اگر دودھ دستیاب نہ ہوسکے تو سونٹھ کو باریک کر کے سفوف میں ملائیں۔ اور ہتھیلی پر رکھکر پھانک لیں۔ اوپر سے تازہ پانی پی جائیں +

سفوف دیگر تقویت باہ کے لئے مؤلف نے ترتیب دیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ سنگھاہولی۔ پوست بیخ اونٹ کٹارا۔ اڑد کا آٹا۔ تینوں دوائیں ہموزن لے کر سایہ میں علیحدہ علیحدہ خشک کریں۔ اور کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ صبح کے وقت تھوڑے گائے کے دودھ کے ہمراہ پی جائیں +

سفوف دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ پیپل کو دس گنے گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ کا کھویہ ہو جائے تو پیپل کو نکال کر سایہ میں خشک کریں اور ایسی جگہ پر کوٹیں جہاں پر ہوا تیز نہ ہو۔ (شاید گردو غبار شریک ہو جائے ۔) ساڑھے دس ماشے سفوف میں ۱۲ ماشہ مصری ملاکر آدھ سیر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر قوت باہ زیادہ کرتا اور امساک بڑھاتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ایک سیر دارفلفل کو تیس سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ بالکل خشک ہو جائے تو دارفلفل کو نکال کر دوبارہ و سہ بارہ اسی طرح پکائیں۔ بعد ازاں فلفل دراز کو سایہ میں خشک کر کے ہموزن نبات سفید ملاکر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے سترہ ماشہ علی الصباح استعمال کریں

سفوف دیگر قوت باہ، خواہش جماع اور امساکِ منی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جائفل کو آبِ کونار میں سات مرتبہ بھگو کر خشک کریں۔ لیکن ہر مرتبہ تازہ آب کونار اس میں ملایا جائے۔ جب سات مرتبہ پورا ہو جائے تو لونگ۔ سونٹھ۔ دارفلفل۔ نباتِ سفید۔ تخم بھنگ۔ گل بھنگ (جسکو ہندوستان میں گانجہ کہتے ہیں)۔ جوز بویہ پروردہ ہر ایک ہم وزن لیکر رات کے وقت ساڑھے تین ماشے استعمال کریں۔ بعد ازاں جتنی مقدار خوراک موافق ہو کھلایا کریں +

سفوف دیگر قوت باہ۔ امساک منی۔ اور اعضائے رئیسہ و گردہ و مثانہ کی تقویت کے لئے بے نظیر ہے۔ حضرت قبلہ گاھی صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب دو ماشہ۔ کہربا سائیدہ۔ مصطگی۔ گل ارمنی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری

اندر جو شیریں۔ بکھان بید۔ مایہ شتر اعرابی۔ لودھ پٹھانی ہر ایک تین ماشہ۔ کتیرا۔ گلنار۔ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ موچرس۔ نشاستہ گوکھرو پروردہ۔ مائیں۔ کشتہ قلعی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ پوست بیخ مولسری۔ پوست بیخ کچنال۔ پوست بیخ جھڑ بیری۔ پوست بیخ کیکر۔ پوست بیخ سنگھاہولی۔ سنگھاڑہ خشک۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہم وزن نبات سفید ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ سفوف ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف کیمیائے عشرت قوت باہ اور اساک کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ مشک خالص۔ ریگ ماہی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ چاندی کے ورق سات رتی۔ کابچل چھ رتی۔ لونگ۔ شنگرف۔ مازو۔ سونے کا ورق ہر ایک چار رتی۔ بچھکنی تین رتی۔ زعفران ایک رتی۔ افیون چھ چاول۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں اور ایک پیالہ دودھ کے ہمراہ اس دوا کو استعمال کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد جماع میں مشغول ہو جائیں۔ بہت تقویت محسوس ہوگی اور اعلیٰ درجہ کا امساک پیدا ہوگا۔ اگر جماع کے وقت سینہ میں طپن محسوس ہو تو بڑا پیالہ بھر کر دودھ پی لیں۔ ساری رات میں اس طرح پر چودہ سیر دودھ پی لیا جائے۔ تمام دودھ ہضم ہو جائے گا۔ انسان جاگتا رہے گا اور جماع بھی کرتا رہے گا +

سفوف دیگر عضو تناسل کی ایستادگی میں قوت پیدا کرتا۔ آلات تناسل کی سستی کو دور کرتا۔ سیلان منی کو روکتا اور پشت کے درد کے لئے مجرب ہے۔ اطبائے ھندوستان کے مجربات میں سے ہے۔ بترجمہ ماھر سے نقل کیا گیا ہے نسخہ:۔ چھالیاں پونے چونتیس ماشہ۔ خوب باریک کر کے آب نار رسیدہ پیالہ میں کریں اور اس میں پونے چونتیس تولہ دارچینی اضافہ کر کے نرم آنچ پر رکھیں۔ اور چار عدد زردی بیضہ اضافہ کر کے معجون بنائیں اب اس میں مغز پستہ بھنے گیارہ ماشہ۔ نبات[ہ] سفید پانچ تولہ تین ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ یہ پوری ایک دن کی خوراک ہے +

سفوف دیگر جریان منی اور مذی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ملیٹھی ۸ ماشے۔ تخم کاہو ساڑھے دس ماشے۔ گلنار چودہ ماشے۔ گلسرخ۔ تخم سداب۔ تخم سنبھالو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے +

سفوف دیگر جریان منی کے لئے مفید ہے۔ بقائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بیج بند سیاہ۔ تخم اٹنگن ہر ایک ۲ ماشہ گوکھرو۔ تالمکھانہ۔ اندر جو شیریں ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ لہسوڑہ ۲۰ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اور ہم وزن شکر سفید ملا کر روزانہ ایک تولہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر سیلان منی کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ نے فارسی خشک۔ پودینہ کوہی۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ تخم سنبھالو تخم کاہو۔ تخم سداب۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ ہمراہ آب کسرو یا سرکہ پانی میں ملا کر +

[ہ] مطبوعہ نسخوں میں شکر کا وزن ۲۰ درم ہے لیکن قلمی نسخہ میں ہشت و دہ درم یعنی ۱۸ درم ہے۔ جو صحیح ہے۔ میں نے اٹھارہ درم ہی کو موجودہ وزن میں تبدیل کیا ہے۔ مترجم

سفوف دیگر بلا ارادہ سیلان منی کو بند کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بزرالبنج سفید۔ عصارۂ آملہ کی ٹکیاں۔ جند بیدستر۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک سات ماشے۔ تخم خشخاش۔ تخم سداب۔ تخم کاہو۔ سعد کوفی۔ کندر۔ بلوط ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر چودہ ماشے۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ افیون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر خواہش ہو تو ان دواؤں میں تین گنا شہد ملا کر معجون بنائیں۔ سفوف کی مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشے ہمراہ ۳۵ ماشہ گلاب سرد +

سفوف دیگر سیلان منی کو بند کرتا اور سرعت انزال کو رفع کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم سداب ساڑھے دس ماشہ۔ فرنجمشک بیخ سوسن۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ گلنار۔ گلسرخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ سات ماشہ اس سفوف کو چھ یا کچے انگور کے پانی میں حل کر کے استعمال کریں +

سفوف حنین حرارت کی وجہ سے جو سرعت انزال پیدا ہوتا ہے اسکو فائدہ دینے میں نظیر نہیں رکھتا۔ **نسخہ**:۔ کشنیز خشک سوا پانچ ماشے۔ اسپغول سات ماشے۔ تخم خرفہ سیاہ ساڑھے دس ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ صبح کے وقت استعمال کریں +

سفوف دیگر سرعت انزال کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ لاکھ زرد دھلی ہوئی۔ تخم سروالی۔ تج۔ لودھ پٹھانی۔ مازو بغیر سوراخ ہر ایک ۱۰ ماشے۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے سے نو ماشہ۔ بھینس کے دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ آم کا کنول (پھول آم) پاوبھر۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ موچرس۔ سنبل الطیب۔ خراطین ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کوکنار۔ تخم کلملی (حسن یوسف) ہر ایک ۸ ماشہ۔ برگ بھنگ ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ افیون پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اونٹ کے منہ کے جھاگ میں ترکریں اور سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ سفوف گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کونپل درخت بڑ۔ کونپل درخت پلاس یا پڑہ۔ پوست بیخ کھرنی پوست درخت انجیر۔ پینبھل کی جڑ۔ ببول کی پھلی۔ آم کی گٹھلی کا مغز۔ سپستاں۔ بجردنتی (اسی نام سے مشہور ہے، ایک مفرد دوا ہے) تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ چھ ماشے سے ایک تولہ تک دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر منی کو گاڑھا کرتا اور امساک پیدا کرتا ہے میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ سنگھاڑہ خشک۔ گوند ہر ایک چھ ماشہ۔ نشاستہ۔ تالمکھانہ۔ ثعلب مصری ہر ایک چار ماشہ۔ مازو۔ مصطگی ہر ایک تین ماشہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے برابر۔ سبکو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ ماشے سے ۷ ماشہ تک (پانی یا دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر منی کو گاڑھا کرنے کے لئے مفید ہے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ عاقرقرحا۔ بہمنہ۔ تخم کونچ تخم اٹنگن گلنار موچرس۔ ببول پھلی۔ تج۔ اندر جو شیریں۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ ست گلو۔ سنگھاڑہ خشک

مصطگی رومی۔ ثعلب مصری۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ طباشیر گوکھرو ہر ایک تین ماشہ۔ نشاستہ۔ گوند ناگوری۔ لسوڑہ تخم خشخاش سفید ہر ایک چار ماشہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر اصلاح منی کرتا ہے۔ افضل خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ دارچینی طباشیر۔ تج عمدہ اور نیا۔ تالمکھانا۔ گوکھرو۔ سنگھاڑہ خشک۔ پستاں ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مصری بیالیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چودہ پڑیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پڑیہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترشی۔ بادی اشیاء اور جماع قطعاً پرہیز کریں +

سفوف دیگر منی کو گاڑھا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ نو ماشہ۔ ثعلب مصری چھ ماشہ۔ موچرس چار ماشہ۔ جوز بویہ۔ بسباسہ۔ الائچی کلاں ہر ایک دو ماشہ۔ بزرالبنج۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک نصف ماشہ۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ۔ (ہمراہ آب سرد یا گائے کا دودھ) +

سفوف حار جید منی کو گاڑھا کرنے (تجفیف) میں فائدہ مند ہے۔ نسخہ:۔ مقل بریاں۔ چلغوزہ بریاں ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ سداب ساڑھے چوبیس ماشہ۔ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ تخم سنبھالو۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ چلغوزہ داخل کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دوائیں ادویہ منی تک پہونچ جائیں +

سفوف دیگر منی کو خشک کر کے گاڑھا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم سداب۔ انیسون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بزرالبنج سفید۔ جند بیدستر۔ ہر ایک سات ماشے۔ گل سرخ۔ گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ ہمراہ ٹھنڈا پانی یا سرکہ یا چھاچھ کھٹی یا شراب ممزوج (پانی ملائی ہوئی) +

سفوف دیگر مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کشنیز خشک۔ اسپغول سلم ہر ایک نو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ گلنار فارسی۔ نیلوفر۔ ہر ایک سات ماشے۔ کافور نورتی۔ سوائے اسپغول کے تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ایک ہفتہ تک یہی مقدار کھلائیں +

سفوف دیگر وہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ بھنگ کے بیج۔ کشنیز خشک۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ آرد بلوط صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سماق۔ گلنار فارسی۔ طباشیر سفید۔ عدس مقشر۔ ہر ایک ایک جزو۔ بزرالبنج۔ کافور قیصوری۔ ہر ایک چوتھائی جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ گائے کے دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر عورتوں اور مردوں کی خواہش جماع کو باطل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بھنگ کے بیج۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم سنبھالو ہر ایک ایک جزو۔ نیلوفر دو جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے۔ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ +

سفوف دیگر جماع کی خواہش کو بہت کم کر دیتا ہے۔ محمد ذکریا صاحب کے کفایہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اس سفوف کا دوسرا نام قاطع النسل ہے۔ نسخہ:۔ تخم سنبھالو ۲۵ ماشے۔ برگ سداب خشک۔ برگ پودینہ خشک۔ زیرہ کرمانی۔ سعد کوفی۔ گلنار فارسی

ہر ایک چھ تولہ پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ہتھیلی صبح اور ایک ہتھیلی بھر شام۔ شیخ بو علی سینا بجائے سداب و پودینہ کے ان دونوں کے تخم شریک کرتے ہیں +

سفوف قلعی کشتہ | جریان منی۔ نئے پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے۔ بقائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ست گلو ست سلاجیت۔ چھوٹی الائچی۔ پھان بید۔ ملیٹھی۔ تالمکھانا۔ طباشیر۔ کشتہ قلعی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روزانہ نو ماشے سے ایک تولہ تک دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف کشتہ قلعی | سوزاک کے زخم کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کشتہ قلعی۔ چھوٹی الائچی۔ طباشیر سفید۔ کباب چینی ہر ایک دو ماشے۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پہلے دن ایک ماشہ۔ دوسرے روز ڈیڑھ ماشہ۔ تیسرے روز دو ماشہ پانی یا دوسری مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف قلعی کشتہ | سوزاک کے زخم کے لئے مجرب اور معمول بندہ ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر سفید چار ماشہ۔ ست سلاجیت آفتابی تین ماشے۔ چھوٹی الائچی۔ ست گلو۔ کباب چینی ہر ایک دو ماشہ۔ کشتہ قلعی نصف ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ تخم خیارین کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ اسی طرح سے سات آٹھ روز تک استعمال کریں انشاءاللہ زخم کو کلی طور پر آرام ہو جائے گا +

سفوف مامیران | سوزاک کے زخم کو بھرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور مکرر تجربہ میں آیا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مامیران چینی ہر ایک چھ رتی۔ گلنار نورتی۔ زرشک۔ بیدانہ۔ افیون۔ زراوند گول ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ طباشیر۔ گندھک ہر ایک سات ماشہ۔ مغز تخم خیارین چودہ ماشہ۔ تخم خرفہ سوا دو ماشہ۔ تل سیاہ چھلے ہوئے چودہ ماشہ۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ +

سفوف دیگر | سوزاک کے زخم کے لئے نہایت مؤثر ہے اور دادا مرحوم کا تالیف کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ ست سلاجیت ایک تولہ۔ نیم کی جڑ نو ماشہ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ آملہ مقشر ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم جلبلی (حسن یوسف) چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سات ماشہ شیرہ تخم خیارین کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر | سوزاک کے زخم کو بھرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ حضرت استاد یگانہ روزگار مدظلہ العالی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی ایک ماشہ۔ گوند۔ کتیرا۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ طباشیر۔ رب السوس۔ حب کاکنج۔ تخم خشخاش ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ۔ تخم خیارین۔ تخم کدو شیریں۔ تخم خربزہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ۔ ہمراہ آب تازہ +

سفوف دیگر | نئے اور پرانے سوزاک اور پیپ بہنے کے لئے مفید ہے۔ قمرالدین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ست سلاجیت۔ گھوٹے تازہ۔ الائچی کلاں۔ کتھہ سفید۔ لہسوڑہ۔ تواکھیر (وہ طباشیر جو نے کے اندر پیدا ہوتی ہے)۔ خس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر، ایک ٹانک (۴ ماشہ) آب کیلہ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر | سوزاک اور پیپ آنے کے لئے مفید ہے۔ بند ہونے کے بعد دوبارہ پیپ قطعی نہیں آتی اور یقینی طور پر

فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ شورہ قلمی۔ دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک چھ تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ باریک کر کے چھ پڑیاں بنائیں۔ اور تین روز تک ایک پڑیا صبح ایک شام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ چوتھے روز ساٹھی کے چاولوں کے پانی کے ہمراہ (بیالیس ماشہ چاول پانی میں بھگو کر نکال لیں اور اسی پانی کو استعمال کریں) پانچویں اور چھٹے روز بھی اسی پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس درمیان میں دو تین دن تک غذا میں نمک و مٹھاس قطعی استعمال نہ کریں۔ عجیب الاثر دوا ہے +

سفوف دیگر جس سوزاک میں خون و پیپ آتا ہے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ست سلاجیت۔ شورہ قلمی۔ جوا کھار۔ الائچی کلاں گل ٹیسو۔ ہلدی۔ مہندی کے پتے۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک ۸ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ۔ مصری نو تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ چودہ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر سوزاک اور پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ارنڈ کی جڑ۔ اڑوسہ۔ جوا کھار۔ الائچی کلاں ست سلاجیت۔ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک:۔ چھ ماشے۔ ٹھنڈے پانی سے۔

سفوف دیگر بند کشاد کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ڈھاک کی چھال۔ مولسری کی چھال۔ گولر کی چھال۔ سینبھل کا گوند۔ ببول کا گوند۔ ڈھاک کا گوند۔ گولر کا گوند۔ موصلی سنبھل۔ بھنے ہوئے چنے۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چوبیس ماشہ +

سفوف دیگر اسقاط اور ادرار کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ کالی زیری۔ ایلوا ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مرکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشے

سفوف دیگر رحم و مقعد سے خون بہنے کو بند کرتا ہے۔ ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کشنیز خشک بریاں۔ سیپ جلا ہوا۔ سماق پاک کیا ہوا۔ جند بیدستر۔ کہربا۔ بسد ہر ایک سات ماشے۔ مازو بے سوراخ۔ لونگ۔ گلنار۔ بلوط بریاں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر حیض۔ بواسیر اور پیٹ کے خون کو بند کرتا ہے۔ رطوبت۔ زرداب اور ہر قسم کی رطوبت کو اور دوسری مزاجی بیماریوں کو رفع کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز خستہ جامن۔ مغز خستہ آم۔ ہاتھا جوڑی (پنجہ مریم) رسوت۔ موچرس۔ مجیٹھ۔ بیتس (آمیس)۔ موتھہ۔ بیلگری۔ لودھ پٹھانی۔ گیرو۔ کائپھل۔ فلفل گرد۔ سندھی سرخ۔ مازو۔ کزمازج زرورد۔ دھایہ۔ (دھاپا۔ دھماسہ)۔ گل دھاوا۔ کوکنار۔ اصل السوس۔ پوست درخت سال۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر اوسی کے برابر شکر ملا کر کوٹ چھان لیں اور سات ماشہ ساٹھی کے چاولوں کی پیچ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر خون کی زیادتی کو بند کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ چھالیاں۔ تیر۔ (تار۔ کوکنار) برگ پان۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے سوتے وقت خلو معدہ میں استعمال کریں۔ مقدار خوراک سات ماشے۔ ہمراہ آب سرد +

سفوف دیگر رحم کی رطوبات کو بند کرنے میں بہت مؤثر ہے۔ نسخہ:۔ خستہ املی کو پانی میں تر کریں۔ جب تمام قوت بیج کی پانی میں منتقل ہو جائے تو بیجوں کو چھیل کر پھر اسی پانی میں تر کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو سفوف بنا لیں۔ اب اس میں

اتنا ہی تخم بکائن وصندل سفید اضافہ کرکے ہموزن مصری ملائیں اور دو تولہ ۵ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ ماشہ تک) +

سفوف دیگر عورتوں کی رطوبت بند کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ پادہ (پاڈھ۔ اس نام سے ملتی ہے) پکھان بید۔ رسوت۔ مائیں۔ موچرس۔ زعفران۔ ہتیس (اتیس)۔ موتھہ۔ بیلگری۔ لودھ پٹھانی۔ گیرو۔ کاپھل۔ پچ سیاہ سونٹھ۔ اندر جو شیریں۔ صندل سرخ۔ جوانسہ۔ گل دھاوا۔ بدھارا (ملیٹھی جیسی لکڑی ہے)۔ ملیٹھی۔ ارجن (ویدک دوا ہے)۔ برجن (اسپنڈھ کی قسم سے ہے)۔ گل کیلی ( )۔ سینبھل کا پھول (سملوٹہ)۔ خستہ آم۔ خستہ جامن۔ پوست کڑا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ۶ ماشے سفوف شہد و آب لیموں کے ہمراہ استعمال کریں

سفوف دیگر مذکورہ بالا امراض کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ گل ہرمزی۔ کہربا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سفوف بنا کر محفوظ رکھیں اور نصف ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ بریاں کے ہمراہ دونوں وقت استعمال کریں +

سفوف دیگر رحم کی ہواؤں کو خارج کرتا اور حاملہ عورتوں کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ پودینہ۔ بادیان ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ موتی۔ عاقرقرحا ہر ایک سات ماشے۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ بچ ترکی۔ جوزبویہ۔ چھوٹی الائچی۔ دار فلفل۔ دارچینی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زنجبیل۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہوتا ہے

شراب جرجیر کمی باہ والوں کے لئے نہایت موافق ہے۔ **نسخہ**:۔ جرجیر۔ شلغم۔ انجیر زرد۔ حسب ضرورت لے کر پانی میں پکا کر چھان لیں۔ اسی طرح مویز منقے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور جوشدیکر چھان لیں۔ دونوں جوشاندے ہموزن لے کر تھوڑی سی شکر ملا کر جوش دیں اور ویسے ہی چھوڑ دیں۔ تاکہ نبیذ بن جائے۔ بوقت ضرورت پانچ تولہ سے دس تولہ تک استعمال کریں +

شراب ریحانی قوت باہ کو قوی کرتی۔ بلغمی امراض کو فائدہ دیتی اور بوڑھوں کے لئے موافق ہوتی ہے۔ **نسخہ** شیرہ انگور (انگور میٹھے اور پکے ہوئے ہوں) ڈھائی من ایک مٹکے میں ڈال کر چھ سیر قند سفید ملا دیں۔ اب دارچینی۔ لونگ بسباسہ۔ جائفل۔ عود ہندی۔ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۵۲ ماشہ کپڑے میں باندھ کر مٹکے میں ڈالیں۔ مٹکے کے منہ کو بند کر دیں۔ ابتدا میں دواؤں کو چند دن تک ہلاتے رہیں۔ لیکن بعد میں ۲ ماہ تک مٹکے کے اندر ہی پڑا رہنے دیں اس کے بعد استعمال میں لا دیں۔ لیکن دوائیں وغیرہ مٹکے میں ڈالنے سے پہلے موم پگھلا کر مٹکے کے چاروں طرف اندرونی جانب لگا دیں۔ اور مشک وعنبر کی دھونی سے مٹکے کو خوشبودار کریں۔ وقت ضرورت (دس تولہ تک) استعمال کریں +

شربت گزر قوت باہ کو قوی کرتی اور گر کے درد کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گاجروں کو اچھی طرح چھیل کر سر اور دُم کاٹ کر پھینک دیں۔ بعد ازاں اون کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے کاٹ لیں۔ یہ ٹکڑے دس سیر لے کر دیگ میں ڈالیں اور پانی اچھی طرح ڈال کر دیگ کے منہ کو مٹی یا خمیرے سے اچھی طرح بند کر دیں تاکہ بھاپ باہر نہ آ سکے۔ بعد ازاں نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ گاجریں خوب گل جائیں۔ اب دیگ کو ٹھنڈا کر کے کھولیں۔ اور گاجروں کو پانی میں اچھی طرح مل کر صاف کر لیں اور اسی کی برابر دوسری دیگ میں شہد ڈال کر اور گاجروں کا افشردہ ملا کر چولہے پر چڑھا دیں۔ نیز اس دیگ میں سنبل الطیب لونگ۔ خولنجان۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ کوٹ کر تھیلی میں باندھ کر ڈال دیں جب پک کر قوام ہو جائے تو اتار لیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ +

شربت گزر دیگر قوت باہ پیدا کرنے میں کمال درجہ رکھتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بڑی بڑی گاجریں لیکر اوپر سے چھیل ڈالیں اور اس کے تمام ریشے چھڑا کر گول گول ٹکڑے کاٹ ڈالیں۔ اور ایک دیگ میں دس سیر بھر دیں۔ پھر اس میں میٹھی ساڑھے دس ماشہ۔ پانی دو سیر ڈال کر دیگ کا منہ سر پوش سے ڈھک کر چاروں طرف خمیر لگا دیں۔ اب اس کو آگ پر پکائیں۔ جب گل جائیں تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور گاجروں کو اچھی طرح مل کر گاڑھے کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس چھنے ہوئے عرق کے برابر شہد صاف داخل کریں۔ اور ایک تھیلی میں دوائیں باندھ کر دیگ میں ڈالیں اور چولہے پر چڑھا دیں۔ اس پوٹلی کو برابر حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کی قوت گاجروں کے شربت میں شریک ہو جائے۔ اگر پانی کی بجائے انگوروں کا شیرہ یا شراب انگوری ڈال کر جوش دیا جائے تو بہ نسبت پہلے کے زیادہ قوی ہوگا۔ اگر شربت کو نشہ پیدا کرنے والا بنانا مقصود ہو تو گاجروں کے جوشاندوں میں شہد داخل کر کے دیگ میں بھر دیں اور دواؤں کی پوٹلی اس میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پوٹلی کو ہاتھ سے ملتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور چینی کے برتن میں بھر کر رکھ دیں وقت ضرورت (۲ تولہ سے ۴ تولہ تک) استعمال کریں۔ پوٹلی میں باندھ کر ڈالنے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ سنبل الطیب خولنجان۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشے۔ سوائے زعفران کے بقیہ دواؤں کو باریک کر کے پوٹلی میں باندھا جائے۔ بعض اطباء شربت گاجر اس طرح پر بناتے ہیں کہ گاجروں کو پانی میں پکا کر چھان لیں اور ہموزن شہد داخل کر کے مٹکے میں بھر دیں۔ اور دوائیں پوٹلی میں باندھ کر مٹکے میں ڈال کر منہ کو اچھی طرح بند کر کے چھوڑ دیں حتیٰ کہ وہ شراب میں تبدیل ہو جائے۔ مقدار خوراک دس تولہ تک +

شراب عنبی قوت باہ زیادہ کرتی اور شہوت کو بڑھاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ انگور کے ہر دس سیر شیرہ میں تین تولہ دوائیں کوٹ کر تھیلی میں باندھ کر مٹکے میں چھوڑ دیں۔ حتیٰ کہ اس میں جوش پیدا ہو کر شراب بن جائے۔ وہ دوائیں یہ ہیں:۔ تخم شلغم۔ تخم جرجیر۔ تخم گاجر۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہلیون۔ اندر جو شیریں۔ حب القلقل۔ لعبت بربری (بیخ مہبرج) تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک کر کے تھیلی میں باندھ کر دیگ میں ڈال دیں۔ اور روزانہ پوٹلی کو مل کر نچوڑ دیا کریں یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ شیرہ شراب میں تبدیل نہ ہو جائے۔ جب شراب بن جائے تو اس کو برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت دس تولہ تک استعمال کریں +

شراب مویز بہت عجیب چیز ہے۔ قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ تمام بدن میں قوت پیدا کر کے رنگ نکھارتی ہے۔ دل و دماغ کو قوی کرتی ہے۔ ضعف و کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ **نسخہ:**۔ تازے سیاہ انگوروں کو ہاتھ سے ملیں۔ اور چھان کر شیرہ کو چینی یا کانسی کے برتن میں بھر کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ اگر اس مقام پر یا اس زمانے میں تیز دھوپ موجود نہ ہو تو برتن کو گڑھے میں بند کر کے چاروں طرف گھوڑے کی لید ڈال دیں۔ گرمیوں کے موسم میں ایک ہفتہ تک دفن رہنے دیں۔ بعد ازاں اس کو کھول کر حسب ذیل دوائیں ڈال دیں۔ اور دوبارہ پانچ چھ روز تک اسی گڑھے میں دفن رہنے دیں۔ اس کے بعد برتن کو نکال کر شراب کو صاف کر کے بوتلوں میں بھر دیں۔ دوائیں دیگ میں ڈالنے والی حسب ذیل ہیں:۔ قند سیاہ (گڑ) ڈیڑھ سیر۔ سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ ساذج ہندی۔ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ بعض نسخوں میں سنبل الطیب بھی ایک تولہ تحریر ہے۔ مقدار خوراک:۔ دس تولہ سے پندرہ تولہ تک۔

شراب نخود قوت باہ پیدا کرنے میں نہایت قوی ہے۔ **نسخہ:**۔ سیاہ چنے دو سیر خوب اچھی طرح دھو کر بتیس سیر صاف پانی میں تین دن تک بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر اس میں ہموزن شہد داخل کر کے دوسری دوائیں تھیلی میں باندھ کر ڈال دیں۔ روزانہ تھیلی کو مل کر نچوڑ دیا کریں۔ تاکہ دواؤں کی قوت شراب میں سرایت کر جائے۔ اگر شراب کو زیادہ قوی کرنا مقصود ہو، تو اس میں پانچ سیر شراب ریحانی داخل کر دیں۔ پوٹلی میں باندھنے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ سونٹھ ساڑھے دس ماشے۔ تخم ہلیون۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر ایک سات ماشے۔ دارچینی۔ جائفل۔ بسباسہ۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر تھیلی میں باندھ کر ڈالیں۔ مقدار خوراک:۔ ۱۵ و ۲۰ تولہ۔

شراب اس کا پینا حلال ہے۔ حضرت امام ہمام علی بن موسیٰ رضا علیہ التحیۃ والثنا نے رسالۂ ذہبیہ میں تحریر کر کے مامون عباسی کے پاس بھیجا تھا۔ یہ رسالہ آنحضرت نے فن طب میں تحریر کیا ہے۔ اس کے اندر حفظ صحت کے قانون، کھانے پینے کی تدبیر اور ادویہ کو بیان کر کے خلیفہ مامون کے سامنے پیش کیا تھا۔ یہ شراب قوت باہ کو زیادہ کرتی، پرانے سرد قسم کے دردوں مثلاً نقرس۔ ریاح افرسہ (درد کمر)، درد اعصاب۔ دماغ و معدہ کے درد۔ درد جگر۔ درد طحال و دیگر احشاء میں مفید ہوتی ہے۔ **نسخہ:**۔ پانچ سیر مویز منقے خوب دھو کر میل مٹی سے صاف کر لیں۔ بعد ازاں ایک برتن میں بھر کر اس قدر پانی ڈال دیں کہ مویز منقے سے چار انگل اوپر پانی رہے۔ اس برتن کو سردیوں میں تین دن تک اور گرمیوں میں ایک دن تک کھلا ہوا چھوڑ دیں۔ پھر ان کو صاف دیگ میں ڈال دینا چاہیے۔ مویز منقے کو بارش کے پانی میں بھگوئیں یا ایسے چشمے کے میٹھے پانی میں بھگویا جائے جو چشمے سے خارج ہونے کے بعد مشرق کی طرف بہ رہا ہو۔ پانی بالکل صاف شفاف اور ہلکا ہو۔ اس قسم کا پانی گرمی۔ سردی اور دیگر کیفیات کو بہت جلد قبول کر لیتا ہے۔ یہ اس کے ہلکے پن کی دلیل ہے۔ اب مویز منقے کو اس قدر پکائیں کہ پھول کر پھٹ جائیں۔ پھر ان کو مل کر نچوڑ لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ دیگ میں ڈالیں اور ایک لکڑی سے ناپ لیں۔ اس کے بعد دیگ کے نیچے ہلکی ہلکی آگ جلانا شروع کریں۔ جب ایک تہائی باقی رہ جائے تو شہد خالص آدھ سیر ملا کر جوش دینا شروع کریں۔ جب شہد کی مقدار جل جائے (اگر شہد ڈالنے سے پہلے جوشاندہ کو

لکڑی سے ناپ لیا جائے تو پھر شہد کی مقدار معلوم کرنے میں دشواری نہ ہوگی۔ ا تو سونٹھ۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ جائفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں اور ایک گاڑھے کپڑے میں باندھ کر منہ کو اچھی طرح سی دیں۔ اور جس وقت شہد جو شاندہ منقیٰ میں داخل کریں تو اس پوٹلی کو بھی اس میں شریک کردیں نیز کفگیر کی پشت سے اس پوٹلی کو ملتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کی قوت شراب میں حل ہو جائے۔ اس پوٹلی کو برابر ملتے رہیں اور دیگ کے نیچے آہستہ آہستہ آگ جلاتے رہیں۔ جب شہد کی مقدار جل جائے تو دیگ کو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور چینی کے برتن میں بھر کر تین ماہ تک رکھا رہنے دیں۔ جب مزاج بگڑ جائے تو استعمال کرنا شروع کردیں۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ ۸ ماشہ سے ۵ تولہ ۴ ماشہ تک خالص پانی کے ہمراہ۔ اس شراب کے نسخے میں بعض اطباء نے سنبل الطیب پونے نو ماشہ۔ اور عود ہندی پونے دو ماشہ تحریر کیا ہے اور جزبوا قطعاً ندارد ہے +

آنحضرت علیہ السلام اس شراب کی ترکیب بیان کرنیکے بعد مامون کو ہدایت کرتے ہیں کہ تم کو اتنی ہی غذا استعمال کرنی چاہئے جتنی کہ میں نے تحریر کردی ہے۔ اس کے بعد اس شراب کے تین پیالے پینے چاہئیں۔ اگر کھانے کے بعد تم اس پر عمل کرتے رہو گے تو تمہیں انشاء اللہ کسی وقت بھی سرد و مزمن درد وغیرہ جیسے امراض کبھی پیدا نہ ہوں گے۔ اگر اس شراب کے استعمال کے بعد پانی پینے کی بھی خواہش ہو تو شراب پینے سے پیشتر جو پانی پیا تھا اس میں سے خواہش کے مطابق نصف حصہ پانی پینا چاہئے۔ یہ چیز تمہارے بدن کی اصلاح کرے گی۔ جماع کے لئے معین و مددگار ہوگی۔ بدن میں طاقت پیدا کرنے کے ساتھ اس کی حفاظت بھی کرے گی۔ علاوہ ازیں آنحضرت علیہ التحیۃ والسلام چھ فصل اور رومی مہینوں کے بیان میں ارشاد فرماتے ہیں کہ آذر کے مہینہ میں (جو فصل ربیع کی ابتدا ہوتی ہو یعنی مارچ کے مہینے میں) شراب کو پانی کے ذریعہ معتدل کرکے استعمال کریں۔ اور فصل تموز (مئی وجون) میں پانی شراب کے اندر بہت زیادہ ملایا جائے۔ سردیوں کے موسم میں جب حجامت کرائی جائے تو اس روز تیہو کا گوشت استعمال کرکے شراب کو پیا جائے +

شربت برگ تنبول قوت باہ اور دل کو قوی کرتا اور بے انتہا فرحت پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ پان پکے ہوئے سفید رنگ حسب ضرورت لے کر باریک کاٹیں۔ یا پانی میں خوب جوش دے لیں تاکہ پانی میں پانوں کی طاقت جذب ہو جائے۔ بعد ازاں حسب ضرورت شکر کا شربت اضافہ کرکے قوام کریں۔ اسی وقت اس میں زعفران گلاب میں حل کی ہوئی۔ بسباسہ۔ لونگ۔ ہر ایک بقدر ضرورت اضافہ کریں۔ قوام ہونے کے بعد ٹھنڈا کریں اور بوتلوں میں بھردیں۔ یہ شربت جسقدر پرانا ہوگا طاقت میں قوی ہوگا۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک +

شراب فنجنوش سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کچے انگوروں کا پانی تین سیر۔ سماق۔ مازو۔ گلنار۔ گلسرخ دھنیا خشک۔ کندر۔ صعتر۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ زعفران۔ مرکی۔ پھٹکری۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ خبث الحدید آٹھ تولہ نو ماشہ تمام دواؤں کو باریک کرکے کپڑے میں پوٹلی بناکر انگور کے شیرہ میں ڈال دیں۔ اور آگ پر رکھکر جوش دیں۔ پکتے وقت کفگیر کی تلی سے پوٹلی کو برابر ملتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کی پوری قوت انگور کے شیرہ میں جذب ہو جائے۔ جب شیرہ انگور ایک حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر چینی کے برتن میں رکھدیں۔ وقت ضرورت ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک استعمال کریں +

شیاف عضو تناسل کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ بشرطیکہ زخم کو صاف کرکے استعمال کیا جائے۔ نسخہ: توتیا۔ مردارسنگ۔ ایلوا۔ چاندی کا میل دُھلا ہوا۔ گل قبرسی۔ شادنج دھلی ہوئی۔ کندر۔ انزروت۔ مازو۔ گلنار۔ پھٹکری۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ گسرخ۔ کھٹے انار کی بند کلیاں۔ کدو جلا ہوا۔ کشتہ تانبہ۔ پھٹکری جلی ہوئی۔ کاغذ جلا ہوا۔ ان میں سے سب یا جو بھی مل جائے باریک کرکے شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

شیاف دیگر مرض عذیوط (یہ ایک بیماری ہے جس میں جماع کرتے وقت بلاارادہ پاخانہ خارج ہو جاتا ہے) کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ عُصارہ خرنوب کی پھلیاں۔ گلنار۔ صمغ عربی۔ ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور بلوط کے دانہ کے برابر شیاف بناکر مقعد میں رکھیں۔ لیکن جماع کرنے سے پیشتر پاخانہ میں ہو آئیں تاکہ فضلہ پیٹ میں باقی نہ رہے۔ بعد ازاں تا بعض شیاف استعمال کریں +

شیاف دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ جماع کے وقت استعمال کریں۔ نسخہ:۔ عُصارہ خرنوب کی پھلیاں۔ مازو۔ کندر۔ گلنار۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر حب الآس کے پانی میں شیاف بنائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

شیاف دیگر بند حیض کو جاری کرتا۔ درد جسم اور کمر کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ ریاح اور درد کو جو جوڑوں میں حیض بند ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے نہایت مفید ہے۔ نسخہ: میٹھ۔ آردس دانہ (ابہل "میعہ")۔ پودینہ خشک۔ سعد کوفی۔ شکاکاشیح۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مقل۔ دوقو۔ تخم کرنس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت رحم میں رکھیں +

شیاف دیگر فرج کی سردی اور گرمی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ جُند بیدستر۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ حب بلسان حب البان۔ قسط تلخ۔ سنبل الطیب۔ تمام دوائیں ہموزن جمع کریں۔ ان میں سے گوند دار چیزوں کو پرانی شراب انگوری میں حل کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی شراب میں حل کرکے شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت بجامعت سے چار گھنٹہ پہلے ایک رات میں چند مرتبہ ان شیافات کو استعمال کریں +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ض" آتا ہے

ضماد مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ پیاز نرگس۔ پیاز جنگلی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سب کو جوان بھیڑ کے دودھ میں ایک دن حل کریں۔ بعدازاں حسب ذیل دواؤں کو گائے کے پتے میں ایک روز کھرل کریں۔ وہ دوائیں یہ ہیں:۔ مو برنج۔ دارچینی۔ جند بیدستر۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ بچ۔ اجوائن۔ کان کا میل۔ زفت رومی۔ جو۔ تخم کتائی خورد۔ تخم کتائی کلاں۔ جونک خشک۔ خراطین۔ ہر ایک دو تولہ۔ ہلیون۔ مالکنگنی۔ ہلدی ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر عضو تناسل پر لیپ کریں +

ضماد دیگر مقوی باہ ہے۔ نعمت اللہ خاں کے لئے ترتیب دیا گیا۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے

نسخہ :۔ کان کا میل۔ خراطین۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ حسب ضرورت لے کر باریک کریں۔ اور شیر کی چربی و تیل (بقدر ضرورت) میں کھرل کرکے عضو تناسل پر لگائیں ✦

ضماد دیگر باہ کو قوی کرتا اور عضو تناسل میں سختی اور قوت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پیاز نرگس ایک عدد لکڑی کی چھری سے برت کاٹ کر بھیڑ کے دودھ میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں اس میں قسط تلخ۔ مناث بغدادی۔ زراوند گول۔ بیخ ترکی خراطین باریک کئے ہوئے۔ ہر ایک ایک تولہ داخل کرکے پھر کھرل کریں۔ جب مثل مرہم کے ہوجائے تو اس میں مومیائی عمدہ چار ماشہ۔ روغن چنبیلی دو تولہ میں حل کرکے اسی مرہم میں ملادیں۔ وقت ضرورت علاوہ خصیوں کے عضو تناسل پر لیپ کریں ✦

ضماد دیگر مقوی باہ ہے اور حکیم محمد جعفر اکبر آبادی سے حاصل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ جند بیدستر۔ مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ۔ قسط شیریں ڈیڑھ تولہ۔ تخم مولی تین تولہ۔ روغن زیتون ۲۵ تولہ۔ تمام چیزوں کو روغن میں اچھی طرح کھرل کرکے (عضو تناسل) پر استعمال کریں ✦

ضماد دیگر قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بیر بہوٹی۔ سہاگہ تیلیا۔ مغز گھونگھچی سفید۔ آک کا دودھ۔ ہر ایک سات تولہ۔ تل کا تیل آدھ پاؤ۔ تمام چیزوں کو اچھی طرح کھرل کرکے استعمال کریں ✦

ضماد دیگر مجلوقوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مین پھل۔ ہڑتال سرخ (مفسل) ہر ایک ایک جزء۔ کچلہ۔ چنبیلی کے پتوں کا پانی ہر ایک دو جزء۔ تل کا تیل پانچ جزء۔ تمام دواؤں کو شیرہ برگ چنبیلی و روغن میں دو پہر کھرل کریں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں ✦

ضماد دیگر کمر کی سستی اور سرعت انزال کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مقل نو ماشہ۔ جوکوب کرکے آب برگ حب الآس و گلاب حسب ضرورت میں گھول کر ہاون دستہ میں خوب ملائیں۔ جب ایک ذات ہوجائے تو صندل سفید۔ چھالیاں۔ سک المسک (ست آملہ میں مشک ملا ہوا) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جدوار خطائی ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دوائیں مقل حل کئے ہوئے میں ملاکر باریک کریں۔ اور موٹے کپڑے پر لگاکر کمر پر چپکائیں ✦

ضماد دیگر مقوی باہ اور ممسک ہے۔ نسخہ :۔ ہاتھی کی کھال کی راکھ[1] پانچ تولہ تین ماشہ۔ چربی شیر۔ چربی مینڈک (مطبوعہ کتابوں میں خوک کا لفظ ہے یعنی سور کی چربی جو غلط ہے۔ اصل میں غوک ہے۔ جو مینڈک کے معنی میں آتا ہے۔ یہی صحیح ہے) ہر ایک چودہ ماشہ۔ زہر میٹھا تیلیا۔ بیخ کنیر سفید۔ جائفل۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام چیزوں کو ایک ساتھ کھرل کرکے استعمال کریں ✧

ضماد دیگر ممسک ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ مین پھل۔ لونگ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر شہد میں کھرل کرکے وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں ✦

ضماد دیگر قوت باہ کو کم کرتا ہے۔ نسخہ :۔ کاہو۔ خرفہ کے پتے۔ کشنیز سبز۔ اسپغول۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر خصیے اور

[1] ہاتھی کی کھال کی راکھ کا جوڑ سمجھ میں نہیں آتا۔ مترجم

مقعد پر لیپ کریں۔ اگر اس لیپ میں بھنگ کے پتے اور شوکران کے پتے بھی داخل کر دیں تو زیادہ قوی ہو جائیگا +

ضماد دیگر جماع کی خواہش کو باطل کر دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کائی۔ سبز دھنیا۔ بید کے پتے۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان لیں اور وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر کثرت احتلام جو اوعیۂ منی کی قوت ماسکہ کے ضعف کے باعث ہوتا ہے، مفید ہے۔ علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ صندل سفید۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ سک السک (عصارۂ آملہ میں مشک ملائی ہوئی)۔ عصارۂ خرماکی ٹکیاں۔ بوش در بندی (ایک قسم کے پتوں کے عصارہ کی ٹکیاں ہیں، جو شہر در بند سے آتی ہیں، اس کا بدل عصارۂ مکوسبز، عصارۂ کاسنی سبز یا رسوت ہے" مجید")۔ اقاقیا۔ قسط تلخ۔ پنج ترکی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر آب برگ حب الآس۔ سرکہ۔ گلاب۔ روغن گل۔ روغن قسط حسب ضرورت میں حل کر کے عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر تشنج امتلائی (مواد کی موجودگی سے تشنج پیدا ہو جانا) کے باعث عضو تناسل میں جو خمیدگی و ٹیڑھا پن پیدا ہوتا ہے تنقیۂ مواد کرنے کے بعد یہ ضماد نہایت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ مرکی سات ماشے۔ قسط تلخ۔ زراوند گول۔ فرفیون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ علک الانباط (ایک قسم کا گوند ہے)۔ زفت رومی۔ میعہ سائلہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے اولاً علک الانباط اور زفت رومی کو روغن گل یا تل کے تیل یا روغن نرگس میں حل کریں۔ اسی طرح زعفران و مرکی کو شراب میں حل کریں۔ بقیہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آپس میں ملائیں اور دستہ سو اس طرح باریک کریں کہ مثل مرہم کے ہو جائے وقت ضرورت عضو تناسل پر ضماد کریں۔ قرابادین جلالی میں بجائے فرفیون کے افیون ہے اور روغن کنجد در روغن نرگس لکھا ہوا نہیں ہے +

ضماد دیگر عضو تناسل کے گرم ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ آردجو۔ صندل سفید ہر ایک ایک جز۔ کوٹ چھان کر آب کاکنج۔ روغن گل۔ سرکہ انگوری اور زردی بیضہ میں ملا کر مثل مرہم کے بنالیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر (رادع) عضو تناسل کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گل سرخ۔ عدس مقشر۔ گلنار فارسی۔ انار کی چھال۔ جو کا آٹا ہر ایک ۵ ماشہ۔ سب دواؤں کو پانی میں پکائیں اور روغن گل حسب ضرورت اضافہ کر کے عضو تناسل پر ضماد کریں +

ضماد دیگر عضو تناسل کے ورم حار کے انتہائی زمانہ میں مفید ہے **نسخہ**:۔ برگ کرم کلہ۔ میتھی۔ دونوں کو کوٹ لیں۔ بعد ازاں آرد باقلا مویز منقے (دانہ نکالا ہوا)۔ زیرہ کرمانی شراب میں پکایا ہوا۔ چھوارے کی گٹھلی کی راکھ۔ خطمی۔ حسب ضرورت تمام کو باہم ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر عضو تناسل کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ چھوارے کا آٹا دو جزو۔ خطمی۔ ایک جز۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت سرکہ میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر عضو تناسل کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم تمام (کالی تلسی) خطمی سفید۔ چھڑیلہ۔ چھوارہ کی گٹھلی باریک پسی ہوئی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن چنبیلی میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد محلل | عضو تناسل اور خصیتین کے ورم گرم کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ سوزش و درد بھی موجود ہو۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ گل خطمی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گوکھرو۔ کرڈ۔ ہر ایک سات ماشہ برگ نیلوفر۔ سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے عرق میں پیسکر لگائیں +

ضماد دیگر | عضو تناسل اور خصیتین کے سرد ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ (بعض نسخوں میں دونوں کا وزن ۵۲ ماشہ ہے۔ تخم سنبھالو ساڑھے سترہ ماشہ۔ مویز منقے دانہ نکالے ہوئے ساڑھے باون ماشہ۔ مرغابی کی چربی۔ بارہ سنگھا کی چربی۔ بچھڑے کی چربی ہر ایک آٹھ تولہ۔ بعض نسخوں میں بجائے ان تینوں چیزوں کے بط اور بچھڑے کی چربی دو تولہ آٹھ ماشہ تحریر ہے۔ روغن زیتون۔ روغن سوسن ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشے۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر عضو پر لیپ کریں۔ بعض نسخوں میں بجائے بچھڑے و ہرن کی چربی کے شیر کی چربی اور روغن بان تحریر ہے +

ضماد دیگر | مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ ناخونہ بابونہ۔ خطمی۔ مقل۔ تخم کنوچہ۔ میتھی۔ زیرہ۔ چنے کا آٹا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور السی و تل کے تیل حسب ضرورت میں گوندھ کر عضو ماؤف پر لگائیں۔ اگر اس لیپ میں مویز منقے بھی اضافہ کر دیں تو زیادہ بہتر ہوگا +

ضماد دیگر | مذکورہ بالا اثر کرتا ہے۔ نسخہ :۔ برگ کرم کلہ آدھ سیر۔ میتھی کا آٹا۔ بابونہ۔ مویز منقے دانہ نکالی ہوئی۔ ہر ایک ۵۲ ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ سب کو ملا کر پانی میں پکائیں۔ اور ساڑھے سترہ ماشہ تل کا تیل اضافہ کر کے لگا

ضماد دیگر | مادہ کو لوٹاتا اور خصیہ کے گرم ورم کو ابتدا میں مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ تنقیہ کے بعد استعمال کیا جائے علوی خاں صاحب کے والد کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ صندل سرخ۔ گل ارمنی۔ شیاف مامیثا۔ رسوت مکی۔ بوش در بندی (مرکب دوا ہے)۔ گل قیمولیا۔ گل شاموس۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ باقلا کا آٹا۔ آلو بالو کا آٹا۔ تمام چیزیں حسب ضرورت لے کر آب مکوہ۔ آب برگ مہندی۔ آب کاسنی سبز۔ آب کشنیز سبز۔ آب کاہو۔ آب کوکنار۔ آب کدو۔ سرکہ میں پیسکر ضماد کریں۔ اگر ورم کے زمانۂ تزاید کے آخر میں بچھوے کے انڈے گل بابونہ اور ناخونہ داخل کر کے لیپ کیا جائے تو بہت بہتر ہے

ضماد دیگر | مادہ کو لوٹاتا اور خصیوں کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ کاکنج۔ رسوت مکی۔ آرد جو۔ آرد مسور باقلا کا آٹا۔ سب کو آب کشنیز سبز اور آب مکوہ سبز میں پیسکر لیپ کریں +

ضماد دیگر | مادہ کو لوٹاتا ہے۔ اس میں مواد کو پکانے کی خاصیت ہے۔ خصیوں کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ مسور کا آٹا۔ مٹر کا آٹا۔ گل خطمی باریک کیا ہوا۔ گل بنفشہ۔ حسب ضرورت کوٹ کر تازہ مکوہ کے پتوں کے پانی۔ تازہ مامیثا کا پانی۔ سرکہ گلاب میں ملا ہوا میں پیسکر خصیوں پر لگائیں +

ضماد دیگر | مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ گل بابونہ۔ ناخونہ۔ گل خطمی سفید۔ شیاف مامیثا۔ بوش در بندی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل بنفشہ۔ سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو گلاب و تازہ کاسنی کے پتوں کے عرق میں پیس کر لیپ کریں +

ضماد دیگر | خصیہ کے ٹھنڈے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ باقلا کا آٹا۔ میتھی۔ بابونہ۔ زیرہ۔ مویز منقے۔ تل کا

تیل۔ سب دوائیں حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر خصیہ کے ٹھنڈے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- گیرو۔ سونٹھ۔ بنولہ۔ تل سیاہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر گائے کے پیشاب میں پکا کر نیم گرم لگائیں۔ تین روز میں ورم اور سختی دور ہو جاتی ہے +

ضماد دیگر خصیوں کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ اگر ورم کے ساتھ درد بھی ہو تو اسکو دور کرنے میں مجرب ہے نسخہ :- ارنڈ کے بیج۔ زیرہ کرمانی۔ گل بابونہ۔ ناخونہ۔ باقلا۔ سَعَل۔ بھنگ کے پتے۔ جو کا آٹا۔ ہر ایک ایک جز۔ مویز منقے میتھی ہر ایک نصف جز۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے حسب دستور لیپ کریں +

ضماد دیگر خصیتین کے سرد ورم کے لئے اعلیٰ درجہ کا قوی محلل ہے۔ نسخہ :- کرم کلہ نوجز۔ مویز منقے (دانے نکالے ہو) پانچ جز۔ صنوبر کا گوند تین جز۔ مغز حبۃ الخضرا پانی میں پکایا ہوا۔ ڈیڑھ جز۔ زیرہ ایک جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں +

ضماد دیگر قوی درجہ کا محلل ہے۔ نسخہ :- مویز دانہ نکالا ہوا ۲۴ تولہ۔ قلفونیا (راتینج کی قسم ہے۔ یا صنوبر کا گوند) ۱۴ تولہ۔ چاندی کا سیل۔ زیرہ۔ روغن علیق۔ ہر ایک ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ موم پانچ تولہ چار ماشہ۔ اولاً چاندی کے سیل کو باریک کر کے روغن زیتون میں پکائیں۔ جب تیل کا قوام ہو جائے تو موم اور صنوبر کے گوند (قلفونیا) کو اس میں ڈال کر تھوڑی دیر تک انتظار کریں۔ جب پگھل جائے تو آگ سے اتار لیں اور نیم گرم میں مویز و زیرہ کو کوٹ کر حل کریں۔ پھر اس میں بارہ تولہ باقلا کا آٹا ملا کر ضماد کریں +

ضماد قوی جو ورم کسی محلل کا محتاج ہوتا ہے اس کے تحلیل کرنے کے لئے یہ بہت قوی ہے۔ ٹھنڈے ورم اور خصیہ کی ریاح کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- مویزج۔ سیاہ چنے۔ ہر ایک ایک جز۔ بچھو کی راکھ نصف جز۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے مقام مرض پر لگائیں +

ضماد جید خصیوں کے اس ورم کے لئے نہایت بہتر ہے جس کے علاج سے اطبا عاجز آچکے ہوں۔ نسخہ :- جوار کی راکھ دو جز۔ خطمی ایک جز۔ دونوں دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔ یہ دوا حقیقتاً ورم کے لئے مفید ہے +

ضماد دیگر خصیوں کے پرانے ورم کے لئے مفید ہے۔ بنانے والے مولوی وجیہ الدین کے لئے تیار کرایا تھا۔ بہت فائدہ ہوا۔ نسخہ :- سنبل الطیب دو ماشہ۔ مرمکی۔ گل بابونہ۔ زیرہ سیاہ۔ عقل ازرق۔ اشق۔ بیعہ سائلہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ گل خطمی۔ بیج خطمی۔ سیاہ تل۔ السی۔ میتھی۔ ناخونہ۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک چار ماشہ۔ موم۔ بکرے کے گردہ کی چربی۔ ہر ایک دو تولہ۔ روغن گل چار تولہ۔ سب دواؤں کو ملا کر مرہم جیسا بنائیں اور لیپ کریں +

ضماد دیگر خصیوں کے سخت ورم میں مفید ہے اور استفراغ کے بعد کام آتا ہے۔ نسخہ :- ناخونہ۔ بابونہ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ چنے کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ موم زرد۔ روغن گل۔ حسب ضرورت لیکر لیپ بنائیں اور لگائیں +

ضماد دیگر رطوبت و سودا کی وجہ سے جو ورم اور سختی خصیہ میں پیدا ہوتی ہے اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- بابونہ: ناخونہ کرفس۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گلسرخ سوا گیارہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ

چھان کر لعاب السی یا لعاب تخم کنوچہ میں ملا کر ضماد بنائیں اور وقت ضرورت لگائیں +

ضماد دیگر خصیتین کے سخت ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہیرا کسیس۔ زوفا تازہ۔ برگ ملیق۔ بکری کے گردہ کی چربی۔ روغن گل۔ ہرن کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ تمام چیزیں ہم وزن لے کر ضماد بنائیں اور لگائیں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا فعل میں بہت زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ اشق۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ میتھی۔ برگ کرم کلہ۔ چربی بط۔ چربی مرغ۔ اونٹ کا کوہان۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ زردی بیضہ مرغ۔ حسب ضرورت تمام چیزیں لے کر حسب معمول ضماد بنائیں اور استعمال کریں +

ضماد دیگر اگر خصیتین ورم کی وجہ سے نہ بڑھیں۔ بلکہ چربی اور موٹاپے کی وجہ سے بڑھ جائیں تو اس وقت یہ لیپ کام آتا ہے۔ بچہا حوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شوکران کی جڑ۔ گل قیمولیا۔ سفیدہ کاشغری۔ حجر المسن (پتھری تیز کرنے والا پتھر جسے کھرنڈ بھی کہتے ہیں) کی گرد۔ رانگ کی گرد۔ چکی کا غبار۔ سبز دھنیئے کا پانی۔ گلاب حسب ضرورت سب کو ملا کر لیپ بنائیں اور لگائیں +

ضماد دیگر خصیتین کو بڑا ہونے سے روکتا ہے۔ نسخہ:۔ گل قیمولیا۔ سفیدہ قلعی۔ ہر ایک سات ماشے۔ پھٹکری۔ مازو سبز۔ ہر ایک پونے دو ماشے۔ کوٹ چھان کر شہد و روغن گل میں ملا کر چند مرتبہ لیپ کریں +

ضماد محلل مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مویز دانہ نکالے ہوئے۔ موم زرد۔ مرغ کی چربی۔ بکری کے گردے کی چربی۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ مصطگی پونے دو ماشہ۔ انڈے کی زردی ایک عدد۔ سوائے مویز کے تمام دواؤں کو یکساں کریں۔ اس کے بعد مویز ملا کر کھرل میں یک ذات کریں۔ جب درست ہو جائے تو لیپ کریں +

ضماد دیگر اگر خصیہ بڑا ہو کر مراق کی طرف چڑھ جائے۔ خصوصاً جبکہ مزاج میں سردی اور خصیہ میں ضعف بھی موجود ہو تو اس وقت یہ ضماد مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ زیتون کے پتے۔ سرو کے پتے۔ اشق۔ مقل ازرق۔ مویز دانہ نکالی ہوئی حسب ضرورت لے کر ماء العسل میں پیس کر گھی۔ روغن سویہ۔ روغن قسط اضافہ کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر فتق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ جوز السرو، ماشہ۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ صمغ عربی۔ مرزنجوش۔ مازو۔ اقاقیا۔ کندر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پرانی شراب میں حل کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ جوز السرو۔ ایلوا۔ مازو۔ بابونہ۔ برگ سداب۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن قسط میں حل کر کے لیپ لگائیں +

ضماد دیگر وہی نفع کرتا ہے اور والد ماجد سلمہ اللہ تعالیٰ کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ جوز السرو۔ پھٹکری۔ مازو کھٹے انار کی کلیاں۔ جفت بلوط۔ کندر کا آٹا۔ صمغ عربی۔ بیل شیریں۔ پھلی ببول۔ حب الآس۔ غوبی الشک (سر پشم یا ہی) حسب ضرورت لے کر کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے۔ اور گوند دار دواؤں کو اشق کے پانی میں حل کر کے تمام دواؤں کو ایک جگہ کریں اور وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر وہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ انار کا چھلکا۔ عصارۂ بیلگری۔ کندر۔ خوبی البحارین (دریائی جانوروں سے بنائی

ہوئی سریشم ماہی ۱۔ زفت رومی۔ جو کا آٹا۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ شراب میں تمام دواؤں کو حل کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ علک البطم ۴ تولہ۔ صمغ عربی۔ کندر۔ مرکی۔ غری السمک (سریشم ماہی)۔ گھونگھا مع سیپی کے۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ اولاً سریشم ماہی کو تین دن تک سرکہ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں بقیہ تمام دوائیں باریک کر کے اس میں ملائیں اور لیپ کریں +

ضماد دیگر اسی بارے میں مفید و کار آمد ہے نسخہ:۔ انزروت سفید۔ سماق۔ شادنج۔ اقاقیا۔ مارشیشا (سونا مکھی)۔ گندھک زرد۔ مقناطیس۔ پھٹکری۔ کندر مذکر۔ سکبینج۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ مرکی۔ جوز السرو۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ موم سفید چودہ تولہ ۲ ماشہ۔ کو روغن حب الآس ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ پگھلائیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر اسی مقصد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ کندر۔ مامیثا۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ سریشم ماہی۔ تمام اجزاء برابر حاصل کریں۔ اولاً سریشم ماہی آب کموہ میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر یہی اثر کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سرو کا پھل۔ انار کا چھلکا۔ مازو۔ ہر ایک ۵۲ ماشہ۔ پھٹکری۔ گلنار۔ قشار کندر۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر شراب قابض میں جوش دیں اور تھوڑا سا سریش و باقلا کا آٹا اضافہ کر کے خوب ملائیں اور مقام مرض پر لگا کر باندھ دیں۔ اگر خصیتین کی تھیلی میں آنت اتر آنے کیوجہ سے فتق پیدا ہوا ہو تو چمڑے کی پیٹی بنوا کر لگائیں۔ (اس قسم کی پیٹیاں بازاروں میں عام طور پر بنی بنائی فروخت ہوتی ہیں)۔ لیکن پہلے اس جوشاندے سے جس میں کزمازج، جوز السرو، جوش دیا گیا ہو، نطول کریں۔ نطول کے روغن خلاف (بید کا تیل) کی مالش کریں +

ضماد دیگر اس بارے میں نہایت عجیب ہے۔ علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ قشار کندر (کندر کا آٹا)، مصطگی۔ سرو کا پھل۔ سریشم ماہی۔ انزروت۔ ہر ایک مساوی الوزن۔ اولاً سریشم ماہی کو سرکہ شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں دوسری دواؤں کو ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ اثر رکھتا ہے۔ علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سرو کا پھل۔ کزمازج۔ پھٹکری۔ گل سرخ۔ برگ حب الآس۔ گلنار۔ مازو۔ کندر کا آٹا۔ جفت بلوط۔ صمغ عربی۔ انار کی کلیاں۔ خبث الحدید۔ ایلوا۔ باقلا کا آٹا۔ سریشم ماہی۔ سریش۔ ہر ایک ہموزن۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر باریک کر لیا جائے گا اور سریشم ماہی کو پگھلا کر تمام دوائیں ملا کر ضماد بنائیں۔ وقت ضرورت فتق۔ ابھری ہوئی ناف اور خصیتین پر لگا کر پٹی سے مضبوط باندھ دیں +

ضماد دیگر فتق کی آنت اور ثرب وغیرہ کو اپنی جگہ پر لوٹا کر ضماد کریں تاکہ عضو دوبارہ مقام فتق میں واپس نہ آسکے۔ یہ ضماد فتق کی نالی کو تنگ کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ لیسٹالیس۔ مرکی۔ انزروت۔ مصطگی۔ کندر۔ مازو سبز۔ سماق۔ پھٹکری۔ صمغ عربی۔ بیلگری۔ انار کا چھلکا۔ کھٹے انار کی کلیاں۔ گلنار۔ سریشم ماہی۔ موچیوں کا سریش۔ ان میں سے جو دوائیں بھی دستیاب ہو سکیں باریک کر کے لیپ کریں۔ اس لیپ میں حسب ذیل دوائیں خشک کرنے والی ملائی جاتی ہیں:۔ سرو کا پھل۔ سرو کے پتے۔ نفخ کم کرنے والی دوائیں ابہل و زیرہ بھی اس میں ملائی جاتی ہیں۔ دواؤں کو نرم در شتوی

کرنے کے لئے زفت۔ علک البطم (بطم کا گوند)۔ راتینج۔ اور نقل۔ بڑھائی جاتی ہیں۔ اگر ضماد میں مذکورہ ادویہ ملاکر لگائی جائیں تو لیپ اپنے افعال میں نہایت بے مثل ہوجاتا ہے ٭

ضماد دیگر مذکورہ بیماری کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ اشق۔ ایلوا دبق (پستاں) ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل سات ماشے۔ اقاقیا۔ انزروت ہرایک ساڑھے تین ماشے۔ شام کے وقت دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں بھگو دیں۔ صبح کو تھوڑا سا ابہل حل کریں اور اس میں روئی تر کرکے فتق کے مقام پر رکھیں اور مضبوطی کے ساتھ باندھ دیں۔

ضماد دیگر بڑے اور چھوٹے فتق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونا مکھی۔ گندھک زرد۔ سنگ مقناطیس پھٹکری کندر کا آٹا۔ گھونگا سیپ ملا ہوا۔ مرکی۔ سمقوطن (ایک بوٹی ہے جو سنگلاخ زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ بعض اسکو سدا بہار بھی کہتے ہیں "محیط")۔ ہرایک دو تولہ آٹھ ماشہ غری الذہب (   )۔ انزروت۔ سریشم ماہی۔ ناغاطیس (یہ ایک قسم کا جل جانیوالا پتھر ہے جو فلسطین کے پاس پیدا ہوتا ہے "محیط")۔ شادنج۔ ساق الدیاعین (یہ ایک قسم کا چھوٹا سا مازو ہے، جو مالوہ میں پیدا ہوتا اور اس سے وہاں کے باشندے کھالوں کو رنگتے ہیں "محیط")۔ اقاقیا۔ سرد کا پھل ہرایک چار تولہ۔ حجرالیہود تیرہ تولہ چار ماشہ۔ شراب۔ موم ہرایک سولہ تولہ۔ روغن حب الآس بقدر ضرورت۔ بعض اصحاب بجائے مرکی کے اشنان ڈالتے ہیں۔ اولاً گوندوار دواؤں کو قابض شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں خشک دواؤں کو پگھلے ہوئے موم و تیل میں ملائیں وقت ضرورت استعمال کریں۔ لیکن لیپ لگاتے وقت مریض کو چت لٹا دیں۔ اور تکونی پٹی سے لیپ کی جگہ کو اچھی طرح سے باندھ دیں۔ اس قسم کی پٹی کا دباؤ آنتوں پر اچھا پڑتا ہے ٭

ضماد دیگر فتق کے علاج میں طبیبوں کا دستور العمل ہے۔ نسخہ:۔ رسوت کی۔ ریوند چینی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ ہرایک پونے دو ماشہ۔ گل قیمولیا۔ گل قبرسی۔ خرنوب نبطی (عصارہ اقاقیا کا درخت)۔ انار کی چھال۔ حب الآس۔ آس کے پتے۔ ہرایک سوا دو ماشہ۔ مازو سبز جلا ہوا۔ گلنار فارسی۔ جوز السرو۔ کندر۔ راتینج ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ اقاقیا۔ سریش۔ غری السمک (سریشم ماہی) ہرایک پونے پانچ ماشہ۔ شیاف مامیثا۔ عصارہ آملہ۔ چینی کی ٹکیاں (یہ ایک دوا ہے جو چین سے آتی ہے اور رامک کے مشابہ ہوتی ہے، بے حد قبض پیدا کرتی ہیں)۔ برگ علیق۔ انجیر کی کونپلیں۔ برگ انگور ہرایک ۲ ماشے کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور بقیہ گوندوار چیزوں کو علیق کے پتوں کے پانی اور انگور کے پتوں کے پانی اور قابض شراب میں حل کرکے مقام مرض یعنی فتق و خصیہ پر لگائیں۔ تاکہ مقام مرض پر اچھی طرح چپک کر قبض پیدا کرے۔ اگر مقام مرض پر اچھی طرح دوا نہ چپکے تو اس میں سریش اور سریشم ماہی زیادہ کریں۔ اور تھوڑا سا اسپغول بھی ملا دیں۔ تاکہ لیپ اچھی طرح سے چپک جائے۔ اس مرض کے علاج کیطرف فوراً توجہ کریں۔ آج کے کام کو کل پر نہ چھوڑیں۔ خصوصاً جبکہ فتق دونوں جانب موجود ہو۔ ہردو جانب فتق کی موجودگی میں عضو پھول جاتا ہے، بعد ازاں وہ مقام فاسد و سیاہ ہوکر خراب ہوجاتا ہے۔ اور اس مقام سے ریح (ریم۔ پیپ۔ اصل میں موجود ہے) خارج ہوتی ہے جس سے آنتیں سرد ہوجاتی ہیں اور مریض آنتوں کے درد اور فساد ہضم کیوجہ سے ہلاک ہوجاتا ہے[1] ٭

[1] فتق انشقاقی پیدا ہونے کے بعد یہ حالت ہوتی ہے۔ یعنی اگر آنت کیسۂ خصیہ میں اگر دوبارہ اپنی جگہ پر واپس نہ ہو تو آنت میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے صفاق میں ورم پیدا ہوکر مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ مترجم۔

حکایت :۔ ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک آدمی کو یہ مرض پیدا ہوا۔ وہ استلار کی حالت میں جلع سے باز نہ آیا۔ اتفاقاً ایک روز اس کا صفاق پھٹ گیا۔ اور سوائے جلد شکم کے کوئی چیز سامنے باقی نہ رہی۔ تھوڑے دنوں کے بعد اس میں ایک پھوڑا پیدا ہوگیا۔ جس کا منہ باہر کو تھا۔ لہٰذا مریض پیپ کے فساد سے ہلاک ہوگیا۔ تمام لوگوں کو ایسی باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے +

ضماد دیگر | بچوں کے مرض فتق کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ کھمبی خشک (سماروغ) حسب ضرورت کوٹ چھان کر سریشم ماہی میں ملاکر پگھلائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر | بچوں کے فتق کے لئے اکثر اوقات مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ** :۔ پوست انار ۵ ماشہ۔ مازو خام ساڑھے سترہ ماشہ شراب قابض تیرہ تولہ چار ماشہ۔ میں خوب جوش دیں۔ اب آنتوں کو اپنی جگہ پر لوٹا کر مقام مرض کو ٹھنڈے پانی سے نطول کریں اور اس ضماد کو لگادیں۔ ایک ہفتہ کے بعد کھولیں +

ضماد دیگر | فتق ریحی کے لئے بہت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ آردجو۔ سعد کوفی۔ گل ارمنی۔ زیرہ۔ حب الآس۔ بکری کی مینگنی۔ تمام چیزوں کو ساوی الوزن لے کر آب حب الآس و سرکہ میں باریک کرکے مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر | قیلۃ الماء کے لئے بہت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ سعد کوفی۔ بورہ ارمنی۔ زیرہ کرمانی۔ ترمس سوختہ۔ تخم حنظل۔ صبر سقوطری۔ بندال۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ آردجو۔ بکری کی مینگنی پرانی۔ گل ارمنی۔ گائے کا گو، برشک ہر ایک سات ماشے تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملاکر لگائیں +

ضماد دیگر | رحم اور بواسیر کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ زعفران۔ افیون۔ بزرالبنج۔ مرغ کی چربی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ خطمی۔ السی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ نیم پختہ ایک عدد۔ تمام دواؤں کو روغن خستہ زرد آلو میں حل کرکے لیپ کریں +

ضماد رادع | ورم رحم اور دُبیلہ رحم میں مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ باسلیق و صافن کی فصد کھول دی جائے۔ قے کرانے، غذا میں کمی کرنے اور تلیین کو رفع کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ **نسخہ** :۔ سورچھلی ہوئی۔ تخم بارتنگ۔ عصارۂ بارتنگ۔ کوہ خشک۔ برگ کوہ خشک۔ اسپغول۔ برگ خرفہ۔ عصارہ خرفہ۔ کاسنی۔ عصارۂ چولائی۔ کائی سبز کدو کا چھلکا۔ آردجو۔ سور۔ روغن گل۔ ان میں سے جو موجود ہوں جمع کرکے باریک کریں اور روغن گل میں چرب کرکے پیڑو اور اس کے چاروں طرف لیپ کریں۔ اور عصارۂ بارتنگ یا روغن گل میں حل کرکے رحم میں فرزجہ بناکر رکھیں۔ یا اُون کے ٹکڑے اس میں تر کرکے رحم میں رکھیں۔ گرم پانی اور روغن گل سے آبزن کرانا بھی مفید ہے +

ضماد دیگر | دنبل بننے اور پیپ پڑنے کے وقت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ** :۔ میتھی حسب ضرورت کوٹ کر گیہوں کا آٹا ملاکر تازہ دودھ حسب ضرورت شریک کرکے پکائیں اور کبوتر کی بیٹ شریک کرکے لیپ کریں +

ضماد دیگر | رحم کے سخت ورم میں مفید ہوتا ہے۔ بشرطیکہ باسلیق کی فصد کرنے اور استفراغ کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ **نسخہ** :۔ مرہم داخلیون۔ مرہم باسلیقون حسب ضرورت۔ بطخ کی چربی۔ نیل گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔

بکری کا مسکہ بقدر ضرورت میں پگھلائیں۔ پھر اس میں مقل حسب ضرورت حل کریں اور روغن نرگس بقدر ضرورت اضافہ کرکے لیپ کریں۔ اور اُون کے ٹکڑے اس میں تر کرکے رحم میں رکھیں۔ اگر روغن نرگس دستیاب نہ ہو تو روغن سوسن۔ روغن سویہ۔ روغن بابونہ۔ روغن اقحوان (بابونہ گاؤ)۔ روغن میتھی۔ روغن بیدانجیر۔ روغن السی۔ جنگلی دیا لتو گدھے کی چربی ملا کر استعمال کریں +

ضماد دیگر رحم کے سخت ورم کے لئے معمول و مجرب ہے۔ بشرطیکہ زیر ناف اس کو لگایا جائے۔ نسخہ :۔ اونٹ کا دودھ بھیڑ کا دودھ۔ ارنڈی کا تیل ہر ایک ایک سیر۔ تینوں کو ملا کر پکائیں۔ جب منجمد ہو جائے تو اس میں سونٹھ۔ اجوائن ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر ملائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر اگر رگوں کے منہ کھل جانے سے حیض کثیر مقدار میں آنے لگے تو یہ ضماد نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ خشک چھوارے ہیم کھشی۔ گلنار۔ جفت بلوط۔ اقاقیا۔ لحیۃ التیس۔ حب الآس۔ لادن (ایک گوند ہے)۔ انار کا چھلکا۔ برگ زرشک۔ مصطگی کے درخت کے پتے۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور آب حب الآس میں ملا کر مانہ و پیٹ و کمر پر لگائیں +

ضماد دیگر حاملہ عورتوں میں جب خون جاری ہو جائے تو یہ لیپ نہایت مفید ہوتا ہے نسخہ :۔ کزمازج۔ انار کا چھلکا انجبار زرد۔ گلنار۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں پکائیں۔ وقت ضرورت پیڑو پر لگائیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قرص کہربا زیادتی حیض کے بیان میں تحریر کی ہوئی دوائیں شریک کرکے لیپ لگائیں +

ضماد دیگر حیض و نفاس کے خون بند کرنے میں بارہا تجربہ میں آیا ہے۔ نسخہ :۔ مہندی دو حصہ۔ پھان بید ایک حصہ کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر ہتھیلی اور تلووں پر لگائیں اور دھوپ میں ایک گھنٹہ تک بیٹھے رہیں۔

ضماد دیگر حاملہ اور غیر حاملہ کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مسور چھلی ہوئی۔ مازو۔ پوست انار ترش۔ برگ حب الآس خشک۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ شراب میں پکائیں۔ اور میٹھ۔ پیڑو اور پیٹ پر لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ غرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ ایلوا۔ پھٹکری۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سعد کوفی گلسرخ۔ افسنتین۔ گلنار۔ لادن۔ مسور چھلی ہوئی۔ کھٹے انار کے چھلکے۔ مازو۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ گدرے چھوارے ۷ تولہ ۹ ماشہ اولاً شراب میں چھواروں کو پکائیں۔ جب نرم ہو جائیں تو لادن شریک کرکے خوب ملائیں اور بقیہ دواؤں کو بھی کوٹ چھان کر اسی میں ملائیں۔ وقت ضرورت پیٹھ اور پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر بچہ کو جلد گرا کر نکالتا ہے۔ نسخہ :۔ شحم حنظل۔ قسط۔ برگ سداب ہر ایک تین جز۔ گائے کے پتہ میں حل کرکے ناف و پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر بچے کے مشکل سے پیدا ہونے کے وقت کام آتا ہے۔ نسخہ :۔ السی۔ حسب ضرورت باریک کرکے ماء العسل اور تل کے تیل میں پکائیں۔ وقت ضرورت پیڑو اور کنج ران پر لگائیں +

ضماد دیگر اختناق الرحم کے لئے بہت مفید ہے نسخہ :۔ علک الانباط (ایک قسم کا گوند ہے) مصطگی رومی۔ سنبل ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ تج۔ کلونجی۔ پودینہ کوہی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بھنگ کے بیج۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک

ساڑھے ۴ ماشہ۔ روغن سوسن۔ روغن سویہ۔ روغن ناخونہ ہر ایک ستر ماشہ۔ اولاً علک الانباط اور مصطگی کو روغن میں حل کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی میں ملائیں۔ وقت ضرورت پیٹ۔ ناف۔ پیڑو۔ کنج ران۔ پشت اور رانوں پر لگائیں

گیارہویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ط" آتا ہے

طبیخ (جوشاندہ) حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب پونے دو ماشہ۔ اسارون ساڑھے تین ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ لوبیائے سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ شہد ۳۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دیں اور چھان کر تین دن تک متواتر استعمال کریں

جوشاندہ دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ اگر مردوں کی منی بند ہو تو اس کو بھی نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ انجیرہ عدد افسنتین۔ ورمنہ ترکی۔ ترمس۔ سداب۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک ۷ ماشہ۔ گلقند ۳۵ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر تین روز تک متواتر استعمال کریں۔ اس کے بعد تین دن تک آرام کریں۔ پھر تین دن یہ دوا پئیں۔ حتیٰ کہ حیض جاری ہو جائے +

جوشاندہ دیگر حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لوبیائے سرخ۔ انیسون۔ مجیٹھ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سداب ساڑھے دس ماشہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر شکر ملا کر روزانہ ۱۴ ماشہ استعمال کریں +

جوشاندہ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لوبیائے سرخ ساڑھے دس ماشہ۔ فراسیون (اروسا)۔ مجیٹھ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ پودینہ ساڑھے اکتیس ماشہ۔ سب کو ملا کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر سکنجبین ملا کر روزانہ صبح کے وقت ساڑھے دس ماشہ استعمال کریں +

جوشاندہ قرطم حیض جاری کرنے میں مفید ہے۔ معتدل درجہ کا ہے۔ نسخہ:۔ مغز کرڈ۔ گاؤزبان۔ تخم خربزہ۔ بادیان۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے تین پاؤ پانی میں رات کو تر کریں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ پاؤ بھر رہ جائے۔ بعد ازاں چھان کر شکر ملا کر مریضہ کو پلا دیں +

طلاء مقوی باہ اور مجلوق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شنگرف۔ ہڑتال ورقی۔ پارہ۔ کیلہ۔ عاقرقرحا۔ مویز دانہ نکلے ہوئے۔ پیاز نرگس۔ دارچینی۔ بیل کا پتہ۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کھرل کریں۔ جب گائے کے پتہ میں تیرہ پہر کھرل کرتے ہوئے گذر جائیں تو وقت ضرورت تھوڑا سا عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء دیگر مجلوق اور ضعیف الباہ لوگوں کے لئے مفید ہے۔ بچا حرم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کڑوے کدو کا مغز ۲۸ ماشہ۔ زہر پھنک ۱۴ ماشہ۔ گھونگچی سفید چھلی ہوئی۔ عاقرقرحا ہر ایک ۷ ماشہ۔ تیز بل (ویدک دوا ہے)۔ دارفلفل فلفلمویہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو تین دن تک گائے کے گھی میں کھرل کریں۔ جتنا کھرل کیا جائے گا اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔ وقت ضرورت دو رتی عضو تناسل پر لگائیں اور اوپر سے پان باندھ دیں +

طلاء دیگر مجلوق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نیز باہ کو قوی کرتا ہے۔ بچا حرم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ خراطین۔

جونک۔ کیکڑا (سرطان)۔ بیر بہوٹی۔ گھوڑے کا سم۔ سانڈہ۔ ریگ ماہی۔ زہر سنکھیا۔ جل بھونرا (ا) تخم ترب (مولی کے بیج)۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ بیخ نرگس۔ تمام دواؤں کو خشک کرکے پانچ پانچ ماشہ لیں اور جو کوب کرکے چیلی کے پانی میں تر کریں۔ جب نمی کم ہو جائے تو پتال جنتر کے قاعدہ پر طلا کشید کریں۔ بارہ روز رکھنے کے بعد عضو تناسل پر لیپ کریں اوپر سے پرانا پان باندھ دیں۔ یہ نسخہ شاہ عبداللہ سے حاصل ہوا تھا اور انہوں نے محمد عجیب خان صاحب سے لیا تھا۔ وہ بہت تعریف کرتے تھے۔ اللہ شافی مطلق ہے +

طلاء دیگر مجلوق اور ضعیف الباہ لوگوں کے لئے بہت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے لیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ کنیر سرخ کی چھال ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ افیون سات ماشے۔ جائفل ایک عدد۔ اولاً دونوں چھالوں کو خوب باریک کرکے ساڑھے سترہ ماشہ گوہ کی چربی میں ایک دن کھرل کریں۔ بعد ازاں دھتورہ کے پتوں کے پانی میں دو گھڑی تک کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ وقت ضرورت ایک گولی شراب دوآتشہ میں حل کرکے عضو تناسل پر سوائے حشفہ کے لیپ کریں چودہ دن تک روزانہ یہی عمل کریں۔ جس گوہ کی چربی لی جائے وہ پٹھا اور جوان نر ہو +

طلاء دیگر مجلوق کے لئے مفید ہے اور قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ خراطین۔ ہینگ۔ گھونگچی سفید۔ سفید کنیر کی جڑ کی چھال۔ تخم دھتورہ۔ ہر ایک ۵ تولہ دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو چار پہر تک شراب میں کھرل کرکے مثل چوہ کے تیل نکالیں۔ وقت ضرورت سوائے حشفہ کے پورے عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء مجلوق کے لئے مفید ہے اور قوت باہ کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ شیر کی چربی۔ مینڈک کی چربی (مطبوعہ کتابوں میں جنگلی سور (خوک) کی چربی ہے جو غلط ہے)۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ جاوتری۔ زعفران مالکنگنی اجوائن خراسانی کشمیری لہسن۔ ہیرا ہینگ۔ کافور بھیم سینی۔ سہاگہ۔ آدمی کے کان کا میل۔ شنگرف۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ بیر بہوٹی جائفل۔ خراطین خشک۔ زہر بچھناک۔ گھونگچی سفید۔ عاقرقرحا۔ جند بیدستر۔ دارچینی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ جونک خشک ۲ عدد۔ چڑوں کا مغز ۲ عدد۔ جنگلی مینڈک کا مغز۔ بھلانوہ دکھنی۔ ہر ایک ۴ عدد۔ نرگس کی جڑ (یعنی پیاز)۔ سانڈہ کی چربی و مغز۔ نیولہ کی چربی و مغز ہر ایک دو عدد۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر بارہ پہر کھرل کریں۔ اس کھرل ہو جانے کی شناخت یہ ہے کہ پکا ہوا کیلے کو ہاتھ سے نرم کریں اور رات کو طلاء کیلہ پر لگا کر رکھ دیں۔ اگر صبح کو کیلہ سخت ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ طلاء تیار ہو گیا ورنہ مزید چار پہر اور کھرل کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع کرتا ہے مجرب ہے اور حکیم محمد عابد سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پارہ ۲۰ ماشہ۔ فلفل۔ بیر بہوٹی جند بیدستر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سہاگہ۔ بچھناک۔ قسط تلخ۔ قسط شیریں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سیاہ تلوں کا تیل پاؤ سیر شراب دوآتشہ پاؤ سیر۔ عرق برگ چیلی آدھ سیر۔ اولاً عرق چیلی اور تیل کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب پانی و شراب جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو مذکورہ دواؤں کو باریک کرکے تیل میں جلا کر چھان لیں اور بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت دو رتی عضو تناسل پر طلا کریں۔ اور پان باندھ دیں۔ ایک ہفتہ یا اس سے زیادہ تک یہی عمل کریں +

ظ **طلاء دیگر** جلق اور عضو تناسل کے سرد امراض کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قاضی ارشاد صاحب سے لیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ میٹھا تیلیا ۲۰ ماشہ۔ گھونگچی سفید۔ مغز جمالگوٹا۔ بیر بہوٹی۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو آدھ سیر بھیڑ کے دودھ میں آٹھ پہر تک کھرل کریں اور سایہ میں خشک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور پتال جنتر کے قاعدے کے مطابق تیل نکالیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر پان باندھ دیں +

ف **طلاء دیگر** مقوی باہ ہے۔ مجلوقوں کے عضو تناسل میں کافی ایستادگی پیدا کرتا ہے۔ قاضی محمد ارشاد صاحب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ میں نے بھی تجربہ کے بعد اس کا نفع بہت زیادہ محسوس کیا۔ نسخہ :۔ گھونگچی سفید مع پوست۔ کچلہ۔ عاقر قرحا۔ زہر میٹھا تیلیا۔ بیخ کنیر سفید۔ مغز جمالگوٹا ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ سوائے جمال گوٹہ و میٹھا تیلیا کے دواؤں کو باریک کریں اور جمالگوٹہ و میٹھا تیلیا کو پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر بکری کے دودھ میں ڈال کر دو تین جوش دیں۔ اور نکال لیں اگر مرض زیادہ شدید ہو تو پوٹلی کو بھینس کے گوبر میں بھی دو تین جوش دیکر نکال لیں۔ بعد ازاں ان سب دواؤں کو ایک جگہ کر کے ساڑھے تین سیر بکری کے دودھ میں خوب کھرل کریں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو اس کی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر چوہ کے طریقہ پر طلاء کشید کریں (وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر پان باندھ دیں) +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ قاضی درویش محمد خاں صاحب نے چند بار بنا کر لوگوں کو دیا۔ اکثر کو مفید ثابت ہوا۔ والد ماجد صاحب کے تجربہ میں بھی آیا ہے۔ یہ نسخہ جلال احمد مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ جولاہا[1] (جسکو بیراگ بھی کہتے ہیں) ۲۰ ماشہ۔ بیر بہوٹی۔ گھونگچی سفید۔ زہر میٹھا تیلیا۔ بیخ بجنیہ۔ بیخ بیلی۔ بیخ کنگی۔ بیخ کنائی۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ بیخ ارنڈ۔ شیر کی چربی۔ گوہ کی چربی۔ کچھوے کی چربی۔ سور کی چربی۔ مینڈک کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نجھکنی پانچ سیر۔ سیاہ سانپ سر کی طرف سے چھ انگل کاٹ کر پھینک دیا گیا ہو۔ اور باقی آٹھ انگل لے لیا جائے یعنی دم کی طرف سے بھی کاٹ دیا جائے، ایک عدد۔ چمگادڑ بڑی تین عدد۔ جونک صحرائی چار عدد۔ سانڈہ چھ عدد۔ اول نجھکنی کو صاف پانی سے دھوئیں اور سایہ میں خشک کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ بعد ازاں گائے کا گھی میں ملا کر اچھی طرح چرب کریں۔ اس کے بعد ایک بڑا گھڑا لیں۔ جس میں تیل یا گھی عرصہ تک رہ چکا ہو۔ اس پر گزی کا کپڑا تین چار تہ لپیٹ کر گل حکمت کریں اور سایہ میں خشک کر کے نیچے کی طرف دُور دُور تین چار سوراخ بنا دیں اور ان سوراخوں میں بانس کی نلیاں گھسا دیں اب اس گھڑے میں سانپ کے ٹکڑے شیر کی چربی وغیرہ اور چمگادڑ و سانڈہ اور دیگر اجزاء مع نجھکنی کے بھر دیں۔ اور قریب آٹھ انگل کے گھڑے کو خالی چھوڑ کر سر پوش ڈھک دیں۔ اور منہ کو خوب گل حکمت کر کے اپلوں کی آنچ پر رکھیں اور پتال جنتر کے قاعدے پر تیل نکالیں۔ (وقت ضرورت اس تیل کو عضو تناسل پر لگا کر پان باندھ دیں۔ انشاء اللہ بہت زیادہ نفع ہوگا

ظ **طلاء دیگر** ایسے مجلوق کے لئے جس کا اگلا پچھلا حصہ موٹا پتلا ہو۔ مجرب ہے۔ والد صاحب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ سنکھیا سفید۔ میٹھا تیلیا۔ گندھک آنولہ سار۔ سہاگہ تیلیا ہر ایک چودہ ماشہ۔ پارہ چودہ ماشہ۔ گائے کا گھی پاؤ بھر۔ سوائے پارے کے

---

[1] یہ ایک چھوٹا سا سیاہ رنگ کا لمبی ٹانگ والا کیڑا ہے۔ جو تالابوں کے پانی پر ادھر اُدھر تیزی کے ساتھ تانا بانا تنتا پھرا کرتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کو جولاہا کہتے ہیں۔ عربی میں اس کو قطرب کہتے ہیں۔ مترجم۔

تمام دواؤں کو خوب باریک کرکے مثل سرمہ کے خشک کریں۔ پھر پاؤ گز کپڑا لے کر دواؤں کو روغن میں چرب کرکے اس کپڑے پر لگالیں اور ایک سینک پر کپڑا لپیٹ کر بتی بنائیں۔ اس بتی کے ایک کنارے کو سلگاکر پارے کے کھرل کی طرف جھکادیں۔ تاکہ دواؤں سے جو تیل خارج ہو وہ اس پارے میں شریک ہوتا رہے۔ جب بتی بالکل جل جائے تو پارے کو چار پہر تک اسی تیل میں کھرل کریں اور شیشی میں بھردیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں اور تھوڑا سا پان پر لگاکر عضو مخصوص پر باندھ دیں۔ اور اس پان کو کچے دھاگے سے اپنی جگہ پر قائم کردیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ طلاء حشفہ پر نہ لگنے پائے۔ ایک ہفتہ میں تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا +

طلاء دیگر مجلوق کے عضو مخصوص کی جڑ کے باریک پن کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جائفل۔ جاوتری۔ چھڑیلہ ہر ایک چار ماشہ۔ آدمی کے کان کا میل چودہ ماشہ۔ گدھے کے فوطوں کی چربی آدھ پاؤ۔ تمام کو دو آتشہ شراب میں حل کریں۔ جب ایک سیر شراب اس میں جذب ہوجائے تو کام میں لائیں +

طلاء دیگر مجلوقوں کے عضو تناسل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سپندان۔ خردل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے روغن چنبیلی میں حل کریں۔ وقت ضرورت گرم کرکے سکڑے ہوئے عضو تناسل اور خصیہ پر لگائیں۔ تھوڑے دنوں بعد عضو میں قوت اور سختی پیدا ہونے لگے گی +

طلاء دیگر مجلوق عضو تناسل کی چھوٹائی اور نرمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شاہترہ۔ سرمہ۔ مازو۔ پھٹکری سرخ شنگرف۔ مچھلی کی ہڈیوں کی راکھ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون۔ بیر بہوٹی ہر ایک دو تولہ۔ خراطین سات تولہ۔ تمام دواؤں کو مثل سرمہ کے باریک کریں۔ پھر تخم مولی۔ تخم گاجر۔ ہر ایک چار تولہ۔ سانڈہ[1] جنگلی مرچ ہر ایک پانچ تولہ۔ سانڈہ۔ شیر کی چربی دھتورہ۔ مالکنگنی۔ لونگ جنگلی ہر ایک سات تولہ۔ ان زیریں دواؤں کو باریک کرکے جوہ کے طریقہ پر تیل نکالیں اور مذکورہ بالا دواؤں کو اس تیل میں کھرل کرنے کے بعد استعمال کریں۔ حکیم محمد جعفر اکبرآبادی نے میر رحیم الدین صاحب کا علاج اسی طلاء کے ذریعہ کیا تھا انہوں نے اسکو بہت مفید پایا +

طلاء دیگر یہ طلاء بٹی فرانسیس یعنی بٹی فرنگی کے نام سے بھی مشہور ہے۔ تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ عاقر قرحا۔ دارچینی۔ لونگ۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ مالکنگنی۔ پیاز نرگس ہر ایک پانچ ماشہ۔ پیاز نرگس جس میں ابھی پتے نہ نکلے ہوں ریزہ ریزہ کرکے آدھ سیر گائے کے دودھ میں پانچ گھنٹے تک تر کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں اسی میں ملاکر کھرل کریں۔ جب دودھ خشک ہوجائے تو پانچ عدد سفید پیاز داخل کرکے حل کریں۔ جب دوا خشک ہوجائے تو جوان بیل کے پتے حسب ضرورت داخل کرکے کھرل کریں اور ایک شیشی میں بھر کر رکھدیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا عضو تناسل پر اور تھوڑا سا پان پر لگاکر کچے دھاگے کے ذریعہ عضو تناسل پر باندھ دیں۔ اکیس روز تک یہی عمل کریں۔ عورت کے پاس نہ جائیں +

---

[1] یہاں پر دوبار سانڈہ لائے ہیں۔ حالانکہ وزغ کے معنے بھی سانڈے کے ہیں۔ جس کو پہلے تحریر کرچکے ہیں۔ یہ یا تو مولف ہی نے غلط تحریر کیا ہے۔ یا پہلے وزغ کے معنے انہوں نے سوسمار وغیرہ کے لئے ہیں۔ اور اب سانڈہ تحریر کردیا ہے۔ بہر حال اگر طلاء میں دونوں کی چربی شریک کرلی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ باقی میں نے بحیثیت مترجم کے وزغ کے معنے سانڈہ ہی کئے ہیں۔ مترجم۔

طلاء دیگر قوت باہ پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پیاز نرگس۔ پیاز جنگلی۔ بہروزہ خشک سوا دو ماشہ۔ سب کو ساڑھے دس تولہ روغن زیتون اور تھوڑے پانی میں ملاکر جوش دیں۔ جب گل جائے اور پانی ختم ہو کر تیل باقی رہ جائے تو چھان کر اس میں عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ چڑے کا پتہ۔ تخم انجرہ۔ عاقرقرحا۔ رائی سرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل، پیڑو اور خصیتین پر طلا کریں۔ یہ طلاء چند روز تک لگایا جائے۔ اگر اس تیل میں سومیائی۔ زفت رومی یا قیر (تارکول) و مرغ کا پتہ بھی اضافہ کر دیں۔ تو بہت تقویت پہونچائے گا۔ اسی طرح زعفران اور مرکی کی شرکت بھی طلا کو زیادہ قوی و کارآمد کر دیتی ہے +

طلاء دیگر نامردی کے لئے تجربہ کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سانڈہ کی کئی جو اس کے سر میں پچھلی طرف ہوتی ہے، بقدر ایک چنا۔ لونگ تین عدد۔ پانوں کا پانی حسب ضرورت۔ سب کو کھرل میں صلایہ کرکے لگائیں +

طلاء دیگر قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شیر کی چربی۔ آدمی کے کان کا میل خراطین۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ اول ان دواؤں کو خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں اس میں گائے کا گھی حسب ضرورت ملاکر خوب صلایہ کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن تارامیرہ (ہندوستان میں اسی نام سے مشہور ہے۔ فارسی میں اسکو سند کہتے ہیں) ایک سیر کے لوہے کے برتن میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں تخم گاجر۔ تخم مولی ہر ایک دو سیر شاہی (ساڑھے تین تولہ) باریک کرکے ملائیں اور کھرل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر مالش کریں۔ لیکن مالش کرتے وقت ہاتھ عضو تناسل کی جڑ کی طرف سے شروع کرکے حشفہ کی طرف لانا چاہئے۔ مالش کے بعد پان گرم کرکے باندھ دیں اور اوپر سے کچا دھاگہ لپیٹ دیں +

طلاء دیگر اگر اوعیہ منی پر سردی و تری غالب آنے کی وجہ سے نقصان باہ پیدا ہوا ہو تو یہ طلاء نہایت مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر۔ فرنفیون۔ شاہترہ ہندی۔ عاقرقرحا۔ سعد ہندی۔ اہل۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر باریک کریں اور پانی میں حل کرکے خصیہ۔ گردہ۔ پیڑو۔ اور کمر کے چاروں طرف طلاء کریں +

طلاء دیگر قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ بشرطیکہ طلاء کو پیڑو اور گردہ کی نالیوں کے مقام پر لگایا جائے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سوم کافوری۔ تخم جرجیر۔ جند بیدستر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ بسباسہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ سوا پانچ ماشہ۔ فرفیون۔ بہروزہ ہر ایک سات ماشہ۔ عاقرقرحا پونے نو ماشہ۔ روغن نرگس ۲۸ تولہ۔ اول موم کو روغن نرگس میں پگھلائیں۔ بعد ازاں خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر موم روغن میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت سوائے حشفہ وسیون کے عضو تناسل پر لگائیں اور پان باندھیں +

طلائے روغن اگر عضو تناسل کے اعصاب میں سستی پیدا ہونے سے نقصان باہ پیدا ہوا ہو تو یہ طلا نہایت مفید ہوتا ہے۔ عضو تناسل کو سخت بھی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ گندھک زرد۔ مغز کرٹہ۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مرچ سیاہ تیس دانے۔ کرم دانہ ( ) ابیس دانے۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے ساڑھے چار ماشہ پیاز جنگلی (کندھا) میں ملائیں اور

موم روغن حسب ضرورت پگھلاکر ان دواؤں کو اس میں کھرل کریں۔ جب شہد کے مانند ہو جائے تو عضو تناسل۔ کمر اور سیون پر لگائیں +

طلاء دیگر جو شخص جماع کرنے پر قادر نہ ہو اس کے لئے نہایت مفید ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص نو رتی فرفیون پونے دو ماشہ۔ عاقر قرحا ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر زرد روغن خیری میں جوش دیں (بجائے جوش دینے کے اس میں حل کرنا زیادہ مفید ہے۔ مترجم)۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں۔ اگر عضو تناسل کی ایستادگی سے زیادہ تکلیف محسوس ہو تو برف کے پانی سے دھو ڈالیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ جند بیدستر۔ ہینگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مغز بنولہ ۱ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے روغن چنبیلی و روغن زنبق میں حل کرکے وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں

طلاء دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی مینڈک کی چربی۔ سانڈہ کی چربی۔ زہر ہلدیہ۔ جائفل۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مسکہ دھلا ہوا ۱۰۵ ماشہ۔ شیر کی چربی۔ تمام دواؤں کے برابر ملاکر لوہے کے برتن میں ڈالیں اور ڈھاک کی لکڑی میں پیسے لگاکر ۲۰ دن تک کھرل کریں۔ وقت ضرورت چنے کے برابر عضو تناسل پر لگائیں۔ اور دوران استعمال میں ترشی اور جماع وغیرہ سے قطعاً پرہیز کریں +

طلاء دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ لونگ کلاہ دار پانچ دام۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ پوست بیخ چنبیلی سفید تازہ۔ شیر نر کی تازہ چربی ہر ایک ۲ دام۔ سرطان کلاں ۲ عدد۔ اگر سرطان چھوٹے ہوں تو دو دام۔ برگ پان ۴۰ عدد تازہ۔ اولاً تمام دواؤں کو کوٹ کر شیر کی چربی میں ملائیں۔ بعد ازاں صبح کو پان کچل کر دوسری دواؤں کے ساتھ آتشی شیشی میں ڈالدیں اور گل حکمت کرکے چوہہ کے طریقہ پر تیل نکالیں۔ (اس نسخہ میں ایک دام کا وزن ۴۰ ماشہ لگایا گیا ہے۔ لہذا اسی حساب سے تمام اجزاء شریک کرکے طلاء کشید کریں۔) وقت ضرورت عضو تناسل پر لگاکر پان باندھ دیں +

ف

طلاء دیگر ہندوستانی اطباء کے تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ عضو تناسل کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ دارفلفل۔ قسط تلخ۔ اسگند تمام دوائیں ہموزن لے کر حسب ضرورت مسکہ میں ملاکر حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء دیگر ممسک اور مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ کچلہ ایک تولہ۔ پوست بیخ آکھ دو تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ۴ تولہ۔ تمام دواؤں کو جو کوب کرکے کیوڑہ کی لکڑی کے رس اور گائے کے پتہ میں خوب کھرل کریں۔ کھرل ہونے کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت گولی کو کوکنار کے پانی میں حل کرکے سوائے حشفہ و سیون کے پورے عضو تناسل پر لگائیں اور پان باندھ کر ایک پہر تک چھوڑ دیں۔ اس کے بعد کھول ڈالیں اور جماع میں مشغول ہوں۔ اگر امساک بہت زیادہ پیدا ہو تو عضو تناسل کو گرم پانی سے دھو کر چنبیلی کا تیل لگادیں +

طلاء دیگر عجیب قسم کا امساک پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مستی مینڈک۔ کچلہ۔ بھنڈ سوکھا۔ کندر یا فلفلدراز۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان طلاء بنائیں۔ (اس طلاء میں کسی روغن یا رقیق شے کو تحریر نہیں کیا۔ صرف مستی مینڈک تحریر کیا ہے۔ جو ناکافی ہے۔ لہذا گائے کے پتے میں حل کرکے گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت گولی کو مناسب چیز میں حل کرکے عضو تناسل پر لگائیں۔ مترجم)

طلاء دیگر ممسک مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مینڈک کی پیشانی پر بھوں کے پاس سرپستان کے مانند دو چھوٹے چھوٹے ابھار ہوتے ہیں، لہٰذا ایک بڑا مینڈک پکڑ کر اس مقام کو نچوڑ لیں جو سیّال اس میں سے برآمد ہو اس کو مستی ہاتھی اور مشک بلائی (زباد ایک قسم کا بلی جیسا جانور ہے جو حبش اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے) میں حل کرکے ابوالعیاش (عضوِ تناسل) پر لگائیں جب خشک ہوجائے تو جماع میں مشغول ہوں +

طلاء دیگر ابوالعیاش (عضو تناسل) کی فربہی زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مینڈک بڑا خشک کیا ہوا۔ جو خشک ہونے پر بھی پاؤ سیر کا باقی رہے۔ گدھے کا مغز۔ خشک جونک۔ خشک خراطین۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کرکے گل حکمت کی ہوئی آتشی شیشی میں بھر دیں۔ اور چوہ کے طریقہ پر تیل نکالیں۔ وقت ضرورت ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر عضو مخصوص کو لمبا اور سخت کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بڑی کٹائی۔ سفید سرسوں (یعنی اسپند سفید) قسط تلخ۔ اسگندھ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے پانی میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں اور کپڑا باندھ دیں۔

طلاء دیگر عضو تناسل کی کمر خمیدہ ہونے کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ روغن سوسن۔ روغن نرگس۔ چربی بط۔ مرغ کی چربی۔ موم زرد۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ۔ ہرن کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ۔ راتینج۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر آپس میں کھرل کریں۔ ان سے ہر ایک جز کو علیحدہ علیحدہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ نیز حمام اور بیرون حمام میں بھی اس طلاء کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

طلاء دیگر عضو تناسل کی خمیدگی کے لئے نہایت عجیب الاثر چیز ہے۔ ایستادگی کو زیادہ کرتا اور اعصاب تناسل کو نہایت قوی کرتا ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ افیون مصری ساڑھے تین ماشہ۔ جائپھل ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی پانچ ماشہ پانچ رتی۔ عاقرقرحا پونے سات ماشہ۔ پیاز نرگس سوا گیارہ ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ساڑھے ۲۲ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ کر شراب معطر میں چار گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں وقت ضرورت شراب میں حل کرکے ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر ابوالعیاش میں بے حد ایستادگی پیدا کرتا ہے۔ جالینوس سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ آب لال ساگ آب چولائی۔ آب اسبغول یا لعاب اسبغول۔ سب ہم وزن لے کر رانگ یا سیسہ کے ہاون میں ڈالیں اور انہیں چیزوں کے دستہ سے دواؤں کو خوب کھرل کریں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو تھوڑا روغن بنفشہ ملا کر ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر اگر اوعیۂ منی کی قوت ماسکہ کے ضعیف ہونے سے کثرت احتلام کی شکایت ہو تو یہ طلا نہایت مفید مجرب ہے۔ علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ عصارۂ خرما کی ٹکیاں۔ گلنار فارسی۔ کزمازج۔ ثمر کابھل۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر آب حب الآس و گلاب میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت کمر پر لگائیں +

طلاء دیگر جماع میں بے حد لذت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ درج ترکی۔ دونوں ہم وزن لے کر شہد میں حل کریں۔

اور ابو العیاش پر لگا کر ایک گھنٹہ انتظار کریں جب خشک ہو جائے تو باریک کپڑے سے پونچھ کر جماع میں مشغول ہوں۔ عورت کو اس قدر لذت حاصل ہوتی ہے کہ وہ اس کے عشق میں دیوانی ہو جاتی ہے اور پھر وہ کسی دوسرے کی خواہش نہیں کرتی +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا اور انزال دیر میں لاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ چربی شیر۔ تخم انجرہ۔ دونوں ہموزن لے کر کھرل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر جماع میں مشغول ہوں۔ علاوہ لذت کے قوت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ جس سے عورت مرد پر شیفتہ و فریفتہ ہو جاتی ہے +

طلاء دیگر جماع میں بے حد لذت پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سیاہ بلے کے خصیے۔ سرخ بکری کی چربی۔ دونوں کو حسب ضرورت گھی میں بھونیں جب دونوں چیزیں جل جائیں تو اس تیل کو ابو العیاش پر لگا کر مجامعت کریں۔ جس عورت سے یہ طلاء لگا کر جماع کیا جائے گا وہ شیفتہ و فریفتہ ہو جائے گی +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ مجرب ہے۔ عورت کو بہت جلد انزال کرا دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سہاگہ۔ کافور ہر ایک ایک حصہ۔ شہد چھ جز۔ سب کو باریک کر کے چنے یا مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت سوائے حشفہ کے سارے عضو تناسل پر لگا کر عورت سے جماع کریں۔ دو تین ہی دفعہ کے دخول و خروج میں عورت کو انزال ہو جائے گا +

طلاء دیگر عورت کو جلد انزال کرا دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ پارہ سیاہ دو ماشہ۔ کافور۔ سہاگہ ہر ایک ساڑھے ۳ ماشہ۔ سب کو پانی یا شراب میں کھرل کر کے عضو تناسل پر لگائیں۔ جب خشک ہو جائے تو جماع میں مشغول ہوں۔ عورت کو فوراً ہی انزال ہو جائے گا۔

طلاء دیگر شیخ ابو علی سینا کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ ابو العیاش کی خارش کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ مرکی زعفران ہر ایک تین رتی۔ نوشادر چھ رتی۔ اقاقیا۔ مامیثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اشنان۔ تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں کھرل کریں اور وقت ضرورت ابو العیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر ابو العیاش اور خصیہ کی خارش کے لئے مجرب ہے۔ حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا معمول تھا۔ بلکہ تجربہ میں آ چکا ہے۔ **نسخہ**:۔ کھٹا انار ایک عدد لے کر تانبے کی بلا قلعی کی دیگچی میں ڈال کر سرکہ انگوری میں پکائیں۔ جب انار پک جائے تو ہاون دستہ میں ڈال کر اوپر سے مہندی کے پتے۔ شاہترہ۔ گندھک زرد۔ گلنار فارسی۔ مردار سنگ جلا ہوا توتیائے کرمانی۔ شیاف مامیثا۔ سنا مکی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ توتیائے ہندی کوری ٹھیکری میں بھونا ہوا۔ پونے دو ماشہ۔ روغن گل ساڑھے سات تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو ابو العیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر پیڑو اور خصیہ کی خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ ایلوا۔ نوشادر ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ۔ شیاف رہبانی۔ شیاف مامیثا۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو چھ کوب کر کے گلاب و سرکہ میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت پیڑو و خصیہ پر لگائیں۔ اگر عضو تناسل خصیہ اور مقعد کی خارش دور کرنی ہو تو گل سرخ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک دو ماشہ زیادہ کریں +

طلاء دیگر خصیہ کی خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ شیاف مامیثا۔ اقاقیا ہر ایک چودہ ماشہ۔ اشنان سات ماشہ۔ نوشادر ۲ رتی۔ زعفران ایک رتی۔ تمام دواؤں کو حسب ضرورت روغن گل اور سرکہ میں حل کر کے خصیوں پر لگائیں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** شیاف مامیثا۔ اقاقیا ہر ایک چودہ ماشہ۔ نشاستہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ اشنان۔ نوشادر ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو گلاب و سرکہ میں حل کر کے خصیوں پر لگائیں +

طلاء دیگر خصیوں کے درد اور ورم کی ابتداء میں مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ:۔** کاکنج۔ کوکنار۔ آردجو۔ مسور کا آٹا۔ سب دواؤں کو انڈے کی زردی۔ روغنگل میں حل کر کے لگائیں +

طلاء دیگر خصیوں کے بڑے ورم حار کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ خصیہ خوب تن گیا ہو، سرخ ہو اور اسپر نیلی نیلی رگیں ظاہر ہو گئی ہوں۔ علوی خاں صاحب سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** بابونہ۔ ناخونہ۔ گل خطمی سفید۔ شیاف مامیثا۔ رسوت مکی۔ بوش ور بندی ہر ایک ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل بنفشہ سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو آب کاسنی تازہ اور گلاب میں حل کر کے مقام مرض پر لگائیں۔ بعض نسخوں میں رسوت مکی اور آب کاسنی تازہ تحریر نہیں ہے +

طلاء دیگر خصیوں کے ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ خصیہ کا رنگ بدن کے رنگ جیسا ہو۔ بوڑھوں کو بہت مفید ہے۔ **نسخہ:۔** گل سرخ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل۔ باقلا کا آٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو میتھی کے لعاب میں حل کر کے خصیوں پر لگائیں +

طلاء دیگر سوئے خصیوں کو دبلا کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** چھری تیز کرنے والا پتھر۔ آٹا پیسنے والی چکی کا پتھر ہموزن لے کر تازہ دھنئے کے پانی میں پیس لیں اور خصیوں پر لگائیں +

طلاء دیگر فتق میں بند شدہ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نفخ کو زائل کرتا ہے۔ فتق کو اتنا نہیں چھوڑتا کہ بعد میں تکلیف پہنچائے۔ **نسخہ:۔** سیاہ داوران (وہ سیاہی جو پرانے درختوں کے جوف میں پیدا ہو جاتی ہے) ساڑھے چار ماشہ۔ سنبل۔ سعد کوفی۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ صندل سفید۔ چھوٹی الائچی ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو آب حب الآس میں پیکر بیرڈو، عضو تناسل اور خصیہ پر لگائیں +

طلاء دیگر اگر خصیہ میں آنت اتر آئے اور اس سے ورم میں زیادتی پیدا ہو جائے تو یہ طلا اسکو مفید پڑتا ہے۔ چیام حوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** بہروزہ خشک حسب ضرورت باریک کر کے افیون کے پانی میں حل کر کے کپڑا تر کریں۔ اور اس پر کندر و مازو دونوں باریک کر کے چھڑک کر خصیوں پر لگائیں اور دھوپ میں ایک پہر بیٹھے رہیں پھر رات بھر اس لیپ کو لگائے رکھیں۔ صبح اسکو چھڑا کر دوسرا طلا لگائیں۔ حتیٰ کہ آنتیں اپنی جگہ پر واپس چلی جائیں +

طلاء دیگر حاملہ ہونے کے لئے معین ومددگار ہے۔ **نسخہ:۔** حب بلساں۔ جاؤشیر۔ نقل۔ بادآورد۔ سب دوائیں ہموزن لے کر حسب ضرورت گائے کے پتے میں حل کریں اور عضو تناسل پر لگا کر چھوڑ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو جماع کریں۔ عورت یقیناً جلد تر حاملہ ہو جائے گی +

طلاء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** برگ سنجد (مولسری کے پتے یا عناب کے پتے) باریک کر کے گائے کے پتے میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر جماع کریں +

طلاء دیگر جس عورت کے منی بے اختیار بہتی ہو اس کو یہ طلا بہت فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید گلسرخ۔ گل خیرو۔ برگ نیلوفر۔ بنفشہ۔ تخم سنبھالو۔ آرد جو۔ سب دواؤں کو گلاب میں حل کر کے طلا کریں +

طلاء دیگر زیادتی حیض کے لئے مجرب ہے علی خاں کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ گلنار۔ مازو سبز۔ اقاقیا۔ سرمہ۔ بیخ مرجان۔ پھٹکری۔ سب دوائیں ہموزن لے کر پانی میں پیس لیں اور پیڑو و پشت پر لگائیں +

طلاء دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بلوط۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ گل ارمنی ۱۷ ماشہ۔ گلسرخ۔ مسور چھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب دواؤں کو تازہ بہی کے پانی میں پیس کر پیڑو اور پشت پر لگائیں +

طلاء دیگر عورت کو جلد انزال کرا دیتا ہے۔ صاحب گنج باداورد کا تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ:۔ سیہ سالمہ پھٹکری دونوں ہموزن لیں۔ اولاً پھٹکری کو خوب باریک کر کے کپڑے میں چھان لیں اور سیہ کو آگ پر گرم کر کے آپس میں ملائیں وقت ضرورت جماع سے پہلے ڈیڑھ چاول کے برابر فرج میں ملیں یا ایک دورتی کے برابر حمول کریں +

حمول دیگر اگر عورت اپنی فرج میں لگا کر مرد کے پاس جائے تو مرد اس عورت پر فریفتہ ہو جائے۔ نسخہ:۔ روہو مچھلی کا پتہ۔ فلفل دراز۔ دونوں ہموزن لے کر گائے کے گھی میں حل کریں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا حمول کر کے جماع میں مشغول ہوں۔ اگر مولہ کے گوشت کو خشک کر کے شہد میں ملا کر فرج میں لگائیں تو مرد بہت فریفتہ ہوگا +

طلائے دیگر محبت اور عزت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ تخم درخت گل رائے چنبہ[1]۔ دردین[2]۔ تینوں دواؤں کو برابر لے کر شراب میں باریک کریں۔ اور جس عورت کا شوہر اسکو عزیز نہ رکھتا ہو وہ عورت جب شوہر سے وصال کرنے کے لئے تیار ہو تو پہلے اس طلا کو اندام نہانی میں لگائے۔ جب مرد اس سے مجامعت کرے گا تو اس قدر لذت حاصل کرے گا کہ پھر اس سے کبھی جدا نہ ہوگا +

بارہویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ع" ہوتا ہے۔

عجہ:۔ بحر الجواہر میں زبر کے ساتھ اور قاموس و صراح میں پیش کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ خاگینہ کو عربی میں "عجہ" کہتے ہیں۔ (صاحب "منجد" و "تسهیل العربیه" نے بھی پیش کے ساتھ ہی تحریر کیا ہے۔ اس کے معنے اس غذا کے ہیں جو انڈے، آٹے اور گھی سے بنائی جاتی ہے۔ مترجم) +

عجہ شیخ بو علی سینا نے قوت باہ کی زیادتی اور تقویت جماع کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نہایت مفید پایا۔ نسخہ کبوتر کا مغز ۳۰ عدد۔ چڑوں کا مغز۔ چڑیوں کے انڈے کی زردی ہر ایک ۲۰ عدد۔ جوان مرغیوں کے انڈے کی

[1] چنپا کی دو قسم ہیں۔ اولاً سفید۔ اسی کو رائے چنبہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے پھولوں پر جو زیرہ لگتا ہے اسی کو تخم درخت گل رائے چنبہ کہتے ہیں۔

[2] دردین اصل میں دودین ہے۔ دوین۔ فطر۔ کماۃ۔ کھمبی کو کہتے ہیں۔ مترجم

زردی دس عدد۔ بھیڑ کے جوان بچے کے گوشت کی یخنی۔ (جو گوشت کو خوب پکا کر حاصل کی گئی ہو) ایک پیالہ۔ گاجر کا پانی تیرہ تولہ چار ماشہ۔ پیاز کا پانی (جو پیاز کو کوٹ کر نکالا گیا ہو) آٹھ تولہ۔ نمک گرم مصالحہ حسب ضرورت۔ گائے کا تازہ گھی ۱۴ تولہ ۸ ماشہ۔ تمام چیزوں کو ملا کر خاگینہ بنالیں۔ وقت ضرورت چار یا پانچ تولہ خاگینہ استعمال کر کے شراب ریحانی قوی تیز مائل بہ شیرینی پلائیں۔ قانون میں خاگینہ کا نسخہ اسی طرح پر تحریر ہے لیکن بعض کتابوں میں چڑوں اور کبوتروں کا مغز پچاس پچاس عدد تحریر ہے۔ بعض دیگر کتب میں اس خاگینہ کے اندر بھیڑ کے گوشت کے بجائے خصی مرغ کے گوشت کی یخنی لکھی ہوتی ہے۔ اور گائے کے گھی کی جگہ بکرے کی چربی لکھی ہوتی ہے۔ لیکن جو نسخہ اوپر لکھا گیا ہے وہ زیادہ مشہور ہے۔

عجہ متوکلی

مذکورہ بالا فوائد کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ نسخہ:۔ حسب ضرورت پیازے کر باریک باریک کاٹیں اور گائے کے گھی و گاجر کے پانی میں خوب بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو مرغی کے انڈے۔ کبوتر کے انڈے ہر ایک ۲۰ عدد داخل کر کے نیم برشت کریں۔ پھر خولنجان پونے دو ماشہ باریک کر کے چھ رتی نمک سقنقور چھڑک کر استعمال کریں۔ مقدار خوراک پانچ تولہ +

عجہ دیگر

مذکورہ بالا کام کرتا ہے نسخہ:۔ مرغ کے انڈوں کی زردی دس عدد۔ کبوتر کے انڈوں کی زردی۔ چڑوں کے انڈے کی زردی۔ ہر ایک ۲۰ عدد۔ میدہ ایک ہتھیلی۔ تمام چیزوں کو باہم ملا کر گائے کے گھی میں بریاں کریں اور نبات سفید ستر ماشہ دارچینی ساڑھے دس ماشہ۔ چھڑک کر کھلائیں۔ مقدار خوراک پانچ تولہ تک۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو تو بجائے مصری کے شہد شریک کریں +

عرق جذر

باہ کو قوی کرتا اور نشاط پیدا کرتا ہے نسخہ:۔ شکر سرخ ساڑھے ۲۲ تولہ۔ گاجر سرخ ۵۴ تولہ۔ گاجروں کو چھیلکر پانی و شکر میں جوش دیں اور گل حکمت کئے ہوئے مٹکے میں ہفتہ بھر تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد صندل سفید دارچینی۔ گلسرخ۔ گاوزباں۔ ساذج ہندی۔ کباب چینی۔ پوست لیموں۔ سعد کوفی۔ برگ پان ہر ایک دس تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ڈیڑھ تولہ۔ نیمکوب کر کے داخل کریں۔ اور ۲۴ گھنٹے کے بعد عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں سعد کوفی دارچینی صندل سفید۔ ساذج ہندی۔ چوب چینی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری ہر ایک ۱۵ تولہ۔ زنجبیل۔ کندر ہر ایک ۱۰ تولہ دودھ تازہ پندرہ تولہ ملا کر ایک دن رات بھگو کر دوسرے روز عرق کشید کریں۔ عرق کھینچتے وقت نال کے سوراخ میں زعفران۔ عنبر اشہب ہر ایک ۶ ماشہ (مطبوعہ نسخوں میں چھ تولہ ہے جو غلط ہے)۔ مشک خالص تین ماشہ پوٹلی میں باندھ کر لٹکائیں۔ مقدار خوراک:۔ دس تولہ صبح و شام +

عرق چوب چینی

ضعف باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ حواس کو قوی کرتا۔ قلب میں فرحت پیدا کرتا۔ رنگ کو نکھارتا۔ معدہ کو مضبوط بناتا اور ہضم کو درست کرتا ہے۔ خوش طبعی کے لئے نہایت بہترین چیز ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی گل سرخ۔ ریحان۔ نبات سفید۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ نرکچور۔ بادرنجبویہ گل گاؤزباں۔ ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عود ہندی۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی سات ماشے۔ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ چوب چینی

۵۶ تولہ تین ماشہ۔ سیب شیریں ۵۰ عدد۔ گلاب ایک سیر۔ چوب چینی کو چنے کے برابر ٹکڑے ٹکڑے کرلیں اور سیب کے بھی قتلے کاٹ کر تمام دواؤں کے ساتھ گلاب میں ایک رات بھگوئیں (گلاب کم ہے اس کی مقدار اتنی کردیں جس میں آسانی کے ساتھ دوائیں تر ہو سکیں) اور بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ برتن میں جس جگہ پر عرق ٹپکتا ہے۔ زعفران۔ مصطگی۔ مشک عنبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں۔ عرق کے نیچے آگ نہایت ہلکی ہلکی جلائیں۔ عرق پر جو روغنی ترمرے پیدا ہوں۔ ان کو اتار کر علیحدہ کرلیں۔ ہضم اول کے بعد روزانہ تین چار فنجان (وہ پیالہ جس میں قہوہ پیا جاتا ہے۔) چند مرتبہ پی لیا کریں ٭

عرق چوب چینی حکیم معصوم شیرازی کے نسخہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ چوب چینی ایک سیر ۲۳ تولہ چھ ماشہ باریک باریک ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین سیر رہ جائے تو مشک خالص سوا دو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ سنبل الطیب۔ نرکچور۔ وج ترکی۔ عود ہندی۔ گاؤزبان۔ فرنجمشک۔ بڑی الائچی۔ اندر جو شیریں۔ چھڑیلہ۔ سافج ہندی۔ گوکھرو ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ بادیان۔ اجوائن۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ تخم گاجر ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ نبات سفید۔ مویز منقے ہر ایک ساڑھے ۲۰ تولہ۔ مصطگی سات ماشے۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو باریک کرلیا جائے اور تمام دواؤں کو رات بھر چوب چینی کے جوشاندے میں بھگوئیں۔ صبح حسب دستور عرق نکالیں۔ اور زعفران مصطگی۔ عنبر اشہب و مشک (ہر ایک ساڑھے چار ماشہ) باریک کپڑے میں باندھ کر عرق کے برتن میں اس جگہ پر رکھدیں جہاں پر عرق ٹپک رہا ہو۔ روزانہ اس عرق کے دو پیالے (تقریباً ۲۰ تولے) نیم گرم پی کر تین چار قدم ٹہل لیں۔ تاکہ حرارت غریزی بھڑک اٹھے۔ جس زمانے میں یہ عرق پیا جائے ترشی وغیرہ سے قطعی پرہیز کیا جائے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا ٭

عرق گل سینبھل اعلیٰ درجہ کا مقوی مبہی۔ منعظ (عضو تناسل میں ایستادگی پیدا کرنے والا) اور بھوک لگانے والا ہے نسخہ:۔ گل سینبھل سایہ میں خشک کریں۔ اس کی برابر گلسرخ اور ان دونوں کی برابر گل منڈی اور ان سے آدھا گل چمیلی لے کر حسب دستور عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۱۲ تولہ سے ۲۰ تولہ تک ٭

عرق کیمیا تاثیر اس عرق کے اثرات بیان سے باہر ہیں۔ تقویت باہ اور رکاوٹ پیدا کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ سو سال کے بوڑھے میں جوانوں جیسی طاقت پیدا کر دیتا ہے۔ نہایت عمدہ اور مرغوب طبیعت ہے۔ بہت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گڑ ۲ سیر۔ مویز منقے سیاہ ایک سیر۔ ببول کی چھال آدھ سیر۔ ستاور۔ اشٹ برگ[1]۔ ہر ایک دو سیر۔ گل دھاوا

---

[1] ویدک اصطلاح ہے۔ اس سے حسب ذیل آٹھ دوائیں مراد ہیں۔ جیوک۔ رش بھک۔ میدہ۔ مہا میدہ۔ کاکولی۔ شیر کاکولی۔ ردھی۔ بردھی۔ ان میں سے بعض چیزوں کا کوئی پتہ ہی نہیں چلتا۔ لیکن چار دواؤں کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ یہ فلاں چیزیں ہیں۔ چنانچہ میدہ ابہمن سفید۔ مہا میدہ بہمن سرخ۔ کاکولی شعب مصری۔ شیر کاکولی شقاقل مصری۔ بقیہ چار کا کوئی پتہ نہیں چلتا تھا۔ بالاتفاق رائے اشٹ برگ کی جگہ پر ستاور۔ اسگند۔ بداری قند استعمال کرتے ہیں۔

یہ تحقیق پنڈت چندر شنکر شاستری صاحب وائس پرنسپل شیو ویدک طبیہ کالج کی ہے ٭

مترجم

خس۔ بگر۔ اسگند ہر ایک آدھ سیر۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سنبل الطیب۔ چھڑیلہ۔ اندر جو شیریں۔ نرکچور۔ موتھہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تخم اٹنگن۔ انیسون خالص۔ تربد۔ کھیلا کھیلی (ایک بوٹی ہے جسکو عربی میں حب محلب کہتے ہیں)۔ سونف۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ تج۔ پترج۔ بیخ عشق پیچہ۔ ناگیسر۔ خولنجان۔ زرنب (تالیس پتر)۔ مجیٹھ۔ جھنگرہ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ تالمکھانا۔ بہمنید۔ بہو بیر (اہبل)۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ تمام دواؤں کو جو کوب کرکے قند و مویز منقے کے ہمراہ مٹکے میں بھر دیں۔ اب اس میں نصف مٹکا گائے کا دودھ اور نصف مٹکا پانی ملائیں دس روز کے بعد دس سیر گڑ کا بھاتہ (طبی اصطلاح ہے) دیں۔ جب جوش آجائے اور جھاگ مٹکے سے نکل کر زمین پر گرنے لگیں تو نہایت ہلکی آنچ پر عرق کشید کریں۔ جتنی ہلکی آنچ پر عرق نکالا جائے گا اتنا ہی بہتر ہوگا۔ اس کے بعد اس عرق میں تین روز تک حسب ذیل دوائیں نیکوب کرکے بھگو دیں اور برتن کے منہ کو اچھی طرح سے بند کر دیں تاکہ عرق و دوا کی تیزی کم نہ ہو جائے۔ دوائیں یہ ہیں:- بہمنید۔ اندر جو۔ ثعلب مصری۔ لادن۔ عود صلیب۔ عنبر۔ لونگ۔ دارچینی۔ بلائی کند (بادر نجبویہ)۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شقاقل مصری۔ کشنیز خشک۔ مدن مست۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ ناگیسر۔ تج۔ پترج۔ سونٹھ۔ موچرس۔ تالمکھانا۔ لعبت بربری (بیخ بیروح الصنم)۔ صحبت انگیز (بھنگ)۔ سمندر سوکھ۔ گاؤزباں۔ بادر نجبویہ۔ درونج عقربی۔ فرنجمشک۔ تخم اٹنگن۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم کونچ۔ تخم لیموں۔ بیخ بنفشہ۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ پوست بیخ سنبھل۔ بوزیدان۔ ہر ایک دو تولہ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جوتری۔ جائفل۔ نرکچور۔ صندل سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ بھوں پھلی۔ بیخ عشق پیچہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ قسط شیریں ۶ تولہ۔ پوست لیموں۔ تخم کاسنی۔ گل دھاوا۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلسرخ۔ چوب چینی ہر ایک پاؤ سیر۔ تین دن کے بعد اس میں تین سیر مصری اور سولہ سیر گائے کا دودھ داخل کرکے عرق کشید کریں۔ اور زعفران پانچ تولہ۔ مشک تین تولہ۔ عنبر اشہب ایک تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر عرق والے برتن میں عرق ٹپکنے کی جگہ پر رکھیں۔ دس روز تک عرق کو رکھا رہنے دیں۔ جب مزاج پکڑ جائے تو طبیعت کی برداشت کے مطابق کھانا ہضم ہونے کے بعد استعمال کریں۔ لیکن عرق کی زیادتی نہ کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا) +

عرق دیگر کوئی دوآتشہ عرق اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ بھوک زیادہ کرتا۔ کھانا ہضم کرتا اور خمار نہیں لاتا ہے۔ خوش کیف ہے اور مقوی قلب ہے۔ نسخہ:- قند سیاہ ایک من جہانگیری (   ) کیکر کی چھال آٹھ سیر جہانگیری (   ) ایک مٹکے میں ڈالیں۔ جب تیار ہو جائے تو بھاتہ (اصطلاح ہے) دے کر بیس بائیس سیر ایک آتشہ عرق نکالیں۔ پھر اس عرق میں حسب ذیل دوائیں نیکوب کرکے تین روز بھگوئے رکھیں۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر۔ لادن۔ موقعہ۔ عود ہندی۔ صندل سفید بیخ بنفشہ۔ لونگ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گاؤزباں ایک پاؤ۔ سب کا دوآتشہ عرق نکالیں۔ اور برتن میں مشک کی پوٹلی ڈال دیں۔ اگر تیز عرق چاہیں تو صرف آٹھ سیر ورنہ سولہ سیر عرق کشید کریں۔ بعد ازاں اس عرق میں تین پاؤ نبات سفید ملا کر رکھ دیں تاکہ تیزی دور ہو جائے +

عرق دیگر یہ بھی دوآتشہ ہے اور مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ خمار قطعاً نہیں پیدا کرتا۔ بدبو بھی نہیں ہوتی اور نفع بھی بہت دیتا ہے۔ نسخہ:- گڑ دو من شاہجہانی (   ) کیکر کی چھال چھ سیر شاہجہانی (۳ ۱/۲ سیر ۴ تولہ)۔ منڈی ایک سیر

دار چینی۔ عنبر۔ لادن۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سنبل الطیب ستر ماشہ۔ چھڑیلہ۔ بیخ بنفشہ ہر ایک ۵ تولہ ۴ ماشہ۔ موتھہ نو تولہ چار ماشہ۔
صندل سفید دس تولہ چھ ماشہ۔ بڑی الائچی چودہ تولہ۔ قند سیاہ بھپارہ دینے کے لئے تین چار سیر اکبری (ایک اکبری سیر ۹۶ تولہ
آٹھ ماشہ کا ہوتا ہے) پانی حسب ضرورت ملا کر یک آتشہ بعد ازاں دو آتشہ عرق نکالیں۔ مقدار خوراک پندرہ تولہ +

عرق دیگر | تقویت باہ۔ تقویت دل و دماغ اور رنگ نکھارنے کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے
نسخہ:۔ آملہ آدھ سیر۔ کشمش پندرہ سیر۔ گڑ ایک من۔ گاجر کا پانی ۴ من۔ سب کو ایک مٹکے میں بھر دیں۔ جب تیار ہو جائے تو ایک
من عرق کشید کریں۔ اب اس عرق میں آدھ سیر دار چینی ایک دن رات تر کریں۔ پھر شکر دو سیر گائے کا دودھ ڈھائی سیر ملا کر
بائیس سیر دو آتشہ عرق نکالیں۔ اس دو آتشہ میں دار چینی آدھ سیر نبات سفید پاؤ بھر ڈال کر تین روز تک چھوڑ دیں۔ تین دن
بعد اس عرق کو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں۔ دو ہفتہ کے بعد دس سے پندرہ تولہ تک استعمال کرنا شروع کریں +

عرق دیگر | مقوی باہ اور خوشبو پیدا کرنے والا ہے۔ نواب عبد الاحد خاں صاحب کے بھائی کو اس عرق نے بہت
فائدہ کیا تھا۔ نسخہ:۔ گڑ ایک من۔ کیکر کی چھال پانچ سیر۔ گلاب ایک بوتل۔ تخم خربزہ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔
ثعلب مصری۔ دار چینی۔ ابریشم خام۔ خولنجان۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ گل سرخ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ اذخر مکی۔ بہمن سرخ۔
بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ شاہترہ ہندی۔ تالیسپتر۔ زرکور۔ درونج عقربی۔ انیسون۔ ہر ایک چار تولہ۔ تخم شلغم۔ وج ترکی
بسفائج فستقی۔ جدوار خطائی ہر ایک تین تولہ۔ عنبر اشہب دو تولہ۔ سب دواؤں کو ایک جگہ کر کے دیگ میں بھر کر بھپکے کے ذریعہ
عرق نکالیں۔ مقدار خوراک پندرہ تولہ تک +

عرق دیگر | مقوی باہ ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی نصف تولہ۔ عنبر۔ زعفران۔ دار چینی۔ فلفل دراز۔ بڑی الائچی
درونج عقربی ہر ایک دو تولہ۔ سنبل الطیب۔ لونگ ہر ایک چار تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ برہمی بوٹی۔ خولنجان ہر ایک
چھ تولہ۔ گاؤزبان۔ شقاقل مصری۔ بادرنجبویہ۔ گوکھرو۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک بارہ تولہ۔ مویز منقے ایک سیر۔ گاجر
صاف کی ہوئی چار سیر۔ سیب شیریں چار سیر۔ گوشت بکری دس سیر۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ چند
گھنٹوں کے بعد عرق نکالیں۔ مقدار خوراک ۱۰ تولہ سے ۱۵ تولہ تک +

عرق دیگر | نہایت مقوی اور نہایت عجیب و غریب عرق ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: جوتری
لونگ۔ ثعلب مصری۔ دار چینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل گڑھل۔ کشمش۔ نبات سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ بارش کا پانی دو سیر
تمام دواؤں کو جوکوب کر کے پانی میں بھگو دیں اور برتن کو تین چار روز تک دھوپ میں رکھیں۔ جب اس میں خوب جوش
آجائے تو عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۲۰ تولہ تک +

عقد سیماب | جس طرح پر صاحب شفائی نے بیان کیا ہے۔ سرعت انزال کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ:۔ پارہ ساڑھے
بائیس ماشہ لے کر سرکہ ملا کر شیشہ یا لوہے کے دستہ سے کھرل کریں۔ جب کشتہ ہو جائے تو نمک سانبھر ساڑھے تیرہ ماشہ داخل
کریں۔ اب ایک لوہے کے چمچہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ساڑھے چار ماشہ تانبہ جلا کر صلایہ کریں اور تھوڑا تھوڑا اس میں ڈالتے
رہیں اور شیشہ یا لوہے کے دستہ سے ہلاتے رہیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو چھان لیں۔ اور جو کچھ کپڑے میں رہ جائے پانی

سے دھوئیں تاکہ میل سی صاف ہوجائے۔ اب اس گولہ بنا کر درمیان میں سوراخ کریں اور دھاگہ گذار کر غلہ کو لیموں کے پانی میں رات بھر ڈالے رکھیں۔ جب مثل پتھر کے سخت ہوجائے تو دھتورہ کے تیل میں جوش دیں۔ وقت ضرورت (جماع کیوقت) منہ میں رکھیں۔ اگر انزال کی خواہش ہو تو گولی کو منہ سے نکال لیں +

عقد سیماب هندوستانی اطباء کے مجرباتسے ہے۔ امساک منی کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بسکھپرے کو خوب باریک کوٹ کر بوتہ بنائیں اور سوا بارہ ماشہ پارا اس میں رکھکر لوہے کے بوتہ (سمپٹ) میں بند کردیں۔ اور نیچے چراغ کی آنچ دیں۔ اب اسپر تھوڑا تھوڑا دھتورہ سیاہ کا شیرہ ڈالتے رہیں۔ جب گولی بندھ جائے تو محفوظ رکھیں۔ جماع کیوقت منہ میں رکھیں۔ گولی جب تک منہ میں رہے گی انزال نہ ہوگا +

عقد سیماب هندوستانی اطباء کے مجربات سے ہے۔ وہی نفع رکھتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جب چیل انڈے دے تو ایک انڈا اس میں سے نکال لیں اور سوا بارہ ماشہ پارہ اس میں بھر کر سوراخ کو موم سے بند کردیں۔ اور اس انڈے کو بھی دوسرے انڈوں کے ساتھ ملا کر رکھ دیں۔ نیز اس کے گھونسلے میں گوشت ڈال دیں تاکہ چیل اپنے انڈوں پر ہمیشہ بیٹھی رہے جب چیل بچے نکال لے تو پارہ والے انڈے کو نکال کر توڑیں۔ پارہ اس میں جما ہوا ملے گا۔ اگر اس گٹکہ کو جماع کے وقت منہ میں رکھیں تو ہرگز انزال نہ ہوگا +

تیرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "غ ف" ہوتا ہے

غذاء دواکے مشابہ ہے۔ سرد وخشک مزاج والوں میں قوت باہ پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی ۳ ماشہ باریک کرکے تازہ دودھ میں ملائیں اور ایک پیالہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ لیکن پانی قطعی نہ پئیں۔ بلکہ بجائے پانی کے اسی کو استعمال کریں۔ اگر دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ اضافہ کردی جائے اور شہد سے دودھ کو میٹھا کرکے پیا جائے۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ خصوصاً جبکہ غذا میں تیتر کا گوشت اور بکری کی چربی ڈالی گئی ہو +

غذاء دوائی تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا مسکہ۔ گائے کا دودھ۔ روغن پستہ۔ تمام ہموزن لے کر آگ پر پکائیں۔ جب تہائی رہ جائے تو روزانہ صبح کے وقت دو چمچہ تھوڑی شراب کے ہمراہ پلائیں +

غذاء دوائی دیگر باہ کو قوی کرتی اور بدن کو فربہ بناتی ہے + نسخہ:۔ بڑے چنے سیاہ رنگ کے لے کر جرجیر کے پانی میں بھگوئیں۔ جب خوب پھول جائیں تو سایہ میں خشک کرکے سفوف بنالیں۔ بعدازاں روغن حبۃ الخضراء، وشکر ملا کر معجون بنائیں۔ وقت ضرورت صبح کو ڈیڑھ تولہ اور شام کو نو ماشہ استعمال کرکے ایک پیالہ شراب (۲ تولہ) پی لیں +

غذاء دوائی دیگر قوت باہ پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیاہ چنوں کو گوکھرو کے پانی میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں۔ اور گرد وغبار سے اس کی حفاظت کرتے رہیں۔ جب کئی بار گوکھرو کے پانی میں بھگو کر خشک کر لیا جائے تو اس کو باریک کرکے سفوف بنا لیا جائے۔ اس سفوف میں سے تھوڑا سا لے کر تازہ دودھ وشکر کے ساتھ حریرہ بنا کر استعمال کریں +

غذا اردوائی دیگر تقویت باہ کے لئے اعلیٰ درجہ کے مرکبات میں سے ہے۔ اس کا نفع آزمایا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ گوکھرو۔ لہسن۔ چنے۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ اور گائے کے گھی و دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ انکی صورت تبدیل ہو جائے۔ پھر اس میں سہ چند شہد۔ ایک حصہ پیاز کا عرق اور ترنجبین شریک کرکے شربت کا قوام بنائیں وقت ضرورت تازہ (بقدر ایک پیالہ جس میں دس بارہ تولہ حریرہ آجائے) استعمال کریں +

غذاء دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ شہوت کو بڑھاتا اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بکرے کے خصیوں کا قیمہ کرکے گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں اتنے سیاہ تل بھگوئیں، جو اچھی طرح سے تر ہو جائیں۔ ان تلوں کو سایہ میں خشک کریں۔ اور ۲ ماشہ تل میں ساڑھے ۱۰ ماشہ شکر ملاکر صبح کو استعمال کریں +

فَرْزَجَہ ف کو زیر، ر۔ ساکن اور 'ز' کو زبر۔ یہ ایک دوا ہے، جس کو عورتیں اپنی فرج میں رکھتی ہیں۔ اس کی جمع فرازج آتی ہے +

ف **فرزجہ** یہ فرج کو تنگ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ پھٹکری ۸ رتی۔ چھالیاں دسند پوری (ایک مقام ہے۔ ان کو مانک چندی چھالیاں بھی کہتے ہیں)۔ گل دھاوا۔ بیری کی چھال ہر ایک ۴ ماشہ۔ چاروں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ خشک کرکے کوٹ چھان لیں اور ہموزن لے کر باہم ملالیں۔ وقت ضرورت اس سفوف سے شیاف بناکر استعمال کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں ورنہ تکلیف دے گا +

ف **فرزجہ دیگر** فرج کو تنگ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک خالص۔ لونگ ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ساڑھے دس ماشہ۔ شراب ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ اولاً شراب کو گرم کرکے دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ وقت ضرورت باریک ململ کا شافہ بناکر اور اس دوا میں آلودہ کرکے استعمال کریں +

فرزجہ دیگر مجرب ہے۔ عورت کو مثل کنواری کے کر دیتا ہے۔ رسالہ سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ مازو۔ پھٹکری۔ سعد کوفی۔ شگوفہ اذخر۔ دم الاخوین۔ مرکی۔ برگ سوسن آزاد۔ سک مسک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ لونگ۔ سنبل۔ ناپال۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ گوند ۹ رتی۔ مشک ۳ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گوند کو پانی میں حل کریں اور سب دوائیں اس میں ملاکر جنگلی بیر کے برابر شیاف بنائیں۔ ایک شیاف صبح کو رکھکر رات کو نکال دیں اور دوسرا رات کو فرج میں رکھکر صبح کو نکال دیں یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ فرج میں تنگی زیادہ پیدا نہ ہو جائے +

فرزجہ دیگر فرج کو اس قدر تنگ کر دیتا ہے کہ عورت بالکل کنواری لڑکی جیسی ہو جاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مازو بے سوراخ قشار کندر۔ گلنار فارسی۔ پوست انار ترش۔ چھڑیلہ۔ چھوارہ سوختہ۔ تانبے کے پتر۔ صعتر بری۔ جفت بلوط۔ تلچھٹ شراب خشک کی ہوئی۔ (جسکو طرطر کہتے ہیں۔) تمام دواؤں کو باریک کرکے ریشمیں کپڑے میں چھان لیں۔ وقت ضرورت آب ہی ترش میں کپڑا تر کرکے اس سفوف میں لپیٹ دیں۔ اور فرج میں رکھ لیں +

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا ہے۔ تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ عصارہ خرما کی گٹھلیاں۔ اقاقیا۔ سعد کوفی۔ سنبل۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے کپڑے میں چھان لیں۔ وقت ضرورت جوشاندہ انار میں کپڑا تر کرکے اس سفوف میں تھیڑ لیں اور

فرج میں رکھیں ✦

فرزجہ دیگر | مذکورہ بالا فعل کے لئے نہایت سریع الاثر ہے۔ نسخہ:- عود ہندی۔ سعد کوفی۔ عصارہ خرنائی گٹھیاں راسن۔ اقاقیا۔ لونگ۔ مازو سبز۔ ہر ایک ایک جزء۔ مشک ترکی۔ عنبر اشہب ہر ایک چوتھائی جزء۔ سب چیزوں کو شراب خالص، یا آب برگ حب الآس میں حل کریں۔ اور وقت ضرورت کپڑا ترکر کے دوا لگا کر فرج میں رکھیں ✦

فرزجہ دیگر | فرج کو تنگ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ اون کا بیان ہے کہ یہ فرزجہ اس بارے میں نہایت عجیب الاثر ہے۔ اور ہر ایک دوا سے بہتر ہے۔ نسخہ:- رامک۔ مازو سبز۔ ہر ایک ایک جزء۔ خبث الحدید۔ آملہ ہر ایک ایک تہائی جزء۔ سونا مکھی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہر ایک پانچواں حصہ۔ موتی بغیر سوراخ دسواں حصہ۔ دواؤں کو مثل غبار کے باریک کریں۔ اور تھوڑا سا حیض ختم ہونے کے بعد فرج میں رکھیں اور تنگی فرج پیدا ہونے کا مشاہدہ کریں ✦

فرزجہ دیگر | قانون شیخ سے منقول ہے۔ فرج کو تنگ کرتا ہے۔ نسخہ:- عود ہندی۔ سعد کوفی۔ راسن۔ لونگ۔ عصارہ خرنائی گٹھیاں۔ اقاقیا۔ تمام اجزاء مساوی الوزن میں قدرے مشک ملا کر باریک کریں اور ریشم کے کپڑے میں چھان کر کپڑے کو شراب سوسن میں ترکریں اور یہ سفوف چھڑک کر فرج میں رکھیں ✦

فرزجہ دیگر | فرج کو تنگ کرتا اور رحم کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:- بباسہ۔ سنبل الطیب۔ مرزنجوش۔ تنار کندر۔ صعتر فارسی۔ شگوفہ اذخر۔ گل خیرو (گل خطمی)۔ زرورد۔ جوز السرو۔ پوست بیخ کبر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور روغن ناردین میں کپڑا ترکر کے دوائیں اس پر چھڑک کر فرج میں رکھیں ✦

فرزجہ دیگر | فرج کو تنگ کرتا اور رطوبات فرج کو خشک کرتا ہے۔ اگر کسی کا پردۂ بکارت زائل ہو چکا ہو تو وہ یہ فرزجہ استعمال کرے اور جماع کے وقت مرغ کا چنیہ دان یا آنت کا بہت باریک پرت کبوتر کے خون میں ترکر کے فرج میں رکھ لے۔ جب مرد جماع سے فارغ ہوگا تو اس کا عضو تناسل خون میں بھرا ہوا نکلے گا۔ وہ خیال کرے گا کہ یہ عورت باکرہ تھی اور اس کو یہ خیال نہ ہوگا کہ یہ عورت عصمت دریدہ تھی۔ نسخہ:- پھٹکری۔ سنبل الطیب۔ سک المسک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ پونے دو ماشہ۔ مشک ترکی تین رتی۔ حسب معمول دواؤں کو باریک کر کے شیاف بنا کر استعمال کریں

فرزجہ دیگر | فرج کو تنگ کرتا ہے اور اس کو گرم و خوشبودار کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:- مشک۔ عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے شراب میں جوشدیکر چھان لیں۔ وقت ضرورت اس میں کپڑا ترکر کے فرج میں رکھیں

فرزجہ دیگر | مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:- زعفران۔ سعد کوفی۔ عود ہندی۔ لونگ۔ آملہ منقے۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ گلاب زیرہ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص ۲ رتی۔ مازو ایک عدد تمام دواؤں کو باریک کر کے گلاب میں حل کر کے فرزجہ بنا کر استعمال کریں ✦

فرزجہ دیگر | فرج کو خوشبودار کرتا اور رحم میں قوت بخشتا ہے۔ نسخہ:- بباسہ۔ سنبل الطیب۔ تنار کندر۔ مرزنجوش۔ صعتر۔ اذخر۔ خیری۔ گلسرخ۔ پوست بیخ کبر۔ ترمس۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور روغن بان

میں ملاکر اون کا ٹکڑا تر کرکے فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر رحم کی رطوبات کو جذب کرتا اور رحم کی چوٹ و تڑپ کو زائل کرتا ہے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ بادٔ برنگ اجمود۔ بہروزہ خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم سویہ۔ نمک لاہوری ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شہد اتنی مقدار میں کہ دوائیں خوب حل ہو جائیں۔ اولاً شہد کو گرم کریں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ وقت ضرورت پرانی روئی اس میں تر کرکے فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر رطوبت فرج کو خشک کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ مازو۔ تخم حماض ہر ایک سات ماشے۔ جوز السرو۔ خبث الحدید مدبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر جفت بلوط۔ گلنار۔ حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور اس میں کپڑا تر کرکے پسی ہوئی دواؤں کو اس پر چھڑک کر فرزجہ بنائیں اور استعمال کریں +

فرزجہ دیگر سیلان الرحم کی زیادتی کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم علوی خاں صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ** جفت بلوط۔ خرنوب شامی۔ مازو سبز۔ کمہ۔ اقاقیا۔ صندل سفید۔ برگ حب الآس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عود ہندی کے تیل ڈیڑھ ماشہ اور گلاب حسب ضرورت میں ملائیں۔ وقت ضرورت اُون کا ٹکڑا تر کرکے فندق کے برابر فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر اگر سات سال کی لڑکی اس فرزجہ کو استعمال کرے تو پردہ بکارت نہایت آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ نمک اندرانی ساڑھے تین ماشہ شہد و گھی میں حل کرکے فرزجہ بنائیں اور استعمال کریں +

فرزجہ دیگر استقرار حمل کے لئے نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ جند بیدستر ساڑھے چار ماشہ۔ پھٹکری۔ زعفران۔ اندرجو شیریں ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ عود پونے دو ماشہ۔ مشک سات رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر تین رات متواتر حیض کے زمانہ میں رکھیں۔ چوتھے روز جماع کریں +

فرزجہ دیگر استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں سے ہے۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ جوز بوا کزمازج۔ پھٹکری بریاں۔ انار کے چھلکے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں ملائیں۔ اور شیاف بناکر حیض کے بعد استعمال کریں +

فرزجہ بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے نہایت قوی ہے۔ **نسخہ**:۔ باز کی بیٹ۔ خرگوش کا پنیر مایہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ۔ چڑوں کا مغز ساڑھے چار ماشہ۔ حماما۔ شاہ زیرہ۔ سنبل۔ لونگ۔ اندرجو شیریں ہر ایک سوا دو ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر گلقند میں ملاکر روغن بابونہ روغن چنبیلی میں حل کریں۔ اور آگ پر پکائیں۔ جب بستہ ہو جائے۔ تو حیض سے آخری ایام میں استعمال کریں۔ حمام سے پیشتر و حمام کے بعد چڑوں کا مغز روغن چنبیلی میں حل کرکے حمول کرنا اور اس کے بعد جماع کرنا بھی بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے +

فرزجہ دیگر حمل قرار پانے کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ پہاڑی بکرے کی مینگنی۔ خرگوش کا پنیر مایہ۔ دونوں حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور گرم شہد میں ملاکر اون کے ٹکڑے میں لگا کر فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پنیر مایۂ خرگوش۔ عنبر۔ دارچینی۔ پھٹکری۔ نبات سفید۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر گلاب میں حل کر کے، وقت ضرورت فرج میں لگائیں +

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پنیر مایہ خرگوش۔ خرگوش کی مینگنی حسب ضرورت لے کر شہد میں حل کریں اور تین روز تک اون اس میں تر کر کے رکھیں چوتھے روز مباشرت کریں +

فرزجہ دیگر قرار حمل کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم بسکبیرہ۔ رائی۔ حب القلقل۔ زعرور کی گٹھلی یا ہاتھی کی لید۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر میعہ سائلہ میں ملائیں اور اون کا ٹکڑا اس میں بھگو کر فرج میں رکھیں ہرگز حاملہ نہ ہوگی۔ اور اگر حمل ہوگا تو ساقط ہو جائے گا۔ بعض اطباء یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ اگر ایک بیج ارنڈ کا استعمال کریں تو ایک سال تک اور اگر دو استعمال کریں تو دو سال تک عورت حاملہ نہ ہوگی +

فرزجہ دیگر حمل کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ حب الآس دونوں ہموزن لے کر باریک کریں اور گرم پانی میں ملا کر فرزجہ بنائیں۔ وقت ضرورت جماع سے پہلے اس فرزجہ کو استعمال کریں +

فرزجہ دیگر مشیمہ اور مردہ جنین کو نکال دیتا ہے۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ ابہل۔ ترمس۔ بالون۔ سب کو باریک کر کے گائے کے پتے میں ملائیں اور فرزجہ بنا کر وقت ضرورت استعمال کریں +

فرزجہ دیگر جنین اور مشیمہ کو نکالتا۔ جنین کو ہلاک کرتا اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کٹارا۔ عرطنیثا (کف مریم)۔ قطران (مار کول)۔ شحم حنظل۔ بندال۔ کنگی سیاہ۔ مویزج۔ نوشادر۔ زراوند۔ مازریون۔ جاؤشیر۔ سکبینج۔ مرکی۔ حسب ضرورت لیکر گائے کے پتے اور روغن بید انجیر میں شیاف بنا کر وقت ضرورت استعمال کریں +

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرنے کے لئے مجرب ہے۔ قرابادین قادری سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ مرکی۔ ابہل۔ بادیان۔ تخم کنوچہ ہموزن لے کر گائے کے پتے میں حل کر کے شیاف بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوگل۔ فلفل دراز۔ جواکھار۔ بین پھل۔ مغز کد و تلخ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شیاف بنا کر استعمال کریں حیض جاری ہو جائے گا۔

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کٹارا۔ عاقرقرحا۔ جاؤشیر۔ سداب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے فرفیون بھنے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قطران میں ملائیں۔ اور وقت ضرورت فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر خون حیض کو بند کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کافور ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

فرزجہ دیگر اس مقصد کے لئے نہایت موثر ہے۔ نسخہ:۔ مردارسنگ۔ پھٹکری سفید گھار۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ سرمہ۔ سب دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر خون حیض کو بند کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مازو جلا ہوا۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ برگ مورد تمام کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان لیں۔ وقت ضرورت کھٹے انار کے پوست کو پانی میں خوب گلائیں

فرزجہ دیگر — مردہ بچہ کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جاؤشیر۔ مرکی۔ کلونجی۔ بخور۔ سب چیزیں ہموزن لیکر گائے کے پتے میں ملائیں اور استعمال کریں

اور اس میں کپڑا تر کرکے پسی ہوئی ادویہ چھڑک کر فرج میں رکھیں ۔

فرزجہ دیگر حیض کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ : گلنار ۔ مازو ۔ اقاقیا ۔ سرمہ ۔ پھٹکری ۔ آب بارتنگ میں حل کرکے فرزجہ بنا کر استعمال کریں (اگر ان ادویہ کو بیزر و دشت بریاں ملا کریں تو مناسب ہے)

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا کام کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ کاغذ جلا ہوا ۔ اقاقیا ۔ گلنار ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ گلسرخ ۔ مازو ۔ پھٹکری ۔ جلہ کتان (جلا ہوا ۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور سرکہ میں گوندھ کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر خون حیض کو بند کرتا اور رحم کو قوی کرتا ہے ۔ یہ نسخہ نشاط وانبساط سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ مومیائی ۔ گل ارمنی ۔ صمغ عربی (مطبوعہ نسخوں میں صمغ عربی موجود نہیں ۔ لیکن قلمی نسخہ میں صمغ عربی موجود ہے ۔ لہذا یہاں پر اضافہ کر دیا گیا) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دم الاخوین سات ماشہ ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں ۔ اور جوشاندہ انار میں کپڑا تر کرکے دواؤں کو چھڑک کر بطور فرزجہ استعمال کریں

فرزجہ دیگر گندے پانی کی وجہ سے رحم میں جو درد ہوتا ہے اور کسی طرح سے آرام نہیں ہوتا ۔ اس کو یہ فرزجہ دور کر دیتا ہے مجرب ہے ۔ رسالہ سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ ۔ بادرنگ ۔ کف دریا ہر ایک ایک حصہ ۔ بہروزہ خشک ۔ نمک لاہوری ۔ ہر ایک دو حصہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین پوٹلی بنائیں ۔ ان میں سے ایک پوٹلی رحم کے منہ کے نیچے اور دو پوٹلی رحم کے دونوں جانب رکھدیں ۔ تین دن تک یہی عمل کریں ۔ انشاءاللہ درد و گندہ رطوبت بند ہو جائے گی ۔

فرزجہ دیگر ورم رحم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ انزروت ۔ کندر ۔ دم الاخوین ۔ حب الآس ۔ گل ارمنی ۔ اقاقیا ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں ۔ وقت ضرورت آب بارتنگ میں ملا کر اونی ٹکڑے پر لگائیں اور استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کے سخت ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ موم ۔ مرغابی کی چربی ۔ مرغ کی چربی ۔ مقل ازرق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ تخم خطمی ۔ السی ہر ایک ۲ تولہ تین ماشہ ۔ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر فرزجہ بنا کر لگائیں +

فرزجہ دیگر رحم کے سخت ورم اور درد رحم کے لئے مفید ہے ۔ رحم کو نرم کرتا ہے ۔ بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے نسخہ :۔ بابونہ ۔ بطخ کی چربی ۔ انیسون ۔ موم ہر ایک ہموزن لے کر باریک کریں ۔ اور اون کے ٹکڑے پر لگا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کے سخت ورم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ جند بیدستر ۔ میعہ سائلہ ۔ روغن سوسن ۔ روغن بابونہ ۔ بطخ کی چربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ کندر ۔ مقل ۔ بہروزہ ہر ایک سات ماشے ۔ زعفران ۔ جاؤشیر ۔ اشق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوند کو شراب سفید میں حل کرکے بطخ کی چربی کو روغن میں پگھلائیں ۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس تیل میں ملا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کے گہرے مقامات سے جب پیپ وزرداب خارج ہوتی ہے تو یہ فرزجہ اسکو بند کر دیتا ہے ۔ نسخہ :۔ کندر ۔ انزروت ۔ مرکی ۔ جوز السرو ۔ پوست انار ۔ پھٹکری ۔ دم الاخوین ۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور آب چولائی یا آب بارتنگ یا آب حب الآس میں ملا کر فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر بواسیر رحم کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ دم الاخوین ۔ تل چھلے ہوئے ۔ حب الآس ۔ سب کو برابر لے کر باریک کریں اور فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کی خارش کے لئے جسکو ابنۃ النساء کہتے ہیں ۔ مفید ہے ۔ نسخہ :۔ سداب ۔ پودینہ ۔ عدس مقشر ۔ پوست انار شیریں ۔ سب دوائیں برابر لے کر گلاب و سرکہ میں پکائیں ۔ اور اون کا ٹکڑا اس میں تر کرکے رحم میں رکھیں ۔

حاوی کبیر میں تحریر ہے کہ اس فرزجہ کو نبیذ میں پکاکر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران۔ کافور۔ ہر ایک ۲ رتی۔ مردارسنگ۔ ڈیڑھ ماشہ۔ حب الغار پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ اور روغن گل میں ملاکر رحم میں رکھیں +

فرزجہ دیگر عورت نہایت فرماں بردار ہو جاتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ فلفل دراز۔ سہاگہ کبوتر کی بیٹ۔ کافور حسب ضرورت لے کر شہد میں حل کریں۔ اور وقت ضرورت رحم میں رکھکر مرد کے پاس جائے۔ مرد نہایت مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اور اگر مرد عضو تناسل پر لگاکر جماع کرے تو عورت مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی +

فرزجہ دیگر اس فرزجہ کے استعمال سے عورت مرد سے اتنی متنفر ہو جاتی ہے کہ اسکو دیکھ بھی نہیں سکتی۔ چہ جائیکہ جماع کی خواہش کرنا۔ **نسخہ**:۔ سفیدہ رانگ۔ مامیران چینی۔ چیتے کے دانت جلے ہوئے۔ مرغ کا پتہ خشک کیا ہوا۔ کبوتر کی بیٹ اشنان سبز سوختہ۔ یہ تمام دوائیں یا ان میں سے جو دستیاب ہو سکے ہر ایک چھ رتی لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت فرزجہ بناکر استعمال کریں۔ دو گھنٹہ بعد مرد اس کے ساتھ جماع کرے۔ مرد اس سے اتنا متنفر ہو جائے کہ پھر کبھی اس کی اصلاح نہ ہو سکیگی +

فقاعی شیخ بو علی سینا نے قانون میں تحریر کیا ہے کہ اس کی خاصیت یہ ہے کہ باہ کو زیادہ کرتا اور امساک کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم گندنا ساڑھے باون ماشہ۔ خبث الحدید باریک کیا ہوا ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ سنبل۔ جائفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم انگن۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ اندر جو۔ حب القلقل۔ حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو تھیلی میں باندھ کر مٹکے میں ڈالیں اور اوپر سے دس گنی چھاچھ بھر دیں اور چلاتے رہیں۔ بعد ازاں اس میں فقاع خبز ہموزن ملاکر اسی طرح سے فقاع بنائیں + مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک +

فلونیائے احمدی مقوی باہ اور ممسک ہے۔ **نسخہ**:۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ لونگ۔ درونج عقربی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنجور۔ آملہ مقشر۔ گل ارمنی۔ فادزہر حیوانی۔ مشک خالص۔ ہر ایک نو ماشہ یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود۔ یاقوت زرد۔ لعل۔ عقیق یمنی۔ بیخ مرجان۔ کہربا یشب۔ ساذج ہندی۔ گل گاؤزباں۔ طباشیر۔ جدوار خطائی۔ پوست بیرون پستہ پوست بیرون ترنج۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جند بیدستر۔ عنبر اشہب ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ زعفران ۵ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ افیون مصری ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گلاب ایک سیر۔ شہد خالص۔ نبات سفید۔ قند سفید۔ سب دوائیں باریک کر لی جائیں اور میٹھے کا قوام کرکے معجون تیار کی جائے۔ (مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۵ ماشہ تک) +

فلونیائے مردافگن یہ دوا ایک حکیم نے جہانگیر بادشاہ کے لئے تیار کی تھی۔ کیونکہ یہ نشہ بہت لاتی ہے۔ اس لئے یہ مردافگن کے نام سے مشہور ہو گئی نہایت درجہ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ **نسخہ**:۔ درونج عقربی ایک تولہ۔ پوست ترنج۔ ڈیڑھ تولہ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ یاقوت کبود۔ لعل بدخشانی۔ فیروزہ۔ عقیق یمنی۔ بیخ مرجان۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز۔ ساذج ہندی گلسرخ۔ گاؤزباں۔ دارچینی۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ زرنجور۔ آملہ منقے۔ جند بیدستر۔ مشک سونے کے ورق۔ ہر ایک دو تولہ۔ سنبل الطیب۔ پوست بیرون پستہ۔ تخم کاسنی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ جدوار خطائی۔ مصطگی۔ گل مختوم

چاندی کے ورق ہر ایک تین تولہ۔ عنبر اشہب دس تولہ۔ زعفران۔ نبات سفید۔ تند سفید ہر ایک ایک سیر۔ افیون مصری صاف کی ہوئی تین سیرہ ۳ ماشہ۔ شہد خالص چار سیر۔ سب دواؤں کو باریک کرکے میٹھے کا قوام کریں اور حسب دستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ٭

فلونیائے دیگر مقوی باہ اور ممسک ہونے کے علاوہ نہایت خوش کیف اور پاکیزہ ہے۔ نسخہ:۔ بزرالبنج۔ فرفیون سنبل الطیب۔ عاقر قرحا۔ زنجبیل۔ لونگ۔ دارفلفل۔ سونے کے ورق ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ۔ خولنجان۔ دارچینی۔ عود بلساں۔ بہمن سفید۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو تولہ۔ سونف۔ بہمن سرخ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ ثعلب مصری۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک چار تولہ۔ مغز بادام شیریں چھلے ہوئے چھ تولہ۔ زعفران ۱۱ تولہ ۸ ماشہ افیون مصری ۲۰ تولہ ۸ ماشہ تند سفید دو سیر۔ نبات سفید ڈھائی سیر۔ شہد خالص سات سیر اکبری (اکبری سیر ۹۸ تولہ ۸ ماشہ کا ہوتا ہے) سب دواؤں کو باریک کرکے میٹھے کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک) ٭

فلونیائے دیگر حکیم عماد الدین بیان کرتے ہیں کہ یہ مرکب امساک منی کے لئے نہایت بے نظیر ہے۔ مقوی باہ ہونے کے علاوہ دل کو قوی کرتا۔ نشاط لاتا ہے۔ اس کے علاوہ حکیم صاحب نے اس کے اور فوائد بھی بہت سے بیان کئے ہیں۔ نسخہ:۔ مشک خالص سونے کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ فادزہر حیوانی۔ جدوار خطائی۔ بوسپائی عنبر اشہب۔ کندر۔ چاندی کے ورق ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست بہیرہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ پوست لیموں۔ حب بلساں۔ جنطیانا رومی۔ ماہی روبیاں۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ درونج عقربی شقاقل مصری۔ صندل سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ نرکچور۔ طباشیر۔ دارفلفل۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ گل سرخ۔ پوست بیرون پستہ۔ زراوند گول۔ حب الغار۔ حب الزلم۔ کلونجی۔ عود ہندی۔ اجوائن۔ انیسون۔ سونف۔ بڑی الائچی۔ الائچی خورد۔ قرفہ۔ پہاڑی اجمود مرکی۔ جندبیدستر۔ سعد کوفی۔ عاقر قرحا۔ ساذج ہندی۔ بادیشتر اعرابی۔ قسط شیریں۔ اسارون۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ خشخاش سفید۔ مصطگی۔ ثعلب مصری۔ جائفل۔ جوتری۔ ریوند چینی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں ناریل۔ بزرالبنج۔ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ ستر ماشہ۔ زعفران ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ افیون ۱۴ تولہ ۷ ماشہ۔ نبات سفید ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے گنا۔ سب دوائیں باریک کرکے میٹھے کے قوام میں ملائیں اور حسب دستور معجون بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ تین ماشے سے ۵ ماشہ تک ٭

چودہویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ق" ہوتا ہے

قرص قوت باہ کو بڑھاتی اور سیلان منی کو روکتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز نارجیل۔ سونٹھ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید بھنگ۔ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ شقاقل۔ دارفلفل۔ ثعلب مصری۔ گھسرخ مصطگی۔ تج۔ خولنجان۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مویز منقے جائفل۔ مغز تخم خیارین۔ تخم کرفس ہر ایک چودہ ماشہ۔ بسباسہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ دم الاخوین۔ کندر۔ رب السوس۔ مغز تخم خربزہ

حب کا کنج ہر ایک پونے نو ماشہ۔ افیون ۵ ماشے۔ قند سفید ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے پانی کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشے سے ساڑھے چار ماشہ تک۔ شیرہ تخم خرفہ کے ہمراہ +

قرص دیگر سوزاک کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کشتہ قلعی۔ ست سلاجیت۔ کتیرا۔ گل ارمنی۔ خشخاش سفید۔ صمغ عربی۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم تربز۔ مغز تخم کدو شیریں۔ سب دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور لعاب اسپغول میں ملاکر ایک ماشہ کے برابر قرص بناکر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت سات ماشے قرص گائے کے دودھ کی لسی کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص دیگر عضو تناسل کے گلے سڑے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کاغذ جلا ہوا ۲ تولہ نو ماشہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ ہڑتال زرد ہر ایک ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ تمام چیزوں کو اچھی طرح حل کرکے لعاب برگ اسپغول و سرکہ میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت قرص کو انڈے کی سفیدی یا چنبیلی کے تیل میں حل کرکے لگائیں۔

قرص دیگر مذکورہ بالا قرص سے زیادہ قوی ہے۔ **نسخہ**:۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد ہر ایک سات جزو۔ اقاقیا بارہ جزو۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ بیس جزو سب کو سرکہ وآب برگ اسپغول میں صلایہ کریں اور بوقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

قرص دیگر عضو تناسل اور مقعد کے پرانے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ تانبہ سوختہ۔ کندر۔ پھٹکری۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ کھٹے انار کے اندرونی باریک پرت۔ زراوند۔ ہیرا کسیس ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ تمام دوائیں شراب مثلث میں حل کرکے قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے وقت ضرورت پانی میں گھس کر مقام زخم پر لگائیں +

قرص دیگر مذیوط کے لئے نہایت مفید ہے۔ علوی خاں سے نقل کی گئی ہے **نسخہ**:۔ صندل سفید پونے دو ماشہ۔ گلنار فارسی۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ گل ارمنی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کندر ہر ایک سات ماشے۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر سرکہ کے پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ شربت سفرجل ۵ ماشہ کے ہمراہ +

قرص صموغ ولادت میں آسانی پیدا کرتی اور مردہ و زندہ بچہ کو ایک گھنٹہ میں باہر نکال دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مرکی۔ جاوشیر سکبینج۔ بہروزہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہینگ پونے دو ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ وقت ضرورت آب سداب یا جوشاندہ میتھی کے ہمراہ استعمال کرائیں اور اسی کی دھونی بھی دیں۔ غذا میں چنوں کا پانی استعمال کرائیں +

قرص مر حیض کو بہت جلد جاری کرتی اور ولادت نہایت آسانی کے ساتھ کراتی ہے۔ اگر اس کو ہمیشہ استعمال کرائیں تو جنین کو ساقط کردیتی ہے + **نسخہ**:۔ ہینگ۔ سکبینج۔ جاوشیر۔ برگ سداب خشک۔ برگ پودینہ خشک۔ شکطرامشیع۔ کالی زیری بجیٹھ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مرکی ساڑھے دس ماشہ۔ ترمس ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ اور سات ماشے قرص جوشاندہ ابہل کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر ترمس دستیاب نہ ہو تو اس کے عوض دار چینی شریک کریں۔ اگر دواؤں کو آب سداب میں حل کرکے قرص بنائیں تو زیادہ بہتر ہوگا +

قرص دیگر حیض و بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ زیرہ سفید۔ سنبل۔ لونگ۔ پھٹکی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ صندل

کندر۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ سندروس (ایک قسم کا گوند ہے)۔ گل ارمنی۔ نشاستہ۔ افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ انزروت۔ کزمازج۔ خبث الحدید ہر ایک سات ماشے۔ بزر البنج ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سوا پانچ ماشہ۔ یا اس سے زیادہ جوشاندہ کشنیز و سماق ۵ تولہ ۱۰ ماشے کے ہمراہ

قطور

سوزاک کے زخموں کو بھرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب کے مجربات میں سے ہے۔ اور بندۂ درگاہ کے معمولات سے ہے۔ **نسخہ:۔** گلنار فارسی۔ گل ارمنی۔ کندر۔ انزروت۔ پھٹکری۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مردار سنگ سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ سفیدہ قلعی۔ کدو جلا ہوا۔ بال جلے ہوئے۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو مثل سرمہ کے باریک پیس کر تھوڑا سا لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں +

قطور دیگر

عضو تناسل کے زخم اور پیشاب کی جلن کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:۔** سفیدہ قلعی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ دم الاخوین ہموزن لے کر لڑکی والی عورت کے دودھ میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت ان شیافات کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے سوراخ تناسل میں ٹپکائیں +

قفطار غان بزرگ

کفتار گان کا معرب ہے اور کفتار کی طرف منسوب ہے۔ اسکو عربی میں ضَبُعٌ (چرخ) کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرکب میں شہد چرخ کے شوربے ہیں جو شہد پکر ڈالا جاتا ہے اس لئے اس دوا کو قفطار غان کے نام سے منسوب کیا گیا۔ پھر اس مرکب میں اجزا بہت زیادہ ہیں، اس لئے قفطار غان بزرگ نام رکھا گیا۔ اس مرکب کو اہل ہند کی طرف منسوب کیا گیا ہے لیکن حکیم علی شارح قانون نے تحریر کیا ہے کہ اس مرکب کو کسی ہندوستانی طبیب نے تحریر نہیں کیا۔ نیز اون کا بیان یہ بھی ہے کہ اس مرکب کی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے۔ بہرصورت یہ مرکب جنین خارج کرتا، عورتوں کے درد کو رفع کرتا اور جملہ سرد امراض کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:۔** بھیڑیے کا پتہ۔ ریچھ کا پتہ۔ کوے کا پتہ ہر ایک ۱/۲ ۳ ماشہ۔ شیلم (زوفرا)۔ گائے کا پتہ۔ ہر ایک سات ماشے۔ فاشرا (فاشرستین)۔ (تخم اپنچان کو کہتے ہیں)۔ سیب کے بیج۔ اسارون۔ خولنجان۔ تخم سداب۔ اجوائن۔ شگوفۂ انگور۔ دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ گلسرخ۔ مشک۔ بیخ کاکنج۔ کشتہ چاندی۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ انکشت (مغز کرنجوہ) بوزیدان ہر ایک بیالیس ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ تخم کرفس۔ مقل ازرق۔ حب بلسان۔ حب الآس۔ قسط تلخ۔ چرائتہ۔ تج۔ زرنجور۔ درونج عقربی۔ شاہترہ ہندی۔ ہر ایک تین تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک تین تولہ دو ماشہ۔ بیخ مرجان تین تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ افرودیجان (گل قبرسی)۔ درج ترکی ہر ایک تین تولہ سات ماشہ۔ ناگیسر تین تولہ نو ماشہ۔ تج چار تولہ دو ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ لونگ مادہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ حاما۔ شادنج ہندی۔ مصطگی ہر ایک ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ صمغ عربی۔ سیعہ سائلہ۔ بیخ سوسن آسمانجونی ہر ایک سات تولہ پانچ ماشہ۔ افیون چھ تولہ دو ماشہ۔ زرنگ مذکر۔ مرچ سفید۔ سونٹھ۔ گندھک زرد ہر ایک سات تولہ چھ ماشہ۔ اقاقیا۔ کندر مذکر۔ دبق (سپستاں) صاف شدہ ہر ایک ۸ تولہ آٹھ ماشہ۔ کالی زیری نو تولہ۔ ارنڈ کے بیج چھلے ہوئے بارہ تولہ۔ زراوند طویل ساڑھے تیرہ تولہ۔ بزر البنج سفید ۱۴ تولہ ایک ماشہ۔ قنہ۔ جند بیدستر ہر ایک ۱۴ تولہ ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ پندرہ تولہ۔ بڑی الائچی پانچسو دانے۔ اولاً گونددار دواؤں کو ایک ہفتہ تک شراب خالص میں بھگوئیں۔ بعدازاں ان سب دواؤں کو باریک کر کے اسی شراب میں ملائیں اور اوپر سے شہد چار پیلے اور روغن بلساں پانچ تولہ ایک ماشہ ملا کر معجون جیسا بنالیں اور پاک صاف دیگ میں ڈال کر

پانچ چھ جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشہ کے برتن میں بھر دیں۔ اب ایک چرخ بوڑھی مادہ لیکر ہاتھ پاؤں ایک دوسرے سے باندھ کر زندہ ہی دیگ میں ڈال دیں۔ اوپر سے ترس سفید۔ سویا ہر ایک ایک مٹھی۔ میٹھا پانی حسب ضرورت ڈال کر دیگ کا منہ بند کرکے نیچے نرم آنچ جلا کر اتنا پکائیں کہ چرخ کا گوشت پوست بالکل گل کر پھٹ جائے۔ اب اسکو چھان کر شوربا علیحدہ کریں اور ہڈی گوشت۔ جلد۔ بال علیحدہ کر دیں اور شوربہ کو دیگ میں ڈال کر چولھے پر چڑھائیں۔ پھر اس میں روغن بلسان روغن نار دین چار چار تولہ ملا کر اس قدر پکائیں کہ تہائی باقی رہ جائے۔ پھر اس میں شوربے کے برابر شہد ملا کر اتنا جوش دیں کہ شہد کے قوام کی برابر رہ جائے۔ اس قوام میں پہلی تیار کی ہوئی دوائیں ملا کر معجون بنائیں اور آگ سے اتار کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں وقت ضرورت چھ ماہ رکھنے کے بعد چنے برابر یا ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں۔ اگر چھ ماہ سے پہلے اس معجون کو استعمال کیا جائے گا تو نہایت مہلک و خطرناک ہوگا۔ قانون کے نسخہ میں تخم نفاح چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ ۲ ماشہ۔ زراوند گول پانچتولہ ایک ماشہ زائد تحریر اس کے ساتھ ہی دانہ سیب۔ ناگیسر۔ بیخ سوسن آسمانگونی و جند بید ستر داخل نہیں ہے۔ دار چینی کا وزن اکیس ماشہ۔ بیخ کا کنج دس تولہ دو ماشہ۔ مسج ۳ تولہ ۱ ماشہ۔ قرنفہ ۳ تولہ۔ پوست بیخ کرفس پانچتولہ ایک ماشہ۔ سید سالمہ پانچتولہ تین ماشے۔ اقاقیا ۲ تولہ ایک ماشہ۔ پوست بیخ کرفس پانچتولہ ایک ماشہ۔ روغن بلسان ساڑھے چار تولہ لکھا ہوا ہے +

قیروطی فریسموس (اس مرض میں عضو تناسل ہمیشہ کھڑا رہتا ہے) میں اگر فصد و استفراغ کے بعد اس کی مالش کی جائے تو نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ آب کدو کے تازہ چھلکوں کا پانی۔ بید کے پتوں کا پانی۔ بارتنگ کا پانی ہر ایک حسب ضرورت لے کر روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ روغن خیری۔ موم سفید میں ملا کر اسقدر جوش دیں کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے سرد ہونے پر پیڑو۔ کمر۔ عضو تناسل کی جڑ۔ سیون۔ کنج ران پر چند بار مالش کریں +

قیروطی دیگر جالینوس نے فریسموس کے لئے نہایت تعریف کی ہے۔ اس قیروطی کو سیسہ کے ہاون دستہ میں بنایا جائے۔ **نسخہ**:۔ ایک ایسا ہاون دستہ لیں جو سیسہ۔ رانگ یا ان دونوں دھاتوں سے بنایا گیا ہو۔ اس میں آب چولائی۔ آب سدا بہار۔ آب برگ اسپغول۔ لعاب اسپغول۔ حسب ضرورت ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ ہاون کا کچھ حصہ علیحدہ ہو کر مرکب میں شریک ہو جائے۔ اور وہ گاڑھا ہو جائے۔ اب اس میں تھوڑا سا روغن بنفشہ ٹپکا کر مذکورہ بیان کردہ مقامات پر ملیں +

قیروطی دیگر قدیم اطبا نے اس کی بہت تعریف کی ہے اور حکیم علی گیلانی نے شرح قانون میں تحریر کیا ہے کہ باشندگان ختن اسان اس قیروطی کو فریسموس میں استعمال کرتے ہیں۔ **نسخہ**:۔ گل ارمنی۔ آب کشنیز سبز دونوں کو ملا کر سیسہ کے ہاون دستہ میں کھرل کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا دھنیا ملا کر کھرل کرتے رہیں۔ جب باریک ہو جائیں اور اچھی طرح پس جائیں سبز رانگ کی قوت بھی اس میں داخل ہو جائے تو اس میں تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر مقام مرض پر لگائیں +

قیروطی دیگر خصیہ کے بلغمی ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مقل ازرق۔ کندر۔ ہر ایک حسب ضرورت لیکر دونوں کو موم و روغن زیتون میں ملا کر کھرل کریں۔ جب یکساں ہو جائیں تو مقام ورم پر لگائیں +

پندرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ل" آتا ہے

لبوب ابریشم بعض متاخرین اطباء نے اسکو ترتیب دیا ہے۔ باہ اور گردہ کو قوی کرتا ہے۔ منی کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ :- مغز بادام۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز حب الزلم۔ مغز حب القلقل۔ تخم خشخاش۔ تخم بلیون۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ زنجبیل دارفلفل۔ کبابہ۔ قرفہ۔ مشک۔ خولنجان۔ چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ تودری سرخ۔ تودری زرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ نارجیل۔ شقاقل ہر ایک چار تولہ۔ ابریشم کترا ہوا پانچ تولہ۔ اولاً ابریشم خام کو چودہ تولہ گلاب آدھ سیر۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ دواؤں کو پہلے باریک کر لیا جائے۔ اور ابریشم خام مقرض کو گلاب میں جوش دیکر چھان لیں۔ پھر اس میں شہد ملاکر قوام کریں۔ اور اس قوام میں تمام دوائیں ملاکر لبوب بنائیں۔ مقدار خوراک :- سات ماشہ سے ایک تولہ تک +

لبوب بارد ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اگر حرارت کیوجہ سے نقصان باہ ہو۔ تو اس کے لئے یہ لبوب نہایت مفید ہے نیز معتدل مزاج والوں کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ :- مغز بادام شیریں چھلا ہوا۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک اکیس ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ شقاقل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم ککڑی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا سات ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تخم گاجر۔ تخم بلیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کر لیا جائے اور ایک سیر ترنجبین کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں ملا لیا جائے مقدار خوراک :- ۹ ماشے +

لبوب جواہر قوت باہ کو بڑھانے میں پوری طاقت رکھتا ہے۔ نسخہ :- عطر ولایتی (جسکو ہندوستان میں چرس کہتے ہیں) ایک تولہ۔ تخم انجرہ یا تخم شلغم۔ تخم پیاز سفید۔ خشخاش سفید۔ انیسون۔ ایرسا۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ موتی بغیر سوراخ۔ لعل بدخشانی۔ کہربائے شمعی۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ تل چھلے ہوئے۔ ثعلب مصری۔ خولنجان۔ سونٹھ۔ سقنقور۔ شقاقل مصری۔ تخم اسپست چڑیوں کا مغز۔ مرغ کے خصیے خشک کئے ہوئے۔ ہر ایک ۳ تولہ ۴ ماشہ۔ کابلی چنے ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ مغز بادام مقشر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک ۸ تولہ۔ ناشپاتی کا پانی سوا سیر۔ شہد خالص۔ نبات سفید۔ عرق گاؤزبان۔ گلاب ۔ ہر ایک دو سیر۔ چار ۲۴ میٹھے سیب کا پانی۔ اولاً پانیوں میں شہد و نبات کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں ملاکر لبوب بنائیں مقدار خوراک :- سات ماشے +

لبوب صغیر قوت باہ پیدا کرتا۔ گردہ و مثانہ کو قوی کرتا اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ :- مغز بادام۔ مغز اخروٹ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ فندق۔ پستہ۔ خرما۔ مغز نارجیل تازہ (مطبوعہ نسخوں میں نارجیل تازہ کا لفظ ہے۔ جو حقیقت میں اصل کتاب میں نارجیل ہے)۔ مغز حب القلقل۔ خشخاش سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تل چھلے ہوئے۔

بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ قرفہ۔ سونٹھ۔ دارفلفل۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ شقاقل۔ خولنجان۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست تخم ہلیون۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے سہ چند شہد کا قوام بناکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک : ۵ ماشہ ✦

لبوب کبیر قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ قوت مجامعت کو قوی کرنے میں نظیر نہیں رکھتا۔ اعصاب کو قوی کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ دل ودماغ کو قوی کرکے نشاط وخوشی پیدا کرتا ہے۔ گردوں کو گرم وقوی کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرکے رنگ کو نکھارتا ہے۔ **نسخہ** ثعلب مصری۔ مغز نارجیل تازہ۔ چڑوں کا مغز۔ خشخاش ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم ماہی روبیاں۔ خولنجان۔ شقاقل۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ سونٹھ۔ تل چھلے ہوئے۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نیل گائے کا عضو تناسل گھسا ہوا۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ اندر جو شیریں۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ حب القلقل۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم اسپست تخم ہلیون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ چھڑیلہ۔ دارفلفل ہر ایک سات ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ عود خام نو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ مشک سوا دو ماشہ۔ سونے کے ورق ۳۰ عدد۔ چاندی کے ورق ۵۰ عدد۔ شہد تین گنا۔ اول دواؤں کو باریک کریں۔ اور شہد کا قوام بناکر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے سے ایک تولہ تک ✦

لبوب دیگر ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ **نسخہ** :۔ مغز بنولہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چلغوزہ چھوٹا۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز نارجیل تازہ۔ تخم ہلیون ہر ایک ایک جزو۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ سونٹھ۔ حب الزلم ہر ایک نصف جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک اخروٹ کے برابر یعنی ۱۰ ماشہ۔ اگر اس میں چڑوں کا مغز ایک جزو۔ پودینہ خشک۔ دارفلفل ہر ایک چوتھائی جزو۔ شریک کریں۔ تو زیادہ بہتر ہے ✦

لبوب دیگر یہ لبوب اطباء کے اسرار میں سے ہے۔ شمس الدین ابن ہلال اردبیلی کا تالیف کردہ ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور دل ودماغ کو قوی کرتا ہے۔ جماع کے قبل وبعد اس کا استعمال کرنا۔ عرق النساء۔ نقرس۔ نقصان منی۔ اور امراض عصبانیہ سے نجات دلاتا ہے۔ خوشی پیدا کرتا اور رنگ وچہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا اور عضو تناسل کو سخت کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔ **نسخہ** :۔ مشک تبتی۔ دارچینی۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ بسباسہ۔ کبابہ۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ دارفلفل۔ عود۔ جائفل۔ زعفران مشک۔ عنبر۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ درونج عقربی۔ فلفل سفید۔ خشخاش سفید۔ دوقو۔ خارخسک حب بلساں۔ حب البان۔ مغز حب الزلم مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ (یعنی تخم اسپستا) تخم ترہ تیزک۔ تخم سویہ۔ تخم گندنا۔ تخم ہلیون ہر ایک سات ماشہ۔ شقاقل۔ خولنجان۔ ثعلب مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ودج تودری زرد۔ تودری سرخ۔ اندر جو شیریں۔ ماہی سقنقور ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ (بعض دوسرے نسخوں میں ماہی سقنقور کی مقدار ساڑھے تیرہ ماشہ ہے) نارجیل تازہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بنولہ۔ تل چھلے ہوئے۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ گنے شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ ✦

صاحب تحفہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے افیونیوں کے لئے اس لبوب میں پنیر مایہ شتر اعرابی ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ زعفران ساڑھے

تیرہ ماشہ۔ انیسون۔ بزرالبنج۔ ہر ایک نو ماشہ۔ اور سقنقور کے بدلے ماہی رو بیاں اضافہ کیا تھا۔ اور ان کے لئے سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک مقدار خوراک مقرر کی تھی ٭

لبوب دیگر حکیم کمال الدین حسین شیرازی کے مجربات میں سے ہے۔ قوت باہ اور منی کے زیادہ کرنے میں تریاق کا کام کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ جند بید ستر ساڑھے چار ماشہ۔ انیسون۔ مرچ سفید۔ تج۔ عاقرقرحا۔ مایہ شتر اعرابی۔ بلیون۔ جلداغ (ا۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ اندر جو شیریں۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سمک صیدا (ایک قسم کی مچھلی ہے جو جزیرہ بنوک میں پیدا ہوتی ہے)۔ چڑوں کے مغز۔ ماہی رو بیاں۔ ریگ ماہی۔ قرفہ۔ جدوار۔ ساذج ہندی حب الغار۔ تخم انجرہ۔ تخم جرجیر۔ تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ تخم بلیون۔ تخم شلغم۔ تخم کرم کلہ۔ تخم چقندر۔ بیخ بنفشہ۔ ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ ثعلب مصری ساڑھے سات تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر لیں اور مغز بادام ا مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز کدو۔ مغز چرونجی مغز نارجیل۔ مغز کدو۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تربز۔ مغز خربزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام تلخ۔ مغز بعلانواں۔ مغز شفتالو۔ تخم خشخاس سیاہ ۔ دانہ بھنگ ۔ سب کا ملا کر تیل نکالیں۔ اور اس تیل میں بالائی کوٹی ہوئی دواؤں کو چرب کریں۔ اور سہ چند شہد و روغن کا قوام کر کے دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشے۔ ہرنی کے دودھ یا اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ علی الصباح استعمال کریں۔

لبوب دیگر حکیم محمد مصطفےٰ خاں صاحب کا تالیف کیا ہوا ہے۔ مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ لعل بدخشانی۔ یاقوت رمانی۔ ہر ایک سوا پانچ ماشے۔ سونا محلول۔ چاندی محلول۔ عنبر اشہب۔ دارفلفل۔ سنبل۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ۶ ماشے۔ کبابہ۔ سونٹھ۔ سعد کوفی۔ تالیسپتر۔ نرکچور۔ مصطگی۔ کہربا۔ بیخ مرجاں۔ تخم اسپست۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم گاجر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ لونگ۔ اندر جو شیریں۔ خولنجان۔ بڑی الائچی۔ ناگیسر۔ فرنجمشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گاؤزباں۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ قرفہ۔ اسارون۔ درونج عقربی۔ جائفل۔ چھڑیلہ۔ گل قرفہ۔ عود ہندی۔ تخم شلغم۔ تخم خشخاش۔ تخم بلیون۔ حب الزلم۔ حبۃ الخضراء۔ نارجیل تازہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ نیل گاؤ کا عضو تناسل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ماہی سقنقور۔ ثعلب مصری۔ زعفران ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ سب دواؤں کو کوکوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔ وقت ضرورت ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کریں ٭

لبوب دیگر منی کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سونٹھ۔ ناگیسر۔ ہر ایک ایک تہائی (اور بعض نسخوں میں دسواں حصہ تحریر ہے)۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز نارجیل۔ ہر ایک ایک جز۔ قند سفید دو چند ادویہ کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ اور صبح و شام انڈے کے برابر (تقریباً ڈھائی تولہ) کھائیں ٭

لعوق بصل قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ نعوظ پیدا کرتا ہے۔ اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سفید پیاز کوٹ کر اس کا پانی نکالیں۔ اور پاؤ بھر عرق پیاز میں آدھ سیر شہد ملا کر اتنا پکائیں کہ پانی جل جائے۔ اب اوس کو چینی یا شیشہ کے برتن میں کر لیں۔ وقت ضرورت دو چمچہ رات کو کھا لیا کریں ٭

لعوق خشک قوت باہ زیادہ کرتا۔ پیشاب آسانی سے لاتا۔ گردہ و مثانہ کی پتھری میں نہایت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ**:۔ حسب ضرورت تازہ گوکھرو لے کر پانی میں جوش دیں۔ جب پھول جائیں تو نچوڑ کر صاف کریں۔ پھر اس پانی میں دو سیر تازہ گوکھرو

ڈال کر جوش دیں اور چھان کر سب بارہ تازہ گوگھرو ڈال کر پکائیں اور صاف کرلیں اب اس پانی میں ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ سونٹھ یا دارفلفل ساڑھے تین ماشہ ملاکر شہد یا مصری کے ہمراہ قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ بعض نسخوں میں سونٹھ اور دارفلفل کا وزن پونے دو ماشہ تحریر ہے۔

لعوق دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ چھوارے۔ میتھی۔ ہموزن لے کر پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے حسب ضرورت شہد ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ ۸ ماشہ۔

لوز مقوی باہ اور مقوی دماغ ہے۔ نواب اعظم خاں کے لئے یہ نسخہ ترتیب دیا گیا تھا۔ **نسخہ**:۔ مغز پستہ پاؤ بھر۔ مغز بادام چھلے ہوئے۔ آدھ پاؤ۔ تخم خشخاش۔ میدہ۔ ہر ایک ایک سیر۔ تمام کا پانی میں شیرہ نکال کر گائے کے گھی پاؤ بھر نبات سفید ڈھائی سیر کا قوام کرکے حلوا بنائیں۔ تیار ہونے پر مشک تبتی تین ماشہ زعفران چھ ماشہ گلاب میں حل کرکے ملائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ کرلیں۔ وقت ضرورت ۲ تولہ روزانہ کھایا کریں۔

سولھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "م" ہوتا ہے

ماءاللحم ایک بہت بڑے رئیس کے لئے میں نے ترتیب دیا تھا۔ مقوی باہ ہے۔ فربہی پیدا کرنے کے ساتھ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔ ان اعضاء کو قوی کرتا ہے۔ درد مفاصل کو دور کرتا۔ مریضانِ نزلہ اور سرد مزاج والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بکری کے شیرخوار بچے تین عدد۔ خانگی چڑے سو عدد۔ لوا۔ بٹیر۔ ممولا۔ ہر ایک پچاس عدد۔ مرغ کے چوزے تیس عدد۔ تیتر بیس عدد۔ سب جانوروں کے گوشت سے ہڈیاں علیحدہ کرکے بوٹیاں بنائیں اور پانی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ بالکل گل جائیں۔ اب اس میں مومیائی کانی۔ جند بیدستر۔ سعد کوفی۔ جدوار خطائی۔ زعفران۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزباں۔ کباب چینی۔ سنبل الطیب۔ طباشیر۔ بسفائج۔ درونج۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ عود صلیب۔ صعتر۔ قنطوریون دقیق۔ شاہترہ ہندی۔ فراسیون (اڑوسہ)۔ بسباسہ۔ جوز بوا۔ تخم جرجیر حب القلقل۔ مایہ شتر اعرابی۔ ریگ ماہی ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ اجوائن۔ زوفائے خشک۔ دج ترکی ہر ایک چالیس ماشہ چار رتی۔ دارچینی۔ کویۂ ابریشم ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ تخم بلیون۔ تخم انجرہ۔ تخم مولی۔ تخم اسپست۔ تخم بالنگو۔ تخم شربتی۔ تخم ریحان تخم فرنجمشک۔ برگ فرنجمشک۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ گل بابونہ۔ نفاش۔ بوزیدان ترفہ۔ بیخ مصطگی۔ ناگیسر۔ چھڑیلہ۔ ساذج ہندی بہمن سرخ۔ اسطوخودوس۔ زراوند گول۔ سمک صیدا۔ (ایک قسم کی مچھلی ہے)۔ تالیسر۔ اسارون۔ کوکنار۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ شقاقل مصری۔ سورنجان مصری۔ گاؤزباں گیلانی۔ اندر جو شیریں۔ بادیان۔ چار۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ عود غرقی۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ پرسیاوشان۔ پودینہ۔ جنطیانا رومی۔ خولنجان۔ تخم گاجر۔ تخم خربزہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ حبۃ الخضرا۔ مغز چرونجی۔ مغز کدو۔ مغز بنولہ۔ سپستاں۔ ماہی روبیان۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ چوب چینی اعلیٰ قسم۔ انجیر زرد۔ منقہ۔ کشمش۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا

پانی ہر ایک ایک سیر۔ نبات سفید تین سیر۔ تلسی تازہ ۳ گٹھے یا نٹھے۔ عناب ولایتی ایک سو عدد۔ سوائے زعفران و مشک و عنبر کے بقیہ دواؤں کو کوٹ کر گوشت کی یخنی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک دو شیشے عرق گاؤزبان۔ عرق لکڑی سبز۔ ہر ایک تین سیر۔ تازہ گاجروں کا پانی۔ گنے کا رس تازہ ہر ایک بیس سیر۔ اضافہ کرکے بارہ چودہ سیر عرق کشید کریں۔ اور عرق نکلتے وقت زعفران۔ مشک و عنبر کو کپڑے میں باندھ کر نیچے میں لٹکا دیں۔ تاکہ عرق اس اس پوٹلی سے ہو کر گذرتا رہے۔ اس عرق کو علیحدہ رکھیں۔ دوسری مرتبہ ان دواؤں میں رقیق اجزاء شامل کرکے ابھی اسی قدر عرق نکالیں۔ پہلے عرق کی مقدار خوراک ۲ تولہ ۴ ماشے سے ۳ تولہ ۴ ماشہ تک اور دوسرے عرق کی ۲ تولہ ۶ ماشے سے ۵ تولہ چھ ماشے تک ہے۔ اگر اس عرق سے گرمی پیدا ہو تو اس میں گلاب بیدمشک جیسی سرد دوائیں اضافہ کر دیں۔

ماء اللحم دیگر اگر بدن کی کمزوری اور غذا کی کمی کے باعث نقصان باہ موجود ہو تو یہ عرق نہایت مفید ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ چوب چینی عرقی اعلیٰ قسم سوا چھبیس تولہ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ جائفل۔ بادیان فارسی۔ بادیان خطائی۔ بہمن سفید۔ عشبہ مغربی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مصطگی۔ زعفران۔ کباب چینی۔ چھڑیلہ۔ گلسرخ۔ نرکچور۔ شقاقل مصری۔ فرنجمشک۔ عود ہندی۔ تخم ہلیون۔ ہر ایک ۵ ۴ ماشہ۔ بوزیدان۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ مشک خالص نو ماشہ۔ بکری کا گوشت۔ مرغ کا گوشت۔ کبوتر کا گوشت ہڈی و بال جدا کیا ہوا۔ ہر ایک ایک من تبریزی (۲ سیر تیرہ چھٹانک)۔ چڑے ۵۰ عدد۔ عرق بادرنجبویہ۔ عرق بیدمشک۔ گلاب عرق گاؤزبان۔ عرق بہار نارنج۔ پانی۔ بقدر ضرورت ملا کر عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں مذکورہ بالا تمام دوائیں بھگو کر دوبارہ عرق کشید کریں۔ جب عرق نکل رہا ہو تو عنبر۔ مشک۔ مصطگی۔ زعفران کو کپڑے میں باندھ کر اس جگہ پر رکھیں۔ جہاں پر عرق ٹپک رہا ہو۔ روزانہ قہوہ پینے والی دو تین پیالی اس کی پی لیا کریں۔

ماء اللحم دیگر یہ دوسرے نسخے سے بنایا گیا ہے۔ لیکن فائدہ وہی ہے۔ **نسخہ:۔** گوشت مرغ۔ گوشت چکور ہر ایک دو عدد۔ گوشت بکری چربی دور کیا ہوا۔ دو سیر تیرہ چھٹانک۔ سب کی بوٹیاں کاٹ لیں۔ اور اس میں دارچینی۔ صعتر فارسی۔ تج قلمی۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ لونگ۔ مصطگی۔ اجوائن۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ نرکچور۔ جائفل جاوتری۔ چھوٹی الائچی۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ سونٹھ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ باریک کرکے چھڑک دیں۔ رات بھر رکھا رہنے دیں۔ صبح کو گلاب ۲ سیر ۲ چھٹانک عرق بیدمشک دو سیر تیرہ چھٹانک اضافہ کرکے ہلکی آنچ پر عرق کشید کریں۔ اور جب عرق کھنچ رہا ہو تو عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ کپڑے میں باندھ کر اس جگہ پر رکھ دیں جہاں عرق ٹپک رہا ہو۔ مقدار خوراک:۔ ۱۰ تولہ سے ۱۵ تولہ تک۔

مربائے گاجر قوت باہ کو زیادہ کرتا اور پشت کو قوی کرتا ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ سینہ کو پاک و صاف کرتا اور استسقاء کو رفع کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** تازہ بڑی بڑی گاجریں لے کر چھیل دیں اور ایک انگل یا اس سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر اندر والی سخت حصے کو بھی نکال ڈالیں۔ ان ٹکڑوں کو شہد و پانی میں نیم پختہ کریں اور نکال کر دوسرے شہد یا چینی کے قوام میں آہستہ آہستہ پکائیں۔ جب شہد و پانی کا قوام ہو جائے تو چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ ۴۰ روز تک مربے کے

برتن کو باہر کی طرف سے برابر دھوئیں کیونکہ مربے کے ایک برتن کو ۴۰ دن تک دھونا لازمی و ضروری ہے۔ لیکن لیموں کے مربے کے برتن کو باہر سے دھونا ضروری نہیں +

مربائے گاجر دیگر یہ مربہ دوسرے طریقے سے بنایا جاتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا منی کو بڑھاتا اور عضو تناسل کو سخت کرتا ہے۔ بے اختیار طور پر منی خارج نہیں ہوتی۔ بلکہ بہت مرتبہ داخل و خارج کرنے کے بعد منی کا اخراج ہوتا ہے گردوں کو گرم رکھتا ہے۔ **نسخہ:۔** حسب ضرورت بڑی بڑی گاجریں لے کر چھیل ڈالیں۔ اور کاٹ کر گھڑے میں ڈال کر تنور پر رکھیں۔ اس گھڑے میں شہد بھی ڈال دیں۔ نیز سونٹھ۔ بڑی الائچی۔ جائفل۔ لونگ۔ دارچینی۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے ۱۱ ماشہ باریک کر کے ملائیں پکتے وقت اگر ضرورت محسوس ہو تو شہد اور ڈال دیں۔ اب ان گاجروں کو نکال کر شیشے کے برتن میں کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ ۲ تولہ ۹ ماشہ کھائیں اور عجیب اثر ملاحظہ کریں۔ یہ مربی اسرار اطبا میں سے ہے۔ حکیم میر محمد مومن صاحب بیان کرتے ہیں کہ گاجر کا مربی شقاقل کے مربے جیسا خواص رکھتا ہے +

مربائے زنجبیل باہ کو زیادہ کرتا اور منی و قوت کو بڑھاتا ہے۔ معدہ کو بلغم سے پاک کرتا۔ کھانا ہضم کرتا۔ گردہ و کمر کو قوی کرتا۔ پیشاب کو جاری کرتا رنگ نکھارتا سانپ بچھو کے کاٹے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر اس مربے کو کوئی شخص استعمال کر رہا ہو تو سانپ و بچھو کا کاٹا اثر نہیں کرتا۔ **نسخہ:۔** سونٹھ خشک ایک سیر باریک کر کے گھی میں بریاں کریں۔ اور شہد خالص دو سیر میں ملا کر محفوظ کر لیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں +

مربائے شقاقل حکیم مومن کے نسخہ سے لیا گیا ہے۔ مقوی باہ و اعصاب مقوی کمر اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** تازہ شقاقل لے کر پوست دور کریں اور چونے کے پانی میں جس کے اندر کسی قدر تیزی بھی موجود ہو ایک دن رات بھگوئیں۔ اور پانی میں جوش دیں۔ یا خوب دھوئیں تاکہ چونہ بالکل صاف ہو جائے۔ بعد ازاں دوبارہ صاف پانی میں جوش دیں تاکہ نرم اور پختہ ہو جائے۔ اب صاف شہد میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ شہد جذب ہو جائے۔ شہد کی مقدار اتنی ہونی چاہیے کہ شقاقل ڈوب جائے۔ اگر اس مربہ کو زیادہ قوی کرنا چاہیں تو ہر سو مثقال (مثقال ساڑھے چار ماشے کے برابر ہوتا ہے) شقاقل پر۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ دانہ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ کوٹ چھان کر داخل کریں اور چالیس دن کے بعد (ایک تولہ سے ۲ تولہ تک) استعمال کریں +

مربائے اخروٹ قوت باہ کو زیادہ کرتا اور گردوں کو فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ:۔** تازہ اخروٹ جس کا سبز چھلکا ابھی تک خشک نہ ہوا ہو۔ چھلکوں سے صاف کر کے شہد کے قوام میں ڈالیں۔ اور دو تین ہلکے سے جوش دے کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ ۴۰ دن کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک +

مروخ قوی مقوی باہ ہے **نسخہ:۔** بھیڑئے کا پتہ ۱۲ رتی۔ مشک ترکی پونے دو ماشہ۔ دونوں کو روغن نرگس میں حل کر کے مالش کریں۔ اگر کسی کا عضو تناسل بہت چھوٹا ہو تو اس کی عضو تناسل پر مالش کریں۔ اس سے عضو نہایت سخت اور بڑا ہو جائے گا +

مرہم رال علی جی خاں کا تالیف کردہ ہے۔ عضو تناسل کے زخم کے لئے نہایت بے نظیر چیز ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ۔ رال۔ سفیدہ قلعی۔ دم الاخوین۔ مردارسنگ۔ توتیائے کرمانی۔ توتیائے ہندی سرخ۔ گلنار فارسی۔ مچ سیاہ۔ ہرایک ایک حصہ۔ موم دو حصہ۔ گائے کا گھی پندرہ حصہ۔ توتیائے ہندی کو کوری ٹھیکری میں بریاں کرکے ادویہ کو کوٹ چھان کر موم کو تیل میں پگھلا کر دواؤں کو اس میں ملا کر مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا باریک وجھر جھرا کپڑا لے کر زخم کے مطابق قینچی سے کاٹ لیں اور مرہم اسپر لگا کر زخم پر چپکائیں۔ روزانہ زخم کو ایک دفعہ ہندی یا چوب چینی کے جوشاندہ سے دھو دیا کریں۔ اور نیا مرہم لگا دیا کریں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ پہلے روز جتنا کپڑا لگایا تھا دوسرے روز اس سے کم چوڑا کپڑا لگائیں۔ (یعنی جتنا زخم اچھا ہوتا جائے کپڑے کا پھایہ بھی اتنا ہی چھوٹا کرتے جائیں) حتیٰ کہ زخم بالکل مندمل ہوجائے۔

مرہم زنجفر خصیتین کے زخم۔ خنازیر اور سرطان کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مردارسنگ۔ بہروزہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ملک البطم۔ شنگرف ہرایک اکیس ماشہ۔ کندر۔ اشق۔ ہرایک ۳۵ ماشہ۔ صمغ عربی ۱۵ تولہ۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے سبز صلایہ کیا ہوا۔ سترہ ماشہ۔ موم۔ روغن گل چودہ تولہ، ماشہ۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل کے زخموں کو ایک دن میں درست کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بہروزہ۔ مازو سبز۔ توتیا کرمانی۔ ہرایک سات ماشے۔ پھٹکری بریاں۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ ہرایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام کو کوٹ چھان کر موم و روغن گل میں ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل اور اس کے قرب وجوار کے اعضاء کے تر زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ ان زخموں میں خشکی پیدا کرنے کی ضرورت ہو۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی۔ ایلوا۔ انزروت سفید۔ کندر۔ پھٹکری۔ مازو سبز اقاقیا۔ گلنار۔ شادنج دھلی ہوئی۔ پوست درخت عزب (ناردین کے درخت کی چھال) جلی ہوئی۔ پھٹکری بریاں۔ تمام اجزاء ہموزن۔ زنگار نصف حصہ۔ انار کلی ترش دو حصہ۔ تمام دواؤں کو روغن گل میں ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ خبث الحدید۔ مردارسنگ۔ سرکہ میں بھگو کر باریک کیا ہوا۔ دم الاخوین کاغذ مصری جلا ہوا۔ پھٹکری جلی ہوئی۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر روغن گل میں مرہم بنائیں۔ اگر زخم پرانا ہو تو اس میں کندر۔ آٹھ و کندر اور ایلوا باریک کرکے ملائیں +

مرہم دیگر خصیہ و تناسل کے زخموں کے لئے اطباء ہند کا آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت سفید۔ مردارسنگ زرد۔ مردارسنگ سفید۔ سفیدہ قلعی۔ ہرایک نو ماشہ۔ موم سفید پونے ۱۰ ماشہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام ہرایک ۳۵ ماشہ میں موم کو پگھلا کر تمام دواؤں کو باریک کرکے ملائیں اور اس میں ایک عدد انڈے کی سفیدی اضافہ کرکے اچھی طرح حل کریں۔ اور وقت ضرورت خصیہ اور عضو تناسل کے زخموں پر لگائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل بخصیہ۔ اور اس کے قرب وجوار کے اعضاء کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران

ڈیڑھ ماشہ۔ افیون سوا دو ماشہ۔ پوست کڑا خطائی۔ توتیائے کرانی۔ پھٹکری۔ درمنہ جلی ہوئی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شیر خشت خراسانی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا۔ مرجان قرمزی۔ مرجان سفید۔ ابرک محلول ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مردار سنگ ۵۴ ماشہ۔ مازوئے سبز بے سوراخ پانچ عدد۔ صابون دیسی تھوڑا سا۔ موم زرد صاف شدہ۔ روغن گل۔ روغن درمنہ بنایا ہوا۔ ہر ایک حسب ضرورت۔ باریک کریں۔ اولاً موم و صابون کو روغن گل میں پگھلا کر تمام دواؤں کو اس میں ملائیں اور دستہ سے اچھی طرح یک ذات کریں۔ بوقت ضرورت باریک کپڑے کو دھو کر مرہم لگائیں اور زخم پر چپکا دیں +

مرہم دیگر قوی درجہ کا محلل ہے۔ خصیتین کے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ موم تازہ۔ گوند صنوبر۔ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ روغن سوسن۔ روغن گل۔ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ زیرہ سات تولہ آٹھ ماشہ۔ گدھے کی لید ۲۰ تولہ۔ سبکو باریک کر کے روغنوں میں ملائیں۔ جب سرد ہو جائے تو کام میں لائیں +

مرہم جید مذیوط کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بہی میٹھا ایک عدد لے کر درمیان سے خالی کر دیں اور اس خلا میں کہربا، اقاقیا سوسن خشک۔ مہندی کے پتے۔ بقدر ضرورت بھر کر رکھدیں۔ اور گل حکمت کر کے بھوبھل میں دبائیں۔ جب پک جائے تو نکال کر مٹی جدا کر دیں اور بہی کو مثل مرہم کے باریک کر کے عضلات مقعد پر لگائیں +

مرہم دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بہی شیریں کو درمیان سے خالی کریں اور اس خالی جگہ میں کہربا۔ اقاقیا سوسن خشک۔ برگ مہندی ہموزن لے کر بھر دیں اور منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ پھر اسکو گرم راکھ میں دبا دیں۔ جب پک جائے تو مٹی کو علیحدہ کر کے بہی کو مثل مرہم کے باریک کر لیں اور ہمیشہ مقعد پر لگائیں +

نوٹ:۔ مذکورہ بالا دونوں نسخے ایک ہی ہیں۔ صرف یہ فرق ہے کہ ایک میں دواؤں کا وزن بقدر ضرورت اور دوسرے میں دواؤں کا وزن مساوی ہے۔ پھر ترکیب استعمال میں ایک کو عضلات مقعد پر اور دوسرے کو ہمیشہ مقعد پر لگانے کے لئے تحریر کیا ہے۔ جس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ پہلے ہی نسخہ میں ان چیزوں کی طرف اشارہ کیا جا سکتا تھا۔ پھر مرض مذیوط میں بہترین علاج یہ ہے کہ مریض قطعاً جماع نہ کرے۔ جب کمزوری رفع ہو جائے تو جماع کی طرف رغبت کرے ورنہ حالت کمزوری میں کوئی دوا فائدہ نہ کرے گی + مترجم

ف **مرہم دیگر** رحم کے ورم اور اس کی سختی کے لئے بارہا تجربہ کیا۔ کبھی خطا نہیں کیا۔ نسخہ:۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ موم۔ روغن گل گائے کی پنڈلی کا گودہ۔ بکری کے گردہ کی چربی ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ بابونہ۔ کندر ہر ایک تین ماشہ۔ ان تینوں کو خوب باریک کر کے پہلی دواؤں میں ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ جب وہ خوب مل جائیں تو دستہ سے خوب باریک کریں۔ بعض اوقات شیرہ عنب الثعلب سبز اضافہ کر کے استعمال کرتے ہیں تو بہت مفید ہوتا ہے۔ مرہم داخلیون رحم کے سخت ورموں کو نرم کرتا اور پختہ کرتا ہے۔ اسکو امراض جلد میں بیان کیا جائے گا +

ف **مرہم دیگر** رحم کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرتک (مردار سنگ سفید) دھلا ہوا۔ سفیدہ قلعی۔ موم سفید۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کافور ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو سفیدی بیضہ میں ملا کر اچھی طرح لت کریں۔ بوقت ضرورت رحم میں لگائیں +

مسوح نامرد کے عضو تناسل میں قوت پیدا کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ قسط تلخ۔

بوزیدان - راسن ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - گل نرگس نو ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں - اور روغن زیتون یا کنجولہ چار ماشہ اضافہ پھر جوش دیں جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو شیر کی چربی ساڑھے تین ماشہ زفت رومی - مومیائی - ہینگ ہر ایک سورتی اضافہ کرکے خوب کھرل کریں وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

مصنوع بلادر شہوت زیادہ کرتا اور امساک خاطر خواہ پیدا کرتا ہے - اس کے استعمال سے بوڑھا جوان ہو جاتا ہے غرضیکہ اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں - اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دس پندرہ سیر بھلانواں کے ٹکڑے کرکے مٹی کے برتن میں بھر دیں اور منہ پر باریک جالی لگا کر بند کر دیں - اب اس برتن کو تانبے کی دیگ کے منہ میں الٹا کر دیں اور اسی جگہ پر دیگ کے بقیہ منہ کو بند کرکے بھلانوے کے برتن کو معلق کر دیں - اب اس دیگ کو ایک گڑھے میں رکھدیں اور بھلانوے کے برتن کو گل حکمت کرکے ارنے اپلوں کی آگ اسپر جلائیں - اس کی گرمی سے تیل نکل کر دیگ میں گر جائے گا - ارنے اپلے بھلانوے کے برتن پر تین دفعہ جلائیں تاکہ جو کچھ تیل ہو وہ تمام دیگ میں خارج ہو جائے اور برتن میں جلے ہوئے بھلانوں کی راکھ باقی رہ جائے - اب اس شیرہ بھلانواں ایک سیر میں ایک من دودھ ڈال کر جوش دیں - جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو ایک سیر تل کا تیل (جسکو ہندوستان میں کچیہ کہتے ہیں) ملاکر دوبارہ پکائیں - جب گولی بندھنے کے لائق ہو جائے تو اتار کر ایک ہفتہ تک رکھا رہنے دیں - وقت ضرورت چھ ماشہ یہ مرکب ۲ ماشہ دھلے ہوئے تلوں کے ہمراہ استعمال کریں - فوراً خواہش جماع پیدا ہوگی - اور امساک کے ساتھ قوت بھی بدن میں حاصل ہوگی - ترشی اور دہی سے قطعاً پرہیز کریں +

معجون ابریشم تقویت باہ اور دوسرے امراض کے لئے مفید ہے - حکیم محمد رضا صاحب سے نقل کی گئی ہے -

نسخہ :- ابریشم خام مقرض آدھ سیر - عرق گاؤزبان - شہد سفید ہر ایک ایک سیر - گلاب ڈیڑھ سیر - عرق بید مشک - قند سفید ہر ایک دو سیر - عنبر اشہب - مشک خالص ہر ایک ایک تولہ - سونے کے ورق - چاندی کے ورق ہر ایک دو تولہ - ابریشم کترا ہوا ۱۰ تولہ مغز فندق - دارچینی ہر ایک ۲۸ ماشے - مغز حبۃ الخضراء - سونٹھ ہر ایک بیالیس ماشہ - تودری سرخ - تودری سفید - بہمن سرخ - بہمن سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ - مغز اخروٹ - نارجیل تازہ ہر ایک ستر ماشہ - مغز بادام آٹھ تولہ دو ماشہ - مغز پستہ - مغز حب الزلم مغز چلغوزہ ہر ایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ - میٹھے انار کا پانی دس عدد - میٹھے بہی کا پانی ۲۰ عدد - میٹھے سیب کا پانی ۲۰ عدد - اولاً ابریشم کو عرق اور پھلوں کے پانی میں جوش دیں تاکہ ریشم کا اثر و خلاصہ عرقیات میں نکل آئے - بعد ازاں سونے چاندی کے ورقوں کو شہد خالص میں حل کریں اور قند سفید کا قوام کرکے تمام دواؤں کو اس میں ملاکر معجون بنائیں - مقدار خوراک ایک تولہ تک

معجون بزور قوت باہ پیدا کرنے میں نہایت عجیب اثر رکھتی ہے - **نسخہ** :- تخم گاجر - تخم شلغم - تخم پیاز - تخم گندنا - تخم اسپند تخم بلیون - مغز چلغوزہ - مغز حب الزلم - اندر جو شیریں - بوزیدان - مصطگی ترکی - تودری سرخ - تودری زرد - بہمن سرخ - بہمن سفید - شقاقل مصری - دارفلفل - ترنج - ہینگ - ہر ایک ایک جز - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد و نبات سفید کا قوام کرکے معجون بنائیں - مقدار خوراک :- ساڑھے دس ماشہ گائے کے دودھ کے ہمراہ +

معجون بزور دیگر مباشرت اور باہ کی خواہش کو زیادہ کرتی ہے - قانون شیخ سے نقل کی گئی ہے - لیکن اصل میں یہ نسخہ محمد زکریا رازی کا تالیف کیا ہوا ہے - **نسخہ** :- تخم جرجیر - تخم گاجر - تخم شلغم - تخم گندنا - تخم پیاز - تخم بلیون - تخم مولی -

تخم اسپست۔ تخم انجن۔ مغز چلغوزہ۔ تخم گہیونی۔ مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ سونٹھ۔ اندر جو شیریں۔ شقاقل مصری۔ دار فلفل۔ ہالون۔ ہینگ۔ قرفہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ہمراہ دو تولہ آٹھ ماشہ تازہ گائے کے دودھ سے۔ اگر پسند خاطر ہو تو اس معجون کے بعد میٹھی اور نئی شراب بھی پی سکتے ہیں +

معجون پیپل پاگ تقویت باہ اور بھوک لگانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شہد ۲۰ ماشہ گائے کا گھی ۵۰ ماشہ۔ فلفل دراز نو تولہ تین ماشہ۔ نبات سفید ۱۰ تولہ ۱۰ ماشہ۔ تازہ گائے کا دودھ ۳۲ تولہ دو ماشہ۔ فلفل دراز کو باریک کرکے دودھ گھی و نبات سفید میں شریک کرکے لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ جل جائے تو اس میں ناگیسر۔ تج۔ پترج۔ الائچی چھوٹی ہر ایک چار ماشہ باریک کرکے شریک کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر شہد ملا کر چار ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولیاں جاڑوں کے چلہ میں استعمال کریں +

معجون جاویدی مقوی باہ ہے۔ عمر کو زیادہ کرتی اور دوسرے بہت سے فوائد مہیا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ پرج سیاہ ۷ ماشہ۔ فلفل دراز چودہ ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی۔ جوتری۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ ۲۰ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۵۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ آملہ صاف شدہ ساڑھے سترہ تولہ۔ اجوائن دیسی ۳۵ تولہ۔ زیرہ کرمانی ستر تولہ۔ تخم سویا ایک سو چالیس تولہ۔ بھنگ کے بیج دو سو اسی تولہ۔ بھنگ کے پتے۔ تمام دواؤں کے برابر۔ شکر سفید سب کی برابر۔ اولاً شکر کو پانی میں حل کرکے قوام کریں۔ اور تمام دواؤں کو اس میں حل کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ روزانہ صبح کے وقت ۷ ماشہ کھلایا کریں +

معجون چوب چینی حضرت قبلہ گاہی صاحب نے میر یوسف علی خاں صاحب کے لئے تجویز فرمائی تھی۔ قوت باہ اور تمام اعضائے رئیسہ کی قوت اور منی کو غلیظ کرنے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ مایہ شتر اعرابی۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ بوزیدان۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ بعض نسخوں میں عنبر اشہب کا وزن ایک ماشہ ہے۔ موتی باریک کئے ہوئے۔ زعفران۔ خولنجان۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صندل سفید۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خورد۔ عود غرقی۔ اسارون۔ سمک صیدا (ایک قسم کی مچھلی ہے)۔ گل مختوم۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ۷ ماشہ سات رتی۔ ماہی روبیاں۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ خارخسک بزرگ۔ اندر جو شیریں۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز لیمون ولایتی۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغز ناریل۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب الزلم ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی۔ جائفل۔ شقاقل مصری۔ نشاستہ۔ گل گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ گلسرخ۔ چھڑیلہ۔ پودینہ خشک۔ خرفہ چھلا ہوا۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاسنی۔ مغز خربزہ۔ مغز خیارین۔ ہر ایک نو ماشہ۔ آملہ چھلا ہوا۔ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی۔ ساڑھے چون ماشہ۔ گلاب ۱۴ تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ قند سفید ہموزن ادویہ۔ اولاً گلاب میں شہد و نبات سفید کا قوام کریں اور تمام دوائیں اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ سے نو ماشہ تک۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں +

معجون چوب چینی دیگر قوت باہ پیدا کرتی۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی۔ اور امراض سوداوی کے لئے نہایت بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ بوزیدان۔ فلفل دراز۔ لونگ۔ جائفل۔ گل سرخ۔ عود ہندی۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک سوا پانچ ماشے لاجورد دھلا ہوا۔ درونج عقربی۔ شقاقل۔ ثعلب مصری۔ سنبل الطیب۔ سورنجان ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ صاف۔ تربد سفید۔ اسطوخودوس۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ نرکچور۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ۔ سترہ تولہ ۱۰ ماشہ۔ شہد سہ گنا دواؤں سے۔ اولاً شہد کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کرکے اس قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ۔ روزانہ +

معجون چوب چینی دیگر حکیم عماد الدین شیرازی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ باہ کو قوی کرتی۔ معدہ۔ دل۔ دماغ۔ جگر گردہ۔ مثانہ۔ اور تمام اعضاء کو قوی اور فربہ کرتی ہے۔ نشاط و سرور لاتی، منہ کی بو کو اچھا کرتی ہے۔ اس کے منافع بہت سے ہیں۔ نسخہ۔ زعفران۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ بوزیدان۔ سورنجان۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی ہر ایک ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ عود قماری۔ اسارون۔ ایشتر اعرابی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ شیر آملہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ شقاقل مصری ہر ایک نو ماشہ۔ شمط (چوب چینی کے باریک باریک ورق)۔ چوب چینی۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ سمک صیدا۔ ماہی روبیان۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تودری سفید۔ تودری زرد۔ گوکھرو۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی۔ ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ برگ بھنگ۔ تمام دواؤں کا چھٹا حصہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کرلیں۔ اب گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ چھڑیلہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں خشخاش سفید۔ مغز خربزہ۔ مغز خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ کا پانی میں شیرہ نکالیں اور میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی گلاب ہر ایک ساڑھے ۲۰ تولہ۔ قند سفید شہد خالص۔ تمام دواؤں سے تین گنا۔ لے کر قوام کریں۔ اور اس میں مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ کوٹ کر ملائیں۔ اور دوسری تمام دواؤں کو بھی اسی میں ملائیں۔ دوسرے نسخوں میں گل مختوم۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ آملہ منقے۔ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ موجود ہے۔ حکیم مومن خاں نے کتاب تحفۃ المومنین میں تحریر کیا ہے کہ میں نے اس معجون میں برگ بھنگ سرور پیدا کرنے کے لئے نہیں شریک کیا اور نوے ماشہ چوب چینی کو پانی میں جوش دیکر اسی پانی میں شہد کا قوام کیا۔ اور بقیہ تمام دوائیں اس میں ملاکر معجون بنائی۔ میں نے اسکو بہت مفید پایا۔ مقدار خوراک سات ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون خروس قوت باہ اور دوسرے تمام فوائد کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ایک جوان مرغ حاصل کریں جو اصیل کی قسم سے ہو۔ اسکو اچھی آب و ہوا میں کھانچہ کے اندر بند کریں۔ اور کسی مرغی کو اس کے پاس نہ جانے دیں۔ اور روزانہ ایک سانڈے نر کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنت و پتہ بھی دور کردیں۔ لیکن جو کچھ زردی بیضہ کے مانند موجود ہو اسکو دور نہ کیا جائے۔ بقیہ تمام کو تین تولہ گیہوں کے آٹے میں اچھی طرح یکذات کریں۔ اب اس میں ایک تولہ گھی ملاکر ہاتھ سے ملیں اور دو ٹکڑے کرڈالیں۔ ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کو کھلائیں۔ پانی دونوں

تھوڑا سا دیں۔ یہ عمل چالیس۔ ورنہ یا چار ماہ تک کرنے کے بعد مرغ کو ذبح کریں۔ جب تھوڑا سا خون نکل جائے۔ تو فوراً گردن کو دبائیں۔ تاکہ بقیہ خون اس میں سے نکلنے نہ پائے۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو گردن کے نیچے ایک برتن رکھیں۔ اور مرغ کو جھٹکا دیں۔ تاکہ جو خون نکلنے والا ہو وہ برتن میں خارج ہو جائے۔ اب اس کو آگ پر رکھیں۔ جب جمن جائے تو آگ سے ہٹا کر خشک کریں۔ پھر پکانے کے طریقہ پر مرغ کو بنا ڈالیں اور جو کھانے والی چیزیں ہیں ان کو علیحدہ رکھ لیا جائے اور نہ کھانیوالی چیزوں کو پھینک دیا جائے۔ دل۔ سنگدانہ اور پھیپھڑہ کو نکال کر دھوئیں اور علیحدہ محفوظ کر لیں اس میں سے جو چربی برآمد ہو اسکو علیحدہ کر لیں۔ پھر مرغ کو معہ جگر و دل و دیگر اعضا سات آٹھ سیر اکبری (اکبری سیر ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے) پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ اور درمیان جوش کے دارچینی ایک ادرک پاک صاف کیا ہوا پانچ تولہ ڈال دیں اور ایک کپڑے میں لونگ۔ زیرہ بادیان۔ الائچی ہر ایک چھ ماشہ باندھ کر دیگچی میں ڈال دیں۔ جب مرغ اچھی طرح گل جائے، تو مثل یخنی کے چھان لیں اور گوشت کو خشک کرکے حسب ذیل بیان کی ہوئی دواؤں کے ہمراہ کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور دو چند شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ ثعلب مصری دس تولہ۔ لونگ نو تولہ۔ گوکھرو پلے ہوئے چھ تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ تودری زرد۔ سونٹھ ہر ایک چار تولہ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ عاقرقرحا۔ فلفل گرد۔ دار فلفل۔ موصلی سیاہ۔ بیخ شیبی (بیخ شوکران اور بیخ نفت بھی کہتے ہیں۔) ستاور۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ تخم اٹنگن۔ تخم کوچ ہر ایک دو تولہ۔ اس معجون کی خوراک ۱۲ ماشہ ہے (روزانہ)۔ لیکن اس کو خلو معدہ کے وقت استعمال کریں۔ ترشی۔ سرد چیز۔ اور نفخ پیدا کرنے والی چیزیں۔ مثلاً مولی۔ دہی اور ترید سے پرہیز کریں۔ غذا میں چڑوں کا قلیہ۔ کبوتروں کا قلیہ اور مرغ کا قلیہ چنے کی دال ڈالا ہوا استعمال کریں۔ دودھ پئیں۔ بکری کے بچہ کا گوشت مناسب ہے۔

حکمت پناہ حکیم مسیح الزماں تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے اس معجون کو جب سرکار نواب آصف جاہ کے لئے تیار کیا تو مذکورہ بالا دوائیں ہی ڈالی تھیں۔ لیکن دوسری مرتبہ جب میں نے اپنے لئے بنایا تو حسب ذیل دوائیں اور شریک کیں۔ بہت مفید پایا۔ دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ مایہ شتر اعرابی دس تولہ۔ چوب چینی۔ زعفران ہر ایک چار تولہ۔ شقاقل مصری۔ قرص افعی آزمودہ (یہ ایک مرکب دوا ہے) کشن خرما۔ جدوار خطائی۔ عنبر اشہب۔ مشک۔ بیخ بابونہ۔ اندر جو شیریں۔ زراوند گول۔ نیل گائے جوان کا عضو تناسل ہر ایک دو تولہ۔ چڑوں کا مغز۔ جوان کبوتر کا مغز ہر ایک ۵ عدد۔ حزم گیاہ کشمیری سات تولہ۔ (حزم اصل میں خزم ہے۔ یہ ہندوستان میں بہت پیدا ہوتا ہے۔ اسکو سن کہتے ہیں۔ اسکی چھال سے رسیاں بنائی جاتی ہیں) تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دستور معجون بنائیں۔ دو ہفتہ رکھنے کے بعد استعمال کرنا شروع کریں۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ موسم برسات کے آخر میں مرغ کو ساندہ کھلانا شروع کریں اور جب سردی کے ۴۰ دن باقی رہ جائیں تو دوا کو اس ترکیب سے تیار کرکے استعمال میں لائیں +

معجون سقنقور قرابادین قانون سے نقل کی گئی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ بادشاہوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ نسخہ:۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم صحرائی۔ تخم پیاز سفید۔ تخم اٹنگن۔ تخم جرجیر ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ سرہ سقنقور (سقنقور مچھلی کا درمیانی حصہ) چار تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ جنگلی پیاز بریاں۔ عاقرقرحا۔ چڑوں کا مغز۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اندر جو شیریں ۱۰ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر

گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ اور دواؤں سے دوچند شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پونے دو ماشہ۔ میٹھی شراب کے ہمراہ۔ اس معجون کو غذا تحلیل ہونے کے بعد استعمال کریں +

معجون سنجری | شیخ بو علی سینا کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ مقوی باہ ہونے کے ساتھ دل دماغ معدہ کو قوی کرتی اور ہضم کو درست کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بسباسہ۔ جائفل۔ چھوٹی الائچی۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ لونگ۔ زعفران۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عود صلیب۔ مصطگی رومی۔ مغز نارجیل۔ ساذج ہندی۔ گوکھرو۔ ماہی زہرج۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا۔ اجوائن تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ چڑوں کا مغز۔ (چڑے جب مستی پر آئے ہوئے ہوں تو اسوقت ذبح کرکے بھیجا نکالا جائے۔) ہر ایک ۲ ماشہ۔ سنبل الطیب ۵ ماشہ۔ مویزج۔ قند سفید ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ سب دواؤں کو باریک کریں اور شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں + مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے ۹ ماشہ تک +

معجون فادزہر | بوڑھوں اور سرد مزاجوں میں قوت باہ کو لوٹاتا ہے۔ دل و دماغ اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوی کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ فادزہر حیوانی۔ عنبراشہب۔ چاندی کے ورق۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ساذج ہندی۔ سورنجان شیریں۔ زرنباد۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ زعفران۔ یاقوت ہر ایک نو ماشہ۔ جدوار خطائی۔ تالیسپتر۔ لونگ۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ درونج عقربی۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ سعد کوفی۔ خولنجان اسارون۔ سنبل الطیب۔ اندرجو شیریں۔ دارفلفل۔ صندل سرخ۔ زراوند گول۔ ابریشم کترا ہوا۔ بوزیدان۔ گل ختم۔ اسطوخودوس۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ پوست لیموں۔ نیل گائے کا عضو تناسل گھسا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ حجر لاجورد دھلا ہوا۔ مومیائی ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ شقاقل مصری۔ دارچینی۔ قرص افعی۔ طباشیر۔ خشخاش۔ خیوبایہ۔ شتر اعرابی۔ عود گھسا ہوا۔ جائفل۔ جوتری۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم سویہ۔ مغز خربوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ لعل۔ فیروزہ۔ موتی بے سوراخ۔ مرجان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ ثعلب مصری یا بجوتو ساڑھے سات ماشہ۔ چڑوں کا مغز ۳۰ عدد۔ شہد حسب ضرورت تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام کرکے، دوائیں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون فلاسفہ | اس کو مادۃ الحیوٰۃ بھی کہتے ہیں۔ باہ کو بڑھاتی۔ منی کو زیادہ کرتی دل اور ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ بھوک و خوشی پیدا کرتی۔ درد۔ نسیان۔ بار بار پیشاب آنے۔ درد پشت۔ درد گردہ۔ وجع مفاصل کو زائل کرتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی۔ دانتوں کو مضبوط بناتی۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی ہے۔ بوڑھوں کو بہت موافق ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم بابونہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ آملہ چھلا ہوا۔ ہلیلہ۔ شاہترہ۔ زراوند گول۔ ثعلب مصری۔ بیخ بابونہ۔ مغز چلغوزہ۔ ناریل تازہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۰ تولہ ۹ ماشہ۔ شہد صاف کیا ہوا دواؤں سے دوگنا یا تین گنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک +

معجون قرص افعی | توالد و تناسل کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی و ممسک ہے۔ بوڑھوں اور سرد مزاج والوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ سرد بیماریوں اور اعصاب کے لئے محافظ کا کام کرتی ہے منی کے پتلے پن کو دور

کرتی۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی، ہاضمہ کو قوی کرتی۔ تفریح کرتی۔ سوداوی وحشت کو دور کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ کباب چینی۔ لونگ۔ دار فلفل۔ ابریشم کترا ہوا۔ چھڑیلہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ بوزیدان۔ جدوار خطائی۔ خولنجان۔ قرنفہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مرچ سیاہ۔ اندر جو شیریں۔ عاقرقرحا۔ رائی۔ گوکھرو۔ تخم انجدان۔ تخم کرنس۔ تخم اسپست۔ تخم ہلیون۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم ککڑی۔ قسط۔ تخم جرجیر۔ تخم مولی۔ تخم گاجر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چلغوزہ چھوٹا۔ مغز حب القلقل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ کندھا بریاں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز ناریل۔ مغز پستہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ ثعلب مصری۔ دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ قرص افعی۔ تمام دواؤں کا دسواں حصہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر لیا جائے اور سہ چند شہد کے جھاگ اتار کر دواؤں کو ملا لیا جائے۔ مقدار خوراک ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک +

معجون کلہ بر پا | یہ حکیم مصری کا نسخہ ہے۔ قوت باہ اور دوسرے فوائد کے لئے نہایت کار آمد ہے۔ **نسخہ** مرغی کے انڈوں کی زردی ۲۰ عدد۔ چڑوں کا مغز ۵۰ عدد۔ مصطگی۔ عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ دار فلفل۔ جائفل۔ بسباسہ۔ بالچھڑ ہر ایک دو تولہ۔ فلفلمویہ۔ تین تولہ۔ لونگ چار تولہ۔ سونٹھ چھ تولہ۔ اولاً دواؤں کو کوٹ کر باریک کر لیا جائے اور پھر انڈوں کی زردی کو آہستہ آہستہ بریاں کیا جائے۔ اور تمام دوا میں اس میں ملائیں۔ پھر تمام اجزاء کے برابر قند کا قوام کر کے دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں۔ اگر خواہش ہو تو اس کی گولیاں بھی بنا سکتے ہیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک گولی استعمال کریں۔ باہ کو زیادہ قوی کرتی ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک +

معجون گھیکوار | تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہے، سرد بیماریوں۔ مثلاً جوڑوں کے درد وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ مؤلف کی تالیف کی ہوئی ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ مغز پستہ۔ چھوارہ ہر ایک سات تولہ مغز گھیکوار پاؤ سیر۔ گائے کا دودھ۔ شکر سفید ہر ایک سوا سیر۔ اولاً گھیکوار کے ٹکڑے کر کے مغز نکال لیں۔ اور اس مغز کو ہاتھ سے نچوڑ کر دودھ میں ڈالیں اور آگ پر چڑھا کر اسقدر پکائیں کہ گھیکوار دودھ میں خوب حل ہو جائے۔ بعد ازاں شکر اور مغزیات اضافہ کریں۔ جب چولھے سے اتاریں تو مشک و زعفران گلاب میں حل کر کے شریک کر دیں۔ اور اس کو ایک چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ سے دو تولہ تک استعمال کریں +

معجون لولوی | جالینوس کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ سات فائدے رکھتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں:۔ بھوک بڑھاتی ہے عضو میں انتشار پیدا کرتی ہے۔ سختی لاتی۔ اعصاب کو قوی کرتی، اوعیۂ منی کو کشادہ کرتی۔ عورت کے دل میں مرد کی محبت جاگزیں کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شگوفۂ اذخر۔ سعد کوفی۔ کزمازج تج۔ دارچینی۔ اسارون۔ مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ انیسون۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کاکنج۔ بیخ عشق پیچہ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن شہد کے قوام میں ملائیں جماع سے پہلے ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

معجون مادۃ الحیوۃ جدواری | باہ کو قوی کرتی۔ منی کو بڑھاتی۔ ہضم کرتی۔ بلغم کو دفع کرتی۔ نسیان۔ سلس البول

درد گردہ۔ درد پشت اور وجع مفاصل کو فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پیچ سیاہ دارفلفل۔ دارچینی قلمی۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ جدوار خطائی۔ عود صلیب۔ بہمن سرخ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ شاہترہ۔ زرا وندگول۔ گل بابونہ۔ ثعلب مصری۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ بیخ بابونہ ہر ایک ۹۰ ماشہ۔ ۲۰ ورق۔ مویز منقے ۱۴ تولہ ۲۰ ورق۔ شہد خالص صاف کیا ہوا۔ دو سیر پونے نو تولہ۔ دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور شہد کا قوام کرکے اس میں دوائیں ملائی جائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشے سے ایکتولہ تک۔

معجون مبہی شیخ داؤد مؤلف تذکرہ کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتی۔ عضو میں ایستادگی لاتی۔ حرارت غریزی کو قوی کرتی۔ بدن کو فربہ کرتی۔ خون صالح پیدا کرتی۔ منی کی اصلاح کرتی۔ جماع کی تکالیف کو رفع کرنے میں عجیب الفعل ہے۔ کثرت جماع کی وجہ سے جو ضعف پیدا ہوتا ہے۔ اسکو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ چنے سفید رنگ چھلکے والے آب ترہ تیز میں تین بار بھگو کر خشک کریں۔ اسی طرح گوکھرو کو تین مرتبہ گوکھرو تازہ کے پانی میں بھگو کر خشک کر لیا جائے۔ ہر ایک ۰ تولہ۔ ترنجبین خراسانی ۵۲ ماشہ۔ دارچینی۔ خولنجان ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سفید پیاز کا پانی آدھ سیر۔ شہد تین پاؤ۔ سب کو ملا کر نرم آنچ پر قوام کریں اور دواؤں کو باریک کرکے تخم سولی۔ تخم گاجر صحرائی۔ تخم اٹنگن۔ شقاقل مصری ہر ایک دو تولہ ۱۰ ماشہ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ اضافہ کریں اور خوب اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد زعفران ساڑھے سترہ ماشہ۔ فادزہر حیوانی دو ماشہ۔ مشک ترکی ڈیڑھ ماشہ۔ گلاب دو تولہ آٹھ ماشہ میں حل کرکے اضافہ کریں اور معجون کو چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ۔ اگر اس معجون کو قوی کرنا چاہیں تو مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم گندنا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ قسط شیریں۔ انیسون۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ ماہی سقنقور۔ اگر ماہی سقنقور نہ مل سکے تو مایہ شتر اعرابی یا ماہی ڈبیا ساڑھے تیرہ ماشہ شریک کریں۔ انڈوں کی زردی۔ مغز فرنجشک ہر ایک ۲۰ عدد اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ تک ہے +

معجون مبہی تقویت باہ کے لئے بہت فائدہ رکھتی ہے اس سے نہایت آثار غریبہ اور افعال عجیبہ ظاہر ہوتے ہیں۔ کمر کو قوی کرتی ہے۔ بارہا تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ یاقوت زرد ساڑھے تین ماشے۔ چاندی محلول۔ سونا سیال ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سعد کوفی۔ سونٹھ۔ بسد۔ کہربا ہر ایک سات ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ قرنفہ۔ بوزیدان۔ لسبابہ۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ اندر جو شیریں۔ بڑی الائچی۔ سنبل الطیب۔ فرنجشک۔ لونگ۔ بسفائج۔ ساذج ہندی۔ عنبر اشہب۔ موتی بغیر سوراخ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام۔ زعفران۔ تخم بلیون ہر ایک چودہ ماشہ۔ سر و سقنقور (سقنقور کا درمیانی حصہ) نیل گائے کا عضو تناسل خشک کرکے گھسا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن بادام شیریں ۵۴ ماشہ۔ بھنگ باریک کی ہوئی گیارہ تولہ تین ماشہ۔ نبات سفید ہموزن ادویہ۔ شہد خالص دو چند ادویہ کا قوام کرکے دواؤں کا سفوف ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ۹ ماشہ تک +

معجون مجلد بہ مجلد بہ کو ہندی میں میٹھہ کہتے ہیں۔ یہ معجون مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ میٹھہ ایک عدد۔ چاندی کے ورق چھ ماشہ۔ سونٹھ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ جائفل۔ لونگ۔ جوتری۔ ثعلب مصری ہر ایک ۹ ماشہ۔ ناریل چھ تولہ۔ مغز بادام مغز پستہ کشمش۔ گائے کا گھی ہر ایک آدھ پاؤ۔ شہد سفید آدھ سیر۔ نبات سفید ایک سیر چار چھٹانک۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر

شہد و مصری کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۶۔ ایکتولہ تک ۔

معجون مروح الارواح نہایت نادر الوجود اور عزیز القدر مرکب ہے۔ مقوی معبہی۔ آلات منی۔ دل۔ جگر۔ معدہ۔ حرارت غریزی کو قوی کرتی۔ ارواح کو روشن اور کشادہ کرتی۔ نشاط پیدا کرتی۔ رطوبات اصلی کی حفاظت کرتی۔ عقل کو بڑھاتی ہے۔ جو شخص اسکو ہمیشہ استعمال کرے اور مقوی باہ غذائیں استعمال کرے۔ ترشی سے پرہیز کرے۔ وہ رات بھر میں پانچ عورتوں کے دل کی حسرت نکال سکتا ہے۔ **نسخہ**:۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت کبود۔ لعل بدخشاں۔ فیروزہ۔ زبرجد۔ زمرد۔ بسد۔ کہربا۔ یشب۔ عقیق یمنی ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ راسن۔ دارچینی۔ سورنجان۔ آملہ۔ عاقرقرحا۔ اندرجو شیریں۔ بوزیدان۔ لعبہ بربری (بیخ۔ بیروج الصنم) قسط شیریں۔ قسط تلخ۔ دارفلفل۔ زراوند گول۔ ناردین۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ سعدکوفی۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد بیخ بابونہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہرایک نوماشہ۔ بسباسہ۔ جائپھل۔ چھڑیلہ۔ گاؤزباں۔ بالنگو۔ کبابہ۔ دھنیا۔ اسارون۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ انجدان۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہرایک اٹھارہ ماشہ۔ صمغ عربی۔ سقز۔ (دوشاب خرما۔ جسکو شیرہ چھوارہ یا شراب چھوارہ بھی کہتے ہیں)۔ کتیرا ہرایک ۲۰ ماشہ۔ مصطگی۔ دریخ کورالنحل (شہد کے نیچے والی تلچھٹ یا سیاہ موم)۔ جدوار۔ فادزہر حیوانی۔ گل مختوم۔ روغن بلساں ہرایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ خبث الحدید مدبر۔ زعفران۔ ابریشم مقرض۔ جندبیدستر۔ مروارید کندہ۔ ہرایک تین تولہ۔ راتینج۔ ریگ ماہی۔ سقنقور۔ سنگ میدا۔ چڑوں کا مغز۔ مرغ کے فصلے۔ سرطان دریائی۔ کچھوے کے انڈے۔ ہاتھی دانت سوہن کیا ہوا۔ گائے کی پنڈلی جلی ہوئی۔ مشک۔ اذخر۔ عنبر اشہب۔ میعہ سائلہ۔ روغن عود ہرایک ۴۵ ماشہ۔ قرص اسقیل چار تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ مومیائی۔ دھتورہ۔ ہرایک ساڑھے تین تولہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ ثعلب مصری چوب چینی۔ ہرایک پانچتولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ پیچ سیاہ۔ کالی زیری۔ بادیان۔ انیسون۔ میتھی۔ سیاہ دانہ۔ تخم کرفس کوہی۔ تخم اسپست۔ تخم جرجیر۔ تخم ہلیون۔ تخم انگن۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم چقندر۔ تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم اسپندان سفید۔ تخم خشخاش ہرایک گیارہ تولہ تین ماشہ۔ قرص افعی پندرہ تولہ۔ نشط اکبر دھتنگ اٹھارہ تولہ نوماشہ۔ بھنگرہ سوا گیارہ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ نمک ہندی۔ گندھک۔ افیون ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ نیولے کا گوشت خشک چودہ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تربز۔ مغز خربزہ۔ مغز ناریل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز گڑ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز بادام تلخ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ حب القلقل چھلی ہوئی۔ مغز بنولہ۔ مغز حب البان۔ مغز چرونجی۔ حب الزلم۔ مغز چلغوزہ چھوٹے۔ بزرالبنج۔ مقل کی۔ ایرسا۔ اسطوخودوس۔ ریوندچینی۔ سنارکی۔ غاریقون۔ لاجورد مغسول۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ شہد خالص۔ نبات سفید ہرایک دواؤں کے برابر۔ شہد جو شیرہ گاجر سے بنایا گیا ہو۔ (غالباً گاجر کے مربہ کا شیرہ مراد ہے)۔ دواؤں سے دوگنا۔ بلخی امرود کا پانی۔ گلاب۔ عرق بہار۔ عرق بید مشک ہرایک ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ۔ میٹھے انار کا پانی سیب کا پانی۔ ہرایک دوسو پچیس تولہ۔ شراب انگوری ۱۴ سیر ایک چھٹانک۔ اولاً دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں۔ اور میٹھے اجزار کا عرقیات میں قوام کرکے تمام دواؤں کو اس میں ملادیں اور جب معجون بن جائے تو جواہرات اور عنبر و مشک و زعفران اور گلاب میں حل کرکے گرم گرم معجون میں شریک کریں۔ بعض اصحاب دواؤں کو کوٹ کر تین روز تک شراب انگوری میں بھگونے کے بعد معجون بناتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشے سے ۶ ماشہ تک ۔

معجون مسیحی جماع - کمر اور تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ کھانے کو خوب ہضم کرتی ہے۔ نسخہ:۔ جائفل تین عدد مشک ترکی پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ عاقرقرحا ۱۲ ماشہ۔ مرچ سفید، مصطگی، قرنفل ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ بڑی الائچی۔ روغن بادام شیریں۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ بھنگ ۰ تولہ نو ماشہ۔ قند سفید ۲۰ تولہ دو ماشہ۔ اولاً قند کا قوام کریں۔ اور بعد تمام دواؤں کو باریک کرکے قوام میں ملا دیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سوا ایک تولہ تک +

معجون منعظ عضو تناسل میں بے حد ایستادگی پیدا کرتی ہے اور جو شخص عورت کے پردۂ بکارت کو زائل کرنے سے عاجز ہو اس کے لئے بے حد مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک چھرتی۔ عنبر اشہب۔ ساڑھے تین ماشہ۔ مغز حب القلقل ساڑھے دس ماشہ۔ دار چینی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ جائفل۔ اندر جو شیریں۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ دار فلفل۔ بوزیدان۔ گلسرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تخم ہلیون۔ تخم گاجر ہر ایک نو ماشہ بھنگ ۹ تولہ ساڑھے ۴ ماشہ۔ شہد دواؤں سے تین گنا۔ اولاً شہد کا قوام کریں اور اس میں دوائیں باریک کرکے شریک کریں۔ مقدار خوراک ۰ ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون ہندی اسکو معجون سینبھل بھی کہتے ہیں۔ تقویت باہ تولید منی۔ بالوں کو سیاہ رکھنے۔ جوانی قائم رکھنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہندوستانی اطباء کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ ایک جوان درخت سینبھل کا جڑ سے کھود ڈالیں اور اندر سے سفید رنگ کی موسلی گاجر کی طرح نرم جو نکلے اسکو باریک باریک کاٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں اس کو سفوف کرکے کپڑے میں چھان لیں۔ اسی کے برابر شکر خام یا مصری ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روزانہ ناشتہ کے وقت استعمال کریں۔ اسکو ۳ ماشہ تک پہونچا دیں۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں +

معجون دیگر اس معجون کو اطباء نے اورنگزیب کے لئے باتفاق طور پر ترتیب دیا تھا۔ تقویت باہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر اس کی تفصیل بیان کی جائے تو مبالغہ خیال کیا جائے گا۔ نسخہ:۔ چوب چینی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ مویز منقے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ مغز خیارین ساڑھے اکتیس ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ صندل سفید۔ غاریقون۔ سقنقور۔ گاؤزبان۔ سورنجان۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ ماہی روبیاں ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک سوا بیس ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ مغز بن۔ چڑوں کا مغز۔ نیل گائے کا عضو تناسل خشک موتی بغیر سوراخ۔ سفید تل۔ خشخاش سفید۔ مصطگی رومی۔ شقاقل۔ بوزیدان۔ کشن خرما۔ ریوند چینی۔ لاجورد دھلا ہوا۔ اسپند۔ بادیشتر اعرابی۔ بسباسہ۔ تخم جرجیر۔ تخم خرفہ۔ تخم اسپست۔ تخم کرڈ۔ تخم کرفس۔ بیخ پودینہ۔ بیخ شوکران۔ برگ بھنگ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ مغز حب الزلم۔ حب النغار۔ حب القلقل۔ تخم ہلیون۔ رائی۔ تخم انجگن۔ تخم گاجر۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز تخم کنوچہ۔ تخم بابونہ۔ تخم فرنجمشک۔ انیسون۔ کلونجی۔ پوست اترج۔ کباب چینی۔ قرفہ۔ خولنجان۔ اندر جو شیریں۔ لونگ کندر۔ سنبل الطیب۔ چھوٹی الائچی۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ مناث۔ ثعلب مصری۔ سونٹھ۔ اسارون۔ وج ترکی۔ ساذج ہندی۔ سعد کوفی۔ چھڑیلہ۔ درونج عقربی۔ عاقرقرحا۔ شاہترہ۔ زراوند گول۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ آملہ۔ اشترغار داونٹ کٹارا۔ نرکچور۔ پکھان بید۔ قسط شیریں۔ پودینہ خشک۔ عود خام۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ دار فلفل ہر ایک پونے سات ماشہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مرچ سفید سوا دو ماشہ۔ حب بلساں۔ بیخ بابونہ۔ گل مختوم۔ روغن زیتون ہر ایک

چھ ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہرایک سو عدد۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً شہد کا قوام کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک :۔ موافق مزاج ۵ ماشہ سے ۸ ماشہ تک ۔

معجون دیگر حکیم محمد جعفر اکبر آبادی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ دل و دماغ اور باہ کو قوت پہونچانے میں بہت مفید ہے۔ نسخہ :۔ عنبر اشہب ۲ رتی۔ بسباسہ۔ دار فلفل۔ عاقر قرحا۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ مایۂ شتر اعرابی۔ ہرایک پونے دو ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ ابریشم کترا ہوا۔ سورنجان شیریں۔ خولنجان۔ عود ہندی۔ ناگیسر۔ زرنجور۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران سات ماشہ دارچینی۔ سونٹھ۔ جدوار ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ روغن ناریل ہرایک ۲۵ ماشہ۔ ترنجبین۔ نبات سفید ہرایک ۵ تولہ ۲ ماشہ۔ شہد خالص دس تولہ چھ ماشہ۔ اولاً ترنجبین کو گائے کے آدھ سیر دودھ میں جوش دیں۔ اور کپڑے میں چھان کر شہد و نبات سفید ملاکر قوام کریں۔ بقیہ دواؤں کو باریک قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ ماشے صبح اور ۲ ماشے شام ✦

معجون دیگر اس کے اجزا بہت مختصر ہیں۔ لیکن تقویت باہ اور تولید منی کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ بوزیدان۔ ثعلب مصری ہرایک ۱۰ ماشہ۔ ہینگ خوشبودار۔ ہرایک ۲ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن ناریل میں چرب کرکے قند و شہد ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ کا قوام کرکے ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ نو ماشہ۔ غذا میں تلیہ۔ گاجر۔ اور زردی بیضہ مرغ نیمبرشت ✦

معجون دیگر یہ معجون نجیب اللہ خاں صاحب کو بناکر دی گئی تھی۔ تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ مشک ۲ ماشہ۔ مصطگی چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ عود غرقی ہرایک چھ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ گلسرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہرایک ایک تولہ۔ دارچینی۔ قسط شیریں۔ زعفران۔ سونٹھ۔ مرچ سفید۔ تل چھلے ہوئے ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ گوکھرو۔ ساذج ہندی۔ اسارون۔ کالی زیری۔ لونگ۔ شقاقل مصری۔ بڑی الائچی ہرایک ۷ ماشہ۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ مغز بادام شیریں ہرایک ۱۴ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہرایک ۱۷ ماشہ۔ نبات سفید دواؤں کے ہموزن۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے دوگنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد و شکر کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ ماشے سے ۴ ماشہ تک ✦

معجون دیگر تقویت باہ کے لئے چند بار بنائی گئی۔ اکثر اعزا کو اس معجون نے فائدہ دیا ہے۔ نسخہ :۔ سمندر سوکھ۔ مشک تبتی۔ ہرایک چھ ماشہ۔ زعفران۔ تخم گاجر۔ تخم انگن۔ تخم کونچ ہرایک ایک تولہ۔ فلفل دراز۔ مصطگی رومی۔ تخم ہلیون ہرایک ڈیڑھ تولہ۔ جائفل۔ ثعلب مصری۔ سونٹھ ہرایک دو تولہ۔ عاقر قرحا۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ مغز بھلانواں۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ اسگند ہرایک ۳ تولہ۔ تل چھلے ہوئے چار تولہ۔ شکر پچاس تولہ۔ شہد جھاگ اتارا ہوا ڈیڑھ سو تولہ۔ اولاً شہد و شکر کا قوام کرکے دواؤں کے سفوف کو اس میں ملاکر معجون بنائیں۔ شروع میں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعد میں چھ ماشہ صبح و شام۔ غذا ہضم ہونے کے بعد استعمال کریں ✦

معجون دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ مشک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب زعفران۔ اندر جو شیریں ہرایک نو ماشہ۔ پودینہ خشک۔ ناریل۔ گوکھرو پلا ہوا۔ بسباسہ۔ انجیر۔ مغز بنولہ۔ مغز چلغوزہ۔ تخم پیاز۔ تخم ہلیون ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز پستہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہرایک ۱۸ ماشہ۔ قرفہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سونٹھ

نیل گائے کا عضو تناسل خشک کیا ہوا۔ حبۃ الخضراء۔ مغز نگڑ سی۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی تراشہ ثعلب مصری ۵ تولہ دس ماشہ۔ چڑوں کا مغز ۴۰ عدد۔ شکر دواؤں سے سہ گنی۔ شکر کا قوام کرکے دواؤں کے سفوف کو اس میں ملائیں مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ایک تولہ تک +

معجون دیگر صاحب قرابادین قادری نے تحریر کیا ہے کہ یہ معجون تقویت باہ میں بے نظیر ہے۔ بعض مخصوص مزاجوں میں تو بے حد نعوظ پیدا کرتی ہے۔ جس میں سکون پیدا کرنے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ لہٰذا اس غرض کے لئے کافور ایک چنے کے برابر گل نیلوفر ساڑھے دس ماشہ آب کا ہو کے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ ۱۔ عاقر قرحا۔ لونگ۔ سونٹھ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ انڈوں کی زردی پکی ہوئی بیس عدد۔ شہد کا قوام ۵ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے قوام میں شریک کریں۔ مقدار خوراک کھانا کھانے سے پہلے ساڑھے دس ماشہ استعمال کریں +

معجون دیگر مقوی باہ ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ ۱۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک ماشہ سنبل الطیب۔ کباب چینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ عود غرقی۔ پودینہ۔ سونٹھ۔ چھڑیلہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ زرنجاد۔ درونج عقربی لونگ۔ زعفران۔ قسط بحری۔ ترفہ۔ زراوند گول۔ عاقر قرحا۔ دار فلفل ہر ایک دو ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز اخروٹ۔ مغز چرونجی۔ مغز کرٹ۔ مغز حب الزلم۔ مغز تخم خربزہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ سناث۔ دارچینی۔ کشن خرما۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ماہی روبیاں۔ سلیمانی چھوارے۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز ناریل۔ تل چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نیل گائے کا عضو تناسل سوکھا کر گھسا ہوا۔ خشخاش مغز حب القلقل۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم اسپست۔ تخم پیاز۔ تخم ہلیون۔ تخم کونچ۔ تخم انٹگن۔ تخم جرجیر۔ مصطگی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ بوزیدان۔ اندرجو شیریں۔ سورنجان۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ ۱۰ ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ دو تولہ۔ جنگلی کبوتر کا بھیجا پانچ عدد۔ چڑوں کا مغز سات عدد۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے دوگنا۔ نبات سفید ہموزن ادویہ۔ اوّلاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ایک تولہ تک +

معجون دیگر مذکورہ بالا نفع رکھتی ہے۔ معالجات قانون شیخ بو علی سینا کی شرح گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ ۱۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ مغز چلغوزہ۔ حب الزلم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پودینہ خشک۔ ساڑھے دس ماشہ۔ تل چھلے ہوئے مغز بنولہ۔ تخم ہلیون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ چڑوں کا مغز ۱۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد تین گنے کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ۷ ماشے سے ایک تولہ تک استعمال کریں +

معجون دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتی ہے۔ حکیم عماد الدین محمود کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ ۱۔ اسارون۔ دارچینی۔ سنبل چھڑیلہ۔ چھوٹی الائچی۔ مغز خیارین ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی رومی۔ بوزیدان۔ زعفران۔ سونٹھ۔ تودری زرد۔ جائفل۔ بسباسہ۔ تخم مولی۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم پیاز۔ پیاز جنگلی بریاں۔ مایہ شتر اعرابی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ اندرجو شیریں ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ شقاقل مصری۔ تودری سرخ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ خولنجان۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل

مغز اخروٹ ہر ایک ۵،۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک ٭

معجون دیگر حکیم محمد جعفر اکبر آبادی نے شاہ محمد عبداللہ صاحب کو بنا کر بھیجی تھی۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے۔ نسخہ: چڑوں کا مغز جو مستی کے وقت حاصل کیا گیا ہو ۲۰ عدد۔ ثعلب مصری ۲،۴ ماشہ۔ مغز بنولہ۔ مغز چلغوزہ۔ تل چھلے ہوئے۔ تخم پیاز۔ کشن خرما۔ ہر ایک ۵،۳ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی نو ماشہ۔ ترنجبین دواؤں سے تین گنی۔ شہد خالص دواؤں کے برابر۔ اولاً ترنجبین کو گائے کے دودھ میں پکا کر چھان لیں۔ بعد ازاں اس میں شہد ملا کر قوام کریں۔ اور اسی میں دوائیں حل کر دیں۔ وقت ضرورت مزاج کے مطابق نو ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک استعمال کریں ٭ اکثر مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

معجون دیگر مقوی باہ ہے اور حضرت قبلہ گاہی صاحب کی تصنیف کردہ ہے۔ اکثر آدمیوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ خصوصاً خواجہ میلوک صاحب کے بھائی کو اس سے بے حد فائدہ ہوا بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز کرٹ۔ مغز پستہ۔ مغز ناریل۔ مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضراء چڑوں کا مغز۔ مغز خربوزہ۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ۔ تخم جرجیر۔ تخم انگن۔ تخم بادر نجبویہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شقاقل مصری۔ صندل سفید۔ ثعلب مصری انذر جو شیریں۔ صمغ عربی۔ مصطگی رومی۔ مایہ شتر اعرابی کشن خرما ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب دو ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ دار چینی۔ چھوٹی الائچی۔ خولنجان۔ بوزیدان۔ پودینہ خشک۔ سونٹھ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ گوکھرو بادے ہوئے۔ گاؤزباں گیلانی۔ تخم انیسون ہر ایک چار ماشہ۔ مغز کدو شیریں تخم خشخاش۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ مغز خیارین۔ تخم خرفہ عشر ہر ایک نو ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ قند دواؤں کے برابر اولاً دواؤں کو باریک کر کے شہد و قند کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ اگر اس نسخہ میں جدوار بھی شامل کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے نو ماشے تک ٭

معجون دیگر مذکورہ بالا مقصد کے لئے نہایت مفید ہے۔ جو شخص اس معجون کو چنے کے برابر کھائے۔ اسکو بہت فائدہ ہوگا۔ اطباء نے تقویت باہ کے بارے میں بہت سے فوائد بیان کئے ہیں اور وہ اس مقصد میں حد سے گذر گئے ہیں۔ نسخہ: خولنجان۔ سنبل الطیب۔ جائفل۔ عاقر قرحا۔ دارچینی۔ کبابہ ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ ناگیسر۔ مصطگی رومی۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ نبات سفید دواؤں سے سہ گنی۔ اولاً قند کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کے سفوف کو اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ یہ معجون جسقدر پرانی ہوگی اسیقدر مفید ہوگی۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ ٭

معجون دیگر قوت باہ کے لئے مفید چیز ہے۔ نسخہ:۔ بابچی۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ دار فلفل۔ قرنفہ۔ مصطگی۔ تمام چیزیں ہموزن اور ان سب کے برابر شہد خالص۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں شہد کا قوام کر کے دواؤں کے سفوف کو اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک ٭

معجون دیگر شیخ بو علی سینا فرماتے ہیں کہ میں نے خواجہ رشید کے جواب میں تحریر کی تھی اور چونکہ خواجہ رشید صاحب کا سوال بھی لطف و سرور سے خالی نہیں اس لئے اسکو یہاں نقل کرتا ہوں۔ حقیقتاً یہ معجون بہت سے فوائد رکھتی کر

اور سائل و مسئول کے نام بعض اطباء نے دوسرے تحریر کئے ہیں :-

سوال :- حکیم حاذق و کامل، نظامِ ملتِ دیں — کہ با تو چرخ ستیزہ نمائی نستیزد

معنی :- حکیم حاذق اور کامل اور نظام ملت دیں، تیرا مقابلہ اگر آسمان بھی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا ◆

تو آں حکیم مسیحا دمے دریں ایام، — کہ در زمانِ تو علت ز خلق بگریزد

تو اپنے زمانے کا مسیحا ہے۔ تیری موجودگی میں بیماریاں خلق سے بھاگ رہی ہیں ◆

مرا است علتے از ضعفِ پشت و سستی باہ — کزیں جہت دلِ غمگیں بخوں در آمیزد

مجھکو ضعف کمر اور کمزوری باہ موجود ہے۔ جس کی وجہ سے میرا دل غمگین اور ڈوبا ہوا ہے ◆

سہ چار ہفتہ گذشت اے حکیم تا آں عضو — حرارتے کہ ز شہوت بود نہ انگیزد

تین چار ہفتے سے عضو تناسل میں نہ جماع کی خواہش ہوتی ہے اور نہ وہ سر اٹھاتا ہے ◆

ز باد کبر چناں پر غرور و خود بین ست — کہ بہر ہیچ کس از جائے بر نمی خیزد

کبر و غرور اور خود پسندی میں اسقدر آ گیا ہے کہ کسی شخص کے استقبال کے لئے اپنی جگہ سے نہیں اٹھتا ◆

خروس وار سحر خیز بودہ و حالا، — چو ماکیانِ ز سر خایہ بر نمی خیزد

کبھی مرغ سحر کی طرح تیار رہتا تھا۔ لیکن اب تو مرغیوں کی طرح بھی سر نہیں اٹھاتا ◆

نمی شود بہ کسے ملتفت دریں ایام — وگر بجہد دمے با کسے در آمیزد

موجودہ دور میں وہ کسی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور اگر کوشش کر کے کسی کی طرف متوجہ بھی کرایا جاتا ہے۔ تو

ہنوز نا شدہ اندر سرا چو سرستاں۔ — ز پا در آید و از لب شگوفہ می ریزد

ابھی سرمستوں کی طرح سرائے میں داخل بھی نہیں ہوتا کہ اُلٹے پیر واپس آ جاتا اور ہونٹوں سے پھول جھاڑ دیتا ہے ◆

خدائے را منِ دل خستہ را دوائے کن — وگر نہ یار چو بختم ز پیش بگریزد

خدا کے لئے مجھ خستہ دل کی کوئی دوا کرو۔ وگرنہ قسمت نے مدد کی تو میں خود حاضر ہوں گا ◆

جواب :- زہے خجستہ خصالی کہ گاہِ نظمِ سخن، — ز بہر طبعِ لطیف گہر فرو ریزد

معنی :- اے خواجۂ خوش خصال آپ نے نظم میں طبیع لطیف کے لئے موتی بکھیرے ہیں ◆

سوال کردۂ از ضعفِ پشت و سستیٔ باہ — زہے خجستہ سوالی کہ ذوق از و خیزد

آپ نے ضعف کمر اور کمی باہ کی شکایت کی ہے کیا پر کیف سوال ہو کہ پڑھنے سے دل میں امنگ اٹھتی ہے ◆

ز نارجیل و شقاقل و ز قرفہ و بہمن — بزنجبیل و بفلفل نخو فرو ریزد

ناریل۔ شقاقل مصری۔ قرفہ۔ بہمن سرخ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ خوب عمدہ

بہ زعفران و سقنقور و مغز چلغوزہ — بمشک و عنبر و مغز چغوک آمیزد

زعفران۔ ماہی سقنقور۔ مغز چلغوزہ۔ مشک۔ عنبر۔ چڑوں کا مغز اس میں ملائیں ◆

بہ دارچینی و بلسان و روغن پستہ ، بہ قند صاف ہمہ ادویہ بہ آمیزد

معنے :۔ دارچینی۔ عود بلسان روغن پستہ سے چرب کرکے قند تمام دواؤں کے برابر کا قوام کرکے اس میں ملائیں +

بہ ہر صباح ازاں حصہ یک درم بخورد کہ گردہ سخت کند باہ را برانگیزد

روزانہ صبح کے وقت ساڑھے تین ماشہ کھایا کریں اس سے گردہ بھی سخت ہوجائیں گے اور قوت باہ بھی زیادہ ہوجائیگی +

غذاءِ خویش ہمہ قلیہ نرگسی سازد بشرطِ آنکہ ز دیگر غذا بہ پرہیزد

غذا میں نرگسی قلیہ استعمال کریں۔ اور دوسری قسم کی غذاؤں سے بالکل پرہیز کریں +

بہ ہفتۂ دگراں عضو آنچناں گردد کہ از صلابتِ او نرہ شیر بگریزد

ایک ہی ہفتہ میں آپکا عضو ایسا سخت ہوجائے گا کہ اس کے سامنے شیر نر بھی نہ ٹھہر سکے گا +

بروں رود ز سرش بیگذاف و کبر و منی کہ ہر کراکہ بہ بیند زدور برخیزد

نخوت وغرور سے بلا شک وہ ایسا سر اٹھائے گا کہ جو کوئی اسکو دیکھے گا دور جاکر بیٹھے گا +

ہر آن نگار پری رخ کہ ضربِ او بیند چناں مطیع تو گردد کہ از تو نہ گریزد

جو پری رخ اس کی چوٹ کا اندازہ کرے گی وہ تیری اسقدر مطیع و منقاد ہوجائے گی کہ کبھی تجھ سے جدا نہ ہوگی +

معجون مقوی و ممسک جامع الصناعہ (کامل الصناعہ) کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ جماع کی طاقت پیدا کرتی۔ عضو میں ایستادگی پیدا کرتی اور مضبوط بناتی ہے۔ قلب۔ کمر۔ اور گردہ کو مضبوط بناتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک ترکی پونے دو ماشہ۔ جند بیدستر درونج عقربی۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بالچھڑ۔ بڑی الائچی۔ عود خام۔ کزمازج۔ صمغ عربی۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ سمک صیدا۔ چڑوں کا مغز۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ ہر ایک سات ماشے۔ بوزیدان۔ سورنجان۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سونٹھ۔ پودینہ خشک۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ خشخاش سفید۔ تل چھلے ہوئے۔ تخم گاجر۔ دارفلفل۔ زرنجور۔ مصطگی جاپھل۔ بسباسہ۔ زعفران۔ قسط شیریں۔ مغز خربزہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اندر جو شیریں۔ دارچینی۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ خولنجان۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ بنداینج۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے سہ گنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام کرکے دواؤں کو ملا کر معجون بنائی جائے۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ۔ بعض نسخوں میں اسارون کا وزن ساڑھے تین ماشے ہے۔ اور سنبل الطیب۔ بڑی الائچی۔ عود خام ہر ایک سوا بارہ ماشہ۔ کزمازج۔ صمغ عربی ہر ایک پونے دو ماشہ تحریر ہے اور لونگ موجود نہیں ہے +

معجون دیگر قوت باہ بڑھاتی اور عضو تناسل کو اتنا سخت کر دیتی ہے کہ انسان کو کھڑا ہونے سے شرم آتی ہے۔ **نسخہ**:۔ اسپند سوختنی۔ بسباسہ۔ جاپھل۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تل سیاہ چھلے ہوئے ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے دس ماشہ +

معجون سپاری پاک مقوی باہ اور ممسک ہے۔ عورتوں کی سفید رطوبت کو بند کرتی ہے۔ حمل قایم ہونے میں مدد کرتی ہے

گرکو توی کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ:** مجیٹھ آدھ پاؤ۔ چھالیاں پاؤ سیر۔ چھوارہ آدھ سیر۔ سب کو دس سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب تمام چیزیں گل کر مثل کھوئے کے ہو جائیں تو خوب باریک کریں۔ اب مونگ آدھ پاؤ۔ گوند بریاں۔ نشاستہ بریاں ہر ایک پاؤ بھر۔ مغز بادام بریاں آدھ سیر علیحدہ محفوظ رکھیں۔ گائے کا گھی ایک سیر۔ قند سفید تین سیر کا قوام کریں۔ اور نشاستہ و آرد مونگ کو بریاں کر کے مغز بادام و گوند کو اس میں ملائیں۔ پھر اس میں گوکھرو آدھ سیر چنیا گوند۔ ناریل ہر ایک پاؤ بھر۔ ثعلب مصری۔ دارچینی۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل پستہ۔ گل سپاری ہر ایک چودہ ماشہ۔ جائفل دو تولہ۔ چھال کچنال۔ چھال کیکر۔ چھال سنگھاہولی ہر ایک چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورۂ بالا کھویہ میں ملائیں۔ اور اس میں زعفران چار تولہ، مشک چھ ماشہ باریک کر کے ملائیں اس میں سے ۲۰ ماشہ صبح اور ۲۰ ماشہ شام کو استعمال کریں۔ (مقدار خوراک زائد ہے۔ دونوں وقت میں ۱۲ ماشہ استعمال کریں)

معجون نشاط مقوی اور ممسک ہے۔ **نسخہ:** مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ جاپھل سنبل الطیب۔ عود خام۔ بزر البنج سفید۔ کبابہ۔ زعفران۔ ثعلب مصری۔ چڑوں کا مغز و زبان۔ برگ بھنگ ہر ایک نو ماشہ مایہ شتر اعرابی ۱۰ ماشہ۔ کوکنار۔ شاہ بلوط ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ حب النیل سفید ۱۰۰ عدد۔ نبات سفید ۹ تولہ ۹ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً حب النیل کو روغن بادام میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعدہٗ شہد و قند کے قوام میں دواؤں کو شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے چار ماشہ صبح کے وقت۔ غذا میں کباب استعمال کریں۔

معجون دیگر مقوی باہ اور ممسک ہے اور فقیر کے تجربہ میں آچکی ہے۔ **نسخہ:** زعفران چار ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جوتری۔ جند بیدستر۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تیج بل۔ بہمنبہ گجراتی۔ تخم سردالی۔ سمندر سوکھ۔ عاقرقرحا گجراتی۔ تالمکھانا۔ گوکھرو۔ موچرس ثعلب مصری۔ جاپھل۔ تخم انٹگن۔ تخم کونچ۔ گوند ڈھاک ہر ایک چودہ ماشہ۔ موصلی دکھنی ۴۰ ماشہ۔ شہد کشمیری آدھ سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشے سے ایک تولہ تک استعمال کریں

معجون دیگر مقوی باہ اور ممسک ہے۔ راقم کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ اور چند بار تجربہ میں بھی آئی ہوئی ہے۔ افیون کا بدل ہوا اور اس کے ذریعہ افیون کو چھڑایا جا سکتا ہے۔ امیواڈ مں اء کے لئے تیار کی تھی۔ **نسخہ:** چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق ہر ایک ۷ ماشے۔ گاؤزبان گیلانی۔ گل گاؤزبان گیلانی۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ لونگ۔ دارچینی۔ چھڑیلہ۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ باریک کیا ہوا۔ مرجان قرمزی۔ کہربا شمعی گھسا ہوا۔ زمرد سبز۔ باریک کیا ہوا عقیق زرد باریک کیا ہوا۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ مغز پستہ۔ تخم خشخاش۔ تخم ریحان۔ لعل بدخشانی باریک کیا ہوا۔ یشب سبز باریک کیا ہوا۔ لاجورد مغسول باریک کیا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ چوب چینی قسم اول نو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ شہد خالص۔ ترنجبین خراسانی۔ قند سفید۔ تمام دواؤں سے ساڑھے تین گنی۔ روغن چرس ایک سیر میں ۱۰ تولہ داخل کریں۔ بعض دفعہ پاؤ سیر بھی داخل کر دیتے ہیں۔ لیکن اس وقت نشہ زیادہ پیدا ہوگا۔ چرس کا گھی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چرس کو بھینس گئے دودھ میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں اس کو جوش دیکر دہی بنائیں۔ پھر اس میں سے مسکہ نکال کر صاف کریں اور اسی کو اس میں استعمال کریں۔

اگر چرس کی بو دور کرنا مقصود ہو تو سکہ کو داغ دے لیں۔ اور اس میں لونگ۔ پان کے پتے۔ لونگ۔ جائفل حسب ضرورت داغ دیتے وقت شریک کر دیں۔ دو تین بار یہی عمل کریں۔ مجرب ہے۔ اولاً میٹھی چیزوں کا قوام کریں۔ بعد ازاں اسی قوام میں تمام دواؤں کے سفوف کو شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ تک ✦

معجون دیگر علوی خاں صاحب کی تالیف کردہ ہے۔ قوت باہ اور امساک کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مایۂ شتر اعرابی ایک ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ بزر البنج۔ درمنہ ترکی خشک کیا ہوا۔ زعفران۔ بیخ بیروج۔ بیخ موتھہ دودھ میں بھگو کر خشک کر لیا گیا ہو۔ ہر ایک چار ماشہ۔ ناگیسر چھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا ہر ایک ایک تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ تخم انگن۔ تخم شلغم۔ تخم گاجر۔ تخم خشخاش ہر ایک دو تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی۔ مغز حبۃ الخضراء۔ تل چھلے ہوئے۔ ماہی روبیان۔ ریگ ماہی ہر ایک چار تولہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک پانچ تولہ۔ چڑوں کا مغز سات تولہ۔ اولاً بیخ لفاح و بیخ موتھہ کو دس تولہ چنے کے آٹے میں اجکو دودھ میں خمیر کر کے سایہ میں خشک کر لیا گیا ہو۔ میں ملا کر باریک کریں۔ بقیہ تمام دواؤں کو باریک کر کے دس تولہ گائے کے مسکہ میں چرب کریں۔ پھر قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک ایک سو تولہ۔ شربت فواکہ شیریں۔ شربت لیموں۔ ہر ایک ۲۰ تولہ کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملائیں اور حسب خواہش اس دوا کے قرص یا معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ ✦

معجون دیگر بادشاہ فیروز شاہ دہلی کے لئے یہ معجون ترتیب دی گئی تھی۔ باہ کو فائدہ دیتی اور امساک بے حد پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم لبلاب۔ تخم کرنج۔ تخم مولی۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم سرماہی (سنگ سرماہی)۔ تخم عزوہ[1]۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور اس میں شکر سرخ ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت شام کے وقت سوا چھبیس ماشہ گائے کے گھی میں ملا کر استعمال کریں ✦

معجون دیگر جلال الدین صاحب کی تالیف کردہ ہے۔ نعوظ پیدا کرتی اور عضو تناسل کو مضبوط بناتی ہے۔ امساک منی کے بے نظیر ہے۔ سرعت انزال کو بہت جلد دور کرتی اور جماع میں بے حد لذت پیدا کرتی ہے۔ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران۔ کبابہ۔ بزر البنج۔ بالچھڑ۔ عود خام۔ قرنفل۔ دارچینی۔ مصطگی۔ چھڑیلہ ہر ایک نو ماشہ۔ اندر جو شیریں۔ جائفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مایۂ شتر اعرابی۔ ثعلب مصری ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ کوکنار۔ چڑوں کا مغز (جو مستی کے وقت لے کر خشک کیا گیا ہو) ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ نبات سفید عمدہ ۵۴ ماشہ۔ حب النیل چار سو عدد۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ گنے شہد کف گرفتہ کے قوام میں معجون بنائیں۔ اس میں روغن بنفشہ و روغن بادام بھی شریک کر دیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک استعمال کریں۔ غذا میں بکری کا گوشت و پیاز یا کباب جس میں مشک زعفران دارچینی و زیرہ ملائے گئے ہوں ✦

معجون دیگر ضعف باہ اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ اس کا سبب رطوبت ہو۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ آملہ

---

[1] اصل میں عزوہ دبین کے ساتھ ہے۔ اسکو آکنار بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک پھل ہے جو حضرت ادریس علیہ السلام کی قبر کے قرب و جوار میں پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اس کو کھاتے ہیں۔ جو بالکل اخروٹ کے مانند ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس کا بدل اخروٹ ہو سکتا ہے ✦

(مترجم)

سنگھاڑہ۔ گوند ڈھاک۔ کمیلا کھیلی۔ مائیں گجراتی۔ مازو۔ نشاستہ۔ سپستاں۔ گلنار۔ پھلی ببول۔ لودھ پٹھانی۔ چنے بھونے ہوئے۔ تج گوکھرو۔ بہمنی۔ دودھی۔ جائفل۔ جوتری۔ موچرس۔ بڑی چھوٹی الائچی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور تین گنے شہد و مصری اور قدرے کیوڑہ شریک کرکے قوام بنائیں اور اس میں تمام دوا شریک کرکے معجون بنائیں۔ وقت ضرورت ۶ ماشے سے ایک تولہ تک استعمال کریں +

معجون خبث الحدید سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ۱۔ عضو تناسل میں سختی پیدا کرتی ہے حکیم الملک اردستانی کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ ۱۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ حب الآس۔ افیون۔ جائفل۔ اقاقیا۔ ثعلب مصری۔ سعد کوفی۔ تخم سویہ خبث الحدید مدبر سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ بھنگ کے بیج۔ کندر۔ مایہ شتر اعرابی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ خولنجان۔ جفت بلوط۔ عاقر قرحا۔ تخم موصلی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ اولاً تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں۔ اور دواؤں سے دو گنے شہد کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ سات ماشے اسکے بعد ایک پیالہ دودھ کا استعمال کریں +

معجون رشیدی سرعت انزال اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ۱۔ بیر کا آٹا۔ چھالیاں۔ ثعلب مصری۔ لونگ۔ سنبل الطیب مصطگی۔ اجوائن ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شہد آدھ سیر کا قوام کرکے دواؤں کے سفوف کو اس میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ۷ ماشے +

معجون عطائی صدر الملۃ والدین عطاؑ اللہ تبریزی کی طرف منسوب ہے۔ سرعت انزال اور پیشاب کے قطرہ قطرہ آنے کے لئے مفید ہے۔ اختیارات بدیعی میں تحریر ہے کہ یہ معجون سرعت انزال کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ مریض غذا میں کباب استعمال کرے۔ نسخہ ۱۔ مصطگی۔ کندر۔ جفت بلوط۔ اور تخم بھنگ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور دو چند شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ جفت بلوط اور تخم بھنگ کو باہم ملاکر کوٹ چھان لیا جائے۔ اسی طرح مصطگی و کندر کو بھی باہم ملائیں اور معجون تیار کریں۔ بعض نسخوں میں تخم بھنگ کے بجائے دانہ مویز ہے۔

معجون کندر سرعت انزال اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ ۱۔ مصطگی رومی۔ کندر۔ جفت بلوط۔ گلنار فارسی۔ کلونجی۔ دھنیا خشک ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً شہد کا قوام کریں بعد میں دواؤں کو باریک کرکے شہد کے قوام میں ملائیں۔ دوسرے نسخہ میں ۳۵ ماشہ گل نیلوفر بھی موجود ہے اور صاحب اختیارات بدیعی کے نسخہ میں مصطگی رومی تحریر نہیں ہے۔ بلکہ اس کی جگہ پر شاہ زیرہ ساڑھے سترہ ماشہ موجود ہے۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ علی الصباح و شب کے وقت۔ غذا میں گوشت اور دیگر مقویات استعمال کریں +

معجون دیگر سرعت انزال کے لئے میں نے بارہا تجربہ کیا ہے۔ نسخہ۔ بہمن سفید۔ لونگ ہر ایک نصف جزو۔ ہلیلہ کابلی بریاں ایک جزو۔ راسن خشک۔ تخم گھیونی ہر ایک دو جزو۔ پودینہ خشک۔ حب الآس۔ سندروس۔ مرکی۔ کندر۔ سعد کوفی۔ کبابہ ہر ایک تین جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ آملہ میں ملاکر معجون بنائیں۔ اور وقت ضرورت ۵ ماشے سے ۹ ماشہ تک

استعمال کریں ✦

معجون دیگر حکیم مولوی جلال الدین صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ یہ معجون سرعت انزال کے لئے بے نظیر ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک تبتی نورتی۔ سنبل الطیب۔ چھڑیلہ۔ عود ہندی۔ مصطگی رومی۔ ہرایک نو ماشہ۔ قرنفل الطیب ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جائفل۔ کوکنار ہرایک ۱۰ ماشہ۔ برگ بھنگ ۵ تولہ دس ماشہ۔ حب النیل سفید ایک سو عدد۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ روغن بادام تھوڑا سا۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں اور شہد کا قوام کرکے دواؤں کو ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشے سے نو ماشہ تک ✦

معجون دیگر سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ نیل گائے کا عضو تناسل خشک کرکے سوہان کیا ہو۔ کوکن (تخم کاہو) کشنیز خشک ہرایک ۵ ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن۔ شاہ زیرہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد آملہ۔ ہلیلہ سیاہ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً دواؤں کو باریک کرکے چھان لیں اور شہد کا قوام کرکے اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ ✦

معجون دیگر سرعت انزال رفع کرنے کے لئے۔ گردہ و مثانہ کا ضعف دور کرنے اور نفخ کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ میں آئی ہے۔ **نسخہ**:۔ بالچھل۔ زعفران۔ تخم حب الآس۔ ہرایک دو جز۔ آملہ صاف شدہ۔ اذخر خشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ بسباسہ۔ قرفہ قاقلہ۔ خولنجان۔ حب بلساں۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ہرایک تین جز۔ کوٹ چھان کر تگنے شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ صبح کے وقت ۷ ماشہ۔ اگر چاہیں تو رات کو بھی چار ماشہ استعمال کریں ✦

معجون دیگر سیلان منی کو روکتی۔ خصوصاً بوڑھوں میں ادرار بول کے لئے بے حد مفید ہے:۔

نسخہ:۔ اقاقیا۔ گلنار ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سوروچرائتہ۔ تخم حماض۔ صمغ عربی۔ طباشیر سفید ہرایک سات ماشے۔ کندر ساڑھے تین ماشہ۔ حب الآس نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت شکر میں ملاکر معجون بنائیں مقدار خوراک:۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ غذا میں بکری کا بھنا ہوا گوشت اور قلیہ و خشکہ استعمال کرائیں ✦

معجون دیگر منی۔ ودی۔ مذی اور رحم کی رطوبات کے مزمن سیلان کو بند کرتی ہے اور نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مصطگی رومی علک البطم۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب ہرایک سوا دو ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا جلا ہوا۔ کزمازج۔ گل پستہ گل سپاری۔ تخم بھنگ۔ بسباسہ۔ عود صلیب۔ خولنجان۔ طباشیر سفید۔ کتھہ سفید دھلا ہوا۔ جفت بلوط۔ صمغ عربی۔ سنبھل کا گوند۔ سپاری کے درخت کا گوند۔ کیلی ببول۔ بہمن سرخ و سفید۔ شقاقل مصری۔ گلنار۔ پوست کیکر۔ دھنیہ۔ ثعلب مصری۔ قرفہ۔ آملہ۔ صندل سفید۔ بلوط کا آٹا ہرایک ساڑھے چار مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز ناریل۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضراء۔ تخم خشخاش۔ تخم خرفہ دھلا ہوا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سنگھاڑے کے گھی میں بھنا ہوا۔ گلسرخ ہرایک نو ماشہ۔ مویز منقے۔ شربت فواکہ شیریں۔ شربت کٹھل (کٹھل) گلاب ہرایک ساڑھے سات تولہ۔ نبات سفید گیارہ تولہ تین ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب امرود۔ ہرایک پندرہ تولہ۔ اولاً دواؤں کو باریک کرلیا جائے اور میٹھے اجزا کو عرقیات میں شریک کرکے قوام بناکر دواؤں کو اس میں ملالیا جائے۔ وقت ضرورت ۵ ماشے سے نو ماشے تک استعمال کریں ✦

معجون دیگر منی کو بڑھاتی۔ گردہ۔ مثانہ اور دماغ کو قوی کرتی ہے۔ ذہن کو تیز کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ناریل۔ چلغوزہ بہمن سرخ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ قرنفہ۔ دارفلفل۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور روغن پستہ میں چرب کرکے دوگنے شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تیرہ ماشہ۔

معجون دیگر منی کو گاڑھا کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی دو ماشہ۔ علک البطم تین ماشہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ دارچینی ہر ایک چار ماشہ۔ گوند۔ نشاستہ۔ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ایک تولہ۔ ناریل ڈیڑھ تولہ۔ مغز بادام چھلے ہوئے۔ دو تولہ۔ شہد سفید۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً دواؤں کو باریک کریں۔ بعدازاں شہد کا قوام کرکے دواؤں کو ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک، ماشے سے ایک تولہ تک۔

معجون دیگر حمل کو قایم رکھنے اور قرار پانے کے لئے اہل تجربہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی بکرے کا پتہ۔ اگر پہاڑی مل جائے تو بہتر ہے ورگرنہ تو شہری کا پتہ لیا جائے۔ لیکن بکرا جوان اور مستی میں آیا ہوا ہو۔ کتیرا۔ بسد مغسول۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ خولنجان۔ دانی ہر ایک پانچ ماشہ۔ درونج عقربی۔ ثعلب مصری۔ موتی بغیر سوراخ۔ ہر ایک دس ماشہ۔ شہد جھاگ اتارا ہوا سہ چند۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں اور تین روز تک روزانہ ایک ماشہ قوت و مزاج کے مطابق استعمال کریں۔

معجون دیگر جن عورتوں کا حمل برابر گرجاتا ہو ان کے لئے مفید ہے۔ جب تیسرا مہینہ شروع ہو تو روزانہ کھایا کریں۔ یہ حمل پر بھی معین و مددگار ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ برادہ ہاتھی دانت۔ چھالیاں۔ گلنار۔ ابریشم کترا ہوا۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا ہر ایک ایک ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ مرجان۔ بیخ مرجان۔ یشب سبز۔ کشنیز خشک۔ عود ہندی۔ مصطگی رومی۔ نرکچور۔ کباب چینی گل سرخ۔ گل ارمنی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ترنجبین ۸ تولہ کو شیرہ آملہ میں حل کرکے چھان لیں۔ اور اسی میں سفوف ملاکر معجون بنائیں۔ پھر اس میں کافور قیصوری تھوڑا سا ملادیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشے۔

معجون دیگر حکیم علوی خاں سے نقل کی گئی ہے۔ حکیم صاحب معجون کے خواص میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے ہاں بچے قبل از وقت ساقط ہو جاتے تھے۔ اور اگر کبھی بچے اپنے وقت پر پیدا ہوتے تھے تو دو سال سے زیادہ زندہ نہیں رہتے تھے۔ ان کو شدید مرض ام الصبیان ہوتا اور وہ مرجاتے۔ میں نے یہ معجون ترکیب دی اور چھٹے مہینہ سے پیشتر عورت کو کھلانی شروع کی حتیٰ کہ اکتالیس روز تک اس نے زمانہ حمل میں استعمال کی۔ خدا کے فضل سے وہ بچہ زندہ پیدا ہوا اور پیدا ہونے کے بعد اسکو کوئی آفت لاحق نہ ہوئی۔ حتیٰ کہ وہ جوان ہوگیا۔ اس کے علاوہ دوسرے مقامات میں بھی مختلف طریقہ پر میں نے اسکو استعمال کرایا۔ بہت مفید پایا۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔ صندل سرخ صندل سفید۔ طباشیر۔ بادزو سبز۔ درونج عقربی۔ عود صلیب۔ ابریشم کترا ہوا۔ بیخ انجبار۔ گل ارمنی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مغز تخم تربز۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ۳۰ عدد۔ شہد خالص ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ شراب غورہ ۸ تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ نبات سفید ۳۹ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور میٹھے اجزاء کا قوام کرکے اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک۔

معجون دیگر عورتوں کی فرج سے رطوبت بہنے کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ موچرس۔ چھالیاں۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ مازو سبز۔ گلسرخ۔ حب الآس۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ گل ختوم۔ موصلی سیاہ موصلی سفید۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست انار نو ماشہ۔ آب بہی آب انار ترش ۲۰ ماشہ۔ نبات سفید۔ شہد خالص تین گنا۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ۔ نہار منہ کھلائیں۔ ترشی اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں +

معجون دیگر صاحب تذکرہ کے ارشادات میں سے ہے۔ اون کا بیان ہے کہ حیض کی خرابیوں کو دور کرتی۔ ٹھنڈے اخلاط کو نکالتی۔ بلغمی فضلات کو نفع دیتی۔ چہرہ و رخسارے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ یہ بھی اون کا قول ہے کہ برص کے لئے بھی نہایت مجرب ہے۔ تین روز تک متواتر ساڑھے سترہ ماشہ استعمال کریں۔ درمیان میں پانچ روز بند کر کے دوبارہ ۳ روز تک استعمال کریں اگر اس معجون کو چاند کے گھٹنے کی ابتدا سے شروع کیا جائے تو نہایت بہتر ہے (یعنی چاند کی سترہ اٹھارہ تاریخ سے شروع کیا جائے **نسخہ**:۔ ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ افتیمون۔ دوقو۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ قرفہ۔ دارفلفل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جائفل۔ عاقرقرحا۔ شاہترہ ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ سوا اکیس تک

معجون دیگر حیض کو جاری کرتی ولادت میں آسانی پیدا کرتی اور مردہ بچہ کو خارج کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مرکی۔ دارچینی قلمی ہر ایک سات ماشہ۔ برگ سداب۔ پودینہ کوہی۔ کالی زیری۔ شکطرامشیع۔ مجیٹھ۔ ہینگ۔ سکبینج۔ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ابہل ۵۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے سہ چند شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ہمراہ مناسب جوشاندہ اور دو تولہ آٹھ ماشہ تل کے تیل کے ہمراہ +

معجون دیگر حیض کو بند کرنے میں نہایت مفید ہو۔ حیض و پیشاب کو جاری کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔ **نسخہ**:۔ شکطرامشیع ریوند۔ قسط۔ اسارون۔ حاما۔ اسپند۔ بھنگرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون ہر ایک ۳۵ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ صبح کے وقت

معجون دیگر جنین کو بہت جلد خارج کر دیتی ہے۔ رسالہ نشاط و انبساط سے نقل کی گئی ہے اور انہوں نے مختار ابن ہبل سے نقل کی ہو۔ **نسخہ**:۔ ابہل۔ ترس۔ مجیٹھ۔ شکطرامشیع۔ شگوفہ کرم کلہ۔ زراوند گول۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ہینگ۔ جاؤشیر اشق۔ عصارہ افسنتین۔ دارچینی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ برگ سداب کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور اس میں تین گنا شہد ملا کر قوام کریں۔ اور اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک۔ جوشاندہ برسیاوشان و پودینہ کے ہمراہ۔ اس جوشاندہ کو چھواروں سے میٹھا کیا گیا ہو +

معجون منشط (یہ معجون مطبوعہ کتابوں میں نہیں ہے۔ لیکن قلمی نسخہ کے حاشیہ پر موجود ہے۔ لہٰذا اس کو میں یہاں پر نقل کرتا ہوں۔ مترجم) یہ معجون تقویت باہ اور دل و دماغ کو قوی کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ اس معجون کی کیفیت اور مزہ اس درجہ پر ہے کہ دائرہ تحریر میں لانا نہایت ناممکن ہے۔ بہت زیادہ فائدہ دیتی ہے۔ مجرب اور آزمائی ہوئی ہے **نسخہ**:۔ کہربائے شمعی۔ زعفران۔ چاندی کے ورق۔ عطر جہانگیری ہر ایک ایک تولہ۔ شقاقل مصری۔ دارچینی۔ ابریشم

کترا ہوا ۔ طباشیر ۔ مصطگی رومی ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سرخ ۔ آملہ صاف کیا ہوا ۔ کشنیز خشک ۔ درونج عقربی ۔ گاؤزباں ۔ گل گاؤزباں گوکھرو پلے ہوئے ۔ زرا وند گول ۔ پوست لیموں ۔ بیخ بابونہ ۔ مشک تبتی ۔ عنبر اشہب ۔ سونے کے ورق ہر ایک دو تولہ ۔ صندل سفید تین تولہ ۔ لونگ ۔ بسباسہ ۔ ہر ایک چار تولہ ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز بادام ۔ ہر ایک پانچ تولہ ۔ مایہ شتر اعرابی نو تولہ ۔ ثعلب مصری گلسرخ ۔ ہر ایک دس تولہ ۔ چھوٹی الائچی بیس تولہ ۔ روغن خرزم گیاہ (سن کا تیل) ۵ تولہ ۳ ماشہ ۔ عرق بید مشک بقدر ضرورت نبات سفید ۔ قند سفید ہر ایک ڈیڑھ سیر کشمیری ( ) ۔ شہد خالص کشمیری ہر ایک ساڑھے تین سیر اکبری (۹۶ تولہ ۸ ماشہ کا ایک سیر) ۔ اولاً دواؤں کا سفوف بنائیں اور میٹھے اجزاء کو عرقیات میں ڈال کر قوام بنائیں اور اس قوام میں دواؤں کے سفوف کو ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ؛ چھ ماشے سے ایک تولہ تک +

۳ **مفرح خواجہ رشید** باہ اور کھانے کی خواہش زیادہ کرتا ہے ۔ نشاط پیدا کرتا اور امساک بڑھاتا ہے ۔ سرعت انزال کو زائل کرتا ہو نسخہ :۔ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ ۔ لعل بدخشانی ۔ بسباسہ ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ زعفران ساڑھے تیرہ ماشہ بھنگ ۵۴ ماشہ ۔ نبات سفید ۔ شہد خالص ہر ایک سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں اور شہد وقند کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں ملائیں ۔ مقدار خوراک :۔ پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک +

مفرح طرب المجالس متاخرین اطباء کا ترتیب دیا ہوا ہے ۔ باہ کو برانگیختہ کرنے میں مجرب ہے ۔ قلب میں فرحت پیدا کرنا اور معدہ کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے ۔ نسخہ :۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ ۔ سونے کے ورق ۔ چاندی کے ورق ۔ یاقوت رمانی ۔ لعل بدخشانی ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا ہر ایک نو ماشہ ۔ عنبر اشہب ۔ گل ارمنی ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ درونج عقربی ۔ بادرنجبویہ ۔ گاؤزباں ۔ گلسرخ ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ طباشیر ۔ کبابہ ۔ لونگ ۔ تالیسپتر دارچینی ۔ برگ شاہسفرم (ریحاں) ۔ تودری زرد ۔ تودری سرخ ۔ مرزنجوش ۔ ساذج ہندی ۔ کلفہ ۔ عود خام ۔ سعد کوفی ۔ سنبل زعفران ۔ مصطگی رومی ۔ حب الآس ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ ۔ ثعلب مصری ۔ خشخاش سفید ہر ایک ۵۴ ماشہ ۔ شربت فواکہ بھنگ ہر ایک نصف ادویہ ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں اور اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشے تک

۴ **مفرح لنا** میرے چچا ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے اسکا امتحان کیا میں نے اسکو ظاہری اور باطنی سرد امراض میں بہت مفید پایا ۔ خواہ اسکو طلاءً استعمال کیا جائے یا کھایا جائے ۔ دونوں صورتوں میں نفع بخشتا ہے ۔ اگر اس کو آنکھوں میں لگایا جائے تو روشنی بڑھاتا ہے ۔ یہ معجون قوت باہ بڑھاتی ۔ حواس ۔ فکر اور قوت حافظہ کو قوی کرتی ہے ۔ کھانا ہضم کرتی ہے ۔ یرقان ۔ استسقاء جذام ۔ برص ۔ وجع مفاصل اور عرق النساء کے لئے فائدہ دیتی ہے ۔ رحم کی بیماریوں کو دور کرتی اور اسقاط کو روکتی ہے یہ دوا درجہ دوم میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہے ۔ اس دوا کی قوت تیس سال تک باقی رہتی ہے ۔ نسخہ :۔ بڑی الائچی ۔ چھوٹی الائچی ۔ گاؤزباں ۔ تالیسپتر ۔ درونج عقربی ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ مرزنجوش ۔ پودینہ ۔ پودینہ کوہی ۔ ترنجان (بادرنجبویہ کی ایک قسم ہو جسکو سبزی کے طور پر استعمال کرتے ہیں) ۔ بادرنجبویہ ۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ۔ لونگ ۔ دارچینی ۔ اسارون ۔ ہر ایک سات تولہ ۲ ماشہ ۔ تمام دواؤں کو خوب باریک کرکے گلاب و بید مشک میں تر کریں اور ایک شیشے کے

برتن میں بھر کر رکھدیں۔ اب موتی بڑے عدد ۔ مرجان۔ کہربا۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق مشک عنبر۔ عود ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو جدا جدا باریک کریں اور اسکو ایک برتن میں بھر کر اوپر سے وہ عرق ٹپکائیں جو مذکورہ دواؤں کے شیشے والے برتن میں اوپر آگیا ہو۔ جب تمام عرق اس میں کا اس برتن میں آجائے تو اس عرق والے برتن کو گرم پانی میں رکھیں۔ گرم پانی اس برتن کے گلے تک ہونا چاہئے۔ تین دن کے بعد اس میں شربت سیب شربت انار۔ شربت ریباس۔ شہد خالص۔ ہر ایک آدھ سیر ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قوام ہوجائے تو آگ سے نیچے اتاریں۔ گاہے ان دواؤں کو کھرل کرتے ہیں۔ اور اس میں صندل سرخ۔ صندل سفید۔ صندل زرد ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ زمرد ساڑھے چار ماشہ۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں سالم ہر ایک ۱۰ ماشہ اضافہ کرکے کسی برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

مفرح یاقوتی حکمت پناہ حکیم علی صاحب کی معمول مطب اور منتخب کی ہوئی ہے۔ وہ اکثر اس دوا کو حسب ذیل ترکیب سے بناتے تھے۔ تقویت باہ اور دیگر فوائد کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔ نسخہ :۔ سنبل الطیب۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید قرنفہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ زعفران۔ جدوار۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک نو ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ یشب۔ کہربا۔ کبابہ۔ ناگیسر۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ عنبر اشہب۔ فادزہر حیوانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سونٹھ چھلی ہوئی۔ ساذج ہندی۔ سعد کوفی۔ شقاقل مصری۔ زرشک۔ بہدانہ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گاؤزبان۔ پوست لیموں۔ طباشیر۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ۲ ماشہ بادرنجبویہ ساڑھے اکتیس ماشہ۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ گلاب ہر ایک ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ ۷ ماشہ۔ نبات سفید چھتر تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا عرقیات و پانیوں میں قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کو باریک کرکے اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۵ ماشے سے نو ماشہ تک +

مفرح دیگر قوت باہ زیادہ کرتا۔ ایستادگی پیدا کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو پاک کرتا۔ دل و جگر کو قوی کرتا۔ جماع کے نقصانات کو رفع کرتا۔ حواس کے گدلے پن کو زائل کرتا۔ ذہن کو تیز کر مباشرت میں عجیب لذت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ کباب چینی۔ اسارون۔ بسباسہ۔ سعد کوفی۔ دارفلفل۔ قرفۃ الطیب۔ جائپھل۔ ناگیسر عود خام۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ زعفران۔ سونٹھ۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ مغز حب الزلم۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ حب البان۔ حب بلساں۔ مغز خیارین۔ مغز گوکھرو۔ تخم گاجر۔ تخم خربزہ۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم ترہ تیزک۔ مرچ سفید۔ دارچینی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ ثعلب مصری پنج ترکی۔ اندرجو شیریں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تخم ہلیون۔ گوکھرو بلے ہوئے ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سرہ سقنقور ۱۴ ماشہ۔ مغز ناریل۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بنولہ۔ تل چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ۔ شہد کا قوام کرکے بقیہ دواؤں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور وقت ضرورت سات ماشے سے ایک تولہ تک استعمال کریں +

مفرح دیگر علوی خاں صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ نشاط لاتی۔ تفریح بخشتی۔ اور سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :- بیخ لفاح۔ بزرالبنج۔ شوکران۔ ہرایک نو ماشہ۔ بیخ موتھ ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ سب کو باریک کرکے دو سیر دس تولہ گائے کے تازہ دودھ میں خوب جوش دیں۔ تاکہ دواؤں کی پوری قوت دودھ میں آجائے بعدازاں دہی جماکر مسکہ نکال لیں۔ اگر تفریح و نشاط پیدا کرنے کی زیادہ خواہش ہو تو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ برگ بھنگ دواؤں کے ساتھ ملاکر دودھ میں جوش دیں اور پھر دہی جماکر مسکہ نکالیں۔ اس مسکہ کو حفاظت سے رکھیں۔ اب جاپھل پانچ عدد میں سوراخ کرکے ڈھائی ماشہ افیون بھریں۔ اس طرح پر کہ ہر جاپھل میں چھ رتی افیون آجائے۔ جاپھل پر خمیر لپیٹ کر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ جب سیاہی مائل ہوجائے تو آٹے کو علیحدہ کرکے افیون مع جاپھل کے باریک کریں اور پنیر مایہ شتر اعرابی ۲ ماشہ۔ سونٹھ۔ درونج عقربی ہرایک سوا دو ماشہ۔ دارچینی۔ شقاقل مصری۔ گوکھرو۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ لونگ۔ کباب چینی بسباسہ۔ سورنجان۔ اندرجو شیریں۔ زعفران۔ خشخاش سفید۔ حب القلقل ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز چرونجی۔ مغز تخم کرڈ۔ مغز ناریل۔ مغز اخروٹ ہرایک نو ماشہ۔ ثعلب مصری ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز خیارین۔ مغز خربزہ۔ چنے سفید۔ جن کو تین مرتبہ جرجیر کے پانی میں بھگوکر خشک کیا گیا ہو۔ اور پھر بریاں کرکے باریک کرلیا جائے۔ ہرایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورہ بالا مسکہ میں چرب کریں اور شہد خالص نبات سفید دواؤں سے تین گنی زائد لیکر قوام کریں اور اس میں دواؤں کو ملاکر معجون بنائیں۔ تیار ہونے پر مشک خالص سوا دو ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہرایک ۵۰ عدد ملاکر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت مفرح کو کھانے کے بعد ایک پیالہ گائے کا دودھ استعمال کریں جس میں شہد و مربائے سونٹھ ساڑھے ۲۲ ماشہ حل کیا گیا ہو۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔ لیکن اگر اس میں برگ بھنگ بھی شریک کئے گئے ہوں تو مقدار خوراک میں کمی کردیں (ایک ماشے سے دو ماشہ تک) ✦ اس دوا کی قوت ۶ ماہ تک باقی رہتی ہے ✦

مفرح دیگر رکاوٹ پیدا کرنے اور سرعت انزال رفع کرنے میں بہت ہی عجیب چیز ہے۔ نشاط پیدا کرتی ہے۔ نسخہ :- بیخ لفاح۔ بیخ شوکران۔ بیخ بلفت (شلجم) اندرجو شیریں۔ بزرالبنج۔ بھنگ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کرکے ۳ ماشہ روغن بادام شیریں میں چرب کریں اور دارچینی زعفران۔ جاپھل۔ بسباسہ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ مرچ سفید۔ لونگ۔ تخم خشخاش۔ تخم کاہو۔ مغز کدو شیریں۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اگر خواہش ہو تو اس میں ساڑھے باون ماشہ افیون بھی اضافہ کرلیں۔ وگرنہ تو تہتر تولہ شہد کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں ملالیں۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشے تک (اگر افیون شریک ہو تو صرف ایک ماشہ استعمال کریں) ✦

سترھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "نون" ہے

نبیذ تمر باہ کو قوی کرتی۔ منی کو بڑھاتی۔ بدن کو فربہ کرتی اور غذا کی مقدار زیادہ کرتی ہے۔ بدن میں گرمی پیدا کرتی ہے

بہتر تو یہ ہے کہ تازہ چھواروں سے بنائی جائے۔ **نسخہ**:۔ ۲ سیر تازہ چھوارے لے کر پچیس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف حصہ رہ جائے تو ایک گل حکمت کئے ہوئے مٹکے میں بھر کر اوپر سے حسب ذیل دوائیں شریک کریں۔ مشک خالص۔ جائفل لونگ۔ قرفہ۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ساذج ہندی۔ نارنگی کے پتے۔ بڑی الائچی۔ زعفران یکوفتہ۔ دو دن کے بعد ان دواؤں کو جلادیں۔ دس پندرہ روز کے بعد چھان کر چینی کے مرتبان میں بھر لیں۔ اگر پسند ہو تو دس دن بعد صاف کر کے عرق کشید کریں۔ نشہ زیادہ پیدا ہوگا۔ لیکن بغیر عرق کشید کیا ہوا مرکب باہ کو زیادہ کرتا اور نعوظ پیدا کرنے میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔

نطول عضو تناسل اور خصیتین کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ ورم کا مادہ غلیظ وگاڑھا ہو۔ **نسخہ**:۔ بودینہ۔ مرزنجوش۔ کموہ خشک۔ تینوں چیزیں حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں اور آہستہ آہستہ مقام ورم پر تڑیڑے دیں۔ تفل کو گائے کے پتے اور شہد میں ملاکر باریک کریں۔ جب مثل مرہم ہو جائے تو مقام مرض پر لگائیں +

نقوع البزور حیض کو جاری کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بزر اسپند۔ اہل ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دو قو۔ شکطر اشیع۔ ہر ایک سات ماشہ۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ افسنتین ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خربزہ یکوفتہ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو ایک شیشے کے برتن میں بھر کر ڈیڑھ سیر پانی ڈالیں اور برتن کو دھوپ میں رکھدیں۔ اس مرکب کو تین روز تک دن کو دھوپ میں اور رات کو گرم جگہ پر رکھدیں۔ بعدازاں گیارہ تولہ اس پانی میں ساڑھے تین ماشہ روغن بادام ملاکر پلائیں۔ اگر جوش دیں تو جب آدھ سیر باقی رہ جائے تو استعمال کریں زیادہ بہتر ہوگا +

اٹھارھویں فصل

اس فصل میں مفردات بیان کئے جائیں گے

پٹی قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ نرم و باریک کپڑے کو سات بار آکھ کے دودھ میں ترکر کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر سات بار خاردار تھوہر کے دودھ میں ترکر کے سایہ میں خشک کریں۔ چالیس روز تک جامن کے درخت میں گڑھا کر کے دفن کریں۔ بعدازاں وہاں سے نکال کر حسب ضرورت کپڑا پھاڑیں اور گھی میں تر کر کے سوائے حشفہ کے تمام عضو تناسل پر لگائیں۔ جب سوزش ہونے لگے تو اسکو کھول کر روغن چمبیلی لگا دیں +

دلوک جماع کی خواہش کو زیادہ کرتا اور ایستادگی پیدا کرتا ہے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ چڑوں کا مغز اس وقت لیا جائے جبکہ وہ مستی میں آئے ہوئے ہوں، عمدہ سایہ میں خشک کر کے گھی میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل اور تلووں پر لگائیں

دلوک دیگر تقویت باہ کے بارے میں بہت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بورہ ارمنی پونے دو ماشہ کو خوب باریک کر کے شہد میں کھرل کر کے وقت ضرورت پیڑو اور خصیتین پر لگائیں +

دلوک دیگر عضو تناسل کو قوی کرنے میں عجیب چیز ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم انگن حسب ضرورت لے کر چربی شیر میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل اور اس کے قرب وجوار میں مالش کریں۔ تنہا شیر کی چربی بھی اس مقصد کے لئے کافی ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ شیر کی پرانی چربی اس مقصد میں کام نہیں آتی اور پرانی کی حد یہ ہو کہ ایک سال اس پر گذر گیا ہو +

دوا: قوت باہ کو بڑھاتی اور آسانی کے ساتھ مل جاتی ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ اندر جو شیریں کو ایک دن رات گرم پانی میں بھگو کر چھیل لیں اور شہد میں حل کرکے آٹھ روز تک ڈالے رکھیں۔ بعد ازاں مریض کو روزانہ ساڑھے تین ماشہ کھلایا کریں ٭

ضماد: مجلوق کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ افیون مصری کو پانی میں حل کریں اور اس پانی میں مغز۔ نولہ حل کرکے چند دن تک عضو تناسل پر لگائیں ٭

طلاء: قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ چڑوں کے پر دور کرکے زندہ ہی دھاگے میں باندھ کر بھڑوں کے چھتے کے پاس چھوڑ دیں۔ تاکہ بھڑیں اس کو خوب کاٹ لیں۔ اس کے بعد چڑے کو ذبح کرکے گھی میں بریاں کریں۔ جب گل جائے تو شیشی میں بھر لیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل کو اس میں چرب کریں۔ جسقدر جماع کیا جائے گا عضو تناسل میں سستی پیدا نہ ہوگی۔ اگر عضو تناسل کے ساتھ پیر کے تلووں پر بھی لگالیں تو زیادہ قوی ہوگا ٭

طلاء دیگر: تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ لوبان کوڑ یہ کو ریزہ ریزہ کرکے ایک سکوری میں بھر لیں۔ اور اس کے منہ کو پیتل یا کانسی کے کٹورے سے بند کرکے اڑد کا آٹا لگادیں تاکہ اچھی طرح بند ہو جائے۔ پھر اس سکوری کے نیچے کپاس کی شاخوں سے آگ سلگائیں۔ لیکن بالائی کٹورے میں پانی بھر دیں۔ جب یہ پانی گرم ہو جائے تو پانی بدل دیں۔ سات مرتبہ پانی بدلنے کے بعد آٹھویں مرتبہ میں بالائی کٹورے کو اکھاڑ دیں۔ اس کی تہ میں جسقدر روغن جما ہو انکلے اسکو آہستہ سے علیحدہ کرکے شیشی میں بھر لیں۔ وقت ضرورت یہ تیل لگاکر پان کا پتہ باندھ دیں۔ عجیب تبسم کا منظر دیکھنے میں آئے گا۔ اسی روغن یا ست لوبان کو پسینہ خوشبودار کرنے اور مزاج میں گرمی پیدا کرنے کے لئے ایک چاول سے دورتی تک پان کے ہمراہ استعمال کریں۔ بہت نفع حاصل ہوگا ٭

تدبیر: قوت باہ کو قطعاً زائل کر دیتی ہے۔ **نسخہ:**۔ سیسہ کا ٹکڑا پیڑو پر باندھیں ٭

حب: سرعت انزال کے لئے نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ املی کے بیج کو تین چار روز تک پانی میں بھگو کر چھیل لیں۔ اور اتنی ہی شکر ملاکر باریک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں روزانہ استعمال کریں ٭

دواء: بالخاصہ سرعت انزال کو رفع کرتی اور جماع سے تھکن پیدا نہیں ہونے دیتی۔ **نسخہ:**۔ جب کتا کتیا کے ساتھ جفتی کرنے میں مشغول ہو اور وہ الٹ گیا ہو (یعنی لینڈی جڑی ہوئی ہو) تو کتے کی دم کاٹ کر چالیس دن تک زمین میں دفن کریں۔ جب دم کے بال جلد اور گوشت وغیرہ گل کر خالص ہڈیاں باقی رہ جائیں تو ان میں سے ایک مہرہ دھاگے میں پرو کر کمر میں باندھیں اور جماع میں مشغول ہوں۔

دواء دیگر: سوزاک کو مکمل طور پر آرام کر دیتی ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ کیکر کی کونپل پونے دو ماشے سے سات ماشہ تک پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور اس میں شکر ملاکر یا بغیر شکر کے دو ہفتہ تک استعمال کریں۔ اگر اس دواء میں گوکھرو اور نبات سفید ایک ایک تولہ ملاکر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں تو بہت جلد فائدہ ہوگا ٭

دواء دیگر: سوزاک کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ زخم میں میل و پیپ بھی موجود ہو۔ **نسخہ:**۔ نرلی

کے پانچ دانوں کے تین چار ٹکڑے کرکے رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو انہیں نگل لیں۔ سات روز تک یہی عمل کریں +

نطول سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔ قرابادین قادری سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ برگ چمبیلی سفید کو کوٹ کر پانی میں اس قدر جوش دیں اور نیم گرم جوشاندہ میں عضو تناسل کو نصف گھنٹہ تک رکھے رہیں۔ جب پیشاب آئے تو اسی میں کردیں۔ اس عمل کو تین بار کریں بالکل فائدہ ہو جائے گا +

حب بندکشادکے لئے نہایت مفید ہے نسخہ۔ ڈھاک کی بند کونپل (جو بالعموم خزاں کے موسم کے بعد آتی ہے) حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور اس میں چھ سات سال کا پرانا گڑ ملاکر خوب کھرل کریں۔ اور ایک تولہ کے برابر گولی بنالیں۔ چودہ دن تک متواتر ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ (گولیاں چھوٹی بناکر مقدار خوراک وہی رکھی جائے)۔

طلاء عضو تناسل کو موٹا اور فربہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ خراطین کو خوب دھوکر خشک کریں اور باریک کرکے تل کے تیل میں کھرل کرلیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر اسکو لگائیں۔ رات بھر لگا رہنے دیں صبح کو دھو ڈالیں۔ چند روز تک یہی عمل کریں عضو تناسل خوب موٹا ہو جائے گا۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیشہ مالش کرنا اور مالش کے بعد اتنا روغن لگانا کہ خوب جذب ہو جائے، تیز گرم پانی سے تڑیڑا کرنا اور زفت کا طلا کرنا عضو کو فربہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے +

مسوح مذکورہ بالا اثر کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم اٹنگن کو باریک کرکے شہد میں حل کریں اور عضو تناسل کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کرلیں اور مذکورہ بالا دوا کو اس پر لگائیں۔ عضو تناسل کو فربہ کردیگی اور تقویت بھی پہونچائے گی۔ مجرب ہے +

مسوح دیگر یہی تاثیر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ نرگس کی پیاز جس میں ابھی تک پھول برآمد نہ ہوئے ہوں۔ تھوڑا سا کاٹ کر عضو تناسل پر ملیں جب سرخ ہو جائے تو بھیڑ کا دودھ مالش کردیں۔ تھوڑی دیر صبر کرنے کے بعد کاموں میں مشغول ہو جائیں۔ چند دن ایسا کرنے سے عضو میں فربہی پیدا ہو جائیگی۔ اگر بھیڑ کے دودھ ملنے کے بعد زفت بھی باندھ دیں اور ایک گھنٹے تک انتظار کریں۔ اس کے بعد کھول ڈالیں۔ یہ عمل چند بار کریں۔ عضو تناسل میں فربہی اور سختی پیدا ہو جائے گی +

طلاء عضو تناسل کو سخت کرنے میں مکمل اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ جونک کو پکڑ کر ایسے ناریل میں بند کریں جس کے اندر ابھی پانی موجود ہو۔ ناریل کو محفوظ جگہ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو جونک کو نکال کر باریک کریں اور عضو تناسل پر لگائیں اگر ناریل میں پانی موجود نہ ہو تو تھوڑا سا دودھ ڈال دیں +

ضماد عضو تناسل کے ٹیڑھے ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تل چھلے ہوئے نو تولہ چار ماشہ کوٹ کر آب مرزنجوش میں حل کرکے کپڑے پر پھیلا کر عضو تناسل پر لگائیں اس سے عضو نرم ہو جائے گا اور ٹیڑھا پن قطعی دور ہو جائے گا۔ اگر مادہ کا تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو جلد فائدہ ہوگا +

ضماد دیگر خصیہ کے سرد اور ریاحی ورم کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مغز ارنڈ کو گائے کے دودھ میں پکاکر عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء خصیہ کی فربہی کو دور کرکے چھوٹا کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سیسے کے ٹکڑے پر سبزہ جنئے کا پانی ٹپکا کر دوسرا ٹکڑا اسپر رکھکر گھسیں۔ اس سے جو چیز برآمد ہو اسکو خصیہ پر لگائیں۔

حمول مرض ابنہ (اغلام کرانا) کو دور کرنے کے لئے بہت فائدہ دیتا ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے کیڑوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ جدوار عدہ حسب ضرورت لے کر تیز و تند سرکہ میں گھسیں۔ اور روئی ترکرکے حمول کریں۔ اگر یہ عمل تین بار کریں۔ تو پھر بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ بعض اطباء نے تحریر کیا ہے کہ ہم نے اس دوا کے ذریعہ اکثر مریضوں کا علاج کیا۔ مرض قطعی زائل ہو گیا۔ یہ امر بھی بعید از قیاس نہیں کہ اگر یہ بیماری بورق بلغم کیوجہ سے ہو۔ جو آنتوں میں موجود ہوتا ہے۔ تو اس تدبیر سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور مقعد کے چھوٹے چھوٹے کیڑوں کو ہلاک کر ڈالتا ہے۔

دواء زیادتی حیض کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک آملہ سار چار ماشہ باریک کرکے تازہ گائے کے دودھ کے ہمراہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

فرزجہ رحم کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ آدمی کے بدن کا میل جو حمام میں جمع ہو جاتا ہے۔ کپڑے پر لگا کر فرزجہ کریں۔

فرزجہ فرج کو تنگ کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گھوڑی کا دودھ جو ولادت کے بعد پہلی دفعہ دوہا گیا ہو۔ اس کو ہندی میں پیوسی یا کھیس کہتے ہیں۔ اس میں پرانا سفید کپڑا ترکرکے خشک کریں۔ وقت ضرورت اس کپڑے میں کو تھوڑا پھاڑ کر شیاف بنائیں اور استعمال کریں جب بھیگ جائے تو نکال ڈالیں۔

نطول عجیب فرج کے ڈھیلے پن کو زائل کرتا ہے رسالہ نشاط وانبساط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کیکر کے درخت کی چھال ایک سیر شاہجہانی۔ پانی میں جوش دیں (سیر شاہجہانی ستر تولہ کا ہوتا ہے۔) جب آدھا رہ جائے تو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں۔ ایام حیض میں پیشاب کے بعد اسی سے استنجا کریں۔ اگر ہمیشہ یہی تدبیر کرتی رہے۔ تو عورت کی فرج بالکل کنواریوں جیسی ہو جائے گی۔

مسوح فرج کی شدید جلن اور پیشاب کی سوزش کو مفید ہے۔ اسکو حمل کے زمانے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ نسخہ:۔ کافور ریاحی گلاب یا پانی میں پیس کر فرج پر ملیں۔ قمر الدین قادری کے مولف بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی فرج میں زمانہ حمل کے اندر جلن پیدا ہو جاتی تھی اور رحم کا منہ آہستہ آہستہ کھلنا شروع ہوتا۔ چار ماہ کے بعد رحم کا منہ پورا کھل جاتا اور وہ عورت ساتویں یا آٹھویں مہینے اسقاط کر دیتی تھی۔ اسکو کوئی دوا فائدہ نہیں کرتی تھی۔ میں نے اسکو اس دوا کے استعمال کرنے کی اجازت دی اور ساتھ ہی دوسری تدابیر کو بھی کام میں لاتا رہا۔ مریضہ کو مکمل فائدہ ہو گیا

طلاء حمل قائم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مولسری (برگ سنجد) کے پتوں کو خشک کرکے گائے کے پتے میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر مباشرت کریں۔

دواء حمل کو ساقط کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ۔ پیشاب کو گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اسی طرح گھوڑے کے بال۔ آدمی کے بال۔ مرکی۔ جاؤشیر۔ باز کی بیٹ۔ کبوتر کی بیٹ۔ سانپ کی کیچلی کی دھونی۔ جنین کو نکال ڈالتی ہے۔ لیکن سانپ کی کیچلی بچے کو ہلاک کر ڈالتی ہے۔

دوا دیگر بچہ کو نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ اگر جگر کے ٹکڑے پر مازو کا سفوف چھڑک دیں اور آگ پر بریاں کر کے حاملہ کو کھلائیں تو جنین ساقط ہوجاتا ہے +

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست املتاس باریک کر کے پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں اس کو چھان کر پیشاب لانیوالی شیرینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔ یا اس جوشاندہ میں گوکھرو، پرسیاوشان، بیخ خطمی۔ تخم ہلیون، ابہل، شکنجراشیع یا ان میں سے بعض چیزیں، جو شدید کر شکر یا شہد سے میٹھا کر کے پلائیں +

دلوک مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا کو سداب کے پانی میں حل کریں اور عضو تناسل پر لگا کر جماع کریں۔ بچہ فوراً باہر آجائے گا +

شیاف مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کنول (اشنان) کو باریک کر کے شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں

قطور مذکورہ بالا باب میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ شہد۔ تھوڑا کافور۔ گائے کے پتہ میں حل کر کے حاملہ کے کان میں ٹپکائیں۔ حمل فوراً ساقط ہوجائے گا۔ حسب ذیل دوائیں بالخاصہ ولادت میں آسانی پیدا کرتی ہیں۔ مقناطیس ہاتھ میں پکڑے رہیں + گدھے کے بالوں کو جلا کر طلا کریں + بیخ مرجان کو ران میں باندھیں + گھوڑے و گدھے کے بال کو گردن میں لٹکانا اور رائے سموں کی دھونی دینا تسہیل ولادت کے لئے مجرب ہے +

حمول رحم کے گرم و سرد ورموں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تلوں کو کوٹ کر روغن گل میں حل کریں۔ وقت ضرورت عورت اس کا حمول بھی کرے اور تھوڑا سا گرم کر کے لیپ بھی لگائے +

دوا عورت کے پرسوت کے لئے ہندوستانی اطباء کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ: شام کے وقت دھاوہ کا گوند سات ماشہ پانی میں بھگو کر صبح کو، ماشہ شکر سرخ اس میں ملا کر استعمال کرائیں۔

طریق مرد کو کھولنے و باندھنے کے لئے۔ مرد کی منی حاصل کر کے کسم کے رنگے ہوئے کپڑے کو منی میں تر کریں اور اس کپڑے میں گرہ لگا کر پستاں کے درخت کے نیچے دفن کر دیں اگر لسوڑہ کا درخت نہ مل سکے یا وہاں پر دفن کرنا ممکن نہ ہو تو پھر اپنی چوکھٹ کے نیچے دفن کریں۔ اس کپڑے کو جب نکال لیا جائے گا تو مرد کھل جائے گا۔ اگر دفن کیا ہوا کپڑا نہ برآمد ہو یا اس جگہ کو بھول جائے تو موتی کا دانہ سونے کے پیالہ میں رکھیں اور پانی بھر کر وہی پانی بندھے ہوئے مرد کے سر پر ڈال دیں یا سر کو دھو دیں۔ مرد بندھا ہوا کھل جائے گا +

دیگر مرد کو کھولنے کے لئے یہ طریقہ بھی کارآمد ہے۔ نسخہ:۔ اگر ہدہد کے گوشت کی دھونی بندھے ہوئے مرد کو دیں تو وہ کھل جائیگا۔ کیونکہ اس گوشت میں یہ کیفیت بالخاصہ موجود ہے +

مسوح عورت کو باندھنے میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ مرغ کی چربی۔ مردار سنگ پسی ہوئی۔ آپس میں حل کر کے عضو تناسل پر لگائیں اور جماع کریں۔ اس کے بعد دوسرا مرد اس پر قادر نہ ہوسکے گا +

مسوح دیگر خراطین کو خشک کر کے باریک کریں۔ اور عورت کی فرج کے اندر لگادیں۔ کوئی مرد اس پر قادر نہ ہوسکیگا۔

تدابیر:۔ محبت و عشق کی تدابیر یہاں بیان کی جائیں گی :۔

خاتم (انگوٹھی) محبت کے زیادہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہو۔ طلسمات عطارد سے زیادتی محبت کے لئے نقل کی گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر لاجورد (یعنی لاجورد کی قسم ہے) سے انگوٹھی بنا کر جمعہ کے روز جبکہ قمر برج میزان میں ہو تو اس پر زہرہ کی تصویر نقش کر دیں۔ زہرہ عورت کی تصویر ہے۔ جو کھڑی ہوئی ہے۔ اور سیب اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور نگینہ کے اندر یہ پانچ لفظ نقش کریں۔ رای۔ بل۔ ہمہ۔ لا۔ ہمہ۔ اور اس نگینہ کو تانبہ کی انگوٹھی میں نصب کرائے اس انگوٹھی کو پہننے والا جس عورت سے اس سال میں مباشرت کرے گا وہ عورت دوسرے مرد کے پاس قطعی نہ جائے گی نیز وہ تمام عورتوں میں محبوب و مرغوب ہوگا +

دوا محبت کے لئے نہایت مفید ہے۔ جعفر طوسی بیان کرتے ہیں کہ اگر دونوں پلک اور ٹھوڑی کے نچلے حصے کے بال قینچی سے کاٹ کر گیہوں کے آٹے میں لپیٹ کر جس عورت کو کھلائیں وہ عورت اس مرد کی محبت میں بے قرار اور مضطرب رہے +

دوا دیگر مذکورہ بالا اثر رکھتی ہے۔ ارسطو کتاب الخواص میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر مرد اپنے ہاتھ پیروں کے ناخن کوری سکوری میں جلا کر راکھ کرے اور اس راکھ کو کسی پینے والی چیز یا شیرینی میں ملا کر کسی عورت کو کھلا دے تو وہ عورت اس کی محبت میں بے قرار ہو جائے +

کحل مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بیان کیا گیا ہو کہ جب زحل ستارہ برج سنبلہ میں ہو تو مقناطیس کو گلاب میں مثل سرمہ کے باریک کریں۔ اسی طرح جب مریخ برج میزان میں ہو تو لوہے کو باریک کرکے مثل سرمہ کے کر دیا جائے اب مقناطیس کو مرد اپنی آنکھ میں لگائے اور لوہے کو اس عورت کی آنکھ میں لگا دے جسکو وہ چاہتا ہو۔ ایک زمانے تک جب مرد اس عورت کی طرف نظر کرے گا تو عورت کی نظر میں مرد کی محبت اتنی زیادہ ہو جائے گی کہ اس سے جدا ہونا ناممکن ہوگا

طلا محبت کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ جو مرد بھیڑیے کے پتہ کو شہد میں ملا کر جماع کے وقت حشفہ پر لگائے تو عورت بغیر اس مرد کے آرام نہ پاوے +

مروخ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بھیڑیے کی چربی عضو تناسل پر لگا کر عورت سے جماع کرے تو عورت کے دل میں اسکی محبت زیادہ ہو جائے +

دلوک مرد کو فریفتہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ممولے کے گوشت کو خشک کر کے شہد میں حل کریں۔ جماع سے پہلے اس گوشت کو عورت اپنی فرج میں لگائے۔ جو مرد بھی اس سے جماع کرے گا فریفتہ و دیوانہ ہو جائیگا +

دلوک دیگر مرد و عورت دونوں میں محبت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ عروسک جسکو ہندوستان میں بیر بہوٹی کہتے ہیں گائے کے گھی میں بریاں کریں حتی کہ بیر بہوٹی بالکل پگھل جائیں۔ اب اس تیل کو شیشی میں بھر کر رکھیں بوقت ضرورت یہ گھی عضو تناسل پر لگا کر جماع کریں دونوں ایک دوسرے کے مشتاق ہو جائیں گے +

دوا دیگر مذکورہ بالا فعل کرتی ہے۔ کتاب مالا یسع کے مصنف تحریر کرتے ہیں کہ اگر کوئی مرد اپنی اٹھارہ انگلیوں کے ناخن کاٹ کر جلائے۔ اس راکھ کو وہ جسے کھلا دے۔ وہی اس کی محبت میں دیوانہ و فریفتہ ہو جائے +

کحل عزت کے لئے۔ نسخہ:۔ ہدہد کے خون کو سرمہ میں حل کریں۔ وقت ضرورت اس سرمہ کو لگائیں۔ مخلوق کی نظروں میں عزیز ہو +

عمل عزت و دبدبہ کے لئے کام میں آتا ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ کے پھول۔ بیج۔ جڑ۔ ایک تولہ لے کر خشک کریں اور کپڑے میں لپیٹ کر ریشمی دھاگے سے گرہ لگا کر گردن میں لٹکائیں۔ آدمیوں کی نظر مقبول۔ محبوب اور مرغوب ہو جائیگا

انیسویں فصل

اس میں وہ دوائیں بیان کی جائیں گی جو اس باب میں استعمال کی گئی ہیں

حسب ذیل دوائیں ضعف باہ اور ضعف انتشار (عضو کا نہ کھڑا ہونا) میں کام آتی ہیں:۔ تخم اٹنگن۔ تخم شلجم۔ تخم اسپند۔ تخم گاجر۔ تخم جرجیر۔ تخم اسپست۔ تخم مولی۔ تخم کرم کلہ۔ تخم بلیون۔ تخم خربزہ۔ تخم پیاز۔ چلغوزہ۔ حب القلقل۔ جنتہ الخضراء۔ چنے۔ قسط۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ شقاقل۔ خولنجان۔ تودری سفید۔ دارچینی۔ قرفہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ کیترا۔ ہینگ۔ مشک۔ امبر۔ جوشیریں۔ کندر۔ پیاز دشتی خشک۔ بوزیدان۔ تالیسپتر۔ بسباسہ۔ تخم کرڈ۔ پودینہ۔ ثعلب مصری۔ تل چھلے ہوئے۔ مغز بادام۔ مغز ناریل۔ مغز فندق۔ چڑوں کا مغز۔ سقنقور۔ مچھلی۔ شکر سفید۔ ترنجبین۔ نبات سفید۔ گائے کا تازہ دودھ +

حسب ذیل دوائیں کثرت سیلان منی اور زیادتی حیض میں استعمال ہوتی ہیں:۔ بیخ لبٹی۔ بزرالبنج۔ تخم کاہو۔ تخم سداب۔ تخم خرفہ۔ تخم سنبھالو۔ برگ سداب۔ انیسون۔ گلسرخ۔ گلنار۔ بھنگ کے بیج۔ زیرہ۔ سعد کوفی۔ کشنیز خشک۔ نیلوفر۔ کافور +

حسب ذیل دوائیں خصیوں کے ورم۔ خارش۔ اور داد میں استعمال کی جاتی ہیں:۔ کوکا پانی۔ بکائن کا پانی۔ آرد باقلا۔ جو کا آٹا۔ مسور کا آٹا۔ کاکنج کے پتے۔ کرم کلہ کے پتے۔ تخم سنبھالو۔ میتھی۔ زعفران۔ کندر۔ زیرہ۔ انجیر خشک۔ مرکی۔ قسط۔ زراوند۔ فرفیون۔ اقاقیا۔ ایلوا۔ اشنان۔ بابونہ۔ منقی۔ زفت رومی۔ میعہ سائلہ۔ علک الانباط۔ نوشادر۔ روغن گل +

حسب ذیل دوائیں رحم کی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہیں:۔ لعاب میتھی۔ گلسرخ۔ سنبل۔ افیون۔ مرکی۔ زعفران۔ مجیٹھ۔ تج۔ چھرٹیلہ۔ ایلوا۔ خطمی۔ کافور۔ زوفا۔ جند بیدستر۔ مرچ سیاہ۔ کالی زیری۔ بھنگ کے بیج۔ پودینہ۔ عاقرقرحا۔ ناخونہ۔ کلونجی۔ حاما۔ کوکنار۔ بیخ سوسن۔ تخم اٹنگن۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ کندر۔ بادام کا گوند۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ اشق۔ مصطگی۔ میعہ سائلہ۔ گیہوں کی روٹی جو شراب میں بھگوئی گئی ہو۔ موم۔ زردی بیضہ۔ بط کی چربی۔ مرغ کی چربی۔ گائے کی چربی۔ بھیڑ کا مسکہ۔ مرہم داخلیون۔ ہرن کا دماغ۔ گائے کی پنڈلی کا گودہ۔ روغن نارдین۔ روغن گل۔ روغن سوسن۔ روغن نرگس۔ گل ارمنی۔ گوگل۔ علک الانباط +

حسب ذیل دوائیں حیض کو جاری کرنے کے لئے اندرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں:۔ سرخ لوبیا

میتھی ۔ انیسون ۔ سداب ۔ افیتمون ۔ کاشم ۔ پہاڑی اجمود ۔ فرفیون ۔ غاریقون ۔ مرچ سیاہ ۔ دوقو ۔ تج ۔ کلونجی ۔ عودصلیب ۔ جند بیدستر ۔ ابہل ۔ زراوند طویل ۔ زراوند گول ۔ حاما ۔ تخم اسپندان ۔ تخم کرفس ۔ تخم بادیان ۔ قسط ۔ شہتوت کی چھال ۔ عصارۂ سداب ۔ روغن چمبیلی ۔ سنبھالو ۔ پودینہ ۔ سنبل ۔ مجیٹھ ۔ اجوائن ۔ مشکطرامشیع ۔ اڑوسہ ۔ برنجاسف ۔ عاقرقرحا ۔ بھنگرہ ۔ اذخر ۔ کاذریون

حسب ذیل دوائیں ادرار حیض کے لئے خارجی طور پر استعمال ہوتی ہیں :۔ کنگنی سیاہ ۔ انیسون بورق ۔ مرکی ۔ افسنتین ۔ کالی زیری ۔ اجوائن ۔ زراوند ۔ پودینہ ۔ سداب ۔ کلونجی ۔ انجیر ۔ درمنہ ۔ ترمس ۔ شحم حنظل عرطنیثا ۔ (کف الذئب) ۔ بادآورد ۔ اسارون ۔ نکچھکنی ۔ مرچ سیاہ ۔ وج ترکی ۔ ہینگ ۔ منقے ۔ ابہل ۔ فرفیون ۔ ماذریون نکھ ۔ عود ۔ اذخر ۔ تج ۔ مرزنجوش ۔ گندنا ۔ قسط ۔ کرم کلہ ۔ ناخونہ ۔ کرفس ۔ کسم ۔ مایشا ۔ اشنان ۔ عاقرقرحا ۔ بیخ حنظل ۔ عصارہ حنظل ۔ عصارہ بنداال ۔ کندر ۔ مقل ۔ اشق ۔ جاؤشیر ۔ سکبینج ۔ بہروزہ ۔ ملک الانباط ۔ میعہ یابسہ ۔ گائے کا پتہ ۔ روہو مچھلی کا پتہ ۔ مرغ کا پتہ ۔ عرق بادیان +

حسب ذیل دوائیں احتباس حیض کے لئے داخلی طور پر استعمال ہوتی ہیں ۔ شادنج ۔ دم الاخوین کہربا ۔ بیخ مرجان ۔ گل رومی ۔ گل ارمنی ۔ کوڑی جلی ہوئی ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا ۔ گلنار ۔ کندر ۔ سافنج ہندی طباشیر ۔ مازو ۔ حب الآس ۔ کندر ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ تخم خرفہ ۔ تخم سنبھالو ۔ انار کی چھال +

حسب ذیل دوائیں احتباس حیض کے لئے خارجی طور پر استعمال ہوتی ہیں :۔ سرمہ ۔ سوہاگہ ۔ درمنہ ۔ کہربا ۔ دم الاخوین ۔ عصارۂ خرما کی ٹہنیاں ۔ عصارۂ آملہ کی ٹہنیاں ۔ ساذج ہندی ۔ گلسرخ ۔ ببول کی پھلی ۔ موتی گلنار ۔ حب الآس ۔ زیرہ ۔ قشار کندر ۔ بلوط ۔ مصطگی ۔ لادن ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ اقاقیا ۔ آب حب الآس تازہ ۔ پھٹکری جلی ہوئی ۔ کاغذ جلا ہوا ۔ سیپ جلا ہوا ۔ ہرن کا سینگ جلا ہوا ۔ اسفنج جلا ہوا ۔ باریک کپڑا جلا ہوا ۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا ۔ چھواروں کی گٹھلی جلی ہوئی ۔ مازو کو جلا کر سرکہ شراب میں بجھایا ہوا ۔ کشتہ تانبہ ۔ پوست انار ۔ زردی بیضہ مرغ +

حسب ذیل دوائیں حمل کے لئے اندرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں :۔ روغن سنبل ۔ روغن بلساں ۔ گائے کا گھی ۔ تریاق افعی ۔ بیخ جاؤشیر ۔ نرکچور ۔ درونج عقربی ۔ جند بیدستر ۔ مشک ۔ زوفائے خشک ۔ رسوت ۔ بچھ ۔ ہالون ۔ پودینہ انزروت ۔ ہینگ ۔ مازو ۔ طباشیر ۔ سونٹھ ۔ جائفل ۔ اجوائن ۔ کچارشیم ۔ موتی ۔ کہربا ۔ چھڑیلہ ۔ الائچی کلاں ۔ زعفران عاقرقرحا ۔ مصطگی ۔ وج ترکی ۔ شاہترہ ۔ کبابہ ۔ قرفہ ۔ لونگ ۔ مرچ سیاہ ۔ دارفلفل ۔ زیرہ ۔ دارچینی ۔ سداب ۔ مرکی ۔ پودینہ ۔ کالی زیری ۔ سکبینج ۔ مشکطرامشیع ۔ پنیرمایہ خرگوش ۔ تخم کرفس ۔ بزرالبنج ۔ بادیان ۔ شہد خالص ۔ پرانی شراب ۔ بڑی الائچی +

حسب ذیل دوائیں استقرار حمل کے لئے بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہیں :۔ زعفران ۔ حماما ۔ بابچھڑ ناخونہ ۔ کالی زیری ۔ ساذج ہندی ۔ مصطگی ۔ مقل ۔ میعہ سائلہ ۔ میعہ یابسہ ۔ سماق ۔ پھٹکری ۔ مرکی ۔ عودصلیب ۔ سداب خشک قسط ۔ سکبینج ۔ جند بیدستر ۔ فرفیون ۔ جاؤشیر ۔ مازو ۔ ہلدی کا پھل ۔ بہروزہ ۔ ہڑتال زرد ۔ سرو کا پھل ۔ کنگنی سیاہ ۔ قند سفید ۔ بادام کا گوند ۔ گندھک ۔ بیخ جاؤشیر ۔ بیخ نرگس ۔ حب بلساں ۔ حب البان ۔ حب الغار ۔ گائے کا پتہ ۔ بط کی چربی ۔ مرغ کی چربی ۔ روغن بلساں ۔ روغن سوسن ۔ موم ۔ زردی بیضہ ۔ پنیرمایہ خرگوش ۔ ہرن کا دماغ ۔ بکری کا مسکہ ۔ خرگوش کی

مینگنی۔ شہد خالص۔ خرگوش کی اُون ٭

نوٹ:۔ مولف نے حسب ذیل دوائیں بیان کرنے سے ترک کر دیں:۔

برہمی (برہمی)۔ اشنہ کیل (تمچھٹ شراب)۔ افرودیجان (گل قبرسی)۔ چلہ داغ۔ درخت غرب۔ کچھیہ طرطر۔ لعبہ بربری تخم غرزہ۔ خرزم گیاہ۔ کٹول۔ بوشش در بندی۔ غری البحارین۔ ترنجان۔ تخم سرہای۔ مارچوبہ۔ اشترغار۔ شیبی۔ مغناطیس۔ وردین۔ اشٹ برگ۔ سیاہ داوراں۔ کنگری۔ مروز۔ زبادہ۔ جل بھونرا۔ کمافریوس۔ اسقوردیون۔ کنگرزرد۔ موربا۔ جترک غری الذہب۔ سماق الدباغین۔ کشن خرما۔ سقر۔ کنکول۔ حسن یوسف۔ درخت فراش۔ مغز فنضم قریش۔ روہو مچھلی کے انڈے۔ عوسج۔ ارنی۔ سمقوطن۔ سماروغ۔ خرارہ۔ تیز بل۔ جولاہا۔ حجر المسن۔ گل کیلی۔ ارجن برجن۔ بدھارا۔ قلقونیا۔ اسراش۔ خلاف وبق۔ نول درخت بڑ۔ بجردنتی۔ ہاتھا جوڑی۔ دھمایہ۔ قیر۔ پادہ۔ مدن مست۔ روپ رس۔ ولاجین۔ دھانگے۔ مرغ کرلکھاقد چرندی۔ تواکھیر۔ کوٹ۔ کرٹا۔ اروسن دانہ۔ تخم سروالی۔ زیخ ہمہ۔ جوہ تنادخوشبو۔ جوانسہ۔ بباب۔ نان میدہ۔ کیلا۔ کرم نے روار۔ گل توری۔ کیتھ۔ گدھی کا دودھ ٭

بیسویں فصل

اس فصل میں چند اعمال بیان کئے جائیں گے

عمل اساک کے لئے مفید ہے۔ "۲۱۱ طططع ۹ع" اس عمل کو سونے کی تختی پر لکھ کر زبان کے نیچے رکھیں اور جماع میں مشغول ہوں۔ جب تک یہ عمل زبان کے نیچے رہے گا انزال نہ ہوگا۔ اور عضو تناسل بھی ایستادہ رہے گا ٭

عمل دیگر اساک کے لئے مفید ہے۔ جماع کے وقت جب انزال ہونے لگے تو حسب ذیل حروف پڑھنے لگیں اور جب انزال رک جائے تو پڑھنا بند کر دیں۔ وہ حروف یہ ہیں:۔ اش اش در باش در باش دث دث دثاث دثاث ٭

عمل ہندی یاد رکھنا چاہیے کہ پیشاب پاخانہ علیحدہ علیحدہ خارج کرنا اساک کے لئے بہت مفید ہے۔ کاملین نے اس عمل کا یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ جب بول و براز خارج کرنے کی ضرورت ہو تو پہلے پیشاب کریں اور جب پاخانہ کی انتہائی ضرورت محسوس ہو تو اس وقت پاخانہ میں پہونچکر تین انگلیوں (خنصر۔ بنصر۔ وسطی) کو عضو تناسل کی جڑ پر بیڑو کے پاس رکھیں اور جب تک فراغت نہ ہو جائے، عضو تناسل کو پکڑے رہیں۔ بعد فراغت انگلیاں ہٹالیں۔ شروع کے چند دن میں انگلیاں ہٹانے کے بعد ایک دو قطرے پیشاب کے خارج ہوں گے۔ لیکن جب اس طریق کو متواتر برتا جائے گا تو پھر قطرے نکلنے بند ہو جائیں گے۔ اور جڑ کو پکڑنے کی ضرورت بھی باقی نہ رہے گی۔ اگر کسی شخص کو دائمی قبض کی عادت ہو تو اسکو یہ عمل مدت کے بعد موافق آتا ہے۔ جب انسان پیشاب پاخانہ علیحدہ علیحدہ کرنے پر قادر ہو جائے تو بیت الخلاء (پاخانہ) سے فارغ ہونے کے بعد مقعد کو زور سے اندر کی طرف کھینچے۔ جسقدر زیادہ زور سے مقعد کو اندر کی طرف کھینچنے کی کوشش کیجائیگی مفید ہو گی۔ بعض اصحاب نے کہا ہے کہ اس عمل کو ۲۴ گھنٹہ میں پانچ ہزار مرتبہ کریں۔ جب مریض مذکورہ بالا عمل پر اس حد تک قادر ہو جائے کہ جب چاہے صرف پیشاب کرے اور جب چاہے پاخانہ خارج کرے تو وہ انزال کرنے اور نہ کرنے پر بھی قادر

ہوجائیگا۔ ترکیب یہ ہے کہ جب جماع شروع کرے اور یہ محسوس ہو کہ منی خارج ہونے والی ہے، تو مقعد کو زور سے اوپر کی طرف کھینچیں۔ اور عضو تناسل کو زور سے اپنی جگہ پر قائم کریں۔ اس حالت میں ایک لمحہ تک مقعد کو اوپر کی طرف کھینچکر ٹھیر جائیں۔ اور جب یہ محسوس کرلیں کہ منی اپنی جگہ پر واپس چلی گئی ہے تو دوبارہ جماع میں مشغول ہوجائیں۔ مذکورہ بالا جو طریقہ بیان کیا گیاہے نہایت مجرب ہے۔ اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ اگر کوئی شخص اتنا عمل نہ کرے۔ بلکہ صرف پیشاب کے وقت پاخانہ روکنے یا بالعکس کرنے پر قادر ہوجائے اور مقعد کو اوپر کھینچنے کی مشق نہ کرے، تو بھی امساک میں کافی فائدہ دیتا ہے۔ لیکن اتنا نہیں ہوتا جتنا کہ دونوں عملوں کے مشق کرنے والوں کو ہوتا ہے۔ بعض اصحاب جماع کے وقت خاص طور سے بیٹھتے ہیں۔ لیکن یہ چیزیں مشاہدے سے تعلق رکھتی ہیں جنکو تحریر نہیں کیا جاسکتا +

عمل دیگر آسان اور مفید ترین یہ بات ہے کہ جماع کے وقت انتہائی لذت و نشاط کی طرف متوجہ نہ ہوں۔ بلکہ جماع کے وقت دل میں دوسرے خیالات پیدا کرکے متوجہ ہوجائیں۔ اور جب انزال ہونے لگے تو تھوڑی دیر تک ٹھہر جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر مشغول ہوجائیں۔ یہی تدبیر اسوقت تک کرتے رہیں جب تک کہ انزال کرنے کا دل میں تہیہ نہ کرلیا ہو۔ خیالات کو تبدیل کرنے کے لئے بہتر تدبیر یہ ہے کہ ایک معین و مقرر عدد سے گننا شروع کردیں۔ شلاً پانچ یا سات سے شروع کرکے ہر مرتبہ طاق عدد اس میں زیادہ کرتا جائے +

عمل دیگر جب انسان یہ محسوس کرے کہ منی نکلنے والی ہے تو خنصر و وسطی انگلیوں کے ذریعہ خصیہ و مقعد کے درمیان نیچے کی طرف جو رگ ہے اسکو زور سے پکڑلے۔ اور انتظار کرتا رہے۔ جب منی اپنی جگہ پر واپس آجائے تو جماع میں پھر مشغول ہوجائے۔ جب تک دل چاہے یہی عمل کرتا رہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ جب جماع کے لئے نشست اختیار کرے۔ تو ایڑی سے اس رگ کو دبائے رہے + **فائدہ** :- ارباب عقل و ہوش سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ جماع نسل کو باقی رکھنے کے لئے کیا جاتاہے اور یہ چیز جب ہی ممکن ہے کہ مرد و عورت کا انزال ایک ساتھ ہو۔ لہٰذا کوشش کرنی چاہئے، چاہئے کہ دونوں کو ایک وقت میں انزال ہو۔ اور یہ اس طریقہ پر حاصل ہوسکتا ہے کہ فاعل (مرد) لذت کی طرف پورا متوجہ نہ ہو۔ اس سے دیر میں انزال ہونے کے ساتھ دونوں کے انزال کا زمانہ ایک ہوجائے گا۔ چنانچہ اس بارے میں خیرالبشر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی ہے جس کا مطلب یہی ہے۔ اگر مرد جلد انزال کو ختم کرے اور دوسری طرف کے انزال کا انتظار نہ کرے۔ یعنی ابھی عورت میں جماع و لذت کی خواہش باقی ہو اور وہ انزال کے قریب ہو تو اس وقت عورت کی ایسی حالت ہوتی ہے کہ اگر حبشی غلام بھی پاس موجود ہو تو اس سے اپنا مطلب نکالنے کے لئے تیار ہوجاتی ہے۔ پھر عورت کی اس وقت لذت کے باعث یہ حالت ہوتی ہے کہ اگر اس حالت میں اس کا کوئی عضو کاٹ لیا جائے یا جلادیا جائے تو اسکو مطلق خبر نہیں ہوتی +

اگر مرد کو سرعت انزال کی شکایت ہو تو اس کو مذکورہ بالا ادویات اور عمل کے ذریعہ سرعت انزال کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اگر اس کا سبب عضو تناسل کا چھوٹاپن یا فرج کی گہرائی و رحم کا بُعد ایک ساتھ انزال ہونے میں حارج ہو تو اس وقت وہی تدابیر اختیار کی جائیں جنکو ہم پہلے بیان کرچکے ہیں۔ یہاں پر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ انزال کے وقت

مرد کو جتنی لذت حاصل ہوتی ہے۔ اوس سے کئی گنا زیادہ عورت کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ اگر عورت جماع کے وقت مرد سے چمٹ جائے۔ رانوں کو اوپر اٹھائے۔ سانس جلد جلد لینے لگے۔ اپنے کو بستر سے چسپاں کرتے ہوئے دوسرے قسم کے مضطرب حرکات پیدا کرے تو مرد کو سمجھ لینا چاہیئے کہ عورت کو انزال ہو رہا ہے۔ اس وقت میں مرد کو حرکات کم کر دینی چاہیئے۔ تاکہ عورت کو اپنی منی کے نکلنے کا احساس ہونے لگے۔ نیز اسوقت مرد جب حرکت کم کرتا ہے تو عورت خروج منی کے لئے مضطربانہ حرکات کرتی ہے اور شوق ولذت کے باعث انزال کے وقت مضطربانہ ادائیں کرتی ہے +

طریق مجرب عورت کو منزل کرنے کا بہترین و مجرب طریقہ یہ ہے کہ مرد اپنے عضو تناسل کو جماع کے وقت فرج میں اس طور پر داخل کرے کہ رحم کا منہ حشفہ کے سر پر لگا رہے۔ اسی حالت میں ایسی حرکات کرے کہ بار بار فم رحم سر حشفہ پر ٹھوکر لگاتا رہے۔ اور عضو تناسل کی پشت پر رحم کا منہ رگڑ کھائے۔ اس تدبیر سے رحم کے منہ میں حشفہ کا دغدغہ ہونے سے بے حد لذت حاصل ہوتی ہے۔ اور جلدی سے انزال ہو جاتا ہے۔ چونکہ عورتوں کی منی کے راستے تنگ ہوتے ہیں تو جوف فرج میں جماع کے وقت منی کے گرنے کا شدت سے احساس ہوتا ہے۔ اور جب یہ طریقہ معلوم ہو جاتا ہے اور فم رحم حشفہ کے سر اور عضو تناسل کی پشت پر لگے رہنے میں کوئی غلطی نہیں ہوتی۔ نیز متواتر حرکات کرنے میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی اور رحم بھی حرکت کے وقت اس جگہ سے نہیں ہٹتا تو عورت کے جلد تر انزال ہونے میں سہولت ہوتی ہے۔ اور اگر مذکورہ باتوں میں سے کسی ایک کے اندر بھی کمی پیدا ہوئی تو عورت کا جلدی منزل ہونا ناممکن ہے۔ جس شخص کو اس بارے میں ملکہ حاصل ہو جائے وہ عورت کو جلد منزل کرنے پر قادر ہو جائیگا اور یہ اس کے اختیار میں ہوتا ہے کہ جب چاہے اپنا مطلب نکال لے +

اگر عضو تناسل چھوٹا ہونے کے سبب یا رحم کے زیادہ گہرا ہونے کے باعث عضو تناسل فم رحم تک نہ پہونچے تو عورت کو شروع میں تھوڑا سا چلنے کے لئے اور عطریات کا کچھ حصہ ران و فرج اور پیڑو پر لگا دیں تاکہ اس حیلہ سے رحم باہر کی طرف مائل ہو جائے۔ اور مقصود حاصل ہو جائے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض اصحاب کسی طرح جماع کرتے ہیں اور بعض اون کے خلاف دوسری طرح پر کرتے ہیں۔ لہذا جس شخص کو جس طرح پر جماع کرنے کی عادت ہو اسی صورت میں مذکورہ بالا عمل کو اختیار کرے۔ لیکن بہترین اور آسان ترین شکل جماع کی۔ جس میں عورت کو بے حد لذت حاصل ہوتی ہے، اور آسانی سے منزل بھی ہو جاتی ہے یہ ہے کہ عورت کو ہموار بستر پر لٹا کر چوتڑوں کے نیچے چوڑا تکیہ رکھدے۔ لیکن تکیہ زیادہ موٹا نہ ہو۔ تاکہ سر اور پیروں کی نسبت پیڑو کسیقدر بلند ہو جائے۔ پھر مرد عورت پر اس طرح سے سواری کرے جیسے گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے۔ اب مرد جماع میں مشغول ہو۔ تھوڑی دیر میں عورت کو انزال ہو جاتا ہے اور لذت بھی بہت حاصل ہوتی ہے۔ جماع بہت سی شکلیں رسالہ باہیہ میں تحریر ہیں۔ لہذا جس شخص کو اون کے معلوم کرنے کی خواہش ہو وہ رسالہ مذکور دیکھ لے +

عمل دیگر شکل سے بچہ پیدا ہونے کے لئے مجرب تحریر کرتے ہیں:۔ عورت جس کنگھی کو اپنے سر میں کرتی ہے اسی پر اس عمل کو لکھکر جہاں درد ہو اسی مقام پر رکھے۔ عمل یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الی من فی الرحم اجنۃ بحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم +

عمل دیگر جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو لکھ کر گلے میں ڈال لے۔ عمل یہ ہے :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ولبثوا فی کھفھم ثلاث مائۃ سنین وازدادوا تسعا فلا تظھر علی عن واحد اللھم کما اسکت السموات ان یقع الی الارض الا باذنک امسک ما خلقت فی رحم فلانہ بنت فلاں (یہاں پر پہلے فلانہ کی جگہ پر حاملہ کا نام اور دوسرے فلاں کے مقام پر حاملہ کی ماں کا نام تحریر کرے) حتی یبلغ تسعۃ اشھر وسلمہ لھا وباذنک ترفع وتضع وباذنک حملت وباذنک تضعہ وانت ربھا وھی امسک بسم اللہ شاجر ومرھوب شاجر حسن بنت مجمل مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم +

عمل دیگر مردوں کو کھولنے کے لئے سات انڈوں پر لکھکر روزانہ ایک انڈا کھلادیا کریں۔ انشاء اللہ مرد کھل جائیگا۔ عمل یہ ہے :۔ خمسہ ماہ لالہ بسادہ حسام کلالہ علمہ +

عمل دیگر مردوں کے کھولنے کے لئے ، انجیر پر یہ عمل لکھکر صبح کے وقت کھلائیں۔ کھاتے ہی مرد انشاء اللہ تعالیٰ کھل جائے گا۔ عمل یہ ہے :۔ من صر اللہ بحسوبحسلا علاہ عاہ +

ستر ھواں باب

اس باب میں وجع مفاصل (گٹھیا)، داء الفیل (فیل پا)، دوالی (رگوں کا پھولنا)، اور دیگر انکی جیسی مناسب بیماریوں کا بیان ہے

اس میں دس فصلیں ہیں

پہلی فصل

مفید و کارآمد باتیں

فائدہ:۔ داء الفیل اور دوالی خبیث امراض ہیں۔ ان سے چھٹکارا پانا نہایت مشکل ہے۔ اس قسم کے مریضوں کے لئے یہ بہتر ہے کہ چلیں پھریں نہیں۔ پیر پر پٹیاں باندھ کر حرکت کریں۔ مذکورہ بالا دونوں قسم کے مریضوں میں ابتداً رگ باسلیق کی فصد کھولیں۔ قے لائیں۔ بیان کی ہوئی گولیوں کے ذریعہ قبض کو دور کریں۔ ضمادوں اور طلاؤں کے ذریعہ مادہ کو تحلیل کریں لیکن جب مادۂ مرض مستحکم و مضبوط ہو جائے تو نفس عضو سے خون نکالنا چاہئے۔ اگر گٹھیا کے مریض کو دوالی پیدا ہو جائے تو وجع مفاصل دور ہو جاتا ہے۔ وجع مفاصل خصوصاً نقرس موروثی امراض میں سے ہے۔ وجع مفاصل بالعموم کھانے پینے کی چیزوں کے امتلاء، متواتر بدہضمی اور کثرت جماع خصوصاً امتلاء معدہ کے بعد پیدا ہوا کرتا ہے۔ ان امراض میں ترمیوہ جات (مثلاً کھیرہ ککڑی۔ تربوز۔ خربوزہ وغیرہ) سے قطعاً پرہیز کریں۔ اگر مرض کی پیدائش کا سبب کوئی مادہ ہو تو اسکو خلاف جانب متوجہ کریں۔ نیز عضو کو قوی کریں تاکہ مادہ کو دوبارہ قبول نہ کرے۔ اگر درد بدن کے زیریں جوڑوں میں موجود ہو تو بہ نسبت دستوں کے قے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

شیخ بو علی سینا قانون میں بیان کرتے ہیں کہ وجع مفاصل پیدا ہونے کا ایک سبب یہ ہوتا ہے کہ قولنج کا علاج اس اصول پر کیا جاتا ہے کہ آنتیں قوی ہو جائیں اور ان کی طرف جو غلیظ مادے پہونچ رہے ہیں ان کو قبول نہ کریں۔ لہذا وہ بجائے آنتوں کے جوڑوں میں پہونچکر وجع مفاصل پیدا کر دیتے ہیں۔ شدید قسم کا غصہ بھی گٹھیا پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ کیونکہ غصہ میں سخت حرکات ہوتی ہیں، لہذا حرارت کی زیادتی سے بدن کے اخلاط پگھل کر جوڑوں کیطرف چلے جاتے اور گٹھیا پیدا کر دیتے ہیں۔

کولھے کے درد کا علاج بعض اوقات تمام اقسام کے وجع مفاصل کے علاج کے خلاف ہوتا ہے۔ مثلاً وجع الورک کے شروع میں رادعات (مادہ کو لوٹانے والی دوائیں) کا استعمال بہت مضر ہوتا ہے۔ کیونکہ مادہ بدن کی گہرائی میں ہوتا ہے لہذا

اس کو وہیں پر بند کر دیتا ہے۔ پس اس مادہ کے تحلیل ہونے میں بہت مشکل پیش آتی ہے۔ اور جوڑ اکھڑنے کے لئے تیار ہوجاتا ہے۔ پس ایسی صورت میں مرخیات (مادہ کو ڈھیلا کرنے والے) استعمال کریں۔ لیکن اگر مادہ زیادہ پتلا ہو تو پھر مرخیات کا استعمال بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا ان اصولوں کو سمجھ کر علاج معالجہ میں پابندی کی جائے +

دوسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں "الف یا ب" ہوتی ہے

آبزن دوالی۔ رطوبت سے پیدا شدہ پیر کی سستی کے لئے مفید ہے۔ نیز ریگ کی موجودگی میں جو درد گردہ ہوتا ہے اسکو بھی دفع کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ کسم۔ گوکھرو۔ ناخونہ ہر ایک ۵ ۲ ماشہ۔ گل سرخ۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ گل خطمی چودہ ماشہ۔ پودینہ۔ مرزنجوش۔ تالبیسٹر (مطبوعہ نسخوں میں بسپتر تحریر ہے جو مہمل لفظ ہے) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو چھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو حمام میں جاکر آبزن میں بیٹھیں +

آبزن دیگر نقرس و درج مفاصل کو مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ مرض پرانا ہو اور بدن بھی دبلا و لاغر ہوگیا ہو۔ پھر علاج سے بھی کوئی فائدہ نہ ہو رہا ہو۔ اسوقت یہ آبزن اپنا کام دکھلاتا ہے۔ کامل الصناعۃ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ زندہ چرخ کو مضبوط باندھ کر دیگ میں ڈالیں اور اس قدر پانی بھر دیں کہ چرخ ڈوب جائے۔ اب اس میں مرغ کا گوشت اچھی مقدار میں سیاہ و سفید چنے ہر ایک ایک دو ہتڑ بھر کر۔ تخم جرجیر۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ سداب۔ ببلاب۔ بادیان۔ برگ کرفس۔ گندنا نبطی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کرم کلہ ساڑھے بیس تولہ۔ پیاز انتیس تولہ۔ روغن زیتون آدھ سیر اضافہ کرکے خوب پکائیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر ایک گھنٹہ تک نیمگرم میں مریض کو بٹھلائیں۔ تین دن تک متواتر روزانہ گرم کرکے اسی جوشاندہ میں بیٹھیں۔ چوتھے روز نیا جوشاندہ بنائیں +

بخورہ جوڑوں کے سخت ہو جانے اور گھٹنے کے جوڑ کے سخت ہونے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ اسپند چھٹا حصہ باریک کرکے ایک حصہ سرکہ میں بھگوئیں اور اسی میں لوہا گرم کرکے بجھائیں۔ لوہا بجھاتے وقت جو دھواں برآمد ہو وہ جوڑ پر لگائیں +

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہوتا ہے

حب برا ریوما درج مفاصل کو ایک دن میں درست کر دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ ایلوا۔ تربد سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بوزیدان۔ سورنجان ہر ایک سات ماشہ۔ انیسون۔ سقمونیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مقل ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو آب گندنا میں حل کرکے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ آب گرم کے ہمراہ +

حب برا ء الساعۃ (یہ نسخہ مطبوعہ کتابوں میں موجود نہیں۔ لیکن قلمی نسخہ کے حاشیہ پر تحریر ہے) بدن کی گہرائی سے تینوں اخلاط (سوداء، صفراء، بلغم) کو خارج کرتی ہیں۔ درج مفاصل۔ نقرس اور عرق النساء کے لئے مفید ہیں۔ **نسخہ**:۔ ایلوا۔ پوست

ہلیلہ زرد۔ سورنجان شیریں۔ نبات سفید۔ سناکی۔ مصطگی رومی ہرایک ایک تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ یا سفوف کی ہی شکل میں رکھیں۔ وقت ضرورت چھ ماشہ نہار منہ استعمال کریں +

حب حنا نقرس کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صعتر فارسی۔ بیخ کبر۔ مقل۔ ہندی۔ ہرایک سات ماشے۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ شاہترہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ نمک سینددھا۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۵-۲ تولہ۔ ایلوا ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ سورنجان تمام دواؤں کے برابر۔ لاؤ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مقل کو شراب میں حل کرلیں۔ بعد ازاں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک: ۱ ماشہ +

حب سعد عام جوڑوں اور کولھے کے جوڑے بلغم کو خارج کرنے میں نہایت قوی ہے۔ نسخہ: تربد ۲ ماشہ ۲ رتی۔ سعد کوفی۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ ہرایک پونے دو ماشہ۔ شحم حنظل ۱ رتی۔ ماہیزہرج ڈیڑھ ماشہ۔ فرفیون ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے +

حب سورنجان درجع مفاصل۔ نقرس۔ عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ تربد ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا۔ ماہی زہرج ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا۔ حب النیل ہرایک پونے دو ماشہ۔ نمک سیندھا نو رتی۔ شحم حنظل چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کرفس کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ +

حب سورنجان کبیر ان گولیوں کو حب مقیم الزمن بھی کہتے ہیں۔ سرد بیماریوں خصوصاً نقرس کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایارج فیقرا۔ تربد ہرایک ۵-۲ ماشہ۔ شحم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ سورنجان۔ ماہی زہرج۔ بوزیدان ساڑھے سترہ ماشہ۔ فرفیون ۱ ماشے۔ سونٹھ۔ شاہترہ۔ مرچ سیاہ۔ رائی۔ جندبیدستر۔ ہرایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے سے ۷ ماشے تک — گاہے نسخہ میں سقمونیا۔ ہینگ۔ بہروزہ جاؤشیر ہرایک ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرتے ہیں جس سے گولیوں کا عمل زیادہ قوی ہوجاتا ہے +

حب سورنجان دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتی ہے مجرب ہے اور کامل الصناعۃ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ: دارفلفل سونٹھ۔ زیرہ۔ برگ کبر۔ مہندی کے پتے۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک نفطی۔ نوشادر۔ کف دریا۔ میدہ سائدہ۔ ہرایک سات ماشے۔ سورنجان تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو خوب باریک کرکے کپڑے میں چھانیں اور سایہ میں خشک کرکے کسی برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ تین رات متواتر ان گولیوں کو کھلائیں +

حب سورنجان دیگر عرق النساء کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔ رازی کا بیان ہے کہ فوراً درد کو ساکن کرتی ہیں اور پانچ چھ دست لاتی ہیں۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان ہرایک ساڑھے تین ماشے۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے +

حب شیطرج عرق النساء۔ وجع مفاصل اور درد کمر کے لئے نہایت مفید ہیں۔ نسخہ: ایلوا ستر ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵-۲ ماشہ۔ شکر سفید چودہ ماشہ۔ رائی ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ سونٹھ۔ شحم حنظل۔ نمک سیندھا ہرایک سات ماشے۔ مرچ سیاہ دارفلفل ہرایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کرم کلہ کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت

ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

حب عاقرقرحا وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہیں۔ نسخہ:۔ کتیرا۔ مرچ سفید۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سکبینج۔ شحم حنظل۔ افتیمون۔ صمغ عربی ہرایک ۱۲ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۲۰ ماشہ۔ ایلوا ساڑھے باون ماشہ۔ تربد سفید ستر ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ اس مقدار میں مزاج وقوت مریض کے اعتبار سے کمی بیشی کر سکتے ہیں +

حب دیگر وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا ایک رتی۔ گل سرخ۔ انیسون پھٹکی ہرایک چھ رتی۔ شحم حنظل۔ حب النیل۔ سونٹھ۔ سقمونیا۔ نمک سیندھا ہرایک نو رتی۔ مقل ڈیڑھ ماشہ۔ سورنجان پونے دو ماشہ۔ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ۔ تربد ساڑھے چار ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ +

حب دیگر اگر سوداوی وغلیظ مادے کے باعث وجع مفاصل پیدا ہوا ہو تو یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں:۔ نسخہ:۔ سورنجان بوزیدان۔ سکبینج۔ نمک سیندھا۔ ہرایک سات رتی۔ ایارج فیقرا پونے دو ماشہ۔ تربد مجوف ڈیڑھ ماشہ۔ غاریقون۔ سنایخ ہرایک سوا دو ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے +

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "د" ہے

دوار الاربع وجع مفاصل کیلئے مجرب وآزمائی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ کمافیطوس (منڈی)۔ تخم کرفس رومی۔ جنطیانا۔ تخم سداب۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت جاڑوں کی ابتدا سے لے کر گرمیوں کی ابتدا تک بقدر ساڑھے چار ماشہ روزانہ کھلائیں +

دوار الحرمل وجع مفاصل کے لئے مجرب تحریر کی ہے۔ نیز درد حلق۔ خناق بلغمی وسوداوی۔ شراسیف کے بالائی حصوں کے درد۔ پھیپھڑہ وسینہ کے ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہزار اسپند۔ ہینگ۔ مرکی۔ بورہ ارمنی۔ تخم مولی۔ نوشادر۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ خناق میں اس چیز کا غرغرہ کریں۔ یا حلق کے باہر طلا کریں +

دوار دیگر وجع مفاصل کو ایک گھنٹہ میں فائدہ بخشتی ہے۔ نسخہ: سونٹھ۔ سورنجان ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا سات ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تیار کرلیں مقدار خوراک:۔ سات ماشے +

دوار دیگر وجع مفاصل اور اسی قسم کی دوسری بیماریوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ ساڑھے تین ماشہ۔ زیرہ کرمانی بریاں۔ پودینہ۔ ہرایک سات ماشے۔ سورنجان ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ قند ۴۴ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

دوار دیگر سرد قسم کے وجع مفاصل کو دور کرتی ہے اور تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ فلفل دراز۔ چوکہ:۔ فلفلمویہ۔ چترک

رعیتہ سندھی)۔ بابرنگ۔ اندرجو۔ ہینگ۔ بہارنگی۔ تج۔ سرسوں۔ جواکھار۔ پگ۔ پیپل۔ اجمود۔ گیرو۔ مورہا۔ (دہری ایک قسم کی نبات ہے جو گھیکوار کے مشابہ ہوتی ہے)۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ ترپھلا (ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) ساڑھے دس تولہ۔ گوگل ایک سیر۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے ساڑھے دس ماشہ کے برابر غلے بنالیں۔ ان میں سے ایک صبح اور ایک شام استعمال کریں۔ ترشی اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ (مقدار خوراک زائد ہے نصف کردی جائے) +

دواء دیگر | تنقیہ کے بعد وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ چند بار تجربہ میں آچکی ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان مصری سواد و ماشہ بوزیدان۔ مصطگی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تینوں دواؤں کو باریک کرکے دو تولہ گلقند آفتابی میں ملاکر عرق گاؤزبان ہر ایک سات تولے شربت اصول دو تولہ ملاکر استعمال کریں۔ یہ سب ایک خوراک ہے +

دوار مخدر | وجع مفاصل اور نقرس کے شدید درد کو رفع کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو۔ بزرالبنج سفید ہر ایک ۵۔۳ ماشہ۔ شاہترہ۔ افیون۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے مثل چلغوزہ کے گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ اگر اسکو بطور سفوف کے استعمال کرانا چاہیں تو جائز ہے۔

دوائے دیگر | عرق النساء کے لئے قدما کے مجربات میں سے ہے۔ صاحب تحفہ نے اس کا نام سفوف سناء تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ سناء مکی ۱۲ ماشہ۔ سورنجان ساڑھے سترہ ماشہ۔ شاہترہ سات ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ ہموزن شکر سفید کے ہمراہ۔ (مقدار خوراک مع شکر ساڑھے دس ماشہ) +

دوار دیگر | کولہے اور گھٹنے کے درد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ہالون۔ اجوائن۔ کلونجی۔ میتھی۔ چاروں تخم ہموزن لے کر بغیر کوٹے ہوئے تین انگلیاں بھرلیں۔ اور روزانہ صبح کے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ مقدار خوراک میں مزاج کے مطابق کمی بیشی کرسکتے ہیں +

دوار دیگر | نقرس کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے نسخہ:۔ چرخ (عرجا) یا لومڑی جو بھی مل سکے بغیر کھال اتارے پیٹ چاک کئے ہوئے بڑی دیگ میں ڈالیں اور پانی و نمک اور سویہ ملاکر خوب پکائیں۔ جب گل جائے تو چھان کر مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ تین روز تک متواتر صبح و شام نیم گرم جوشاندہ میں مریض کو گھنٹہ تک بٹھلائیں۔ دو گھنٹہ بٹھلانے کے بعد مریض کو باہر نکالیں اور گرم پانی کا غسل دیں۔ ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔ کپڑوں میں مریض کو لپیٹ دیں۔ یہ طریقہ مہینہ کے تین دن شروع میں، تین دن درمیان میں اور تین دن آخر ماہ میں کیا جائے۔ خرگوش۔ جنگلی گدھا۔ چرخ کے قائم مقام ہے +

پانچویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ر" آتی ہے

روغن حنا | وجع مفاصل اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مہندی کے پتے آدھ سیر لے کر

دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر آدھ سیر تل کا تیل ملا کر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر تیل رہ جائے۔

روغن خفاش (چمگادڑ کا تیل) ہر قسم کے وجع مفاصل، عرق النساء اور نقرس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر، قسط تلخ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زراوند گول ۱۴ ماشہ۔ عصارۂ مرزنجوش۔ روغن زیتون ہر ایک آدھ سیر۔ چمگادڑ ذبح کی ہوئی۔ بارہ عدد۔ تمام کو ایک جگہ پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

روغن دفلی پرانے درد کمر کو دور کرتا ہے اور خارش کو ایک گھنٹہ میں رفع کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ روغن زیتون آدھ سیر۔ برگ کنیر (خرزہرہ) دو تولہ ۸ ماشہ۔ دونوں کو بغیر پانی یا پانی ڈال کر پکائیں اور چھان کر بوتل میں بھر لیں۔ بوقت ضرورت رات کو کمر پر مالش کریں اور صبح حمام میں جا کر نہا لیں۔ غذا میں اسفیدباج (چھوٹے شوربے) استعمال کریں +

روغن زنجبیل جوڑوں کی سختی، درد اور غلیظ ریاح کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تل کا تیل پاؤ سیر۔ ادرک کا تازہ پانی دو سیر ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو مفاصل پر استعمال کریں۔

روغن سورنجان مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے نسخہ:۔ سورنجان مصری۔ آب کرنس ہر ایک ۵۴ ماشہ۔ چرائتہ ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ سورنجان و چرائتہ کو نیکوب کرکے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ دوسرے روز اتنا پکائیں کہ خوب گل جائیں۔ بعد ازاں اس میں آب کرنس ایک حصہ اور روغن زیتون چوتھائی حصہ ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

روغن قسط وجع مفاصل۔ درد معدہ۔ درد سر۔ درد جگر اور استرخاء اعضاء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چرائتہ۔ سنبل۔ ساذج ہندی۔ میعہ سائلہ۔ بیخ سوسن۔ تج۔ چھڑیلہ۔ قسط۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مرکی۔ لونگ ہر ایک پونے انیس ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو آدھ سیر تل کا تیل ملا کر پکائیں۔ پکتے پکتے جب صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

روغن بیدے وجع مفاصل اور دوسری بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ والد شریف کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بیدے زرد جو بالکل خشک ہو گئی ہو۔ گرہ گرہ علیحدہ کرکے چند دن تک تل کے تیل یا روغن زیتون میں پڑا رہنے دیں۔ جب روغن ان گرہوں میں جذب ہو جائے تو نکال کر روغن عاجر کی طرح قرع معکوس میں تیل نکالیں +

روغن دیگر وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ افیون نو تولہ آٹھ ماشہ۔ تل کا تیل۔ گائے کا دودھ ہر ایک ایک سیر۔ کچلہ ۲۰ عدد۔ اولاً افیون کو دودھ میں حل کریں۔ بعد ازاں اس میں تیل و کچلہ ملا کر لوہے کے برتن میں پکائیں۔ جب دودھ جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو نیچے اتار کر صاف کر لیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں +

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "س یا ش" ہوتا ہے

سفوف سورنجان درد مفاصل۔ عرق النساء اور نقرس کے لئے مفید ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ سقمونیا ساڑھے تین ماشے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مغز بادام چھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ ۱۲ ماشہ۔ سنا رکی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سورنجان مصری ۳۵ ماشہ۔ قند سفید ۲ تولہ نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔ اگر بدن میں بلغمی مادہ موجود ہو تو تربد سفید ساڑھے ۲۲ ماشہ اور سقمونیا پونے دو ماشہ اضافہ کریں +

سفوف سورنجان دیگر مذکورہ بالا امراض میں بلغمی اور سوداوی مادہ کو نکالنے کے لئے مفید ہے۔ والد شریف کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ ہندی کے پتے۔ زعفران۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بوزیدان۔ گلسرخ۔ مغز بادام شیریں۔ قند سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنا رکی ۵۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف سورنجان دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ علوی خاں مرحوم سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ قند سفید ۴۵ ماشے سورنجان سفید مصری ساڑھے ۳۱ ماشہ۔ گلسرخ کلیاں نکالا ہوا۔ سنا رکی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید مجوف چھلا ہوا۔ روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا ۱۰ ماشہ لیں۔ اور اس میں بوزیدان۔ بسفائج۔ مصطگی۔ بست لمبٹی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سقمونیا بریاں۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی۔ دھلی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بوتل میں بھر کر رکھیں۔ مقدار خوراک سات ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ

سفوف دیگر سر درد، وجع مفاصل اور نقرس کے لئے مجرب ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ سفوف ان بیماریوں کو بالکل دفع کر دیتا ہے۔ محمد ذکریا سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ ابہل۔ برگ سداب۔ تخم کرنس۔ بادیان دو تو۔ ہر ایک دو جزو۔ مجیٹھ۔ کڑوے بادام۔ سنبل۔ قسط شیریں۔ زراوند گول۔ ہر ایک نصف جزو۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں۔ اس سفوف کی ابتدا جاڑوں سے کریں۔ اور موسم بہار کے درمیان میں بند کر دیں۔ سفوف استعمال کرنے کے بعد چار گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں۔ اور نہ نہیں نیز سفوف کو بدن کا تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کریں +

شربت ہلیلہ درد مفاصل اور گرم بخاروں کے لئے مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زرد ہڑ ایک سو عدد۔ گرم پانی سے دھو کر بڑے برتن میں ڈالیں۔ اور اتنا بھر دیں کہ پانی ہڑوں سے ایک انگل اوپر رہے تین روز اس برتن کو دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں اس پانی کو محفوظ برتن میں بھر کر دوسرا نیا پانی ہڑوں میں ڈال دیں۔ پھر تین دن دھوپ میں رکھنے کے بعد۔ پانی نکال کر پہلے محفوظ پانی میں شریک کریں۔ ان پانیوں میں ترنجبین سوا ۶۵ تولہ ملا کر چھان لیں اور نرم آنچ پر پکا کر قوام کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر سقمونیا بریاں ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ بوقت ضرورت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک استعمال کریں +

شربت دیگر وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان۔ انیسون۔ اجوائن۔

ماہی زہرج۔ سورنجان ہر ایک ۵ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس ستر ماشہ۔ قند سفید ایک سیر۔ اولاً دواؤں کو جوشدیکر چھان لیں۔ بعد ازاں جوشاندہ میں شکر ملاکر قوام کریں۔ وقت ضرورت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک استعمال کریں +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جو "ض" یا "ط" سے شروع ہوتے ہیں

ضماد اسپغول مفاصل کے گرم ورم، غرج، کنج ران، عضو تناسل اور تمام اعضا کے ورموں کے لئے مفید ہے۔
نسخہ:۔ اسپغول۔ کوکنار۔ ہموزن لے کر پانی میں پکائیں۔ جب گل جائیں تو روغن گل حسب ضرورت اضافہ کرکے لگائیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر تسکین حرارت زیادہ مطلوب ہو تو اسپغول کو بغیر کوٹے ہوئے ضماد میں شریک کریں۔ کیونکہ اسپغول کا اندرونی حصہ گرم ہے۔ کوٹنے سے وہ گرم جز ظاہر ہو جاتا ہے۔ اور بغیر کوٹے ہوئے سردی پیدا کرتا ہے۔ اور اگر مادہ کو پکانا مقصود ہو تو کوٹ کر کام میں لائیں۔ اس نسخہ کو اس ترکیب سے بھی بناتے ہیں کہ کوکنار کو باریک کرکے پانی میں پکائیں۔ جب گل جائے تو ہموزن کوکنار و اسپغول اضافہ کرکے باریک کریں۔ وقت ضرورت روغن گل اضافہ کرکے استعمال کریں +

ضماد پاچہ جوڑوں اور سر کے درد کی خرابانی کیفیت کو دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ:۔** بکرے کی نلیوں کے سرے کا گودا۔ دس حصے۔ روغن گل۔ پانچ حصہ۔ زعفران تین حصہ۔ فرفیون ایک حصہ۔ سب کو ملاکر ضماد کریں +

بعض نسخوں میں بجائے فرفیون کے افیون تحریر ہے اور یہ صحیح ہے۔ کیونکہ سکون درد کے لئے افیون کا ہونا ضروری ہے۔ پھر اس کی اصلاح کے لئے زعفران موجود ہے۔ دگرنہ فرفیون کیساتھ زعفران تحریر نہیں کی جاتی۔ مترجم۔

ضماد روث وجع مفاصل جو تحجر کے قریب پہونچ گیا ہو مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ **نسخہ:۔** مغز بیدانجیر تین جز گلائے کا گوبر تازہ۔ شہد سفید ہر ایک ایک جزء۔ سب کو باریک کرکے گائے کا خشک گوبر اتنا ملائیں کہ مجموعہ غلیظ ہوجائے وقت ضرورت نیم گرم استعمال کریں +

ضماد سلیمانی مزمن وجع مفاصل کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دارچکنہ جسکو سلیمانی بھی کہتے ہیں، پارہ، ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ باریک کرکے تھوک میں ترکریں۔ جب پارہ کا کشتہ ہو جائے تو دیسی صابون ۵۰ ماشہ اضافہ کرکے ضماد کریں +

ضماد دیگر گرم گٹھیا اور نقرس کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:۔** صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ناخونہ۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ اقاقیا۔ ۰ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ شیاف ماپشا ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ افیون۔ بیخ لفاح ہر ایک پونے سات ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سبز دھنئے کے پانی میں حل کرکے لگائیں +

ضماد دیگر گرم وجع مفاصل اور نقرس کے آخری زمانہ میں مفید ہوتا ہے۔ اور بیماری کے بقیہ مواد کو خارج

کردیتا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا زرد۔ مرکی۔ زعفران۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر آب گرم کلہ میں پیس کر لگائیں۔ اگر حرارت زیادہ موجود ہو تو آب کاسنی میں ملاکر لگائیں +

ضماد دیگر نقرس اور گرم ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ مسور چھلی ہوئی۔ چھالیاں۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور حسب ضرورت گلاب و آب کاسنی میں حل کر کے ضماد کریں +

ضماد دیگر گرم نقرس اور اورام حارہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آب کاہو۔ آب کلفہ۔ گلسرخ۔ آردجو۔ روٹی کا گودا حسب ضرورت لے کر ملائیں اور باریک کپڑا اس میں تر کر کے مقام مرض پر رکھیں +

ضماد دیگر گرم قسم کے وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ رسوت۔ شیاف مامیثا۔ بابونہ۔ رینگل۔ سرکہ۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں۔ وقت ضرورت نیم گرم مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر درد میں سکون پیدا کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ میدہ کی روٹی کا گودہ۔ افیون۔ ہموزن۔ گائے کے دودھ میں حل کر کے ضماد کریں۔ جب گرم ہو جائے تو تبدیل کر دیں +

ضماد دیگر مفاصل کے گرم ورم میں جب شدت کا درد ہوتا ہے تو اس درد کو ساکن کرتا ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ زعفران۔ ہموزن لے کر دودھ میں باریک کریں۔ وقت ضرورت قدرے روغن گل اضافہ کر کے مقام مرض پر لگائیں +

ضماد مخدر و مسکن یہ لیپ درد میں تسکین پیدا کرتا ہے نسخہ:۔ زعفران۔ کافور ہر ایک سوا دو ماشہ۔ میدہ کی روٹی کا گودہ۔ ہندی ہر ایک سات ماشہ۔ مسور چھلی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ اڑد۔ گلسرخ۔ اصل السوس۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بنفشہ ریحانی۔ کائی تالاب۔ خطمی ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کوکنار مع پوست ۲۰ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بنفشہ روغن گل۔ روغن نیلوفر میں حل کریں اور وقت ضرورت زردی بیضہ پانچ عدد اضافہ کر کے لگائیں +

ضماد دیگر مفاصل کے گرم وسرد درد کی تسکین کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ میتھی وسرکہ حسب ضرورت پانی وسرکہ میں پکائیں جب گل جائے تو شہد میتھی کے برابر اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو نیم گرم کر کے لگائیں +

ضماد دیگر مفاصل کے درد اور ورموں کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ لوبیا کا آٹا۔ اسبغول۔ مرزنجوش۔ گل خطمی۔ سورنجان ناخونہ ہر ایک ۵ ۴ ماشہ۔ خولنجان۔ شیاف مامیثا۔ آردجو ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ بیخ لفاح۔ افیون۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں وقت ضرورت گرم قسم کے دردوں میں ٹھنڈے چیزوں کے اندر پیسکر اور ٹھنڈے اورام میں گرم اشیاء کے اندر پیسکر لگائیں +

ضماد دیگر وجع مفاصل کی جملہ قسموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ گل خطمی۔ ناخونہ۔ روغن سوسن ہر ایک ستر ماشہ۔ اشق۔ جاؤشیر۔ مقل ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ موم سرکہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب چیزوں کو باہم ملاکر ضماد بنائیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر سرد قسم کے وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ وطینیثا رکف الذئب۔ صابون الثیاب (جلا ہوا) حسب ضرورت لیکر سرکہ وشہد میں ملائیں اور ضماد کریں +

ضماد دیگر سرد وجع مفاصل، عرق النسا اور وجع الورک کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سرخ بکری کی مینگنی (لیکن بکری بالکل سرخ ہو۔ کوئی دوسرا رنگ اس میں ملا ہوا نہ ہو) اور مینگنی حاصل کرنے سے پیشتر چند دن تک میتھی کھلائی گئی ہو) حسب ضرورت لے کر روغن سداب و روغن زیتون حسب ضرورت میں حل کریں اگر یہ دونوں تیل نہ ملیں تو پھر انڈی کے تیل میں حل کر کے قدرے سرکہ و پانی اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو مقام مرض پر لگا کر اوپر سے ارنڈ کے پتے تیل میں تر کر کے باندھ دیں۔ صبح کو حمام میں جا کر دھو ڈالیں +

ضماد دیگر سرد نقرس کو دور کرتا اور دیگر سرد قسم کے دردوں کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گوگل۔ کندر۔ میتھی۔ السی اشق۔ جسب ضرورت لے کر باریک کریں۔ وقت ضرورت شراب میں حل کر کے لگائیں +

ضماد دیگر درد نقرس کے لئے بے انتہا مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مرزنجوش۔ گل خطمی۔ اسبغول۔ سورنجان۔ آرد جو سب کو ہموزن لے کر زردی بیضہ و روغن گل میں حسب ضرورت حل کر کے لگائیں۔ اگر اس میں تھوڑی سی افیون مصری اور زعفران بھی ملا دیں تو اثر قوی ہو جائیگا +

ضماد دیگر مرکب قسم کے نقرس کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ جوز السرو (سرو کا پھل) تخم سناث (ایک قسم کی بوٹی ہے جسکو بعض بوزیدان اور بعض درخت حب القلقل کہتے ہیں۔ اس کا بدل زراوند ہے۔ محیط)۔ سورنجان۔ تخم کنوچہ تخم خطمی۔ آرد جو۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر روغن گل و زردی بیضہ مرغ میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر کولہے کے درد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ بورہ سرخ۔ (بورہ ارمنی) مویزج۔ عاقرقرحا سرکہ کی تلچھٹ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور زفت میں ملا کر کولہوں پر لگائیں +

ضماد دیگر وجع الورک اور عرق النسا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زفت ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پودینہ کوہی۔ عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ۔ عصارہ بندال۔ حب الغار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً زفت کو روغن زیتون میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب و شہد میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر یہ لیپ عرق النسا کو زخم ڈالنے کے بعد فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ رائی۔ کبوتر کی بیٹ۔ ہموزن لے کر باریک کریں اور جو شاندۂ انجیر یا انجیر کے دودھ میں حل کر کے ضماد کریں۔ جب زخم پڑ کر پیپ خارج ہو جائے تو چند دن تک ایسے ہی کھلا رہنے دیں۔ بعد ازاں پاک صاف کر کے بند کر دیں +

ضماد ریاح کیوجہ سے جو کمر میں خمیدگی پیدا ہو جاتی ہے مفید ہے۔ مسیحی کہتا ہے میرا آزمایا ہوا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ فرفیون ساڑھے تین ماشہ۔ مرکی صاف شدہ۔ قسط تلخ۔ چرائتہ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ موم سفید ۲ تولہ ۰ ماشہ روغن ناردین حسب ضرورت لے کر سب کو باریک کریں اور ضماد کریں +

ضماد دیگر کمر کے درد کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ اشق۔ جاؤشیر۔ سکبینج۔ جند بیدستر۔ فرفیون۔ بابونہ حسب ضرورت لے کر روغن سوسن روغن حب الغار یا روغن سداب میں ملا کر حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر تنقیہ کے بعد اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ

مہندی کے سبز پتوں کا شیرہ نکال کر حسب ضرورت نیلہ تھوتھہ ملائیں۔ وقت ضرورت صابون تھوڑا سا ملا کر پانی میں پیس لیں اور نیم گرم لگائیں +

ضماد دیگر مادہ کو باہر کی طرف جذب کر کے تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم سداب بری۔ حب الغار۔ انجدان۔ جوا کھار درمنہ۔ کالی زیری۔ شحم حنظل۔ اجوائن۔ جاؤشیر ہر ایک تین تولہ۔ گنگہ زرد سوا دو تولہ۔ گندھک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو باریک کر کے مقام مرض پر لگائیں اور جب تک خود علیحدہ نہ ہو جائے ضماد کو نہ اتاریں +

ضماد دیگر اگر اعضا میں بادی بواسیر اور کنزاز کی وجہ سے درد ہوتا ہے تو اس کے لئے یہ ضماد مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ایک جزء۔ مرچ سیاہ۔ بڑی لائچی۔ نوشادر ہر ایک تین جزء۔ موم زرد پانچ جزء۔ سورنجان گیارہ جزء۔ روغن اخروٹ بیس جزء۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر ضماد کریں +

طلاء داء الفیل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ اقاقیا۔ مرکی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ سویہ۔ تمام چیزیں حسب ضرورت لے کر پرانے سرکہ میں حل کریں اور مقام مرض پر لگا کر پٹی باندھ دیں۔ لیکن پٹی کو نیچے سے باندھنا شروع کریں +

طلاء مخدر نسخہ:۔ افیون۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ایک جزء۔ زعفران نصف جزء۔ سب کو باہم ملا کر مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر کولہے کے درد اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ حادی کبیر سے لیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اون کو پاک کر کے روغن سداب یا روغن بندال میں تر کریں اور عاقر قرحا کے پتے بقدر ضرورت کوٹ کر اس پر چھڑکیں۔ پھر تھوڑا سا سرکہ اضافہ کر کے مقام مرض پر لگائیں +

ضماد گھٹنے کے درد کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حنظل کلاں دو عدد لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو، تولہ ساڑھے تین ماشہ روغن زیتون میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو حب الغار حسب ضرورت باریک کر کے اس میں ملا کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو سورنجان بیخ بنفشہ۔ مہندی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ وقت ضرورت درد کے مقام پر لگائیں +

آٹھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف میم ہوتا ہے

ماء الاصول بارد گرم قسم کے وجع مفاصل میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک ۳۰ عدد۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک دہ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سورنجان ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر روزانہ ۰ تولہ نو ماشہ میں گلقند ۵ ۳ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں +

ماء الاصول دیگر اگر سردی و بلغم کی موجودگی سے وجع مفاصل پیدا ہو تو اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ

بوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ انیسون۔ اجوائن۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ ماہیزہرج۔ شاہترہ۔ قنطوریون دقیق۔ پوست حنظل۔ تخم کرفس۔ تخم بادیان۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو ۵-۳ ماشہ جوشاندہ میں ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر ملاکر پلائیں +

ماء الاصول دیگر نقرس اور وجع الورک زائل کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ نسخہ۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ شاہترہ۔ اجوائن۔ انیسون۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ ماہی زہرج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو روزانہ دو تولہ ۹ ماشہ جوشاندہ میں ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر ملاکر پلائیں۔ اگر مرض زیادہ قوی و ردی ہو اور مریض کو مبتلا ہوئے ایک زمانہ گذر گیا ہو تو روغن بیدانجیر کی بجائے روغن کلکلانج شریک کریں۔ یہ نہایت عجیب چیز ہے اور اس کا نام مقیم النامن ہے +

مطبوخ بوزیدان درد زانو درد کمر اور تمام جوڑوں کے درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ماہیزہرج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بوزیدان۔ مجیٹھ۔ شاہترہ۔ سورنجان۔ بیخ اذخر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ مویز منقے۔ میتھی ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ تمام کو حسب دستور پانی میں پکائیں اور چھانکر ساڑھے دس تولہ جوشاندہ میں نو ماشہ روغن بیدانجیر ملاکر پلائیں +

مطبوخ سورنجان وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ پوست بیخ بادیان انیسون۔ قنطوریون دقیق ہر ایک سات ماشہ۔ پرسیاوشان۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور اس میں گلقند ۱۴ ماشہ۔ ترنجبین ساڑھے سات تولہ حل کر کے صبح کے وقت استعمال کریں +

مطبوخ دیگر صفراوی و بلغمی وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کشوث۔ انیسون۔ بوزیدان۔ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کرفس سات ماشہ۔ بیخ کرفس۔ بیخ کاسنی۔ تخم کاسنی۔ گاؤزبان۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ ۵-۳ ماشہ۔ سورنجان ساڑھے چار ماشہ۔ گلسرخ ایک ہتھیلی۔ مویز منقے۔ آلو بخارا ہر ایک تیس عدد۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور سوا پانچ چھٹانک جوشاندہ میں مغز املتاس۔ تمر ہندی ریشوں وغیرہ سے صاف کی ہوئی شیرخشت گیارہ تولہ ۹ ماشہ۔ اضافہ کر کے چھان لیں۔ پھر اس میں تربد سفید تین ماشہ۔ سقمونیا چھ رتی۔ انیسون ۳ رتی۔ کوٹ چھان کر چھڑک دیں اور پیتے وقت آب کا کنج ۱۴ تولہ سات ماشہ اضافہ کر لیں۔ طبیب دانا حسب ضرورت ان اجزاء میں کمی بیشی کر سکتا ہے +

مطبوخ دیگر بلغمی وجع مفاصل کے لئے نہایت قوی الاثر چیز ہے۔ نسخہ:۔ تربد ۱۴ ماشہ۔ سورنجان سفید۔ بوزیدان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ پوست حنظل ہر ایک سات ماشہ۔ ماہی زہرج ساڑھے تین ماشہ تمام دواؤں کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر پلا دیں +

مطبوخ دیگر وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** قنطوریون دقیق۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ بیخ کرفس۔ بیخ کبر۔ سونٹھ ہر ایک تین ماشہ۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ کموہ خشک۔ پرسیاوشان۔ گاؤزبان گیلانی۔ سورنجان۔ بادآورد۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ شاہترہ۔ گل بابونہ۔ گلسرخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ اصل السوس مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ آلو بخارا سات عدد۔ منقی ۲۰ عدد۔ گلقند آفتابی ۴ تولہ۔ سب دواؤں کو پانی میں جوش دیکر پلائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد ان دواؤں میں بنفشہ، سنا، مکی اضافہ کریں۔ اور اگلے روز یعنی آٹھویں یا نویں روز مغز املتاس، روغن بادام یا اگر مناسب خیال کریں تو ترید بھی اضافہ کر کے پلائیں۔ اسی طرح سو دریان میں ایک ایک دن تبرید پلا کر دو مسہل دیں۔ بعد ازاں سفوف سورنجان مسہل تین روز تک کھلائیں۔ جب مکمل تنقیہ ہو جائے تو معجون سورنجان برابر کھلاتے رہیں۔ آخر میں روغن کی مالش کریں۔ انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا +

معجون چوب چینی وجع مفاصل اور اعضا کے دردوں میں مفید ہوتی ہے خصوصاً اگر اس کا سبب آتشک ہو نیز اکثر سرد بیماریوں اور سرد مزاجوں میں مفید ہوتی ہے۔ **نسخہ:** لونگ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ گلسرخ۔ زعفران۔ زرنجور۔ خولنجان۔ سعد کوفی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ عاقر قرحا۔ جدوار خطائی ہر ایک نو ماشہ۔ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ سنا رکی۔ اندر جو شیریں ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ چوب چینی سوا گیارہ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ کمزور مزاجوں میں ساڑھے چار ماشہ۔ اوسط درجہ کو نو ماشہ۔ قوی مزاجوں میں ساڑھے تیرہ ماشہ استعمال کریں۔ پرہیز کا بہت خیال رکھیں (مطبوعہ نسخوں میں "پرہیز کا خیال کم رکھیں" کا لفظ ہے جو بالکل غلط ہے) +

معجون چوب چینی حکیم ہاشم طہرانی کی بنائی ہوئی ہے۔ وجع مفاصل۔ تقویت باہ کے لئے مفید اور سرد مزاج والوں کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ حکیم مذکور تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے تقویت باہ اور دیگر قوتوں کے قوی کرنے میں تجربہ کیا۔ مفید پایا۔ **نسخہ:** دانہ الائچی خورد۔ بڑی الائچی۔ خولنجان۔ لونگ۔ کباب چینی۔ بوزیدان۔ زنجبیل۔ سنبل الطیب۔ زرنجور۔ اسارون۔ سافیج ہندی۔ دار فلفل۔ عنبر اشہب۔ جدوار خطائی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ دارچینی۔ سورنجان۔ شقاقل۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ عود ہندی۔ اندر جو شیریں۔ مغز حب القلقل۔ مغز کرڈ۔ مغز بن ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل ہر ایک نو ماشہ۔ چوب چینی ۵۰ تولہ تین ماشہ۔ چوب چینی کو پرت پرت کر کے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ بعد ازاں پانچ سیر دس چھٹانک پانی بڑی دیگ میں ڈال کر منہ کو اچھی طرح بند کر دیں اور نرم آنچ پر پکائیں جب چوتھائی رہ جائے تو چھان لیں اور شہد خالص سفید۔ ترنجبین خراسانی خس و خاشاک سے پاک کی ہوئی ہر ایک ۵۰ تولہ تین ماشہ اضافہ کر کے جوش دیں۔ اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو باریک کر کے حسب دستور معجون بنائیں۔ معجون بناتے وقت اگر ہر ایک دوا کو سوائے مشک، زعفران اور مغزیات کے علیحدہ علیحدہ سوکھا کر کوٹا جائے اور پھر کوٹی ہوئی دواؤں کو مقررہ وزن پر داخل کریں۔ نیز مغزیات کو بھی علیحدہ علیحدہ باریک کر لیں۔ اسی طرح ترنجبین کو چوب چینی و شہد میں حل کر کے چھان لیں۔ اسی وقت عنبر کو بھی حل کر کے داخل کریں۔ زعفران

کو بھی گلاب میں باریک کر کے داخل کریں۔ اس کے بعد مغزیات کو شریک کریں اور سب سے آخر میں مشک کو نبات سفید میں حل کر کے چمچے سے خوب ملائیں۔ جب دوائیں آپس میں خوب مل جائیں تو چینی کے برتن میں بھر دیں۔ معجون برتن میں اتنی بھریں کہ اوپر سے کچھ خالی رہے۔ تاکہ معجون سانس لے سکے۔ یعنی پھول سکے۔ مقدار خوراک، نو ماشہ سے اٹھارہ ماشہ +

معجون سورنجان بلغمی و صفراوی نقرس، وجع مفاصل اور عرق النسا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ، تخم کرفس بادیان۔ مرچ سفید۔ صعتر فارسی۔ نمک سانبھر۔ کف دریا۔ ہندی۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ بوزیدان۔ ماہیزہرج شگوفہ شاہترہ۔ بیخ کبر ہر ایک سات ماشہ۔ گلسرخ۔ دھنیا خشک۔ سونٹھ۔ سقمونیا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سورنجان سفید ۱۲ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے باون ماشہ۔ روغن بادام تین تولہ۔ شہد خالص ۳۴ تولہ ۹ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص کا قوام کر کے ملائیں۔ مقدار خوراک، جس روز کہ تنقیہ مقصود ہو ڈیڑھ تولہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں وگرنہ ہمیشہ کے لئے ساڑھے دس ماشہ۔

معجون یحییٰ بن خالد وجع مفاصل کے لئے نہایت مجرب و آزمائی ہوئی ہے۔ تولنج کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ، اسارون۔ سونٹھ۔ زیرہ کرمانی۔ دار فلفل ہر ایک سات ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ سورنجان ۳۵ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک، نو ماشہ۔ گرم پانی گرم پانی کے ہمراہ۔ خصوصاً جبکہ سفوف کی شکل میں ہو۔ اگر گولیاں بنائی جائیں تو ساڑھے چار ماشہ کافی ہیں (یہ فلسفہ سمجھ میں نہ آیا۔ مترجم) +

معجون مسیحی پیرو کمر کے درد کے لئے مفید ہے۔ قوت بخشتی معدہ کو پاک صاف کرتی۔ سرعت انزال کو دفع کرتی اور بالوں کو دیر میں سفید کرتی ہے۔ سوداء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ، گلسرخ۔ سعد کوفی۔ سداب۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ سنبل مصطگی۔ نرکچور۔ زعفران۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ جائفل۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور دوگنے شہد اور ہموزن شکر سفید کا گلاب میں قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملا دیں۔ مقدار خوراک، ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک +

معجون کندی اس معجون کے بارے میں حکیم کندی بیان کرتے ہیں کہ نقرس و درد معدہ کے لئے مجرب ہے۔ ابتداء میں درد کے اندر سکون پیدا کرتا اور انتہا میں مادہ کو تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ، نمک نفطی۔ نوشادر کف دریا۔ سعد سالمہ۔ ہر ایک نورتی۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ ہندی۔ زیرہ کرمانی۔ انگور کے پتے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سورنجان مصری۔ ۲۴ ماشہ۔ شہد تین گنا۔ اول دواؤں کو باریک کریں اور شہد کا قوام کر کے دوائیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گرم پانی کے ہمراہ +

معجون دیگر نقرس بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ، زیرہ کرمانی ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ راسن۔ چودہ ماشہ۔ سونٹھ سات ماشہ۔ مرچ سفید سوا پانچ ماشہ۔ افیون سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔ (۹ ماشہ سے زائد نہ کھائی جائے)

معجون دیگر نقرس کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تربد ۴ ماشہ۔ سورنجان ۲ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ دار فلفل۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ کرمانی۔ ہندی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رائی۔ سونٹھ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ نمک نفطی۔ نوشادر۔ کف دریا۔ بیعہ سالمہ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شہد تین گنا۔ سب دواؤں کو باریک کریں اور شہد کا قوام کر کے ملائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک +

نویں فصل

اس فصل میں مفردات بیان ہوں گے

انکباب (بھپارہ) گرہ پیدا ہونے اور وجع مفاصل کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم سویہ کو کوٹ کر پانی میں پکائیں اور بخارات کو عضو پر پہونچائیں +

حب درد مفاصل کو دور کرتی ہے مجرب ہے۔ نسخہ آدمی کی ہڈی جلا کر باریک کریں اور گلاب میں حل کر کے گولیاں بنا کر تھوڑی سی کھلائیں۔ صاحب تحفہ بیان کرتے کہ انسان کی جلی ہوئی ہڈی ۳ دن تک متواتر ساڑھے چار ماشہ۔ ہموزن شکر سفید کے ہمراہ وجع مفاصل۔ عرق النساء اور مرگی کے لئے نہایت مفید ہے آزمائی ہوئی ہے +

دواء وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان و بوزیدان کھلائیں +

طلاء وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سبز دھنئے کے پانی میں سورنجان حل کر کے طلاء کریں +

طلاء دیگر وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی نے مفید بتلایا ہے۔ نسخہ:۔ روغن گل کو رانگ کے کھرل میں صلایہ کر کے تیل کو جوڑوں پر لگائیں +

طلاء دیگر جوڑوں کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ رانگ کو گھسکر اور جلا کر زخموں پر لگائیں +

تدبیر مفاصل کے اینٹھ جانے اور گٹھلیوں کے پگھلانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیسہ کا ٹکڑا مقام مرض پر باندھیں +

دواء کمر کے درد کو رفع کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لوبان کھلائیں +

دواء دیگر بادی و بلغم کیوجہ سے جو کمر میں درد ہوتا ہے نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ہرن کا سینگ سکورے میں رکھکر سکورے کو گل حکمت کریں اور آگ میں رکھکر پھونک لیں۔ جب جل جائے تو نکال کر باریک کریں۔ روزانہ تھوڑے گائے کے گھی کے ہمراہ کھلائیں +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں بیان کیجائیں گی جو وجع مفاصل و نقرس میں استعمال ہوتی ہیں اور وہ

حسب ذیل ہیں :-

ایارج فیقرا - تربد - بوزیدان - سورنجان - ماہی زہرج - گوگل - ہلیلہ سیاہ - ہلیلہ زرد - رائی - سونٹھ - شاہترہ - صعتر - انیسون - اجوائن - اسپند - قنطوریون دقیق - قسط - ایلوا - شحم حنظل - غاریقون - اسارون - پنج - کالی زیری - فرفیون - زراوند مدحرج - زوفائے خشک - عرطنیثا (کف الذئب - صابون الشیاب) - لونگ - جنطیانا - ماشا - تج - پودینہ - پہاڑی اجمود - بھنگرہ - اڑوسہ - تخم کرفس رومی - کمافریوس (منڈی) اسقوردیون - (جنگلی لہسن) - بھوسی - گڑ - کانجی - نکلی سیاہ - نکلی سفید - عاقرقرحا - ماذریون - ہینگ - مرچ سیاہ - جند بید ستر - ہالون - بادام تلخ - بابونہ - انجیر سیاہ خشک - سداب - نمک سیندھا - نمک اندرانی - جاکھار - باپڑی بون - سکبینج - اشق - جاؤ شیر - بہروزہ - تخم کرفس - تخم سداب - تخم مولی - تخم جرجیر - بیخ کبر - پوست حنظل - برگ غار - برگ کرم کلہ - آرد جو - زردی بیضہ - موم - گائے کا گوبر +

مُجرّبات

روغن وجع مفاصل کچلہ ۸ عدد - اجوائن خراسانی آدھ پاؤ - کلونجی پاؤ سیر - سرسوں کا تیل تین پاؤ + سب دواؤں کو تیل میں جلاکر چھان لیں اور جوڑوں پر استعمال کریں +

روغن عرق النساء ترنفل - اجوائن دیسی - زنجبیل - انیسون - ایلوا - لہسن یک پوتھیہ - دھتورہ کا پھل - کافور - ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک کرکے ٹکیہ بنائیں - اور ڈیڑھ پاؤ روغن کنجد میں جلاکر چھان لیں - اور مالش کرکے ہوا سے احتیاط کریں +

سفوف وجع مفاصل استخوان انسان - شکر سفید - دونوں ہموزن لے کر باریک پیکر سفوف بنائیں - مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک +

حب وجع مفاصل کچلہ مدبر ۲ تولہ - فلفل سیاہ - مویز منقے ہر ایک ایک تولہ - کوٹ پیکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں - مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح وشام +

روغن وجع مفاصل سم الفار (سنکھیا) - گندھک آملہ سار - فسل - ہر ایک ایک تولہ - سب کو آب برگ جیبل میں باریک کرکے ٹکیہ بنائیں اور اس ٹکیہ کو کڑوے تیل میں جلالیں - بعد ازاں صاف کرکے استعمال کریں

روغن بلادر درد کے لئے نہایت مفید ہے - برگ آکھ ۲ عدد - بھلانوہ ۲ عدد - روغن کنجد آدھ پاؤ - دونوں کو تل کے تیل میں جلالیں اور دھوپ میں بیٹھکر لگائیں - درد زائل ہوجائے گا +

حب وجع مفاصل سورنجان شیریں ایک تولہ - سم الفار ۵ رتی - ۲۰ عدد لیموں کے پانی میں کھرل کرکے موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں - خوراک ۱ - ایک گولی (تیس دن تک کھلائیں) +

۱۸

اٹھارھواں باب

اس میں بخاروں کا علاج معالجہ بیان کیا جائے گا

اس میں آٹھ فصلیں ہیں

پہلی فصل

اس میں بعض فوائد بیان کئے جائینگے

فائدہ اکثر بیماریوں میں بحران کے دن کی رعایت کرنا نہایت ضروری ہے۔ لیکن بخار میں بحران کے دن کی رعایت کرنی واجب ہے۔ بارہا مشاہدہ کیا گیا کہ بحران کے دن مسہل دیا گیا اور موت واقع ہوگئی۔ گرم و خشک مزاج والے اشخاص میں دق قبول کرنے کی استعداد ہوتی ہے۔ لہٰذا ان کے علاج میں بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ کیونکہ معمولی حرارت سے دق پیدا ہوجاتی ہے ٭

صفراوی مزاج والوں میں ہرقسم کے ترش شربت صفرا میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ لیکن شربت نیلوفر بالخاصہ صفرا کی طرف تبدیل نہیں ہوتا۔ اگر ان شربتوں میں زیادہ پانی ملا دیا جائے تو صفرا کی طرف تبدیل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے تیل بخاروں میں عفونت کو زیادہ کر دیتا ہے۔ لیکن روغن بادام میں یہ نقصان موجود نہیں۔ بخار اترنے کے بعد مسور کا استعمال نکس مرض (بیماری کا لوٹ جانا) کو روکتا ہے۔ نوبتی بخار میں اس بات کی کوشش کریں کہ بخار کی باری خلو معدہ میں تئے۔ نوبت کے دن سکنجبین وغیرہ کے ذریعہ قے کرائیں۔ لیکن مسہل نہ دیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بحران کے دن کے علاوہ بخار کی باری آتی ہے اور بحران کا دن وقفہ و راحت کا دن ہوتا ہے۔ پس ایسی صورت میں جس روز بحران قوی واقع نہ ہو جیسے کہ نواں روز۔ اس دن مسہل دیدینا چاہئے۔ لیکن باری کے دن مسہل نہیں پلانا چاہئے۔ کیونکہ اس روز خطرہ کی بات ہے۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ نوبت کے دن یعنی آٹھویں دن کو خوب غور و خوض سے دیکھتے رہیں اور معلوم کریں کہ کس وقت باری آتی ہے۔ مثلاً اگر باری دوپہر کے وقت آتی ہو تو اس روز مسہل دے دینا چاہئے۔ جسکا طریقہ یہ ہے کہ ڈیڑھ پہر رات باقی رہے مسہل پلادیں۔ تاکہ باری آنے سے پیشتر مسہل کا عمل پورا ہو جائے۔ ان حالات میں مریض کے مزاج سے بھی کافی واقفیت رکھنی چاہئے۔ کیونکہ بعض مزاجوں میں مسہل کا عمل ایک پہر کے بعد، بعض میں دو پہر اور بعض میں تین پہر کے بعد ہوتا ہے۔ مریض میں خواہ مادہ گرم ہو یا سرد نضج کے بعد مسہل دیا جائے۔ بہتر صورت

تو یہ ہے کہ مرض کو سات روز گذرنے کے بعد مسہل دینا چاہیئے۔ لیکن اگر مادہ ہیجان میں ہو اور کسی بڑی آفت پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسی صورت میں بحران کے روز اور ایک ہفتہ سے قبل بھی مسہل دے سکتے ہیں۔ یا اس امر کا خطرہ ہو کہ سات روز میں مریض کی قوت ساقط ہو جائے گی یا مرض اس قسم کا نہیں ہے کہ وہ، دن تک مہلت دیگا جیسے کہ قولنج شدید، تو ان حالات میں مسہل دیدینا ہی بہتر ہے +

بعض اطباء بخاروں میں ہلیلہ جات کا استعمال کرنا جائز خیال کرتے ہیں لیکن اگر ان کو استعمال کیا جائے تو بہتر ہے کیونکہ ہلیلہ جات احشار میں کھردراپن پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ مسامات میں بھی قبض پیدا کر دیتے ہیں۔ جس سے حرارت و مادہ اندر ہی بند ہو کر رہ جاتا ہے۔ اگر دموی بخار میں کوئی چیز مانع نہ ہو تو فوراً خون خارج کیا جائے۔ نضج مادہ کا انتظار نہ کیا جائے اگر خلط معدہ میں موجود ہے تو قے سب سے زیادہ مفید ہے۔ اور اگر آنتوں میں ہو تو دست مفید ہیں۔ باری کے شروع میں سونا منع ہے۔ خصوصاً اگر مریض کو بھیر بری۔ لرزہ۔ جاڑا محسوس ہوتا ہو، نیز احشار میں ورم بھی موجود ہو، کیونکہ سونے سے مواد خارج کی طرف حرکت کر کے نہیں آتا۔ لیکن زمانہ انحطاط میں نیند اچھی چیز ہے۔ ٹھنڈا پانی۔ شدید گرم بخاروں میں مفید ہوتا ہے۔ خصوصاً اگر کسی شخص کو ٹھنڈا پانی پینے کی عادت ہو اور مزاج بھی قوی ہو۔ لیکن اگر احشاء کمزور ہیں۔ یا ان میں کچی و غلیظ خلط موجود ہو تو اس کو سکنجبین نہیں استعمال کرنی چاہیئے۔

بچوں کو جب بخار ہو جائے تو دودھ پلانے والی عورت کے دودھ کو درست کریں تاکہ دودھ سے عفونت کی استعداد دور ہو جائے۔ اگر مریض کو بخار کے ساتھ قولنج بھی موجود ہو تو جب تک سدے خارج نہ ہو جائیں ماء الشعیر ہرگز نہ دیا جائے۔ ان حالات میں حقنہ نہایت کارآمد ہے +

دق کے علاج میں سردی و تری پہونچانا چاہیئے۔ بعض ٹھنڈی دوائیں جیسے کافور خشکی پیدا کرتی ہیں۔ اسی طرح سے بعض تری پیدا کرنے والی دوائیں جیسے شراب گرمی پیدا کرتی ہیں۔ لہٰذا ایسی چیزوں کا خیال رکھتے ہوئے علاج کیا جائے۔ اور ایک دوا کی اصلاح دوسری دوا کے ذریعہ کر لی جائے +

بعض اطباء کا قول ہے کہ ترنجبین مرض خسرہ میں بہت نقصان پہونچاتی ہے۔ لہٰذا اسکو ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔

ان مختصر باتوں کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان سے بہت فائدے حاصل ہوتے ہیں +

دوسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں الف، ج یا ح ہوتی ہے۔

آبزن حمیٰ دق میں فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ پوست خشخاش۔ جو چھلے ہوئے تخم خطمی تخم کاہو۔ برگ کاہو۔ برگ بید۔ برگ خبازی۔ برگ خرفہ۔ پالک کے پتے۔ کدو کا تراشہ۔ تربوز کا تراشہ۔ ککڑی کا تراشہ۔ تمام دوائیں ہموزن، یا ان میں سے جو بھی میسر آئے بہت سے پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ لیکن بیمار کا سر اس آبزن سے باہر رہے۔ پانی نیم گرم ہو۔ اور جب آبزن سے باہر آئیں تو تری پیدا کرنے

والے تیل جیسے روغن کدو، روغن خشخاش وغیرہ کی مالش کریں۔ اور اسی قسم کے تیل کان وناک میں بھی ٹپکائیں ◆

جلاب جن بخاروں کے ساتھ کھانسی ہو۔ یا دق۔ پیاس۔ معدہ وجگر میں حرارت موجود ہو یا خسرہ وچیچک موجود ہو تو مفید ہوتا ہے۔ آلات تنفس کو قوی کرتا ورم احشاء کو فائدہ دیتا۔ قبض دور کرتا۔ مادہ کو پکاتا۔ اعضا میں طاقت بخشتا پیشاب وپسینہ کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید ایک جزو۔ عرق بید مشک۔ گلاب ہر ایک دو جزو۔ بارش کا پانی تین جزو۔ سب کو ملا کر قوام کریں۔ اگر دونوں عرق تر قسم کے ملانے کی خواہش ہو تو عرق بید مشک وعرق نیلوفر ملائیں ◆

ف **حب** بخار کی ہر ایک قسم کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دار فلفل۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید۔ ببول کے پتے ہر ایک چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں ملائیں اور گولیاں بنا کر ان میں سے ایک گولی صبح، ایک دوپہر اور ایک شام کو استعمال کریں تین روز تک متواتر استعمال کریں ◆

م **حب ابن حارث** بلغمی بخاروں، بلغمی دردوں کو دور کرتی۔ سفید وسیاہ قسم کے چھیپ کو دور کرتی ہے۔ والد صاحب و چچا مرحوم برص اور بہق میں استعمال کیا کرتے تھے۔ بہت نفع ہوتا تھا۔ اس بارے میں یہ گولیاں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ایلوا۔ انزروت۔ سکبینج۔ مقل۔ تخم حنظل۔ ہر ایک پانچ حصے۔ رائی۔ صعتر۔ کلونجی۔ زیرہ کرمانی۔ علک رومی۔ نمک سانبھر۔ ہر ایک ایک جزو۔ اولاً مقل وسکبینج کو آب گندنا میں حل کریں اور تانبے کے طشت میں کر کے دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں روزانہ ساڑھے چار ماشہ کے برابر استعمال کریں۔ کھانے میں زیرباج استعمال کریں۔ میرے دادا ابزرگوار نے تحریر کیا ہے کہ ان گولیوں کو میں نے بارہا آزمایا مفید پایا۔ لیکن مادہ کو نضج دینے کے بعد استعمال کیا جائے ◆

ف **حب حلتیت** چوتھیا بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد گٹھلیاں نکالی ہوئی۔ عصارہ غافث ہر ایک ۲ ماشہ۔ ہینگ سوا پانچ ماشہ۔ ہلون ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بہی میں گولیاں بنائیں اور خشک کریں وقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں ◆

حب دیگر چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پلاس پاپڑہ اوپر کا سرخ بکل دور کیا ہوا۔ مغز تخم کرنجوہ دونوں چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور تھوڑا سا پانی ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ روزانہ ایک گولی ◆

ظ **حب شفاء** نوبتی اور مزمن بخاروں کے لئے مفید ہے۔ راقم نے بھی مرکب بخاروں میں ان گولیوں کو مفید پایا۔ نوبتی بخاروں میں باری سے پہلے ان کو کھلایا جائے۔ اکثر قسم کی گرم بیماریوں، درد سر اور جملہ سرد امراض کے لئے مفید تحریر کیا گیا ہے۔ قولنج کو رفع کرتی۔ صحت وجوانی کو قائم رکھتی۔ اعضاء کی تھکن اور گرانی کو دور کرتی ہے۔ ان گولیوں سے افیون کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم دھتورہ ۲۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۲۰ ماشہ سونٹھ۔ صمغ عربی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ اولاً گوند کو پانی میں حل کریں۔ اور تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر چنے کے

برابر گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو چچا مرحوم بہت استعمال فرماتے تھے ٭

حب شفا دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہیں چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں۔ چچا مرحوم نے مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ایک جزء۔ ریوند چینی دو جزء۔ تخم دھتورہ تین جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ وقت ضرورت موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک ٭

حب کافور | حکیم علوی خاں صاحب کے والد صاحب شدید گرم بیماریوں اور گرم بخاروں تپ دق اسہال میں تجویز کی تھی وہ اسکو مجرب تحریر فرماتے ہیں۔ نسخہ:۔ صمغ عربی ڈیڑھ ماشہ۔ کافور سوا دو ماشہ۔ گل ارمنی۔ زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ طباشیر سفید۔ موتی بغیر سوراخ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک نو ماشہ۔ بہی دانہ۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ اولاً گوند کو عرق صندل میں حل کریں اور بقیہ دواؤں میں سے جو چیزیں کھرل کرنے کی ہیں اون کو کھرل کر لیا جائے اور جو کوٹنے کے لائق ہیں اون کو کوٹ لیا جائے آخر میں تمام دواؤں کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ مناسب چیزوں کے ہمراہ ٭

حب کافور بہ نسخہ دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ کافور سوا دو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ نشاستہ۔ صندل سفید۔ کتیرا۔ مغز کدو شیریں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے لعاب بہدانہ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ ٭

حب کافور بہ نسخہ دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہیں اور حکیم علی گیلانی کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ۔ زعفران چھ رتی۔ افیون۔ بزرالبنج ہر ایک پونے سات ماشہ۔ گل ارمنی۔ گل نیلوفر۔ صمغ عربی۔ طباشیر سفید۔ مغز تخم تربوز۔ تخم کشنیز خشک۔ تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم خشخاش۔ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کافور ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لعاب اسپغول کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ سات گولیاں شیرہ تخم خیارین ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شربت نیلوفر۔ شربت انار۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ کے ہمراہ دیں ٭

حب دیگر | شطر الغب کے لئے مفید ہے اور قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا مصطگی۔ ریوند چینی۔ افسنتین۔ گلسرخ عصارہ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ایک جز۔ زعفران نصف جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ سکنجبین سادہ کے ہمراہ۔ ان گولیوں کو بنانے کے ایک ہفتہ بعد استعمال کریں۔ تاکہ مزاج بگڑ جائیں ٭ مزمن بخاروں کے آخر میں رات کو سات ماشے یہ گولیاں کھلایا کریں

حسوی (حریرہ) | لاغری پن کو دور کرتا اور رطوبت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام چھلے ہوئے ساڑھے سترہ ماشہ۔ ماش چھلی ہوئی۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ باقلا چھلی ہوئی ۳۵ ماشہ۔ جو صاف کئے ہوئے نیکوفتہ ستر ماشہ۔ تمام چیزوں کو ڈیڑھ سیر کدو کے پانی میں پکا کر صاف کریں۔ پھر اس میں آب انار شیریں ستر ماشہ۔ روغن بادام ۱۴ ماشہ۔ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جو شاندہ جو میں اضافہ کریں۔ اور روٹی کا گودہ ۳۵ ماشہ حل کر کے کھالیں۔ تھوڑی دیر صبر کرنے کے بعد مریض کو مقررہ آبزن میں بٹھلائیں۔ حریروں کے دوسرے نسخے سل کے بیان میں تحریر کئے جا چکے ہیں ٭

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "خ۔ د۔ ر" ہوتی ہے

خمیرہ صندل حامض کافوری تپ دق۔ محرقہ بخار۔ قلب کی سوزش۔ معدہ وجگر کی حرارت کے لئے مفید ہے۔ صندل سفید ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ سوہن کرکے باریک کپڑے میں باندھیں۔ اور عرق بیدمشک۔ گلاب۔ عرق نیلوفر ہر ایک پاؤ بھر میں بھگوئیں۔ دوسرے روز ڈیڑھ سیر پانی اس میں ملاکر دیگچی میں جوش دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد صندل کی پوٹلی کو ملتے رہیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو پوٹلی کو اچھی طرح مل کر نچوڑ لیں اور پھینک دیں۔ پھر اس میں آب ہی شیریں آب ہی ترش ہر ایک آدھ سیر۔ قند سفید ڈیڑھ سیر ملاکر قوام کریں۔ اور خمیر بناکر آگ سے اتار لیں۔ اب خمیرہ میں صندل سفید گھسا ہوا۔ طباشیر سفید گھسا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ صلایہ کئے ہوئے۔ کہربائے شمعی صلایہ کیا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کافور قیصوری سوا دو ماشہ۔ باریک کرکے داخل کریں۔ اور اچھی طرح ملائیں۔ تاکہ خوب آپس میں مل جائیں بننے کے بعد چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ تخم خرفہ مقشر۔ عرق بیدمشک میں نکالا ہوا +

دوا ر اگر صفراوی بخار بیس دن سے زیادہ تجاوز کر جائے تو یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ ۱۔ قرص طباشیر ملین باریک کرکے ساڑھے چار ماشہ سکنجبین۔ ساڑھے ۴ ماشہ میں ملاکر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ زرشک شیرہ تخم کاسنی شیرہ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ مناسب عرقیات میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ملاکر پلائیں۔ اگر بلغم بھی موجود ہو تو بجائے قرص طباشیر کے قرص گل استعمال کریں +

دوا ر دیگر بلغم وصفرا کی ترکیب سے جو مرکب بخار پیدا ہوتا ہے اس میں یہ قسم کا معمول ہے۔ نسخہ ۱۔ گلقند سکنجبین ہر ایک چودہ ماشہ۔ دونوں کو ملاکر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بادیان۔ شیرہ تخم کاسنی حسب ضرورت مناسب عرقیات میں نکال کر شربت بزوری بارد ساڑھے ۴ ماشہ ملاکر پلائیں۔ گاہے ساڑھے دس ماشہ خاکسی بھی اضافہ کرتے ہیں +

دوا ر التربد حمیات بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ۱۔ سونٹھ۔ مصطگی ہر ایک ۵ ماشہ۔ تربد مجوف ستر ماشہ۔ نبات سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ رات کے وقت ساڑھے چار ماشہ +

دوا ر الثوم ربع بلغمی کے لئے مفید ومجرب ہے۔ نسخہ۔ لہسن۔ سوا دو ماشہ۔ قسط۔ مغز جوز۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو باریک کرکے حسب معمول سفوف بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ نوبت سے پہلے استعمال کریں +

دوا ر الحلتیت بخار۔ بچھو ورتیلا (ایک قسم کی مکڑی ہے) کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ بخار میں سکون پیدا کرنے کے لئے سکنجبین کے ہمراہ دیں۔ بخار کو ۴۰ دن گذرنے کے بعد اور مادہ میں نضج ظاہر ہونے کے بعد یا زہریلے جانوروں کا زہر دور کرنا مقصود ہو تو شراب کے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ ۱۔ ہینگ۔ مرکی۔ سداب۔ مرچ سیاہ۔ سب چیزوں کو ہموزن لے کر باریک کریں اور شہد میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایکماشہ سے ۲ ماشہ تک +

دوا دیگر چوتھیا بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ برگ دھتورہ سیاہ۔ برگ پان۔ کنگری (اصل میں کنگر ہے۔ کنگھ بالون کو کہتے ہیں)۔ مرچ سیاہ ہر ایک ڈھائی عدد۔ سب کو باریک کرکے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا المسک بارد مریض دق و سل۔ خفقان حار۔ غشی کے لئے مفید ہے خصوصاً جبکہ ان کا سبب حرارت ہو نسخہ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا ہر ایک ۷ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے ۴ ماشہ تک +

دوا دیگر بخاروں میں پسینہ آنے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ برگ حب الآس۔ گلنار۔ کہربا۔ حسب ضرورت لیکر بدن پر لگائیں (اسکو کسی عرق یا پانی میں پیکر لگائیں) +

دوا دیگر اگر آنکھ پر بڑا آبلہ پیدا ہو جائے تو یہ دوا نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی۔ کافور۔ دونوں ہموزن لے کر سبز دھنیئے کے پانی میں پیس لیں۔ اور آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور بٹی آنکھ پر لگائیں۔ یا پیسہ کا ٹکڑا آنکھ کے برابر کاٹ کر آنکھ پر باندھیں +

دوا دیگر چیچک کی خرابیوں کو حلق میں نہیں پیدا ہونے دیتی۔ نسخہ:۔ سماق۔ گلسرخ۔ سورسیخ۔ حسب ضرورت گلاب میں جوشدیکر غرغرہ کریں۔ رب شہتوت کو ٹھنڈے پانی میں حل کرکے غرغرہ کرائیں مفید ہے +

دوا دیگر اگر چیچک دیر میں خارج ہو اور علامات خراب نہ پیدا ہوئے ہوں تو یہ دوا چیچک کو بہت جلد نکال لیتی ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ ناخونہ۔ خطمی۔ گیہوں کی بھوسی۔ تمام کو حسب ضرورت لے کر پانی میں جوشدیں اور دستور کے مطابق مریض کو اس کے بخارات کی دھونی دیں۔

دوا دیگر چیچک آبلہ کے زخم پر چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ کندر۔ ایلوا۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ حسب ضرورت باریک کرکے استعمال کریں +

دوا دیگر جس زمانہ میں چیچک کا خشکریشہ جھڑا کرتا ہے۔ اگر کھرنڈ میں تری ہو اور دور تک زیادہ گہرا ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ مرکی۔ ہلدی۔ مردارسنگ۔ سفیدہ قلعی۔ چاول۔ روپا مکھی۔ حسب ضرورت لے کر باریک پیس اور زخم پر چھڑک دیں۔ حتی کہ زخم کا گہراؤ اس دوا سے پُر ہو جائے +

دوا دیگر چیچک کے نشانات کو چہرے وغیرہ سے دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سرکنڈے کی جڑ خشک کی ہوئی ۱۰ ماشہ استخوان سوختہ۔ یا بوسیدہ ہڈی۔ بکری کی مینگنی پرانی۔ کوری ٹھیکری۔ تخم خربزہ۔ نشاستہ۔ چنے کا آٹا ہر ایک ۵ ماشہ۔ حب البان قسط۔ زراوند طویل۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خربوزہ کے پانی یا باقلا کے پانی میں حل کرکے رات کو لگائیں۔ صبح کو پانی میں بنفشہ پکائیں اور اسی سے منہ دھوڈالیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مردارسنگ سفید کیا ہوا ۱۰ ماشہ۔ آرد باقلا۔ چنے کا آٹا۔ سرکنڈے

کی جڑ خشک کی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم خربزہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے آش جو میں ملائیں اور چند بار لگائیں +

روغن | پسینہ بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس کے پتے خشک۔ گلنار۔ گلسرخ۔ کسم۔ تازہ صاف پانی لے کر سب کو پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو اس میں چوتھائی تل کا تیل شریک کرکے اتنا جوش دیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ اگر تھوڑا سا مازو بھی باریک کرکے اس میں ملا دیا جائے تو بہتر ہے +

چوتھی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س یا ش" ہوتا ہے

سفوف طباشیر | خسرہ، چیچک۔ اور حمی سونوخس جیسے بخاروں میں مفید ہوتا ہے۔ جگر کی حرارت کو کم کرتا ہے۔ اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور ساڑھے تین ماشے۔ صندل سفید۔ پونے نو ماشے۔ مسور چھلی ہوئی۔ سماق۔ زرشک صاف شدہ۔ عصارہ زرشک۔ تخم حماض۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ کوکنار۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ ۳۵ ماشہ۔ طباشیر سفید ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ساڑھے دس ماشہ سکنجبین۔ شربت کیوڑہ۔ شربت غورہ۔ شربت لیموں۔ شربت انار یا شربت ریباس کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر | خسرہ۔ جملہ قسم کے بخار۔ صفراوی بیماریاں۔ جن کے ساتھ دست ہوں یا نہ ہوں مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ طباشیر۔ سماق۔ زرشک۔ تخم حماض۔ ہر ایک ایک جزو۔ صمغ عربی۔ گل مختوم۔ کوکنار۔ ہر ایک نصف جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ۲ تولہ ۵ ماشہ شربت بہی ترش +

سفوف دیگر | چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے۔ حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ افیون سوا دو ماشہ۔ جند بیدستر۔ ہینگ۔ لونگ۔ کلونجی۔ مرکی۔ میعہ سائلہ۔ دارچینی۔ سداب خشک۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ہمراہ شراب کہنہ۔ بخاروں کو فائدہ دینے والے اکثر سفوف قلب۔ معدہ۔ جگر اور آنتوں کے باب میں فصل سین کے اندر تحریر ہیں +

سکنجبین بزوری | مرکب بخاروں اور جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کے لئے مفید ہے۔ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر ستر ماشہ سرکہ اور ڈیڑھ سیر پانی میں ایک دن رات بھگو کر جوش دیں اور چھان کر ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ سکنجبین بزوری۔ سکنجبین سادہ اور سکنجبین رمانی نیز اسی قسم کے دوسرے نسخے جو مذکورہ بالا امراض میں مفید ہوتے ہیں جو جگر و معدہ کے بیان میں تحریر کر دیئے گئے ہیں (وہاں دیکھ لینا چاہیئے) +

شربت آلو | خونی بخار۔ جو جوش خون یا عفونت خون کے باعث پیدا ہو۔ اور حمیات صفراویہ میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ

آلو بخارا شیریں ۳۰ عدد۔ املی پاؤ بھر۔ دونوں کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو آب انار و آب حامض لیموں ہر ایک پاؤ بھر ملائیں۔ اور آگ پر چڑھا کر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو شکر آدھ سیر۔ گلاب آدھ پاؤ اضافہ کر کے قوام کریں۔ روزانہ رات کے وقت ساڑھے باون ماشہ سے ستر ماشہ تک۔ ہمراہ تخم خرفہ سیاہ سائیدہ کھلائیں۔ اگر گرمی زیادہ اور پیاس بہت موجود ہو تو ہر ایک شربت میں طباشیر پونے ۳ ماشہ اور لعاب اسپغول حسب ضرورت اضافہ کر کے پلائیں +

شربت بنفشہ بخار۔ کھانسی۔ درد سر۔ درد چشم۔ درد گردہ۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ کے لئے مفید ہوتا ہے۔ پیشاب لاتا اور سینہ سے بلغم خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ تازہ۔ ایک حصہ لے کر چار حصہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ اگر تازہ بنفشہ دستیاب نہ ہو تو خشک بنفشہ دو تولہ آٹھ ماشہ سے شربت بنائیں لیکن خشک بنفشہ کو دیر تک جوش دینا چاہئے +

شربت بزور پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ پیشاب و حیض کو جاری کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو نکالتا یرقان کو زائل کرتا۔ جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم خربزہ۔ تخم کدو شیریں۔ مغز کڑ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشے۔ پوست بیخ کاسنی۔ گل غافث۔ تخم خطمی۔ اصل السوس۔ سنبل الطیب۔ بنفشہ۔ گاؤزباں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر ایک دن رات ڈھائی سیر پانی میں بھگوئیں اور جوش دیتے وقت ستر ماشہ مویز منقے ملا کر پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں مقدار خوراک:۔ دو تولہ آٹھ ماشہ +

شربت پوست بیخ کاسنی بخاروں میں دو ہفتہ کے بعد دینا چاہئے۔ عروق سے بالخاصہ عفونت کو دور کرتا ہے خصوصاً اگر اسکو قرص زرشک ریوندی کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ سدوں کو کھولتا۔ معدہ کو قوی کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی پاؤ بھر۔ تخم کاسنی ۸ تولہ۔ دونوں کو نیکوفتہ کر کے حسب ضرورت پانی میں بھگوئیں اور جوش دیکر چھان لیں۔ پھر اس میں گلاب عرق گاؤزباں ہر ایک آدھ سیر۔ قند سفید ڈھائی سیر آب کاسنی سبز مروق ۹ تولہ ۹ ماشہ اضافہ کر کے قوام کریں اور کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک +

شربت کیوڑہ ترویح الارواح کے نسخہ سے نقل کیا گیا ہے۔ چیچک۔ خسرہ۔ پتی۔ ماشرا۔ اور تمام خونی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ جگر و معدہ کی حرارت کو رفع کرتا اور پیاس کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کیوڑہ کی لکڑیاں جنکو کدر و کیوڑہ بھی کہتے ہیں آدھ پاؤ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ تینوں کو کوٹ کر آدھ سیر پرانے سرکۂ شراب میں تر کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد دواؤں کو چھان کر سرکہ کو علیحدہ کر لیں۔ اور ان دواؤں کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ رہ جائے تو آب انار ترش آب ریباس۔ آب غورہ۔ آب لیموں۔ آب خیساندۂ ساق۔ آب خیساندۂ زرشک۔ جوشاندۂ عناب۔ جوشاندۂ مسور۔ عصارۂ توت شامی۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلاب پانچ تولہ چار ماشہ۔ آب ترنج لیموں دس تولہ آٹھ ماشہ۔ قند سفید ایک سیر ڈیڑھ چھٹانک۔ سب کو مذکورہ بالا جوشاندہ اور رکھے ہوئے سرکہ میں ملا کر

پتھر کی ہانڈی میں قوام کریں۔ قوام کے بعد طباشیر ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ بادیان۔ سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ۔ کافور ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر ملادیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے پانچ تولہ تک +

شربت کیوڑہ یہ نسخہ مجموعہ الیاس سے نقل کیا گیا ہے۔ بخار۔ خسرہ۔ چیچک اور تمام خونی امراض کے لئے مفید ہے نسخہ کیوڑہ۔ تمر ہندی۔ عناب گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک آدھ سیر۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک ۵ ماشہ گلسرخ۔ سنبل الطیب ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو چوگنے پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ رہ جائے تو صاف کر کے کھٹے انار کا پانی۔ انگوری سرکہ ہر ایک آدھ سیر۔ پتھر کے برتن میں ڈال کر جوش دیں۔ جب قوام ہونے کے قریب ہو تو اس میں شکر سفید آدھ سیر داخل کر کے پکائیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام ہوجائے تو آگ سے اتار لیا جائے اور گرم گرم شربت میں زعفران ساڑھے دس ماشے۔ کافور قیصوری تھوڑا سا ملاکر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ۵ ماشہ استعمال کریں

شربت کدر دیگر نجیب الدین سمرقندی کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ شدید گرمی کے وقت اور خون کے انتہائی جوش کے وقت اسکو پلایا جائے۔ نسخہ:۔ سرکہ انگوری تیز ڈیڑھ سیر۔ کھٹے انار کا پانی۔ چوکہ کا پانی۔ ترنج کا پانی۔ لیموں کا پانی۔ غورہ کا پانی۔ ریباس کا پانی۔ شہتوت کا پانی۔ ککڑی کا پانی۔ کیوڑہ کا پانی۔ سماق کا پانی۔ زرشک کا پانی۔ کاسنی کا پانی۔ کموہ کا پانی۔ تربوز کا پانی۔ امرود کا پانی۔ املی کا پانی۔ سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ زعرور کا پانی۔ آلو بخارا کا پانی۔ جوشاندہ مسور۔ جوشاندہ عناب۔ اسپغول کا لعاب۔ ہر ایک تین پاؤ۔ تمام چیزوں کو ایک جگہ کریں اور کیوڑے کی لکڑیاں تین پاؤ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک پاؤ بھر باریک کر کے مذکورہ بالا پانیوں میں جوش دیں۔ ان چیزوں کو اگر مناسب سمجھیں تو جوش دینے سے پہلے بھگودیں یا بغیر بھگوئے ہوئے جوش دیں۔ جب پانی کی مقدار پکتے پکتے نصف رہ جائے تو چھان کر اس قدر قند شریک کریں کہ مجموعہ کا مزہ شیریں ہوجائے اب اس کا قوام کر کے کافور ساڑھے تیرہ ماشے۔ طباشیر ساڑھے سات تولہ۔ کوٹ چھان کر ملادیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے چار تولہ تک) +

شربت ماء الفواکہ یہ شربت شربت کیوڑہ کے قائم مقام ہے۔ بخاروں۔ جملہ اقسام کے دموی۔ صفراوی امراض خناق گرم اور طاعون کے لئے مفید ہے۔ یہ قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ قند سفید ہر ایک چار سیر۔ سرکہ شراب تین پاؤ۔ آب غورہ۔ کھٹے انار کا پانی۔ آب چوکہ۔ آب ترنج۔ آب ریباس۔ آب خیساندہ۔ سماق۔ عصارہ توت شامی عصارۂ زرشک ہر ایک آدھ پاؤ۔ عصارہ لحیۃ التیس، عصارہ برگ عناب۔ آب خیساندۂ مسور۔ جوشاندۂ عناب ہر ایک آدھ پاؤ۔ تمام دواؤں کو باہم ملاکر قوام کریں اور آخر میں کافور ساڑھے سترہ ماشہ باریک کر کے ملادیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ ۸ ماشہ گلاب کے ہمراہ +

شربت نیلوفر صفراوی بخار۔ درد سر گرم۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ گل نیلوفر ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ اگر تازہ مل جائے تو چار گنے پانی میں جوشدیکر صاف کریں اور ایک سیر شکر سفید ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک +

شربت ہند باء بخاروں کو رفع کرتا۔ سدوں کو کھولتا اور جگر۔ دل۔ معدہ کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔

شکر سفید ڈیڑھ سیر پانی میں حل کر کے جوش دیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب شربت سے میل بٹی صاف ہو جائے تو آب کاسنی سبز مروق۔ آدھ سیر اضافہ کریں اور جب قوام کے قریب ہو جائے تو تھوڑا لیموں کا پانی اضافہ کر کے اتار لیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے ۴ تولہ تک +

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ض یا ع" ہوتی ہو

ضماد اگر گرم بخاروں میں جب تپ زیادتی کے ساتھ آتی ہے، کام آتا ہے۔ قلب پر لیپ کرنے سے قوت اور حرارت میں تسکین حاصل ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ گلاب۔ کھٹے سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ تازہ حب الآس کا پانی۔ تازے بید کا پانی۔ ان چیزوں میں حسب ضرورت لادن اور عصارہ آملہ کی ٹکیاں حل کر کے لگائیں۔ اگر باریک کپڑے کو گلاب و صندل میں رنگ کر قلب پر رکھیں تو حرارت قلب میں سکون پیدا کرتا ہے +

ضماد دیگر اگر معدہ اور اس کے قرب وجوار میں مادہ غیر حارہ کی موجودگی کے باعث بخار موجود ہو تو اس لیپ کو شراسیف پر لگائیں۔ اس سے خلط دفع ہو جاتی اور معدہ قوی ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ لادن ساڑھے دس ماشہ۔ روغن سوسن وروغن گل ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ میں حل کریں اور گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارہ آملہ، عصارۂ خرما، مصطگی ہر ایک سات ماشہ اضافہ کر کے لگائیں +

عرق شیر مفرد حمی دق اور حمی سوداوی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ پانچ سیر۔ عرق بید سادہ ۲ سیر عرق بید مشک۔ عرق شاہترہ ہر ایک ایک سیر۔ نبات سفید آدھ پاؤ۔ سب دواؤں کو ملا کر عرق کشید کر لیں۔ مقدار خوراک: ۱۲ تولہ +

عرق شیر مرکب مؤلف نے مذکورہ بالا امراض کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:۔ گل نیلوفر۔ گل بید۔ کیوڑہ۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ برگ کاہو سبز۔ برگ کدو سبز ہر ایک ۱۲ تولہ آٹھ ماشہ۔ خرفہ تین تولہ۔ گل گاؤزبان۔ گلسرخ۔ گل کنول۔ کشنیز خشک۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خیارین۔ تخم کاہو ہر ایک دو تولہ۔ تخم کاسنی۔ طباشیر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ صندل سفید صندل سرخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ میٹھا انار۔ میٹھا سیب۔ ہر ایک دو عدد۔ ککڑی۔ بہی۔ ناشپاتی۔ ہر ایک ایک عدد۔ عرق نیلوفر۔ عرق کیوڑہ۔ ہر ایک چار سیر۔ بید مشک ایک سیر۔ بارش کا پانی بقدر ضرورت لے کر سب دواؤں کو رات کو بھگوئیں۔ صبح حسب دستور عرق کشید کریں (مقدار خوراک ۱۲ تولہ سے ۲۰ تولہ تک +

عرق شیر دیگر اکمل المدققین اشرف المحققین والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا۔ حمی دق اور سوداوی بخاروں کے لئے مفید ہے۔ حرارت کو بجھاتا اور بدن میں تری پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ گل گاؤزبان۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم خیارین۔ طباشیر۔ زہر مہرہ ہر ایک ایک تولہ۔ گلسرخ۔ ثمرہ خشک۔ گاؤزبان۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو ہر ایک دو تولہ۔ تخم خرفہ تین تولہ۔ کشنیز خشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک چار تولہ کدو سبز۔ برگ کاسنی سبز۔ برگ کاہو سبز

ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ گل کنول پانچ تولہ۔ کیسرو۔ گل بید۔ گل نیلوفر ہر ایک آدھ پاؤ۔ عرق بیدمشک۔ عرق شاہترہ عرق کوہ ہر ایک ایک سیر۔ گلاب دو سیر۔ عرق بید سادہ چار سیر۔ بکری کا دودھ دس سیر۔ بارش کا پانی بقدر ضرورت سب دواؤں کو رات کے وقت مذکورہ بالا پانیوں میں بھگوئیں۔ صبح کو حسب دستور عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک۔ دس تولہ سے پندرہ تولہ تک +

عرق کافور گرم بخاروں اور تپ دق کے لئے مفید ہے۔ متاخرین اطباء کے مخترعات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ کشنیز خشک۔ گل گاؤزباں۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک دس ماشہ۔ گل نیلوفر۔ گلسرخ۔ شاہترہ۔ بیدمشک تازہ۔ باقلا سبز ہر ایک ایک تولہ۔ کافور قیصوری نیم کوفتہ بیس ماشہ۔ برگ کاہو۔ کب۔ بید یعنی بید کا پھل جو اس کی شاخوں میں خوشہ کے مانند نکلتا ہے۔ جو چھلے ہوئے۔ کدو تازہ سونف تازہ۔ سیب میٹھا۔ امرود ہر ایک آدھ سیر۔ گلاب۔ عرق بید سادہ۔ عرق کاسنی۔ عرق بیدمشک ہر ایک دو سیر سب کو حسب ضرورت پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح معمول کے مطابق عرق کشید کر لیا جائے۔ مقدار خوراک ۱۲ تولہ +

عرق کافور دیگر حکیم عبدالہادی خاں کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ حمی محرقہ حاد۔ دق۔ اور سوء مزاج گرم کے لئے مفید ہے نسخہ:۔ گل نیلوفر۔ دو تولہ آٹھ ماشہ۔ کدو تازہ۔ تازہ باقلا ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ کتیرا ہر ایک ۵ ۴ ماشہ۔ صندل سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ برگ کاہو۔ بید کا خوشہ۔ تازہ کاسنی۔ جو چھلے ہوئے۔ تخم خرفہ چھلا ہوا ہر ایک آدھ سیر۔ عرق بیدمشک۔ عرق نیلوفر۔ ہر ایک ایک سیر۔ گلسرخ۔ گلاب ہر ایک دو سیر۔ سب کو ملا کر حسب معمول عرق کشید کریں جب عرق نکل رہا ہو تو عرق والے برتن کی نلی میں کافور ۲ تولہ آٹھ ماشہ کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں تاکہ عرق اس پر ٹپکتا رہے۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ تک +

عرق کافور بہ نسخہ دیگر یہ نسخہ بھی حکیم صاحب مرحوم ہی کا بیان کیا ہوا ہے اور وہی فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ گل نیلوفر گل بید۔ گلسرخ۔ گل گاؤزباں۔ گل بیدمشک۔ باقلا تازہ۔ شاہترہ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گل بنفشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۵ ۴ ماشہ۔ کافور ساڑھے سات تولہ۔ برگ کاہو۔ جو مقشر۔ بادیان۔ کدو تازہ۔ میٹھا سیب۔ میٹھی بہی۔ میٹھا امرود ہر ایک پاؤ بھر۔ گلاب۔ عرق کاسنی۔ عرق بیدمشک۔ عرق بید سادہ ہر ایک دو سیر۔ پانی حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو ملا کر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک ۱۲ تولہ سے ۱۰ تولہ تک :۔

عرق مخترع مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کافور ۴ ماشہ۔ الائچی خورد زہر مہرہ۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ تخم بالنگو ۲ ماشہ۔ صندل سرخ۔ طباشیر سفید۔ اصل السوس ہر ایک نو ماشہ۔ صندل سفید۔ بیخ کاسنی ہر ایک ایک تولہ۔ گاؤزباں گیلانی۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گلسرخ۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ تخم تربز۔ تخم خربزہ کوہ۔ بادیان۔ خاکسی۔ اسپغول۔ ترنجبین۔ ہر ایک دو تولہ۔ تخم خیارین۔ تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو صاف کیا ہوا۔ تخم خرفہ ہر ایک چار تولہ۔ کاسنی چار تولہ آٹھ ماشہ۔ عناب پندرہ دانے (سب کو سولہ گنا) پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو حسب معمول قرع انبیق سے عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ تک +

چھٹی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "ق" ہوتا ہے

قرص زرشک کافوری | صفراوی (غب) بخار۔ معدہ و جگر کی حرارت کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو دور کرتا اور سوزش کو کم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی نو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک پونے سات ماشے۔ ریوند چینی۔ کافور قیصوری۔ تخم کرفس رومی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ زعفران چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کشوث کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص بنفشہ | بخار کے ساتھ جب کھانسی ہوتی ہے۔ تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ کتیرا۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم ککڑی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل ساڑھے تین ماشے۔ مصطگی ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے +

قرص صندل | یہ قرص پلائی جاتی ہیں۔ گرم بخاروں کو اتارتی۔ پیاس کو زائل کرتی۔ جگر و معدہ کی گرمی، زبان کی خشکی جو صفراوی بخارات سے پیدا ہوتی ہو، دور کرتی ہے۔ صاحب شفاء الاسقام تحریر فرماتے ہیں کہ یہ قرص سردی اور لطافت پیدا کرتی ہیں۔ تجربہ سے بہت سریع النفع پائی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ کافور۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ قند سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ صندل زرد۔ رب السوس۔ تخم خرفہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور اسپغول۔ گلاب یا آب انارین میں لعاب نکال کر دوائیں ملا کر قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشے کی ہونی چاہیے۔ ان ٹکیوں کو سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:۔ ایک قرص میٹھے انار یا میٹھے و کھٹے سیب کے پانی کے ہمراہ۔ اگر تلیین زیادہ منظور ہو تو خیساندہ املی میں ترنجبین و شیرخشت حل کر کے قرص کے بعد پلائیں +

قرص طباشیر افیونی | اگر زیادتی حرارت کے باعث دست زیادہ آ رہے ہوں۔ تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ تخم حماض سوا پانچ ماشہ۔ بعض نسخوں میں حماض کا وزن پونے نو ماشہ ہے۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ سماق۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ تخم کاسنی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ گلنار۔ صندل۔ افیون۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے +

قرص طباشیر رازی | حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی کے والد بزرگوار حکیم عماد باقر کے خط سے یہ نسخہ لیا گیا ہے۔ گرم بخاروں اور جگر کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سفید ۷ ماشہ۔ کافور قیصوری ساڑھے

تین ماشے۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ اطباء بیان کرتے ہیں کہ اگر ان قرصوں میں ساڑھے تین ماشے بزرالبنج سفید داخل کریں تو حرارت کو فوراً بجھاتی ہیں۔ کیونکہ اس میں حرارت جگر کو بجھانے کی خاصیت موجود ہے۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے +

قرص طباشیر کافوری گرم بخاروں کو دور کرتی اور دل و سینہ کی سوزش کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ مغز خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ زعفران۔ طباشیر سفید۔ کتیرا۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ۔ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین سادہ +

قرص طباشیر کافوری ملین مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ایک ماشے۔ کافور ساڑھے تین ماشے۔ رب السوس صندل سفید۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک سات ماشے۔ کاسنی۔ خرفہ مقشر۔ گل ارمنی۔ تخم کاہو۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم لکڑی۔ گردسماق۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ ترنجبین ۵۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ +

قرص طباشیر لولوی صغیر نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر۔ ہر ایک ۱ ماشے۔ خشخاش بریاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ دواؤں کو باریک کر کے گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشے +

قرص طباشیر مسہل صفراوی بخار کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتی اور حرارت کو بجھاتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا سوا پانچ ماشے۔ طباشیر ساڑھے تین ماشے۔ سقمونیا بریاں۔ گلسرخ۔ ہر ایک ۷ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی میں ملا کر قرص بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ اس قرص کے اجزاء سید اسماعیل نے ذخیرہ کے اندر حمیات مادہ کی بحث میں حسب ذیل بیان کئے ہیں۔ نسخہ:۔ طباشیر سفید۔ عصارۂ زرشک۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سقمونیا بریاں۔ گلسرخ۔ کتیرا۔ ہر ایک ۷ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی یا مکوہ کے پانی یا کاکنج کے پانی میں قرص بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ مترجم)

قرص طباشیر ممسک محرقہ و صفراوی بخار کے لئے مفید ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ اور پیاس کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ ساڑھے باون ماشے۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تخم حماض ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ سماق صاف کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشے +

قرص طباشیر گرم اور محرقہ بخاروں میں مجرب ہے۔ سوزش اور پیاس میں سکون پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم لکڑی۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ اور چھلنی کی پشت پر رکھ کر خشک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

قرص کافور گرم بخاروں اور یرقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشے۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید۔ رب السوس۔ ہر ایک سات ماشے۔ کافور ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشے۔ سکنجبین کے ہمراہ۔

قرص کافور گرم بخاروں کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مغز کدو دو حصے۔ کافور تین حصے۔ زعفران۔ تخم خیارین۔ شہد خالص ہر ایک چار حصے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ لیکن حکیم علی گیلانی نے اپنے رسالہ مجربات میں اس قرص کے اجزاء حسب ذیل تحریر کئے ہیں:۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ شہد ہر ایک چار حصے زعفران تین حصے۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین ہر ایک دو حصے۔ دواؤں کو باریک کریں اور قدرے پانی و شہد کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص گرم بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ سوا دو ماشہ۔ لاکھ۔ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ زعفران۔ رب السوس۔ طباشیر۔ تخم کھیرا ہر ایک سات ماشے۔ بنفشہ خشک۔ نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترنجبین۔ شکر ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے +

قرص دیگر حرارت کو بجھاتی اور پیاس کو دور کرتی ہے۔ خصوصاً سفر میں اگر منہ میں رکھا جائے، پیشاب کی جلن کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک دو جزو۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک نصف جزو۔ رب السوس چوتھائی جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ خرفہ کے پانی یا لعاب اسپغول میں، باقلا کے دانے کے برابر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک +

قرص زرشک یہ قرص منہاج الادویہ ابن جزلہ اور کامل الصناعہ، قرابادین قلانسی سے نقل کی گئی ہیں۔ ان قرصوں کو بلغمی بخاروں، پرانے بخاروں۔ ورم جگر۔ ورم معدہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ ترنجبین خراسانی۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ عصارۂ زرشک تازہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خربزہ۔ مغز خیارین ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ تخم کشوث۔ تخم کاسنی۔ طباشیر۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ عصارہ غافث۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ۔ ترنجبین پانی میں حل کرکے صاف کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک کرکے اس میں ملاکر قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے بقدر ساڑھے چار ماشہ استعمال کریں +

قرص غافث حمی لثقہ اور مرکب بخاروں کے لئے مفید ہے۔ سوء مزاج جگر کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ عصارۂ غافث آٹھ تولہ نو ماشہ۔ طباشیر سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے +

قرص زرشک (انبر باریس) یہ گولیاں موزا محمد باقر غفرلہ کے مجربات سے نقل کی گئی ہیں۔ قرص مذکور مرکب بخاروں

جگر کے سدوں اور گرم استسقاء کے لئے مفید ہیں۔ نسخہ:۔ عصارۂ زرشک۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ دارچینی۔ عصارۂ کاسنی خشک گلسرخ۔ تخم کشوث ہر ایک نو ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں مقدار خوراک سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین۔ آب کاسنی تازہ۔ آب کموہ تازہ کے ہمراہ +

قرص انبر باریس دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ مجرب ہے۔ اور نواب حکیم محمد باقر کے مجربات سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا یا پختولہ ساڑھے سات ماشہ۔ رب السوس۔ گلسرخ۔ مغز خیارین۔ مغز خربوزہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ شگوفہ اذخر۔ ریوند چینی۔ زعفران۔ طباشیر۔ ترنجبین صاف کی ہوئی۔ عصارۂ غافث۔ عصارۂ افسنتین۔ تخم شاہترہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث ہر ایک نو ماشہ اولاً ترنجبین کو گلاب میں حل کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے سے سات ماشے تک +

قرص انبر باریس دیگر | یہ قرص ابو علی ابن سینا کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ حمیات مرکبہ اور چوتھیا بخار اگر صفرا کے جل جانے سے پیدا ہوئے ہوں تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ عصارۂ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ کندر۔ سنبل۔ اسارون۔ ریوند چینی۔ اندر جو شیریں۔ عصارۂ افسنتین ہر ایک پونے نو ماشہ۔ عصارہ غافث طباشیر سفید ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ میزان الطبائع کے مصنف بیان کرتے ہیں کہ اس نسخہ کو صاحب ذخیرہ نے شیخ الرئیس سے نقل کیا ہے اس میں دس جز ہیں اور تمام دواؤں کا وزن، تولہ ساڑھے تین ماشہ ہے۔ مزاج پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ کے تیسرے جزو میں خشک ہے۔ مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۵ ماشہ تک +

قرص دیگر | شطر الغب اور پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر ۳۵ ماشہ۔ عصارہ غافث اکیس ماشہ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنبل الطیب سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے تین ماشے کے برابر گولیاں پانی کے ساتھ بنائیں۔ مقدار خوراک ایک قرص +

قرص دیگر | یہ قرص ایسے پرانے بخاروں میں مفید ہوتی ہیں جن میں چہرہ۔ آنکھ اور پیروں پر ورم آگیا ہو۔ منہاج سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ شگوفۂ اذخر۔ زعفران۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عصارہ غافث سوا بارہ ماشہ۔ مغز بادام تلخ۔ پودینہ خشک۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ انیسون۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ریوند خطائی گلسرخ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ ایارج فیقرا، ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کموہ کے ہمراہ پونے نو ماشہ کی قرص بنائیں اور روزانہ ایک قرص ماء الاصول کے ہمراہ استعمال کرائیں +

قرص دیگر | استاد صاحب کی تجربہ کی ہوئی ہیں۔ حمی دقیہ اسہالیہ میں مفید ہیں۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ زہر مہرہ باریک کیا ہوا۔ کہربا باریک کیا ہوا ہر ایک ایک ماشہ۔ طباشیر۔ گل داغستانی۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ گلسرخ۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ دانہ ہیل خورد۔ پوست بیرون پستہ۔ صمغ عربی۔ بریاں۔ تخم حماض بریاں۔ ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ

کشنیز خشک۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاہو۔ ہر ایک تین ماشہ۔ خرفہ چھلا ہوا۔ بریاں۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک چار ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں ایک ماشہ کے برابر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک قرص +

قرص سرطان دق۔ سل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرطان جلا ہوا ۲۰ ماشہ۔ گل ختمی۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ نشاستہ۔ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ۔

قرص سرطان کافوری تپ دق۔ حمی محرقہ۔ سل۔ کھانسی کے لئے نہایت مفید ومجرب ہے۔ استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں سے ہے اور ان ہی کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری ایک ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل زرد۔ صندل سرخ۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر سفید۔ نبات سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک ۴ ماشہ اصل السوس۔ رب السوس ہر ایک پانچ ماشہ۔ نشاستہ۔ خرفہ سیاہ۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خشخاش سفید۔ ہر ایک نو ماشہ سرطاق جلے ہوئے ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ ماشے سے ۳ ماشے +

قرص طباشیر سرطانی دق اور سل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ کافور قیصوری ہر ایک پونے ۲ ماشہ سرطان نہری۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم کدو۔ صندل سفید۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی ہر ایک چودہ ماشہ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترنجبین کانٹوں وغیرہ سے صاف کی ہوئی ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ میں قرص بنائیں۔ بعض اطباء عود خام اور سنبل الطیب کافور کے وزن کے مطابق داخل کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک +

قرص طباشیر کافور لولوی تپ دق۔ سل۔ حمی محرقہ اسہالی۔ اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ خون تھوکنے۔ خونی قے۔ خونی دست۔ اسہال کبدی اور اسہال ذوبانی (وہ دست جن میں مریض لاغر وکمزور ہو جاتا ہے۔) کو دفع کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ مغز تخم خیارین ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر۔ سرطان بریاں۔ تخم خشخاس سفید۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ رب السوس۔ گلسرخ ہر ایک نو ماشہ۔ صمغ عربی۔ بیخ مرجان جلا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران۔ ابریشم کترا ہوا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز کے پانی میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ

قرص مبارک تپ دق۔ تپ محرقہ اور دوسرے قسم کے گرم بخاروں اور یرقان کے لئے مفید ہے۔ تشنگی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ ترنجبین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۴ ماشہ۔ تخم کاہو سوا بارہ ماشہ۔ تخم خربزہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ طباشیر ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں سات ماشے۔ رب السوس ساڑھے چار ماشہ۔ کافور فوری۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں +

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشے سے ۳ ماشے تک +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ل ۔ م ۔ ن" ہوتے ہیں

لعوق خشخاش | بخار ۔ سل ۔ آنتوں کے زخم ۔ بلغمی کھانسی ۔ خون تھوکنے کے لئے نہایت مفید ہے ۔ نسخہ :۔ کوکنار ۴، تولہ ، ماشہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو آدھ سیر شکر سفید ملا کر قوام کریں ۔ اب اس میں ست ملیٹھی ۔ مغز تخم کدو شیریں ۔ مغز بادام شیریں ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے ۔ کوٹ چھان کر ملائیں اور لعوق تیار کریں مقدار خوراک ۱۰، ۷ ماشے ۔

لعوق طباشیر | حرارت کی تیزی کو کم کرتا ۔ سل ۔ پھیپھڑے کے زخم اور گرم کھانسی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ طباشیر ۱۴ ماشہ ۔ مغز تخم ککڑی ۔ مغز چلغوزہ ۔ صمغ عربی ۔ بڑی الائچی ۔ ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ ۔ نشاستہ ۔ کتیرا ہر ایک ۷ ماشہ قند سفید ساڑھے سترہ تولہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں ۔ اور شہد کا قوام بنا کر استعمال کریں مقدار خوراک ۱۰، ا تولہ سے ۲ تولہ تک ۔

لخلخہ | اسی مقصد کے لئے کام آتا ہے اس کو امراض سر میں بیان کر دیا گیا ۔

ماء الاصول | بلغمی بخاروں میں کام آتا ہے ۔ نسخہ :۔ انیسون ۔ کرفس ۔ ہر ایک ۷ ماشہ ۔ تنطوریون دقیق ساڑھے دس ماشہ ۔ غافث ۔ افسنتین ۔ شکاعی ۔ بادآورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ بیخ کرفس ۔ بیخ بادیان ۔ بیخ کبر ہر ایک ۳۵ ماشہ ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب نصف رہ جائے تو ساڑھے گیارہ تولہ ماء الاصول میں ساڑھے ۴۹ ماشہ گلقند اضافہ کر کے پلائیں ۔ اگر ساڑھے دس ماشہ مصطگی اس میں اور ملا دی جائے تو زیادہ نفع ہوگا ۔

ماء الاصول دیگر | گرم اخلاط کو پکاتا ہے ۔ نسخہ :۔ پوست بیخ کاسنی نیکوفتہ ستر ماشہ ۔ تخم کشوث اکیس ماشہ ۔ تخم کاسنی نیکوفتہ ساڑھے سترہ ماشہ ۔ عناب بیس دانے ۔ سپستان سولہ دانے ۔ سب کو چار سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر تین حصوں میں تقسیم کر دیں ۔ روزانہ ایک حصہ میں ۳۵ ماشہ سکنجبین ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں ۔

مطبوخ افسنتین | جب غب غیر خالص میں نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو یہ مطبوخ کام آتا ہے ۔ معدہ کو بھی اخلاط فاسدہ سے پاک کرتا ہے ۔ منہاج سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ سنبل ساڑھے تین ماشے ۔ تربد سفید چھلا ہوا سات ماشہ ۔ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ ۔ گلسرخ ساڑھے باون ماشہ ۔ تین سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر صبح کو گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مطبوخ میں ۳۵ ماشہ شکر سفید ملا کر پلائیں ۔

مطبوخ | نہایت اچھا عمل کرتا ہے ۔ حمی غب میں حرارت کو دفع کرنے اور قبض دور کرنے کے کام آتا ہے ۔ اگر قوت کمزور ہو ۔ گرمی کا موسم ہو اور کسی قوی چیز مثلاً ہلیلہ سیاہ ۔ سقمونیا وغیرہ کے پینے کی استعداد نہ ہو تو اس مطبوخ کو استعمال کیا جائے ۔ نسخہ آلو بخارا ۲۰ عدد ۔ املی ۳۵ ماشہ ۔ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں ۔ اور چھان کر قند سفید ۳۵ ماشہ ملا کر پلائیں اس مطبوخ کو چند دن تک استعمال کریں ۔

مطبوخ دیگر | شطر الغب کی بقایا شکایات کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صعتر، مصطگی ہر ایک پونے دو ماشے۔ اصل السوس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ شکاعی۔ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کشنیز خشک۔ گلسرخ ہر ایک چودہ ماشہ ترنجبین ستر ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر پاؤ بھر پلائیں +

مطبوخ کبر | تپ بلغمی میں قرص گل کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۵۲ ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ اجوائن۔ کثوث۔ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب دواؤں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو ۲ تولہ ۸ ماشہ مطبوخ میں ایک تولہ چار ماشہ سکنجبین ملا کر قرص گل کے ہمراہ استعمال کریں +

مطبوخ دیگر | مرکب بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ بادآورد۔ کموہ خشک۔ گل بنفشہ۔ گلسرخ۔ گل نیلوفر تخم کاسنی۔ تخم کثوث۔ بیخ کاسنی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ آلو بخارا ۱۰ دانے۔ سب دوائیں آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر سکنجبین سادہ یا بزوری یا گلقند ساڑھے چوبیس ماشے ملا کر استعمال کریں +

مطبوخ دیگر | مختلف اوقات میں آنے والے بخاروں کی اصلاح کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی ساڑھے تین ماشے۔ سنبل۔ انیسون ہر ایک سات ماشے۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ افسنتین۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ تخم کثوث۔ بادآورد۔ بیخ اذخر ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشے۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان ہر ایک سات ماشے۔ ہلیلہ زرد ساڑھے باون ماشے۔ مویز منقے ۸ تولہ ۹ ماشے سبکو ۲ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر پونے چھ چھٹانک مطبوخ میں تین تولہ گلقند یا سکنجبین حسب ضرورت ملا کر پلائیں +

مطبوخ دیگر | صفراوی چوتھیا بخار میں قے کرنے کے کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ سنائی۔ افتیمون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سربنفشہ تخم خربزہ نیکوفتہ۔ تخم سویہ۔ تخم مولی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور ۲۹ تولہ ۲ ماشہ میں ۱۴ تولہ ۱۰ ماشہ یا اس سے کم سکنجبین ملا کر استعمال کریں۔ دو وزن بالکل بے ڈھنگا ہے یا دہ سے زیادہ ۲۰ تولہ مطبوخ میں ۵ تولہ سکنجبین ملا کر استعمال کریں +

مطبوخ غافث | حمی بلغمی اور چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے نسخہ۔ بیخ اذخر ۱۴ ماشہ۔ قنطوریون دقیق۔ شاہترہ ہر ایک ۱۰½ ماشہ۔ بادآورد۔ شکاعی۔ غافث ہر ایک اکیس ماشہ۔ افتیمون ۲۴½ ماشہ۔ مویز منقے ۸۰ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی گٹھلی نکالا ہوا ۵۲ ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو دس تولہ مطبوخ میں ۲ تولہ ۸ ماشہ سکنجبین ملا کر پلائیں۔

مطبوخ دیگر | بلغمی بخار۔ چوتھیا بخار۔ درد معدہ۔ درد جگر اور مشکل سے پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کرفس بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ انیسون۔ پرسیاوشان۔ مصطگی ہر ایک ہموزن لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر گلقند یا شربت ورد حل کرکے پلائیں +

مطبوخ دیگر | بلغمی بخار میں قوی درجہ کا استفراغ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بسفائج فستقی نیکوفتہ۔ برگ گاوزبان۔ افسنتین۔ برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ آملہ۔ ہلیلہ زرد۔ سنائی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ افتیمون ساڑھے چوبیس ماشہ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۵۲ ماشے

آلو بخارا سیاہ - مویز منقے ہر ایک ۲۰ عدد - تمام دواؤں کو دو سیر پانی میں پکائیں - جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر ۵ تولہ ۲ ماشہ میں گشکی سیاہ ۲ رتی - نمک نفطی - ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ - غاریقون ساڑھے چار ماشے چھڑک کر پلائیں +

مطبوخ ہلیلہ | چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے - نسخہ :- پوست ہلیلہ کابلی ۵ ماشہ - شاہترہ ساڑھے ۴ ماشہ - تخم کشوث تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - پوست بیخ بادیان ۷ ماشہ - آلو بخارا - عناب ہر ایک ۲۰ عدد - سبکو حسب دستور پانی میں پکائیں اور چھان کر مغز املتاس گلقند باریک کیا ہوا ہر ایک ساڑھے باون ماشہ - ملا کر چھان لیں اور پلائیں +

مطبوخ دیگر | چوتھیا بخار کو دفع کرتا ہے - نسخہ :- ہلیلہ کابلی - سعد کوفی ہر ایک ۵ ماشہ - زیرہ کرمانی ساڑھے سترہ ماشہ تلفلمویہ ساڑھے دس ماشہ - تمام دواؤں کو باریک کر کے ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں - جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر تمیسرا حصہ استعمال کریں +

مطبوخ دیگر | چوتھیا بخار کے لئے مجرب ہے - نسخہ : کوکنار حسب ضرورت لے کر دس دانہ مرچ سیاہ کے ساتھ کوٹ کر جوش دیں اور مریض کو پلائیں +

مطبوخ دیگر تپ کہنہ اور پرانے لرزہ کے لئے مفید ہے - نسخہ :- خس - صندل سرخ - کشنیز خشک - نرکچور - سونٹھ - گلو - ہر ایک ۱۴ ماشہ - سب کو باریک کر کے تین ٹکڑے کریں - ان میں سے ایک حصہ آٹھ پیالی پانی میں جوش دیں - جب ایک سکورا باقی رہ جائے تو چھان کر پلائیں - اگر بچہ ہو تو عمر و عادت مزاج کے مطابق کم کر دیں +

معجون ربع | عماد الدین محمود کے مجربات میں سے ہے - جس روز باری کا دن ہو، نوبت سے دو گھنٹہ پہلے چنے کی برابر کر سوا دو ماشے تک کھلائیں - انشاء اللہ تین باریوں میں چوتھیا بند ہو جائے گا - اسکو "حب لولو" بھی کہتے ہیں - نسخہ :- جند بیدستر - ہینگ - دارچینی - لونگ - کلونجی - مر کی صاف کیا ہوا - میعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - افیون سداب - مرچ سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - شہد خالص تمام دواؤں کے برابر - سب دواؤں کو کوٹ کر شہد کے قوام میں ملائیں - جو مفرحات یہاں پر کام آتے ہیں ان کو سر اور قلب کے امراض میں بیان کر دیا گیا +

نقوع آلو | حمیٰ مطبقہ وغب میں دست لانے کے لئے نہایت مفید ہے - نسخہ :- سپستاں ۳۰ عدد - آلو بخارا سیاہ عناب ہر ایک ۲۰ عدد - مویز منقے - چھوارہ ہر ایک ستر ماشہ - پوست ہلیلہ زرد ساڑھے باون ماشہ - بادیان - شاہترہ - افتیمون ہر ایک ۵ ماشہ - گلسرخ - برگ سنا رکی ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ - گل بنفشہ - تخم خرفہ - تخم کشوث - ہر ایک چودہ ماشہ - سب دواؤں کو تین سیر پانی میں ہلکے ہلکے جوش دیں - بعد ازاں بڑے منہ کے برتن میں کر کے دن کو دھوپ میں اور رات کو گرم جگہ پر رکھیں - تین دن کے بعد روزانہ صبح کے وقت گیارہ تولہ ۹ ماشہ مطبوخ میں ساڑھے باون ماشہ سکنجبین و ۳۵ ماشہ شربت بنفشہ ملا کر استعمال کریں +

نقوع مبرد | گرم بخاروں اور بیماریوں کا اگر کچھ حصہ باقی رہ جائے تو یہ فیساندہ مفید ہوتا ہے - عروق کا تنقیہ کرنے میں بھی کارآمد ہے - کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے - نسخہ :- تخم کاسنی - تخم کشوث - کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز منقے - املی ریشہ و بیج سے پاک کی ہوئی ہر ایک ساڑھے باون ماشہ - آلو بخارا - عناب - سپستاں ہر ایک ۳۰ عدد - سب کو تین دن تک

گرم پانی میں بھگو دیں۔ بعدازاں چھان کر پاؤبھر نقوع میں ترنجبین وشکر سفید ملا کر طلوع آفتاب کے وقت استعمال کریں۔ اگر اس خیساندہ سے دو گھنٹے پہلے ایلوا ۲ جزو مصطگی ایک جزو ملا کر استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہے ✦

آٹھویں فصل

اس فصل میں مفردات بیان کی جائیں گی

ماء البطیخ ہندی دق کے بخار۔ گرم بخار اور حرارت جگر کے لئے مفید ہے۔ بعض اطباء تحریر فرماتے ہیں کہ یہ پانی صفراء کی طرف تبدیل ہو جاتا ہے۔ لیکن فقیر (شریف خاں) نے چند ایسے بیماروں پر تجربہ کیا جنکو دق کے ساتھ صفراوی بخار بھی تھا۔ کدو کے پانی اور دوسرے شربتوں کے ہمراہ جو صفراء کی طرف تبدیل نہیں ہوتے، استعمال کیا۔ کدو کے پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے صفراء کی طرف تبدیل ہو گیا جس سے صفراوی بخار بڑھ گیا۔ لیکن جب آب تربوز کو استعمال کیا تو عفونتی بخار میں کسی قسم کا اضافہ نہ ہوا۔ بلکہ دق کی سوزش وحرارت میں بھی سکون پیدا کر دیا۔ اس کی مقدار خوراک اور استعمال کرنے کا طریقہ آب کدو جیسا ہے۔ جس کا مفصل بیان آنیوالا ہے۔ ابتداء میں تھوڑا استعمال کریں۔ بعد میں برابر بڑھاتے جائیں۔ اگر ضرورت ہو تو مناسب شربت، اور قرص بھی اس کے ہمراہ استعمال کریں ✦

ماء الجلو گلو کا عرق ہے۔ مرکب اور پرانے بخاروں میں نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:- گلوئے سبز ۱۰ ماشہ سے ۲۰ ماشہ تک لے کر چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور مٹی کی ہانڈی میں ان ٹکڑوں کو ڈال کر دس یا بارہ گنا پانی بھر دیں۔ اس برتن کو شبنم میں رکھیں۔ صبح اس کا زلال نکال کر مناسب شربت کے ہمراہ استعمال کریں۔ گاہے اسکو قرص طباشیر یا قرص زرشک کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بخاروں اور دوسرے امراض میں گلو کو تنہا یا دوسری مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ کبھی گلو کا ست نکال قرص بنا کر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جن سے بیّن طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ جس دوا کو بارہا آزمایا گیا۔ اور کبھی خطا نہ کی حسب ذیل ہے۔ ست گلو میں ہموزن طباشیر سفید ملا کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ ایسے بخاروں میں استعمال کریں جن میں لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہو۔ لیکن لرزہ آنے سے پہلے یہ سفوف کھلایا جائے انشاءاللہ پہلے ہی روز لرزہ نہیں آئے گا۔ لیکن تیسرے روز بخار میں ضرور فائدہ ہو جائیگا۔ استاد مرحوم مرکب بخاروں (جو لرزہ یا بغیر لرزہ آتے ہیں) میں مذکورہ بالا دونوں دواؤں کا قرص بنا کر قرص طباشیر کافوری وغیرہ کے ساتھ استعمال کرتے تھے۔ اگر ان دواؤں کے تنہا دینے سے کوئی فائدہ نہ ہو تو ان کو قرص طباشیر سادہ یا کافوری میں ملا کر کسی مناسب جوشاندہ یا خیساندہ کے ہمراہ استعمال کرتے تھے۔ بیّن فائدہ ہوتا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتی۔ ست گلو نکالنے کا **بہترین طریقہ** یہ ہے کہ سبز گلو کے ٹکڑے کر کے پانی سے دھوئیں اور میٹھے پانی یا بارش کے پانی میں بھگو کر کوٹ لیں۔ اب اس غلیظ پانی کو چھان لیں۔ پھر اس پانی کو چینی کے برتن میں بھر کر کپڑا باندھ کر سایہ میں رکھدیں تاکہ گرد وغبار سے علیحدہ رہے۔ دو تین دن کے بعد اوپر کے پانی کو پھینک دیں اور جو چیز نیچے بیٹھی ہوئی ہو اسکو سایہ میں خشک کریں۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ اس پانی کو دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو اس کو کام میں لائیں۔ **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ نچوڑے ہوئے پانی کو آگ پر رکھکر پکا کر غلیظ کریں۔ اور کام میں لائیں۔ پہلے طریقے سے تیار کیا ہوا

ست تمام طریقوں سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔ دوسرے طریقے سے بنایا ہوا اس سے زیادہ گرم اور تیسرے طریقے کا اُس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ جن بخاروں کا مادہ سرد اور غلیظ ہوتا ہے اوس میں اس کا استعمال زیادہ مناسب ہے۔ صاحب قرابادین قادری تحریر فرماتے ہیں کہ گلو اگرچہ کڑوی ہے لیکن فقیر (صاحب قادری) کے نزدیک اس کا مزاج سردی کی طرف مائل ہے۔ جیسے افیون در سوت وغیرہ۔ لیکن فقیر (شریف خاں) کہتا ہے کہ یہ قول درست نہیں کیونکہ جب ست گلو کو ٹھنڈے بخاروں میں دیا گیا بین طور پر فائدہ ہوا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ست گلو مائل بہ سردی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ گرم بخاروں میں بھی فائدہ کرتا ہے، جس سے معلوم ہوا کہ وہ گرم بھی نہیں ہے، بلکہ مرکب القویٰ ہے، جیسے کاسنی۔ ہاں اس میں گرم اجزاء غالب ہیں جیسا کہ ان اشخاص کو معلوم ہو جاتا ہے۔ جو ست گلو کو مختلف مواقع میں استعمال کر کے تجربے کرتے ہیں لہٰذا اس کو سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہئے۔ مرکب اور مزمن بخاروں میں بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ ہندوستانی اطباء اپنی کتب میں تحریر فرماتے ہیں کہ ست گلو سرد ہے اوس کا کوئی اعتبار نہیں۔ کیونکہ وہ اکثر گرم دواؤں مثلاً کباب وغیرہ کو بھی سرد بتلاتے ہیں ✦

ماء الخلاف دموی۔ بلغمی۔ سوداوی۔ اور صفراوی مواد کے لئے مفید ہے۔ معدہ اور آلات تنفس کو قوی کرتا ہے۔
نسخہ:۔ بید کے تازہ و نرم پتوں کو کوٹ کر پانی نکالیں اور رات بھر رکھا رہنے دیں۔ جب صبح کو نتھر جائے تو سات تولہ بید کے پانی میں مناسب شربت ملا کر استعمال کریں ✦

ماء الخیار اس کے فوائد آب کدو کے مطابق ہیں لیکن اس میں پیشاب لانے کی طاقت زیادہ ہے۔ بخار کے مادہ کو پیشاب کے ذریعہ خارج کرتا ہے اور صفراء کی طرف تبدیل نہیں ہوتا۔ نسخہ:۔ اس کے پانی کے نکالنے کا طریقہ بالکل کدو کے مانند ہے۔ اس پانی کو سات تولہ سے شروع کریں۔ بعد ازاں دو دو تولہ اضافہ کر کے آدھ سیر تک پہنچا دیں اس کے ہمراہ مناسب قسم کے قرص اور شربت استعمال کریں ✦

ماء الرمانین حرارت کو بجھاتا اور جگر کو قوی کرنے میں پورا اثر رکھتا ہے۔ اگر اس کو اندرونی گودے کیساتھ نچوڑا جائے تو معدہ کو قوی کرتا اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ انار شیریں کا پانی صفراء کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے۔ نسخہ آب انار کو ابتدا میں قلیل مقدار سے شروع کر کے روزانہ بڑھاتے جائیں۔ اگر ضرورت پڑے تو اسکے ساتھ مناسب قرص اور شربت

ماء الشاہترج دموی بخاروں میں شربت عناب کے ہمراہ استعمال کریں۔ حمیات سوداوی اور جرب میں سکنجبین انیسونی اور سفوف لاجورد وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ سدے کھولنے، خون صاف کرنے کے لئے سکنجبین و شربت بزوری کے ساتھ پلائیں۔ اگر تلیین منظور ہو تو اس میں ترنجبین۔ شیرخشت۔ مغز املتاس وغیرہ کے ہمراہ پلائیں۔ نسخہ: تازہ شاہترہ کو کوٹ کر پانی ملائیں اور چھان کر تھوڑا سا ہلیلہ زرد طحال کی مضرتوں کو رفع کرنے کے لئے اس میں ملا دیں۔ دوسرے روز صاف کر کے ۱۱ تولہ ایک ملنے سے ۲۴ تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک استعمال کریں۔ ایک شخص کے جرب سوداوی موجود تھی۔ ماء الجبن استعمال کرنے کے بعد بھی مادہ خارج نہ ہوا۔ فقیر (شریف خاں) نے تازہ شاہترہ کا پانی نکال کر رات کو شبنم میں رکھا صبح کو سفوف چوب چینی کے ہمراہ استعمال کرایا (سفوف چوب چینی کا نسخہ جرب کے بیان میں تحریر ہے) چند دن میں جرب کا مادہ بالکل خارج ہو گیا۔ اگر آب شاہترہ و آب کاسنی کو آگ پر پھاڑ کر استعمال کریں تو خون صاف کرنے کے لئے بے مثل ہے۔ اور اگر

شاہترہ کے پانی کو سفوف گز کے ہمراہ استعمال کریں تو جرب و آتشک کے مادہ کو خارج کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اور اس کے منافع چوب چینی کے قریب ہیں ✦

ف

ماء الشعیر | اطباء کا اس بات پر اجماع ہے کہ کوئی غذا و دوائی ماء الشعیر سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں دس صفتیں موجود ہیں۔ اول سرد ہے۔ دوئم اخلاط کو پکاتا ہے۔ سوئم جلے ہوئے مواد کو خارج کرتا ہے۔ چہارم مادہ کو پاک وصاف کرتا ہے۔ پنجم تمام بدن میں آسانی کے ساتھ نفوذ کر جاتا ہے۔ ششم خوش ذائقہ اور مزے دار ہے۔ ہفتم معتدل غذا ہے۔ ہشتم پیاس کو دور کرتا ہے۔ نہم خراب قسم کے اخلاط میں جوش و ہیجان پیدا نہیں کرتا۔ دہم معدہ میں نفخ نہیں پیدا کرتا۔ ماء الشعیر معدہ میں ڈھیلا پن پیدا کرتا۔ سرد احشاء کے لئے مضر ہے اور قدرے نفخ بھی پیدا کرتا ہے اسکی اصلاح گلقند کے ذریعہ کر لی جائے۔ طریقہ، ماء الشعیر بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ عمدہ جو لے کر پتھر، چاندی یا قلعی دار تانبے کے برتن میں ڈال کر صاف پانی بھر دیں۔ جب پکانا شروع کر دیں تو پانی برابر بدلتے رہیں حتیٰ کہ احتیاط کے ساتھ سات بار پانی بدل دیں۔ تاکہ ماء الشعیر بالکل سفید رنگ کا پک کر تیار ہو۔ نیز ماء الشعیر کو نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تیار ہو جائے تو تنہا یا عرق بید مشک و گلاب و شربت انار کے ہمراہ طبیب کی رائے کے مطابق استعمال کریں ✦

جو کے اچھے ہونے کی علامت یہ ہے کہ پکتے وقت خوب پھول جائیں اور جس پانی میں پکایا جائے وہ سرخ ہو جائے۔ اگر پکتے وقت جو اچھی طرح پھول جائیں تو یہ اکثر اطباء کے نزدیک اچھے ہونے کی علامت ہے۔ پانی کی مقدار میں بعض اطباء کا اختلاف ہے۔ بعض جو سے دس گنا بعض بیس گنا۔ بعض چودہ حصہ بعض پندرہ حصے پانی ڈالتے ہیں۔ صاحب ذخیرہ اور دوسرے استادان فن کہتے ہیں کہ اگر آش جو پختہ نہ ہو تو وہ غذا و دوا، دونوں کے لئے مناسب نہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جو چیز ماء الشعیر کے ہمراہ معدہ میں موجود ہوتی ہے، اسکو معدہ و طبیعت ہضم کرنے اور تصرف کرنے میں حیران و پریشان ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ماء الشعیر کا نفع باطل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مخالف قسم کی قوتیں نمایاں ہو جاتی ہیں جو طبیعت کو خصوصاً بیمار طبیعت کو پریشان کر دیتی ہیں۔ سکنجبین ماء الشعیر میں ملانے کے لئے بدترین چیز ہے کیونکہ یہ ماء الشعیر کے قوام کو باطل کر دیتی ہے جس کے باعث بغیر ہضم ہوئے معدہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اگر سکنجبین استعمال کرنا ضروری ہو تو بہتر یہ ہے کہ ماء الشعیر پلانے سے ۲ گھنٹے پہلے سکنجبین پلا دیں۔ تاکہ سکنجبین خلط کو لطیف کر کے نکلنے کے قابل بنا دے۔ بعد ازاں ماء الشعیر پلائیں۔ تاکہ معدہ صاف ہونے کی وجہ سے ماء الشعیر کو اچھی طرح سے قبول کرے۔ اور جلد سے جلد ہضم کرے۔ نیز جس خلط کو سکنجبین نے لطیف کر دیا ہے وہ ماء الشعیر کے ہمراہ مندفع ہو جائے جس سے راستے صاف ہو جائیں۔ ممکن ہے کہ ماء الشعیر پیشاب یا پسینہ کے ذریعہ مواد کو خارج کر دے۔ اگر ماء الشعیر کو استعمال کئے ہوئے چار گھنٹے گذر جائیں تو سکنجبین کی ایک اور خوراک پلا دیں تاکہ جس چیز کو ماء الشعیر نے معتدل اور پختہ کیا ہو وہ آسانی کے ساتھ خارج ہو جائے۔ پھر ماء الشعیر کی وجہ سے جو سردی و تری پیدا ہوئی ہو سکنجبین کے ہمراہ تمام بدن میں پہونچ جائے ✦

بعض اطباء کے کلام سے معلوم ہوا ہے کہ ماء الشعیر سکنجبین کا مصلح ہے۔ شیخ بو علی سینا **قانون** میں حمی بلغمی کے بیان

کے ماتحت فرماتے ہیں کہ سکنجبین و ماءالشعیر کو ملاکر پلایا جائے۔ ان دونوں کلام میں شدید اختلاف ہے۔ ممکن ہے کہ اس سوال کا جواب اس طرح پر دیا جائے کہ تھوڑے ماءالشعیر کو زیادہ سکنجبین کے ساتھ استعمال کرنا منع ہے۔ لیکن اصلاح کی صورت میں کثیر مقدار ماءالشعیر کے اندر تھوڑی سی سکنجبین ملاکر پلانا کوئی نقصان دہ نہیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں تھوڑی سی سکنجبین زیادہ ماءالشعیر میں ملاکر کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ دوسری بات یہ ہے کہ سکنجبین کو ماءالشعیر پر داخل کرنا منع ہے۔ لیکن اگر دونوں کو آپس میں باہر ہی ملاکر پلایا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ نیز ماءالشعیر کے ہمراہ دوسری چیزیں بھی ملاکر دیتے ہیں۔

ماءالشعیر پلانے کی ترکیب یہ ہے کہ ابتداء میں رقیق ماءالشعیر پلایا جائے۔ بشرطیکہ مادہ گرم ہو اور قوت کو محفوظ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ لیکن زمانہ انتہا میں ماءالشعیر کو بند کردیں۔ تاکہ طبیعت غذا کو ہضم کرنے میں مشغول نہ ہوجائے۔ کیونکہ اس وقت قوت کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔ انحطاط کے زمانہ میں غلیظ و گاڑھا ماءالشعیر پلائیں۔ اگر قبض ہو، اور ثقل آنتوں میں بند ہو تو اس وقت بھی ماءالشعیر نہیں پلانا چاہیے۔ اسی طرح غذا بھی نہیں دینی چاہیے۔ کیونکہ غذا کو راستہ نہ ملنے کیوجہ سے امتلاء زیادہ ہوجائے گا۔ اور مصیبتیں بڑھ جائیں گی۔ ایسی صورت میں پہلے حقنہ کریں۔ یا کسی دوسری چیزوں سے قبض کو دور کرلیں۔ بعد ازاں غذا کھلائیں جیسا کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے بیان کیا ہے +

ماءالشعیر محمص (بھنے ہوئے جو کا پانی) قبض پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جو کو چھیل کر بریاں کرلیں۔ بعدہٗ حسب دستور پکائیں۔ اگر اس میں خشخاش سفید اور دوسری قابض دوائیں بھی شریک کریں تو زیادہ مناسب ہے فائدہ زیادہ ہوگا۔

ماءالشعیر ملحم جب تقویت اور قوت محفوظ رکھنی منظور ہو۔ تو اس وقت مریض کو دیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ اس کے پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ گوشت کو پکاکر خوب گلالیں۔ بعد ازاں آش جو کے ہمراہ پکاکر چھان لیں۔ اور مریض کو پلائیں۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ ماءالشعیر میں پکتے وقت یخنی داخل کرکے پکائیں اور کام میں لائیں۔ **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ جب ماءالشعیر کو اتارنے لگے تو یخنی اضافہ کرکے چند جوش دیں۔ جب ماءالشعیر کا قوام درست ہوجائے تو چھانکر کام میں لائیں +

آب مکوہ جگر و معدہ کے ورم سے جو بخار ہوتا ہے، نیز حمیات مرکبہ کی اقسام کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ اس کے بنانے اور پلانے کا طریقہ بالکل آب کاسنی جیسا ہے۔ جو عنقریب آنیوالا ہے۔ بناتے وقت سیاہ قسم کی مکوہ کام میں نہ لائیں۔ کیونکہ اس سے جنون پیدا ہوجاتا ہے۔

ماءالقرع تپ دق صفراوی۔ خونی اور اخلاط محترقہ سے پیدا شدہ بخار کے لئے مفید ہے۔ مزاج میں تری پیدا کرتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ کدو شیریں پر پیلی مٹی یا جو کا خمیر لپیٹ کر توے پر یا اینٹ پر رکھ کر تنور گرم میں رکھدیں۔ لیکن تنور کی آگ کسیقدر بجھ چکی ہو۔ رات بھر تنور میں رکھیں۔ صبح کدو کو نکال کر خمیر یا مٹی کو اتار کر کدو کا سرا چاقو کے کاٹ دیں۔ اور دباکر اس کا پانی نکال لیں۔ اس پانی کو چھان کر سات تولہ سے شروع کرکے روزانہ ایک تولہ بڑھاتے جائیں۔ جب آدھ سیر کے قریب پہونچ جائے تو اسی مقدار پر قائم رکھیں۔ اگر سردی زیادہ پہونچانی منظور ہو تو برف

سے ٹھنڈا کرکے قرص یا مناسب شربتوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ کدو پر مٹی یا خمیر جو کچھ بھی لپیٹا جائے اسکی موٹائی ایک انگل ہونی چاہیئے۔ تاکہ معتدل درجہ کی آگ میں کدو اچھی طرح سے پک جائے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ آب کدو صفراء کیطرف تبدیل ہوجاتا ہو۔ لہٰذا جن مزاجوں میں صفراء کی طرف تبدیل ہونے کا خوف ہو ان میں مناسب ترشیوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر مریض کو کھانسی موجود ہو تو ایسی صورت میں ترشیوں کا استعمال مناسب نہیں۔ لہٰذا جو کھانسی ہو تو۔ شربت نیلوفر سے میٹھا کرکے پلایا جائے۔ آب کدو نکالتے وقت پہلے کدو پر کپڑا لپیٹیں۔ بعد ازاں مٹی یا جو کا خمیر لگائیں۔ صاحب شفاء الاسقام تحریر فرماتے ہیں کہ مٹی یا خمیر لگانے سے پہلے کدو میں چند جگہ چاقو سے شگاف دیدیں +

ماءالہند باد رطب (تازہ کاسنی کا پانی) خونی صفراوی اور مرکب بخاروں کے لئے مفید ہے۔ سدوں کو کھولتا خصوصاً جگر کے سدوں کو کھولنے اور اس کے راستوں کو گندہ مواد سے پاک کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اگر اس کے ہمراہ سکنجبین بزوری۔ شربت بزوری۔ شربت دینار۔ شیرہ تخم خربزہ۔ شیرہ تخم ککڑی وغیرہ اضافہ کردیں تو سدے کھولنے کا عمل زیادہ ہوجائے گا۔ یرقان میں آب کاسنی سبز مروق۔ آب مکوہ سبز مروق آب بادیان سبز مروق۔ آب شاہترہ سبز مروق۔ مغز املتاس ترنجبین شربت دینار وغیرہ کے ہمراہ مسہل کے روز پلائیں۔ ایام مسہل کے علاوہ مذکورہ بالا پانیوں کے ہمراہ یا سکنجبین بزوری یا دیگر مناسب چیزوں کے ساتھ طبیب کی رائے کے مطابق استعمال کرانا نہایت مفید ہے۔ اس کا بارہا تجربہ ہوچکا ہے۔ اس مقام پر میں وہی طریقہ بیان کروں گا جو میرا معمول مطب ہے۔ **نسخہ**:۔ سبز کاسنی کے پتوں کو لے کر بھیگے ہوئے کپڑوں سے صاف کریں تاکہ گرد وغبار دور ہوجائے۔ پتوں کو پانی سے قطعاً نہ دھوئیں۔ کیونکہ کاسنی میں دو جوہر ہوتے ہیں۔ اولاً لطیف وقلیل الحرارت جو کاسنی کے پتوں پر پھیلا رہتا ہے۔ دوئم سرد وارضی جوہر جو پتوں میں جاگزیں ہوتا ہے، ان میں سے لطیف جوہر جو دھونے کے بعد پتوں سے زائل ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شارح نے کاسنی کو دھونے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ دھلی ہوئی کاسنی ریاح پیدا کرتی ہو۔ اسی باعث حضرت خیرالبشر نے بھی کاسنی کو دھونے سے منع فرمایا ہو۔ پتوں کو بھیگے ہوئے کپڑے سے پونچھنے کے بعد کھرل میں کوٹ لیں اور کپڑے میں باندھ کر نچوڑ لیں۔ یہ نچوڑا ہوا پانی سات تولہ استعمال کریں۔ لیکن کمزوروں اور بچوں میں تین چار تولہ سے شروع کرکے مزاج کی برداشت کے مطابق بڑھاتے جائیں۔ نیز اس میں مناسب قسم کے شربت بھی شریک کردیں روزانہ ایک یا دو تولہ بڑھاکر آدھ سیر تک پہونچادیں۔ اگر طبیب کی رائے ہو تو اس سے بھی زیادہ تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ آب کاسنی کو مروق کرنے کے دو اچھے طریقے ہیں۔ اولاً یہ ہو کہ نچوڑے ہوئے پانی کو رات بھر رکھا رہنے دیں تاکہ رقیق وغلیظ اجزاء علیحدہ علیحدہ ہوجائیں۔ صبح کو اوپر سے رقیق اجزاء نتھار کر چھان لیں اور استعمال کریں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ نچوڑا ہوا پانی برتن میں بھر کر ہلکی آگ پر رکھدیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب وہ مثل دودھ کے پھٹ جائے۔ تو موٹے کپڑے کو دوہرا کرکے اس میں بھر دیں۔ جب ٹپک جائے تو مریض کو پلادیں۔ اگر بدن میں حرارت زیادہ ہو تو بلا پکا ہوا نتھار کر استعمال کریں۔ یا اس کے ساتھ قرص کافور یا دیگر مناسب چیزیں کھلائیں۔ وگرنہ پکا کر پھاڑا ہوا پانی بھی بہتر ہے۔ پکا ہوا پانی گلقند کے ہمراہ صفراوی چوتھیا بخار کے لئے مجرب ہے۔ سکنجبین کے ہمراہ بعض قسم کی رطوبات، پرانے بخار اور تقویت معدہ کے لئے مفید ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ کاسنی کھانسی کے لئے مضر ہے۔ لیکن اگر محدب جگر میں ورم کی موجودگی کے باعث کھانسی ہو تو مضر نہیں۔ اس کی اصلاح شکر

سے ہو جاتی ہے۔ بستانی کاسنی، جنگلی کاسنی سے بہتر ہے +

ماء الہند بایابس اس سے **چکیدہ کاسنی** مراد ہے۔ ایسے مرکب بخاروں میں جن کے اندر بلغمیت زیادہ ہو آب کاسنی سے زیادہ مفید ہے۔ بارہا تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ فصل خریف میں بہ نسبت ربیع کے زیادہ مفید ہوتی ہے۔ **نسخہ**:۔ ۲ تولہ تخم کاسنی۔ اول سے آخر تک کاسنی کی یہی مقدار ہونی چاہیئے۔ مگر بعض مریضوں میں کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے۔ بوڑھوں کمزوروں اور بچوں میں دو تین تولہ سے شروع کرکے ۴ تولہ تک پہونچا دیں۔ وقت ضرورت کاسنی کو نیم کوب کرکے پاؤ بھر کسی مناسب عرق میں بھگو دیں۔ ایک پہر کے بعد کسی صاف کپڑے میں ڈال کر کپڑے کے چاروں کونے چار طرف باندھ دیں۔ اس طرح پر رنگریزوں کی رینی کی طرح سات مرتبہ ٹپکائیں۔ بعد ازاں چھان کر کسی شربت یا مناسب قرص کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کو چالیس یا اکیس روز یا اس سے کم و بیش پلانا طبیب کی رائے پر منحصر ہے +

دواء محرقہ بخار کو زائل کرتی ہے۔ **نسخہ** کافور ساڑھے تین رتی عرق بید مشک میں حل کرکے مریض کو پلائیں۔ بیماریوں بہلات اور بخاروں میں استعمال کرنے والی دوائیں چونکہ مشہور و معروف ہیں لہذا سابقہ ابواب کیطرح اس مقام میں مفرد دواؤں کو تحریر نہیں کیا گیا۔ (یعنی رسم کے خلاف اس باب کی بیماریوں میں استعمال کرنے والی دوائیں آخر میں نہیں بیان کی گئیں)

مجربات

حب مسکن تصفیہ خون و تسکین بخار و اسہال اطفال کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گیرو۔ ہر مچی۔ مجیٹھ۔ زرکچور۔ برگ نیب۔ برگ حنا۔ اصل السوس۔ سب کو ہموزن لے کر باریک کریں اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی آب تازہ کے ہمراہ +

دوائے ظفر بخار کو روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ کشتہ گئو دنتی ۲، تولہ۔ ست گلو ۱ تولہ۔ جوتری ۲ ماشہ سب کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو رتی دودھ سوڈے کے ہمراہ۔

حب زرشک حکیم علی احمد والی حرارت جگر کو رفع کرتی ہے۔ گلسرخ ۱۴ ماشہ۔ رب السوس ۱۱ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۱۰ ماشہ تخم خیارین ۸، ماشہ۔ سنبل الطیب ۸، ماشہ۔ طباشیر ۸، ماشہ۔ زرشک ۱۱ ماشہ۔ بہدانہ ۸ ماشہ۔ گل نافث ۱۲ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ۱۲ ماشہ۔ ریوند خطائی ۱۲ ماشہ۔ سب دوائوں کو کوٹ چھان کر ترنجبین کے پانی میں تین ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی ہمراہ آب مکوہ سبز مروق و آب کاسنی سبز مروق ہر ایک ۵ تولہ +

حب یشب تقویت قلب کے لئے۔ یشب سبز ایکتولہ کو گلاب میں ۲ بار بجھائیں۔ بعد ازاں پوست اندرون پستہ۔ نارجیل دریائی۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ زہر مہرہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ایکتولہ کو باہم ملا کر گلاب یا بید مشک میں حل کرکے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنا لیں۔ مقدار خوراک ایک گولی عرق گاؤزبان و گلاب کے ہمراہ۔

انیسواں باب

اس باب میں جلد کی بیماریاں، زینت، چوٹ اگر پڑنا، زہر کی تدابیر، زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی تدابیر اور حشرات الارض کے بھگانے کی صورتیں وغیرہ تحریر کی جائیں گی +

اس میں سترہ (۱۷) فصلیں ہیں :-

پہلی فصل

کوڑھ کا علاج

مرض جذام میں دو داجین و ریدین میں جو گردن میں دونوں طرف پائی جاتی ہیں، اکحلین (وریدیں ہیں جو ہاتھ میں کہنی کے جوڑ میں اندر کی طرف پائی جاتی ہیں) کان کے پیچھے کی رگوں میں فصد کھولی جائے۔ اور خون زیادہ مقدار میں خارج کیا جائے موسم خریف و ربیع میں قوی درجہ کا مسہل دیں۔ ہر ماہ ازالۂ قبض اور ہوا نکالنے کا انتظام کریں۔ یعنی معتدل درجہ کے مسہلات اور حب شاہترہ وغیرہ سے دست لاتے رہیں۔ رطوبت غریزی کو تحلیل کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ صبح کے وقت روزانہ معتدل درجہ کی ورزش کرائیں۔ پسینہ صاف کرنے کے بعد روغن حب الآس روغنگل کی مالش کریں۔ دماغ کی صفائی کے لئے مناسب قسم کے غرغرے اور سعوط کریں۔ سردی و تری پیدا کرنے کے خیال سے روغن کدو اور عورتوں کا دودھ ناک میں ٹپکائیں۔ ارالجبن سے تنقیہ کرنے کے بعد چھینکیں لانیوالی دواؤں کے ہمراہ چوب چینی استعمال کریں۔ تنقیہ کے بعد حمام مرض جذام میں بہت مفید ہے۔ تنقیہ میں ایک یا دو مرتبہ تے کرانا بھی نہایت مفید ہے۔ اس مرض کے اچھا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بھوسی بدن سے جھڑنی شروع ہو جائے۔ اگر مریض میں طاقت برداشت ہو تو استفراغ و اسہال کے بعد سانپ کے گوشت کی یخنی و شوربہ اور اس کا گوشت بھی کھلائیں۔ بہت مفید ہوتا ہے لیکن سانپ کو سر و دُم کی طرف سے چار انگل یا ایک ایک بالشت کاٹ دینے کے بعد استعمال میں لائیں۔ نیز سانپ کو سوئے اور نمک کے ساتھ پکا کر کھلائیں۔ جالینوس کہتا ہے کہ شراب میں افعی سانپ گر کر مر گیا۔ اس شراب کو جذامی نے پی لیا۔ اول بدن ورم کر گیا۔ بعد ازاں اس کا بدن پھٹ گیا اور اچھا ہو گیا۔ ایک حکیم نے جذامی کو افعی کھلایا۔ اوسکو پہلے غشی ہو گئی بعد ازاں بالکل تندرست ہو گیا۔ اگر تنفس تنگی کے ساتھ آنے لگے تو تازہ دودھ پلانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ اگر کسی کے چوٹ و سقطہ (گر پڑنا) کے باعث ورم و بخار موجود ہو تو پہلے فصد کریں۔ بعد

ازاں مادہ کو لوٹانے والی دوائیں عضو کو قوی کرنے کی غرض سے استعمال کریں۔ جیسے گلسرخ۔ صندل سفید، سوپھلی بھونی۔ گل ارمنی چھالیاں وغیرہ۔ اور اگر ضربہ (چوٹ) وسقطہ (گر پڑنا) کے ساتھ ورم و بخار موجود نہ ہو تو عضو کو قوی کرنے والی چیزیں جیسے منات۔ اقاقیا۔ ایلوا۔ برگ سرو وغیرہ استعمال کریں +

ماہرین فن کا یہ خیال ہے کہ جس چیز کی حقیقت معلوم نہ ہو، اس کو منہ میں رکھنا (کھانا)، سونگھنا اور بدن پر لگانا نہ چاہئیے پینے اور کھانے میں احتیاط کرنی چاہیئے۔ اگر دشمنوں کی محفل میں جانے کا اتفاق ہو تو عطریات کے لگانے اور کھانے پینے کی چیزوں سے قطعاً پرہیز کریں۔ بہتر صورت یہ ہے کہ گھر سے کچھ تھوڑا بہت کھا کر جانا چاہئیے۔ کیونکہ زہر کا اثر امتلاء معدہ کے وقت بہت خفیف ہوتا ہے۔ ایسی تیز مزے والی چیزوں کو بھی قطعاً استعمال نہ کریں جن میں زہر ملا کر کھلا دینے کا شبہ ہو۔ ہر ایک شخص کو خصوصاً ایسے انسان کو جو دشمن رکھتا ہو ایسی چیزوں کے کھانے کا عادی ہونا چاہئیے جو زہروں کے دفع کرنے والی ہیں۔ مثلاً مثرو دیطوس و تریاق وغیرہ۔ اطباء کا مقولہ ہے کہ تریاق گاؤ کوہی (نیل گائے) زہر کو رفع کرنے میں مجرب ہے اور تریاق نیل گائے وہ آنسو ہے جو نیل گائے کی آنکھ میں منجمد ہو جاتا ہے۔ اگر ایک حبہ برابر بچہ کی پیدائش کے روز دودھ پلانے سے قبل اس کے تالو پر لگا دیں تو زندگی بھر کھانے پینے کاٹنے کے ذریعہ جسم میں پہونچنے والے اور ہر ایک قسم کے زہروں سے نجات پا جائے۔ یہی حکم نادزہر معدنی کا ہے۔ بشرطیکہ اسکو بھی اسی طریقہ پر استعمال کیا جائے۔ اگر تین روز تک متواتر نادزہر حیوانی ایک چاول کے برابر دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ تو یہی فائدہ رکھتا ہے۔ یہی خاصیت دریائی ناریل میں بھی ہے اس کو ہر مہینہ دو بار گلاب میں گھسکر پلائیں تمام قسم کے زہروں سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر گھر میں کیڑے کوڑوں کو کھانے والے جانور جیسے مرغ۔ مور۔ اور کبوتر وغیرہ پال لیں۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ نیز اپنے پاس تریاقی دوائیں مثلاً دریائی ناریل اور نادزہر حیوانی و معدنی ضرور رکھنا چاہئیے +

یہ بھی یاد رکھنا چاہئیے کہ بعض جگہ سمیات کا اثر جلانے اور سوزش پیدا کرنے کے طریقہ پر ہوتا ہے۔ جیسے فرفیون وغیرہ بعض مقامات پر جانے اور بے حس کرنے کی صورت میں ہوتا ہے۔ جیسے افیون وغیرہ۔ بعض جگہ پر کاٹنے کے طریقہ پر جیسے زنگار۔ بعض مقامات پر سڑانے کی صورت میں جیسے زہر بیش وافعی کا پتہ وغیرہ۔ زہر کی بدترین قسم وہ ہے جس کا اثر سڑانے کے طریقے پر ہو +

اس چیز کی علامت کہ کون ساز ہر کھایا گیا ہے۔ تے کی رنگت و بو کے ذریعہ شناخت کریں۔ علاوہ ازیں ان عوارضات سے بھی تشخیص کریں جو ہر ایک زہر کے استعمال سے بعد میں پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت زہر پینے کا اثر معلوم ہو۔ فوراً گرم پانی و تل کے تیل سے قے کرائیں۔ لیکن اگر روغن زیتون روغن کنجد کے بجائے استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ تازہ دودھ پلا کر دوبارہ قے کرائیں۔ اگر دودھ دستیاب ہو تو تازہ گائے کا گھی استعمال کرائیں۔ اگر دودھ میں گھی ملا کر پلائیں تو جائز ہے۔ جب مریض کو افاقہ ہو جائے تو مناسب قسم کی یاقوتیاں اور تریاقی دوائیں استعمال کرائیں +

اگر یہ تحقیق ہو جائے کہ فلاں زہر استعمال کیا گیا ہے۔ تو اس زہر کی مخصوص تریاقی دوائیں استعمال کرائیں۔ لیکن اگر پتہ نہ چلے تو زہر کی نوعیت کے مطابق جو عوارضات و علامات نمایاں ہوں ان کے مناسب علاج کریں۔ مثلاً پیٹ کے جس

حصوں میں جلن۔ اینٹھن۔ مروڑ و کاٹ جیسی حالت نمایاں ہو تو یہ زہر کے گرم و اکال (کھا جانے والا) ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ لہذا روغن بادام۔ پتلے فالودہ جات اور دیگر اسی قسم کی چیزیں استعمال کریں۔ لیکن اگر حرارت زیادہ محسوس ہو تو قرص اور دیگر مناسب قسم کی سرد دوائیں مریض کو پلائیں۔ گلاب و صندل میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھیں۔ برخلاف ازیں سرد قسم کے زہروں میں گرم تریاقی دوائیں استعمال کریں۔ اگر مریض میں غشی کمزوری اور سانس بند ہونیکی کیفیت معلوم ہو تو سمجھنا چاہئے کہ زہر مہلک قسم کا ہے اور وہ انسان کے مزاج سے کلی طور پر مخالفت رکھتا ہے۔ ایسی صورت میں تریاق، دواء المسک وغیرہ فوراً کھلائیں۔ ماء اللحم شراب اور دیگر خوشبودار چیزوں سے تقویت پہونچائیں۔ جس عضو میں زہر کا اثر زیادہ نمایاں ہو اسکی اصلاح کا خیال زیادہ رکھیں مثلاً اگر جگر میں زہر کا اثر زیادہ ہو تو پیشاب لانیوالی دوائیں استعمال کریں اور اگر معدہ میں زیادہ اثر ہو تو ملین دوائیں کھلائیں۔ اسی اصول پر دوسرے اعضاء کی بھی رعایت کریں ✦

اگر زہر کسی جانور کے کاٹ لینے سے جسم میں داخل ہوا ہو تو اس عضو کو مضبوط باندھیں۔ اور کاٹے ہوئے مقام پر سنگھیاں لگاکر زہر کو جذب کریں۔ نیز زہر کو جذب کرنے والی دوائیں مقام مرض پر لگائیں جیسے گندھک کبوتر کی بیٹ۔ پودینہ۔ پیاز وغیرہ۔ سانپ کا منکا زہر کو جذب کرنے میں بے حد مفید ہے۔ کاٹے ہوئے مقام پر داغ دینا بہترین علاج ہے۔ اگر اس وقت اس عضو کو کاٹ دینا ممکن ہو، جیسے ہاتھ پاؤں وغیرہ تو فوراً کاٹ دینا چاہئے۔ مذکورہ اصولوں کو سوچ سمجھکر عمل پیرا ہونا چاہئے ✦

دوسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "الف" ہوتا ہے

ابٹنہ خیر النساء بیگم کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ بہت فائدہ پہونچایا۔ رنگ کو صاف کر کے نکھار دیا۔ **نسخہ** کتیرا۔ پوست بیضہ مرغ ہر ایک چار ماشہ۔ جو کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ مٹر کا آٹا۔ ترمس کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ مسور کا آٹا۔ نشاستہ۔ مغز بادام چھلے ہوئے ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور استعمال کریں

م **اطریفل شاہترہ** تر و خشک خارش اور گنج کے لئے مفید ہے آتشک کو زائل کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ شاہترہ ۱۲ تولہ، ماشہ پوست ہلیلہ زرد گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۸ تولہ نو ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ہر ایک ستر ماشہ بسفائج ۵۳ ماشہ۔ گلسرخ ۱۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بیج نکالی ہوئی مویز منقے میں کوٹ کر اطریفل بنائیں بعض اطباء اس نسخہ کو حسب ذیل طریقہ پر تحریر کرتے ہیں۔ ہلیلہ زرد ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ شاہترہ ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ ریوند چینی۔ گیوڑے کی کوڑی ہر ایک ۸ ماشہ تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن بادام میں چرب کریں اور کشمش کو کوٹ کر سب دواؤں کو اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۸ ماشے سے ۱۴ ماشہ تک جوشاندہ عناب کے ہمراہ ✦

ت **اطریفل غددی** خنازیر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ ہلیلہ سیاہ ساڑھے باون ماشہ۔ افتیمون ۳۵ ماشہ۔ بہیڑہ۔ آملہ تربد ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ بسفائج۔ اسطوخودوس۔ گلٹیاں خشک کی ہوئیں (جو بکری کی گردن میں ہوتی ہے) ہر ایک

ساڑھے سترہ ماشہ۔ بسنا رکمی ۴۲ ماشہ۔ غاریقون۔ بتر کچور۔ شاہترہ۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ تج۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ جائفل۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف شہد میں ملاکر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ (دونوں وقت میں) بعض نسخوں میں بہیڑہ۔ آملہ۔ تربد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ بسنا رکمی ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ تج۔ شاہترہ اور دوسری دوائیں مذکورہ بالا پہلے نسخہ کے مطابق ہیں +

اطریفل ہامان چھیپ اور برص کے لئے مفید ہے۔ بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتا اور بلغمی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ خصوصاً اگر تنقیہ کے بعد استعمال کیا جائے۔ یہ نسخہ **نجیب الدین سمرقندی** کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ شاہترہ۔ ساذج ہندی۔ مصطگی۔ انیسون۔ حاشا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر۔ سعد کوفی۔ قسط شیریں۔ سونٹھ۔ زوفا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ ناگیسر ہر ایک چودہ ماشہ۔ غاریقون ساڑھے سترہ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ افتیمون۔ بابڑنگ کابلی چھلی ہوئی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے باون ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ بشرطیکہ ہمیشہ استعمال کریں لیکن اگر دست لانے کے لئے استعمال کریں تو مزاج کے مطابق زیادہ دینی چاہئے +

اطریفل دیگر سفید چھیپ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ پنج سات ماشہ۔ مصطگی ساڑھے دس ماشہ۔ افسنتین ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہندی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ دوقو ستر ماشہ۔ مویز منقے ۱۰ تولہ نو ماشہ۔ شہد حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد میں ملاکر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک +

اطریفل دیگر عرق مدنی کے لئے مفید ہے۔ دست لاتا اور عرق مدنی کے مادہ کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اگر دس روز تک متواتر اس اطریفل کو استعمال کیا جائے تو ہمیشہ اس مرض سے بچا رہے۔ اور مادہ مرض بدن سے خارج ہو جائے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ تربد سفید چھلا ہوا اور اندر سے خالی کیا ہوا۔ سونٹھ۔ کمیلہ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن بادام میں چرب کر کے شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ قرابادین قلانسی میں تحریر ہے کہ اس کے ہموزن شکر سفید کا قوام ملائیں۔ نیز روغن بادام میں چرب کرنے کی قید بھی نہیں ہے +

ایارج ارکاغانیس ترخارش۔ داد میں جوشاندہ شاہترہ کے ہمراہ۔ دردمعدہ، درد شکم، درد رحم میں جوشاندہ سداب کے ہمراہ مع چھدرتی جند بیدستر استعمال کریں۔ درد پشت میں جوشاندہ کرفس کے ہمراہ، عرق النساء میں جوشاندہ قنطوریون کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر ایک ماشہ عصارہ بندال اس میں ملا دیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ باؤلے کتے کے کاٹنے کے لئے ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری کے ہمراہ فائدہ دیتا ہے۔ تمام بلغمی و سوداوی بیماری ابتداء نزول الماء (موتیا بند) تنگی نفس اور سانس بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بھنگرہ۔ دارچینی۔ سکبینج۔ مرمکی۔ بالچھڑ۔ اذخر۔ پودینہ پہاڑی۔ زراوند گول ہر ایک سات ماشہ۔ شحم حنظل۔ سقمونیا ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ نرگس کی جڑ۔ فرفیون۔ ایلوا۔ زعفران۔ بہمان بید۔ پہاڑی اجمود۔ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ اڑوسہ۔ اسطوخودوس۔ کنگی سیاہ۔ کمافیطوس۔ پنج سیاہ ہر ایک ستر ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر ایارج بنائیں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ +

تیسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ب" یا "ت" ہوتی ہے +

بخور آتشک کی ہر ایک قسم کے لئے مجرب ہے شاہ احمد کا عطیہ ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ شنگرف۔ ازود۔ عاقر قرحا۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو جوکوب کرکے ۱۴ پڑیاں بنائیں۔ اولاً زمین میں گڑھا کھود کر بیری کی لکڑیاں اس میں جلائیں۔ جب لکڑیاں کوئلہ ہو جائیں اور دھواں قطعاً بند ہو جائے تو مریض ننگا ہو کر ایک چادر اوڑھ لے اور گڑھے کے دونوں کناروں پر پیر رکھکر بیٹھ جائے۔ اب ایک پڑیہ آگ پر ڈالے اور اس کا دھواں تمام بدن پر لگنے دے نیز منہ کو بھی کھلا ہوا رکھے تاکہ دھواں منہ کے اندر بھی چلا جائے۔ ایک پڑیہ صبح ایک پڑیہ شام سات دن تک استعمال کریں میٹھے دودھ چاول اور میٹھی چیزوں کے علاوہ کچھ نہ کھائیں۔ اگر منہ آجائے تو جیلی کے پتوں کو پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔ انشاءاللہ تکمیل شفا ہوگی +

بنرہ حلی سوداوی بیماریوں خصوصاً جذام کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ سنکھیا سفید ڈیڑھ تولہ۔ جائپھل۔ چھوٹی الائچی۔ مو (ایک بوٹی ہے)، نو (ایک بوٹی ہے)، مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ناگیسر۔ چکنی۔ ساذج ہندی۔ قشور کندر۔ عصارہ جنگلی پیاز ہر ایک تین تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ شاہترہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

بیشے مذکورہ بالا مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ :۔ ہلیلہ سیاہ۔ شاہترہ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ دارفلفل ساڑھے سترہ ماشے۔ سنکھیا سفید پونے نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں چرب کرکے باہم ملالیں۔ مقدار خوراک، ساڑھے چار ماشے سے سات ماشہ تک۔ تنقیہ کرنے کے بعد۔ زیادہ احتیاط یہ ہے کہ ہر ایک بیشی یا اسی قسم کی دوسری چیزوں جن میں بچھناگ وغیرہ ملایا گیا ہو۔ ہموزن دوار المسک کے ساتھ کھلائیں تاکہ نقصان کا کوئی خوف باقی نہ رہے۔ کیونکہ دوار المسک بچھناگ کا فادزہر ہے۔ جیساکہ سمرقندی نے اپنی قرابادین میں ادویہ جراحت کے ماتحت بیان کیا ہے +

نوٹ :۔ اس نسخہ میں سنکھیا کا وزن پونے نو ماشے ہے۔ اگر اس کی ساڑھے چار ماشہ مقدار خوراک رکھی گئی تو تقریباً ساڑھے تین رتی سنکھیا ایک خوراک میں آتا ہے جو غیر معتاد کیلئے مضر مقدار ہے۔ اور اگر سات ماشہ رکھی گئی تو نصف ماشے سے زائد سنکھیا ایک ہی خوراک میں آجائیگا۔ ہذا یہ مقدار اور بھی خطرناک ہوگی۔ اگر اس میں دوار المسک بھی ملا دی گئی تو بھی مقدار خوراک سنکھیا کی کم نہ ہوگی۔ ہذا اسکی مقدار خوراک سنکھیا کے اعتبار سے ایک ماشہ سے زائد نہ ہونی چاہیے۔ مترجم

تدبیر پسینہ کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ برگ حب الآس۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ حسب ضرورت لے کر مناسب مقدار گلاب میں جوش دیں۔ اور اس میں کپڑا بھگو کر بدن کو تر کریں۔ اور اسی سے بدن کو ڈھانپ لیں +

تریاق اربعہ اسکو تریاق صغیر بھی کہتے ہیں۔ تریاق اربعہ کا مزاج دوسرے درجے کے آخر میں گرم و خشک ہے۔

سانپ۔ بچھو۔ مکڑی اور تمام زہریلے جانوروں کے زہر کے لئے تریاق ہے۔ مرگی۔ فالج۔ اور تمام ٹھنڈی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا۔ جگر وطحال کی اصلاح عظیم کرتا سدوں کو کھولتا اور سردی سے بندشدہ فضلات کو بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے۔ مردہ جنین کو نکالتا اور بچہ پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ قولنج کو زائل کرتا ہے لیکن درد سر اور ڈھلکہ پیدا کرتا ہے۔ تریاق اربعہ کا مصلح شیرہ تخم خرفہ مقشر ہے۔ نسخہ:۔ حب الغار۔ جنطیانا رومی۔ مرکی صاف کیا ہوا۔ زراوند لمبا سب دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور تین گنے شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک: دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ۔ اس تریاق کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ لیکن بننے سے چالیس روز کے بعد استعمال کرنی چاہئے۔ تریاق اربعہ کا بدل نصف وزن مثرودیطوس ہے۔ بعض کا مقولہ ہے کہ بعض اطبار مرکی کے بجائے قسط تلخ داخل کرتے ہیں۔ **صبہاد بخت** بیان کرتے ہیں کہ میں نے تریاق اربعہ کے نسخہ میں مذکورہ چاروں اجزاء کے علاوہ ایک جزء زعفران بھی پایا ہے۔ **شیخ الرئیس** کا مقولہ ہے کہ بعض اطبار بجائے زراوند طویل کے گول زراوند ڈالتے ہیں۔ اور یہ نسبت طویل کے زیادہ قوی ہے

تریاق افعی زہریلے کیڑے مکوڑوں کے زہر کو دفع کرتا ہے۔ اطبائے قدیم کا اس پر اتفاق ہے۔ کہ جو شخص وبا کے زمانے میں مختلف وقتوں کے اندر سوا دو ماشہ تریاق گلاب یا شراب یا اسی قسم کی دوسری چیزوں میں حل کرکے استعمال کرے بلا شک وشبہ وبا کی تکلیف اور وبائی بخار سے محفوظ رہے۔ اس بارے میں یہ تریاق نہایت مجرب ہے۔ جالینوس تحریر کرتے ہیں کہ وبائی سال میں جس شخص نے استعمال کیا وہ وبا سے محفوظ رہا۔ نسخہ:۔ ایلوا زرد۔ دو حصہ۔ مرکی زعفران ہر ایک ایک جزء، تمام دواؤں کو باہم ملائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ ٭

تریاق بلیغ النفع اطبار کی ایک جماعت سانپ کے کاٹنے میں تریاق کبیر کے برابر مفید خیال کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زراوند گول جند بیدستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مرچ سیاہ ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب میفختج میں ملالیں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ ٭

تریاق ثمانیہ تریاق اربعہ کے بعد ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ تریاق حشرات الارض کے کاٹنے، طحال کی سختی اور اس کے سدوں کے لئے مفید ہے۔ فالج۔ رعشہ اور مرگی کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہر ایک قسم کے زہروں کا تریاق ہے۔ ریاح کو خارج کرتا قولنج کو دفع کرتا اور سدوں کو کھولتا ہے۔ تریاق اربعہ سے اس کے فوائد زیادہ ہیں۔ یہ نسخہ حکیم بلیدس نے اندروماخس اول (جو تریاق اربعہ کا موجد ہے) کے بعد چار جزء اضافہ کرکے تیار کیا۔ اور چونکہ اس میں آٹھ جزء ہیں اس لئے اس کا نام بھی تریاق ثمانیہ رکھا۔ نیز اس کا نام **تریاق صغیر** بھی ہے۔ نسخہ۔ مرکی۔ حب الغار۔ جنطیانا۔ قسط تلخ ہر ایک ۲۰ ماشہ مرچ سفید۔ تج سیاہ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زعفران۔ دارچینی ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔

تریاق درع الصحۃ نسخہ المیت اسکو میر محمد باقر داماد نے ہندوستان بھیجا تھا۔ پینے اور کاٹنے کے ذریعہ بدن میں داخل ہونے والے زہروں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زبرجد شفاف نو ماشہ۔ اشق۔ یاقوت سرخ۔ زمرد

عقیق ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سونے کے ورق۔ تخم کرفس۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ زراوند گول۔ زراوند طویل۔ بالون
میعہ سائلہ۔ ہینگ۔ صعتر صحرائی۔ کشنیز خشک۔ فرفیون۔ دوقو۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ لاجورد مغسول۔ مغاث
بغدادی۔ افتیمون۔ انجدان رومی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ پوست بیرون پستہ۔ اصل السوس۔ گل گاؤزبان
اجوائن۔ بادیان۔ اسارون۔ اسطوخودوس۔ ایرسا۔ شاہترہ۔ تخم سپندان۔ عاقرقرحا۔ قسط تلخ۔ چرائتہ۔ جوزالریہ (ریٹھا) بچھان
بید۔ شقاقل مصری۔ شگوفہ اذخر۔ کباب چینی۔ ساذج ہندی۔ شکاعی۔ اکسیر۔ بزرالبنج سفید۔ اونٹ کے دودھ میں پلی ہوئی
طباشیر سفید۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ پہاڑی اجمود۔ تخم کرفس رومی۔ کمافریوس۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مقل ازرق
موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجاں۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ حجر الیہود ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ فادزہر۔ مومیائی کانی۔ عنبر اشہب
مشک تبتی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ کندر۔ چھڑیلہ۔ بیخ ترکی۔ اندر جو شیریں۔ بڑی الائچی
لونگ۔ جائفل۔ جوتری۔ بہمن سرخ۔ اڑوسہ۔ سلیخہ۔ قرفہ۔ پودینہ خشک۔ خولنجان۔ انیسون۔ حب الغار۔ تخم فرنجمشک ہر ایک
۵۴ ماشہ۔ تخم شلغم صحرائی۔ درونج عقربی۔ مرچ سفید۔ لہسن صحرائی۔ ثعلب مصری۔ ریوند چینی۔ غاریقون سفید۔ بہمن سفید۔ سونٹھ
الائچی خورد۔ مرکی صاف کیا ہوا۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ رب السوس۔ پوست لیموں۔ گلسرخ ہر ایک ۵ تولہ ۲ ماشہ۔ نرکچور
شیریں جدوار خطائی۔ ہر ایک ۵ تولہ ۲ ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ اندر جو شیریں ہر ایک ۷ تولہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ مویز منقے۔ ابریشم
خام کترا ہوا۔ عود خام۔ مصطگی رومی۔ روغن بلساں۔ روغن نارجیل ہر ایک ساڑھے ۷ تولہ۔ قرص اندروخون (ایک مرکب دوا
ہے) مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ دارفلفل ہر ایک نو تولہ۔ مخلصہ (کشنیز کوہی) قرص اسقیل (ایک مرکب ہے) ہر ایک دس تولہ چار ماشہ
زعفران گیارہ تولہ تین ماشہ۔ افیون پونے ۲۲ تولہ۔ عرق بہارنفتہ۔ عرق دارچینی۔ عرق لونگ ہر ایک ۲۰ تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ گلاب
دو آتشہ۔ عرق بید مشک ہر ایک ۲۹ تولہ دو ماشہ۔ نبات سفید اکاون تولہ۔ شہد قوام کیا ہوا دواؤں سے تین گنا۔ روغن بادام
تلخ۔ روغن بادام شیریں۔ بقدر ضرورت۔ عرق جدوار۔ عرق مخلصہ۔ (کشنیز) عرق نرکچور۔ اسقدر کہ گونددار چیزیں اس میں حل ہو جائیں
اولاً گوندار چیزوں کو عرق جدوار، عرق مخلصہ (کشنیز کوہی) عرق نرکچور میں حل کریں۔ اور تھوڑا سا شہد اس میں ملا کر ایک دن
رات پڑا رہنے دیں۔ عنبر کو علیحدہ سے شہد میں حل کریں۔ اسی طرح مومیائی کو شہد میں حل کریں۔ دواؤں کو باریک کر کے روغن بلساں،
روغن نارجیل۔ روغن بادام اور میعہ سائلہ میں چرب کریں۔ مشک کو علیحدہ باریک کر لیں۔ اسی طرح زعفران و جدوار کو علیحدہ کوٹ کر
فادزہر کو بھی پیس لیں۔ افیون کو عرق لونگ، عرق دارچینی۔ عرق نفتہ میں بھگوئیں۔ جب شہد کا قوام ہو جائے تو گوندار چیزوں
کو اس میں ملائیں۔ پھر جواہرات کو حل کریں۔ بعد ازاں ابریشم کترا ہوا۔ عنبر حل کیا ہوا۔ مومیائی۔ فادزہر حیوانی۔ جدوار
افیون زعفران ترتیب وار اس میں حل کریں آخر میں چرب کی ہوئی دوائیں۔ مشک، چاندی سونے کے ورق اس
میں ملائیں اور کفچہ سے اتنا باریک کریں کہ سب اجزا آپس میں یک ذات ہو جائیں۔ اب اس کو چینی کے برتن میں بھر
دیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کرنا شروع کریں مقدار خوراک۔ ۲ رتی سے ۴ ماشہ تک +

تریاق رتیلا

رتیلا (ایک قسم کی کڑی ہے) کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ دوسرے فوائد بھی رکھتا ہے۔ نسخہ
مرچ سفید۔ ایرسا۔ زراوند۔ ناردین۔ عاقرقرحا۔ کٹکی سیاہ۔ دوقو۔ زیرہ چینی۔ دارچینی۔ میعہ سائلہ۔ انار کی کلیاں۔ زیتون

کے پتے۔ حب بلساں۔ جوا کھار۔ سرطان نہری۔ عصارہ خشخاش۔ پنیر مایہ خرگوش۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عصارہ کبیر میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ بعض نسخوں میں بیخ سوسن۔ عود بلساں۔ جوز السرو۔ تخم کبیکج۔ تخم کرنس تحریر ہیں۔

تریاق سرطان اسکو دواء السرطان بھی کہتے ہیں۔ باولے کتے کے کاٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ جنطیان۔ بید۔ کندر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سرطان جلے ہوئے ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

تریاق صغیر شیخ بو علی سینا نے زہریلے جانوروں کے کاٹنے زہر دفع کرنے۔ سرد بیماریوں کو دور کرنے کے لئے ترتیب دیا تھا۔ یہ تریاق اربعہ سے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ حب الغار۔ بیخ حنظل۔ پوست بیخ کبر۔ زراوند طویل۔ افسنتین۔ ہلدی۔ تخم اسپنداں۔ سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور صاف شدہ شہد میں ملا کر معجون بنائیں مقدار خوراک ۴ ماشہ +

تریاق الطین زہروں کے لئے خاص چیز ہے اس دواء کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر مسموم کو کھلا دیا جائے تو جب تک زہر کا اثر باقی رہیگا قے بند نہ ہوگی۔ اگر کسی مشکوک آدمی کو کھلائیں اور قے نہ آئے تو سمجھنا چاہئے کہ زہر نہیں کھایا ہے۔ نسخہ:۔ گل مختوم۔ حب الغار۔ ایرسا ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک ایک فندق کے برابر۔ غذا سے پہلے لیکن بعد غذا بھی کھا سکتے ہیں۔ بعض نسخوں میں ایرسا نہیں ہے +

تریاق عام النفع زہر خواہ پیا گیا ہو یا بذریعہ کاٹنے کے جسم میں داخل کیا گیا ہو دونوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سفید مرکی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ جنطیان بید ساڑھے تین ماشہ۔ زراوند گول سوا پانچ ماشہ۔ تخم حرمل (اسپند)۔ کلونجی۔ زیرہ ہر ایک ۷ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک باقلا رومی کے برابر شراب کے ہمراہ +

تریاق دیگر افیون۔ شوکران۔ یبروج الصنم کی مضرتوں کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ۔ جند بید ستر۔ ابہل۔ لونگ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک ایک فندق کے برابر شراب کہنہ کے ہمراہ۔ پہلے ماء العسل سویا اور نمک کے ذریعہ قے کرائیں۔ ان حالات میں تیز دواؤں سے حقنہ کرنا۔ گرم تدابیر کام میں لانا۔ جند بید ستر نکچکنی کے ذریعہ چھینک لانا نہایت مفید ہے

تریاق دیگر بچھو کے کاٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ درد قولنج۔ احشاء کے درد اور آنتوں کے نفخ کے لئے نہایت نافع ہے۔ بچہ کے پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ قسط تلخ۔ فودنج۔ سداب بری۔ جند بید ستر۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کلونجی ہینگ۔ حب الغار۔ سب اجزاء برابر لے کر کوٹ چھان لیں اور دواؤں سے تین گنا شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے نیم گرم پانی کے ہمراہ۔

تریاق دیگر بڑی معجونوں میں شمار کیا گیا ہے۔ مفرحات میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ بلانیوالے زہروں اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ربّ آس ۱۲ ماشہ۔ پوست لیموں ساڑھے دس ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ موتی بغیر سوراخ۔ دار فلفل دار چینی۔ جائپھل۔ بڑی الائچی۔ شاہترہ ہندی۔ اندر جو شیریں۔ برگ گاؤ زباں۔ الائچی خورد۔ ساذج ہندی۔ گلسرخ۔ لونگ سونٹھ۔ چھالیا۔ سنبل ہندی۔ درونج عقربی۔ بادرنجبویہ۔ مصطگی رومی۔ خولنجان۔ فرنجمشک۔ صندل سفید۔ زراوند گول۔ تج سیاہ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران جدوار خطائی۔ پوست بہیڑہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بہمن سفید پونے ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب مشک

تبتی۔ ہر ایک تین رتی۔ سب اجزاء کو کوٹ چھان کر دو چند شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک، ساڑھے چار ماشہ اس نسخہ میں ۳۲ جزو ہیں۔ اور سب دواؤں کا وزن ۱۱ تولہ ۸ ماشہ ہے۔ مزاج دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ بعض کی رائے یہ ہے کہ مقدار خوراک ۳۔ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہونی چاہیے +

تیزاب فاروقی فاسد گوشت کو کھا جاتا اور زخم کو اچھا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شورہ قلمی۔ پھٹکری۔ نوشادر۔ نیلا تھوتھا۔ سب ہم وزن لے کر قرع انبیق میں ڈالیں۔ لیکن وہ اسی مقدار میں ہوں کہ قرع دو حصے خالی رہے۔ اس میں اولاً سفید رنگ برآمد ہوگا لیکن جب تیزاب نکلنے لگے تو قابلہ (شیشی) کو اس سے چسپاں کر دیں اور عند الضرورت ہو حاصل کریں +

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں "ج یا ح" ہوتی ہے

جوارش بدن کو فربہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ زراوند گول۔ کسیلا (کھیلاکھیتی)۔ تخم بھنگ۔ کلونجی۔ تل چھلے ہوئے۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ حبۃ الخضرا۔ چنے کا ستو۔ تمام چیزیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور دواؤں سے دو گنے شیریں مٹھی کے پھول بریاں کرکے باریک کریں۔ اور گائے کے گھی میں چرب کرکے شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ عورتوں کے لئے ایک اخروٹ کے برابر (ڈیڑھ تولہ) اور مردوں کے لئے ایک انڈے کے برابر (تین تولہ) +

حب جذام استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے مجربات و معمولات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ سنکھیا سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ سات ماشے۔ ریوند ساڑھے دس ماشہ۔ کندر ۱۲ ماشہ۔ اولاً پارہ کو لیموں کے عرق میں کشتہ کریں۔ بعد ازاں سب دواؤں کو باریک کرکے بھیڑ کے پتے میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں +

حب خیزران خنازیری گلٹیوں اور رسولیوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جاؤشیر۔ سقمونیا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ۔ نوشادر سات ماشہ۔ غاریقون پونے نو ماشہ۔ ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت ۱۴ ماشہ۔ تربد اندر سے خالی کیا ہوا ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں حل کرکے گولیاں بنائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے روزانہ +

حب واصلی مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ تج۔ اسارون۔ مصطگی۔ دارچینی۔ زعفران۔ حب بلساں۔ عود بلساں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی ۷ ماشہ۔ سقمونیا ۱۴ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تربد مجوف ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ ایلوا ۱۴ تولہ ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۱۴ ماشہ

حب ہندی مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ اور حکیم شاہ محمد مرحوم کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ الائچی چھوٹی پانچ دانے۔ سونٹھ۔ مرچ۔ پیپل۔ ہڑ۔ بہیڑا۔ آملہ۔ ہر ایک پونے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں + اب ہڑ۔ بہیڑہ نسوت سفید۔ جانگوٹے کی جڑ۔ مغز املتاس ہر ایک ۱۴ تولہ ۷ ماشہ۔ جوکوب کرکے پانچ سیر پانی میں رات بھر تر رکھیں۔

صبح کو جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو ہاتھ سے مل کر گاڑھا پانی چھان لیں اور سات آڑو ساڑھے تین ماشے گوگل حل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کوٹی ہوئی دوائیں اس میں ملاکر آملہ شریک کریں اور گولیاں بناکر محفوظ رکھیں روزانہ ، ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال کریں +

حب شاہترہ خارش۔ داد اور گنج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- سقمونیا پونے نو ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ایلوا ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سبز شاہترہ کے پانی میں ملاکر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے دوبارہ باریک کریں اور تازہ شاہترہ کے پانی میں حل کر کے دوبارہ گولیاں بنائیں۔ تین بار یہی عمل کریں۔ مقدار خوراک ، ماشہ سے نو ماشے تک +

حب الکرامات ہر قسم کے داتوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سوداوی داتوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ نسخہ کمیلہ۔ چونا۔ توتیا۔ ہلیلہ زرد۔ پاپڑیا کتھہ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور پانی کے ہمراہ گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت گائے کے گھی میں حل کر کے پھنسیوں پر لگائیں۔ خدا کے فضل سے شفا ہوگی۔

حب دیگر آتشک کے لئے تنقیہ کے بعد مفید ہوتی ہیں۔ لیکن اگر بغیر تنقیہ کے استعمال کریں تو بھی مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ :- ہڑ زنگی ایک تولہ۔ طباشیر چھ ماشہ۔ توتیا تین ماشہ۔ سب کو ایک ہفتہ تک پاؤ بھر لیموں کے رس میں باریک کریں جب پانی خشک ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھلائیں۔ شیرینی سے قطعاً پرہیز کریں۔ اور لیموں کے عرق میں پیسکر آتشک کے زخموں پر لگائیں +

حب مسہل طبری نے اس کی تعریف میں تحریر کیا ہے کہ یہ مجرب مسہلات میں سے ہے۔ جس شخص کو برص کے آرام نہ ہونے کی امید ہو چکی ہو وہ ان گولیوں کے استعمال سے ضرور شفایاب ہوگا۔ نسخہ :- جنطیانا رومی۔ فلفلمویہ۔ اسقوردیون۔ جنگلی لہسن۔ ایرخ سوسن آسمانجونی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کنگی سیاہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ مرچ سفید۔ شاہترہ۔ عاقرقرحا۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۳۔ماشہ۔ مازریون مدبر (ترکیب آخر کتاب میں درج ہے) سات ماشہ۔ ایلوا ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنج (بڑا لیموں) کے پتوں کے پانی یا شراب تند میں بھگو کر بڑے بڑے قرص بنائیں اور سوا دس ماشہ کے قریب رات کو کھلائیں۔ شدید گرمی اور سخت سردی میں اسکو ہرگز نہ کھایا جائے +

حب دیگر ابی ماهی نے اسکو ترتیب دیا ہے۔ اور حب منفنج کے نام سے مشہور ہے۔ طبری نے ان گولیوں کو مذکورہ بالا مرض کے لئے تجربہ کیا ہے۔ نسخہ :- کنگی سیاہ نصف جزو۔ کلکلانج ایک جزو۔ درخت سقمونیا کی جڑ ڈیڑھ جزو ایارج فیقرا دو جزو۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ +

حب دیگر یہ گولیاں طبری نے ایک عورت کی ملازمت کر کے حاصل کی تھیں۔ یہ عورت بصرہ میں بچوں کا علاج کرتی تھی اور برص والوں کو دوا دیا کرتی تھی۔ ایک خلقت اس سے فائدہ حاصل تھی۔ نسخہ :- سونٹھ چینی۔ ایارج فیقرا۔ مرچ سفید۔ کنگی سیاہ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر شراب میں بہروزہ حل کر کے ملائیں اور گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ وہ عورت یہ طلا بھی استعمال کرتی تھی۔ نسخہ :- شاہترہ۔ سرمہ۔ مازو۔ پھٹکری سرخ۔ مچھلی کی ہڈی جلی ہوئی۔ حسب

ضرورت سرکہ میں حل کر کے برص پر لگائیں۔ اور پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سرکہ میں حل کر کے برص پر لگائیں ✦

ن **حب ہندی** برص کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہے۔ ہمیشہ استعمال کرنے سے بہت فائدے ہوتے ہیں۔ اطباء نے اسکو مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ باکچی ۱۰ برچھلی ہمنی۔ پوست بیخ کیومری (جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال) نیم کی جڑ کی چھال۔ نیم کی ٹہنیوں کی چھال۔ نیم کے پتے ہر ایک پاؤ سیر۔ سب چیزوں کو کوٹ چھان لیں اور کھیر کی لکڑی (وہ درخت جسکو پکا کر کتھا بنایا جاتا ہے) تمام دواؤں کو برابر لے کر ریزہ ریزہ کر لیں اور پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر دوا میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ روزانہ چار ماشے سے ۶ ماشہ تک استعمال کریں۔ غذا میں بے نمک کی روٹی چند دن بعد سالٹھی کے چاول کا خشکہ گھی کے ہمراہ استعمال کریں ✦

ن **حب دیگر** طاعون۔ خیارک (بد) اور ہر قسم کے گرم ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ جدوار۔ نرکچور ہلدی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سب چیزیں ہموزن لے کر خوب باریک کریں اور پانی کے ساتھ گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت سردیوں میں تین ماشہ گولیاں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ اور گرمیوں میں گلاب کے ہمراہ کھلائیں اور مقام ورم پر ان گولیوں کو پانی یا گلاب میں حل کر کے بار بار لگائیں ✦

حب دیگر داء الثعلب بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل ۳ ماشہ ۱ ایک رتی۔ تربد مجوف۔ ایارج فیقرا ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سے ۱½ ماشہ تک ✦

حب دیگر گھروں سے مچھروں کے بھگانے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صنوبر کی لکڑی۔ کسیس (تلقدیس)۔ کلونجی۔ گندھک گوگل۔ برگ حب الآس۔ برگ سرو۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر جوشاندہ افسنتین میں غلے بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ جو کا آٹا ہر ایک ایک حصہ۔ گیہوں کے میدے کی روٹی کا گودہ خشک کیا ہوا تین جزو۔ سب چیزوں کو علاوہ روٹی کے گودے کے زیرہ کے جوشاندہ میں ڈال کر پکائیں جب چیزیں پک جائیں تو روٹی کا گودہ اور شکر ملا کر دو ہلکے جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو ان کی گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت مکان میں دھونی دیں ✦

حسو (حریرہ) فربہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ چنے دودھ میں بھگو کر خشک کئے ہوئے۔ چاول۔ جو۔ چھلے ہوئے ہر ایک ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ میدے کی روٹی کا گودہ سکھایا ہوا۔ ساڑھے سترہ تولہ۔ سب کو ملا کر خوب باریک کریں اور ۱ تولہ ۹ ماشہ لیکر تازہ دودھ میں حریرہ بنائیں۔ اور حمام سے نکلنے کے بعد استعمال کریں ✦

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "خ" ہوتی ہے

خشکند اعضاء کے زخموں کو بہت جلد اچھا کرتی ہے۔ خصوصاً ختنوں کے لئے مجرب ہے۔ جب ختنہ کی جائیں تو اُسے ویسے ہی چھوڑ دیا جائے۔ جب خون کافی نکل جائے تو اس دوا کو چھڑک کر پٹی باندھ دیں۔ نسخہ:۔ کتھ سفید مردار سنگ۔ مرکی۔ ایلوا۔ حب الآس۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ سب چیزیں برابر لے کر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت زخم

پر چھڑک دیں۔ یا پرانے کپڑے پر رکھکر زخم یا گٹھنوں پر باندھ دیں۔ تین دن کے بعد پھر بدل دیں۔ زخم درست ہو جائے گا۔ اور کسی دوا کی ضرورت نہ ہوگی +

خضاب بالوں کو سیاہ رکھتا اور قبل از وقت سفید نہیں ہونے دیتا۔ نسخہ ۱۔ مازو۔ میتھی۔ دھنیا خشک۔ سنبل الطیب لادن۔ گل تسبیح۔ پوست اخروٹ تازہ خشک کیا ہوا۔ خبث الحدید۔ تانبا جلا ہوا۔ پھٹکری۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور شراب مازو میں خمیر کر کے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ایک قرص جوشاندہ حب الآس میں وآملہ میں حل کر کے بالوں پر مہینہ میں دو تین مرتبہ لگائیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ خضاب میں دماغ کو قوی کرنے والی دوائیں جیسے لونگ۔ مشک لادن۔ وغیرہ بھی شریک کریں تاکہ خضاب کی دواؤں سے دماغ کمزور ہو کر نزلہ سکے لئے تیار نہ ہو جائے +

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے نسخہ ۱۔ وسمہ۔ آملہ۔ اخروٹ کا بیرونی چھلکا۔ گل تسبیح۔ مہندی۔ ہر ایک ۵ ماشہ مازو ۲ عدد۔ تمام کو نیکوب کریں اور ایک سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو لادن ۵ ماشہ روغن حب الآس نو ماشہ اضافہ کر کے نرم آنچ پر پکائیں جب روغن باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ ۱۔ مازو آدھ سیر۔ روغن زیتون میں چرب کر کے کڑاہی میں بریاں کریں۔ جب مازو پھٹ جائے تو تانبہ جلا ہوا۔ پھٹکری۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نمک اندرانی ۱ ماشہ۔ تمام کو خوب باریک کریں جب مثل سرمہ کے ہو جائے تو گرم پانی میں گوندھ کر ۲ گھنٹے تک رکھدیں۔ بعد ازاں سر اور داڑھی کے بالوں کو گرم پانی سے دھو کر خشک کریں اور یہ خضاب لگا کر پتے باندھ دیں۔ چھ گھنٹے کے بعد نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں بعض نسخوں میں تانبہ جلا ہوا۔ پھٹکری۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اور نمک اندرانی ۲ ۱/۲ ماشے ہے +

خضاب دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے معمول ومجرب ہے۔ نسخہ ۱۔ مردار سنگ۔ چونہ۔ ملتانی مٹی۔ سب کو پانی میں باریک کریں اور بالوں پر لگائیں اوپر سے ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔ پانچ چھ گھڑی یا ایک پہر کے بعد فوراً علیحدہ کر دیں ورنہ بال صاف ہو جائیں گے۔ بالوں کو گرم پانی سے دھو کر تیل لگا دیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اگر چونہ بغیر بجھا ہوا ہو تو نہایت قوی الاثر ہے۔ لیکن بجھا ہوا چونا بالوں کو کم صاف کرتا ہے +

خضاب دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ یہ بہترین نسخہ ہے۔ کیونکہ صرف لگانے ہی سے بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ اور بغیر باندھے ہوئے دو گھڑی میں سیاہ بنا دیتا ہے۔ بالوں کا رنگ طاؤسی نہیں رہتا بلکہ بالکل سیاہ ہو جاتا ہے۔ جلد کو بھی سیاہ نہیں کرتا۔ مجرب ہے۔ نسخہ ۱۔ مازو ۴ حصہ۔ سنگ رانج ۲ حصہ۔ نوشادر ایک حصہ۔ پھٹکری نصف حصہ۔ اولاً مازو کو بھوبل میں چنوں کی طرح بریاں کریں۔ جب جل جائیں اور سیاہ ہو جائیں تو خوب باریک کر کے وزن کر لیں۔ اب کڑاہی میں ڈال کر آب آملہ ملا کر لوہے کے دستہ سے کھرل کریں۔ جب خوب باریک ہو جائے تو بالوں کو آب آملہ سے دھو کر دواء کو بالوں پر لگائیں۔ باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ دو گھڑی کے بعد آملہ کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اس کے بعد گرم پانی سے صاف کریں۔ یہ بہتر ہے کہ پہلے آملہ کو پانی میں جوش دیں۔ اور اسی کو دوا میں شریک کریں۔ یہی پانی دوا کو دھونے اور صاف کرنے کے کام میں لائیں۔ کیونکہ جوشاندہ کا عمل زیادہ قوی ہوتا ہے +

خضاب دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ناریل کا سر کاٹ کر کوس کا مغز اندر سے نکال لیں۔ اس میں ۵ تولہ مغز ناریل۔ آملہ ۵ ۳ ماشہ۔ برادہ آہن ۶ ماشہ۔ بورہ ارمنی پونے ۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب باریک کریں۔ اور ناریل میں بھر کر منہ کو مضبوط کر کے گل حکمت کریں۔ اور آگ میں رکھدیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد نکال کر ٹھنڈا کر لیں اور توڑ کر جو تیل برآمد ہو۔ اس کو کام میں لائیں۔

خضاب دیگر ماسر جو یہ کہتے ہیں کہ اس خضاب کو میں نے آزمایا ہے۔ بہت بہتر ہے۔ نسخہ:۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ مازو بھونا ہوا۔ کشتہ تانبا۔ پھٹکری۔ کتیرا۔ لونگ۔ گل سرو۔ ہر ایک نصف جزو۔ برگ مہندی۔ وسمہ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک جزو۔ سب چیزوں کو کوٹ کر پانی میں ملائیں اور تین گھنٹے بعد بالوں پر لگائیں۔

خضاب دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مازو کا کاجل۔ تھوڑا سا کشتہ تانبا۔ تھوڑا سا نمک۔ سب کو ملا کر پانی میں خمیر کریں اور ایک گھنٹہ کے بعد خضاب کریں۔ دو گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں اور بالوں پر تیل لگا دیں۔ بال نہایت نرم و ملائم ہو جائیں گے۔ **مازو کا کاجل بنانے کا طریقہ** یہ ہے کہ ایک پتھر کی ہانڈی لے کر چولھے پر چڑھا دیں اور مازو ڈال کر اوپر سے پتھر کا ڈھکن ڈھک دیں۔ نیچے نرم آنچ جلائیں۔ جب اندر کے مازو جل جائیں تو ڈھکن اتار لیں اور دوسرے مازو ڈال کر دوسرا ڈھکن ڈھک دیں۔ جب اندر کے مازو جل جائیں تو پھر اس ڈھکن کو بھی اتار کر کاجل چھڑا لیں۔

خضاب دیگر جناب مستطاب سلطان اعز الدین مرحوم کا معمول تھا۔ بغیر بار بھے ہوئے بالوں کو رنگین و نرم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر ایک ماشہ۔ سنگ راسخ ۲ ماشہ۔ مازو تازہ نو ماشہ۔ اولاً مازو کو اس طرح بریاں کریں کہ وہ نہ کچا رہے اور نہ جل جائے۔ بعد ازاں سب دواؤں کو الگ الگ باریک کر کے وزن کریں اور ایک جگہ کر کے اس طریقہ پر لگائیں۔ اولاً داڑھی و سر کو گرم پانی و بیسن سے خوب دھوئیں تاکہ بالوں سے چکناہٹ دور ہو جائے۔ بعد ازاں صاف کپڑے سے بالوں کی نمی و تری کو دور کر دیں۔ اب چینی کے برتن میں حسب ضرورت خضاب کی دوائیں ڈال کر ٹھنڈے پانی کے ہمراہ خمیر کریں۔ جب لگانے والی مہندی جیسا ہو جائے۔ تو بالوں اور اسکی جڑوں پر لگائیں۔ جب دوا خشک ہو جائے تو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر جلد پر کسیقدر سیاہی موجود ہو تو خوشبو دار تیل لگائیں اور کپڑے سے صاف کر کے گرم پانی و بیسن سے دھو ڈالیں۔

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور شاہجہاں بادشاہ کا معمول تھا۔ نسخہ:۔ نیل صحرائی۔ سرسوں۔ ہیرا کسیس نیم کی چھال۔ کوکنار۔ ہر ایک سات ماشے لوہے کا میل۔ تانبے کا میل سیسہ کا ریزہ۔ آم کا مول۔ پارہ۔ کچے آم کی گٹھلی کا مغز۔ برگ تلسی۔ نمک لاہوری ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مہندی۔ وسمہ۔ مازو۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ تل کا تیل ڈھائی سیر۔ اولاً پارہ کو کڑاہی میں ڈال کر کھٹے انار کے پانی میں کھرل کریں۔ ایک دن کے بعد مذکورہ دوائیں بھی اس میں ڈال کر دس روز تک کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک دن تل کے تیل میں کھرل کریں۔ اب سب دواؤں کو ایک ہانڈی میں بھر کر گرم جگہ میں دبا دیں۔ ایک ماہ بعد نکال کر بوتل میں بھر لیں۔ وقت ضرورت تھوڑا ایکر روغن چنبیلی میں ملا کر بالوں پر لگائیں۔ بال بالکل سیاہ ہو جائیں گے۔

خضاب مذکورہ بالا غرض کے لئے نہایت موثر ہے۔ اکمل المحققین استاد مد ظلہ کا معمول ہے۔ نسخہ:۔

وسمہ ایک تولہ۔ مہندی ۲ ماشہ۔ دونوں کو آملہ کے خیسانده میں خمیر کریں۔ اور دو گھڑی دھوپ میں رکھکر بالوں پر لگائیں بال بالکل سیاہ ہو جائیں گے۔ بعض اصحاب خضاب لگانے کے بعد یہ عمل کرتے ہیں کہ گل ملتانی چونا بغیر بجھا ہوا مردار سنگ ہر ایک ایک جز، پانی میں پیسکر لگاتے ہیں +

خضاب دیگر بالوں کے سیاہ کرنے میں موثر ہے اور حکیم عبد الغفور مرحوم کا معمول تھا۔ نسخہ :- ہڑ زنگی دو سیر۔ مازو آدھ سیر۔ آملہ۔ تل کا تیل ہر ایک پاؤ سیر۔ نیلا تھوتھ۔ تانبے کا میل ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ پھٹکری۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ ہیرا کسیس تین ماشہ۔ لونگ نصف ماشہ۔ اولاً مازو کو تیل میں پکائیں۔ جب پک جائیں تو ٹاٹ سے صاف کریں۔ تاکہ تیل کا اثر باقی نہ رہے۔ اب مازو کو کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور بقیہ دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر باہم ملاکر پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو انجیر یا ارنڈ کے پتوں میں لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت لوہے کے برتن میں حل کرکے بالوں پر لگائیں۔ جب خشک ہو جائے تو گرم پانی سے دھوکر چنبیلی کا تیل لگائیں۔ ایک دن کے فاصلہ سے دو مرتبہ خضاب کریں +

خضاب دیگر بالوں کے سیاہ کرنے میں مجرب ہے۔ راقم (شریف خاں) بھی استعمال کیا کرتا ہے۔ نسخہ :- گیہوں کا میدہ ۲۰ ماشہ۔ لوہے کا میل ۱۴ ماشہ۔ دونوں کو لوہے کے برتن میں ڈال کر پانی کے ساتھ لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں اور دو دن تک دھوپ میں رکھنے کے بعد خضاب کریں۔ چار گھڑی کے بعد دھو ڈالیں۔ اس کے بعد ہلیلہ سیاہ ۲۸ ماشہ خوب باریک کرکے پانی میں حل کریں اور بطور خضاب لگائیں +

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے حکیم محمد جعفر اکبر آبادی کا ترتیب دیا ہوا ہے اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے نسخہ چاندی کے ورق کو تیزاب فاروقی میں خوب حل کریں جب اچھی طرح سے حل ہو جائیں تو بالوں کو میل مٹی سے صاف کرکے سیسہ کی کنگھی سے لگائیں۔ فوراً بال سیاہ ہو جائیں گے۔ اور مدت تک سیاہ رہیں گے۔

خضاب منظوم یوسفی سے نقل کیا گیا ہے :-

ہر کس علاج موئے سفیدش بود ہوس	کہ خوش بیاکہ یوسف رولیش بر وکند
آب سماق و آملہ و وسمہ و حنا ز ز	موئے سفید را بہ دو ساعت سیہ کند

مطلب :- جس شخص کو سفید بال سیاہ کرنے کی خواہش ہو اوس کو یوسفی کا یہ نسخہ استعمال کرنا چاہئے۔ آملہ۔ وسمہ۔ مہندی (ہر ایک ہموزن) (حسب ضرورت) سماق کے پانی میں کھرل کرکے سفید بالوں پر لگائیں۔ یہ خضاب دو گھنٹہ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے +

خضاب دیگر بالوں کو سرخ اور اشقر (سرخی مائل بھورا) کرتا ہے۔ نسخہ :- چرائتہ جنگلی کا نمک۔ شراب کی تلچھٹ خشک کرکے بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مرکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترمس ۲۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر وزن کریں۔ اور ایک جگہ ملالیں۔ اولاً انگور کے درخت کی راکھ میں پانی ملاکر رات بھر رکھیں۔ صبح کو اس کے نتھرے ہوئے پانی سے بالوں کو دھوکر یہ دوا پانی میں حل کرکے لگائیں۔ اور چند بار لیپ کریں۔ بال سرخ و اشقر ہو جائیں گے +

خضاب دیگر بالوں کو سفید کرتا ہی۔ نسخہ:۔ ابابیل کی بیٹ۔ راسن خشک (زنجبیل خشک) مونگ۔ نسرین خشک۔ شگوفہ کبر خشک کیا ہوا۔ تخم مولی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت گائے کے پتے اور سرکہ شراب میں حل کر کے لگائیں۔ لیکن دوا لگانے سے پہلے بالوں کو گندھک کی دھونی دیں۔ تین چار گھنٹے کے بعد لیپ اتار کر بالوں کو دھو ڈالیں اور تین گھنٹے کے بعد گندھک کی دھونی دیں۔ پھر لیپ کریں۔ یہی عمل بار بار کریں۔ تاکہ بالوں میں سفیدی نمایاں ہو جائے۔ اس کے بعد ہمیشہ چمیلی کا تیل لگاتے رہیں۔ بال سفید رہیں گے +

چھٹی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "د" ہوتی ہی

دوا ر لمبی بیماریوں کے بعد بیر کی پشت۔ آنکھ اور منہ پر جو ورم پیدا ہو جاتا ہے اس کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ اقاقیا۔ مرکی۔ سعد کوفی۔ زعفران۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ شیاف ابیضا۔ سب دواؤں کو پانی میں پیس کر ورم پر لگائیں +

دوا دیگر ورم اور دملوں کو تحلیل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ روٹی کا خمیر تین جزو۔ بورہ ارمنی۔ نمک۔ حاشا۔ کبوتر کی بیٹ۔ مرغی کی بیٹ ہر ایک ایک جزو۔ سب دواؤں کو باریک کر کے روغن زیتون میں ملا کر لگائیں +

دوا دیگر دمل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میدہ سالم ۱۴ ماشہ۔ السی۔ میتھی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ موم سفید ستر ماشہ سب دواؤں کو روغن چمیلی میں حل کر کے لگائیں +

دوا دیگر دملوں کو پکانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ السی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کوزہ کوٹا ہوا۔ اسپغول سلم بریاں۔ گائے کے گھی میں چرب کیا ہوا ہر ایک ۴ تولہ۔ خمیر ترش سوا پانچ تولہ۔ انجیر کا دودھ ۸ تولہ سب دواؤں کو انجیر کے دودھ میں پکائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر سخت ورم۔ جیسے خنازیر ورسولی وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ سرطان کو کوٹ کر تین دن تک صبح و شام لگائیں۔ بعد ازاں دھتورہ سیاہ کے پتے۔ نمک تلخ ہموزن باریک کر کے صبح لگائیں۔ تو شام کو دوسرا بدل دیں اور شام والا لیپ صبح اتار کر نیا لگا دیں۔ تین دن میں دمل پک جائے گا۔ اس کے بعد توڑنے والی دواؤں کے ذریعہ دمل کو پھاڑ دیں +

دوا دیگر خنازیری مادہ کو خارج کرنے اور جڑ سے نکال دینے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم سرس ایک حصہ کو دو حصہ شہد میں باریک کر کے کوری ہانڈی میں ڈالیں اور ڈھکن رکھکر چاروں طرف سے آٹا کی کس کر آٹے سے خوب مضبوط گل حکمت کر کے دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ دو ہفتہ کے بعد کھول کر روزانہ ایک تولہ استعمال کریں۔ بادی و ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ اللہ کی عنایت سے ایک ہفتہ میں مرض جاتا رہے گا۔ یہ دوا اگرچہ بدبودار و بدمزگی میں انتہائی درجہ رکھتی ہے مگر فائدہ پہونچانے میں بے مثل ولاجواب ہے +

دوار دیگر خنازیر کو فائدہ دیتی اور گاڑھے بلغم کو خارج کرتی ہے۔ شیخ بو علی سینا فرماتے ہیں کہ یہ دوا نہ گرمی پیدا کرتی ہے اور نہ خراش کرنے والی ہے۔ نسخہ :- تربد۔ سونٹھ۔ شکر سفید۔ سب چیزیں ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور سات ماشہ روزانہ استعمال کریں۔

دوار دیگر خنازیر اور سخت ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- بیخ سوسن آسمانگونی۔ مرہم داخلیون میں حل کرکے لگائیں +

دوار دیگر خنازیر اور سخت ورموں کے مفید ہے۔ نسخہ :- میتھی۔ السی۔ کرم کلہ۔ ہموزن لے کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوار دیگر خنازیر اور اسی قسم کی دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ گائے کا گوبر خشک کیا ہوا۔ بابونہ۔ خطمی اشق۔ سبکو باریک کرکے آپس میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوار دیگر گرم خنازیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ مرکی صاف کیا ہوا ایک جزء۔ رسوت کی دو حصہ۔ تازہ دھنیئے کے پانی میں پیسکر لگائیں +

دوار دیگر رسولی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ - چونہ۔ لوٹن سجی۔ دونوں ہموزن لے کر کھرل کریں اور نصف چنے کے برابر رسولی کے درمیان میں چھوڑ دیں۔ تین چار روز کے بعد رسولی پھٹ کر پانی برآمد ہوگا اس کا اچھی طرح علاج کریں۔ تاکہ تندرست ہوجائے۔ لیکن رسولی میں پانی نہ لگنے دیں۔ اس سے بیماری کے دوبارہ لوٹ آنے کا خطرہ ہے +

دوار دیگر عادی کسر (جو اچھی طرح نہ جڑے بلکہ بار بار پیدا ہوجائے) سرطانی ورم خواہ زخمی ہو یا زخمی ہونے کے لئے تیار ہو۔ فائدہ دیتا ہے نسخہ :- سفیدہ رانگ۔ توتیا دھلا ہوا۔ ہموزن لے کر روغن گل۔ آب خرفہ۔ آب کوہ۔ آب کدو۔ آب گگڑی۔ لعاب تخم خطمی۔ (ان میں سے جو بھی دستیاب ہوسکے) میں کھرل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوار دیگر زخمی سرطان۔ ترخارش۔ خشک کھجلی اور گرم ورموں کے لئے مجرب ہے۔ نزلہ کو بند کرتا ہے نسخہ :- سیسہ کو آب کاسنی میں گھسیں۔ جب غلیظ ہوجائے تو روغن گل یا روغن بادام ہموزن ملاکر ضماد کریں۔ اگر سبز دھنیئے اور بارتنگ کے پانی میں حل کرکے استعمال کریں تو زیادہ مفید ہوگا +

دوار دیگر ترخارش کے مادہ کو جڑ سے نکالنے میں بقائی خاں نے بہت تعریف کی ہے۔ نسخہ۔ مصطگی رومی ساڑھے تین ماشہ۔ ماميران چینی ۹ ماشہ۔ گلسرخ۔ خبث الحدید سرکہ میں مدبر کیا ہوا۔ روغن بادام ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صبر سقوطری ۵ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روزانہ ساڑھے دس ماشہ یا اس سے کم و بیش شکر سفید ملاکر گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں اگر مناسب سمجھیں تو تین گنی شکر کا قوام کرکے دواؤں کو ملائیں اور کام میں لائیں +

دوار دیگر ایک دوست تعریف کرتا تھا کہ میں نے آتشک کے چند مریضوں پر تجربہ کیا مفید پایا۔ نسخہ۔ جمالگوٹہ۔ مغز کرنجوہ ہر ایک پانچ عدد۔ مردار سنگ۔ اجوائن۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تین پڑیاں بنائیں۔ ایک پڑیہ باسی پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور ایک دن درمیان میں دیکر دوسری پڑیہ کھائیں۔ غذا دودھ

وسالٹھی کے چاول استعمال کریں۔ گرمیوں میں گرم مزاج والے اور کمزور لوگ استعمال نہ کریں +

دواء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم محمد حیات اکبرآبادی نے راقم (شریف خاں) کو عنایت فرمایا تھا۔ نسخہ شنگرف بریاں۔ مردارسنگ بریاں۔ نیلہ تھوتھہ بریاں۔ زنگار۔ رال سفید۔ ہر ایک دو ماشہ۔ کوڑی زرد جلی ہوئی چار عدد۔ سپاری (چھالیہ) جلی ہوئی ایک عدد۔ پہلی تین دواؤں کو خوب باریک کریں۔ بعدازاں کوڑی و چھالیاں ملا کر کھرل کریں۔ آخر میں زنگار حل کریں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ جب اس دواء کے کھانے کا ارادہ کریں تو پہلے ۴ تولہ ۸ ماشہ گیہوں کی روٹی بنائیں اور گھی سے خوب چپڑ کر تھوڑے سے گودہ میں دواء رکھ کر غلہ بنائیں۔ پہلے غلہ کو کھا کر بعد میں سب روٹی کھائیں

دواء دیگر آتشک کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شنگرف۔ نیلا تھوتھا۔ عاقرقرحا۔ مجیٹھ۔ سہاگہ۔ اجوائن۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ہموزن چودہ پڑیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پڑیا صبح و شام مٹی کے حقہ میں رکھ کر دم لگائیں +

دواء دیگر آکل کے لئے نہایت مفید ہے اور بہت قوی ہے۔ نسخہ:۔ مازو ساڑھے دس ماشہ۔ قلقطار خام (قسم کسیس) پونے سولہ ماشہ۔ قلقدیس۔ (ہیراکسیس)۔ پھٹکری۔ زنگار۔ تانبے کا میل۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو شہد میں ملا کر زخم میں لگائیں

دواء دیگر چھاجن کے لئے مفید ہے۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ نیم کی چھال ساڑھے تین ماشہ۔ کدو کی تومڑی ہر ایک ایک عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھاجن کو بھپارہ دیں۔ بعض اطباء اس میں پونے دو ماشہ کا پھل بھی اضافہ کرتے ہیں +

دواء دیگر سر کی بھوسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چنے کا آٹا ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ میتھی۔ بھوسی۔ سہاگہ۔ پھٹکری سفید پسی ہوئی ہر ایک ۸ ماشہ۔ گل خطمی ۴۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو کھرل کر کے سرکہ شراب میں خمیر کریں جب مثل مرہم ہو جائے تو وقت ضرورت سرکہ و پانی میں حل کریں اور سر کو مونڈ کر روغن گل و سرکہ کی مالش کریں۔ بعدازاں اس دواء کو استعمال کریں۔ علی ہی خاں بیان کرتے ہیں کہ سرکہ شراب میں پانی ملا کر دواؤں کو اس میں خمیر کریں اور سر پر لگائیں +

دواء دیگر ناروا (رشتہ) کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ پیاز۔ صابون۔ اولاً صابون و پیاز کو ریزہ ریزہ کر کے تیل میں پکائیں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو مقام رشتہ اور اس کے قرب و جوار میں لگائیں۔ جب دواء ایک رہی ہو تو اس کے بخارات رشتہ کے مقام پر پہونچائیں۔ بعدازاں دواء کا ضماد کریں۔

نوٹ:۔ اس میں افیون کی کوئی ترکیب تحریر نہیں کی۔ میرے خیال میں جب پیاز و صابون پک جائیں تو افیون بھی اس میں ملا دیں۔ بعدازاں لیپ کریں + مترجم۔

دواء دیگر تنقیہ کے بعد مریضان برص میں استعمال کریں۔ بہت مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر ڈھائی ماشہ۔ عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ۔ گل تسبیح ۷ ماشہ۔ اطریلال (مسی بوٹی) ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سات حصے کریں۔ روزانہ ایک حصہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھ جائیں۔ غذا میں بے نمک کی روٹی کھلائیں۔ اکیس روز تک یہی عمل کریں

دواء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم محمد احسن جیو صاحب جو بندہ (شریف خاں) کے ماموں ہیں حاصل ہوا ہے۔ نسخہ:۔ بابچی آدھ سیر۔ نمک تین پاؤ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک ہتھیلی بھر کر کھلائیں۔ غذا میں سوکھے چنے کی

روئی کے پھوا اور نہ کھائیں +

دوا دیگر | جس زمانے میں مذکورہ بالا دوا استعمال کی جارہی ہو اس دوا کی مالش کریں۔ نسخہ:۔ باپچی پاؤ سیر۔ نمک آدھ سیر۔ سب کو باریک کرکے گائے کی چھاچھ میں ترکریں اور روزانہ صبح کو تت مالش کریں +

دوا دیگر | برص کے لئے مفید ہے چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک آملہ سار۔ گیرو گلنار۔ باپچی ہرایک دوا برابر لے کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس کا زلال پی لیں اور ثفل کو باریک کرکے بدن پر لگائیں +

دوا دیگر | برص کے لئے مجرب ہے۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ باپچی۔ انار کی کلی جو ابھی تک کھلی نہ ہو سب ہموزن لے کر سلایہ کریں اور برص کے مقام پر لگائیں +

دوا دیگر | چوٹ کے لئے بندوں کی معمول ہو۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ مصطگی۔ مجیٹھ۔ ریوند چینی ہرایک دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور زردی بیضہ مرغ بریاں اضافہ کرکے استعمال کریں۔ یہ سب ایک خوراک ہے +

دوا دیگر | زخم اور شریان سے خون بہنے کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ پتھر کا چونہ۔ ہیرا کسیس۔ دم الاخوین۔ صبر زرد۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر مثل سرمہ کے باریک کریں۔ اب باریک کپڑے کو سفیدی بیضہ میں ترکرکے پسی ہوئی دوائیں چھڑک کر زخم پر رکھیں اور اوپر سے دواؤں کا سفوف چھڑک کر پٹی باندھ دیں +

دوا دیگر | مذکورہ بالا عمل کرتی ہو۔ نسخہ:۔ اولاً چونہ و ہیرا کسیس کو باریک کرکے زخم پر لگادیں اور خرگوش کی اون کو سفیدی بیضہ میں لت کرکے ایلوا۔ کندر۔ دم الاخوین ہموزن کا سفوف چھڑک دیں اور زخم پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اگر خرگوش کی اون نہ مل سکے تو باریک کپڑا یا مکڑی کا جالا اس کام میں لائیں +

دوا دیگر | جونک کے زخم سے خون بہنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: کپڑے کو سرکہ میں ترکرکے زخم پر رکھیں۔ یا گل ارمنی ایک جزو افیون۔ پوست بیخ لفاح ہرایک نصف جزو۔ کوٹ کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت گولی کو گلاب و سرکہ انگوری میں پیسکر طلا کریں۔ اور اوپر برف کے ٹھنڈے پانی میں کپڑا ترکرکے رکھیں۔ جب خشک ہوجائے تو دوسرا کپڑا بدل دیں +

دوا دیگر | سردیوں میں ہاتھ پاؤں پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شلغم کو خالی کرکے موم تیل بھر دیں اور گل حکمت کرکے بھوبل میں دبائیں۔ بعدازاں نکال کر پھٹے ہوئے مقام پر لگائیں +

دوا دیگر | ہاتھ پیر پھٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکری کی چربی پگھلاکر مازو کا سفوف حسب ضرورت اس میں ملائیں اور پھٹے ہوئے شگاف میں اس مرہم کو بھر دیں +

دوا دیگر | چھائیں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انڈوں کے چھلکے۔ سور کا چھلکا۔ بانس کی جڑ۔ جو کا آٹا چھنا ہوا۔ باقلا کا آٹا۔ اشنان (اونٹ کٹارا) مربھی۔ تخم خربزہ۔ چھالیاں۔ کف دریا۔ مامیران چینی ہرایک ایک جزو۔ سب دواؤں کو باریک کرکے محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت مولی کے پانی میں خمیر کرکے مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ترمس۔ باقلا۔ جو چھلے ہوئے۔ مٹر کا آٹا۔ تخم خربزہ ہرایک ۱۲ ماشہ۔ قسط۔

کف دریا۔ زراوند گول۔ کڑوے بادام۔ حب بلساں۔ بیخ بلساں۔ بیخ سوسن ہر ایک سات ماشہ۔ انزروت سفید۔ چھکنی تخم مولی۔ سیاہ مرچ کا پتھر۔ چڑیا کی بیٹ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشے۔ سب دواؤں کو باریک کرکے پانی میں حلکر کے لگائیں۔ اور بھوسی کے پانی سے دھو ڈالیں +

دوا دیگر برش (چھائیں۔سفید) اور نمش (کالا داغ۔ لہن) کے لئے مفید ہے۔ اگرچہ یہ بیماری پرانی ہوگئی ہو۔ نسخہ:۔ بادام۔ سورن۔ دونوں برابر لے کر جوشاندہ انجیر میں باریک کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر پسینہ کو روکتی اور مسامات کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ چاول۔ سورن۔ سماق۔ دھنیا خشک۔ عناب۔ بقدر ضرورت لے کر پانی میں بھگو کر جوش دیں اس جوشاندہ کو تنہا یا شربت خشخاش کے ہمراہ پلائیں +

دوا دیگر پسینہ کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ مازو کو سفیدہ رانگ کے ہمراہ باریک کرکے روغن گل میں ملائیں اور بدن پر لگائیں

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ۔ گلسرخ۔ گلنار۔ اقاقیا۔ رسوت۔ کندر۔ سب کو ہم وزن لیکر روغن گل یا گلاب میں باریک کرکے بدن پر لگائیں۔ روغن بہی کی مالش بھی بہت فائدہ دیتی ہے۔ پسینہ بند کرنے والی دوائیں حسب ذیل ہیں۔ ہریسہ نمکین سوکھا ہوا گوشت۔ گائے کا گوشت وغیرہ۔ نیز جو غذائیں غلیظ ہوں وہ بھی پسینہ کو بند کرتی ہیں +

دوا دیگر پسینہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ نسخہ۔ صندل سفید۔ چراتہ۔ مرزنجوش۔ تخم ریحان۔ اشنہ۔ پوست لیموں۔ برگ سوسن ہر ایک علیحدہ علیحدہ یا سب کو ملا کر باریک کریں اور حمام میں پہونچکر بدن و بغل میں لگائیں +

دوا دیگر یہی فائدہ کرتی ہے نسخہ۔ توتیا کو نمک کے پانی سے دھو کر صاف کریں اور خشک کرکے گلاب و کافور میں حلکر کے کام میں لائیں +

دوا دیگر بغل کی گندگی کو دفع کرتی ہے علی یخاں سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ گلسرخ آدھ سیر۔ بالچھڑ۔ سعد کوفی عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ مرکی۔ پھٹکری ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو گلاب میں پیسکر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت بغل میں لگائیں +

دوا دیگر بدن کو فربہ کرتی اور سفوف سمنہ کے نام سے مشہور ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ نرکچور۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تج۔ خولنجان۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ ارنڈی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ دودبیخ عقربی۔ جوز جندم ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ ہالون سفید۔ مغز چرونجی۔ تودری سفید۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سورنجان شیریں۔ خبث الحدید سرکہ میں پال کر خشک کیا ہوا اور بھونا ہوا۔ ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر تین ہتھیلی برابر شام کو کھلائیں۔ بعد ازاں چاول کا آٹا، باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ گیہوں کا آٹا۔ مغز بادام اور شکر سے حریرہ بنا کر پلائیں +

دوا دیگر فربہ کرنے میں نہایت عجیب ہے۔ نسخہ:۔ کہربائے شمعی۔ بہمن سفید۔ گندنا۔ نرکچور۔ جوز جندم۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں بریاں کریں اور جوش دیئے ہوئے گیہوں کا ستو ۲۹ تولہ دو ماشہ ملا کر روغن بادام و شکر کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے سمرقندی کے اعتقاد کے مطابق اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے نسخہ:۔ مغز چرونجی حب القلقل۔ جوز جندم۔ بوزیدان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ تخم گھیونی۔ سونٹھ۔ قرفہ۔ دارچینی۔ شقاقل مصری

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ناریل۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا ہر ایک پندرہ تولہ۔ مغز فندق۔ کتیرا۔ تل کا تیل ہر ایک آدھ سیر۔ مغز بادام۔ چاول کا آٹا۔ شکر سفید۔ کوزے کی مصری۔ ہر ایک ایک سیر۔ شہد خالص جھاگ اتارا ہوا دو سیر۔ اولاً نبات سفید کو باریک کرکے شہد میں ملائیں اور آگ پر رکھیں۔ جب قوام ہو جائے تو آگ سے اتار کر تمام کوٹی ہوئی دوائیں اس میں ملائیں۔ لیکن زعفران کو گلاب میں حل کرکے شکر ملائیں اور نرم آنچ پر رکھکر تھوڑا تھوڑا تیل ملاتے رہیں اور چلاتے رہیں۔ جب شل حلیے کے ہو جائے تو پہلے کی دواؤں میں شریک کریں۔ روزانہ ساڑھے سترہ ماشہ استعمال کریں۔ دوا کے تھوڑی دیر بعد حمام کریں +

دوا دیگر فربہ کرنے میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ شکر۔ سب دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور چھ رتی روزانہ استعمال کریں +

دوا دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے۔ نسخہ۔ بادیان۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ سداب ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ لاکھ کی لکڑی یا لاکھ دھلی ہوئی ۷ ماشہ۔ مرزنجوش۔ بورہ ارمنی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روزانہ ۴ ماشہ استعمال کریں۔

دوا دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے نسخہ۔ گیس۔ زراوند گول۔ جنطیانا ہر ایک نو رتی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ چندرس۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مرزنجوش پونے ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک ماشہ کے برابر کھلائیں +

دوا دیگر اس دوا کا نام معتصمی بھی ہے۔ کیونکہ خلیفہ معتصم نے اطباء سے فرمائش کی تھی کہ میرے غلام کے بال پیدا ہو جائیں۔ نسخہ:۔ تازے زرنا رسے قیروطی بنا کر بدن پر ملیں اور حمام کریں اس کے بعد لحاف اوڑھ لیں تاکہ پسینہ آنا شروع ہو جائے۔ بعد ازاں لحاف دور کرکے نیم گرم پانی سے بدن کو دھوئیں تاکہ رطوبت بدن میں سرایت کر جائے۔ اس تدبیر کے بعد یہ طلا بدن پر لگائیں نسخہ:۔ گھونگے کی راکھ۔ جنگلی سداب کی جڑ کی راکھ ہر ایک ایک حصہ۔ بکری کا کھر۔ گندھک جلا ہوا ہر ایک نصف حصہ۔ سب کو سرکہ اور روغن زیتون میں حل کرکے بار بار لگائیں۔ بدن کے جس حصے پر بھی لگایا جائیگا بال پیدا ہو جائیں گے یہ دوا کبھی خطا نہیں کرتی +

دوا دیگر بالوں کو سیاہ و لمبا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بارش کا پانی۔ جو ۲۰ سیر۔ سماق ۱۲ سیر۔ برسیاوشان ۱۰ تولہ ۸ ماشہ۔ اہلیل۔ حب الآس۔ کدو خشک ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب دواؤں کو شیشے کے برتن میں ۲۰ روز تک بھگوئیں اور روزانہ انار کی لکڑی سے جو تلوار کی مانند چوڑی بنائی گئی ہو۔ ہلا دیا کریں۔ تیار ہونے کے بعد بالوں کو اس دوا میں تر کریں اور روزانہ کنگھی کریں۔ علوی خاں سے نقل کی گئی ہے +

دوا دیگر بالوں کو لمبا کرتی اور گرنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ علوی خاں سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ شیر آملہ۔ بکوئنجی کے پتے۔ گل سرخ۔ حب الآس کے پتے ہر ایک سات ماشہ۔ لے کر پودینہ کے پانی اور شراب مازو میں تر کریں اور دھوپ میں رکھدیں۔ جب تیار ہو جائے تو بالوں کو اس سے دھوئیں اور شہد کو پگھلا کر طلا کریں +

دوا دیگر بھوں کے بال گرنے کے لئے مجرب ہے۔ تھوڑے دنوں میں بالوں کو پیدا کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مچھلی کے پیٹ کے بلبلوں کی راکھ۔ نرکٹ کی جڑ کی راکھ۔ لادن۔ سب چیزیں ہموزن لے کر شراب میں حل کرکے لگائیں + بہت کم ایسا ہوا ہے کہ

اس دوا کو ٹھیک طریقہ سے استعمال کیا جائے اور فائدہ نہ ہو +

دوا دیگر بال کو گھونگر والا بناتی ہے۔ نسخہ:۔ میتھی کا آٹا۔ بیری کے پتے۔ بزرالبنج۔ مازو سبز یاں۔ مردار سنگ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر آپس میں ملائیں اور بالوں پر لگا کر باندھ دیں +

دوا دیگر بالوں کو پتلا کرتی ہے۔ نسخہ۔ انجیر کے درخت کی داڑھی (ریشے)، درخت انگور کی داڑھی۔ کھریا مٹی ہر ایک ایک سیر۔ لوہے کے برتن میں کر کے گل حکمت کریں اور کمہار کے آوے میں رکھ کر پکائیں۔ جب تیار ہو جائے تو نکال کر پونے دو ماشہ بورق اور تین عدد مازو ملا کر استعمال کریں +

دوا دیگر بالوں کا اُگنا بند کرتی اور فوراً صاف کر دیتی ہے۔ نسخہ۔ عمدہ تازہ چونے میں چھ گنا پانی ملا کر تین روز تک رکھیں بعد ازاں چھان کر چھٹا حصہ نیا چونا شریک کریں۔ تین دن بعد صاف کر کے چھٹا حصہ نیا چونا شریک کر کے تین روز تک رکھا رہنے دیں۔ پھر اسکو صاف کر کے ہڑتال زرد ایک تہائی باریک کر کے ملائیں اور دھوپ میں رکھدیں۔ اور برش سے امتحان کریں۔ جہاں کے بال اڑانے منظور ہوں کپڑے سے وہاں پر لگائیں۔ فوراً بالوں کو صاف کر دیگی۔ بال صاف ہونے کے بعد اس مقام پر روغن گل لگائیں +

دوا دیگر حکیم علی گیلانی کے معمولات میں سے ہے۔ مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا آدھ سیر۔ ہڑتال زرد ۸ تولہ۔ ایلوا ۴ ½ ماشہ۔ ہر ایک دوا کو الگ الگ باریک کریں اور آپس میں ملا کر حسب ضرورت گرم پانی اضافہ کریں۔ پھر ایک عدد انڈا توڑ کر اس میں ملائیں جب یک ذات ہو جائے تو روغن گل ۸ تولہ اضافہ کر کے گرم گرم لگائیں۔

دوا خوشبو حکیم علی گیلانی کی ایجاد کی ہوئی ہے۔ مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نیز وجع مفاصل۔ کولھے و چوتڑ کے درد اور زانو کے درد کو دور کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی اعضا کو قوی کرتی اور حرکات میں چستی و چالاکی پیدا کرتی ہے نسخہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ ایک سیر۔ ہڑتال ورقی خالص ۸ تولہ۔ نرکچور نو ماشہ۔ ایلوا۔ جند بیدستر ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں اور باہم ملا کر کھرل کریں تاکہ سارے اجزاء آپس میں یکذات ہو جائیں۔ اب وج ترکی ایک سیر لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر پسی ہوئی دوائیں اس جوشاندہ میں ملائیں۔ ایک عدد مرغ کا انڈا اور ۲۲ ½ ماشہ تل کا تیل اضافہ کر کے بالوں پر لگائیں۔ اگر ہڑتال کی مقدار کم کر دیں تو چونے کی قوت بھی کم ہو جائے گی یہ بدن پر زیادہ دیر لگی رہے گی۔ بالوں کو بھی دیر میں صاف کرے گی اور بیماریوں میں بھی زیادہ فائدہ دیگی +

دوا دیگر چونے کی بو کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ آڑو کے پتے۔ گل سرخ۔ مازو۔ مہندی۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں سب کو ایک جگہ یا الگ الگ باریک کریں اور شہد میں ملا کر لگائیں +

دوا دیگر چونے کی بو کو دور کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ نسخہ۔ صندل۔ مہندی۔ ایلوا۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ گل سرخ سب کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور آگ پر گرم کر کے مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر جوؤں کو ہلاک کرتی ہے۔ ہر دس دن کے بعد سرکہ میں حل کر کے لگائیں اور ایک گھنٹہ کے بعد دھو دالیں نسخہ۔ ہڑتال سرخ۔ مویزج کوہی۔ نکچھکنی۔ بورہ ارمنی۔ سب حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان کر مقام مرض پر لگائیں

دوار دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے نسخہ۔ قسط۔ فرنیون۔ جند بید ستر۔ مشک۔ حسب ضرورت لے کر روغن نرگس یا روغن سوسن میں حل کرکے بدن پر لگائیں۔ چند دن میں جوئیں ہلاک ہو جائیں گی +

ظ **دوار دیگر** جالینوس کا مقولہ ہے کہ میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا جس نے اس دوا کو کھایا اور اسے باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے کو فائدہ نہ ہوا۔ نسخہ۔ سرطان نہری جلے ہوئے دو حصے۔ کندر ایک حصہ۔ روزانہ صبح و شام سات سات ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

دواو دیگر باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے زخم کو چوڑا کرنے میں کام آتی ہے۔ نسخہ:۔ زفت۔ پہلے آدھ سیر جاؤشیر کو سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں مناسب زفت اس میں ملا کر لیپ کریں +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع حرف "ذ" ہے

ذرور انزروت زخموں کے خراب گوشت اور رطوبات کو بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ مرکی۔ دم الاخوین ہر ایک ۱ ماشہ۔ تانبا جلا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ انزروت۔ مازو۔ سعد کوفی۔ پھٹکری۔ نیلا کاغذ جلا ہوا۔ انار کی چھال ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور مقام مرض پر چھڑکیں +

ظ **ذرور سیقولان** پرانے زخموں کو دو دفعہ میں بھر دیتا ہے۔ اگر رسولی اور ایسی گلٹی پر (جن میں پانی موجود نہ ہو) خشک ہی باندھ دیں تو بہت جلد دور کر دیتا ہے۔ یہ دوا مجربات وا سرار میں سے ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ جفت بلوط ساڑھے چار ماشہ۔ گلنار ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مرکی سوا پانچ ماشہ۔ کندر سات ماشہ۔ سب کو باریک کرکے ریشم میں چھانیں اور زخم پر لگائیں +

ذرور شعر زخموں کو خشک کرنے اور آکلہ کو رفع کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ۔ کافور چوتھائی جزء۔ تخم ریحاں بریاں نصف جزء۔ پیاز کا بکل جلا ہوا ایک جزء۔ بال جلے ہوئے دو حصے۔ سب کو کوٹ چھان کر ذرور بنائیں +

ذرور عجیب گوشت پیدا کرتا اور تازہ زخم کو بھر دیتا ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ ایلوا۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور کپڑے میں چھانکر زخم پر چھڑک دیں اور پٹی باندھ دیں +

ذرور لحم زخموں پر گوشت پیدا کرتا ہے حکیم سعد اللہ گیلانی کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ۔ گلنار۔ کندر۔ گلاب زیرہ۔ مرکی سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں اور زخم پر چھڑک دیں +

ذرور دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ مرکی۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل جلا ہوا۔ رانگ۔ مازو جلا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر کام میں لائیں +

ذرور دیگر شیخ بو علی سینا کا بیان ہے کہ میں نے اس دوا کو آزمایا ہے۔ یہ خراب و گندے ریشوں کو زخم سے دور کر دیتی ہے۔ نسخہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ انزروت۔ ہر ایک ایک جزء۔ کندر دو جزء۔ سب کو باریک کرکے چھان لیں۔ اور

وقت ضرورت زخم کے خراب کھرنڈ پر لگائیں +

ذرور دیگر نئے پیدا شدہ آبلہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سفید گلاب جسکو گل جاروب بھی کہتے ہیں۔ گلنار۔ کیلہ۔ کاتھ ہندی سفید صاف کیا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سنگ بصری ۱۰ ماشہ۔ اولاً سنگ بصری کو تین مرتبہ آگ میں سرخ کرکے بجھائیں جب زردی اس کی زائل ہو جائے تو تمام دواؤں کو کوٹ کر سنگ سماق یا سنگ خارا یا چاندی کے کھرل میں دو روز تک سرکہ انگوری ملا کر کھرل کریں۔ اور چینی کے برتن میں پھیلا کر ہلکا سا کپڑا باندھ کر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت زخم کو سرکہ سے صاف کرکے اس ذرور کو چھڑک دیں۔ مریض کو گلاب و سرکہ پلائیں۔ گوشت گھی اور دہی سے قطعاً پرہیز کریں

ذرور دیگر آتشک کے آبلہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ چرم بودار سوختہ چھ ماشہ۔ مردار سنگ۔ سنگجراحت۔ کتھ سفید ہر ایک دو ماشہ۔ نیلا تھوتھ بریاں ایک ماشہ۔ چھالیاں جلی ہوئی ایک عدد۔ کوڑی زرد جلی ہوئی پانچ عدد۔ سب دواؤں کوٹ چھان کر سفوف بنا کر استعمال کریں +

ذرور جبسین زخموں سے خون بند کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ ایلوا زرد ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سماق پھٹکری سفید۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ چونا دھلا ہوا سات ماشہ۔ جبسین (خاص قسم کا چونا) ساڑھے دس ماشہ غبار کے مانند پیس کر استعمال کریں۔ اس کا ایک مفرد جز بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

ذرور مغری خون کو بند کرتا ہی۔ نسخہ:۔ جبسین (پتھر کا چونا) دھلا ہوا۔ ملک جوش دیا ہوا۔ کندر۔ رائینج۔ چکی کا غبار نشاستہ۔ صمغ عربی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر ذرور بنائیں +

ذرور دیگر زخم سے خون کو بند کرتا ہے اور داغ دیدیتا ہے۔ نسخہ:۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ زیرہ باریک کیا ہوا۔ حسب ضرورت ہیرا کسیس تھوڑا سا ملا کر زخم پر چھڑک دیں اور باندھ دیں ؛

ذرور دیگر زخم کے کیڑوں کو مارتا اور زخم کو خشک کرتا ہے۔ نسخہ۔ اولاً سرکہ یا ماء العسل کے ذریعہ زخم کو دھوئیں۔ بعد ازاں برگ سرو۔ سرو کا پھل۔ بارتنگ۔ جو کا ستو۔ جلا ہوا۔ کدو سوکھا ہوا۔ چنار کی چھال جلی ہوئی۔ سیب کی لکڑی جلی ہوئی اون جلی ہوئی۔ سب کو ہموزن لیکر باریک کریں اور زخم پر چھڑک دیں +

ذرور دیگر بدبودار پسینہ کی بو کو دور کرتا ہے۔ سرد مزاج والوں کے لئے مناسب ہے۔ علی ی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ حماما۔ تج۔ لاکھ کی لکڑیاں ہر ایک ۱۰ تولہ۔ اظفار الطیب۔ (نکھا) سنبل ہندی۔ دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مرزنجوش کی شاخیں ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سلارس ایک سیر۔ شراب میں حل کیا ہوا۔ بقیہ تمام دواؤں کو پودینہ کے پانی میں حل کرکے اور سلارس ملا کر استعمال کریں +

ذرور دیگر بدن کو خوشبودار کرتا ہے علی ی خاں کا معمول ہے۔ نسخہ۔ سعد کوفی۔ ساذج ہندی۔ شگوفہ اذخر۔ میعہ سائلہ انار کا گودہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ گلسرخ۔ حب الآس کی شاخیں ہر ایک ستر ماشہ۔ اولاً شگوفہ اذخر و ساذج ہندی کو شراب ریحانی میں تر کریں اور خشک کرکے باریک کریں۔ پھر حب الآس کی شاخیں اور گلسرخ باریک کرکے اس میں ملائیں۔ اور اور زعفران کو گلاب میں گھسکر تمام دواؤں میں شریک کرکے سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں باریک کرکے محفوظ رکھیں

وقت ضرورت حمام کے بعد بدن پر مالش کریں تاکہ پسینہ جذب ہو جائے۔ پسینہ خشک ہونے کے بعد ایک بار اور چھڑکیں +

آٹھویں فصل

اسمیں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "ر" ہے

روغن آملہ بالوں کو سیاہ اور قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ آملہ۔ حب الآس۔ صنوبر کی داڑھی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پانی میں پکائیں۔ اور صاف کر کے ہموزن تل کا تیل ملا کر اسقدر پکائیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ بعدازاں کام میں لائیں +

روغن مخترع حکیم علی گیلانی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھنے، اگانے۔ لمبا کرنے اور گرنے سے محفوظ رکھنے کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ۔ پرسیاوشان۔ طباشیر۔ گردسماق۔ گلاب زیرہ۔ گلنار۔ مصطگی ہر ایک ایک جزء۔ لادن۔ چھالیاں انار کا چھلکا۔ پوست بہیڑہ ہر ایک دو جزء۔ پوست ہلیلہ۔ ازو سبز۔ تین جزء۔ آملہ صاف کیا ہوا پانچ جزء۔ برگ حب الآس بارہ جزء۔ سب دواؤں کو باریک کر کے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں اور آگ پر اتنا پکائیں کہ دواؤں کی قوت پانی میں چلی آئے۔ بعدازاں اتنی سختی سے چھانیں کہ دواؤں کا گلا ہوا حصہ بھی نچوڑے ہوئے پانی میں آجائے۔ اب اس میں روغنگل اور خالص تل کا تیل ہر ایک پچاس حصہ اضافہ کر کے نرم آنچ پر پکائیں اور چلاتے رہیں۔ آخر میں دواؤں کا حصہ گاڑھا ہو جائیگا۔ اسکو پہلے نکال کر ٹھنڈا کریں۔ اور کسی برتن میں بھر دیں۔ پھر روغن کو ٹھنڈا کر کے اسی برتن میں بھر دیں۔ تیل کو پکاتے وقت اس امر کا خیال رکھیں کہ پانی باقی نہ رہے اور تیل جلنے نہ پائے +

روغن دیگر بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھنے میں نہایت عجیب ہے۔ بالوں کو سیاہ کرتا۔ جلد اگاتا اور لمبا کر کے گھونگروالے کر دیتا ہے نسخہ۔ برگ حب الآس۔ آملہ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بہیڑہ۔ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ چھالیاں ۸ تولہ ۸ ماشہ۔ مصطگی۔ لادن پرسیاوشان ہر ایک تین تولہ ۴ ماشہ۔ طباشیر ایک تولہ چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں اور کپڑے میں چھان کر ایک سیر روغنگل ملائیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ ثفل جو باقی رہ گیا ہے اس کو ایک سیر پانی میں علیحدہ جوش دیں۔ اور اچھی طرح مل کر کپڑے میں چھان لیں اور پہلے حصے میں ملا کر نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ پھر تیل کے ثفل کو چوڑے منہ کی شیشی میں پہلے ڈال کر اوپر سے تیل بھر دیں اور اسی طرح محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت تیل کو استعمال کریں +

روغن دیگر بالوں کو سیاہ رکھنا۔ لمبا کرنا۔ پھٹنے اور گرنے سے محفوظ کرتا ہے تجربہ کاروں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ پوست ہلیلہ۔ حب الآس۔ ہر ایک ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ آملہ۔ آٹھ تولہ نو ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے چار سیر شراب میں بھگوئیں اور اتنا جوش دیں کہ ڈیڑھ سیر باقی رہ جائے اب اس کو چھان کر سعد کوفی کندر مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مہندی۔ اسی طرح پرسیاوشان ہر ایک ۵ تولہ ۳ ماشہ اضافہ کر کے دوبارہ جوش دیں جب ایک تہائی جل جائے تو ہموزن تل کا تیل اضافہ کر کے پکائیں۔ جب شراب جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے استعمال کریں +

روغن دیگر بالوں کو سیاہ و قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل تسبیح۔ برگ حب الآس۔ تخم چقندر۔ تخم کرفس۔ پرسیاوشان۔ سنبل الطیب

سعد کوفی۔ آملہ ہر ایک ایک مٹھی۔ سبکو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر آدھ سیر روغن خیری ملاکر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو اتار لیں۔ صنوبر کی داڑھی کی راکھ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ ملاکر رکھدیں وقت ضرورت مالش کریں +

م **روغن بیضہ** | دو ہفتہ مالش کرنے سے بال پیدا ہو جاتے ہیں۔ نسخہ:۔ خربوزہ میں سوراخ کرکے بیج نکال دیں اور تمیں عدد زردی بیضہ، برگ حب الآس باریک کیا ہوا برادہ لوہا حل کیا ہوا ہر ایک ۵ ماشہ۔ روغن زیتون پانچ سیر۔ سب کو ملاکر خربوزے میں بھر دیں۔ اور گل حکمت کرکے ایک رات تنور میں رکھیں۔ صبح کو نکال کر مٹی علیحدہ کریں اور تیل کو مع خربزہ کے صلایہ کریں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے تو محفوظ کریں۔ وقت ضرورت بالوں پر لگائیں +

ظ **روغن بیضہ دیگر** | مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ انڈوں کی پختہ زردی کو ہاتھ سے ملیں اور تھوڑا نوشادر ملاکر آتشی آتشی شیشی میں بھر دیں۔ بعدازاں گل حکمت کرکے شیشی کے منہ پر گھوڑے کے بال یا چھوارے کے ریشے لگادیں۔ اب ایک بڑا پیالہ لیکر اس کے بیچ میں سوراخ کرکے شیشی کی چونچ اس سے باہر نکال دیں۔ اور اس برتن میں شیشی کے چاروں طرف کوئلے بھر دیں۔ جب آگ شیشی کے پیٹ پر ہوگی تو تیل اس سے ٹپکتا رہے گا +

روغن بیضہ دیگر | مذکورہ بالا ضرورت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ انڈوں کو جوش دیکر زردی نکال لیں اور انگاروں پر توے کو رکھ کر زردی ڈال دیں۔ اس زردی پر کوئی بھاری چیز رکھدیں تاکہ تیل اس سے علیحدہ ہو کر خارج ہو جائے۔ یا پاک و صاف صحنی میں انڈوں کی زردی بھر کر دھوپ میں رکھدیں۔ تھوڑی دیر کے بعد تیل خارج ہونے لگے گا +

ظ **روغن دیگر** | بال پیدا کرتا اور گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ نسخہ۔ لادن کو شراب میں حل کرکے اس کے ہموزن روغن حب الآس اضافہ کریں۔ اور رات کے وقت بالوں کی جڑوں پر مالش کریں۔ صبح کو حمام میں جاکر گرم پانی سے غسل کریں۔

روغن دیگر | بالوں کو اگاتا اور داء الثعلب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کسم۔ پرسیاوشان۔ بابونہ ہر ایک ۱ ماشہ۔ پانی میں پکائیں جب گل جائے تو صاف کرکے اس کے برابر روغن بان اضافہ کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو صاف کرکے کام میں لائیں +

روغن مورد | بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا اور گرے ہوئے بالوں کو دوبارہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تین حصہ حب الآس کے پانی کو ایک حصہ روغن زیتون میں پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو تھوڑا لادن حل کرکے آگ سے اتار لیں وقت ضرورت کام میں لائیں +

روغن دیگر | بالوں کے گرنے کو روکتا اور گنج کی ابتداء میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ۔ مازو۔ ہلیلہ سیاہ۔ برگ حب الآس ہر ایک آدھ سیر لے کر حسب ضرورت شراب ریحانی میں بھگوئیں۔ بعدازاں پکاکر چھان لیں۔ اب آدھ سیر روغن زیتون میں ۲ تولہ ۸ ماشہ لادن ایک تولہ ۴ ماشہ مصطگی حل کرکے چھان لیں۔ شراب کو تھوڑی دیر پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو روغن مذکور شراب کے ہموزن ملاکر اس قدر پکائیں کہ شراب جل جائے اور تیل باقی رہے اور کسیقدر گاڑھی ہو جائے۔ رات کو بالوں پر لگادیں اور صبح کو حب الآس کے جوشاندے سے دھو ڈالیں +

روغن دیگر بالوں کو گرنے نہیں دیتا۔ نسخہ: آملہ۔ برگ حب الآس۔ ہر ایک آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی سرخ ہو جائے تو آدھ سیر روغن زیتون ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ اب ۲ تولہ ۸ ماشہ لادن شراب میں حل کیا ہوا تیل میں ملائیں اور وقت ضرورت تیل کو بالوں پر لگائیں +

روغن دیگر اگر مرض آتشک کیوجہ سے بال گر رہے ہوں تو یہ تیل بالوں کو گرنے نہیں دیتا اور اگر داء الثعلب کی جگہ پر سفید بال پیدا ہو رہے ہوں تو اس تیل کے لگانے سے سیاہ بال پیدا ہونے لگتے ہیں۔ نسخہ:۔ وسمہ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ برگ حب الآس۔ ۵ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سب کو ایک سیر ۱۴ چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر نو چھٹانک تل کا تیل اضافہ کرکے پکائیں۔ جب تیل باقی رہے تو ۲ ماشہ لادن تیل میں حل کرکے کام میں لائیں +

روغن دیگر بالوں کو صاف کرتا ہے۔ نسخہ: قلعی ایک حصہ۔ ان بجھا چونہ دو حصہ۔ ہڑتال زرد۔ دس حصہ۔ اسکو اتنے پانی میں ۳ روز بھگوئیں کہ پانی ان تینوں چیزوں سے اوپر رہے۔ بعد ازاں صاف کرکے تین حصہ یہ چیزیں اور ایک حصہ تل کا تیل ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو استعمال کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں +

روغن دیگر ہاتھ پیروں کی چھاجن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ باچی ۲ تولہ۔ سیندور ۴ تولہ۔ بھنگ ۸ تولہ۔ تل کا تیل آدھ سیر پہلے تیل کو جوش دیں۔ جب جھاگ مر جائیں تو سیندور اس میں ڈالیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد باچی اور اس کے ایک گھنٹہ کے بعد بھنگ ملا کر نیچے اتار لیں۔ سوتے وقت ہاتھ پیروں کی چھاجن پر لگائیں۔ لیکن پانی قطعی نہ لگے۔ تھوڑی دیر کے وقفہ تک ہاتھ پیروں کو آگ کے سامنے کریں۔ یہ یاد رہے کہ دو تین گھڑی تک اس تیل کو لگا کر آگ کے سامنے سینکیں +

روغن گندم وجو گنج اور داد کے لئے مفید ہے۔ محلل و ملین ہونے کے ساتھ سوزش و حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ سخت اور گرم ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ اس کے بنانے کے کئی طریقے ہیں۔ اول اچھے وعمدہ سفید گیہوں اور جو پاک کرکے آدھ سیر آتشی شیشی میں کریں اور گل حکمت کرکے شیشی کے منہ میں چھواروں کے ریشے رکھدیں۔ اب ایک بڑے پیالے میں سوراخ کرکے شیشی کے لمبے منہ کو اس میں سے نکال دیں اور اسی جگہ پر گردن کو قائم کردیں جہاں پر شیشی کا آخری منہ ہو۔ اس کے نیچے ایک برتن رکھدیں تاکہ تیل ٹپک کر اس میں گرتا رہے۔ اس تدبیر کے بعد انگارے اس برتن میں بھر دیں جس کے اندر شیشی کا پیندا ہو۔ تاکہ پیندے کو آگ اچھی طرح لگتی رہے۔ تھوڑی دیر میں تیل ٹپک کر برتن میں گرنے لگے گا۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ گیہوں یا جو کو پاک صاف کرکے گرم سندان میں رکھیں اور گرم ہتھوڑا یا کوئی گرم لوہے کا ٹکڑا گیہوں پر رکھ کر خوب دبائیں۔ اس طریقہ سے جو تیل برآمد ہو اسکو کام میں لائیں۔ **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ پاک وصاف گیہوں لیکر کوٹ لیں۔ اور قرع انبیق میں بھر کر نرم آنچ جلائیں تاکہ اس سے روغن نکلنے لگے +

روغن دیگر داد وچھیپ کے لئے نہایت مجرب ہے نسخہ:۔ پارہ۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ تیل آدھ پاؤ۔ اولاً گندھک و پارہ کو کجلی کرکے نیلا تھوتھا ملائیں۔ بعد ازاں تیل ملا کر تین چار پہر کھرل کریں اور وقت ضرورت کام میں لائیں

روغن دیگر چوٹ کے نشانات اور سیاہ داغوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سوسن آسمانی رنگ۔ سوسن آزاد۔ ہر ایک دس ماشے۔ ہزار جشاں (پودینہ یا اسپند) بیخ فرطیشا۔ (صابون القیاب) ساڑھے تین ماشے۔ سب کو تل کے تیل میں جوش دیں

جب گل جائے تو طلاکریں۔ جمے ہوئے خون کو فوراً تحلیل کرتا ہے۔ اگر روغن زیتون میں پکایا جائے تو زیادہ بہتر ہے +

۴ **روغن دیودار** حکیم علی گیلانی شارح قانون کا اختراع کیا ہوا ہے۔ زخموں کے علاج میں اس قدر فائدہ دیتا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ خصوصاً تازہ زخموں میں اگر ٹھنڈا ہونے سے پہلے زخم پر اس تیل کو لگا دیں تو درد و ورم بیل اور پیپ قطعی نہیں پیدا ہوتی اور نہ زخم کا رنگ تبدیل ہوتا ہے بلکہ زخم جلد مندمل ہو جاتا ہے۔ اگر دن میں دو بار روغن میں روئی تر کر کے زخم پر رکھیں تو ایک ہی دن میں پھایہ گوشت سے چمٹ جاتا ہے۔ کتاب گنج بادآورد میں تحریر ہے کہ اس روغن کو حکیم علی گیلانی نے بادشاہ کابل کے لئے تیار کیا تھا جبکہ وہ ہاتھی سے گر پڑا تھا۔ اس کے اعضا میں بے انتہا درد تھا۔ تین روز میں اس تیل کی مالش سے صحت ہوگئی۔ اس کے صلہ میں بادشاہ مذکور نے حکیم کو بہت خلعت و انعام عطا کیا۔ نیز اس کے ساتھ بہت مہربانی و عنایات سے پیش آتا تھا۔ حکیم علی گیلانی اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص اتفاقاً کچلا گیا کمرے پیروں تک اس کے سخت چوٹ آئی۔ میں نے روغن دیودار کے ثفل کا تھیلا بطور قالب اسکو پہنا دیا اور اعضا پر روغن دیودار کی مالش کرائی۔ اس کے بعد روغن گل ملنے کا حکم دیا۔ تھوڑے دنوں میں اس کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں۔ گاہے تھیلی بڑی بناتے ہیں اور اس میں دیودار کا ثفل بھر کر استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ ۱۔ ہلدی۔ دیودار کی لکڑی۔ ملیٹھی۔ دار ہلد۔ بھڑ بھونجے کے چھپر کا دھانسہ۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو باہم ملا کر کھرل کریں جب خوب حل ہو جائے تو دیگ میں ایک سیر ساڑھے دس چھٹانک پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چمچہ سے ثفل کو نکال کر اچھی طرح اس دیگچی میں نچوڑ دیں۔ جب ثفل میں پانی قطعاً نہ رہے تو تل کا تیل ۲۰ تولہ ۴ ماشہ ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر ٹھنڈی جگہ میں رکھدیں اور اوپر سے صاف تیل کو نتھار لیں تاکہ پانی اور ثفل دیگچی کے تلے میں باقی رہ جائیں۔ اس تیل کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔ حکیم علی گیلانی اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ درد مفاصل اور مزمن دردوں کے لئے ساڑھے باون ماشہ رتن جوت۔ ساڑھے سترہ ماشہ بہروزہ بھی مذکورہ بالا پانچوں اجزاء میں اضافہ کر دیں تو بہت بہتر ہے۔ اگر کسی وقت چیچک زیادہ خارج اور زخم و قرحہ کی نوبت پہونچے بلکہ وہ متعفن بھی ہو جائے تو تھوڑا کافور اس تیل میں حل کر کے استعمال کریں تو بہت نفع ہوگا +

روغن شیخ صنعان تمام اقسام کے زخم ناصور۔ آنتوں کی خراش و بواسیر کے لئے نہایت مجرب ہے۔ سرد وردوں کو تحلیل کرتا اور اعضا کے قوی کرنے میں فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ جدوار خطائی ۵ تولہ۔ شنگرف۔ کتھ سفید۔ جائفل۔ مردار سنگ۔ کمیلا۔ رال۔ تخم پیپل۔ بلغار (　　)۔ ہڑتال سرخ۔ (نسل)۔ مومیائی کانی ہر ایک پاؤ بھر۔ ابہل آدھ سیر اشق تین چھٹانک۔ دار ہلد۔ چوب چاؤ۔ دیودار۔ ملیٹھی۔ پوست ہلیلہ زرد صاف کیا ہوا۔ بہیڑہ صاف کیا ہوا۔ برادہ آبنوس بہروزہ ہر ایک ایک سیر۔ پوست درخت ببول۔ چوب چینی۔ مہندی کے پتے۔ چھالیاں۔ میتھی۔ مکڑی کا گھر ہر ایک دو سیر چھپر کا دھانسہ ۲۲ۜ ماشہ۔ رتن جوت ۲ سیر۔ ہلدی ۶ سیر۔ نیم کے تازہ پتوں کا پانی۔ پان کا پانی ہر ایک آدھ سیر۔ تل کا تیل ڈیڑھ سیر۔ اولاً ہلدی۔ مہندی کے پتے۔ دار ہلد۔ دیودار۔ برادہ آبنوس۔ چوب چاؤ۔ اصل السوس۔ چھپر کا دھانسہ۔ پوست درخت ببول۔ ابہل۔ چھالیاں۔ ہلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ چوب چینی کو باریک کر کے ۸ سیر پانی میں پکائیں۔ جب ایک سیر

رہ جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔ بقیہ دواؤں کو نیم کے پتوں کے پانی۔ تل کے تیل اور دواؤں کے پانی میں اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے۔ اور تیل باقی رہ جائے۔ اس تیل کو چینی کے برتن میں بھر دیں۔ لیکن بھرنے سے پیشتر ٹھنڈا ہونے پر کتھ سفید اور رال تیل میں حل کر دیں۔ اس تیل کو پکاتے وقت اس امر کا خیال رکھیں کہ تیل جلنے نہ پائے اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تیل کی خبر گیری کرتے رہیں +

روغن شیخ صنعان دیگر اس میں بہت تھوڑے اجزا ہیں۔ صاحب تحفہ اپنے تجربہ سے تحریر کرتے ہیں کہ تازہ زخموں کے بھرنے میں پہلے تیل سے بہتر ہے۔ نسخہ۔ ملٹھی۔ دیودار۔ رتن جوت۔ ہلدی۔ ببول کے درخت کی چھال ہر ایک ۲۰ تولہ۔ کوٹ کر ۲ سیر ۱۲ چھٹانک روغن۔ چراغ (جو بنولہ و السی سے نکالا گیا ہو)۔ اور ۸ سیر، چھٹانک پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر اسقدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور جو جھاگ آتے جائیں اون کو بھی اتار کر پھینکتے رہیں۔ بعد ازاں چھان کر کام میں لائیں +

روغن طلا پرانے ناسور و تازہ زخم کے لئے عجیب الاثر چیز ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تیزاب ۴۸ ماشہ۔ موٹی بوتل میں بھر دیں اور کھانے کے نمک پونے ۳ ماشہ کو جوش دیکر بوتل میں ملائیں۔ بوتل کے منہ کو موم سے مضبوط طریقہ پر بند کرکے تین چار دن تک محفوظ رکھیں۔ بعد ازاں اسکو نکال کر دوسری صاف بوتل میں اس طرح بھریں کہ ہوا قطعی نہ داخل ہو سکے۔ اب اس میں سونے کے ورق پونے ۳ ماشہ داخل کرکے منہ کو مضبوط طریقہ پر بند کر دیں۔ جب سونے کے ورق اس میں حل ہو جائیں تو اس محلول کو چینی کے پیالہ میں بھر دیں۔ اس پیالہ کو ایک مٹی کے برتن میں رکھدیں۔ اور مٹی والے برتن میں پانی بھر کر دونوں کو گل حکمت کر دیں۔ پانی کی مقدار اتنی ہو کہ چینی کے پیالہ کے کنارہ تک پہونچ جائے۔ اب مٹی کے پیالے کے نیچے کوئلوں کی آگ جلائیں جب تیزاب خشک ہو جائے تو چینی کے پیالے کو نکال کر نمناک جگہ میں رکھدیں۔ اس میں جو رطوبت پیدا ہو نکال کر محفوظ رکھیں۔ روزانہ یہی عمل جاری رکھیں۔ جب رطوبت نکلنی بالکل بند ہو جائے اور سارا نمک پانی بن جائے تو اس پانی کو دوبارہ مذکورہ بالا طریقہ پر خشک کریں۔ اور پھر نمناک جگہ میں رکھدیں۔ اسوقت بھی جو رطوبت برآمد ہو اسکو بیان کئے ہوئے طریقہ پر خشک کرکے سفوف کو نمناک جگہ میں رکھیں۔ اب جو تیل برآمد ہو اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ زخم یا ناسور کو چاروں طرف اس تیل کا ایک خط کھینچیں۔ زخم بھرنا شروع ہو جائیگا۔ لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ تیل زخم کے اندر نہ جانے پائے +

روغن ہندی ہر ایک قسم کے زخم پر لگانے سے جلدی اچھا کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ نیم کے پتوں کا عرق۔ تل کا تیل ہر ایک ایک پاؤ۔ نیلا تھوتھا دو تولہ ۴ ماشہ۔ مردار سنگ۔ زنگی ہڑ۔ مائیں خورد۔ ہلدی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے تیل میں شریک کریں اور نیم کے پتوں کا شیرہ بھی اسی میں داخل کرکے اسقدر پکائیں کہ شیرہ جل جائے۔ اور تمام چیزیں جل کر سیاہ رنگ کی ہو جائیں۔ بعد ازاں آگ سے نیچے اتار کر جس زخم پر لگائیں گے جلد اچھا ہو جائیگا +

روغن دیگر یہ تیل زخم کو بھرنے۔ گولی نکالنے۔ زرہ کی زنجیر کو باہر لانے۔ کپڑا۔ روئی۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باہر نکالنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ اگرچہ یہ چیزیں جسم میں نصف گز یا اس سے کم و بیش دوری پر ہوں۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ برگ سنبھالو۔ فراش (قسم جھاؤ) کے پتے۔ چمبیلی کے پتے۔ دھتورہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تل کا تیل

نصف سیر۔ سب کو خوب باریک کرکے تیل میں شریک کریں اور آگ پر چڑھا کر کفچے سے چلاتے رہیں۔ جب دوائیں جل کر تہ نشین ہو جائیں تو تیل چھان کر کام میں لائیں +

روغن دیگر ناصور کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چھوارہ ایک عدد لیکر ۲ تولہ تل کے تیل میں جوشدیں جب جل جائے تو صاف کرکے شنگرف ساڑھے چار ماشہ ملا کر کے داخل کریں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائیں تو زخم پر لگائیں۔ انشاء اللہ ۱۰ دن کے بعد ناصور اچھا ہو جائیگا +

روغن دیگر ورموں کے تحلیل کرنے کے کام آتا ہے۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ آک کے پتے نیم کے پتے۔ تو ہر کے پتے۔ کٹیلہ۔ تدھارا۔ کنیر کے پتے ہر ایک ایک سیر۔ تل کا تیل دس سیر۔ تیل کو آگ پر چڑھائیں اور چاروں پتوں کو باریک کرکے ٹکیہ بنا کر روغن مذکور میں جلائیں۔ بعد ازاں صاف کرکے استعمال میں لائیں +

روغن مسمن فربہی کے لئے حکیم عماد الدین محمود نے ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:۔ بیخ بنفشہ ۶ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ مغز بنولہ۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز فندق۔ مغز کدو۔ مغز تربوز ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ چوب چینی ۳۵ ماشہ۔ موم کافوری ہر ایک ۱۲ تولہ سات ماشہ۔ دھنیا تازہ ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ سب کو ملا کر باریک کریں اور حمام میں لنگوٹ کھینچکر داخل ہوں۔ حمام سے فارغ ہونے کے بعد جبکہ حمام کی گرمی موجود ہو بدن پر ملیں اور ریشمیں کپڑے سے بدن کو ڈھانکے رکھیں +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س" ہے

سعوط خنازیر کو تحلیل کرنے میں مجرب و مستند ہے۔ اسکی تصدیق صاحب گنج باد آورد بھی کرتے ہیں۔ نسخہ:۔ دریائی مینڈک کا پتہ۔ کافور ہر ایک تولہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ رسوت۔ جوتری باجرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نکچھنی سات ماشہ۔ سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے میں چھانیں اور چھ رتی کے برابر بنولہ کے پانی کے ہمراہ ناک میں سڑک لیں۔ تین روز متواتر کرنے کے بعد چند دن چھوڑ دیں۔ اس کے بعد پھر سعوط کریں۔ چند بار یہی عمل کریں۔ خنازیر تحلیل ہو جائیں گے۔ بعض نسخوں میں بجائے مینڈک کے پتے کے سمندری ساہی کا پتہ تحریر ہے +

سعوط دیگر خنازیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز شفتالو چھلا ہوا پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ محروث (انجدان کی جڑ) نو ماشہ۔ دونوں کو کوٹ کر تیل نکالیں۔ اور تین دن تک متواتر استعمال کریں۔ بعض اطباء بیان کرتے ہیں کہ صمغ محروث جسکو حلتیت (ہینگ) کہتے ہیں۔ بیخ انجدان (محروث) سے زیادہ قوی ہے +

سفوف شاہترہ شامی لوگ ہر قسم کی جرب میں اسکو استعمال کرتے ہیں۔ طبری بیان کرتا ہے کہ تنقیہ۔ فصد اور غذا کی اصلاح کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ نسخہ:۔ کیلہ سوا گیارہ ماشہ۔ ما میران چینی ساڑھے سترہ ماشہ۔ شاہترہ خشک ۳۵ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور تین گنی شکر ملا کر وقت ضرورت حریرہ پر چھڑک کر استعمال کریں۔ مقدار خوراک

ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک +

سفوف دیگر اسکو سفوف چوب چینی بھی کہتے ہیں۔ ترخارش۔ گنج۔ سوزاک۔ آتشک اور ہر قسم کے آبلوں میں مفید ہے خصوصاً تنقیہ کے بعد زیادہ مفید ہوتا ہے۔ تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ ہلیلہ کابلی تیس ماشہ۔ برگ سنا مکی ۲۰ ماشہ۔ بہیڑہ۔ چوب چینی ہر ایک گیارہ ماشہ۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک دو ماشہ۔ گلسرخ ۷ ماشہ۔ ریوند چینی ۵ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ۔ شاہترہ ۲۰ ماشہ سبکو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملائیں۔ وقت ضرورت ۳ پاؤ ماشہ یا اکیس یا ۷ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ صبح کی نماز کے وقت استعمال کریں اگر مزاج وغیرہ اجازت دے تو متواتر استعمال کریں ورنہ دو تین روز کھاکر بند کر دیں۔ پھر شروع کر دیں۔ بچوں اور کمزوروں میں مذکورہ مقدار سے کم دینا چاہئے +

سفوف مسہل سوداء کو خارج کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ بلغم کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ نار فارسی کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا لیکن دوا کو منہ میں رکھکر دودھ کے ذریعہ نگلیں۔ اس سے قے ہوگی۔ لیکن قے آنے سے دستوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ بلکہ زیادہ اور بے اذیت دست آئیں گے۔ یہ دوا اسرار میں سے ہے۔ گرم مزاجوں اور کمزوروں میں دوا کی مقدار کم ہوگی۔ یہ دوا دادا مرحوم اور چچا مرحوم کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک پارہ مساوی لیکر کجلی بنائیں جتنا زیادہ کھرل کیا جائیگا۔ فائدہ زیادہ ہوگا۔ دوم اس سے قے بھی کم آئیگی۔ ورنہ باریک نہ ہوگی تو تیس قے زیادہ آئیگی جس وقت کجلی سو فارغ ہو جائیں تو دو جز منرجالگوٹہ ملا کر کھرل کریں جب اچھی طرح سے کھرل ہو جائے تو پھر اس کے ہموزن سنگ بصری اضافہ کرکے کھرل کریں۔ بعد ازاں کوری سکوری میں لیپ کرکے کھرل کے دھوئے ہوئے پانی کو سکوروں کے درمیان میں ڈال دیں۔ اگر یہ پانی دوا سے دو انگل اوپر آجائے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا پانی ڈال دیں۔ اب اسکو آگ پر چڑھائیں۔ جب تھوڑا سا پانی سکوری میں باقی رہ جائے تو نیچے اتار کر دوا کو باہم ملاکر رکھدیں۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو دو رتی دوا استعمال کریں۔ بعض اطباء نے اس کی مقدار خوراک ایک رتی سے ڈھائی رتی تک تحریر کی ہے۔ جس روز اس دوا کو مسہل کے لئے استعمال کیا جائے، غذا میں دودھ چاول کھائیں +

سفوف دیگر جذام کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی کے مصنف نے اسکی بہت تعریف کی ہے۔ نسخہ۔ نیم کے پتے بکن بوٹی۔ سہدیوی بوٹی۔ کٹائی کلاں مع جڑ پھل۔ پتے وغیرہ۔ آملہ اکبر آبادی۔ آنبہ ہلدی۔ سرپھوکہ۔ باپچی۔ ہر ایک ۵ تولہ لے کر علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ اور سبکو ملاکر انچاس حصے کریں۔ ایک حصہ صبح ایک حصہ شام استعمال کریں۔ غذا میں چنے کی دال اور بے نمک روٹی یا میدہ کی روٹی بے نمک کباب کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر بچوں کے سرخبادہ کے لئے مفید معمول ہے۔ صاحب قرابادین بقائی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا

نسخہ:۔ نرکچور۔ زیرہ۔ ہلدی۔ نیم کے پتے۔ آتیس۔ نیل کنٹھی۔ دار چینی۔ پلدہ جری۔ اہنس۔ بید سادہ۔ مجیٹھ۔ پوست انار۔ دھاپہ۔ بکن بوٹی۔ رکت ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ آتیس۔ تمپ انبج ۔ دھنیا۔ پہلی دوا ایک حصہ تو دوسری دوا دو حصے۔ اسی طرح تیسری تین حصے۔ آخر تک ہر ایک دوا ایک ایک حصہ بڑھاتے جائیں۔ مثلاً اگر نرکچور ساڑھے تین ماشہ ہے تو زیرہ سات ماشہ۔ علیٰ ہذا القیاس دھنیا تک ساڑھے تین تین ماشہ اضافہ کرتے جائیں۔ اور دھنیا ساڑھے اکاون ماشہ لیں۔ اور سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ وقت

ضرورت بچوں کو ایک ماشہ سے نو ماشہ تک رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر حسب استعداد و عمر بچہ کو پلائیں۔ نو ماشہ بوٹے اور قوی المزاج بچہ کی خوراک ہے۔ یعنی اس کے چہرہ پر سبزہ پیدا ہونے لگا ہو۔ اگر بچہ بہت چھوٹا ہو تو دودھ پلانے والی کو کھلائیں اور تھوڑا سا بچہ کو بھی دیدیں۔ اگر اس بیماری میں بچہ کا بدن زیادہ ورم کر گیا ہو اور زخم بھی پیدا ہو گئے ہوں تو اس دوا کے ثفل کو مہندی کے پتوں کے ساتھ پیس کر لگائیں +

سفوف دیگر | رخساروں کی سرخی کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ زوفا خشک دس جزو۔ زعفران تین جزو۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سات ماشہ استعمال کریں +

سفوف دیگر | برص کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ اجمود پاؤ سیر۔ گیرو گوالیار کا آدھ پاؤ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر مثل سرمہ کے باریک کریں۔ روزانہ ساڑھے تین ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا میں بے نمک کی روٹی کھلائیں اور گھی نہ دیں +

سفوف دیگر | مذکورہ بالا مرض کے لئے اور شاہ عطاء اللہ مرحوم کے مجربات میں سے ہے۔ **نسخہ**۔ منڈی پاؤ سیر سمندر سوکھ۔ آدھ پاؤ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں روزانہ ۶ ماشے سے ۹ ماشہ تک گائے کے گھی کے ہمراہ کھلائیں۔ دودھ اور میٹھے سے قطعاً پرہیز کریں۔ جس زمانے میں یہ سفوف استعمال کیا جا رہا ہو یہ گولیاں مقام برص پر طلا کریں +**نسخہ** کتو پھل (پھلی ببول)۔ جیتہ۔ دونوں کو باریک کر کے لیموں کے عرق میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت لیموں کے عرق میں حل کر کے طلا کریں +

سفوف دیگر | خنازیر کو تحلیل کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ تربد۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ شکر۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ مقدار ۴½ ماشے سے ۷ ماشہ تک +

سفوف دیگر | بچھو کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ ریوند چینی۔ زراوند طویل۔ عاقر قرحا۔ بیخ کبر۔ سب چیزیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک ۴½ ماشہ سے ۹ ماشہ تک +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات درج کئے جائینگے جن کے شروع میں حرف "ص" ہے

صبغ خلوقی | اس مرکب کا نام اس کے جزو پر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ خلوق زعفران کو کہتے ہیں۔ اور زعفران اس مرکب میں شریک کیا جاتا ہے۔ **نسخہ**۔ مصطگی نصف جزو۔ برگ نیل۔ زعفران۔ شنگرف ہر ایک ایک حصہ۔ دم الاخوین۔ کسم ہر ایک دو حصہ۔ سب کو باریک کر کے لعاب صمغ عربی میں ملا کر ایک دن رات رکھا رہنے دیں۔ وقت ضرورت ہتھیلی اور تلووں پر لگائیں نہایت خوش رنگ ہو جائیں گے +

صبغ زریں | سونے جیسا رنگ پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ زعفران چوتھائی جزو۔ برگ نیل دم الاخوین کسیس زرد۔ مہندی۔ ہیرا کسیس ہر ایک ایک حصہ۔ نوشادر تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو مثل سرمہ کے باریک کریں اور بکری کے تھن یا آنتوں میں بھر کر سر کو

کے شگے میں قندیل کے مانند لٹکا دیں۔ تاکہ حل ہو جائے۔ اگر گوبر کے نیچے دفن کریں اور روزانہ گوبر بدل دیا کریں حتیٰ کہ دواحل ہو جائے تو بہت بہتر ہے۔ اس کے بعد جو کے آٹے کو اس میں خمیر کریں اور ایک دن رات چھوڑ دیں۔ وقت ضرورت مثل مہندی کے ہاتھوں اور تلووں پر لگائیں۔ سونے جیسا چمکدار ہو جائے گا +

صبغ طاؤسی مور جیسا رنگ دیتا ہے نسخہ: کھٹے انار کے چھلکے سوا دو ماشہ۔ قلقدیس (کسیس کی ایک قسم ہے) نو ماشہ۔ لوہے کے پتر ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چقندر کے پانی میں خمیر کریں۔ اور ہاتھ پر مل کر ایک گھنٹہ بعد دھو ڈالیں +

صبغ فرفری اسکو بنفشجی بھی کہتے ہیں۔ نسخہ:۔ لاجورد۔ مجیٹھ۔ وسمہ۔ ہر ایک ایک جزو۔ زعفران۔ مصطگی ہر ایک نصف جزو۔ سب کو باریک کرکے صمغ عربی کے لعاب میں خمیر کریں۔ اور ہاتھ پیر پر لگائیں۔ نہایت عمدہ رنگ آئے گا +

صبغی رنگ سرخ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ مجیٹھ۔ ہچھکنی۔ مصطگی۔ سب دواؤں کو لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت پانی میں بھگو کر رات کو لگائیں۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں +

صبغی دیگر برص کے داغ کو رنگین کرتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے سبز چوتھائی حصہ۔ شاہترہ ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی میں پیسکر لگائیں +

صبغ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہترہ۔ ماقرقرحا۔ رسوت۔ رائی۔ کلونجی۔ گل تسبیح۔ مرکی۔ ہلدی۔ مجیٹھ ہڑتال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے تین دن تک سرکہ انگوری میں بھگوئے رکھیں۔ بعد ازاں وقت ضرورت استعمال کریں +

صبغ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے نسخہ: انجیر سیاہ کے درختوں کی شاخیں۔ سرکہ انگوری میں بھگوئیں۔ بعد ازاں باریک کرکے حسب ضرورت لے لیں۔ اور اس میں بورۂ گندھک زرد۔ شاہترہ ہندی بقدر ضرورت ملا کر طلا کریں۔ اس کے بعد سرکہ دبورق سے دھو ڈالیں +

صبغ دیگر سیاہ رنگ کی چھیپ کو دور کرتا اور بدن کے رنگ جیسا بنا دیتا ہے۔ نسخہ: ہچھکنی۔ قسط ہر ایک سات ماشہ تخم مولی ۳۵ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پرانے سرکہ میں ملا کر لگائیں +

صبغ دیگر آبلوں کے نشانات اور زخم کے اثرات کو بدن کی رنگت جیسا کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مردار سنگ دھلا ہوا۔ قسط حب البان۔ تخم خربزہ۔ سرکنڈے کی پرانی جڑ۔ چنے کا آٹا۔ چاول کا آٹا۔ پرانی ہڈیاں۔ سب کو کوٹ چھان کر تھی۔ السی کے لعاب میں ملا کر رات کو مقام مرض پر لگائیں۔ صبح بھوسی اور گرم پانی سے دھو ڈالیں +

گیارھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ض" ہوتا ہے

ضماد ثالیل مسوں کو دور کرنے میں مجرب ہے۔ جڑ سے دور کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال زرد باریک کی ہوئی۔ چونا بغیر بجھا ہوا مویز منقے گٹھلی نکالی ہوئی۔ حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور ضماد کرکے تین دن تک متواتر چھوڑ دیں۔ اس درمیان

بس مسہ جڑ سے علیحدہ ہو جائیگا۔ اگر کچھ باقی رہ جائے تو دوسری بار بھی ضماد کریں۔ مسوں پر چونے و سجی کا لیپ بھی یہی عمل کرتا ہے۔

ضماد جرب تر خارش کے لئے مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ زنگار ساڑھے تین ماشہ۔ ہندی سوا پانچ تولہ۔ دونوں کو خوب باریک کر کے روغن السی میں ملا کر دونوں ہاتھ اور دونوں پیروں پر رات کو لگائیں اور صبح دھو ڈالیں۔ ایک ہی دن میں مرض جاتا رہیگا +

ضماد دیگر تر خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام کڑوا۔ سنار کی۔ مردار سنگ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تل ۵ ماشہ۔ سب کو روغن گل و سرکہ یا روغن زیتون و سرکہ میں پیس کر لگائیں +

ضماد دیگر چند مریضوں پر آزمایا اور خود اپنے اوپر بھی تجربہ کیا خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ گندھک آملہ سار نیلا تھوتھا۔ کیلہ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ کو چار تولہ ۸ ماشہ گائے کے گھی میں ملا کر بدن پر لگائیں اور تین چار گھڑی (تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ) دھوپ میں بیٹھ کر ہندی و چنے کا آٹا حسب ضرورت بدن پر لگائیں۔ اور غسل کریں۔ تین روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ خارش سے نجات مل جائے گی گرم مزاج والے جاڑوں میں اس دواء کو استعمال کریں۔ گرمیوں میں کبھی نہ لگائیں۔ خارش جسقدر زیادہ ہوگی اتنی ہی مفید ہوگی۔ +

ضماد سنا ایسی جرب کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ خارش نہ ہو۔ نسخہ۔ سنار کی۔ ہلیلہ زرد۔ مردار سنگ۔ سفیدہ قلعی۔ ہموزن روغن گل یا روغن بنفشہ میں ملا کر لگائیں +

ضماد دیگر اگر ورم بہت زیادہ گرم ہو یا کسی شریف عضو میں ہو اور درد بے انتہا ہو تو اس صورت میں یہ ضماد استعمال کریں نسخہ:۔ برگ سدا بہار۔ کھٹے انار کا بکل حسب ضرورت دونوں کو شراب میں جوش دیکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر ورم و درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ۔ خشخاش کو دودھ میں پکا کر باریک کریں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے تو گلسرخ بقدر ضرورت۔ زعفران حسب حاجت لیکر موم و روغن گل میں حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر اعضاء کے ڈھیلے ہونے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ گندھک۔ میتھی۔ گائے کا گوبر ہر ایک ایک جزء۔ سبکو کوٹ چھان کر گرم کلہ کے پانی میں ملائیں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر اعضا میں سختی پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال زرد۔ سیاہ مرچ کا پتھر۔ ہر ایک ایک جزء گندر نصف جزء۔ سبکو باریک کر کے سبز دھنیے کے پانی میں ملا کر لگائیں۔

ضماد دیگر سخت ورموں کو تحلیل کرنے اور سختیوں کو دور کرنے میں نہایت مفید و قوی الاثر چیز ہے۔ نسخہ۔ چربی بط چربی مرغ۔ گائے کی پنڈلی کا گودا۔ موم زرد۔ حسب ضرورت لیکر مناسب روغن میں پگھلائیں اور ایک دن رات عضو پر لگا رہنے دیں۔ لیکن یہ لیپ لگانے سے پہلے جوشاندہ خطمی یا بابونہ گرم جوشاندہ سے تریڑا ضرور دے لیا کریں جب ورم میں نرمی و ڈھیلا پن پیدا ہو جائے تو محللات استعمال کریں +

ضماد دیگر اکھڑے ہوئے جوڑوں کے ورم کو تحلیل کرتا۔ عرق النساء کو دور کرتا مختلف قسم کے زخم اور خنازیر کے لئے

مفید ہے۔ نسخہ۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی ہر ایک پاؤ سیر۔ میتھی کا آٹا۔ گیہوں کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ حاما۔ لادن۔ حب الغار سیاہ۔ جوا کھار۔ ہر ایک آدھ سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اوکھلی میں ڈال کر پرانی شراب میں حل کریں۔ اب اس میں زفت خشک۔ ملک البطم ہر ایک دو سیر۔ موم آدھ سیر شریک کرکے لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ نسخہ۔ ابہل۔ کالی زیری۔ ناخونہ۔ سنبل رومی۔ مرزنجوش۔ سلیخہ۔ میعہ یابس۔ مصطگی۔ انیسون۔ زیرہ۔ حب الغار۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ بیخ سوسن۔ جاؤشیر کے درخت کی جڑ۔ میتھی کا آٹا۔ نطرون سرخ ہر ایک ساڑھے ۷ تولہ۔ اشق۔ روغن مہندی ہر ایک ایک سیر۔ روغن سوسن روغن غار کی تلچھٹ ہر ایک سوا سیر۔ سب کو ملا کر ضماد بنائیں +

ضماد دیگر خنازیر اور دیر میں تحلیل ہونے والے ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ باریک کرکے مرہم داخلیون میں ملائیں اور سبزہ دھنئے کے پانی میں ملا کر لیپ کریں۔ تین دن کے بعد تازہ لیپ بنائیں +

ضماد دیگر خنازیر کے لئے مجرب اور معمل ہے اور مسند الاطبا سلمہ کا ایجاد کردہ ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ ایلوا۔ اجوائن ایرسا۔ السی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ زراوند گول۔ مرچ سیاہ۔ فلفلمویہ۔ جرائتہ۔ اشق۔ مقل۔ رائینج۔ ہینگ۔ قسط۔ فرفیون بہروزہ خشک ہر ایک ایک ماشہ۔ میتھی نصف ماشہ۔ سب کو باریک کرکے پانی میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا پانی میں حل کرکے لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ رائی۔ تخم انجرہ۔ گندھک۔ کف دریا۔ ریوند چینی۔ مقل اشق۔ سب چیزیں برابر لے کر پرانے گائے کے گھی میں ملا کر گلٹیوں پر لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر کو تحلیل کرنے میں نہایت عجیب ہے۔ نسخہ۔ زراوند۔ نکچھکنی ہر ایک ایک جزء۔ اشق دو جزء۔ سب کو تھوڑے سے شہد میں ملا کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر کے لئے مجرب ہے۔ یہ نسخہ تذکرۃ عیلو وس سے لیا گیا ہے۔ نسخہ۔ ایرسا۔ زراوند۔ زفت ہر ایک ایک جزء۔ مرہم داخلیون۔ تین جزء۔ سب کو ملا کر باریک کریں اور خنازیر پر لگا رہنے دیں۔ تحلیل ہو جائے گا۔ مرہم داخلیون کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ لعاب السی۔ لعاب تخم کنوچہ۔ لعاب خطمی سفید۔ لعاب میتھی ہر ایک پاؤ بھر۔ موم آدھ پاؤ۔ سب کو تین پاؤ روغن زیتون میں پکائیں۔ مترجم شاہبود کے نسخہ میں بجائے موم کے پاؤ بھر مردار سنگ ہے جسکو باریک کرکے آدھ سیر روغن زیتون میں ملا کر جوش دیں۔ جب یکذات ہو جائے تو اتار لیں۔ موجودہ زمانے میں اسی ترکیب سے مرہم داخلیون بنایا جاتا ہے +

ضماد دیگر خنازیری مادہ کو نرم و تحلیل کرتا۔ خون کو مقام مرض تک کھینچتا اور وہاں پر معتدل درجہ کی گرمی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ: زنگار ۵ ماشہ۔ تخم میتھی ساڑھے دس ماشہ۔ ترمس تلخ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زوفا تازہ۔ گائے کا خشک گوبر۔ ہر ایک ۵۰ ماشہ۔ زفت ستر ماشہ۔ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں اور موم کو مرغ کی چربی یا بط کی چربی کے تیل میں حل کرکے۔ اور اگر مزاج برداشت کر سکے تو شیر کی چربی یا چیتہ کی چربی یا ریچھ کی چربی سے روغن نکال کر کوٹی ہوئی دوا میں ملائیں

اور خنازیر پر لگائیں +

ضماد دیگر اسحاق کہتا ہو کہ میں نے اسکو آزمایا ہو۔ خنازیر کے لئے بہت مفید ہو۔ نسخہ۔ زفت ایک جز لیکر نرم آنچ پر پگھلائیں اور ایک حصہ بیخ کرم کلہ جلا کر اس میں ملائیں جب باہم مل جائیں تو ضماد کریں +

ضماد دیگر خنازیر میں پیپ پیدا کرتا ہو نسخہ۔ جو کا آٹا۔ گیہوں کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ موم۔ بکری کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پھٹکری۔ ایرسا۔ زفت تازہ ہر ایک سات ماشہ۔ اولاً موم و چربی کو روغن زیتون میں پگھلا کر تمام دواؤں کو اس میں ملائیں وقت ضرورت ضماد کریں۔ بعض دواؤں کو بچوں کے پیشاب میں حل کر کے لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر سرد کے لئے نہایت مفید ہے اور سلعہ کے لئے بھی نہایت مفید ہو۔ نسخہ:۔ سکبینج ساڑھے دس ماشہ۔ مقل ۱۷ ماشہ ہینگ۔ اشق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ جاؤشیر۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ بیروزہ خشک ۳۵ ماشہ۔ سب کو سرکہ میں حل کر کے ضماد کریں +

ضماد دیگر سلعہ (رسولی) اور دیگر اقسام کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ لادن۔ بیروزہ۔ مقل۔ اشق۔ مویزج۔ شہد کی مکھیوں کا چھتہ۔ علک البطم۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باہم ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر رسولی کو جڑ سے دور کر دیتا ہو۔ نسخہ۔ سجی۔ چونہ۔ سیندور۔ چڑیا کی بیٹ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر حسب ضرورت صابون ملائیں۔ اور رسولی کی جڑ پر مالش کریں۔ رسولی پر چار داغ دیں۔ جب رسولی کا مادہ دفع ہو جائے تو رسولی کی خلا کو گائے کے گھی سے پر کریں اور اس پر پیپل کے نرم پتے باندہ دیں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ۔ صابون۔ سجی۔ چونہ۔ نوشادر۔ شنگرف۔ سب چیزیں ہموزن لے کر تل کے تیل میں خمیر کریں۔ اور رسولی پر بھینے لگا کر ضماد کریں۔ جب پھٹ جائے تو زخم کی اصلاح ہیلہ سیاہ کیساتھ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہو۔ نسخہ:۔ افیون۔ سم الفار۔ نیلہ تھوتھہ۔ سجی۔ چھپر کا دھواں۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پانی میں حل کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر یہ نسخہ مختصر ہے اور رسولی کو حل کرنے میں بہت مفید ہے۔ نسخہ۔ چوکہ۔ نیلہ تھوتھہ۔ سجی۔ نوشادر۔ سب چیزیں برابر برابر لے کر تل کے تیل میں ملائیں اور رسولی پر لگائیں +

ضماد دیگر سلعہ کو پھاڑ دیتا ہو۔ چاقو کے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہو۔ نسخہ گیہوں ایک ہتھیلی۔ کنیر کے پتے ایک مٹھی۔ دونوں کو بھیڑ کے دودھ میں پکا کر گلا لیں۔ جب مثل حلوے کے ہو جائے تو ضماد کریں اگر نہ پھٹے تو اس میں تھوڑا اشق اور قدرے تانبے کے برادہ اضافہ کر کے لگائیں انشاء اللہ آسانی سے پھٹ جائیگا +

ضماد دیگر ورم اور بال توڑ کو پھاڑ دیتا ہو۔ نسخہ:۔ جاشا۔ بورہ ارمنی۔ نمک۔ کبوتر کی بیٹ۔ مرغی کی بیٹ ہر ایک ایک جزو۔ روٹی کا خمیر تین جزو۔ سب کو باہم ملا کر لگائیں +

ضماد دیگر دنبلوں کو پکانے میں قوی درجہ کا ہے۔ حتیٰ کہ خنازیر اور صلابات کے مادہ کو تحلیل کر دیتا ہو۔ حکیم علی گیلانی فرماتے ہیں کہ میں اکثر اس غرض کے لئے اسی لیپ کو استعمال کرتا ہوں۔ نسخہ:۔ برگ خطمی کو باریک کر کے گلاب میں پکائیں۔ جب مثل

خمیر کے ہو جائے تو مرہم اشق۔ مرہم داخلیون ملاکر ورم پر لگائیں اور قدرت کا کرشمہ ملاحظہ کریں +

ضماد دیگر دملوں کو پکاتا اور اون کو پھاڑتا ہے نسخہ۔ میتھی۔ السی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تخم کنوچہ کوٹا ہوا۔ اسپغول سالم۔ گائے کا گھی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ خمیر ترش۔ سوا پانچ تولہ۔ انجیر کا دودھ ۲ تولہ۔ سب چیزوں کو دودھ میں پکاکر لگائیں +

ضماد منفجر پکے ورم کو پھاڑ دیتا ہے۔ خصوصاً جبکہ شگاف دینے کی اجازت مریض نہ دیتا ہو۔ نسخہ۔ بھلاوہ کا شیرہ۔ زفت تازہ۔ دونوں ہموزن لیکر برتن میں ڈالیں اور آنچ پر رکھیں۔ جب یکذات ہو جائے تو آدھے دن تک لگا رہنے دیں +

ضماد دیگر اس بارے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ بکری کی چربی میں ملاکر لگائیں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ املی کے بیج ۲۲ ماشہ۔ چراغ کا تیل سوا دو ماشہ۔ سب کو گرم پانی میں گھلائیں اور مقام مرض پر نیم گرم لگائیں +

ضماد دیگر بد وغیرہ اور پستان کے ورم کو پھاڑنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ ان کو پھاڑتا اور پھٹے ہوئے ورموں کو مندمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ نیلا تھوتھہ۔ نصف جزو۔ بالون۔ ہلدی۔ رال ہر ایک ایک جزو۔ گوگل دو جزو۔ گڑ۔ سب دواؤں سے دوگنا۔ سب دواؤں کو گڑ میں گوندھکر خوب ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر دمل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ میدہ سائدہ ۱۲ ماشہ۔ السی۔ میتھی۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ موم سفید ستر ماشہ۔ روغن یاسمین میں حسب ضرورت ملاکر لگائیں +

ضماد دیگر دمل کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔ نسخہ۔ مونگ کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ لوبیا۔ مسور کا آٹا۔ گیرو۔ سب چیز دلکر سرکہ و پانی میں خمیر کرکے پکائیں اور ورم و دمل پر لگائیں +

ضماد دیگر سرطان کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مسور۔ انار کے چھلکے۔ گیرو۔ برابر لیکر سبکو حسب ضرورت لے کر پانی میں باریک کریں اور سرطان کے چاروں طرف مثل حلقہ کے لگائیں۔ سرطان پر کوئی اور دوا ہرگز نہ لگائیں ورگرنہ کوئی نفع نہ ہوگا +

ضماد دیگر پرانے سعفہ (گنج) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ نمک جلا ہوا۔ پھٹکری جلی ہوئی۔ مردار سنگ۔ مازو۔ ہلدی زرد ام سبکو حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور پانی میں ملاکر ضماد لگائیں +

ضماد دیگر بچوں کے منہ پر پیدا شدہ سعفہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ کافور ۲ رتی۔ گلنار۔ ہلدی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلسرخ ۲ ماشہ۔ موم سفید پونے نو ماشہ۔ سفیدہ رانگ ساڑھے دس ماشہ۔ روغنگل ۳ ماشہ۔ اولاً موم کو روغن گل میں پگھلائیں بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ کر ملائیں اور ضماد کریں +

ضماد دیگر داد اور سفید چھیپ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ تیلیا۔ صندل سفید۔ سب چیزیں ہموزن لے کر عرق لیموں میں حل کریں اور بار بار لیپ کریں +

ضماد دیگر داد کے لئے مفید ہے اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ کتھ پاپڑیا۔ مازو۔ سہاگہ تیلیا۔ گندھک چھاچھیہ۔ ہندی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پانی میں حل کریں اور بار بار لگائیں +

ضماد دیگر داء الثعلب کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ سرخ بکری کے بال جلے ہوئے۔ سیپ۔ گندھک۔ سب چیزیں ہموزن لے کر روغن زیتون میں ملائیں۔ اولاً پیاز واشنان یا جنگلی پیاز (کندہا) مقام مرض پر لگا کر دھو ڈالیں۔ بعد ازاں اس ضماد کو لگائیں +

ضماد دیگر داء الثعلب اور داء الحیہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ صاحب تحفہ کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ نکچھکنی۔ شاہترہ ہر ایک ایک جزء، ہڑتال دو جزء، سبکو روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں۔

ضماد دیگر ناف کے ابھر آنے کے لئے مفید ہے نسخہ۔ باقلا کا آٹا۔ مازو۔ کھٹے انار کا بکل۔ انڈوں کے چھلکے۔ اولاً انڈوں کے چھلکے کے علاوہ سب دواؤں کو پانی میں پکائیں اور آخر میں انڈوں کے چھلکوں کو باریک کر کے ملائیں +

ضماد دیگر ضربہ وسقطہ (چوٹ وگر پڑنا) اور ہڈی ٹوٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ مناث۔ گل ارمنی۔ خطمی۔ مونگ۔ ایلوا۔ ہر ایک ۳-۵ ماشہ۔ زنجبیل شامی۔ سو یہ بنطا فلن (اہلیل)، ست آملہ کی گٹھلیاں۔ زعفران۔ آرد کندر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو تازہ سنبھالو کے پتوں کے عرق میں بھگو کر ضماد کریں +

ضماد دیگر ضربہ وسقطہ کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ۔ ہلدی سات ماشہ۔ میدہ لکڑی چھ ماشہ۔ مناث بغدادی پانچ ماشہ۔ کوٹ چھان کر تل کے تیل میں حسب ضرورت حل کر کے نیم گرم لیپ کریں +

ضماد دیگر اعضاء کی چوٹ کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ میدہ لکڑی۔ آملہ۔ ہلدی۔ ایلوا۔ صابون۔ تخم پنواڑ۔ ہالون۔ پرانی اینٹ۔ سب دواؤں کو پانی میں پیس کر تل کا تیل ملا کر نیم گرم ضماد کریں +

ضماد دیگر وہن (جوڑ کا اپنی جگہ سے ہل جانا) کچل جانے اور چوٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ماش سترہ ماشہ۔ لادن ۳-۵ ماشہ۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ۔ حب الآس کے پتوں کا پانی۔ گلاب۔ جھاؤ۔ سرو کے پتوں کے پانی میں پیس کر استعمال کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا کام کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ۔ مناث۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۳-۵ ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سبکو پانی میں پیس کر ضماد کریں +

ضماد دیگر شکن کو دور کر دیتا۔ جوڑ اکھڑنے اور عرق النساء کے لئے مفید ہے نسخہ۔ مہندی کا تیل ایک سیر۔ روغن سوسن تین پاؤ۔ موم۔ روغن غار ہر ایک آدھ سیر۔ مرچ سیاہ۔ جاؤشیر۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ مرزنجوش۔ بہروزہ۔ کندر کا آٹا۔ ملک البطم ہر ایک دو تولہ ۲ ماشہ۔ سب کو باہم ملا کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر اعضاء کو سبز نہیں ہونے دیتا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ آرد جو۔ میں جو کا ستو ملا کر حسب ضرورت سرکہ و چنے کے پانی میں پکائیں اور لیپ کریں۔ اگر درد زیادہ ہو اور ساکن نہ ہو تو روغن گل و موم سے قیروطی بنا کر استعمال کریں +

ضماد دیگر چوٹ کے نشانات اور سیاہ داغوں کو دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ۔ مٹر کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ السی۔ اشنان۔ سب چیزیں ہموزن لیں۔ اب اس میں نبات سفید۔ ہڑتال سرخ۔ مرچ سیاہ کا پتھر۔ تخم پنواڑ ہر ایک تھوڑا لیکر اس میں ملائیں۔ اور باریک کر کے سرکہ میں مرچ سیاہ جوش دیکر باریک کریں۔ اور لعاب اسپغول حسب ضرورت اضافہ کر کے نشانات پر لگائیں تو دی

یں نشانات زائل ہو جائیں گے +

ضماد دیگر مذکورہ خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ۔ درمنہ ترکی۔ مرکی۔ نطرون۔ گندھک زرد۔ سب چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں پیسکر تھوڑا پانی ملاکر ضماد کریں۔ تاکہ زخم پیدا نہ ہو

ضماد دیگر کاٹنے کو نکالتا ہے۔ نسخہ۔ سرکنڈے کی جڑ۔ زراوند گول۔ دونوں ہموزن لے کر باریک کریں اور شہد میں ملاکر ضماد کریں

ضماد دیگر اگر سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر ورم آنے سے پہلے ضماد کیا جائے تو زہر کو فوراً جذب کرلیتا ہے۔ نسخہ۔ ابہل۔ بابونہ۔ حب الغار۔ مٹر کا آٹا۔ جنگلی پیاز بھنی ہوئی ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے شراب میں ملاکر ضماد کریں +

ضماد دیگر رنگ کو نکھارتا ہے۔ نسخہ۔ اشنان۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ بادام چھلے ہوئے۔ بہدانہ چھلا ہوا۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ کف دریا۔ مٹی جو سفیدہ میں رہتی ہے۔ سب اجزا برابر برابر لے کر کوٹ چھان لیں اور تازہ دودھ اور تھوڑا سا شہد ملاکر رات کو منہ پر لگائیں۔ صبح دھو ڈالیں +

بارھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ط" ہوتا ہے

طرود اگر اس کو گھر میں چھڑک دیں یا دھونی دیدیں تو کیڑے مکوڑے بھاگ جاتے ہیں۔ نسخہ۔ انار کی لکڑی۔ انار کا چھلکا۔ بیخ سوسن۔ سرو۔ نار کے پتے۔ مقل۔ سکبینج۔ ہینگ۔ بارہ سنگھے کا کھر۔ جانوروں کے سم۔ سب چیزیں حسب ضرورت لے کر تخم حنظل کے پانی میں بھگوئیں اور خشک کرکے باریک کریں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں +

طرود دیگر کیڑے مکوڑوں کو گھر سے بھگا دیتا ہے۔ نسخہ۔ پودینہ۔ درمنہ ترکی ہموزن لیکر گھر میں چھڑک دیں۔

طرود دیگر کیڑے مکوڑے اور سانپ کو بھگا دیتا ہے۔ نسخہ۔ کلونجی۔ گندھک۔ بہروزہ۔ بارہ سنگے کا سینگ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور گھر میں چھڑک دیں + یا دھونی دیں +

طرود دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ میعہ سائلہ۔ کلونجی۔ بارہ سنگے کا سینگ۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ شتر مرغ کے انڈوں کا چھلکا۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک سوا پانچ تولہ۔ سبکو ملاکر گھر میں دھونی دیں +

طرود دیگر مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نسخہ۔ صنوبر کے پتے۔ پوست بیخ لفاح۔ کلونجی۔ بزرالبنج۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پودینہ جنگلی۔ پہاڑی پودینہ ہر ایک سات ماشہ۔ بکری کے بال ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل چودہ ماشہ۔ سبکو ملاکر انگور کی لکڑی کی آگ پر رکھکر جلائیں اور جو زمین پر گر جائے اسکو وہیں پر پھیلا دیں +

طرود ماراں سانپ کو بھگا دیتا ہے۔ نسخہ۔ بکری کے سم۔ بارہ سنگے کا سینگ۔ آدمی کے بال۔ گندھک۔ سکبینج۔ زفت۔ گوگل۔ مازو ہر ایک حسب ضرورت لے کر جلائیں اور گھر کو جوشاندہ گوکھرو و نوشادر کے پانی سے بھگوئیں۔ برنجاسف کی دھونی دیں اور بستر پر سنبھالو کے پتے رکھیں۔

طلاء آتشک کیلئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ہڑتال۔ پارہ صاف کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بزرالبنج ساڑھے سترہ ماشہ۔ چھلکے

کاٹھی ۵-۵ ماشہ۔ سب کو ایک طشت میں ڈال کر نیم کی لکڑی کے دستہ سے تین دن تک کھرل کریں۔ بعدازاں روزانہ طلا کریں۔

طلاء دیگر حکیم جمال الدین حسن کا آتشک اور تر و خشک خارش میں تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ قسط تلخ زرا وند گول۔ ایرسا نکچھکنی۔ بورہ ارمنی۔ مامیران چینی۔ برگ کنیر۔ پارہ۔ چونہ۔ مردار سنگ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مرغابی کی چربی۔ روغنگل ہر ایک حسب ضرورت لے کر اولاً چربی کو تیل میں پگھلائیں۔ بعدازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ رات کے وقت بدن پر لگائیں۔ صبح کو حمام کر ڈالیں۔

طلاء دیگر تر و خشک خارش اور آتشکی مواد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ سیسہ۔ ہڑتال۔ پارہ ہر ایک ۵-۵ ماشہ۔ اولاً سیسہ کو مٹی کے برتن میں پگھلائیں اور نیچے اتار کر آگ کے سامنے رکھیں پھر اس میں دوسری دوائیں شریک کر کے چلائیں۔ تاکہ بستہ ہو جائے اب اس کو مثل غبار کے باریک کر کے استعمال کریں۔

طلاء دیگر تر و خشک خارش کے لئے مفید ہے۔ حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ گندھک زرد۔ قسط تلخ۔ قسط شیریں۔ مویزج۔ اشنان۔ مازو جلا ہوا۔ ہلیلہ سیاہ جلا ہوا۔ بہیڑہ جلا ہوا۔ ہر ایک تین تولہ۔ صنوبر کے پتے دس تولہ۔ چنے کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک دو ہتھیلی۔ سب کو اخروٹ کے پتوں کے پانی اور سرکہ میں خمیر کر کے تین دن رات چھوڑ دیں۔ اور روزانہ اس میں تھوڑا سا اخروٹ کے پتوں کا پانی اور سرکہ ملاتے رہیں۔ روغن کدو۔ روغن بنفشہ ہر ایک ایک پاؤ۔ تین عدد جوان مرغ کی چربی۔ چربی کو تیلوں میں پگھلا کر چھان لیں اور بھگوئی ہوئی دواؤں کو اس تیل میں ملا کر خوب اچھی طرح گھوٹیں۔ رات کو بدن پر لگائیں اور صبح حمام میں جا کر دھو ڈالیں۔ بعدازاں پسینہ پونچھ کر گائے کے مسکہ میں زعفران حل کر کے لگائیں۔

طلاء دیگر تر و خشک خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کشتہ پارہ۔ چاندی کا میل۔ گندھک۔ چونہ۔ مردار سنگ۔ نکچھکنی۔ کنیر کے پتے سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور تھوڑا سا سرکہ و روغنگل ملا کر بدن پر لگائیں۔ رات کو ویسے ہی سو جائیں۔ صبح کو حمام میں بھو نچکر سرکہ و اشنان سبز بدن پر لگائیں اور گرم پانی سے غسل کریں۔ بعدازاں ٹھنڈے پانی سے دھو کر روغنگل کی مالش کریں۔ آخر میں ٹھنڈے پانی سے دوبارہ غسل کر کے حمام سے باہر آئیں۔

طلاء دیگر ہر قسم کی خارش کے لئے نظیر نہیں رکھتا۔ نسخہ۔ روغن دُنبہ (دنبہ کی چکتی کی چربی) نو ماشہ۔ گندھک۔ مہندی کے پتے۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کشتہ پارہ۔ شاہترہ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ رتی۔ سب کو باہم ملا کر رات کو لگائیں صبح کو حمام میں بھو نچکر بھوسی۔ سرکہ اور گرم پانی سے غسل کریں۔

طلاء دیگر خارش اور داد کے لئے نہایت مفید ہے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ گندھک۔ پارہ۔ ہڑتال۔ نیلا تھوتھہ بابچی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کڑوا تیل چھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تیل میں حل کر کے مالش کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھیں۔ تین گھنٹہ کے بعد کڑوے تیل کی کھل لگا کر گرم پانی سے غسل کریں۔ تین دن میں یہ شکایت رفع ہو جائیگی۔

طلاء دیگر تر خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ پارہ دھلا ہوا۔ چاندی کا میل۔ مردار سنگ۔ بچی۔ نکچھکنی۔ کنیر کے پتے۔ سب کو حسب ضرورت لیکر باریک کریں۔ اور روغن گل میں ملا کر رات کو لگائیں اور صبح کو حمام کریں۔

طلاء دیگر تر خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ پارہ کا کشتہ پونے دو ماشہ۔ نکچھکنی ۶ ماشہ۔ زراوند طویل ساڑھے ۴-۴ ماشہ۔

سبکو روغن گل میں حل کرکے تین دن تک طلا کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :- پارہ کاکشتہ۔ گندھک۔ عاقرقرحا۔ مونرنج۔ رائی۔ ہلدی۔ موم سفید۔ سب کو ہموزن لے کر دنبے کی چکتی کی چربی میں حل کرکے طلا کریں +

طلاء دیگر خارش و آبلہ کے لئے مفید ہیں۔ حضرت قبلہ گاھی صاحب مدظلہٗ استعمال فرماتے تھے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- نیلا توتھ نصف جزو۔ مردار سنگ۔ چونہ۔ ہلدی۔ کیلہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کتھ سفید۔ چھ حصے۔ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر تیل میں ملائیں اور بدن پر لگا کر ایک گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں۔ جلد فائدہ ہوگا +

طلاء دیگر تر خارش اور نشانات کو رفع کرنے میں بار بار آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ پارہ۔ مغز بادام کڑوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خربوزہ ساڑھے باون ماشہ۔ سب کو ملا کر رات کو ایک ہفتہ تک لگائیں +

طلاء دیگر بلا پھنسیوں والی خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کرنس کا پانی حسب ضرورت لیکر سرکہ، گلاب اور روغن گل میں حل کرکے حمام میں بیٹھکر کام میں لائیں +

طلاء دیگر جرب متقع (نوکدار پھنسیاں پیدا کرنے والی خارش) کے لئے مفید ہے۔ اسکی علامت کتابوں میں تحریر ہے تنقیہ کے بعد کام میں لائیں۔ معالجات بقراطی سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- نکچھکنی ۶ ماشہ۔ کنیر کے پتے۔ ہڑ کی گٹھلی جلی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کڑوے بادام جلے ہوئے۔ بیعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پارہ کاکشتہ گرم راکھ میں کیا ہوا۔ تیل ۳۵ ماشہ۔ سب کو سرکہ و روغن زیتون میں باریک کرکے تین دن تک طلا کریں اور بعد میں حمام کریں +

طلاء دیگر چھاجن کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ پارہ۔ کتھ سفید۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گائے کا گھی ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو ملا کر تانبے کے برتن میں نیم کے دستہ سے نو روز تک کھرل کریں۔ بعد ازاں چھاجن پر لگائیں۔ اور آگ سے سینکیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: چاول۔ مغز تربوز۔ ابریشم گاوی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ہڑتال زرد۔ ایلوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ اولاً ابریشم کو تھوڑے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ بقیہ اجزاء کوٹ چھان کر داخل کریں تاکہ مثل مرہم کے بن جائے۔ وقت ضرورت تھوڑا سا کاغذ پر پھیلا کر پھٹے ہوئے مقام پر سات روز تک لگائیں۔

طلاء دیگر قوبا یعنی داد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- تخم پنواڑ۔ آملہ۔ لاکھ دانہ۔ زیرہ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ وقت ضرورت داد کو حمام کے برتن سے رگڑ کر سفوف مذکور کو پانی میں حل کرکے لگائیں۔ تین دن میں آرام ہوگا +

طلاء دیگر مذکورہ بالا غرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ : جسب ضرورت مازو روغن زیتون میں ملا کر تانبے کے برتن میں پکائیں۔ جب گل کر نرم ہوجائے تو اسی روغن میں باریک کرکے لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فعل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ رائی۔ نکچھکنی۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلگی سیاہ ۲۸ ماشہ۔ بالون ۳۵ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گرم کلہ کے پانی میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ تانبے کے پتر۔ بورہ ارمنی کف دریا۔ گلگی سفید۔ ترمس۔ کندر

اشق۔ کتیرا۔ شیاف ایشا۔ سب چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں۔ اور مقام مرض پر لگائیں۔

طلاء دیگر پرانے داد کے لئے مفید ہے۔ قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ ایرسا۔ گندھک زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ چنے۔ بکری کی مینگنی۔ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ کالی زیری۔ میویزج ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ میں حل کریں۔ اور مقام مرض پر لگائیں۔

طلاء دیگر جب مرض جذام مستحکم ہو جائے تو موسم ربیع و خریف میں دو داجین کی فصد کھولنے۔ فم معدہ اور شراسیف کے نیچے بغیر پچھنے کی سنگھیاں لگا کر استعمال کریں (دو داجین کی فصد کھولنا نہایت خطرناک ہے۔ ہٰذا اس عمل کو کبھی نہیں کرنا چاہئے۔ مترجم) **نسخہ**۔ لادن۔ پونے نو ماشہ۔ علک۔ موم ہر ایک ۰ تولہ ۵ ماشہ۔ بہروزہ۔ گوگل۔ اشق۔ مصطگی۔ میعہ سائلہ حماما۔ سنبل۔ کالی زیری۔ دارفلفل۔ تج۔ قسط تلخ۔ عاقرقرحا۔ مرمکی۔ ایلیا۔ انجدان رومی۔ زراوند طویل۔ زراوند گول۔ سعد کوفی ناخونہ۔ لونگ۔ ایرسا۔ حب بلساں۔ روغن بلساں ہر ایک دو تولہ ۰ ماشہ۔ اولاً میعہ سائلہ کو روغن ناردین میں حل کریں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں لت کر کے اس میں ملائیں اور حرکت دیں تاکہ یکساں ہو جائے۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں) +

طلاء دیگر کوڑھی کے استعمال کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ نطرون۔ گندھک زرد۔ اشق۔ فرفیون۔ انجیر کے پتے سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔

طلاء دیگر شدید برص کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مازریون۔ کنگنی سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ بورہ ارمنی۔ سب چیزیں ہم وزن لے کر سرکہ میں پکائیں۔ بعد ازاں نطرون۔ سمندر جھاگ۔ تیلنی مکھی کا خلاصہ۔ لوہے کا برادہ حسب ضرورت باریک کر کے اس میں ملائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو مقام مرض کو نطرون سے دھو کر مذکورہ دواؤں کو مرغ کی چربی میں حل کر کے لگائیں اور دھوپ میں بیٹھ کر دوبارہ لگائیں اور انتظار کریں۔ جب آبلہ پیدا ہو جائے تو اس کا پانی نکال دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو دوبارہ طلا کریں +

طلاء دیگر مقام برص کو بالخاصہ مفید ہے۔ **نسخہ**۔ اولاً برص کے مقام پر سیاہ سانپ کا خون ملیں۔ بعد ازاں بھلانوے کا شیرہ لگا کر چھوڑ دیں جب زخم ہو جائے تو اس کا علاج کریں +

طلاء دیگر برص کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ ہڑتال زرد۔ گلسرخ۔ شاہترہ۔ عاقرقرحا۔ رائی۔ کلونجی۔ رسوت۔ لوقو۔ (اصل میں لوقوبا ہے۔ یہ دریائی بچھو ہے (میٹ) ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باریک کر کے بکری کے خون میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**۔ پوست اخروٹ تازہ۔ تخم مولی۔ چکھنی۔ شاہترہ۔ اسپند۔ کنگنی سیاہ۔ مغز بادام تلخ۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ ہر ایک ایک جزو۔ سب کو باریک کر کے شراب میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں

طلاء دیگر مذکورہ بالا باب میں نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ**۔ تیلنی مکھی۔ مازریون۔ ثافسیا۔ شاہترہ۔ تخم مولی۔ شہد۔ بھلانوہ کبوتر کی بیٹ۔ سب کو کوٹ چھان کر پرانے سرکہ میں ملا کر استعمال کریں۔

طلاء دیگر برص کے لئے حکیم محمد ذکریا کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ **نسخہ**۔ شاہترہ ہندی۔ مازو سبز سورانجان۔ زعفران۔

سیاہ رائی۔ عاقرقرحا۔ کبیلہ۔ زیرہ۔ کف دریا۔ حب النیل۔ گندھک سفید۔ پھٹکری سرخ۔ تانبے کا برادہ۔ لوہے کا میل بیس دن تک سرکہ میں مسلا یہ کیا ہوا۔ سرمہ کا پتھر۔ ہرایک دو تولہ۔ مچھلی کی ہڈی جلی ہوئی۔ سرکنڈے کی جڑ جلی ہوئی۔ مویز جلی ہوئی۔ ہرایک ایک چھٹیل۔ سب کو باریک کر کے سرکہ میں پکائیں۔ جب مرہم جیسی ہوجائے تو اس میں سیاہ سانپ کا خون۔ چمگادڑ کا خون اضافہ کرکے برص کے مقام پر لگائیں۔ یہ دوا ۴۰ دن تک لگائی جائے +

طلاء دیگر | برص کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کلونجی۔ رائی کی جڑ۔ کبر کی جڑ۔ بورۂ ارمنی۔ گندھک حسب ضرورت لے کر سرکہ میں باریک کر کے طلا کریں +

طلاء دیگر | برص کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال۔ باوچی ہرایک ۱۴ ماشہ۔ آملہ ۲۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ ڈھاک کے پھول مع سیاہی کے جو شل ٹوپی ڈھاک کے پھولوں پر پائی جاتی ہے۔ ۴۲ ماشہ ۵ تولہ ۴ ماشہ پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی سترہ تولہ ۸ ماشہ رہ جائے تو ٹھنڈا کرکے پھولوں کو ہاتھ سے ملیں اور کپڑے میں چھان کر پی لیں اور اس میں جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال اور باوچی و آملہ مذکورہ کو داخل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں + وقت ضرورت ایک گولی پانی میں حل کرکے مقام مرض پر طلا کریں +

طلاء دیگر | برص کو کمال درجہ میں مفید ہے۔ کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ گندھک جلا ہوا ۱۴ ماشہ۔ فرفیون جلا ہوا ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ سیاہ کنگنی۔ گل تسبیح۔ ہرایک ساڑھے تین ماشے۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر طلا کریں +

طلاء دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ یہ نسخہ بھی کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام تلخ۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر۔ تخم کرم کلہ۔ ہالون۔ ترمس۔ زراوند طویل۔ کنگنی سیاہ۔ شاہترہ۔ جنطیانا۔ فرفیون۔ سب چیزیں برابر لے کر باریک کریں اور جو شاندۂ مازو میں حل کرکے مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر | برص کے نشانات کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ سجی۔ چونا۔ بغیر بجھا ہوا۔ دونوں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور مقام برص پر لگائیں۔ جب طلا سوکھ جائے تو موٹے کپڑے سے رگڑ کر اتار دیں۔ اس کے بعد دوبارہ طلا کریں۔ اور خشک ہونے پر موٹے کپڑے سے رگڑ کر اتار دیں۔ تیسری بار پھر مذکورہ طلا کریں۔ اور خشک ہونے پر موٹے کپڑے سے رگڑ کر اتار دیں۔ اس دفعہ میں برص کا نشان دور ہو جائے گا۔ چوتھی مرتبہ پھر طلا کریں۔ اب اس مقام پر داغ پیدا ہو جائے گا۔ اس پر تل کا تیل لگائیں تھوڑے دنوں کے بعد وہاں کا رنگ اصلی رنگ جیسا ہو جائے گا۔

طلاء دیگر | برص کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ چیتہ کی چھال۔ سرکنڈے کی جڑ ہموزن لیکر لیموں کے پانی میں حل کریں وقت ضرورت مقام برص پر لگائیں۔ وہاں پر آبلہ پیدا ہوگا اور زخم ہو جائیگا۔ اس زخم پر نیم کا تیل لگائیں۔ تھوڑے دنوں میں اصلی جیسا ہو جائے گا +

طلاء دیگر | سفید چھیپ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شاہترہ۔ رائی۔ نکچھنی۔ مجیٹھ۔ تخم مولی جب ضرورت لیکر سرکہ میں حل کرکے دھوپ میں بیٹھکر مقام مرض پر طلا کریں +

طلاء دیگر۔ سیاہ چھیپ کے لئے نہایت مفید ہے نسخہ۔ تخم مولی ۵ ماشہ۔ قسط تلخ ہلدی ہر ایک سات ماشہ۔ سبکو انگوری سرکہ میں حل کریں اور مقام چھیپ پر لگائیں +

طلاء دیگر۔ چھائیں کو شروع میں فائدہ دیتا ہے۔ معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: گل سرخ۔ مسور کا آٹا۔ تخم سنبھالو ہر ایک ایک جزء۔ سورنجان دو جزء۔ سبکو پرانے سرکۂ شراب اور قدرے حب الآس کے پانی میں حل کر کے مقام مرض پر لگائیں

طلاء دیگر۔ چھائیں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ لیموں کے سر کو چھری سے کاٹ کر ہلدی باریک کر کے بھر دیں بعد ازاں لیموں کا کٹا ہوا ٹکڑا اسپر رکھکر ایک ہفتہ تک محفوظ مقام میں رکھدیں۔ پھر اسکو سرکنڈے کی پرانی جڑ کے ہمراہ پیسکر رات کو طلا کریں صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں +

طلاء دیگر۔ چھائیں کے انتہائی زمانہ میں کام آتا ہے اور بقایا مواد کو بدن سے خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ ایلوا۔ نصف جزء حب الغار برگ غار برگ سداب۔ چنبیلی کے پتے۔ پہاڑی سداب کی جڑ۔ راتینج۔ زعفران۔ کسم کی راکھ۔ ہڈیوں کی راکھ۔ اگر چرخ کی ہڈیوں کی راکھ مل جائے تو زیادہ بہتر ہے ہر ایک ایک جزء۔ مرکی دو جزء۔ سب کو باریک کر کے دو حصے کریں۔ ایک حصہ روغن غار و موم سے بنائی ہوئی تیروطی میں حل کریں اور دوسرے کو سرکہ میں حل کریں۔ سرکہ میں حل کیا ہوا دن میں لگائیں اور رات کو گرم پانی سے دھو کر روغن میں حل کیا ہوا لگائیں +

طلاء دیگر۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ ۱۔ مغز گیہوں۔ مغز بادام۔ مغز خربزہ۔ کشتہ سیماب۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر۔ مذکورہ بالا مرض کے لئے نہایت بہتر ہے۔ نسخہ۔ مسور کا چھلکا۔ سرکنڈے کی جڑ کا چھلکا ہر ایک چوتھائی جزء۔ اشنان خربوزے کے پانی میں تین دن تک بھگو کر خشک کیا ہوا ایک جزء۔ تخم خربزہ سب دواؤں کے برابر پیسکر باریک کریں اور ماء الشعیر میں حل کر کے چہرے پر لگائیں +

طلاء دیگر۔ چھائیں اور داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ ترمس ساڑھے تین ماشہ۔ تخم خربزہ۔ جوار کی بھوسی۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ۔ جو ۱۴ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی میں بھگوئیں اور رات کے وقت طلا کریں۔ صبح کو دھو ڈالیں۔ تین دن تک متواتر ایسا ہی کریں +

طلاء دیگر۔ مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ منہ کو سفید کرتا رنگ کو نکھارتا اور حسن کو زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ کتیرا نصف جزء۔ جو کا آٹا سو چھلی ہوئی۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک جزء۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ مٹر کا آٹا۔ ہر ایک دو جزء۔ تخم خربوزہ۔ ترمس کا آٹا۔ مولی کے بیج ہر ایک تین جزء۔ سب کو کوٹ چھان کر عورت کے دودھ میں حل کریں اور تھوڑا سا زعفران ملا کر طلا کریں۔ صبح کو تخم خربوزہ بنفشہ۔ خطمی۔ گیہوں کی بھوسی کے خیساندہ سے دھو ڈالیں۔ قرابادین بقائی کے نسخہ میں ترمس کا آٹا ایک جزء ہے +

طلاء دیگر۔ چھائیں اور داء الثعلب کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر۔ ترمس۔ مغز بادام تلخ۔ قسط۔ مرچ سیاہ۔ مقل۔ بورہ ارمنی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پہلے مقل کو کسم کے پانی میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں اسی میں باریک کر کے طلا کریں

طلاء دیگر۔ چہرہ کو صاف کرتا اور منہ کی پھنسیوں کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ ۱۔ جو چھلے ہوئے نیم کوفتہ کر کے پتیلہ میں ڈالیں۔ اور تازہ

دودھ ایک سیر ملا کر جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو جو نکال کر خشک کریں۔ اب اس میں ہلدی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ باریک کر کے جو میں ملائیں اور کپڑے میں چھان کر سفیدی بیضہ مرغ ملا کر منہ پر لگائیں۔ دو گھنٹہ کے بعد بھوسی کے پانی سے دھو ڈالیں +

طلاء دیگر اگر سردی۔ دھوپ اور ہوا وغیرہ سے چہرہ تبدیل ہو گیا ہو تو اسکو درست کرتا ہے اور چہرہ بارونق و چمکدار بناتا ہے۔ نسخہ۔ باقلا کا آٹا چھلا ہوا۔ جو چھلے ہوئے۔ گیہوں کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ چاول کا آٹا۔ نشاستہ گندم۔ سریشم ماہی۔ کندر۔ مصطگی۔ کتیرا لادن۔ انجیر۔ ایرسا۔ گوگل۔ تخم گھیونی۔ مجیٹھ۔ بادام شیریں۔ بادام تلخ۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم خربزہ۔ تخم کدو شیریں۔ تخم مولی تخم جرجیر۔ سیپہ کا گوشت۔ انڈوں کے چھلکے۔ برادہ ہاتھی دانت۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ پرانی ہڈیاں۔ سفیدی بیضہ مرغ کسم کا زرد پانی۔ سیپہ کے گوشت کا جوشاندہ۔ میتھی کا جوشاندہ۔ ناخونہ کا جوشاندہ۔ ان میں سے تمام کو یا جو چیزیں بھی مہیا ہو سکیں جمع کر کے باریک کریں اور چہرہ پر لگائیں +

طلاء دیگر چیچک کے نشانات کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ پرانا سرکنڈہ۔ موتی۔ ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور عورتوں کے دودھ میں حل کر کے طلا کریں۔ تین دن تک لگا کر روزانہ گرم پانی سے دھو دیا کریں۔ نشان جاتے رہیں گے۔

طلاء دیگر چیچک کے نشانات اور جلے ہوئے داغ کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ سوہ چھلی ہوئی گلسرخ۔ جب ضرورت سرکہ میں خوب باریک کریں اور مقام مرض پر لگا کر باریک کپڑا ٹھنڈے پانی یا برف سے سرد کر کے اسپر ڈال دیں۔ اگر سفیدی بیضہ مرغ روغن گل میں حل کر کے طلا کریں تو مفید ہوتا ہے +

طلاء دیگر جلے ہوئے مقام سے جب کھال اتر جاتی ہے تو یہ طلا کام میں آتا ہے۔ نسخہ۔ کھریا مٹی۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ دونوں ہم وزن لیکر مرہم چونہ و سرکہ میں ملا کر ان چیزوں کو حل کریں اور طلاء کریں +

طلاء دیگر چوٹ کے نشانات اور سیاہ نشانات کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سیپ جلا ہوا۔ ہالون سفید۔ سفید چنے ہر ایک سات ماشے۔ مغز بادام چھلے ہوئے۔ مٹر۔ انزروت۔ کف دریا۔ پرانی ہڈیاں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ماش چھلی ہوئی ترمس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بار اشیر و شکر میں حل کر کے کسم کا پانی اضافہ کر کے طلا کریں +

طلاء دیگر بھلانوے کے شیرہ سے جل جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ اولاً پچھنے لگائیں اور حجامت کریں۔ بعد ازاں سرکہ کا مرہم لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نسخہ۔ نطرون۔ اشق۔ مرکی۔ گندھک زرد۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سرکہ میں حل کر کے طلا کریں۔ تاکہ زخم پیدا نہ ہو۔ اسی طرح کھریا مٹی کی ایک قسم۔ کبوتر کی بیٹ۔ صابون۔ کندر۔ سب چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر رنگ کو صاف کرتا اور چوٹ کے نشانات کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ بارہ سنگھے کے سینگ کی راکھ۔ کندر۔ ترمس کا آٹا۔ مٹر کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک ایک جزو۔ اشق۔ نوشادر۔ بادام تلخ ہر ایک تین جزو۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ایک جزو۔ سب کو پانی میں باریک کر کے طلا کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**۔ کلونجی بریاں۔ شاہترہ فارسی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پھٹکری۔ مازو۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ تخم سپندان بریاں۔ درمنہ۔ سب کو پرانے و تیز سرکہ میں حل کرکے طلا کریں اگر اس طلاء سے کسی قسم کا نقصان پیدا ہو تو عورت کا دودھ لگائیں +

طلاء دیگر گودنے کے نشانات کو بغیر زخم ڈالے ہوئے رفع کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ نطرون کو گرم پانی میں حل کرکے گودے ہوئے مقام پر ایک عرصہ تک لگائے رکھیں۔ بعد ازاں علک البطم شہد میں حل کرکے لگائیں۔ تین دن تک یہ لیپ لگا رہنے دیں۔ بعد ازاں کھول کر نمک کی خوب مالش کریں پھر جو چیزیں نشانات کو دور کرنے کے لئے تحریر کی گئی ہیں ان میں سے کسی ایک کو دن میں دس بار لگائیں۔ تین دن تک یہ طریقہ برتیں۔ پھر نطرون کے پانی سے دھوکر مذکورہ بالا طریقہ اختیار کریں۔ حتیٰ کہ تین دفعہ جب یہ عمل پورا ہو جائے گا تو گودنے کے نشانات قطعی زائل ہو جائیں گے +

طلاء دیگر مہاسہ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بیخ سوسن۔ سرس کا چھلکا۔ نیم کے پتے۔ ہموزن لے کر پانی میں حل کریں اور مہاسوں پر لگائیں +

طلاء دیگر رنگ کو سیاہ کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ لوہے کا میل سرمہ کی طرح باریک کیا ہوا۔ حسب ضرورت لیکر جلی ہوئی مسور کے ہمراہ پانی میں حل کرکے چہرہ پر لگائیں۔ اور حمام میں پہونچکر گرم پانی چہرے پر ڈالیں۔ نیز منہ کو سختی سے ملیں۔ چہرہ کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ یہ سیاہی ایسی ہی ہو گی جیسی کہ دھوپ میں بیٹھے رہنے سے پیدا ہوتی ہے۔ چہرہ کو سیاہ کرنے میں خبث الحدید سے بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے +

طلاء دیگر چہرے کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ زیرہ کرمانی ایک حصہ۔ ہلدی چوتھائی حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جوار کے آٹے میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ بعد ازاں انجیر کے جوشاندہ سے دھو ڈالیں۔ چہرے کا رنگ بیماروں جیسا ہو جائیگا +

طلاء دیگر گنج کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ کیلہ۔ ہلدی۔ بابچی۔ سوہاگہ۔ سب چیزیں حسب ضرورت لیکر کڑوے تیل میں حل کریں اور گنج پر لگائیں +

طلاء دیگر یہ طلاء سر کی ایسے گنج کے لئے مفید ہے جس میں پیپ زیادہ مقدار میں آرہی ہو اور سڑاندھ بھی کافی مقدار میں موجود ہو۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ نیلا تھوتھہ بریاں۔ مرچ سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ مسور جلی ہوئی۔ کیلا جلا ہوا۔ آملہ کا چھلکا۔ انار کا چھلکا۔ کوکنار۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو سرسوں کے تیل میں حل کرکے گنج پر لگائیں +

طلاء دیگر خشک گنج میں کام آتا ہے۔ **نسخہ**:۔ تانبے کے پتر۔ انزروت۔ سیسہ جلا ہوا کاغذ جلا ہوا ہر ایک دو جزء۔ گندھک زرد ایک جزء سب کو سرکہ میں حل کرکے طلاء کریں +

طلاء دیگر محمد ذکریا فرماتے ہیں کہ گنج کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ **نسخہ**۔ پھٹکری تو رجلی ہوئی نمک نصف حصہ دونوں کو سرکہ میں حل کرکے لگائیں :۔ **طلاء دیگر** پرانے خشک گنج میں مفید ہے۔ **نسخہ**۔ پھٹکری بریاں۔ نمک۔ گندھک۔ مازو۔ ہلدی زراوند۔ مردار سنگ۔ کشتہ پارہ۔ جب ضرورت لے کر سرکہ انگوری و روغن گل میں حل کریں۔ اور مقام مرض پر لگائیں :۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ حکیم سعداللہ گیلانی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ مردار سنگ۔ توتیا۔ کھٹے انار کے چھلکے۔ مازو۔ مجیٹھ۔ روغن گل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پرانا سرکہ ایک چمچہ۔ سب کو باہم کھرل کرکے طلا کریں +

طلاء دیگر گنج کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ نسخہ۔ صابون دیسی کو گلاب میں حل کریں۔ جب جھاگ پیدا ہو جائیں تو تخم بنفشہ موم سفید۔ روغن بنفشہ۔ بادام ہر ایک تھوڑا سا اضافہ کرکے حل کریں اور گنج پر لگائیں + تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے دھولیں

طلاء دیگر گنج اور بچوں کے سر کے کھرنڈ کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام جلے ہوئے۔ زراوند گول ہر ایک ایک حصہ۔ برگ ہندی۔ کیلہ۔ دم الاخوین۔ ہر ایک دو حصے۔ سفیدہ رانگ۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل زراوند طویل ہر ایک ۴ جزء سب کو سرکہ میں حل کریں اور روغن گل اضافہ کرکے طلا کریں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ ہلدی۔ گلنار۔ راتینج۔ اقاقیا۔ کیلہ۔ مغز بادام تلخ۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ کاغذ جلا ہوا۔ مازو جلا ہوا۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر ہر قسم کے گنج۔ زخم۔ سر کی پھنسیوں خصوصاً بچہ کی پھنسیوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ اور جبر کہ کے نام سے مشہور ہے۔ نسخہ۔ کتھہ۔ کیلا۔ گیرو۔ نیلا تھوتھہ۔ شورہ ہر ایک ایک حصہ۔ مردار سنگ مرچ سیاہ۔ ہر ایک دو حصہ۔ مہندی کے پتے چار حصے۔ سب کو کوٹ چھان لیں اور کڑوے تیل کو داغ کرنے کے بعد اس میں حل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر خزاز (سر کی بھوسی) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ جو کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ ترمس کا آٹا۔ خطمی ہر ایک ایک حصہ۔ آش جو اور لعاب میتھی میں حل کرکے لگائیں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے نسخہ۔ گائے کا پتہ ساڑھے تین ماشہ۔ بورہ ارمنی ۵ ماشہ۔ چقندر ۱۱ تولہ ۸ ماشے سب چیزوں کو شہد میں حل کرکے لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ بورہ ارمنی ۴ ماشہ۔ صابون ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ شراب کی تلچھٹ آدھ سیر۔ سب کو باہم حل کرکے سر پر لگائیں اور بالوں کے درمیان میں اچھی طرح دوا پہنچائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد بیخ چقندر کے پانی سے دھو ڈالیں۔ بعد میں روغن حب الآس لگائیں +

طلاء دیگر سر کی پتلی بھوسی کے کام آتا ہے۔ نسخہ۔ تل کے پتوں کا عصارہ۔ بھنگ کے پتوں کا عصارہ۔ کڑوے بادام چھلے ہوئے۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ شراب میں حل کرکے میتھی کا آٹا اور بیسن اضافہ کرکے لگائیں +

طلاء دیگر جوؤں کو پیدائش کے وقت ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ چاندی کا میل چوتھائی جزء۔ کنیر کے پتے۔ حب الغار ہر ایک ایک حصہ۔ مویزج دو حصے سب کو سرکہ میں حل کریں اور سر مونڈ کر چند بار لگائیں +

طلاء دیگر بالوں کے اگانے میں نہایت ہی عجیب الفعل چیز ہے۔ نسخہ۔ کالی بکری کا کھر جلا ہوا۔ گدھے کا سم جلا ہوا۔ مکھی کا سر حسب ضرورت روغن زیتون میں حل کرکے استعمال میں لائیں۔ حاوی کبیر کے مولف اور متقدمین اطبا کا اعتقاد ہے کہ اگر مکھی کو مرغ کی چربی کے گھی میں حل کرکے لگایا جائے تو تمام بدن پر بال پیدا ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ ہتھیلی میں بھی بال اگ آتے ہیں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ انجیر کے درخت کی چھال۔ انجیر کے پتے۔ سمندر جھاگ جلا ہوا ہر ایک ۱ ماشہ۔ فرفیون ۱/۲ ماشہ۔ سب کو پیاز کے پانی میں حل کریں اور دس دن تک مقام مرض پر لگائیں۔ جب جگہ سرخ ہو جائے تو زراوند گول۔ لادن۔ حب الآس۔ رسوت۔ افسنتین جلا کر آب کمرہ میں حل کر کے طلاء کریں ٭

طلاء دیگر حکیم جعفر اکبر آبادی اور دادا مرحوم کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ میر رحیم اللہ کی ڈاڑھی پچاس سال کی عمر میں اسی طلاء سے برآمد ہوئی تھی۔ نسخہ۔ برادہ ہاتھی دانت۔ مکھی کا پاخانہ۔ دونوں ہموزن لے کر زردی بیضہ میں حل کریں اور جس مقام پر بال اگانے مقصود ہوں طلاء کریں +

طلاء دیگر بالوں کو زیادہ کرنے اور بالوں کے اگانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس طلاء کو اقریطن حکیم نے تحریر کیا ہے۔ یہ طلاء داڑھی کے بال جلد اگانے میں مخصوص اوصاف رکھتا ہے۔ نسخہ۔ اولاً انڈے میں سوراخ کر کے اندرونی تمام سفیدی و زردی نکال دیں۔ اور اس سوراخ میں روغن چنبیلی نصف انڈے تک بھر کر افیون۔ جند بیدستر۔ مشک۔ لادن ہر ایک ۲ رتی۔ مغز بنولہ ۲ رتی۔ فرفیون۔ صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ بھر دیں اور انڈے کے منہ کو بھر کر پکائیں۔ جب سب چیزیں آپس میں مل جائیں تو ٹھنڈا کر کے استعمال کریں۔ بالوں کو اگا دیتا ہے۔

طلاء دیگر بال اگانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ : فرفیون۔ عاقرقرحا۔ دونوں ہموزن لے کر گائے کے پتہ میں حل کریں اور جہاں پر بال اگانے ہوں، لگائیں +

طلاء دیگر بال اگانے میں نہایت قوی الاثر چیز ہے۔ نسخہ روغن بان دو تولہ ۸ ماشہ۔ تیلنی مکھی سرد باز کٹی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ لے کر باریک کریں۔ اور روغن بان میں ملا کر مشک و عنبر کا اضافہ کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں۔ اور کپڑے سے صاف کر دیں۔ پھر لگائیں اور کپڑے سے صاف کریں۔ جب آبلہ پیدا ہو جائے تو چھوڑ دیں۔ آبلہ پیدا ہونے کے بعد بالوں کے اگنے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے +

طلاء دیگر ڈاڑھی اور بھوؤں کے بالوں کو اگاتا ہے۔ نسخہ :۔ کف دریا۔ کسم کی راکھ حسب ضرورت لے کر پرانے روغن زیتون میں حل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض کو رگڑ کر طلاء کریں۔ خالص شراب پئیں۔ اور معتدل درجہ میں گرمی پیدا کرنے والی تدبیر استعمال میں لائیں +

طلاء دیگر جذام کی وجہ سے بھوؤں کے بال جب گر جاتے ہیں تو یہ طلاء بالوں کو پیدا کر دیتا ہے۔ لیکن تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ :۔ مویزج۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ ہر ایک ایک حصہ لے کر پانی میں جوش دیں اور روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں لیکن طلاء لگانے سے پہلے مقام مرض کو شاخ انگور اور گلنار کے جوشاندے سے دھو ڈالیں +

طلاء دیگر سر اور بھوؤں کے بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا اور مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ لادن حسب ضرورت لے کر شراب ریحانی میں بھگوئیں۔ گاہے روغن حب الآس میں باریک کرتے ہیں اور شراب میں حل کرنے کے وقت لادن نصف وزن پر سیاوشان شریک کریں۔ اس طلاء کو حمام میں یا دھوپ میں مل کر لگائیں۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو یا جاڑوں کا موسم ہو تو روغن ناردین میں حل کر کے استعمال کریں +

طلاء دیگر بالوں کو گرنے سے بچاتا اور قوی کرتا ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مصطگی سوا پانچ ماشہ، کالی زیری سات ماشہ۔ لادن ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو حسب ضرورت روغن گل میں حل کر کے بالوں کی جڑوں پر لگائیں +

طلاء دیگر صلع (چندلا ہونا) کے لئے مفید ہے۔ اور شروع میں استعمال کرنے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے نسخہ۔ پرسیاوشان کندر۔ صنوبر کے درخت کی ڈاڑھی۔ برگ حب الآس۔ سب کو ہموزن لے کر بریاں کریں۔ بعد ازاں اس میں لادن۔ مرکی۔ ہر ایک ایک جزو داخل کر کے پرانی شراب اور مولی کے تیل میں حل کر کے رات کو طلاء کریں۔ اور صبح دھو کر تیل لگائیں + چند دن تک یہ طریقہ اختیار کریں۔ ابتدائی صلع فوراً زائل ہو جائے گا +

طلاء دیگر داء الثعلب کے مقام پر بال پیدا کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ کسم۔ پرسیاوشان۔ بابونہ۔ ہر ایک دو تولہ ہ ماشہ۔ پانی میں بھی پکائیں۔ جب گل جائیں تو چھان کر ہموزن روغن بان شریک کر کے آگ پر چڑھائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے طلاء کریں +

طلاء دیگر داء الثعلب کے لئے مفید ہے۔ علی بی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مویزج۔ تیلنی مکھی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ بورہ ارمنی۔ مائی۔ گندھک زرد۔ ثافسیا۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کف دریا ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو شراب کہنہ میں حل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض کی مالش کرنے کے بعد لگائیں۔ جب آبلے پیدا ہو جائیں تو ایک دن درمیان میں چھوڑ کر پھر لگائیں۔ بعد ازاں بط کی چربی اور مرہم سیسہ لگائیں۔ اس کے بعد پھر مذکورہ طلاء لگائیں۔ بشرطیکہ ضرورت ہو۔ دوسرے نسخہ میں اس طرح پر تحریر ہے، سب دواؤں کو روغن زیتون میں باریک کر کے مقام مرض پر طلاء کریں۔ اگر اس دوا کے استعمال سے مقام مرض پر آبلے پیدا ہو جائیں تو روغن گل سفیدہ قلعی۔ بط کی چربی اور مرغ کی چربی ملا کر استعمال کریں +

طلاء دیگر داء الثعلب کی ہر ایک قسم کے لئے نہایت ہی عجیب الفعل چیز ہے۔ نسخہ۔ سرکنڈے کی جڑ جلی ہوئی۔ مغز بادام جلا ہوا۔ کچھوے کی راکھ۔ نوشادر۔ بورہ ارمنی۔ گلی سفید۔ چوہے کی مینگنی ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت روغن زیتون میں ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت مقام مرض کو انجیر کی لکڑی سے کھجلا کر لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ گندھک زرد۔ بھیڑ کی اون جلی ہوئی۔ بکری کے بال جلے ہوئے۔ سب کو تیل میں حل کریں۔ پہلے مقام مرض پر پیاز واشنان لگائیں۔ بعد ازاں دھو کر دوا کا طلاء کریں۔ چند دن تک یہی عمل کریں +

طلاء دیگر داء الثعلب اور ترنجنج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سمندر جھاگ۔ کاغذ۔ حب الغار۔ سب کو ہموزن لے کر جلائیں اور سرکہ میں حل کر کے طلاء کریں +

طلاء دیگر بالوں کو نہیں پیدا ہونے دیتا۔ کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ انجیر کا پانی۔ ترنج کا پانی۔ کف دریا چیونٹی کے انڈے ہر ایک ہموزن لے کر ملائیں۔ جس جگہ پر بال ہوں، بالوں کو اکھاڑ کر دو تین مرتبہ اس جگہ پر لگائیں۔ بال ہرگز پیدا نہ ہوں گے۔ اسی طرح اگر اس مقام پر بھنگ۔ شوکران۔ افیون ہموزن ملا کر لگائیں تو بھی بال پیدا نہ ہوں گے +

طلاء دیگر پیڑو۔ بغل میں بالوں کو ایک مدت تک نہیں پیدا ہونے دیتا۔ نسخہ:۔ کھریا مٹی۔ سفیدہ رانگ ہر ایک ایک جزو۔ پھٹکری نصف حصہ۔ سب کو تازہ بھنگ کے پتوں کے پانی یا سرکہ میں بھنگ جوش دیکر سب دواؤں کو کھرل کریں۔ اور مقام

مرض پر لگائیں اس مرکب کو ہمیشہ استعمال کریں تو یقینی طور پر بال دیر میں پیدا ہوں گے ۔

طلاء دیگر جوؤں، لیکھوں اور تمام بدن کی خارش کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ بورہ ارمنی ۔ نصف جزو ۔ شیاف مامیثا ۔ ایک جزو ۔ نشاستہ ۔ تمام دواؤں کے برابر ۔ سب کو سرکہ میں حل کریں ۔ پہلے مقام مرض کو دھوئیں ۔ بعدازاں حمام میں بیٹھکر طلاء کریں ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں ۔

طلاء دیگر جوں اور خارش کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ مویزج ۔ زراوند طویل ۔ ہڑتال سرخ ۔ ہر ایک ایک جزو ۔ سب کو روغن زیتون میں حل کر کے اعضا پر لگائیں ۔ ایک گھنٹہ کے بعد حمام میں جاکر بیٹھیں اور غسل کریں ۔

طلاء دیگر جوؤں کو ہلاک کرتا ہے ۔ نسخہ ۔ ایلوا ۔ شیاف مامیثا ۔ ہڑتال سرخ ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر گائے کے گھی میں حل کر کے لگائیں ۔

طلاء نرد حکیم محمد باقر ولد حکیم عماد الدین محمود شیرازی کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے ۔ گرم ورموں کے لئے جو گلٹیوں وغیرہ میں نہ ہوں مفید ہے ۔ نسخہ ۔ صندل سرخ ۔ رسوت ۔ چھالیاں ۔ زعفران ۔ عصارہ مامیثا ۔ گلسرخ سفید (جو چینی گلاب کے نام سے مشہور ہے) سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں وقت ضرورت تازہ کاسنی کے پانی ۔ تازہ دھنیئے کے پانی ۔ تازہ کموہ کے پانی اور گلاب میں حل کر کے طلاء کریں ۔

طلاء نرد دیگر یہ نسخہ مرزا محمد حسین، مرزا محمد باقر کے چھوٹے بھائی کے خط سے نقل کیا گیا ہے ۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے ۔ نسخہ ۔ صندل سرخ ۔ رسوت مکی ۔ بوش در بندی ۔ چھالیاں دکھنی ۔ بزرالبنج سفید ۔ ریوند چینی ۔ شیاف مامیثا ۔ گل ارمنی سفیدہ رانگ ۔ مردار سنگ ۔ ہر ایک ایک حصہ ۔ افیون ۔ بیخ لفاح ہر ایک نصف جزو ۔ سب کو تازہ دھنیئے کے پانی ۔ گلاب اور سرکہ میں ملکر کے قرص بنائیں ۔ وقت ضرورت انہیں چیزوں میں حل کر کے لگائیں ۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے ۔ نسخہ ۔ صندل سرخ ۔ رسوت مکی ۔ بوش در بندی ۔ ایلوا ۔ اقاقیا ۔ عصارہ مامیثا ۔ گل ارمنی ہر ایک ایک حصہ ۔ افیون ۔ زعفران ۔ ہر ایک دسواں حصہ ۔ سب کو تازہ کموہ کے پانی میں حل کر کے قرص بنائیں ۔ وقت ضرورت کسی مناسب چیز کے عرق میں حل کر کے طلاء کریں ۔

طلاء دیگر گرم سوزش والے ورموں کے لئے نہایت مفید ہے ۔ نسخہ ۔ صندل سرخ ۔ چھالیاں ۔ شیاف مامیثا ۔ سفیدہ قلعی ۔ گل ارمنی ۔ ہر ایک ایک حصہ ۔ پوست بیخ لفاح ۔ افیون ہر ایک نصف حصہ ۔ سب کو پانی میں پیسکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ۔ وقت ضرورت تازہ دھنیئے کے پانی ۔ سرکہ اور گلاب میں حل کر کے طلاء کریں اوپر سے ٹھنڈا کپڑا برف سے سرد کر کے رکھیں جب کپڑا گرم ہو جائے تو دوسرا بدل دیں ۔

طلاء دیگر گرم ورم اور حمرہ کے لئے فائدہ دیتا ہے ۔ نسخہ ۔ صندل سرخ ۔ چھالیاں ۔ شیاف مامیثا ۔ سفیدہ رانگ ۔ گل ارمنی سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں ۔ اور سبز دھنیئے کے پانی میں حل کر کے طلاء کریں ۔

طلاء دیگر گرم سوجن ۔ اعضاء کی کوفتگی ۔ اور عضو کے ٹوٹ جانے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ گل ارمنی ۔ چھالیاں ۔ اقاقیا ہر ایک تین تولہ ۔ صندل سفید ساڑھے چار تولہ ۔ شیاف مامیثا ۔ رسوت ہندی ۔ بوش در بندی ۔ خطمی سفید ۔ قلعی ۔ مردار سنگ ہر ایک

ساڑھے سات تولہ۔ سب کو آب کاسنی سبز اور بیاڈنگے پانی میں حل کرکے قرص بنائیں وقت ضرورت گلاب تازہ کاسنی کے پانی اور سرکہ میں حل کرکے طلاکریں +

طلاء دیگر ہاتھ پیروں کی بھر بھراہٹ کو دور کرتا ہے نسخہ۔ ایلوا۔ اقاقیا۔ مرکی۔ سعد کوفی۔ زعفران۔ رسوت۔ گل ارمنی شیاف مامیثا۔ اگر شیاف مامیثا نہ ہو تو گل ارمنی ہی سب دواؤں کے برابر ملاکر سرکہ و تازہ کموہ کے پانی میں حل کریں اور لگائیں +

طلاء دیگر اعضاء کے ڈھیلے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ اقاقیا۔ رسوت۔ سعد کوفی۔ زعفران بشیاف مامیثا گل ارمنی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ وقت ضرورت کرم کلہ کے پانی میں حل کرکے طلاکریں +

طلاء دیگر اعضاء کے ڈھیلے پن اور نرمی کے لئے مفید ہے یو حنا کی کناش سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ فرفیون ۱ ماشہ۔ تخم اسپندان۔ ساڑھے ۴ ماشہ۔ برگ کرم کلہ پانچ عدد جلے ہوئے۔ سب کو روغن گل یا تل کے تیل یا روغن خیری میں حل کرکے طلاکریں +

طلاء دیگر خنازیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چونہ۔ ہڑتال سرخ۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ صنوبر کا گوند ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن گل ۷ تولہ ۹ ماشہ۔ اولاً گوند کو تیل میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں شریک کرکے طلاکریں +

طلاء دیگر سرطان کے شروع میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ چکی کا غبار۔ چھری تیز کرنے والے پتھر کا غبار۔ سیسہ کا غبار۔ سب چیزیں ہموزن لیکر تازہ جولائی کے پانی۔ تازہ دھنیے کے پانی یا تازہ کاہو کے پانی میں حل کرکے لگائیں +

طلاء دیگر سرطان کے شروع میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ سیسہ کو مذکورہ بالا چیزوں کے پانی میں سے کسی ایک میں حل کریں بعد ازاں اس میں توتیا۔ ایلوا۔ سفیدہ قلعی حسب ضرورت اضافہ کرکے صلایہ کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر سرطان کو بڑھنے اور زخمی ہونے سے روکتا ہے۔ نسخہ۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ سفیدہ رانگ۔ سب کو حسب ضرورت لے کر روغن زیتون خام۔ عصارۂ کاہو۔ عصارۂ سدابہار یا لعاب اسپغول میں اچھی طرح کھرل کرکے طلاکریں +

طلاء دیگر دشبذر وہ مادہ جو ہڈی ٹوٹنے کے بعد ٹوٹے ہوئے سروں پر پیدا ہوتا ہے اور سختی کو نرم کرتا ہے۔ نسخہ زرد موم۔ خانگی مرغ کی چربی ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی سوا پانچ تولہ۔ روغن سوسن پندرہ تولہ۔ سب چیزوں کو باہم حل کرکے طلاکریں +

طلاء دیگر اسی مقصد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ جاؤشیر۔ اشق ہر ایک ۴ تولہ۔ مقل۔ روغن سوسن کی گاد۔ روغن السی کی گاد۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ ریچھ یا مرغ کی چربی سوا پانچ تولہ۔ اول گوند کو شراب میں حل کریں اور چربیوں کو روغن میں حل کرکے تمام دواؤں کو آپس میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر مسوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ تخم جرجیر۔ دونوں ہموزن لیکر گائے کے پتہ میں کھرل کریں اور چند بار مسوں پر لگائیں

طلاء دیگر اولاً مارالجبن کے ذریعہ سودا کا استفراغ کریں۔ بعدازاں مسوں کو دفع کرنے کے لئے اس طلاء کو لگائیں + نسخہ مازو۔ پھٹکری۔ حسب ضرورت لے کر شحم حنظل میں حل کرکے مسوں پر لگائیں +

طلاء دیگر مسوں کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ نوشادر۔ زنگار۔ سب ہموزن لے کر صابون کے پانی میں کھرل

کریں اور ستوں پر لگائیں +

طلاء دیگر بنات اللیل (وہ پھنسیاں یا پتی جو رات کے وقت نکلتی ہوں) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا۔ سوا پانچ ماشہ ترمس۔ بوش در بندی ہر ایک سات ماشہ۔ باقلا کا آٹا ساڑھے دس ماشہ۔ خطمی۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی میں حل کرکے لگائیں۔ اگر یہ دوا حاملہ عورتوں کو استعمال کرائیں تو ترمس نہ ڈالیں +

طلاء دیگر بغل کی گندگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کافور پونے دو ماشہ۔ پھٹکری ساڑھے سترہ ماشہ۔ توتیا بصری باریک کیا ہوا ۳ ماشہ۔ چاندی کا میل۔ لونگ۔ مصطگی ہر ایک ۴½ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بوتل میں بھر دیں۔ وقت ضرورت گلاب میں حل کرکے بغل میں لگائیں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا کام انجام دیتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیا بصری گلاب میں گھسا ہوا۔ یا تازہ گلاب کے پھول ہموزن کافور ملاکر خشک کریں۔ وقت ضرورت بغل میں لگائیں۔ بو دور ہو جائے گی۔

طلاء دیگر کوئی شخص اگر کہیں سے گر پڑا ہو تو اس کی چوٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ایلوا۔ مرکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خطمی بنفشہ۔ مغاث۔ ناخونہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملاکر طلاء کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا شکایت کے لئے مفید ہے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ لفاح ساڑھے تین ماشے۔ افیون ساڑھے دس ماشہ۔ سفیدہ رانگ۔ چھالیاں۔ بوش در بندی۔ خطمی۔ نیلوفر ہر ایک سوا بارہ ماشہ۔ شیاف مامیثا ۳ ماشہ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک تین تولہ۔ گلسرخ۔ گل ارمنی۔ علک البطم ہر ایک ساڑھے ۴ تولہ۔ سب کو آب کاہو میں کھرل کریں شروع مرض میں گلاب و سرکہ کے اندر حل کرکے طلاء کریں۔ بعد ازاں کاسنی کے پانی میں حل کرکے لگائیں +

طلاء دیگر بڑھے ہوئے گوشت کو بغیر جلن کے دور کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ۔ گلی سیاہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تانبے کے پترہ ۳ ماشہ۔ سب کو روغن گل میں حل کرکے طلاء کریں +

طلاء دیگر جو گوشت ناخن کی جڑ میں بڑھ جاتا ہے۔ اسکو یہ طلاء فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ۔ مصطگی ساڑھے دس ماشہ نمک سات ماشہ۔ اولاً مصطگی کو تیل میں حل کریں۔ بعد ازاں نمک ملاکر طلاء کریں +

طلاء دیگر چھلوری (داخس) میں فصد و تلئین کے بعد درد میں سکون پیدا کرنے کے کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ بزرالبنج ہموزن لے کر سرکہ میں حل کرکے طلاء کریں +

طلاء دیگر چھلوری کے لئے فصد کے بعد بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ: افیون حسب ضرورت لیکر سرکہ میں حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں۔ اس کے بعد سرکہ میں اسپغول بھگو کر برف سے ٹھنڈا کئے ہوئے کپڑے پر لگاکر چھلوری پر رکھیں۔ جب کپڑا گرم ہو جائے بدل دیں۔ اسوقت برف سے ٹھنڈا کرنے میں جس قدر زیادتی کیجائیگی فائدہ ہوگا +

طلاء دیگر یہ طلاء ناخنوں کے برص کے لئے مفید ہے۔ لیکن بدن کا تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ: سرو کا پھل۔ چنے کا آٹا۔ ہموزن لیکر سرکہ میں حل کرکے لگائیں۔ یا شراب کی تلچھٹ سرکہ ہڑتال۔ راتینج اور زفت میں ملاکر

طلاکرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے اور پہلے سے زیادہ قوی ہے۔ **نسخہ** ہڑتال سرخ۔ سریشم ماہی۔ راتینج۔ زفت جوز السرو۔ شراب کی تلچھٹ۔ حسب ضرورت لے کر باہم کھرل کریں اور مقام مرض پر لگائیں۔

طلاء دیگر مذکورہ مرض کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** ہڑتال۔ پھٹکری۔ گندھک ہر ایک ایک حصہ۔ زفت رومی۔ دس حصے اولاً زفت کو سرکہ و شہد میں حل کریں بعدازاں دوسری دوائیں اس میں کھرل کرکے لگائیں۔

طلاء دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے کی مضرت کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ** جند بیدستر۔ پودینہ۔ شکطرا شیع۔ سکبینج۔ ہینگ۔ گندھک۔ کبوتر کی بیٹ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر پرانے روغن زیتون میں کھرل کریں اور مقام مرض پر لگائیں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے حسب ذیل دوائیں مفید ہوتی ہیں:۔ نفط سفید۔ نفط نیلگوں۔ کچا لہسن۔ پکا ہوا لہسن۔ گائے کا گھی۔ باجند بیدستر۔ روغن زیتون۔ عصارہ گندنا۔ عصارہ پودینہ میں حل کیا ہوا۔ گندھک پیشاب میں کھرل کیا ہوا۔ سرکہ و نمک اور گائے کا پتہ۔ انجیر کی لکڑی کی راکھ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ سرکہ میں حل کی کی ہوئی۔ بکری کی مینگنی سرکہ نمک اور لہسن میں حل کی ہوئی طلا کریں۔ خانگی مرغ یا سفید رنگ کے مرغ کا سینہ چاک کرکے گرم گرم کاٹے ہوئے مقام پر رکھیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو بدل ڈالیں۔

تیرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ع یا غ" ہوتا ہے

عرق تیزاب برص کو دور کرتا ہے پرانی سفید جلد دور کرکے نئی جلد بدن کی رنگت جیسی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ: پھٹکری سفید بارہ حصے۔ کسیس زرد ۲۴ حصے۔ شورہ ۴۴ حصے۔ سبکو باہم ملاکر تقطیر کریں۔ اولاً برص کے مقام کو گائے کے خشک گوبر سے رگڑ کر اس تیزاب کو لگائیں۔

عرق تیزاب دیگر حکیم علی گیلانی کے مجربات میں سے ہے۔ برص کو جلاکر زخم پیدا کرتا اور اصلی جلد لے آتا ہے۔ نسخہ:۔ سہاگہ توتیا (کانچ کے جھاگ)۔ شورہ۔ کسیس سیاہ۔ سب کو قاعدہ کے مطابق مقطر کریں۔ تاکہ تیزاب تیز تسم کا حاصل ہو۔ وقت ضرورت مرغ کے پر سے مقام برص پر لگائیں۔

عرق دیگر برص کے لئے مجرب ہے۔ اگر تمام بدن بھی سفید ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تین چار ماہ کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجائے۔ نسخہ:۔ ہلدی کچی۔ نیم کے درخت کی چھال۔ گڑ۔ ہر ایک ایک سیر۔ تمام کو مٹکے میں ڈالیں اور گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ دو ہفتہ کے بعد نکال کر عرق نکالیں اور روزانہ صبح و شام آدھ آدھ پاؤ پلایا کریں۔ ترشی، دودھ کی بنی ہوئی اشیا اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا میں کم نمک کی چیزیں کھلائیں۔

غسول ابی بادھ کے لغت میں غسول ان چیزوں کو کہتے ہیں جس سے غسل کیا جاتا ہے۔ اور طب میں غسول وہ پانی ہیں جن سے مریض کا بدن دھویا جاتا ہے۔

غسول جید چہرہ کو صاف، روشن اور چمکدار کرتا ہے۔ نسخہ:۔ باقلا مقشر۔ ترمس۔ مٹر۔ چنے۔ تخم مولی۔ تخم خربزہ چھلا ہوا۔ نشاستہ۔ سب کو حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں اور حسب معمول غسل دیں +

غسول دیگر سر کی بھوسی کو رفع کرنے کے کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ ترمس کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ کتیرا۔ پہاڑی پودینہ۔ کھریا مٹی گل خوردنی۔ سب کو باریک کرکے عصارۂ چقندر میں ملائیں اور دو گھنٹہ سر پر لگاکر دھو ڈالیں +

غسول دیگر سر کی بھوسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چنے کا آٹا ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ میتھی کا آٹا۔ بورہ ارمنی۔ بھوسی کی روٹی رائی۔ کا پنج پیسا ہوا۔ ہر ایک ۲۰ ۱/۲ ماشہ۔ خطمی ۳۵ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ انگوری اور پانی میں ملائیں اور ہفتہ میں ایک بار ضرور سر کو دھوئیں۔ حمام میں پہونچکر ہمیشہ روغن گل اور سرکہ انگوری سر کو مونڈھواکر لگایا کریں +

غمرہ:۔ ابٹن کے ساتھ۔ وہ مرکب ہے جو چہرہ کو صاف کرتا اور سفید و سرخ بناتا ہے +

غمرہ چہرہ کو روشن و صاف کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جو چھلے ہوئے ۴ حصے۔ تخم خربوزہ۔ گیہوں کی بھوسی۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ ہر ایک ۲ حصے۔ ترمس ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملاکر رات کو طلا کریں اور صبحکو دھو ڈالیں +

غمرہ جید مذکورہ بالا غرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سور۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک نصف حصہ۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ چنے کا آٹا ہر ایک ایک جزء۔ بورۂ ارمنی دو جزء۔ زعفران اسقدر کہ اس میں رنگ پیدا ہوجائے۔ رات پانی میں پیس کر طلا کریں۔ اور صبح کو جوشاندہ پوست تربوز و بنفشہ سے دھو ڈالیں +

چودھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ق" ہوتا ہے

قرص اسقیل یہ تریاق کبیر کا ایک جزء ہے۔ زہر کے واسطے۔ ہڈی ٹوٹنے۔ دمہ۔ تنگی تنفس اور استسقا کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی پیاز۔ چھوٹی چھوٹی ٹکڑے کرکے خمیر لگائیں اور تنور میں رکھدیں جب پختہ ہوجائے تو نرم گودا نکال کر باریک کریں۔ اس کے برابر مٹر کا آٹا اضافہ کرکے تھوڑی سی شراب ملائیں اور اچھی طرح یکذات کرکے روغن گل کی مدد سے قرص بنائیں دو ماہ رکھنے کے بعد استعمال کریں۔ ان ٹکیوں کی قوت دو ماہ تک باقی رہتی ہے۔ یعنی چار ماہ تک استعمال کے قابل رہتی ہیں۔ مقدار خوراک ایک قرص +

قرص دیگر گنج۔ داد۔ سرد ورم۔ درد سر بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ ہلدی۔ مغز بادام تلخ ہر ایک ایک حصہ۔ مقل دو حصہ۔ اولاً مقل کو تین دن تک سرکہ میں بھگوئیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ اب سب کو یکذات کرکے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت کاسنی کے پانی میں حل کرکے مقام مرض پر لگائیں +

قرص دیگر چھائیں، چھیپ اور نمش کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً ہلیلہ۔ افیتمون۔ اور ماء الجبن کے جوشاندوں سے استفراغ کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو زیادہ مفید ہوگا۔ نسخہ۔ اشق۔ مقل۔ ہر ایک سات ماشہ۔ باذروبہ ۱۴ ماشہ۔ رائی سفید ۳ ماشہ۔ اولاً مقل و اشق کو گرم پانی میں حل کریں۔ اور دواؤں کو باریک کرکے اس میں ملائیں۔

وقت ضرورت سرکہ میں ملاکر لگائیں +

قرص جید بغل کے پسینہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور نصف جزو۔ صندل۔ تج۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ مرکی۔ گلسرخ۔ ست آملہ کی گٹھلیاں۔ پھٹکری۔ ہر ایک ایک حصہ۔ توتیا۔ مردار سنگ ہر ایک تین حصے سب کو گلاب میں پیسکر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت پانی میں پیسکر بغل میں لگائیں +

قرص دیگر سر کے بالوں کو لمبا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بھیڑ کا دودھ پانچ سیر۔ آملہ ایک سیر سکاکائی (ایک قسم کی پھلیاں ہیں۔ جو مدراس کی طرف سے آتی ہیں، ان میں کونچ جیسے تخم ہوتے ہیں) آدھ سیر۔ گوند ۱۴ تولہ۔ سب کو باریک کرکے لوہے کی کڑاہی میں دو سیر دودھ ڈال کر پکائیں۔ جب دودھ خشک ہوجائے تو دو سیر اضافہ کریں۔ یہ بھی خشک ہوجائے تو پھر ایک سیر اور اضافہ کریں۔ اور لوہے کے کفگیر سے برابر چلاتے رہیں۔ جب منجمد ہوجائے تو پیسے کے برابر قرص بناکر خشک کریں۔ وقت ضرورت ایک قرص نیمگرم پانی میں حل کریں۔ جب نم ہوجائے تو باریک کرکے نیمگرم بالوں پر لگائیں +

قیمچہ سرد مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ عاقرقرحا۔ خولنجان۔ بہمن سفید۔ بذرالبنج ہر ایک ۳½ ماشے۔ کتکی سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ تخم خشخاش سفید۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز چرونجی ۱۴ ماشہ۔ کھیلا کھیلی ساڑھے سترہ ماشے۔ گیہوں کا آٹا دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کیا ہوا اور بھون کر ستو بنایا ہوا ایک کموک (۱۴ سیرہ چھٹانک) گائے کا گھی دس معادف ( )۔ سب چیزوں کو باریک کرکے قیمچہ بنائیں۔ اور روزانہ صبح وشام دس دس چمچے دودھ پر چھڑک کر استعمال کریں بعد ازاں بقیہ دودھ پی جائیں +

پندرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ل اور م" ہوتا ہے

لطوخ داءالثعلب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ فرفیون۔ ثافسیا۔ روغن غار ہر ایک نو ماشہ۔ گندھک آگ نہ دیکھا ہوا کتکی سفید۔ کتکی سیاہ۔ ان میں جو بھی مل جائے۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کرا ور موم کو روغن غار یا روغن بیدانجیر یا روغن زیتون میں پگھلاکر دوائیں شریک کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔ یہ دوا داءالثعلب کے علاج کے لئے نہایت قوی ہے۔ نیز اگر داءالثعلب کے علاج میں دیر کی گئی تو مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے +

مرہم آبی یہ مرہم پانی سے تیار کیا جاتا ہے اس میں کوئی روغنی چیز نہیں ڈالی جاتی۔ پھر مرہم مذکور کے دوران استعمال میں پانی لگانے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ یہ مرہم ہر ایک قسم کے پرانے و نئے زخموں کے لئے مفید ہے۔ حتیٰ کہ ناصور کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گوگل۔ پارہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ رسوت ہندی سات ماشہ۔ اول گوگل ورسوت کو پانی میں حل کریں۔ بعد ازاں پارہ ملاکر اسقدر کھرل کریں کہ یکذات ہوجائے۔ اب اس کو کپڑے

پر لگا کر زخم پر رکھدیں +

مرہم اعجاز | بندوق کے زخم وغیرہ بشکل سے اچھے ہونے والے زخم۔ ناسور۔ بڑے سوداوی زخم جنکو کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا ہو۔ مفید ہوتا ہے۔ قرابادین قادری کے مصنف بیان کرتے ہیں کہ یہ مرہم اپنی نظیر نہیں رکھتا اور اسکی موجودگی میں کسی دوسرے مرہم کی ضرورت نہیں پیش آتی۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ توتیا ہندی ہر ایک سوا تولہ۔ کتھ سرخ یا پڑیا۔ رال۔ تل کا تیل۔ کنوئیں کا پانی۔ ہر ایک پانچتولہ۔ اولاً پانی و تل کو کورے کانسی کے برتن میں ڈال کر ہاتھ سے ملیں۔ جب مثل چھاچھ کے ہو جائے تو بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ ایک پہر یا دو پہر تک دوبارہ ہاتھ سے ملیں۔ جب یکذات ہو کر مرہم جیسا قوام بن جائے تو چینی یا چاندی کے برتن میں بھر کر محفوظ رکھیں +

مرہم باسلیقون بزرگ | زخموں کو بھرتا ہے۔ عصبی مقام اور سرد مقامات کے زخموں کو تندرست کرتا ہے نسخہ مرکی۔ رانتیج۔ علک الانباط ہر ایک دس تولہ ۸ ماشہ۔ زفت ۱۲ تولہ ۸ ماشہ۔ موم سفید آدھ سیر۔ روغن زیتون ڈھائی سیر۔ اولاً موم و زفت کو روغن زیتون میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور یکذات کرکے رکھ لیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں

مرہم دیگر | اگر زخم سے گولی باہر نہ آئی ہو تو اس مرہم کے استعمال سے گولی باہر آجاتی ہے۔ نسخہ۔ خرگوش کا دماغ سولی مچھلی۔ موم سفید۔ تل کا تیل۔ بابڑنگ۔ رائیں۔ جونک۔ مردار سنگ پرانا۔ نیم کے پتے ہر ایک حسب ضرورت سب کو ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم جاذب | گہرے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دل کے زخموں کو دور کرتا ہے۔ تیروں کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رانتیج آدھ پاؤ۔ موم۔ علک البطم ہر ایک ڈھائی چھٹانک۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر آگ پر پگھلائیں۔ اب بورہ ارمنی پانچتولہ ۴ ماشہ اضافہ کرکے خوب ملائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں +

مرہم جدوار | حکیم علی گیلانی کی ایجادات میں سے ہے۔ اس تیل کے فوائد روغن دیودار جیسے ہیں۔ جو اس کے ذیل میں تحریر کئے گئے ہیں۔ یہ مرہم زخموں کے بھرنے میں اس سے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ جدوار عمدہ ۴½ ماشہ۔ بہروزہ ایک تولہ ۴ ماشہ۔ ہلدی۔ دیودار۔ اصل السوس۔ مہندی۔ بھڑبھونجے کے چھپر کا دھانہ۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ کیکر کے درخت کی چھال۔ نیم کے درخت کی چھال۔ رتن جوت ہر ایک پانچتولہ چار ماشہ۔ ان لکڑیوں جڑوں اور چھالوں کو باریک کرکے خوب کھرل کریں اور دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر سوائے بہروزہ کے ڈھائی مشک پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی ختم ہونے کے قریب ہو تو اس میں سے تھوڑا سا لیکر بہروزہ حل کریں اور اور اس بہروزہ کو موم زرد پانچتولہ میں پگھلا کر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور موم و تیل باقی رہ جائے نیز قوام بھی مثل مرہم کے ہو جائے تو استعمال میں لائیں +

مرہم خل | اسکو مرہم جالینوس، مرہم ازرق اور مرہم اسود بھی کہتے ہیں۔ زخموں کو بھرنے۔ سڑے ہوئے زخموں کو صاف کرنے۔ شانے جوڑنے کے لئے مفید ہے۔ بواسیر کو فائدہ دیتا۔ شقاق مقعد کو دور کرتا۔ ترخارش کو زائل

کرتا اور گنج کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ مردارسنگ تین پاؤ باریک کیا ہوا۔ روغن زیتون پرانا ایک سیر۔ سرکہ شراب تیز و تند ڈیڑھ سیر۔ سب کو کڑاہی میں کریں اور نرم آنچ پر رکھ کر چلاتے رہیں۔ تاکہ مردارسنگ بستہ نہ ہو اور نہ جلنے پائے۔ مرہم کے پک جانیکی علامت یہ ہے کہ مردارسنگ سیاہ ہوجائے۔ بعض نسخوں میں سرکہ و روغن زیتون کا وزن برابر تحریر ہے۔ اور مردارسنگ کا وزن روغن زیتون سے چوتھائی ہے۔ اگر مرہم کو زیادہ خشک بنانا چاہیں تو اس میں تھوڑی سی ہلدی پیس کر ملا دیں۔ اگر مزاج میں حرارت موجود ہو تو بجائے روغن زیتون کے روغن گل اضافہ کریں اور ہلدی موقوف کر دیں +

مرہم خل دیگر گوشت پیدا کرتا۔ زخموں کو بھر کر خشک کرتا۔ سڑے ہوئے زخموں کو بھرتا ہے۔ نیز سڑے ہوئے گوشت کو نکال کر پھینک دیتا ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ مردارسنگ ۳۵ ماشہ باریک کیا ہوا۔ موم سفید ۵۰ ماشہ۔ روغن گل ستر ماشہ۔ سرکہ تھوڑی مقدار میں اضافہ کرکے آپس میں ملائیں اور مرہم بنا کر استعمال کریں +

مرہم رال ہندوستانی اطباء سے نقل کیا گیا ہے۔ عمدہ گوشت پیدا کرتا۔ فاسد گوشت کو دور کرتا۔ پرانے اور دیر میں اچھے ہونے والے زخموں کو بھرتا۔ آتشک و ناصور کے زخموں کو بھی درست کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ موم سفید۔ کافور۔ رال۔ کتھ ہندی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کرلیں۔ اب موم کو گائے کے مسکہ میں پگھلا کر اول رال کا سفوف ملائیں۔ اور دو تین جوش دیں۔ بعد ازاں کتھ سفید اس کے بعد کافور ملا کر اتار لیں۔ اور جوش قطعاً نہ دیں۔ پرانے زخموں میں جلی ہوئی چھالیوں کے ہمراہ تین دن تک استعمال کریں۔ جب زخم اچھا ہونے لگے تو پھر تنہا استعمال کریں +

مرہم زرد گہرے زخموں سے میل مٹی اور فاسد و مردار گوشت دور کرکے نیا گوشت پیدا کرتا اور ہر قسم کے زخموں کو ملانے اور بھرنے کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ کتھ سفید۔ کیلہ۔ توتیائے سبز بریاں سنگ بصری۔ مردارسنگ۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ موم زرد ۲۸ ماشہ۔ تل کا تیل ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو موم روغن میں حل کرکے مرہم بنائیں اور پانچ دفعہ خالص پانی سے دھو کر استعمال کریں +

مرہم زمانی پرانے قسم کے زخموں میں نہایت مجرب ہے۔ مرہم رال جیسا فائدہ کرتا اور قریب باعتدال ہے۔ نسخہ انزروت۔ جُبیشہ۔ کتھ سفید۔ پوست درخت صنوبر۔ نیلا کاغذ جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سفیدہ رانگ دھلا ہوا، ۱۴ ماشہ کافورہ ۳۰ ماشہ۔ روغن گل ستر ماشہ۔ مردارسنگ دھلا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ۔ موم سفید ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ سب کو باہم ملا کر حسب دستور مرہم بنائیں +

مرہم سعید خانی ہر ایک قسم کے زخم و قروح کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مرکی سیاہ۔ مرکی سرخ۔ کتھ سفید۔ ایلوا سیاہ زنگار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مردارسنگ نو ماشہ۔ موم سفید سوا ۲۳ ماشہ۔ تل کا تیل۔ پیاز صاف کی ہوئی ہر ایک ۸ تولہ نو ماشہ۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تیل کو داغ کریں اور پیاز کو اس میں جلائیں۔ بعد ازاں موم پگھلا کر دوائوں کو ملائیں۔ اور نیم کی لکڑی سے حل کرکے مرہم بنائیں +

مرہم سفیداب گوشت پیدا کرتا ہے۔ زخم کو خشک کرتا اور حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**: سفیدہ رانگ۔ موم سفید ہر ایک ۸ ماشہ۔ روغن گل ۵۰ ماشہ۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔ بعض نسخوں میں روغن گل یا روغن کنجد ۵۰ دونوں اجزا

کے برابر تحریر ہے۔ اس مرہم کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اول موم کو تیل میں پگھلائیں۔ اب سفیدہ کو پانی میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا روغن اس میں ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ سفیدہ اچھی طرح موم و تیل میں شریک ہوجائے +

مرہم سندور | یہ نسخہ میر گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا گھی خالص ۳۵ ماشہ۔ سیندور۔ مردار سنگ۔ سمندر جھاگ۔ رال۔ موم سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھہ چھ ماشہ۔ اولاً موم کو روغن میں پگھلائیں۔ بعدازاں تمام دوائیں باریک کرکے اس میں ملائیں اور خوب حل کریں۔ پھر اس برتن کو ایسے تاشلے میں رکھدیں جس کے اندر ٹھنڈا پانی بھرا ہوا ہو۔ تاکہ جلدی ٹھنڈا ہوکر سخت ہوجائے +

مرہم شلغم | ورم کو تحلیل کرنے اور زخم کو بھرنے میں مفید ہے تجربہ شدہ اور بے نظیر ہے۔ نسخہ روغن گل آدھ پاؤ۔ سندور ۲½ تولہ کافور ۳ ماشہ۔ اولاً شلغم کے ٹکڑوں کو تیل میں ڈال کر خوب بریاں کریں۔ بعدازاں ان کو نکال کر سیندور ملائیں اور نیم کی لکڑی کے دستے سے خوب گھوٹیں۔ آخر میں کافور ملائیں اور محفوظ رکھیں۔ بعض نسخوں میں کافور نہیں ہے +

مرہم قاسمی | زخموں کو بھرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ نیم۔ گائے کا گھی۔ بھنگ کے بیج ہر ایک آدھ پاؤ سب کو ایک جگہ کرکے ہاتھ سے ملیں۔ جب یکذات ہوجائیں تو آتشک کے زخموں پر لگانے کے لئے ایک رتی پارہ دو رتی گندھک کجلی کرکے اس میں ملائیں۔ وقت ضرورت مرہم میں روئی تر کرکے زخم پر رکھیں +

مرہم مصری | معمول مطب ہے اور پرانے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سرکہ۔ شہد خالص ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ دونوں کو جوش دیکر قوام کریں۔ بعدازاں اس میں انزروت ۶ ماشہ زنگار ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے مرہم بنائیں +

مرہم ہندی | زخم کو بھرتا اور میل وغیرہ کو پاک کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تل کا تیل۔ پیاز ہر ایک پاؤ سیر۔ مرکی پیلی آدھ پاؤ۔ مرکی سرخ۔ موم سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ گندہ بہروزہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ اولاً پیاز کو تیل میں جلائیں۔ بعدازاں پیاز نکال کر موم پگھلائیں۔ پھر دواؤں کا سفوف ملا کر کھرل کریں۔ سرد ہونے پر صبح و شام لگائیں۔ جب نیا گوشت پیدا ہوجائے تو زخم کو مندمل کرنے، کھرنڈ پیدا کرنے والی دواؤں سے خشک کریں۔ یہ دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ مردار سنگ باریک کیا ہوا۔ برگ سوسن بلیلہ سیاہ۔ مازو سبز۔ گلنار فارسی۔ ہلدی۔ صبر سقوطری حسب ضرورت لیکر باریک کریں اور زخم پر لگائیں +

مرہم دیگر | ہر قسم کے زخم اور شگافوں کے لئے عجائبات میں سے ہے۔ بہت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بنولے کو کسی برتن میں جلائیں۔ جب راکھ ہوجائے تو کپڑے میں چھان لیں اور ساڑھے چار تولہ لیکر سوا دو ماشہ۔ موم سفید۔ تج خراسانی۔ سوا دو ماشہ۔ اور تین تولہ نو ماشہ گائے کا گھی۔ نیلا تھوتھہ ۲ سرخ ملائیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ تیل کو ایک برتن میں گرم کریں۔ اور موم پگھلا کر بنولے کی راکھ اس میں ملائیں۔ پھر تج کو سرمہ سا کرکے ڈالیں بعدازاں نیلا تھوتھا بریاں ملا کر دستے سے تمام دواؤں کو حل کریں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔

مرہم دیگر | زخم بھرنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ ایک ماشہ۔ توتیا سوا دو ماشہ۔ بعض نسخوں میں توتیا کا وزن ساڑھے چار ماشے ہے۔ ببول سرخ۔ ببول سیاہ۔ بہروزہ خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موم سفید ۱۴ ماشہ۔ گائے کا گھی پانچ تولہ دس ماشہ۔ اگر زخم تازہ ہو تو اس میں شیرہ پیاز۔ شیرہ برگ نیم ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ روغن میں جلائیں اور صاف کرکے موم کو شریک کریں۔ پھر ہر ایک

دواؤں کو باریک کرکے علیحدہ علیحدہ اس میں شریک کریں اور نیم کے دستے سے چلاتے رہیں۔ اگر زخم پرانا ہو تو پیاز کو موقوف کرکے نیم کے شیرہ کو تیل میں جلائیں۔ اگر بدگوشت بڑھا ہوا ہو اور نیا گوشت پیدا کرنے میں خلل ڈال رہا ہو تو بجائے توتیا کے زنگار شریک کریں۔ جب سنخ وفاسد گوشت دور ہو جائے تو زنگار کو موقوف کرکے توتیا شریک کریں۔

مرہم دیگر | مذکورہ بالا عمل کرتا ہے اور محسن خرکار کے بھائی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ بہروزہ تازہ، موم کافوری۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ روغن گل اکیس ماشہ۔ ہلدی چار ماشہ۔ سب کو باہم شریک کرکے مرہم بنائیں۔ تیاری کے بعد انڈے کی زردی ایک عدد ملائیں۔

مرہم دیگر | مذکورہ غرض کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ ڈھائی ماشہ۔ توتیا تین ماشہ۔ رال چھ ماشہ۔ موم ساڑھے دس ماشہ نیم کی ٹکیہ ۲۰ ماشہ۔ تل کا تیل چار تولہ ۲ ماشہ۔ تیل کو گرم کرکے نیم کی ٹکیہ کو اس میں جلائیں۔ بعدازاں موم حل کرکے رال شریک کریں اس کے بعد سہاگہ بریاں ملائیں اور آگ سے نیچے اتار کر توتیا شریک کریں۔ اور سب کو اچھی طرح کھرل کرکے کام میں لائیں۔

مرہم دیگر | زخموں کو بھرنے، میل کو صاف کرنے اور حرارت میں سکون پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ کافور ۲ ماشہ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ موم سفید ۲۰ ماشہ۔ تل کا تیل پانچ تولہ دس ماشہ۔ اولاً روغن کو گرم کرکے موم شریک کریں بعدازاں بقیہ دواؤں کو شریک کرکے اچھی طرح کھرل کریں۔ جب خوب ٹھنڈا ہو جائے تو ایک عدد انڈے کی سفیدی شریک کریں

مرہم دیگر | حضرت شاہ صاحب کو حکیم عبدالغفور صاحب سے ملا تھا۔ گوشت پیدا کرتا اور میل کو صاف کرتا ہے۔ نسخہ۔ توتیا سیندور ہر ایک ایک حصہ۔ رسوت دو حصے موم آٹھ حصے۔ سب کو آپس میں شریک کرکے مرہم بنائیں۔

مرہم دیگر | زخم کو پاک صاف کرکے بہتر کرتا ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھا۔ سرمہ ہر ایک سات ماشہ۔ پھٹکری۔ بہروزہ تر۔ موم سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تل کا تیل ۱۱ ماشہ ۲ تولہ۔ زنگار پندرہ ماشہ۔ اولاً نیلا تھوتھا۔ زاج اور زنگار کو مثل سرمہ کے باریک کریں اور تل کا بہروزہ۔ موم کو باہم شریک کرکے آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائیں تو دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا کرکے ملا کر کھرل کریں۔ جب آپس میں خوب مل جائے تو کپڑے پر لگا کر زخم پر رکھیں۔

مرہم دیگر | دنبل وغیرہ کے زخم کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ موم کافوری۔ مردار سنگ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ سنگ بصری ڈیڑھ ماشہ۔ سیندور چھ رتی۔ اولاً روغن کو داغ کرکے سیندور شریک کریں۔ جب جل کر سیاہ ہو جائے تو موم شریک کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے نیچے اتار لیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔

مرہم فاختہ رنگ | تلوار کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔ نسخہ۔ بول۔ مصطگی۔ توتیا سفید ہر ایک سات ماشہ۔ بہروزہ ۱۴ ماشہ۔ موم سفید ۲ ماشہ۔ ابراؔ جند (ایک ہندوستانی بوٹی ہے)۔ تل کا تیل ہر ایک تین تولہ چھ ماشہ۔ ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ۔ اولاً تیل۔ موم اور بہروزہ کو آگ پر رکھکر گرم کریں اور چھان کر بقیہ دوائیں ملا کر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح سے گاڑھا ہو جائے تو وقت ضرورت کپڑے پر لگا کر زخم پر رکھیں۔ انشاء اللہ جلد آرام ہو جائے گا۔

لہ یہ کابل میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ کنگھی جیسا ایک درخت ہے۔ جو ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔ صرف یہ فرق ہے کہ اس کے پتے کھردرے اور کنگھی کے چکنے ہوتے ہیں۔ یہ بھی زخموں اور زہروں کے دفع کرنے کے لئے کام آتا ہے محیط۔

مرہم آتشک آتشک کے نئے و پرانے زخم اور خارش کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ پارہ گندھک۔ توتیائے سبز۔ مردار سنگ۔ چھالیاں سفید جلی ہوئی۔ کتھ سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گائے کا گھی ۵۰ ماشہ۔ سب دوائیں کو باہم شریک کرکے مرہم بنائیں ۔

مرہم آتشک قرابادین قادری کے مجربات میں سے ہے۔ ان کا بیان ہے کہ یہ مرہم ایک دن رات میں آتشک کے دانے اور زخم کو رفع کر دیتا ہے۔ اسرار میں سو ہے۔ نسخہ۔ چوب چینی کا تراشہ۔ پونے دو ماشہ۔ شنگرف ۳۵ ماشہ۔ توتیا ہندی دھلا ہوا۔ ستر ماشہ سب کو خاکستر میں پکی ہوئی زردی بیضہ ۱۱ عدد ملاکر استعمال کریں۔ اگر چوب چینی موجود نہ ہو تو پارہ کو کرپاس (گاڑھا کپڑا) میں چھان لیں۔ جب پارہ کپڑے میں نظر نہ آئے تو کپڑے کو جلاکر سوا دو ماشہ راکھ چوب چینی کے بجائے استعمال کریں ۔

مرہم دیگر آتشک کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ گندھک چھ ماشہ۔ زنگار۔ پارہ ہر ایک ایک تولہ۔ مرکی سفید ۲ تولہ۔ گائے کا گھی آدھ پاؤ۔ سبکو باہم ملاکر مرہم بنائیں ۔

مرہم سیاہ زخم سے میل وغیرہ کو صاف کرکے زخم کو بھر دیتا ہے۔ دنبل کی ہر ایک قسم کو پکا دیتا ہے۔ نسخہ۔ تل کا تیل ۲ تولہ گیارہ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۱۴ ماشہ۔ اول سفیدہ کو خوب باریک کریں اور تیل میں ڈال کر کڑاہی کو چولھے پر چڑھائیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ اس تیل کو نیم کے دستے سے چلاتے رہیں، جب توام ہو جائے، جس کی علامت یہ ہے کہ اگر ایک قطرہ اس کا لکڑی سے اٹھاکر پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ فوراً بستہ ہو جائے۔ جب سریش جیسا ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑے پر لگائیں۔ اور دنبل پر لگادیں۔ مکمل فائدہ کرتا اور جلد کو تندرست کرتا ہے۔

مرہم غسل ہر قسم کے پھوڑے ہوئے زخم اور دملوں کو پاک کرتا ہے۔ میلے زخموں کو صاف کرتا اور پیپ کو نکالتا ہے۔ نسخہ انزروت۔ شہد خالص دونوں کو باہم ملیکر کام میں لائیں۔ بعض اس طرح پر بتاتے ہیں پہلے شہد کو جوش دیکر گاڑھا کر لیتے ہیں اور بعد ازاں انزروت حل کرکے استعمال کرتے ہیں ۔

مرہم دیگر دنبل کو پکاتا اور کھول کر مادہ کو خارج کرتا ہے یہ سب کام ایک دن میں کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ زفت رومی۔ زنگار سفید۔ اجوائن۔ السی۔ میتھی راتنج۔ بہروزہ۔ مین پھل۔ گوگل۔ توتیا ہندی۔ سونٹھ۔ ریوند چینی۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور بکری کا دودھ۔ انجیر کا دودھ۔ آک کا دودھ حسب ضرورت لیکر دواؤں کو کھرل کریں۔ اور موم روغن پگھلاکر سب چیزیں اس میں شریک کرکے مرہم بنائیں ۔

مرہم دیگر زائد و فاسد گوشت کو کاٹ دینے کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ درد بھی پیدا نہیں کرتا۔ نسخہ۔ جاگوٹہ چار جزو زنگار تین جزو۔ دونوں کو خوب باریک کرکے مقام مرض پر لگائیں اور اوپر سے کوئی دوسرا مرہم لگا دیں ۔

مرہم دیگر زخموں سے پیدا شدہ تشنج رفع کرنے میں مجرب ہے۔ میل صاف کرنے ورم اور زخموں کو دور کرنے میں آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ گیہوں کا آٹا۔ روغن گل میں ملاکر یا گھی و انڈے کی زردی دو گنی میں مخلوط کرکے مقام مرض پر لگائیں ۔

مرہم دیگر ناسور کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ۔ مردار سنگ۔ نیلا تھوتھہ۔ پیپل کے درخت کی جڑ کی چھال بھڑبیری کی جڑ کی چھال۔ ادھوڑی چمڑا۔ (یہ وہ چمڑا ہے کہ جسکو دیہاتی پکا لیتے اور جوتا بناتے ہیں۔ یہ جوتا بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اس قسم کے

جو تے ضلع مراد آباد کے مقام اوجھیلا میں بہت بنتے ہیں۔ مترجم) پرانا جلا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بکری کا گھی۔ ٢ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر گھی میں ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ جب گھی بالکل سرخ ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ اگر بکری کا گھی دستیاب نہ ہو سکے تو بکری کے گردے کی چربی پگھلا کر مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت مرہم زخم پر لگا کر آگ کو دو تین گھڑی تک زخم کے قریب رکھیں تاکہ گرمی زخم میں پہونچتی رہے۔ اسی طرح سوتے وقت بھی گرمی پہونچائیں۔ انشاء اللہ جلد آرام ہو جائیگا +

مرہم کافوری | صاحب تحفہ کہتا ہے کہ بغداد میں ایک قصاب کی عورت پر اس مرہم کا تجربہ ہوا۔ اس کے پیر میں ران سے لے کر انگوٹھے تک ایک سو یا اس سے زیادہ ناصور تھے۔ اس کا پیر چھلنی ہو رہا تھا۔ درد موجود تھا اور چار سال سے وہ اس مصیبت میں مبتلا تھی۔ یہ مرہم اللہ کی عنایت سے پرانے وسڑے ہوئے زخموں اور ناصور کو اچھا کرتا ہے۔ تجربہ کیا ہوا اور آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ سفیدہ کاشغری۔ روغن شیر بخت ١٠ موم سفید۔ سفیدی بیضہ مرغ ہر ایک چار جزو۔ کافور ایک حصہ اول موم سفید کو روغن شیر بخت میں پگھلا کر کافور۔ سفیدہ کاشغری ملائیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو انڈے کی زردی اضافہ کر کے مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت پرانی روئی اس میں تر کر کے ناصور میں رکھیں۔ زخم و ناصور اچھا ہو جائیگا۔

مرہم دیگر | ناصور میں درد ہو یا نہ ہو، دونوں قسم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ روغن گل ١٠ ماشہ۔ ہلدی۔ مردار سنگ ہر ایک دو ماشہ موم ستر ماشہ۔ خالص پانی اتنا کہ دوائیں ڈھک جائیں۔ سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے تو استعمال میں لائیں۔

مرہم اشق | سختیوں۔ رسولیوں اور خنازیر کے تحلیل کرنے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ رائی۔ سمندر جھاگ۔ زراوند طویل مقل۔ اشق۔ گندھک زرد۔ تخم انگن ہر ایک دو حصے۔ روغن زیتون پرانا دو حصہ۔ دواؤں کو مثل غبار باریک کریں۔ مقل اشق کو روغن زیتون میں حل کریں اور اس میں دو حصے موم پگھلا کر اضافہ کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف ملا کر مثل مرہم کے بنائیں۔ وقت ضرورت ایک حصہ مرہم اشق، ایک حصہ روغن گل ایک حصہ روغن زیتون اضافہ کر کے ضماد کریں۔ ٹھنڈی چیزوں تری پیدا کرنے والی اشیاء اور بھو کے پن سے مریض کو قطعاً پرہیز کرائیں۔ گاہے اس مرہم کی دواؤں کو موم روغن زیتون میں حل کرنے کے بجائے سرکہ میں پکا کر مقام مرض پر باندھتے ہیں۔ وہی فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قوی ہے۔ لیکن بعض وقت ہلکی سی جلن پیدا کرتا ہے۔ اگر کوئی بڑا دنبل دیر میں پکنے والا موجود ہو یا ہتھیلی کا پھوڑا نہ پک رہا ہو تو دو تولہ یہ مرہم دو تولہ گل خطمی و برگ خطمی کے ساتھ خوب پکا کر تھوڑا گلاب اضافہ کر کے نیم گرم مقام مرض پر باندھ دیں۔ ایک مہینہ کے کام کو تین دن میں پورا کرتا ہے +

مرہم باسلیقون | اس کو مرہم اربعہ بھی کہتے ہیں۔ رسولیوں کو نرم کر کے تحلیل کرتا ہے۔ نئے و پرانے زخم اور ہر ایک قسم کے سرد اورام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ راتینج۔ گائے کی چربی۔ زفت ہر ایک ہموزن لیکر باہم ملائیں اور پستان اضافہ کر کے استعمال کریں۔ بعض نسخوں میں بجائے پستان کے بیروزہ چوتھائی جزو۔ تحریر ہے۔ اور بعض میں بجائے گائے کی چربی کے موم لکھا ہوا ہے۔

مرہم رسل | اسکو مرہم یلیخہ اور مرہم عیسیٰ بھی کہتے ہیں۔ اس میں بارہ دوائیں ہیں۔ اس مرہم کو حضرت عیسٰے علیہ السلام کے حواریین نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے بنایا تھا۔ سخت ورموں۔ کنٹھ مالا۔ طاعون۔ سرطان۔ زخموں کو گوشت فاسد اور ریم دفع کرنے۔ تازہ گوشت پیدا کرنے۔ چیچک کے نشانات کو غائب کرنے۔ تر و خشک خارش کو زائل کرنے۔ گنج۔ ناصیر اور بواسیر کو دفع کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ۔ جاؤشیر۔ زنگار۔ بیروزہ۔ مرکی۔ مرتگ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر۔ زراوند طویل

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل ۱۴ ماشہ۔ مردار سنگ پونے سولہ ماشہ۔ اشق۔ ساڑھے ۴ ماشہ۔ موم سفید۔ راتینج ہر ایک انچاس ماشہ کوٹنے والی دوائیں کوٹ کر سرکہ میں حل کیا جائے اور بقیہ گوندوار چیزوں کو روغن زیتون میں حل کر کے بقیہ دوائیں شریک کریں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو تین پاؤ اور گرمی کے موسم میں آدھ سیر روغن زیتون لیا جائے۔ بعض نسخوں میں مرتک موجود نہیں ہے۔ بعض نسخوں میں راتینج کے بدلے علک البطم لکھا ہوا ہے۔ مرتک کا بدل ۳½ ماشہ سکبینج ہے۔ اور بقیہ تمام دوائیں اور ان کا وزن ویسے ہی تحریر ہے جو اوپر لکھا گیا +

مرہم داخلیون یہ سریانی لفظ ہے۔ اس کے معنے لعابدار کے ہیں۔ اس مرہم کو بقراط نے تالیف کیا ہے۔ اس کے بعد دیگر اطباء نے اس کے اجزاء اور وزن میں تغیر و تبدل کیا ہے۔ مرہم مذکور میں روغن زیتون۔ مردار سنگ اور لعابات اصل چیزیں ہیں۔ غرضیکہ یہ مرہم پھوڑے اور ورموں کو تحلیل کرتا اور پکاتا ہے۔ گرم ورموں کے درد میں سکون پیدا کرتا خنازیر، سختیوں، رسولیوں، عصبی گرہوں، ریاح اور تخمہ کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ روغن زیتون پرانا ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ یا گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ مردار سنگ ستر ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم کنوچہ۔ السی۔ اسپغول۔ میتھی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے سے ساڑھے چوبیس ماشہ تک تخموں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا لعاب نکال لیں اور مردار سنگ باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور کسی چیز سے حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ مردار سنگ کڑاہی کی تلی میں نہ جم جائے۔ جب تیل سیاہ ہو جائے تو کڑاہی کو نیچے اتار کر لعاب کو اس میں ملائیں۔ اور خوب دستے سے چلائیں بعد ازاں آگ پر چڑھا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کڑاہی کو نیچے اتار کر خوب گھوٹیں تاکہ یکذات ہو جائے۔ اگر اس کے عمل کو قوی کرنا چاہیں تو انگور کی لکڑی کی راکھ۔ مرکی ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ لوہے کا میل ساڑھے تین ماشے باریک کر کے ملائیں +

مرہم داخلیون مرکب طبری نے معالجات بقراطیہ میں اس کی بہت تعریف کی ہے اور بیان کیا ہے کہ میرے استاذ ابو ماھر نے اس کے ذریعہ ایک سخت رسولی کا علاج کیا تھا جو فضاء ابط میں پیدا ہو گئی تھی۔ اس مرہم کے استعمال سے نشتر لگانے کی ضرورت نہ پڑی۔ مرہم مذکور مردار سنگ کے مرہم کے بعد برابر استعمال کیا گیا جس سے رسولی قطعاً تحلیل ہو گئی اور دوبارہ پیدا نہ ہوئی۔ نسخہ۔ لعاب اسپغول۔ لعاب میتھی۔ لعاب السی۔ مردار سنگ خام ہر ایک ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ روغن زیتون خام آدھ سیر۔ سب کو یکجا کر کے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو ان دواؤں کو ملائیں۔ طین زفت۔ وہ تہ نشین اجزاء جو زفت کو پگھلاتے وقت نیچے تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ ساڑھے سترہ ماشہ یا زفت خالص پونے نو ماشہ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تلخ ترمس کا آٹا ساڑھے دس ماشہ۔ زنگار سوا پانچ ماشہ ملائیں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو استعمال کریں +

مرہم داخلیون سخت ورم کو تحلیل کرتا اور نرم کر کے پکاتا ہے۔ نسخہ۔ روغن زیتون ستر ماشہ۔ مردار سنگ ۳۵ ماشہ۔ اول روغن زیتون کو کڑاہی میں چڑھا کر مردار سنگ ڈالیں۔ جب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیچے اتار کر لعاب تخم کنوچہ، لعاب میتھی، لعاب اسپغول۔ لعاب السی۔ لعاب تخم خطمی ہر ایک ۱۴ تولہ ۱ ماشہ۔ ملا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار کر خوب ملائیں یکذات ہونے پر کام میں لائیں +

مرہم سرنج خنازیر و سرطان کے لئے مفید ہے ورم کو پختہ کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ مردار سنگ ۱۰ ۱/۲ ماشہ۔ علک البطم۔ سیندور ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کندر۔ بیروزہ۔ اشق۔ موم ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ سب دوائیں جمع کرکے دستور کے مطابق مرہم بنائیں +

مرہم محلل ورم اور سختیوں کو تحلیل کرتا۔ جلد کے نیچے کی سختیوں کو دور کرتا استسقاء کو رفع کرتا۔ کیڑوں کو نکالنے میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ **نسخہ**۔ ترمس شامی۔ شیلم (ارگٹ)۔ چھوارے کی گٹھلی۔ کبوتر کی بیٹ۔ سب چیزیں ہموزن اور ان کی برابر زفت رومی اور زفت کو مرغابی کی چربی میں پگھلائیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر مرہم میں شریک کریں +

مرہم سرطان زخمی وغیر زخمی سرطان کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ سفیدہ رانگ۔ توتیا دھلا ہوا۔ دونوں برابر لے کر آب خرفہ آب کموہ یا آب کدو یا آب ککڑی یا لعاب اسپغول وغیرہ میں حل کرکے قدرے روغن گل اضافہ کریں۔ اگر سفیدہ رانگ کو پہلے تیل میں حل کریں۔ بعد ازاں پانی کے ساتھ دھوئیں تو زیادہ مفید ہوگا +

مرہم دیگر زخمی سرطان کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ رانگ کا ہاون دستہ بنائیں اور اس میں گل ارمنی۔ گل مختوم شریک کریں۔ اور سرکہ دودھ ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ مرکب کا رنگ سیاہ ہو جائے اگر اس میں روغن گل و آب سدا بہار بھی اضافہ کردیں تو زیادہ مفید ہوگا +

مرہم دیگر قیروطی بھی اس کو کہتے ہیں۔ سرطان کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ موم کو روغن بنفشہ میں حل کرکے آگ سے نیچے اتاریں اور تھوڑا لعاب بہدانہ بکرے کے گردے کی چربی۔ زوفا تازہ۔ ایلوا۔ داخل کرکے کھرل کریں۔ بعد ازاں کدو کا پانی۔ برگ بید کا پانی۔ خبازی کے پتوں کا پانی حسب ضرورت اضافہ کرکے خوب ملائیں۔ وقت ضرورت پہلے فصد و استفراغ کریں بعد ازاں اس مرہم کی مالش کریں +

مرہم جذام حکیم مومن خاں صاحب کے والد بزرگوار کا آزمایا ہوا ہے۔ ہر قسم کے سوداوی زخموں اور ٹھنڈے اورام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سنبل الطیب۔ حماما۔ کالی زیری۔ پیپل۔ کبابہ خنداں۔ سج۔ عاقر قرحا۔ مصطگی رومی۔ مرکی۔ حب بلساں۔ اشق۔ ایلوا۔ میعہ سائلہ۔ انجدان رومی۔ زراوند مدحرج۔ زراوند طویل۔ سعد کوفی۔ ناخونہ۔ لونگ۔ ایرسا۔ روغن زیتون ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ ۴ ماشہ۔ لادن نو ماشہ۔ علک البطم۔ موم ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن ناردین تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو اکٹھا کر اولاً روغن میں موم و علک البطم پگھلائیں۔ بعد ازاں سفوف ملا کر کھرل کریں۔ اور آخر میں زعفران حل کردیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔ بعض نسخوں میں کبابہ کے عوض سنبل تحریر ہے۔ علک البطم و موم کا وزن ۱۲ ۱/۲ ماشہ اور لادن کا وزن ستر ماشہ ہے +

مرہم خولان گرم اورام کے لئے مفید ہے۔ قرابادین علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ خولان ۱۰ رسوت ہندی ۱ ساڑھے تین ماشہ۔ موم سفید ۷ ماشہ۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ اولاً روغن میں موم پگھلائیں بعد ازاں رسوت کا سفوف حل کریں اور مرہم بنا کر استعمال کریں +

مرہم دیگر ورموں کو توڑتا اور زخموں کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ جدوار۔ سہاگہ۔ چوکہ کی لکڑی۔ بیروزہ۔ توتیا سبز

پھٹکری۔ سب کو نیم کے تیل میں کھرل کریں۔ جب مرہم جیسا قوام ہو جائے تو استعمال میں لائیں۔ اگر اسکو زیادہ قوی کرنا چاہیں تو تھوڑا سم الفار بھی اضافہ کر دیں +

مرہم خمیر پکے ہوئے پھوڑے کو توڑ دیتا ہے۔ نشتر لگانیکی ضرورت پیش نہیں آتی۔ نسخہ۔ بورہ ارمنی۔ دبق۔ (سپستان) پھلا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صابون ۸ ماشہ۔ خمیر مایہ ساڑھے دس ماشہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ جاؤشیر۔ کبوتر کی بیٹ۔ مرغ کی بیٹ۔ ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ سب کو روغن زیتون میں کھرل کر کے مرہم بنائیں +

مرہم آتش آگ سے جل کر آبلہ پڑ جائے اور کھال ٹوٹ کر پانی خارج ہو جائے تو یہ مرہم اسوقت کام دیتا ہے۔ نسخہ چونا بغیر بجھا ہوا سات بار دھو کر خشک کریں اور دس تولہ دھوئے ہوئے چونے میں سوا پانچ تولہ موم سفید ایک سیر روغن گل میں کھرل کر کے مرہم بنائیں +

مرہم رال سوداوی پھنسیوں۔ شکل سے اچھے ہونے والے زخم ناصور۔ رحم کے پرانے زخم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ موم زرد نو ماشہ۔ سترہ ماشہ گائے کے گھی میں پگھلائیں اور اس میں مرچ سیاہ توتیا ہندی بریاں ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سیندور رال سفید۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب یکذات ہو جائے تو کتانی کپڑے پر لگا کر زخم پر لگائیں +

مرہم دیگر برص کے لئے مفید ہے اور چھیپ کو فوراً زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ کشتہ تانبا۔ ہڑتال زرد۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ شاہترہ ہندی۔ زراوند گول ہر ایک ہموزن باریک کر کے بچوں کے پیشاب میں کھرل کر کے بیس یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ اگر پیشاب کی بجائے تیز سرکہ اضافہ کر دیں تو جائز ہے۔ وقت ضرورت مقام مرض کو بچے کے پیشاب یا سرکہ انگوری سے دھو کر اس مرہم کو لگائیں۔

مرہم گلنار سڑے ہوئے نمدہ کھا جانے والے زخم کے لئے مفید ہے چچا حرم کا آزمایا ہوا ہے۔ اور میں نے بھی کئی بار تجربہ کیا ہے۔ نسخہ۔ مازو سبز۔ ہلدی۔ مردار سنگ ہر ایک ایک حصہ گلنار۔ برگ حب الآس۔ عصارہ بارتنگ سبز ہر ایک دو حصے۔ سب کو موم روغن گل میں کھرل کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

مرہم دیگر ہر قسم کے گنج میں معمول و آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ کافور ریاحی ۱ رتی۔ ہلدی۔ گمسرخ۔ اقاقیا دھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلنار جلا ہوا کاغذ۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سفیدہ رانگ ساڑھے دس ماشہ۔ موم زرد ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ روغن گل سترہ ماشہ۔ سب دواؤں کو باہم کھرل کر کے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر داد اور جلد کی خشکی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ۔ ملک البطم۔ اشق۔ مقل۔ زراوند گول ہر ایک تین ماشہ۔ روغن گل۔ بکرے کی چربی۔ موم ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باہم ملا کر کھرل کریں اور مرہم بنائیں +

مرہم دیگر میرا اور چچا حرم کا چھاجن کے لئے آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ گل بنفشہ۔ ریشہ خطمی۔ رتن جوت۔ آرد جو روغن گل۔ بکری کے گردے کی چربی۔ موم سفید۔ گائے کی پنڈلی کا گودا ہر ایک ایک تولہ۔ روغن چنبیلی دو تولہ۔ تینوں پہلی دواؤں کو رات بھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح لعاب نکال کر بقیہ چیزوں کے ساتھ پکا کر مرہم بنائیں +

موم روغن ہاتھ پاؤں پھٹنے کے لئے اور ان کی خشکی دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے

نسخہ:۔ رتن جوت تین ماشہ۔ آب بنفشہ چھ ماشہ۔ لعاب گل خطمی۔ موم سفید ہر ایک ایک تولہ۔ شیرہ گوکھرو۔ شیرہ مغز کدو شیریں ہر ایک ۲ تولہ۔ بکری کے گردے کی چربی۔ روغن چنبیلی ہر ایک ۴ تولہ۔ سب کو ملا کر حسب معمول مرہم بنا کر لگائیں +

مطبوخ ہندی خون کو صاف کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ ککی۔ باؤبڑنگ۔ بیخ سونٹھ۔ اندرجو۔ بھنگرہ۔ کٹائی خورد۔ کٹائی بڑی۔ ہلدی۔ بچھیارا[ل]۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ موتھ۔ بابچی۔ چرائتہ۔ صندل سفید۔ پوست بکائن ہر ایک تین ماشہ۔ گلو۔ ہلیلہ۔ بہیڑہ آملہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب سات تولہ یا آٹھ تولہ ۲ ماشہ باقی رہے تو چھان کر شہد و نبات سفید ہر ایک ایک تولہ اضافہ کرکے مریض کو پلائیں +

مطبوخ دیگر بار ہا تجربہ میں آچکا ہے۔ اکثر اسی جوشاندہ کے ذریعہ علاج کیا۔ آتشک کو بغیر جوش دہن (منہ آنا) پیدا کئے ہوئے آرام کر دیتا ہے۔ کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ اگر پرہیز کرنا چاہیں تو قلیہ و خشکہ چاول کھلائیں۔ اس مرض کے لئے مذکورہ دواسے کوئی دوا بہتر نہیں دیکھی گئی۔ بیاض مذکورہ سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ نیم کی چھال۔ کچنال کی چھال۔ بیخ حنظل۔ پھلی ببول کٹائی خورد۔ مع پتے۔ وجڑ و چھال وغیرہ۔ پرانا گڑ ہر ایک آدھ پاؤ۔ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ باقی رہ جائے تو بوتل میں بھرلیں۔ یہ تمام سات خوراک ہیں۔ سات دن تک استعمال کریں۔ آتشک کے مادہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔

مطبوخ دیگر جذام و بے حسی کے لئے مفید ہے۔ چرک سے بیاض مذکور میں نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست کڑا[۱]۔ پوست بکائن۔ برنہ کی چھال۔ بیخ حنظل۔ کنیر کی جڑ کی چھال (مطبوعہ نسخوں میں چوب کنیر ہے جو غلط ہے) بجہ سار۔ اڑوسہ کے پتے۔ مغز کرنجوہ۔ مغز املتاس۔ مجیٹھ۔ موتھہ۔ گلوئے سبز۔ بچ۔ سونٹھ۔ ہلدی دیودار۔ کٹائی بڑی کٹائی چھوٹی۔ برگ پان۔ قسط ککی۔ باؤبڑنگ۔ شاہترہ۔ مودھہری[۲] (شاگا۔ ویدک دوا ہے)۔ اندرجو شیریں۔ بھنگرہ۔ ترائی پان[۳] (اصل میں ترائمان ہے ہندی دوا ہے) پاڈہ[۴] (اصل میں پاڈہ ہے۔ ہندی دوا ہے)۔ ستاور۔ ترپھلہ۔ (ہڑ۔ بہیڑا۔ آملہ) چرائتہ۔ ببول فرنگی (۱. بابچی۔ صندل۔ پت پاپڑا۔ سونٹھ۔ املتاس شیریں۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ۴ تولہ ۸ ماشہ باقی رہ جائے تو چھان کر علی الصباح پلائیں۔ اگر ان دواؤں کا جوشاندہ پینا نہ چاہیں تو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں۔ جذام۔ بے حسی اور فساد خون کو فائدہ دیتا ہے +

معجون طبری نے برص کے علاج میں تحریر کیا ہے کہ اگر دست لانا چاہیں۔ تو ساڑھے تیرہ ماشہ ایارج فیقرا و ککی ملا کر کھلائیں اگر طبیعت چاہے تو گرم معجونوں کے طریقہ پر روزانہ سوا دو ماشہ صبح کے وقت استعمال کریں۔ **نسخہ**:۔ بیخ بندال۔ جند بیدستر۔ مو۔ مو۔ (یہ دونوں ایک قسم کی بوٹیاں ہیں۔) پہاڑی اجمود۔ شاہترہ ہندی ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ۔ زراوند گول۔ تخم کرفس ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ بہروزہ۔ جاؤشیر ہر ایک ستر ماشہ۔ بھگونے والی دواؤں کو آب کرنب نبطی میں بھگوئیں

---

[۱] ایک درخت ہے جو ہندوستان میں مالوہ و دکھن کے اندر بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اسکی لکڑی عمارتی کام میں لاتے ہیں (محیط)

[۲] مودھہری اصل میں مرہری ہے۔ اس کا دوسرا نام چانگا و شاگا بھی ہے۔ ویدک دوا ہے (محیط)

[۳] ترائی پان اصل میں ترایمان ہے۔ یہ ایک ہندی دوا ہے جسکو صاحب تحفہ غافث کہتے ہیں۔ اس کا بدل گل چرائتہ ہے (محیط)

[۴] پادہ اصل میں پاڈہ ہے۔ ایک ہندوستانی دوا ہے۔ (محیط)

اور حل کرکے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔

معجون جاوید زری حکیم عماد الدین صاحب کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ اس معجون کی خاصیت تجربہ شدہ نتیجہ سے بھی زیادہ ہے اس کے ہمیشہ استعمال کرنے سے برص۔ چھیپ۔ قولنج۔ فالج۔ لقوہ۔ تاریکی چشم اور بہرے پن وغیرہ دور ہو جاتی ہیں۔ جو عورت ایک دفعہ حاملہ ہوکر دوبارہ باردار نہ ہو وہ اس کے استعمال سے دوبارہ جاتی ہے۔ **نسخہ**۔ لونگ۔ دارچینی ساذج ہندی۔ جائفل۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ دارفلفل ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ سونٹھ نو تولہ ۴ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۸ اتولہ ۸ ماشہ۔ بہیڑہ ۳۰ تولہ ۴ ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ۴۲ تولہ ۸ ماشہ۔ اجوائن ۴۹ اتولہ ۴ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۹۸ تولہ ۸ ماشہ۔ کلونجی ۷۶ تولہ ۴ ماشہ۔ اولاً زیرہ کو سرکہ میں بھگو کر خشک کریں اور بریاں کرلیں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سفید تمام دواؤں کے برابر قوام کرکے ایک طشت میں پھیلائیں اور دوائیں اس میں ملاکر عناب کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی نگل لیا کریں۔ اسکو ہمیشہ استعمال کریں +

معجون لنا اس کا دوسرا نام اکسیر البدن بھی ہے۔ خبیث زخموں کو فائدہ دیتی۔ بلغمی امراض کو دور کرتی ہے، بوڑھوں میں درد کمر۔ درد مفاصل، ہڈیوں کے درد کو فائدہ دیتی ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ امراض ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰ آتشک اکی وجہ سے ہوں۔ یہ معجون چوب چینی کی معجون سے (جو اس مرض کو دفع کرنے کے لئے مشہور ہے) زیادہ مفید و موثر ہے اس کے استعمال کے بعد پھر کسی دوا کے استعمال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اور نہ اس میں زیادہ پرہیز کی ضرورت ہے۔ سوائے ترش اشیاء کے۔ ایسے مریض کو بھونے ہوئے تلیہ۔ کباب۔ اور مختلف قسم کی غذائیں۔ چاول و گوشت سے تیار کی ہوئی چیزیں کھلائیں۔ جو شخص میرے ان رموز سے واقف ہوگا وہ خزانوں کا مالک تصور کیا جائیگا۔ نسخہ۔ حب الغراب (اکجلہ) ۔ اکجلہ کے نام کو اشارات میں لکھنے کے لئے صاحب کتاب حکیم شریف خانصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آٹھ عنوان اختیار کئے ہیں ان عنوانات کو استاذی عالی جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مشہور رسالہ معجون لنا میں نہایت شرح و بسط سے حل کیا ہے۔ نیز رسالہ مذکورہ میں ان اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے جو معجون لنا کے استعمال پر کئے جاتے ہیں۔ یہ رسالہ "البیان الحسن فی تشریح معجون اکسیرالبدن" کے نام سے شائع ہو چکا ہے) کو مخصوص وزن میں لے کر سات دن تک پانی میں بھگوئیں اور روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز نکال کر چھیل ڈالیں اور گیہوں کے خمیر میں سات دن تک دبائے رکھیں۔ بعد ازاں نکال کر دھوئیں اور باریک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر ایسی ہانڈی میں معلق کریں جس کے اندر کچلوں سے پانچ گنا زائد گائے کا دودھ ڈال کر جوش دیا جارہا ہو۔ جب دودھ بالکل ختم ہو جائے تو کچلوں کو نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور سوہن سے ریت لیں۔ پھر ان کچلوں سے نصف وزن حسب ذیل دوائیں کوٹ چھان کرصاف شدہ تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک شروع میں صبح و شام سوا پانچ ماشہ تک استعمال کرائیں بشرطیکہ مزاج برداشت کرسکے۔ دیگر نہ اس سے کم کھلائیں۔ جو شخص اس معجون کو ۴۰ دن تک استعمال کریگا۔ اس کا زمانہ شباب واپس آجائیگا۔ کچلوں کے ساتھ ملانیوالی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ دارفلفل۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ مصطگی سعد کوفی۔ زنجبیل۔ لونگ۔ آملہ۔ سنبل الطیب۔ بڑی الائچی۔ اجوائن۔ بادیان۔ زعفران۔ صندل سفید۔ عود بلسان۔ عود قماری

ہر ایک ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور گچلوں کے سفوف کے ساتھ شہد میں ملا کر معجون بنائیں +

معجون دیگر امراض سوداویہ اور جذام کو دفع کرنے میں معجون نجاح سے بہتر ہے۔ حکیم سید محمد احمد آبادی کی ایجادات میں سے ہے۔ نسخہ۔ بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ بادیان انیسون۔ گاؤزبان۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی شکطرا شیع۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ بسفائج فستقی بسنا رکمی ہر ایک ۴۲ ماشہ۔ تربد سفید مجوف چھلا ہوا ساڑھے ۵۲ ماشہ۔ گلسرخ۔ پودینہ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تازہ آملہ کا پانی تین سیر بارہ چھٹانک ۴ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے آملہ کے پانی میں ملا کر بغیر شیرینی کے معجون بنائیں مقدار خوراک:۔ ۶ ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون دیگر جن لوگوں میں بڑھاپا جلد پیدا ہوگیا ہو یعنی ان کے بال سفید ہوگئے ہوں، یہ معجون بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتی ہے۔ نسخہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲۵ ماشہ۔ بہیڑہ۔ کندر۔ طباشیر سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید۔ تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مرچ سیاہ پونے نو ماشہ۔ سونٹھ۔ بیخ گلسرخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے مربی ہلیلہ کے شیرہ میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

سولہویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ن" ہوتا ہے

نورہ بالوں کو صاف کرتا ہے نسخہ:۔ چونہ دو حصے۔ ہڑتال ایک حصہ۔ ایلوا تھوڑا سا۔ سب کو پانی میں پیس کر لگائیں۔ ایلوے کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ہڑتال و چونے کی بو کو دور کر دیتا ہے +

نورہ ملوکیہ بالوں کو مونڈتا۔ کمر۔ پشت۔ زانو اور تمام مفاصل کے دردوں کو رفع کرتا ہے۔ رطوبت کیوجہ سے جو کھجلی و استرخار پیدا ہوتا ہے، اس کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ بیخ ایک سیر کوٹ کر پانچ سیر پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو بغیر بجھا ہوا چونا ڈیڑھ سیر۔ نرکچور۔ سنبل۔ سورنجان۔ عاقرقرحا۔ کالی زیری۔ انیسون۔ ہڑتال زرد ورقی۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ ایلوا۔ جند بید ستر۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو حاصل کرکے مثل غبار کے باریک کریں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا سفوف پانی میں ملائیں اور ہاتھ سے مل کر دو انڈوں کی سفیدی و زردی ملائیں۔ اور اچھی طرح حل کرنے کے بعد بدن پر لگائیں۔ ایک گھنٹہ یا اس سے کم عرصہ تک جتنے دیر میں بال اڑ جائیں بدن پر لگا رہنے دیں بعد ازاں گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر سبخ خطمی کے جوشاندہ سے بدن کو دھویا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں وہ نہایت بہتر ہوتا ہے +

سترھویں فصل

اسمیں مفرد دوائیں تحریر کی جائیں گی

طروو ارضنہ (دیمک کو بھگانا) بدبد کے پر کو آگ پر رکھیں اور دھواں دیمک کو پہونچائیں۔ دیمک بھاگ جائیگی

طرود مگس (مکھیوں کا بھگانا) ہڑتال کو دودھ میں حل کر کے رکھدیں جو مکھی وہاں جائے گی مر جائے گی۔ اگر ہڑتال کی دھونی دی جائے تو اس سے بھی مکھیاں مرجاتی ہیں +

طرود راسو (نیولے کو بھگانا) سداب کی بو سے نیولا (راسو) بھاگ جاتا ہے +

طرود زنبور (بھڑوں کو بھگانا) گندھک کی دھونی سے بھڑیں مرجاتی ہیں۔ زنبور کے سر کی دھونی بھی یہی فائدہ کرتی ہے اگر عصارہ خطمی یا خبازی کو روغن زیتون میں حل کر کے بدن پر لگالیں تو بھڑیں اس کے قریب نہ جائیں گی +

بچھو کو ہلاک کرنا اور بھگانا اگر مولی کا چھلکا بچھو پر رکھدیا جائے تو وہ مرجاتا ہے۔ اسی طرح مولی کا پانی۔ مولی کے پتے۔ تلسی کے پتے۔ تلسی کا پانی۔ روزہ دار کے منہ کا لعاب۔ خصوصاً جس شخص کا مزاج گرم ہو۔ بچھو کو ہلاک کردیتا ہے

قتل و طرود کیکاں (پسوؤں کو ہلاک کرنا اور بھگانا) اگر حنظل کو پانی میں جوش دیکر گھر میں چھڑک دیں تو پسو بھاگ جاتے یا مرجاتے ہیں۔ جو شاندہ علیق کا بھی یہی خاصہ ہے۔ اگر بکری کا خون زمین پر گرادیں تو پسو وہاں جمع ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح ساہی کی چربی کو لکڑی پر لگاکر رکھدیں تو اس پر بھی پسو جمع ہوجاتے ہیں۔ گندھک اور کنیر کی بو سے بھی پسو بھاگ جاتے ہیں۔ گنگوت بوٹی کو بستر میں رکھ لیا جائے تو پسو قریب نہیں آتے اور ہلاک ہوجاتے ہیں +

طرود مور چگال (چیونٹیوں کو بھگانا) چیونٹیوں کے سوراخ پر مقناطیس رکھنے سے چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔ قطران کا بھی یہی خاصہ ہے۔ اگر گائے کا پتہ گھر میں لٹکائیں یا زفت یا ہینگ گھر میں ڈالیں تو چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔ اگر چیونٹیاں جلاکر دھونی دیں تو دوسری چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں +

قتل و طرود موش (چوہوں کو ہلاک کرنا اور بھگانا) مردار سنگ اور کچلہ چوہوں کو رد ڈالتے ہیں۔ بزر البنج۔ بیخ کرم کلہ جنگلی پیاز۔ ست آملہ۔ خبث الحدید وزعفران بھی چوہوں کو بھگادیتی ہے۔ اگر ایک چوہے کو خصی کریں یا دم کاٹ دیں یا تھوڑی سی کھال کھینچکر چھوڑدیں تو تمام چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

خضاب مجرب بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ رانگ کا میل یا لوہے کا میل ایک حصہ سرکہ میں پکاکر گاڑھا کرلیں اور بالوں پر لگائیں۔ تیل قطعی نہ ملیں +

طلاء بالوں کو دیر میں پیدا کرنے کے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ بکری کے پتہ میں نصف وزن نوشادر ملاکر کھرل کریں۔ اور بال اکھاڑ کر طلا کردیں +

غسول بالوں کو گرنے سے روکتا اور لمبا کرنے میں مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ رائی کو چقندر کے جوشاندے میں ملاکر اسی پانی سے بالوں کو دھوئیں +

ضماد اکھاڑ می بھوسی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ کھریا مٹی کو گائے کے پتے میں حل کر کے دو گھنٹے تک سر میں لگاکر دھو ڈالیں +

طلاء سرخ قسم کا گنج جو منہ پر پیدا ہوجاتا ہے فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**۔ صابون کو منہ پر لگاکر چھوڑدیں اور دو گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند بار اس عمل کو کریں فائدہ ہوجائے گا +

طلاء دیگر منہ کی غلیظ چھائیں کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ مرچ سیاہ۔ بورہ ارمنی۔ دونوں کو پانی میں پیس کر منہ پر لگائیں

طلاء دیگر چہرے کی سیاہی اور چھائیں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ گل چمپا کی کلیاں معہ پھول و بیج پھل کے پانی میں پیس کر لگائیں

دواء دبلاپن پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے تین ماشہ۔ چند دن تک سرکہ میں حل کر کے کھلائیں)۔ بدن میں دبلاپن پیدا ہو جائے گا +

دواء دیگر بغیر کسی تکلیف کے بدن میں دبلاپن پیدا کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ چندرس ۱۲ رتی پانی و سکنجبین میں حل کر کے تین ہفتہ تک روزانہ کھلائیں +

دلوک پیر کے پسینہ کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری پانی میں حل کر کے لگائیں۔ بورہ ارمنی۔ سوسن۔ حب الآس۔ جھاؤ اور ان کے پانیوں کا طلا بھی یہی خاصہ رکھتا ہے +

دلوک پچھنے لگے ہوئے مقام کی سفیدی کو دور کرتا ہے نسخہ۔ مردار سنگ سفید کیا ہوا۔ پچھنے لگانے کے بعد طلا کریں۔ مجیٹھ کا لگانا بھی یہی فائدہ دیتا ہے +

ضماد برص کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ ایک سانپ کا پیٹ پھاڑ کر شاہترہ سبز یا خشک اس میں بھر کر سی دیں۔ اور آگ پر بھر کر کباب کریں۔ جب پک جائے تو شاہترہ کو نکال کر مقام برص پر دو دن دو رات لیپ کریں۔ آرام ہو جائے گا۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ اور حکیم محمد ذکریا کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ۔ بڑا چیونٹا۔ یا کموڑا جو قبر دل سے نکلتا ہے، سرکہ میں حل کریں۔ اولاً مریض کو مسہل دیں۔ بعد ازاں برص کے مقام پر خراش پیدا کر کے چالیس دن تک مذکورہ طلا لگائیں اور روغن بنگن اور آب نطرون سے دھو ڈالیں +

دلوک مسوں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ سرکہ و نمک دن میں چند بار مسوں پر لگائیں اور پھٹکری کے ٹکڑے سے اتنا رگڑا جائے کہ خون آلودہ ہو جائے۔ خرنوب نبطی تازہ۔ برگ حب الآس تازہ۔ برگ کرم کلہ تازہ مسوں پر لگائیں۔ سرکہ و نمک روزانہ لگائیں مازو سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ پیشاب کے جھاگ لگائیں۔ نمک لگائیں۔ سجی و دوخت کنار کے پانی سے مسوں کو دھونا بھی یہی فائدہ کرتا ہے

دواء دیگر دمل اور ورم کو کھوتا اور نشگاف دینے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ نسخہ۔ بغیر بجھا ہوا چونا چربی میں ملا کر لگائیں۔

ضماد رخو ورم رخو و بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ پر پانی ڈال دیں اور ایک رات پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں پانی کو نتھار کر چھان لیں۔ اور سرکہ ملا کر کپڑا اس میں تر کر کے مقام ورم پر باندھ دیں +

دواء دیگر عرق مدنی (نارو۔ رشتہ) کے لئے مفید ہے نسخہ۔ آبلہ ظاہر ہوتے ہی ایلوا بونے ۲ ماشہ کھائیں۔ دوسرے روز ساڑھے تین ماشے۔ تیسرے روز سوا پانچ ماشے۔ استعمال کریں۔ اور ایلوا ہی عرق مدنی (نارو۔ رشتہ) پر لگائیں۔ جب رشتہ ظاہر ہو جائے تو اسکو ۴ ماشہ سیسہ کے ٹکڑے پر لپیٹ دیں اور احتیاط رکھیں کہ ٹوٹنے نہ پائے۔ لیکن جب رشتہ زیادہ بڑا ہو جائے تو لمبے حصے کو توڑ کر بقیہ کو پھر اسی ٹکڑے پر لپیٹ دیں +

ضماد دیگر رشتہ کو دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ صابون کو تھوڑے سے تل کے تیل میں ملا کر رشتہ پر لگائیں ایک ہی دن میں آرام ہو جائے گا +

دلوک داد کو اچھا کرتا ہے۔ نسخہ۔ حسب ضرورت مازو لے کر تانبے کے برتن میں ڈال دیں۔ اور روغن زیتون ملا کر اس قدر

بکائیں کہ مازو پھٹ جائے۔ بعدازاں روغن زیتون ہی میں حل کرکے مقام مرحق پر لگائیں ٭

طلاء دیگر جس چھاجن میں سرخی یا سیاہی کے ساتھ سفیدی بھی ہوتی ہے، اور بہت جلد داد کے مانند اس پر چھلکے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اس قسم کے لئے یہ طلاء بہت مجرب ہے۔ نسخہ۔ عراقی۔ (دیسی) صابون کو گلاب میں حل کرکے لگائیں۔

مسوح بغل کی گندگی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ توتیا گلاب میں حل کرکے کانسی کے برتن پر لیپ کر دیں اور عود کو انگاروں پر ڈال کر کانسی کے برتن کو دھونی دیں تاکہ توتیا خوشبودار ہو جائے بعدازاں توتیا کو بغل میں لگائیں ٭

قطور ایسے شگاف کو جو گوشت تک پہونچ گیا ہو مفید ہے۔ نسخہ۔ چندرس کو باریک کرکے روغن تخم گاجر میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو شگاف کے مقام پر لگائیں ٭

ضماد دیگر چوٹ کی وجہ سے جو سبزی اور نیلاہٹ بدن پر پیدا ہو جاتی ہے، یہ ضماد دور کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ برگ کرم کلہ یا مولی یا پودینہ کے پتے کوٹ کر لگائیں ٭

طلاء خون کے جمنے یا چوٹ کے باعث خون جمنے سے جو نیلا پن پیدا ہوتا ہے دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ نطرون سرخ کو سرکہ میں پیسکر طلا کریں ملک الانباط کی مالش کرکے نطرون کے پانی سے دھونا نیلے پن کو دور کر دیتا ہے۔

دواء دیگر جوؤں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ پارہ کو مولی کے پتوں کے پانی میں حل کرکے اس میں سوت تر کرکے چند بار خشک کریں بعدازاں اس سوت کو کمر میں باندھ لیں ٭

دواء دیگر نفخ و خارش جو انگلیوں میں موسم خریف و سردی میں صبح و شام پیدا ہو جاتی ہے مفید ہے۔ نسخہ۔ نمکین گرم پانی میں انگلیوں کو رکھیں۔ جوشاندہ چقندر سے دھو ڈالیں۔ یا روغن بان وغیرہ لگائیں۔ اگر یہ کیفیت زیادہ ہو جائے تو انجیر روغن زیتون میں حل کرکے لگائیں یا پیاز شراب میں حل کرکے لگائیں ٭

ضماد چھلوری (داخس) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ اسپغول سرکہ میں پیسکر لگائیں۔ کپڑا برف میں ترکرکے لپیٹ دیں۔ انگلی کو برف میں رکھدیں۔ رسوت لگائیں۔ یہ سب چیزیں شروع میں کام آتی ہیں۔ سرد کا گوند لگائیں اور چند دن لگا رہنے دیں جب چھلوری کا ورم ہو جائے تو سوئی سے توڑ کر خون نکال دیں۔ بعدازاں سرکہ میں سرد کا گوند حلکر کے لگائیں۔ صبح و رات کے وقت تازہ تازہ لگائیں تاکہ خراب شدہ ناخن گر جائے اور اس کی جگہ پر نیا ناخن پیدا ہو جائے۔

ضماد دیگر جاڑوں میں ہاتھ پیر پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ شلغم کے ٹکڑوں کو تیل میں جوش دیکر ضماد کریں۔ فائدہ ہوتا ہے

دواء دیگر خنازیر کو تحلیل کرکے پھاڑتی اور پاک صاف کر دیتی ہے مجرب ہے۔ نسخہ۔ بیلہ کے پتوں کو اونٹ کے پیشاب میں حل کرکے گلٹیوں پر لگائیں اور اوپر سے پان باندھ دیں ٭

مسوح خنازیر کو توڑتا اور تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ سرکہ و آب سداب میں سنگ مقناطیس حلکر کے لگائیں ٭

بیسواں باب ۲۰

اس میں چار فصلیں ہیں

پہلی فصل

اس میں چوب چینی کے متعلق بیان کیا جائے گا

بعض اطباء کے نزدیک چوب چینی پہلے درجہ میں گرم و تر ہے۔ حکیم عماد الدین محمود کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ ایک گروہ چوب چینی کو خشک مانتا اور حرارت میں معتدل شمار کرتا ہے۔ ایک گروہ پہلے درجہ کے اول درجہ میں سرد اور پہلے درجہ کے دوسرے درجہ میں خشک مانتا ہے۔ اگر اس میں پانی ملا دیا جائے تو مزید سردی پیدا ہو جاتی اور خشکی کم ہو جاتی ہے۔ تمام اطباء کے نزدیک اس میں رطوبت فضلیہ زیادہ ہے، لہٰذا مقوی باہ ہے۔ چوب چینی بہت جلد سوداخدار ہو جاتی ہے۔ رطوبی مزاج والوں میں سودا غذا چوب چینی کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے رطوبت فضلیہ غائب ہو جاتی ہے ۔

بعض اطباء چوب چینی کو گرم و خشک جانتے ہیں۔ لیکن پانی مل جانے سے گرمی و خشکی کمزور ہو جاتی ہے۔ بعض محققین کے نزدیک مرکب القویٰ ہے، لیکن ہر دو کیفیت فاعلہ (حرارت و برودت) میں سے کسی ایک کے قوی ہونے میں اختلاف ہے۔

چوب چینی حرارت غریزی کو قوی کرتی، اعضائے رئیسہ۔ قوت باہ۔ اعضائے تناسل اور معدہ کو تقویت دیتی۔ رطوبت غریبہ کو تحلیل کرتی، ملطف و محلل ہونے کے ساتھ بدن کی گہرائی میں جلد نفوذ کر جاتی ہے۔ سدوں کو کھولتی، غلیظ مواد کو تحلیل کرتی، پیشاب و پسینہ کو جاری کرتی۔ روح و خون کو کثافت سے پاک کرتی، سختیوں اور گرہوں کو تحلیل کرتی ہے۔ پرانے اور مشکل سے اچھے ہونیوالے زخموں کو صاف کرتی، آتشک۔ آکلہ۔ اورام و بثور۔ تمام سوداوی امراض مثلاً تر و خشک خارش۔ جذام۔ مالیخولیا۔ جنون کے اقسام جو فضیا بخار۔ نواصیر۔ وجع مفاصل۔ داء الثعلب۔ داء الحیہ۔ سرطان۔ چھیپ سیاہ۔ اکثر بلغمی امراض۔ مثلاً نزلہ و زکام۔ استسقا کے بعض اقسام وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ رنگ کو نکھارتی۔ نیند لاتی۔ بدن کو فربہ کرتی۔ چیچک و خسرہ کو نکالتی۔ سمی اخلاط کو دفع کرتی ہے۔ افیون کی عادت چھڑانے میں بے نظیر ہے۔ بواسیر کی اقسام کو رفع کرنے میں نہایت مفید ہے۔ بعض مزاجوں میں اسکو مضر خیال کیا گیا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان میں چوب چینی کے ساتھ دوسری باتوں کی رعایت نہیں کی گئی۔ مثلاً لاغر و گرم مزاجوں میں پسینہ لایا گیا۔ یا میٹھی دوائیں یا گرم دوائیں استعمال کی گئیں۔ اسی طرح سرد مزاجوں میں تھوڑی چوب چینی کے ساتھ پانی زیادہ استعمال کیا گیا۔ جن اصحاب کے احشاء میں سدے ہوتے ہیں ان میں چوب چینی زیادہ مضر ہے۔ کیونکہ چوب چینی کا مربہ اس کے خوشاندہ سے زیادہ ضعیف ہے۔ لیکن ضعف معدہ اور دماغ میں مربہ زیادہ بہتر ہے ۔

بہترین چوب چینی وہ ہے جس کا رنگ گلابی ہو، گرہ دار نہ ہو۔ پانی میں ڈالنے سے ڈوب جائے۔ بعض اطباء کی رائے ہے کہ نیم غرقی (معلق) چوب چینی بہتر ہوتی ہے۔ یعنی اگر اسکو پانی میں ڈالا جائے تو ڈوبے نہیں بلکہ معلق ہو۔ چوب چینی جو پانی میں ڈوب جائے اس میں ثقل زیادہ ہوتا اور کچی ہوتی ہے۔ گلی سڑی۔ گھنی ہوئی۔ پرانی سخت اور چھری سے بمشکل کٹنے والی نہ ہو۔ بڑائی چھوٹائی میں درمیانہ درجہ کی ہو۔ اگر کسی چوب چینی میں مذکورہ بالا تمام صفات کے ساتھ بڑا پن بھی ہو تو وہ بری نہیں۔ بلکہ جس قدر زیادہ بڑی ہوگی اتنی ہی بہتر ہوگی۔ اور اگر چوب چینی میں مذکورہ بالا عمدہ صفات موجود نہ ہوں تو چھوٹی قسم کی چوب چینی زیادہ بہتر ہے۔ کمان کی طرح ٹیڑھی نہ ہو، بیرونی سطح برابر ہو جیسی باہر ہو ویسی ہی اندر سے بھی ہو۔ بلکہ سرخی مائل ہو، نرمی وسختی میں معتدل ہو، تمام اجزاء میں رنگ یکساں پایا جائے۔ کیونکہ جب رنگ یکساں ہوگا تو وہ پختگی کی دلیل ہے۔ کوئی مزہ اس میں غالب نہ ہو۔ بلکہ ہلکی سی شیرینی موجود ہو۔ اگر اس میں کوئی مزہ غالب ہوگا تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ کسی مزے دار شئے نے اس میں نفوذ کرکے مزہ پیدا کر دیا ہے۔ چوب چینی کی کوئی بو بھی موجود نہ ہو۔ اگر اس میں کسی قسم کی بو موجود نہ ہو تو یہ اس کی اپنی طبیعت پر ہونے کی علامت ہے۔ اور بودار چیزوں کی آمیزش سے قطعی خالی ہے۔ چوب چینی کے قریب ایسی اشیاء نہ رکھی جائیں جو اسکو فاسد کرتی اور اس کے مزاج میں تبدیلی پیدا کر دیتی ہیں۔ مثلاً کافور۔ فرفیون۔ جند بیدستر چونہ۔ مشک وغیرہ اس میں نہ ملایا جائے۔ اسی طرح بارش کے پانی کی نمی، دریائی پانی اور دھوپ کی حرارت سے بھی بچایا جائے۔ اگر چوب چینی کو شہد و شکر میں ملا کر رکھ لیا جائے تو اس میں کیڑے نہیں پیدا ہوتے چوب چینی قطعاً ریشہ دار نہ ہو چوب چینی کو استعمال کرنے کا جب ارادہ کیا جائے تو حسب ضرورت پہلے تنقیہ کر لیا جائے۔ بعض وقت فصد و اسہال دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ گاہے صرف فصد یا اسہال پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ گاہے ضرورت کے وقت دونوں سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ پانی بالکل بند کر دیا جائے۔ دوران استعمال میں نہ پانی پیا جائے اور نہ پانی سے نہایا جائے۔ بلکہ مناسب عرقیات کے ساتھ نہایا جائے اور پیا جائے۔ پانی بند کرنے کی مدت کم از کم ایک ہفتہ ہونی چاہیے۔ چوب چینی استعمال کرنے سے پہلے مریض کو نمک چھوڑنے کی عادت کرنی چاہیے۔ حتیٰ کہ جب چوب چینی شروع کی جائے تو نمک کی بہت کم مقدار استعمال میں ہو۔ گرم مزاجوں میں موسم خریف اور سرد مزاجوں میں موسم ربیع چوب چینی کے استعمال کے لئے مناسب ہے۔ گرم مزاجوں میں شدید گرمی کے وقت اور سرد مزاجوں میں شدید سردی کے اندر چوب چینی قطعاً استعمال نہ کی جائے۔ نیز جب تک اسکی عظیم ضرورت نہ ہو ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ دوران استعمال میں سرد پانی۔ ترشیاں۔ سبزیاں۔ دودھ کی چیزیں۔ ترمیوہ جات۔ نمک غلیظ غذائیں۔ پرخوری۔ امتلاء معدہ۔ جماع۔ حمام۔ حرکات سخت وغیرہ جو چیزیں صحت کے لئے منافی ہیں قطعاً نہ کھائی جائیں۔ زیادہ میٹھی چیزیں اور بہت گرم دوائیں بھی نہ کھلائی جائیں اگر مریض کا مزاج اور عمر میں سردی پیدا کرنے کی گنجائش ہو تو شیرہ تخم خرفہ سیاہ وغیرہ کو عرق بید مشک و گلاب اور دیگر شربتوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر دوران استعمال میں تپش وغیرہ پیدا ہو جائے تو ان امراض کی دوائیں چوب چینی کے ہمراہ مناسب عرقیات کے ساتھ پلائیں حتی المقدور طبیعت میں غم وغیرہ پیدا نہ ہونے دیں۔ ہمیشہ ہنسی خوشی سے زندگی بسر کریں۔ جب چوب چینی کے استعمال سے فارغ ہو جائیں تو دوران استعمال میں جن چیزوں کا پرہیز تھا۔ ان کو ۴۰ روز تک قطعاً استعمال نہ کریں۔ بعد ازاں

آہستہ آہستہ اپنی سابقہ عادت کی طرف لوٹنا شروع کر دیں۔ بیس دن تک نمک کی مقدار کم پورا کریں اور حمام واجب اسی روز تک نہ کریں۔ لیکن اگر حمام کی خواہش بہت زیادہ ہو تو ۲۰ دن کے بعد کوئی ہرج نہیں۔ مگر حمام کرنے سے اکثر نقصان ہی پہونچ جاتا ہے۔ لہٰذا اس مدت سے قبل حمام کی جرأت نہ کی جائے۔ چوب چینی استعمال کرنے کا زمانہ ادھیڑ پن اور بڑھاپے کی ابتدا ہے لیکن جوانی کے آخری حصہ میں بھی اسکو استعمال کرنا جائز ہے +

چوب چینی استعمال کرنے کے چند طریقے رسالوں میں تحریر ہیں۔ لیکن میرے خاندان کا جو طریقہ ہے وہ حسب ذیل ہے:۔
چوب چینی ۱۰ ماشہ چھری سے ریزہ ریزہ کرکے پتھر یا چاندی۔ مٹی یا قلعی دار تانبے کی دیگچی میں ڈال کر دو سیر مناسب عرق بھر دیں رات بھر بھیگی رہے۔ صبح کے وقت نرم آنچ پر پکائیں۔ جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو برتن کا منہ آہستہ آہستہ کھولیں۔ اب اس میں سے پانچ تولہ دس ماشہ صبح کے وقت اور اتنا ہی شام کو مصری سے میٹھا کرکے پلائیں۔ جو باقی بچے اسکو پانی کی جگہ پر دن بھر استعمال کریں۔ غذا میں گیہوں کی روٹی۔ جو کی روٹی۔ قلیہ۔ شوربہ۔ چلاؤ۔ پلاؤ۔ بے نمک کباب۔ زردہ۔ مناسب قسم کے حلوے وغیرہ استعمال کریں۔ نقل میں بادام، پستے، وغیرہ کھلائیں۔ گوشت میں چوزہ۔ بکری۔ تیتر۔ کا گوشت دیں لطیف و ہلکی غذا میں جس کی طبیب اجازت دے استعمال کرائیں + سبزیات میں سے پیاز گوشت کے اندر اسی قدر استعمال کریں کہ پیاز گوشت کی بو کی اصلاح کردے +

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ۱۰ ماشہ چوب چینی کو چھری سے ریزے کرکے دیگ میں ڈالیں اور دس سیر پانی بھر کر جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو دیگ کا منہ آہستہ آہستہ کھول کر پانی نکال لیں۔ اس پانی کو اپنی ضرورتوں مثلاً منہ دھونا کھانا پکانا۔ استنجا کرنا وغیرہ میں خرچ کریں۔ اور پانی کے تھوڑے سے حصے واسکٹ۔ کرتہ۔ پاجامہ۔ ٹوپی وغیرہ رنگ لیں اور جب تک چوب چینی کا استعمال کریں ان ہی کپڑوں کو پہنے رہیں۔ اپنی کافی حفاظت کریں۔ تاکہ ہوا اثر نہ کر سکے۔ تین دن کے بعد دونوں طریقوں میں چوب چینی کی مقدار ۲۔ ۲ ماشہ بڑھاتے جائیں پہلی چوب چینی میں سے جو ٹکڑے خراب و سیاہ ہوگئے ہوں ان کو نکال دیا جائے۔ اور ان کی جگہ پر نئی چوب چینی اضافہ کرکے مقدار کو پورا کر دیا جائے۔ جو کچھ ہم نے اوپر تحریر کیا ہے وہ اکثری ہے۔ وگرنہ ساڑھے چار ماشہ چوب چینی استعمال کرنے کے لئے جو تحریر کیا گیا ہے اس میں کمی بیشی ممکن ہے۔ لیکن یہ تمام باتیں طبیب کی رائے پر منحصر ہیں۔ دیگ پر سرپوش اوندھا کے رکھیں۔ اور آٹے کے خمیر سے اچھی طرح بند کر دیں تاکہ بخارات کسی جگہ سے نکلنے نہ پائیں۔ اور جہاں سے نکلنے شروع ہوں اسی جگہ پر خمیر لگا دیں۔ اگر دیگ کے نیچے لکڑیوں کی آنچ جلائی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر ڈھکن کے اتر جانے کا خطرہ ہو تو اس پر ایک بھاری پتھر رکھ دیا جائے۔ کیونکہ بعض اوقات بخارات کی طاقت سے سرپوش اُڑ جاتا ہے۔ اس شے کے معلوم کرنے کے بھی کئی طریقے ہیں کہ پانی مقصد مطلوب تک پہونچ گیا یا نہیں۔ وہ طریقے حسب ذیل ہیں:۔

اول یہ کہ جس قدر پانی بعد میں رکھنا مقصود ہو۔ اتنا پانی دیگ میں ڈال کر سرپوش ڈھک دیں۔ اب سرپوش میں ایک سوراخ کرکے لکڑی پر باریک کپڑا لپیٹ دیں۔ اور سوراخ کے ذریعہ اندر گھسا کر پیمائش کریں۔ جہاں تک پانی کا نشان آجائے وہاں لکڑی پر ایک سیاہ نشان بنا دیں۔ اب سوراخ کو بند کرکے پکانا شروع کریں اور درمیان میں امتحان کرتے رہیں۔ جب پانی اس نشان تک پہونچ جائے تو دیگ کو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور کھول کر کام میں لائیں +

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پانی کی وہ مقدار دیگ میں ڈالیں جو پکنے کے بعد باقی رہنی چاہئے۔ اب دیگ کو ترازو میں تول لیں اور بقیہ پانی بھر آگ پر چڑھا دیں۔ درمیان میں دیگ کا وزن کرتے رہیں جب وزن اس حد تک پہونچ جائے جہاں کہ مطلوب پانی بھر کر تولا تھا۔ تو دیگ کو اتار لیا جائے۔ اور ٹھنڈا ہونے پر کھول کر کام میں لایا جائے ✦ **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ تجربہ اور قیاس سے یہ بات معلوم کی جائے کہ ایک پہر میں اتنا پانی جل جاتا ہے اور اتنا باقی رہ جاتا ہے اسی اصول پر پکائیں اور کوشش کریں کہ دیگ صبح تک چولھے پر چڑھی رہے۔ اور اس میں سے اسی انداز پر پانی خشک ہوتا رہے۔ صبح کو جب پلانے کے لئے دیگ کھولی جائے تو وہ ٹھنڈی نہ ہونے پائے۔ نیز اس بات کا بھی انتظام کریں کہ جب دیگ کا منہ کھولا جائے تو مریض اس کے منہ کے پاس موجود رہے تاکہ بخارات مریض کے سر اور دیگر اعضاء تک پہونچ جائیں۔ اگر کسی ایک عضو میں وہ بیماری موجود ہو جس کی غرض سے چوب چینی استعمال کرائی جا رہی ہو تو چوب چینی کے بخارات اس عضو میں ضرور پہونچائیں۔ اگر مریض میں طاقت برداشت ہو تو روزانہ دو دن۔ تین دن۔ پانچ دن یا ایک ہفتہ میں ایک دفعہ مریض کو ضرور پسینہ لائیں یہ مدت طبیب کی رائے کے مطابق کم و بیش کی جا سکتی ہے۔ لیکن بہتر طریقہ یہ ہے کہ بحران کے دن ضرور پسینہ لایا جائے ✦

پسینہ لانے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو بید کی کرسی یا سوراخدار لکڑی کی کرسی پر بٹھلا کر لحاف اوڑھا دیں اور سانس کے رستے کو لحاف سے باہر نکال دیں۔ ورنہ لحاف کے اندر رہنے میں ضعف اور ہلاکت کا خطرہ ہے۔ بعض جاہل اشخاص نے لحاف کے اندر پورے بدن کو مع سانس کے راستوں کے ڈھک دیا جس سے بعض مریض ہلاک ہو گئے۔ لہذا دھونی لیتے وقت سانس کے راستوں کو لحاف سے باہر رہنا چاہئے۔ اور جبتک بخارات بدن سے ملتے رہیں اور پسینہ آتا رہے قطعاً اپنی جگہ سے حرکت نہ کریں۔ بخارات پہونچانے کے لئے دیگ کو کرسی کے نیچے رکھیں اور آہستہ آہستہ بخارات کو مریض کے بدن پر پہونچنے کا موقعہ دیں اور مریض سے کہیں کہ وہ صبر کرے تاکہ تمام بدن کو پسینہ آجائے۔ جب پسینہ آنا بند ہو جائے تو دیگ کو کرسی کے نیچے سے ہٹا لیا جائے۔ اور مریض کو ایک دو پیالے دیگ کے ٹھنڈے پانی کے پلائیں۔ بدن سے پسینہ کو رفتہ رفتہ خشک کرتے رہیں۔ جب پسینہ باقی نہ رہے تو لحاف اتار کر پہننے والے کپڑے زیب تن کریں ✦

چوب چینی میں پانی کی مقدار اور اس کے جوش دینے کی تعداد مختلف مزاجوں میں مختلف ہوتی ہے۔ گرم مزاجوں میں جن کے اندر پیاس غالب ہو، جوش کم دیں اور پانی زیادہ رکھیں۔ سرد مزاجوں میں پانی کی مقدار ایک تہائی یا ایک چوتھائی رکھیں۔ گرم مزاجوں میں چوب چینی کے پانی کے ساتھ سرد قسم کے عرقیات ملا کر پلانا نہایت مناسب ہے ✦ چوب چینی پلانے سے قبل یہ بہتر ہے کہ تین چار روز تک عرقیات میں منضجیں تاکہ مسامات کھل جائیں اور رطوبات رقیق ہو جائیں۔ نیز مواد میں بھی دفع ہونے کی قابلیت پیدا ہو جائے۔ چوب چینی کے استعمال سے فارغ ہونے کے بعد عرق چوب چینی۔ معجون چوب چینی، سفوف چوب چینی یا حلوائے چوب چینی استعمال کریں۔ لیکن ان کو طبیب کی رائے کے مطابق استعمال کیا جائے۔ کیونکہ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چوب چینی نئی موجود نہ ہو تو جس چوب چینی کو ۴۰ دن تک استعمال کر لیا گیا ہو اس میں سے بوسیدہ اور سیاہ ٹکڑے دور کر کے کام میں لائیں ✦

طریقہ:۔ یہ مغربی حکماء کا طریقہ ہے۔ اس میں چوب چینی کے استعمال کے وقت کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں ہے میں نے جب چوب چینی کو اس طریقہ پر استعمال کیا تو مفید پایا۔ اگر صحت کی موجودگی میں چوب چینی کو اس طرح پر استعمال کیا گیا تو ہضم کو قوی کرتی اور بدن و جملہ اعضاء میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ **نسخہ:۔** چوب چینی ساڑھے چار ماشہ یا پونے سات ماشہ۔ چھری سے ریزے ریزے کریں اور اس میں جائے خطائی، تیکوب ۴ ماشہ۔ دارچینی، بادیان ہر ایک سوا ۲ ماشہ۔ سب کو ایک فنجان گلاب میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح کو

پانچ سیر دس چھٹانک (ایک من شاہی) پانی ملاکر آنچ پر پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو صاف کرکے دوفنجان کے برابر اس قدر استعمال کریں جبکہ غذا معدہ سے اترنے لگے۔ چند روز تک اسی قاعدہ کیمطابق پلائیں اگر خواہش ہو تو اس میں مصری بھی ملالیں اگر لذیذ ہو جائے اور طبیعت آسانی سے قبول کرلیا کرے۔ اسی طریقہ سے عشبہ مغربی کو بھی استعمال کرتے ہیں + سفوف چوب چینی ان لوگوں میں نہایت مفید ہوتا ہے جن کے معدہ اور مزاج میں رطوبت موجود ہو۔ اس کو مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے مگر احشار میں سدہ و ورم موجود نہ ہو۔ کیونکہ اس حالت میں چوب چینی نہایت مضر ہوتی ہے۔ میر محمد ہاشم صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ چوب چینی تنہا یا نبات سفید یا بعض ادویات دیگر مناسب دواؤں کے ہمراہ ہر مرض و ہر قسم کے مزاج میں سفوف کرکے گلاب، عرق بیدمشک، عرق گاؤزباں کے ہمراہ دی گئی نہایت مفید پائی۔ سفوف چوب چینی کی مقدار ابتدا میں ۱½ ماشہ سے سوا دو ماشہ تک ہونی چاہیئے۔ بعدازاں اسمیں بتدریج اضافہ کرکے ۴½ ماشہ تک پہنچ جانا چاہیئے۔ اور اگر مزاج اور بدنی ساخت قوی ہو تو ۴½ ماشہ سے شروع کرکے ۹ ماشہ تک جانا چاہیئے۔ اور آخری حد ۱۳½ ماشہ ہونی چاہیئے۔ سفوف چوب چینی کھلانے کی مدت بارہ یا پندرہ روز ہونی چاہیئے۔ بعض حالات میں اس سے بھی کم مدت کافی ہوتی ہے۔ اور اگر اس مدت تک کھلانے کے بعد بھی چوب چینی کے استعمال کی ضرورت باقی رہے تو بہتر صورت یہ ہے کہ اول مقدار سے شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھاتے رہیں حتی کہ پہلی مقدار پر یا اس سے کسیقدر کم مقدار پر پہونچ جائیں +

دوسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س، ع، اور م" ہوتا ہے

سفوف میر محمد ہاشم صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ فتح غلبۂ رطوبت، دردکمر، نفخ اور ریاح وغیرہ میں استعمال کیا۔ بہت مفید پایا۔ نسخہ۔ نبات سفید ۱ تولہ ۲ ماشہ۔ چوب چینی (سوہن سے گھسی ہوئی) ۱ تولہ ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ۲½ ماشہ۔ مصطگی ۱۳½ ماشہ۔ بادیان ۹ ماشہ۔ یہ سب دوائیں ۲۲½ تولہ ہوتی ہیں جنمیں سے ایک تہائی چوب چینی ہے۔ وقت ضرورت سب دواؤں کو باریک کرکے (۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک) کام میں لائیں +

سفوف دیگر معدے کی تری اور سردی کے لئے مفید ہے۔ قبض رفع کرتا ہے خصوصاً جبکہ نفخ و قراقر بھی موجود ہو۔ لیکن بخش اور خفقان اس کے ساتھ نہ ہو۔ نسخہ ۔ عود قماری۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ آملہ چھلا ہوا۔ کندر۔ گلسرخ۔ پوست لیموں۔ پوست پستہ۔ انیسون بریاں۔ زیرہ کرمانی بریاں۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ چوب چینی ۶½ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں اس سفوف میں چوب چینی کی مقدار ہر ایک ۴½ ماشہ پر سوا دو ماشہ ہے (یعنی اگر ہم ساڑھے چار ماشہ سفوف لیں تو اس میں سوا دو ماشہ دوسری دوائیں اور اتنی ہی چوب چینی اس میں ہوگی۔ کیونکہ سفوف میں تمام دواؤں کے برابر چوب چینی ملائی گئی ہے) اس سفوف کی مقدار خوراک اور ایام کا تعین مذکورہ بالا قاعدہ کے مطابق کریں۔ نیز اس سفوف کو عرق بادرنگ و گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۳½ ماشے سے ۴½ ماشہ تک ہے +

عرق شاہ اردانی صاحب کا تالیف کیا ہوا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ بہت سے آدمیوں کو اس عرق سے فائدہ ہوا۔ اور پرانی بیماریوں سے شفا حاصل ہوئی۔ اعضاء کو قوی کرتا۔ تفریح و نشاط پیدا کرتا اور باہ کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔ اعضاء کے ڈھیلے پن کو رفع کرتا۔ معدہ و آنتوں کا نفخ زائل کرتا۔ درد مفاصل۔ قولنج۔ ضعف گردہ کیلئے مفید ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا اور دوسرے بہت سے فوائد رکھتا ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ چوب چینی (جسکو طبیب پسند کرے) اگر سوا بارہ تولہ چھ ماشہ ریزہ ریزہ کی ہوئی۔ ۲۵ سیر پانی

میں جوش دیں۔ جب پندرہ سیر رہ جائے تو نبات سفید۔ مویز منقے ہر ایک آدھ سیر۔ برگ لیموں۔ پودینہ تازہ ہر ایک ایک مٹھا۔ ریحان تازہ۔ ایک مٹھا۔ بادیان۔ اجوائن۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ تخم گاجر ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ سعد کوفی۔ ترفہ۔ خولنجان۔ عاقرقرحا۔ پوست لیموں ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ گلسرخ۔ نرکچور۔ اگر ترکی۔ عود ہندی۔ گاؤزبان۔ تخم فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ بڑی الائچی۔ اندرجو شیریں ماشہ۔ ساذج ہندی۔ کبابہ۔ گوکھرو۔ صندل سفید۔ فلفلمویہ۔ تخم کرفس ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ لیں اور سب کو رات بھر چوب چینی کے جوشاندہ میں بھگوئیں۔ صبح کو حسب دستور عرق کشید کریں عرق نکلتے وقت مشک۔ زعفران۔ عنبر۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لے کر تھیلی میں بھر دیں اور جس برتن میں عرق نکل رہا ہو لٹکا دیں۔ وقت ضرورت اس عرق کے ایک یا دو پیالے صبح و شام استعمال کریں۔ عرق پینے کے بعد دو تین قدم چلیں تاکہ حرارت غریزی برافروختہ ہو جائے۔

معجون استاد مسیح اللہ کی تصنیف کی ہوئی ہے۔ تقویت باہ کیلئے تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ بوزیدان ہر ایک نصف ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ موتی حل کئے ہوئے۔ زعفران۔ مایہ شتر اعرابی۔ خولنجان۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صندل سفید۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ چھوٹی الائچی۔ عود غرقی۔ اسارون۔ گل نختوم۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ۳ ماشہ ۳ رتی۔ سمک صیدا۔ ماہی روبیاں۔ اندرجو شیریں۔ پودینہ خشک۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ۔ تخم کدو شیریں۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ تخم ہلیون ہر ایک ۴ ماشہ۔ مغز ناریل۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب الزلم ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی۔ بادرنجبویہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ چھڑیلہ۔ شقاقل مصری۔ گل گاؤزبان۔ گلسرخ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز خیارین۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ سیاہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی قسم اول ۹۰ ماشہ۔ گلاب ۴ تولہ۔ قند سفید ہموزن ادویہ۔ شہد کشمیری دواؤں سے دو چند۔ سب کو ملا کر حسب معمول معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون دیگر قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ اگر آتشک کے باعث مفاصل میں درد ہو تو اس کو رفع کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ چوب چینی ۴ تولہ ۷ ماشہ۔ دارچینی۔ فلفل سیاہ۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ اندرجو شیریں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مصطگی رومی۔ سنا مکی ہر ایک پانچ ماشہ۔ کشنیز خشک ۴ ماشہ۔ لونگ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ نرکچور۔ خولنجان۔ سعد کوفی۔ دانہ الائچی خورد۔ زعفران۔ گلسرخ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ عاقرقرحا۔ جدوار خطائی ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ۔

معجون دیگر حکیم عمادالدین محمود کی تصنیف کی ہوئی ہے۔ سرد مزاجوں میں قوت پیدا کرتی اور حرارت غریزی کو قوی کرتی ہے۔ تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ اعضاء کے درد۔ رطوبت اور ضعف معدہ کیلئے مفید ہے۔ دوران استعمال میں پرہیز کی قطعاً ضرورت نہیں۔ نسخہ:۔ چوب چینی ۱۱ تولہ ۳ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز ناریل ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ مغز بادام مقشر۔ مغز خربزہ۔ مغز فندق۔ اندرجو شیریں۔ ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ دارچینی۔ مصطگی۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ بسباسہ۔ عود قماری۔ ثعلب مصری۔ زعفران۔ تخم مولی ہر ایک ۱۳۔ ماشہ جدوار خنجی۔ خولنجان۔ ساذج ہندی۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ مشک خطائی۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک، متوسط المزاج لوگوں میں ۹ ماشہ، قوی مزاجوں میں ۱۳ ماشہ اور کمزوروں میں ۴ ماشہ دیں۔

(اس معجون میں شہد یا قند وغیرہ موجود نہیں ہے۔ لہذا معمول کے مطابق تین گنا شہد ملا کر معجون بنائیں۔ مترجم)

معجون دیگر حکیم عمادالدین محمود ہی کی تصنیف شدہ ہے مرزا اسمٰعیل حسین مرحوم کی معمول مطب رہی ہے اس کے فوائد بیان کرنے میں مبالغہ سے کام لیا گیا ہے۔ خصوصاً تقویت باہ اور جملہ قوی کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ موتی بغیر سوراخ۔ شمطر (مغسول)۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر۔ مایہ شتر اعرابی۔ صندل سرخ۔ دارچینی۔ بوزیدان۔ سورنجان۔ کباب چینی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ الائچی خورد۔ مصطگی۔ افتیمون۔ عود قماری۔ اسارون شامی۔ گل مختوم۔ صندل سفید۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم کونچ۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ سمک صیدا۔ ماہی روبیان ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ ثعلب مصری ۲۲ ماشہ۔ آملہ دودھ میں پکا ہوا۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ شقاقل مصری۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ گلسرخ۔ تخم خشخاش۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ برگ بھنگ پندرہ تولہ۔ چوب چینی قسم اول ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ گلاب ہر ایک ۲۳ تولہ ۲ ماشہ۔ قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک ہموزن ایک من تبریزی دیچہار یک (۲ سیر ۲ چھٹانک ایک تولہ ۲ ماشہ)۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں اور شہد و قند کا قوام کر کے دوائیں اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک۔ مزاج کے قوی اور ضعیف ہونے کے لحاظ سے ۹ ماشے سے ۱۰ ماشے تک استعمال کریں +

مرہم ہر قسم کے زخموں خصوصاً آتشک کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید۔ چاندی کا میل ہر ایک چوتھائی جزو۔ مردار سنگ۔ مہندی کے پتے۔ ہر ایک نصف حصہ۔ چونہ قلعی میں کر کے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں اور پانی میں حل کر کے نکلے ہوئے پانی یعنی سفید پانی کو برتن میں رکھا رہنے دیں جب پانی میں چونہ کے اجزاء تہ نشین ہو جائیں تو اوپر سے پانی کو گرا دیں اور چونہ کو خشک کر کے کام میں لائیں۔ بعض اطباء تحریر کرتے ہیں کہ چونے کو سات بار اسی طرح پر دھو کر کام میں لایا جاتا ہے۔ اس خشک شدہ چونے کی مقدار ایک حصہ، چوب چینی ۲ حصے۔ سب دواؤں کو ہموزن روغن زیتون میں حل کر کے مرہم بنائیں اور استعمال کریں +

مرہم دیگر پہلے مرہم سے زیادہ مفید ہے۔ نسخہ۔ توتیا۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی موم سفید ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ روغن بادام ۹ ماشہ۔ سب کو روغن زیتون میں حل کر کے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر یہ مرہم آتشک کے زخموں کو پہلے دونوں نسخوں سے زیادہ مفید ہے۔ نسخہ۔ مردار سنگ۔ شنگرف ہر ایک ۹ ماشہ۔ کتھ سفید ہندی چوب چینی ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ کافور ۲۲ ماشہ۔ تازہ گلٹے کا مسکہ یا اونٹ کا تازہ دودھ ۷ تولہ۔ بعض نسخوں میں اس کا وزن ۹ تولہ ۴ ماشہ تحریر ہے۔ نیز گائے کے گھی کے بجائے ۷ دودھ تحریر ہے۔ دوسرے نسخوں میں گائے کا گھی بلا نمک لکھا ہوا ہے۔ سب دواؤں کو باہم شریک کر کے مرہم بنائیں۔ اگر کتھ سفید کے وزن کو نصف مقدار میں جلا کر شریک کریں تو زیادہ بہتر ہوگا +

تیسری فصل

اس فصل میں عشبہ مغربی کے متعلق بیان کیا جائیگا۔ چونکہ عشبہ کو مغربی ممالک سے لاتے ہیں یا سب سے پہلے اہل مغرب نے اس کے منافع کو معلوم کیا بعد ازاں تمام ممالک کو مغرب کے توسط سے عشبہ کے منافع پر آگاہی حاصل کی اس لئے اس کا نام عشبہ مغربی رکھا گیا۔ دوسرے درجہ کے متوسط رتبہ میں گرم اور دوسرے درجہ کے آخری مرتبہ میں خشک ہے۔ بعض اطباء اسکو تیسرے درجہ میں گرم و خشک تحریر کرتے ہیں۔ عشبہ باریک اور ہلکے رنگ کا ہو جب اسکو توڑا جائے تو غبار برآمد ہو۔ اندر سے سفید موٹا اور بہت رنگ والا ہو۔ سیاہ رنگ کا عشبہ

نہایت خراب ہوتا ہے + عشبہ مغربی کے فوائد اکثر امراض میں چوب چینی جیسے ہیں۔ لیکن اکثر گرم بیماریوں اور گرم مزاجوں میں چوب چینی مفید ہوتی ہے اور عشبہ مغربی مضر ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض امراض میں عشبہ مغربی کے فائدے چوب چینی سے زیادہ دیکھنے میں آئے ہیں۔ مثلاً وجع مفاصل نقرس۔ درد اعضاء جو بلغم سے پیدا ہوئے ہوں۔ ضعف معدہ رطوبی میں بھی بہت مفید ہے۔ بواسیر کیلئے بھی عشبہ مغربی کو زیادہ مفید بتلایا ہے۔ فالج۔ استسقاء کی اکثر اقسام۔ لقوہ۔ رعشہ میں چوب چینی مضر ہے اور عشبہ مغربی مفید ہے۔ آتشک کے زخموں کو اچھا کرنے میں عشبہ مغربی دینا چاہئے۔ لیکن سرد و سوداوی بیماریوں، تر بلغمی مزاجوں نیز گرم و خشک بدنوں میں عشبہ کا استعمال نقصان دہ ہے۔ مگر تریاقات کے ذریعہ معتدل کر کے استعمال کرانا مفید ہے۔ فصد و تنقیہ وغیرہ کے بعد طریقہ استعمال بالکل چوب چینی کے مانند ہے۔ اسی طرح غذا و پینے والی چیزوں کا پرہیز۔ عوارضات نفسانیہ۔ سخت دھکا دینے والی حرکات حمام وغیرہ کا پرہیز بالکل چوب چینی جیسا ہے۔ لیکن نمک عشبہ کے دوران استعمال میں دے سکتے ہیں۔ پرانی بیماریوں میں دیگ کے توسط سے تمام بدن یا کسی خاص عضو کو بھپارہ دینا چوب چینی کی طرح مفید ہے۔ عشبہ استعمال سے فارغ ہونیکے بعد ۴۰ دن تک پرہیز کرنا ضروری ہے۔ عشبہ کھلانیکی مدت بارہ روز، پندرہ روز، بیس روز یا ۴۰ روز ہے۔ لیکن اس مدت کا تعین طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ اگر آب عشبہ پینے کے لئے ناکافی ہو اور عشبہ کی مقدار بھی کم ہو تو عشبہ کے ثفل کو پانی میں جوش دیکر پلائیں۔ آب عشبہ کے لئے یہ شرط ہے کہ پیتے وقت ٹھنڈا ہو۔ اگر آب عشبہ کو گلاب کے ہمراہ پلائیں تو جائز ہے +

معجون عشبہ بلغمی بیماریوں۔ قوت ہاضمہ کے ضعف اور بھوک کی کمی جو رطوبت کیوجہ سے پیدا ہوئی ہو دور کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ
سونٹھ۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ بڑی الائچی۔ زعفران ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ تج۔ دارچینی ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ عشبہ مغربی ۱۰ تولہ ۹ ماشہ شہد دواؤں سے دوگنا حسب معمول معجون بنائیں۔ اور روزانہ صبح و شام گلاب کے ہمراہ مریض کی قوت و ضعف کیمطابق ۹ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک استعمال کریں +

ف

معجون عشبہ دیگر مؤلف کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ وجع مفاصل۔ آتشک۔ سوداوی و بلغمی مواد کو نکالنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ
آملہ ۱۰½ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ شاہترہ۔ ہر ایک ۱۰½ ماشہ ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ۔ برگ سناء مکی ۳۵ ماشہ۔ عشبہ مغربی ۳ تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ۱½ تولہ تک ہے۔ آتشک کے غلیظ مادوں کو خارج کرنے کے لئے بعض اوقات بسفائج فستقی، تربد سفید۔ افتیمون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ اگر عشبہ ۵ تولہ شریک کیا جائے تو یہ معجون بہت مفید ہوتی ہے +

چوتھی فصل

تریاق کے بعد اگر کوئی مرکب یا مفرد دوا زہروں اور زہریلی دواؤں کے دور کرنے میں بہترین چیز ہے تو وہ حجر التیس ہے۔
حجر التیس وہ ہے جو فارس کے حدود اور شبانکارہ (شیراز کے قریب ایک مقام ہے) سے لایا جاتا ہے۔ کیونکہ ان مقامات میں تریاقی بوٹیاں زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔ حجر التیس ایک قسم کا پتھر ہے جو بیضوی شکل کا لمبوترا اور بلوط جیسا چکنا ہوتا ہے۔ یہ پتھر پہاڑی بکریوں کے شیردان یا آنتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ قول صحیح ہے۔ لیکن بعض اس قسم کی روایت بھی بیان کرتے ہیں کہ حجر التیس بکریوں کے قلب، مرارہ یا گردن میں پایا جاتا ہے۔ اس کے اندر چوب مخلصہ پائی جاتی ہے۔ مگر جو پتھر گول ہوتا ہے اس کے جوف میں تخم مخلصہ پایا جاتا ہے۔ اس پتھر کا یہ خاصہ ہے کہ جب اسکو سرکہ میں پیسا جاتا ہے تو سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ بہترین پتھر وہ ہے جسکا رنگ زیتونی ہو، نہایت صاف، شفاف چمکدار تہ بہ تہ لکیر دار شکل سانپ کی ہو۔ درمیان میں لکڑی ہو۔ اگر اسکو دودھ میں باریک کریں تو دودھ کا رنگ سبز ہو جائے +

سکتا ہے حجر التیس اصلی اور نقلی کے اندر اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے، لہذا ان دونوں کے درمیان اس طرح پر فرق کریں کہ فولادی سوئی کو خوب گرم کرکے حجر التیس میں داخل کریں اگر وہ نقلی ہے تو سوئی کی نوک آسانی کے ساتھ پتھر میں چلی جائیگی اور اس سے سیاہی مائل دھواں برآمد ہوگا۔ اور اگر حجر التیس اصلی ہوگا تو زرد رنگ کا دھواں نکلیگا نیز سوئی بھی مشکل سے پتھر میں داخل ہوگی۔ پھر سوئی کا رنگ بھی زرد ہو جائے گا۔ بعض اسکی یہ شناخت تحریر فرماتے ہیں کہ حجر التیس کو آب بادیان میں حل کرکے سانپ یا بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں اگر درد میں فوری طور پر سکون پیدا ہو جائے تو حجر التیس اصلی ہے ورنہ نقلی۔ صاحب کناش بقراطی نے تحریر کیا ہے کہ ایک شخص کے سانپ نے کاٹ لیا۔ تریاق موجود نہ تھا، دو رتی حجر التیس شراب میں حل کرکے پلایا فوراً سکون ہوگیا اور مریض بھی اچھا ہوگیا ✦ اس قسم کا پتھر اگر بارہ سنگھے سے حاصل کیا جائے تو اسکو حجر الاُئیل کہتے ہیں۔ اس کے فوائد حجر التیس کے قریب قریب ہیں۔ فادزہر کی ایک اور قسم ہے جسکو حجر الحیہ کہتے ہیں۔ بہترین حجر الحیہ (سانپ کا منکا) وہ ہے کہ اگر اسکو سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر لگادیں تو وہیں پر چپک جائے۔ چھوٹ جانے پر اگر اسکو دودھ میں ڈال دیں تو دودھ فوراً منجمد ہو جائے جب وہ تمام زہر کو چوس لیتا ہے تو پھر اس مقام پر چپاں نہیں ہوتا۔ نیز جب وہ زہر کو جذب کرتا ہے تو اس کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔ مگر دودھ میں ڈالنے پر اصلی رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ جنگلی گائے یا جنگلی بھینسے کی آنتوں سے جو گاؤزہرن (حجر البقر) حاصل کیا جاتا ہے اس کا وزن ۲۲ ماشے سے ۵ تولہ ۱۰ ماشہ تک ہوتا ہے اس کے کھلانے سے کوئی فائدہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ حجر التیس حرارت غریزی اور حواس کو قوی کرتا۔ حافظہ کو تقویت پہنچاتا۔ مفرح اور غم کو زائل کرنیوالا ہے۔ اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو تو فوراً حجر التیس کو منہ میں رکھ لیں۔ بہترین فائدہ ہوگا۔ اگر چند عدد آزمائے ہوئے فادزہر کو چینی کے پیالے میں ڈالکر گائے کا دودھا نپر دوہیں تو فوراً دودھ میں فادزہر کا اثر آجائیگا۔ اب اس دودھ کو زہر کھائے ہوئے انسان کو پلایا جائے تو انسان فوراً تے کردیگا اور زہر کے اثر سے محفوظ ہو جائیگا۔ اگر ادھیڑ عمر میں ربیع یا خریف کے شروع میں فادزہر کے پینے کی عادت کریں اور جملہ ممنوعات کو استعمال نہ کریں تو تمام عمر تقویت۔ نشاط اور خوشی سے بسر ہوگی۔ حجر التیس دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور پہلے درجہ کے تیسرے حصہ میں خشک ہے۔ لہذا گرم مزاجوں میں نہایت نقصان رساں ہے۔ اون کے خون کو جلاتا دوسری گرم بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ سرد دردوں کو تحلیل کرتا ہے۔ لیکن اگر تازہ دھنیئے کے پانی میں پیسکر گرم دردوں پر لگایا جائے تو اون کو بھی تحلیل کر دیتا ہے۔ حجر التیس کی مقدار خوراک ۲ رتی سے ۲ ماشہ تک ہے۔ صاحب تحفہ نے اس کی یہی مقدار مقرر کی ہے ✦ اس دوا کے کھانیوالے پر سات شرطیں لازم ہیں۔ اوّل وہ شخص ادھیڑ یا بوڑھا ہو۔ دوئم کھانیوالا موسم گرما میں گرم مزاج اور سرما میں سرد مزاج نہ رکھتا ہو۔ سوئم حرارت مزاج میں غالب نہ ہو۔ چہارم دودھ کی چیزوں، ترشیوں، ساگ پات غلیظ غذاؤں، جماع۔ معدہ کو فاسد کرنے والی اشیاء، سخت حرکات، تھکا دینے والے عوارضات سے قطعاً پرہیز کریں۔ سب سے کم پرہیز کا زمانہ شروع کرنے سے دس دن پہلے اور ۲۰ دن بعد تک ہے۔ پنجم حجر التیس استعمال کرنے سے پہلے بدن کو اخلاط فاسدہ سے پاک کریں۔ ششم جس روز حجر التیس کھلائیں نرم و نازک لباس نہایت عمدہ و پاکیزہ خوشبو و عطریات سے بسایا ہوا پہنیں۔ گانا سنیں۔ فرحت افزا مقام پر نشست اختیار کریں۔ ظریفوں سے دل لگی اور خوش گپی میں مشغول ہوں۔ کھانے میں نہایت لطیف و ہلکی غذائیں استعمال کریں۔ ہفتم جس سال حجر التیس کھانے کا ارادہ کریں ایک ماشہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ دوسرے سال اس میں کسیقدر اضافہ کردیں ✦ حجر التیس کے کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا شرائط پوری کرکے ایک ماشہ حجر التیس سماق کے کھرل میں باریک کریں۔ جب وہ سرمہ سا ہو جائے تو چینی کے پیالہ میں ڈال کر گلاب میں حل کریں۔ اور ایک قلم منہ میں رکھکر اس طرح پر نگلیں کہ دوا، دانتوں پر نہ لگے۔ بعد ازاں نبات سفید گلاب کا شربت

پی جائیں۔ نرم بستر پر ایک کروٹ سے دوسری کروٹ پر لیٹ جائیں۔ اور تقریباً دو گھنٹہ تک چہل قدمی کریں۔ بعد ازاں غذا استعمال کریں بعض اشخاص ڈیڑھ ماشہ تین دن تک روزانہ ۱/۲ رتی اضافہ کرکے گولی بنا کر استعمال کرتے ہیں کہ حقیر دشریف خاں) کہتا ہے کہ اگرچھ رتی ڈز تین دن تک اسی طریقہ پر استعمال کریں تو زیادہ بہتر و انسب ہے + **ترکیب** اسکی حکیم عماد الدین محمود نے نہایت تعریف کی ہے جس نے اس طریقہ پر استعمال کیا فائدہ محسوس کیا۔ بخلاف دوسری ترکیبوں کے۔ اس طرح پر کھانے میں کوئی نقصان نہیں ہوتا وہ ترکیب حسب ذیل ہے۔ حجر التیس آزمایا ہوا ڈیڑھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشانی۔ یشب سبز ہر ایک ۲ رتی۔ تمام چیزیں علیحدہ علیحدہ سنگ سماق کے کھرل میں باریک کریں جب وہ سرمہ سا ہوجائے تو اس میں سونیا کالی۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ سونے کے ورق ہر ایک ۱/۲ رتی۔ مشک خالص ۱ رتی۔ سب چیزوں کو شیرہ نبات سفید میں کھرل کرکے مثل معجون کے بنائیں جب خوب یکذات ہوجائے تو گولیاں بنا کر تین ٹکڑوں میں تقسیم کردیں اور تین دن تک متواتر استعمال کریں گولیاں کھانے کے بعد گلاب نیم گرم استعمال کریں۔ چند قدم ٹہلیں۔ اب مصری و گلاب کا شربت پی کر آرام کریں۔ تاکہ سچی بھوک پیدا ہوجائے۔ بھوک کی خواہش کے وقت لطیف قسم کے کھانے استعمال کریں + **طریق دیگر** مشک خالص مصطگی رومی ہر ایک ۳ رتی۔ فادزہر حیوانی۔ صندل سفید۔ عود قماری۔ ہر ایک ۲ رتی۔ طباشیر سفید۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ موتی بغیر سوراخ ۴ ماشہ۔ چاندی کے ورق ۵ ماشہ۔ جواہرات کو سماق کے کھرل میں حل کریں اور ریشم میں چھان کر نبات سفید کے قوام میں ملائیں۔ اور پانچ حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصہ شربت فواکہ شیریں، شربت گاؤزباں یا شربت ابریشم کے ہمراہ استعمال کریں۔ صاحب تحفہ تحریر فرماتے کہ فادزہر حیوانی کو مناسب معجونوں کے ہمراہ ترکیب دیکر بقدر ضرورت استعمال کریں۔ ایک دفعہ میں

زیادہ کھانا اخلاط میں شدید احتراق پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے

خاتمہ کتاب

اللہ تعالیٰ کی مدد سے یہ آخری مقالہ تحریر کررہا ہوں۔ اس میں پانچ نوع (فصل) ہیں

پہلی نوع

اس نوع میں ہڑتال۔ پھٹکری۔ وغیرہ کے جلانے بھلانوہ بیخ شیبی (بیخ شوکران) اور بیخ شوکران وغیرہ کی اصلاح کے طریقے۔ بیان کئے جائیں گے۔ نیز کندر کا دخان حاصل کرنے کا طریقہ بھی بتلایا جائیگا۔ (یہاں پر بیخ شیبی کے ساتھ بیخ شوکران کو بھی بیان کیا گیا ہے حالانکہ بیخ شیبی شوکران ہی کو کہتے ہیں۔ مترجم)

احراق (جلانا) کا عمل گا ہے کسی چیز کو توڑنے کے لئے کیا جاتا ہے جیسا کہ ہڑتال و پھٹکری وغیرہ کے لئے۔ گاہے اس میں لطافت پیدا کرنی مقصود ہوتی ہے۔ جیسا کہ نمک و سرطان۔ گاہے عمل احراق سے حدت و تیزی حاصل کرنی مقصود ہوتی ہے جیسا کہ پتھر و سیپ جلانے سے چونا بن جاتے ہیں۔ گاہے عمل احراق سے سمیت کو دفع کرنا مطلوب ہوتا ہے جیسا کہ بچھو وغیرہ میں۔ گاہے جلانے سے ریزہ ریزہ کرنا اور کمزور کرنا ہوتا ہے تاکہ آسانی کیساتھ پس جائے۔ جیسا کہ بیخ مرجاں اور یاقوت وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ گاہے جلانے سے دوسری اغراض وابستہ ہوتی ہیں جو اہل علم و صاحب نظر حضرات سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اگر جلانے کے بعد جلی ہوئی چیز میں سردی پیدا کرنی مطلوب ہو تو احراق کے بعد

پانی سے دھو ڈالیں۔ پتھروں اور جواہرات کو بہ نسبت نباتی وحیوانی دواؤں کے زیادہ کھرل کریں + **احراق ہڑتال** ہڑتال کو جلانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہڑتال کو چنے کے برابر ریزے ریزے کرکے گل حکمت کئے ہوئے کوزے میں بھر دیں اور ایک سوراخ کوزے کے بالائی جانب کر دیں۔ تاکہ دھواں اس سوراخ سے نکلتا رہے۔ اب اسکو آگ پر رکھدیا جائے جب دھواں سیاہی کے بجائے سفید نکلنے لگے تو آگ سے برتن کو اتارلیں۔ **احراق زاجات** (پھٹکری کو جلانا) اولاً پھٹکری کی جس قسم کو جلانا چاہیں ملایہ کرکے گل حکمت کی ہوئی چیز یا سناروں کی کٹھالی میں رکھکر سر کو اچھی طرح بند کر دیں۔ اب اسکو تیز آنچ پر رکھدیں۔ جب اس کا رنگ سرخ ہو جائے تو نکال لیں + **احراق بسد، مرجان، کہربا وغیرہ** (بیخ مرجان، شاخ مرجان، کہربا، وغیرہ کو جلانے کا طریقہ) ہر ایک چیز کے چنے برابر ٹکڑے کرکے گل حکمت کی ہوئی چیز میں بھر دیں۔ اور اچھی طرح بند کرکے رات کو تنور میں رکھدیں۔ دوسرے روز صبح کو نکال کر کام میں لائیں + **احراق یاقوت۔ عقیق۔ یشب** جس چیز کو جلانا مقصود ہو اس کے چنے برابر ٹکڑے کرکے کورے کوزے یا کوٹھالی میں بھر کر دوسری کٹھالی اوپر سے ڈھک دیں اور بالائی کٹھالی میں ایک سوراخ دھواں نکلنے کے لئے چھوڑ دیں۔ اب اس برتن کو تیز آنچ میں اتنی دیر رکھا رہنے دیں کہ وہ سرخ ہو جائے۔ سرخ ہونے پر باہر نکال لیں اور پانی بجھائیں۔ چند بار اسی طرح پر کریں۔ حتیٰ کہ یہ چیزیں خود بخود ریزہ ریزہ ہو جائیں + **سیپ وسنکھ کو جلانے کا طریقہ** جلانے والی چیز کو گل حکمت کئے ہوئے برتن میں بھر کر بھٹی یا تنور میں رکھدیں۔ جب سفید ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے تو نکال لیں + **زجاج کے جلانے کا طریقہ** اولاً قلعی (سفیدی چونہ) کو چار گنے پانی میں حل کریں۔ اور سفید وصاف شیشے کو لوہے کے پونے پر رکھکر آگ میں رکھیں جب سرخ ہو جائے تو قلعی کے پانی میں بجھائیں۔ چند بار یہی عمل کریں جب شیشہ ریزہ ریزہ ہو جائے اور پونے کے سوراخوں سے نکل کر پانی میں شریک ہو جائے تو کام میں لائیں۔ اگر شیشہ کو پونے پر رکھکر نہ بجھایا جائے بلکہ گرم کرکے پانی میں ہی ڈال دیا جائے اور اس طرح پر اس کے ریزے ریزے ہو جائیں تو بھی جائز ہے + **قلعی ورانگ کو جلانے کا طریقہ** اولاً سیسہ یا قلعی کا پتر بنائیں اور اس کے ٹکڑے کاٹکر تلے اوپر رکھیں۔ ان ٹکڑوں کے درمیان میں تھوڑا سا گندھک کا سفوف چھڑک دیں۔ گندھک کی مقدار ۲ تولہ قلعی یا سیسے میں ۲ ماشہ ۲ رتی سے زائد نہ ہو۔ اب اسکو آگ میں رکھیں۔ اور نکال کر لوہے کے دستہ سے خوب رگڑیں تاکہ قلعی وسیسہ بالکل خاکستر ہو جائے۔ جلاتے وقت سیسہ یا رانگ سے جو دھواں نکلتا ہے اس سے قطعاً پرہیز کریں۔ ورنہ غشی یا ہلاکت واقع ہونے کا خطرہ ہے بعض گندھک کی بجائے سفیدہ قلعی استعمال کرتے ہیں + **نمک کو جلانیکا طریقہ** اولاً نمک کو دھو کر خشک کریں۔ بعد ازاں ہانڈی میں ڈال کر اتنی دیر تک آگ جلائیں کہ نمک کا کودنا اور چٹخنا بند ہو جائے اور نمک کو خمیر میں لپیٹ کر آگ میں رکھیں جب خمیر جل جائے تو نمک کو نکال کر استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہوگا +

لوہا۔ فولاد۔ اور تانبا جلانیکا طریقہ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ کو پانی میں جوش دیکر پانی کو تانبے کے برتن میں بھر کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اب لوہے وفولاد وغیرہ کے ٹکڑوں کو آگ میں سرخ کرکے اسی پانی میں بجھائیں۔ جب ۲۱ دفعہ ہو جائے تو جو کچھ ثقل پانی میں تہ نشین ہو اسکو حاصل کرکے استعمال کریں۔ اگر لوہے کو جلانا مقصود ہو تو ہلیلہ جات کے پانی میں بجھانے کے بجائے گائے کے پیشاب میں بجھائیں + **چاندی جلانیکا طریقہ** چاندی کا برادہ کرکے نمک کے پانی کے ہمراہ لوہے کے برتن میں تیز آنچ پر پکائیں اگر اچھی طرح نہ جلے تو تھوڑا سا گندھک چھڑک دیں۔ ایسا کرنے سے بہت جلد برادہ جل جائیگا۔ اگر چاندی کے برادہ کو قلعی دار برتن میں رکھکر چند بار آگ دیں حتیٰ کہ پیسنے کے لائق ہو جائے تو یہ طریقہ بھی صحیح ہوگا۔ لیکن اس کا مفصل طریقہ کشتہ جات کے ماتحت بیان کیا جائیگا + **سہاگہ جلانے کا طریقہ** سہاگہ کو کسی ٹھیکری پر رکھکر انگاروں پر رکھدیں۔ جب کھیل ہو جائے تو کام میں لائیں + **خبث الحدید جلانیکا طریقہ** لوہے کے میل کو، بار آگ میں سرخ کرکے سرکہ میں بجھائیں۔ بعد ازاں

خشک کرکے باریک کریں۔ اسی طرح لوہے کو بھی باریک کرکے سرکہ انگوری یا شراب ریحانی یا آب گندنا میں کم ازکم ایک ہفتہ وگرنہ سولہ دن تک تر رکھیں۔ اسکو مدبر کرنا کہتے ہیں۔ مدبر کرتے وقت ہر تین دن کے بعد سرکہ یا دوسرے اجزاء جنمیں لوہا بھگویا گیا ہو بدل دیا کریں +

خبث الحدید مدبر کرنیکا طریقہ اسکو فارسی میں فنجنوش کہتے ہیں۔ اس طرح پر مدبر کیا ہوا خبث الحدید جوارشات وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ طریقہ حسب ذیل ہے۔ خبث الحدید کو خوب باریک کرکے کم ازکم ایک ہفتہ یا سولہ روز تک سرکہ انگوری یا شراب ریحانی میں تر رکھیں۔ بعدازاں سایہ میں خشک کرکے لوہے کے کڑچھے میں بریاں کریں اور کام میں لائیں۔ اگر بریاں کرنے کے بعد ہموزن روغن بادام یا گائے کے گھی میں چرب کردیں تو زیادہ مفید ہوگا۔ نیز نقصان کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے گا۔ پھر خبث الحدید کو اسطرح تیار کرنے پر شہد ملاتے وقت کسی روغن کے شریک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سرمہ کو جلانیکا طریقہ سرمہ کو بکری کے گردہ کی چربی میں کھرل کرکے انگاروں پر اتنی دیر رکھا رہنے دیں کہ دھواں نکلنا بند ہوجائے +

عود جلانیکا طریقہ عود کا برادہ کرکے ٹھیکری میں بھرلیں اور آگ پر اتنی دیر تک رکھیں کہ وہ بالکل کوئلہ کے مانند ہوجائیں +

ابریشم۔ بال۔ اور اُون جلانیکا طریقہ ان چیزوں کو قینچی سے کاٹ کر مٹی یا لوہے کے برتن میں بھرکر آگ پر رکھیں۔ اور جلاتے رہیں جب پس جانے کے لائق ہوجائے تو نکالکر باریک کرلیں +

کدو کے چھلکے، بوٹیاں اور تخم جلانے کا طریقہ بالکل ابریشم جیسا ہے۔ جب کسی راکھ کو استعمال کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے آگ سے جلالیں بعدازاں اس راکھ کو استعمال کریں +

ابابیل کو جلانیکا طریقہ ابابیل کے بچوں کو ذبح کرکے آلائش وکھال اتار دیں اور گل حکمت شدہ برتن میں رکھکر تنور یا بھٹی میں ڈال دیں جب جل جائے تو نکال لیں +

بچھو جلانیکا طریقہ نر بچھو کی نشانی یہ ہے کہ وہ بہ نسبت مادہ کے دبلا پتلا ہوتا ہے۔ اسے شیشی گل حکمت شدہ میں یا تانبے کے برتن میں بند کرکے بھٹی یا تنور میں رکھدیں۔ صبح کو نکال کر استعمال میں لائیں۔

سرطان جلانیکا طریقہ مادہ سرطان نہری کو پکڑ کر سر اور ہاتھ پاؤں علیحدہ کردیں۔ بعدازاں اس کے اندر کی آلائش نکال کر انگور کی راکھ اور نمک سے دھو ڈالیں۔ پھر صاف پانی سے دھو کر گل حکمت شدہ برتن میں بھردیں اور رات بھر تنور یا معتدل قسم کی بھٹی میں چھوڑ دیں۔ جب جل جائیں لیکن راکھ نہ ہوں تو ان کو استعمال کریں۔ مادہ سرطان کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کی پشت پر سوئی چبھوئیں تو اس میں سے سفید رطوبت خارج ہو۔ اگر بغیر قلعی کے تانبے والے برتن میں سرطان کو اس وقت جلائیں جبکہ آفتاب برج اسد (موسم گرما۔ مئی جون کا مہینہ) میں ہو تو پاگل کتے کے کاٹے کیلئے نہایت مجرب ہے +

سرطان بحری کو جلانیکا طریقہ اس کا طریقہ سرطان نہری کے مطابق ہے +

قطران جلانیکا طریقہ منجنوں میں شریک کرنے کے لئے گل حکمت کئے ہوئے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب نصف رہ جائے تو باریک لکڑی پر تھیٹر کر ہوا میں رکھیں اگر ہوا میں خشک ہوجائے تو بہتر وگرنہ دوبارہ آگ پر رکھیں +

بھلانوہ کی اصلاح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بھلانوہ کا بالائی سرا کاٹ دیں۔ بعدازاں گرم چمٹے سے دباکر تمام شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ کو اخروٹ کے تیل یا گائے کے گھی میں جوش دیکر استعمال کریں۔ دواء السنہ جسکے اندر بھلانوہ کا چھلکا بھی شریک کیا جاتا ہے۔ بھلانوہ کا شیرہ نکالنے میں مبالغہ سے کام لیں۔ نیز نکالتے وقت ہاتھوں میں اخروٹ کا تیل لگائیں تاکہ ہاتھ میں زخم پیدا نہ ہوجائیں +

بچھناک بچھناک کو درست کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سفید بچھناک کو دھاگہ میں باندھکر دودھ کے برتن میں لٹکائیں اور دوپہر پکائیں۔ بعدازاں بچھناک کو نکال کر کام میں لائیں۔ اور دودھ کو کسی جگہ پر دفن کردیں۔ بچھناک کو پرورده کرنے کیلئے جو دودھ حاصل کیا جائے وہ ایسی گائے کا ہو جسکو بچہ دیئے ہوئے ۶ ماہ سے زائد نہ گذرے ہوں +

مازریون کی اصلاح و پرورده کرنے کا طریقہ یہ ہے مازریون بھی دوائوں میں سے ہے۔ جب زیادہ ضرورت ہو تو اسکی اصلاح کرنے کے بعد استعمال کریں۔ مازریون کی سیاہ قسم کو ہرگز استعمال

نہ کریں: اصلاح کی صورت حسب ذیل ہے۔ غیر سیاہ ناندیون باریک کرکے تین روز تک سرکہ میں بھگوئیں۔ بعدازاں میٹھے پانی سے تین بار دھوئیں اب اسکو سکھاکر سردیوں میں دھوپ کے اندر اور گرمیوں میں سایہ کے اندر خشک کریں۔ اور روغن بادام سے چرب کرکے کام میں لائیں۔ اس میں تھوڑا سا کتیرا بھی شامل کر دیں۔ چونکہ اس دوا کی تاثیر بہت قوی ہوتی ہے لہذا گرم مزاجوں میں موسم گرما کے اندر ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ نیز ناندیون کو بہت باریک کرکے استعمال کیا جائے + **دواؤں کی اصلاح کرنیکا طریقہ** جو دوائیں نشاط و سرور پیدا کرتی ہیں ان کی اصلاح کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ جیسے بیخ بشبھی (شوکران) بیخ شوکران وغیرہ۔ اس قسم کی دوائیں نہایت خشک ہوتی ہیں۔ لہذا ان دواؤں کو نیم کوب کرکے تین رات دن دودھ میں بھگوئیں اور دوبارہ دودھ کو تبدیل کرکے بھگوئیں۔ بعدازاں خشک کرکے روغن بادام روغن کدو شیریں روغن پستہ میں ایک ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ اگر اصلاح کرنیوالی دوا گرم ہو تو ٹھنڈے تیلوں میں اور ٹھنڈی ہو تو گرم تیلوں میں بھگوئی جائیں نیز مناسب قسم کے مغزیات میں شریک کرکے استعمال کریں + **کندر کا دھواں** لینے کا طریقہ یہ ہے کہ کندر کو باریک کرکے چراغ کی بتی کے نیچے رکھکر بتی کو روشن کر دیں اور جہانتک بتی کی لو ختم ہوتی ہو اس مقام پر اوندھا کرکے ایک طباق رکھدیں۔ اس طباق پر جو سیاہی مجتمع ہو حاصل کرکے کام میں لائیں۔ بتی کو جلانے کے لئے روغن السی یا کوئی دوسرا تیل استعمال کریں۔ اور دھواں حاصل کریں۔ یا ان ہی چیزوں کا تیل جلاکر دھواں حاصل کریں۔ بالوں کو اگانے کے لئے مجرب ہے +

دوسری نوع

اس نوع میں کشتہ کرنے اور بریاں کرنے کا طریقہ بیان کیا جائیگا۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ "تکلیس" کلس سے نکلا ہے اور کلس چونے کو کہتے ہیں۔ یہ چیز بہت آسانی کے ساتھ پس جاتی ہے۔ لہذا جو جسم کہ سخت اور ناقابل سحق ہو وہ جل جلنے اور چونہ بن جانے کے بعد نہایت آسانی کیساتھ پس جاتا ہے۔ اور اسی پس جانے والی چیز کو مکلس کہتے ہیں۔ لہذا تکلیس ایک عام لفظ ہے جو جلانے سے حاصل کیا جائے یا دوسری تدبیر سے ایسا بنایا جاتا ہے + **تکلیس نقرہ** ھندوستانی اطباء کا طریقہ یہ ہے کہ چاندی کے باریک باریک پتروں کو گندھک اور سرکہ میں آلودہ کرکے آگ میں تپائیں اور ٹھنڈا کریں۔ بعدازاں چند مرتبہ کٹھالی میں رکھکر سفیدہ قلعی کے ذریعہ پگھلائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سوہن سے ریت کر لوہے کے برتن میں نمک کا پانی ملاکر جوش دیں۔ جب نمک کا پانی ختم ہوجائے تو تھوڑا سا گندھک چھڑک کر خوب رگڑیں حتیٰ کہ وہ کشتہ ہوجائے + **تکلیس طلاء** سونے کے کشتہ کرنے کا طریقہ یہ ہے جسکو ویدک صاحبان کھانے کے لئے کشتہ کرتے ہیں۔ اولاً سیسہ کو پگھلائیں۔ چند بار نوشادر کے پانی میں بجھائیں اور صاف کرلیں۔ بعدازاں خالص سونے کو چند بار پگھلاکر نوشادر کے پانی میں بجھائیں۔ پھر اس کے باریک باریک پتر بناکر زاج سیاہ (کھیس سیاہ) و سرکہ میں آلودہ کرکے آگ پر رکھیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نمک کے پانی سے دھوئیں۔ اب اس میں چوتھائی حصہ سیسہ سوہن کرکے کٹھالی میں ڈالیں لیکن اس کٹھالی میں مردار سنگ کا لیپ چڑھا دیا گیا ہو اور آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ایک تہائی پارہ ملاکر چینی یا کانچ کے برتن میں کھرل کریں اور آگ پر رکھکر اچھی طرح تلے اوپر کریں تاکہ پارہ اس سے جدا ہوجائے اب اسکو سنگ سماق کے کھرل میں ڈال کر اتنا باریک کریں کہ اگر اسکو پانی پر چھڑک دیا جائے تو جلد تہ نشین نہ ہوجائے۔ کیونکہ جسقدر پتھر کھانے کیلئے باریک کئے جاتے ہیں انکا کھرل کرنا اسی درجہ ہونا چاہئے۔ اگر اس سے کم کھرل کیا گیا تو جو نفع اس کے متعلق خیال کیا گیا ہے حاصل نہ ہوگا۔ بلکہ ممکن ہے کہ نقصان پہونچ جائے + **تکلیس طلاء دیگر** یہ طریقہ تمام طریقوں سے بہتر ہے۔ اگر اسکو دھو لیا جائے تو پھر کوئی شے ایسی نہیں رہتی کہ اسکو استعمال نہ کیا جائے (یعنی اس کے کھانے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہونا چاہئے) یہ طریقہ علم کیمیا (صناعت) سے لیا گیا ہے۔ چونہ کا پانی۔ قلعی کا پانی۔ نمک کا پانی۔ تینوں کو علیحدہ لیکر صاف کریں اور اتنا جوش دیں کہ منجمد ہوجائے۔ اب چونا جما ہوا دو حصہ / سونا برادہ کیا ہوا ایک حصہ۔ نمک جما ہوا قلعی جما ہوا ہر ایک نصف حصہ۔ سب کو باہم ملاکر خوب باریک کریں

بہتر یہ ہے کہ ان دواؤں کو کانچ کی قلعی کئے ہوئے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اسی جگہ پر کھرل کرتے رہیں۔ جب وہ خوب گرم ہوجائے اور کھرل بھی ہوجائے تو تین دن تک نمناک جگہ پر رکھیں۔ جب اس میں نمی پیدا ہوجائے تو حسب دستور آگ پر رکھکر کھرل کریں اور نمناک جگہ پر رکھدیں۔ تین چار مرتبہ یہ طریقہ اختیار کریں۔ اور آخر میں کٹھالی کے اندر رکھکر اتنی آنچ دیں کہ بوتہ سرخ ہوجائے۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد پھر کھرل کریں اور گرم پانی میں کئی بار جوش دیکر دھو ڈالیں تاکہ سونے سے دوسرے اجزاء بالکل الگ ہوجائیں۔ اب بقیہ اجزاء کو خشک کرکے کھرل کریں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔ صاحب تحفہ کا خیال یہ ہے کہ آگ پر بریاں کرتے وقت اور کھرل کرتے وقت گندھک کے عرق اور دوسری تیز و تند چیزوں کا پانی ملاکر کشتہ تیار کیا جائے تو زیادہ قوی الاثر ہوجاتا ہے + **کشتہ قلعی** سوزاک کے نسخہ میں جو کشتہ قلعی بیان کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔ قلعی کو پگھلاکر، بار کڑوے تیل میں بجھاؤ دیں۔، بجھاؤ بچھیا کے پیشاب میں۔، بجھاؤ دہی میں دیکر قلعی کے باریک باریک پتر بنالیں اور ٹاٹ کے ٹکڑے پر نیم کے پتے پھیلاکر ان ٹکڑوں کو اوپر رکھدیں اور ڈھیلا بناکر بقیہ حصہ کو بھی نیم کے پتوں سے پر کریں۔ اور مٹی کے برتن میں رکھدیں۔ اور تین طرف سے ایک ایک گز اونچے اوپلے چن کر برتن کو اندر رکھکر آگ لگادیں۔ دو تین دن کے بعد جب آگ ٹھنڈی ہوجائے تو قلعی کے ٹکڑے سفید دستیاب ہوں گے جو حقیقت میں کشتہ ہوں گے۔ جس ٹاٹ کے تھیلے میں یہ عمل کیا جائے اس کا طول آدھ گز اور چوڑائی چار گرہ ہونی چاہئے + **پوست بیضہ مرغ کف دریا اور جلبین کے کشتے کا طریقہ** انڈوں کے بکل کو نمک کے پانی سے چند بار دھوئیں اور اندرونی جھلی کو چھڑاکر باریک کرلیں۔ پھر گل حکمت کئے ہوئے کوزے میں بھرکر کمہار کے آوے یا اسی قسم کی دوسری چیز میں اتنی دیر تک رہنے دیں کہ شل چونے کے سفید و پسنے کے لائق ہوجائے۔ اسی طرح کف دریا اور چونے کے پتھر وغیرہ کا کشتہ بنائیں۔ مگر ان چیزوں کو نمک کے پانی سے دھونیکی ضرورت نہیں + **تشویہ۔ تحمیص۔ تقلیہ** اگرچہ یہ تینوں لفظ ہم معنی ہیں مگر اصطلاحاً آپسمیں حسب ذیل فرق ہے۔ تشویہ اسوقت بولا جاتا ہے جبکہ کسی چیز کو مٹی یا آٹے کے خمیر یا کسی جو فدار چیز میں رکھکر آگ میں دبا دیتے ہیں۔ اور اگر کسی چیز کو تیل وغیرہ یا تنہا بریاں کرلیا جاتا ہے تو اسکو تقلیہ کہا جاتا ہے اور اگر محض تھوڑی سی آنچ دکھلائی جاتی ہے تو یا ہلکی سی بھون لی جاتی ہے تو اسکو تحمیص بولتے ہیں + **افیون۔ جھاؤ کا پھل وغیرہ کو تشویہ کرنا** منجنوں وغیرہ میں جب ایسی چیزوں کو شریک کریں تو باریک کرکے شہد میں ملائیں اور کپڑا تر کرکے مٹی لپیٹ دیں بعدازاں اوسکو معتدل درجہ کے گرم تنور میں رات بھر چھوڑ دیں۔ صبح نکالکر استعمال کریں + **اسقیل کو تشویہ کرنا** جنگلی پیاز پر خمیر لپیٹ کر تنور کے اندر کسی اینٹ پر رکھدیں جب خمیر بھن جائے تو نکالکر کام میں لائیں **سقمونیا کو بریاں کرنیکا طریقہ** بہی، سیب یا انڈے کے جوف میں سقمونیا بند کرکے خمیر لپیٹ اور کسی اینٹ پر رکھکر تنور میں چھوڑ دیں۔ صبح کو نکال لیں۔ اسطرح پر سقمونیا میں جوش پیدا ہوجائیگا۔ اور وہ بریاں ہوکر کام کے لائق ہوجائیگا + **جیپال کو بریاں کرنیکا طریقہ** جیپال ہندی لفظ ہے اسکو جمالگوٹہ بھی کہتے ہیں۔ وید صاحبان کے بریاں کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ اولاً جمالگوٹہ کو چھیل ڈالیں۔ بعدازاں اس کے اندر کا پردہ نکالکر گلسرخ اور کتیرا برابر لیکر جمالگوٹہ کا چوتھائی سوزن ملائیں اور ایک کپڑے میں باندھکر خمیر لپیٹ دیں اور حسب دستور تنور وغیرہ میں رکھکر تشویہ کریں۔ کتیرا ملائے بغیر قطعی استعمال نہ کرنا چاہئے + **انزروت کو بریاں کرنیکا طریقہ** اسکو گدھی کے دودھ یا لڑکی والی عورت کے دودھ میں خمیر کرکے جھاؤ کی تازہ لکڑی کو اوپر لپیٹ دیں اور معتدل درجہ کے تنور میں رکھدیں جب خشک ہوجائے تو استعمال کریں۔ اور اگر دوسری دفعہ انزروت کو سفیدی بیضہ مرغ میں حل کرکے جھاؤ کی تازہ لکڑی پر لگاکر تنور میں پکائیں تو یہ انزروت اعتدال کے قریب ہوگا + **جاکسو بریاں کرنیکا طریقہ** آنکھوں کی دواؤں اور آنکھوں کے زخموں کی دوا میں شریک کرنے کے لئے جاکسو کو مدبر کیا جاتا ہے۔ اولاً جاکسو کو تھیلی میں بھرلیں اور اسی میں گدھے کی لید، تھوڑا دھنیا اور دیا ہوا پانی شریک کرکے پکائیں۔ جب پختہ ہوجائیں تو جاکسو نکال کر چھیل ڈالیں۔ اگر پیاز کے جوف میں سقمونیا کی طرح پر بریاں کریں تو اسمیں نفوذ

کرنے اور تحلیل کرنیکی طاقت زیادہ ہوتی ہے + **تقلیہ ہلیلہ** سفوف وغیرہ میں شریک کرنے کے لئے ہلیلہ کی گٹھلیاں نکالکر باریک کریں اور پانی میں اسقدر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جائے۔ بعدازاں روغن زیتون میں چرب کرکے بریاں کریں اور احتیاط کریں کہ جلنے نہ پائے + **تقلیہ مازو وغیرہ** مازو وغیرہ کو روغن زیتون میں اسقدر بریاں کریں کہ مازو پھٹ جائیں اور بلوط وغیرہ کو تیل میں اسقدر بریاں کریں کہ بلوط کا رنگ تبدیل ہو جائے +

تیسری نوع

اس نوع میں ابرک کو دھناب کرنے اور بالوں کا تیل وغیرہ نکالنے کا طریقہ بیان کیا جائیگا + **ابرک کو محلوب کرنے کا طریقہ** اولاً ابرک کو آگ میں سرخ کرکے صاف پانی میں کھرل کریں تاکہ اس کے ریزے ہو جائیں۔ ان ریزوں کو موٹے کپڑے میں کرکے بندق کے برابر کنکریاں شریک کرکے پوٹلی بنالیں۔ اس پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں اور گرم پانی یا جوشاندہ باقلا میں نچوڑیں تاکہ شراب کے مانند ایک چیز پوٹلی سے نکلکر گرم پانی یا جوشاندہ میں شریک ہو جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد پانی یا جوشاندہ میں جو چیز تہ نشین ہے اسکو کام میں لائیں + **ابرک کو حل کرنے کا طریقہ** ایک بڑی مولی کو اندر سے خالی کرکے جوف میں ابرک و دھناب بھر دیں اور منہ کو مولی کے ٹکڑے سے بند کرکے گھوڑے کی تازہ لید میں تین دن تک دفن کریں۔ بعدازاں نکال کر دیکھیں تو ابرک سفید پانی کے مانند نظر آئیگا۔ یہ چیز مجربات میں سے ہے + **تخم خرفہ کو مقشر کرنیکا طریقہ** تخم خرفہ خشک کو باریک کرکے پانی میں شریک کریں اور ایک برتن سے دوسرے برتن میں نیاریوں کے طریقہ پر پھرائیں جب اسکی سیاہی دور ہو کر سفید ہو جائے تو اسی روز تخم خرفہ کو خشک کرکے سایہ میں سکھائیں اور دوا میں داخل کریں۔ تخم خرفہ کو زیادہ سفید کرنیکی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے خرفہ کی قوت کمزور ہو جاتی ہے + **چربی اور حیوانات کے مغز کو محفوظ کرنیکا طریقہ** مذکورہ بالا طریقہ استعمال کرنیسے چربیاں اور مغز سڑنے نہیں پاتے۔ لہذا چند دن تک شہد میں ڈال دیں۔ بعدازاں دھوکر خشک کریں اور کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں یا حسب ضرورت قلعی دار برتن میں رکھدیں قطعی نہیں سڑیگا + **اینٹ کا تیل** یہ روغن نہایت لطیف اور محلل ہے۔ نزول الماء اور سرد بیماریوں کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ اس کے نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ کوری سرخ اینٹ کے ۲ ماشہ کے برابر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے آگ میں سرخ کریں اور روغن زیتون میں ڈال دیں۔ تاکہ تیل کو ٹکڑے جذب کرلیں۔ بعدازاں تیل سے نکال کر چھوٹے چھوٹے ریزے بنالیں اور گل حکمت کی ہوئی شیشی میں بھر کر اسکی ٹونٹی میں چھوارے کی سینکیں یا گھوڑے کے بال لگادیں تاکہ شیشی کو اوندھا کرتے وقت اینٹ کے ریزے باہر نہ آجائیں جس پیالہ میں اس آتشی شیشی کو رکھا جائے وہ دو عدد ہونا چاہئے۔ بالائی پیالہ میں جسمیں آتشی شیشی رکھی جائے اسمیں اتنا بڑا سوراخ ہونا چاہئے کہ شیشی کا لمبا منہ اس سے آسانی کے ساتھ باہر آجائے اور دوسرا پیالہ شیشی کے منہ کے سامنے نیچے کیطرف رکھیں تاکہ تیل اس میں ٹپکتا رہے۔ اب آتشی شیشی کو بالائی پیالہ میں قائم کرکے گائے کا گوبر وغیرہ اس پیالہ میں بھر دیں اور چاروں طرف آگ جلائیں تاکہ تیل ٹپک کر نیچے والے پیالے میں گرتا رہے۔ **بالوں کا تیل نکالنے کا طریقہ** بالوں کا تیل اعلیٰ درجہ کی جلا پیدا کرتا اور رنگتا ہے۔ سدوں کو کھولتا اور مادہ کو تحلیل کرتا اور بہت جلد نفوذ کرتا ہے بالوں کو اگانے کیلئے مفید ہے۔ معدنی چیزوں کی اصلاح کرتا اور ارواح کو قائم کرتا ہے۔ اسکا تیل نکالنے کے مختلف طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ صاحب تحفۃ المؤمنین نے دو طریقے بیان کئے ہیں۔ ان میں سے پہلے کو مسحوق اور دوسرے کو محلول کہتے ہیں۔ مسحوق کا طریقہ یہ ہے کہ جانوروں کے بالوں کو صابون و اشنان سے صاف کرکے میل کچیل سے علیحدہ کریں اور ٹھنڈے پانی سے دھوکر خشک کریں۔ پھر قینچی سے باریک باریک کاٹکر ریشم جیسے ٹکڑے بنائیں۔ یہ کترے ہوئے بال ایک حصہ گندھک زرد ایک حصہ شنگرف ایک حصہ ملاکر کھرل کریں عرق گندھک کے ہمراہ خوب باریک کھرل کریں۔ بعدازاں اسکو قرع انبیق میں مقطر کریں۔ اس مقطر کو تین دفعہ ثفل میں باریک کرکے ۲ بار مقطر کریں۔ جب اس کا رنگ مثل عقیق کے ہو جائے تو روغن اور اس کے ثفل کو مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔ بعض اطبا مقطر کرنے کیلئے ۷ بار تجربہ کرتے ہیں + **افیون صاف کرنیکا طریقہ** یہ ہے کہ افیون کو نیم کوب کرکے گرم پانی یا گلاب میں رات بھر بھگوئیں۔ بعدازاں ایک پتیلہ میں کرکے آگ پر رکھیں

اور ہاتھ سے ملیں جب خوب حل ہو جائے تو آگ پر چند جوش دیں۔ اب آہستہ آہستہ چمچے سے اس محلول کو نکالکر صافی میں ڈالتے رہیں جب افیون کا تمام محلول صافی میں آجائے تو صافی کو آہستہ سے باندھ دیں اور دیگچی کی تلی میں بیٹھی ہوئی تلچھٹ علیحدہ رکھ لیں جب صافی کا تمام پانی ٹپک جائے اور صافی میں جو تلچھٹ باقی رہ جائے اسکو اور دیگچی والی تلچھٹ کو پانی میں حل کر کے چند جوش دیں اور پھر اسی طرح صافی میں ڈالکر ٹپکائیں اس کے بعد بھی جو تلچھٹ حاصل ہو اسکو پانی میں حل کر کے جوش دیں اور صافی میں ٹپکائیں۔ یہ طریقہ اسوقت تک جاری رکھیں جبتک کہ تلچھٹ میں کڑواپن باقی رہے جب تلخی نہ رہے تو تلچھٹ کو پھینکدیں۔ اور صاف ٹپکے ہوئے پانی کو دوبارہ رنگریزوں کی ریتی کیطرح چکائیں اور صاف پانی جو حاصل ہو اسکو آگ پر اسقدر پکائیں کہ وہ گاڑھا ہو جائے اب ایک برتن میں روغن بادام لگا کر اس افیون کو بھر دیں۔ روغن بادام برتن پر لگانے کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے افیون برتن پر نہیں چپکتی۔ یہی حاصل شدہ چیز افیون مصفیٰ کہلاتی ہے +

چوتھی نوع

تصویل سے ہماری مراد دواؤں کو دھونا ہے۔ دھونے سے دواؤں میں سردی، اعتدال یا پاک کرنا ہوتا ہے۔ نیز کشتہ کرتے وقت یا جلاتے وقت جو آگ کی حرارت دوا میں پنہاں ہو جاتی ہے دھونے سے وہ حرارت زائل ہو جاتی ہے + **پتھر ملی دواؤں کو دھونیکا طریقہ** یاقوت۔ شادنج جیسے سخت پتھر یا انکی مانند دوسری سخت دوائیں شلار و سنج۔ اقاقیا۔ سونا چاندی کا میل، شنگرف وغیرہ کو کھرل میں خوب باریک کر کے پانی شریک کریں اور آہستہ آہستہ چلائیں جو حصہ غبار کی مانند پانی کے اوپر آجائے اسکو آہستہ سے دوسرے برتن میں گرا دیں۔ اور جو چیز تہ نشین ملے اسکو پھر پانی میں کھرل کریں۔ اور جو حصہ اوپر آجائے اسکو دوسرے برتن میں داخل کر دیں۔ یہ طریقہ اسوقت تک جاری رکھیں جبتک کہ تمام پتھر حل ہو کر دوسرے برتن میں آجائے اب اس برتن کو کسی چیز سے ڈھک کر رکھدیں تاکہ غبار وغیرہ اس میں شریک ہونے نہ پائے۔ تھوڑی دیر کے بعد برتن کی تلی میں جو چیز تہ نشین ہو جائے اسکو خشک کر کے کام میں لائیں + **لاکھ دھونے کا طریقہ** لاکھ کو لکڑیوں سے علیحدہ کر کے خوب باریک کریں اور پیستے وقت ریوند چینی و اذخر کا جوشاندہ شریک کریں۔ پیستے وقت جو چیز پانی کی سطح پر آتی جائے اسکو دوسرے برتن میں کرتے جائیں حتی کہ تہ نشین ہونیوالی چیز قطعاً باقی نہ رہے۔ اب دوسرے برتن کی تلی میں جو شے جمی ہوئی دستیاب ہو اسکو خشک کر کے کام میں لائیں + **موم۔ روغن۔ زفت وغیرہ کو دھونے کا طریقہ** اولاً موم۔ روغن۔ زفت وغیرہ کو آگ پر گرم کر کے نیمگرم پانی میں ڈال دیں تاکہ اسمیں جو میل مٹی ہو وہ پانی میں تہ نشین ہو جائے۔ پانی کی سطح پر جو چیز معلق ملے اسکو کام میں لائیں۔ اگر تیل پرانا ہو گیا ہو اور اسکا مزہ بھی کڑوا ہو گیا ہو اور اسکو تازہ کرنا چاہیں (یعنی اسکی خرابیاں رفع کرنا چاہیں) تو اسکو اصطلاح میں تطریہ (تازہ کرنا) کہتے ہیں اس قسم کے روغنوں کو برف کیساتھ ملا کر اتنا گھوٹیں کہ برف پانی بن جائے۔ اب اس پانی پر تیل کا جو حصہ آیا ہوا ہو اسکو اتار لیں اگر گلاب میں ملا کر اسیطرح کریں تو اس سے بھی تیل کی خرابیاں رفع ہو جاتی ہیں اور اگر برف و گلاب دونوں میں اس عمل کو کریں تو اثر زیادہ ہوگا + **ایلوا دھونے کا طریقہ** بالچھڑ۔ جراتہ۔ اسارون تج۔ جوتری۔ جائفل۔ مرکی۔ دارچینی۔ عود بلساں۔ حب بلساں۔ شگوفہ اذخر۔ بیخ اذخر۔ مصطگی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سبکو جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھانکر آدھ سیر ایلوا باریک کر کے اس جوشاندہ میں ملائیں۔ جو حصہ پانی پر رہ جائے اسکو علیحدہ کر لیں اور پھر کھرل کریں اس تدبیر سے جو حصہ اوپر آجائے اسکو دوسرے برتن میں تبدیل کرتے رہیں۔ آخر میں پہلے برتن کے اندر کچھ باقی نہ رہے اور دوسرے برتن میں جو تہ نشین شدہ حصہ دستیاب ہو اسکو خشک کر کے کام میں لائیں۔ بعض اطبا اس میں ایلوا کا چوتھائی افسنتین اضافہ کرتے ہیں۔ اگر اقلیمیا کی طرح پر ایلوے کو بھی دو بار دھو لیں تو حرارت قطعی ایلوے میں باقی نہ رہے + **مٹیوں کو دھونے کا طریقہ** جس مٹی کو دھونے کا ارادہ ہو اس میں پانی اسقدر ملائیں کہ مٹی ڈوب جائے۔ بعد ازاں ہلا کر کپڑے میں چھان لیں اور جو چیز تہ نشین ملے اسکو خشک کر کے کام میں لائیں + **چونے کو دھونے کا طریقہ** چونے کو کسی برتن میں بھر کر پانی ڈالدیں اور ہلا کر چھوڑ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد جو پانی اوپر آجائے اسکو پھینکدیں اور نیا پانی شریک کر کے چونے کو ہلا دیں جب وہ بھی نتھر جائے تو اسکو بھی پھینک کر

پانی بدل دیں۔ یہ طریقہ سات بار اختیار کریں۔ بعدازاں اسکو خشک کرکے کام میں لائیں + **مردار سنگ کو دھونے کا طریقہ** گرم بیماریوں میں استعمال کرنے کے لئے مردار سنگ میں ہموزن نمک ملاکر باریک کریں اور ایک برتن میں بھرکر اس قدر پانی ملائیں کہ چار انگل اوپر آجائے۔ دن میں تین بار چلادیا کریں۔ اور ہر ہفتہ اس کا پانی بدل دیا کریں جب ۴۰ دن ہو جائیں تو تہ نشین شدہ مردار سنگ کو خشک کرکے کام میں لائیں + **تلموں کے تیل کو دھونے کا طریقہ** تل کے تیل میں بہت سا نمک کا پانی ملاکر آگ پر پکائیں۔ بعدازاں نمک کا پانی علیحدہ کرکے صاف و میٹھا پانی شریک کرکے خوب جوش دیں اور اس پانی کو بھی تیل سے علیحدہ کرکے تیل کو کام میں لائیں + **لاجورد کو دھونے کا طریقہ** آنکھوں کی دواؤں میں شریک کرنا مقصود ہو یا کتابت و نقاشی میں صرف کرنے کی ضرورت ہو تو پھر لاجورد کو اسی طرح پر دھو لینا کافی ہوتا ہے جس طرح کہ بقیہ پتھروں کو دھویا جاتا ہے اور اگر اسکو پینے کے طور پر استعمال کیا جائے تو متقدمین نے دھونے کی شرط نہیں لگائی ہے بلکہ ان کے خیال میں دھونے سے لاجورد کا عمل کمزور ہو جاتا ہے۔ کتابت و نقاشی کیلئے حسب ذیل طریقہ پر دھونا چاہئے۔ اولاً لاجورد کو مازو کے پانی میں خوب باریک کریں اور چوتھائی حصہ روغن ملائیں بعدازاں مثل دیگر پتھروں کے چند بار دھوکر جوش دیں اور دھوئیں حتی کہ مثل غبار کے ہو جائے۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کیساتھ شریک کریں + **گندھک کو دھونے کا طریقہ یہ ہے** کہ ایک برتن میں دودھ بھرکر منہ پر کپڑا باندھ دیں اور اس کپڑے پر گندھک باریک کرکے ڈال دیں، اب ان گندھک کے ٹکڑوں پر ہلکا سا توا رکھیں جو گندھک کو پگھلادے لیکن جلائے نہیں۔ پھر اس توے پر انگارے ڈالدیں تاکہ گندھک آگ کی گرمی سے پگھلکر دودھ میں گرتا رہے اسی طریقے کو ۴ بار کریں نیز جہاں برتن کے کناروں پر کپڑا بندھا ہوا ہو اس مقام پر موٹا موٹا آٹا لگادیں تاکہ گرم توا کپڑا نہ جلادے۔ دھونے کے لئے کم از کم مذکورہ بالا عمل تین بار کرنا چاہئے +

پانچویں نوع

اس فصل میں وزن اور ان کے ناموں کے متعلق بحث کی جائیگی۔ اگرچہ وزن کے بارے میں ایک علیحدہ رسالہ مفصل طور پر لکھا گیا ہے لیکن یہاں پر ان ہی اوزان کو بیان کیا جائیگا جو علاج الامراض میں مختلف مقامات پر آئے ہیں + **استار** اسکی جمع آساتیر آتی ہے یہ ۱۰ ماشہ یا ۴½ ماشہ کا ہوتا ہے۔ صاحب اقسرائی کے خیال میں ۱۲ ماشہ ۳ رتی کا ہوتا ہے۔ صاحب تذکرہ کے نزدیک استار طبی ۲۲ ماشہ ۳ رتی کا ہوتا ہے۔ شیخ بوعلی سینا ۱۰½ ماشہ کا بتلاتے ہیں۔ صراح میں استارہ ۳ ماشہ کا لکھا ہوا ہے۔ بحر الجواہر میں بھی یہی وزن تحریر ہے۔ صاحب ذخیرہ کی تحقیق میں استار اکثر ۱۰½ ماشہ کا ہوتا ہے + **اوقیہ** الف کو پیش اور ی کو تشدید ہے صاحب ذخیرہ کے خیال میں اوقیہ مثقال کے حساب سے پونے ۳۳ ماشہ کا ہوتا ہے اور درم کے حساب سے ۳۷½ ماشہ کا۔ بحر الجواہر کا بیان ہے کہ اطبا کے نزدیک اوقیہ کا وزن ۳۷½ ماشہ ہی ہوتا ہے اور یہ قدیم وزن کے اعتبار سے ۷½ استار ہوتا ہے۔ صاحب تذکرہ نے ۱۳½ ماشہ تحریر کیا ہے۔ بعض اطبا نے ۲ تولہ لکھا ہے۔ بعض نے ۲۰½ ماشہ تحریر کیا ہے (صحیح یہ ہے کہ اوقیہ ۲ تولہ ۱ ماشہ کا ہوتا ہے مترجم) + **درخمی** اکثر کے نزدیک ۴۔ ماشہ۔ بعض اسکو درہم کا معرب خیال کرتے ہیں + **درہم** فارسی میں ساڑھے ۳ ماشہ کو کہتے ہیں + **درم تام** صاحب تحفۃ المومنین بیان کرتے ہیں کہ قدیم اطبا ۳ ماشہ۔ جدید زمانہ میں ۴۔ ماشہ کا شمار ہوتا ہے۔ یہ قدیم زمانہ کے اعتبار سے ۱۲ قیراط نقضی۔ طسوج کے اعتبار سے ۴۸ طسوج۔ حبہ کے اعتبار سے ۴۸ حبہ جو ۱۹۲ ارزہ (چاول) ہوتا ہے۔ درہم ناقص جسکو درہم طبی بھی کہتے ہیں یہ ۵½ ماشہ کا ہوتا ہے + **رطل** مطلق رطل سے رطل بغدادی مراد ہے جو مثقال کے اعتبار سے ۹۰ مثقال کا اور درہموں کے اعتبار سے ۱۲۸ درہم ۲ ماشہ کا ہوتا ہے۔ یہ ۱۲ اوقیہ یا ۲۰ استار کا ہوتا ہے + **سکرجہ** اسکو فارسی سکرہ کہتے ہیں۔ مطلق سکرجہ سے سوا چھ استار یا ۴۸ قسط مراد ہے + **سکرجہ صغیرہ** تین اوقیہ ہوتا ہے + **سکرجہ کبیرہ** اسکو صدفہ بھی کہتے ہیں بعض تو ۲ اوقیہ اور بعض سات اوقیہ مراد لیتے ہیں + **سیر شاہی** بخته دام (۱۲ ماشہ) مراد ہے + **شعیر** ۲ چاول کا ہوتا ہے بعض ۴ خردل (رائی کے دانے) مراد لیتے ہیں + **طسوج** دو میانہ جو کو کہتے ہیں + **قسط** ق کو پیش و زیر دونوں کے ساتھ جائز ہے۔ ابن ہبل کہتا ہے کہ روغن زیتون کے قسط سے

۱۰ اوقیہ روغن زیتون مراد ہوتا ہے۔ شراب سے ۲۰ اوقیہ۔ شہد کے ۱۲ اوقیہ + اواقی لفظ کے اعتبار سے اوقیہ کی جمع ہے اور اطبا اس لفظ سے ۲۴ اوقیہ ۴۰ تولہ وزن مراد لیتے ہیں + باقلا ذخیرہ میں ۲۴ حبہ جو پونے ۲ ماشہ ہوتا ہے مراد لیا ہے + پل پ کو زبر اور لام ساکن۔ یہ ہندی لفظ ہے اندلس ہے۔ ۴ ماشہ وزن مراد ہوتا ہے + بندقہ ۲ ½ ماشہ بعض کے نزدیک ۴ ماشہ بعض کے نزدیک ۲ ماشہ مراد لیا ہے + ترمسہ ۲ قیراط (۲ رتی) کا ہوتا ہے + جوزہ مطلق جوزہ سے مراد ۳ ½ ماشہ ہے + جوزہ نبطیہ ۴۰ ماشہ + جلوزہ ملکیہ ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے + ثانگ ۴۰ ماشہ کا ہوتا ہے + حبہ بحر الجواہر میں دو جو کی برابر ہے۔ صحاح و قاموس میں ایک جو تحریر ہے اور اوزان کی کتابوں میں میانہ جو کا وزن مختلف تحریر کیا ہے + حزمہ ز کے ساتھ کسی شے کی اتنی مقدار جو کہ ہتھیلی کو بھر دے۔ بحر الجواہر اور تحفہ میں ۱۰ ماشہ مقرر کیا ہے۔ بعض نے ۲۰ ماشہ مقرر کیا ہے + حمصہ ۱۰ ½ ماشہ کے برابر ہے + دانق نون کو زیر اور زبر دونوں کے ساتھ جائز ہے۔ یہ دانگ کا معرب ہے۔ ۴ طسوج یعنی ۸ جو کے برابر۔ بعض کے نزدیک ایکماشہ۔ بعض کے خیال میں ۴ رتی یا ۸ رتی۔ بعض کے نزدیک ۲ رتی۔ موجودہ زمانے میں اسی پر عمل درآمد ہے اسکی جمع دوانیق ہے + کرمہ نورتی سوا ½ ماشہ تک مراد ہے + مثقال طبی ایک درم ناقص اور ڈیڑھ ماشہ مراد ہے۔ یہ ۴۰ ماشہ ہوتا ہے۔ یہ دو سو چالیس ارزہ۔ ایکسو بیس شعیرہ۔ ۶۰ حبہ۔ ۲۴ طسوج اور ۲۰ قیراط ہوتا ہے + مثقال صیرفی جدید درہم تام (۳۰ ماشہ) سے مراد ہے + ملعقہ معجون و شہد سے ۱۰ ماشہ۔ اور دواؤں سے ۴۰ ماشہ مراد ہے + من ایک سیر مراد ہے + من تبریز چھ سو مثقال کا ہوتا ہے + من شاہی بارہ سو مثقال کا ہوتا ہے (مثقال ۴۰ ماشہ) + نواۃ ۱۰ ½ ماشہ کا ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک ۱ ½ ماشہ۔ بعض کے خیال میں ۱۲۰ ماشہ۔ بعض پونے ۲ ماشہ کا بتلاتے ہیں +

وہ اوزان جو ہمارے یہاں رائج ہیں حسب ذیل ہوتے ہیں :۔ ۴ خردل کا ایک چاول۔ چار چاول کا ایک جو۔ دو جو کی ایک رتی۔ آٹھ رتی کا ایک ماشہ۔ ۳۰ ماشہ کا ایک درم۔ ۴۰ ماشہ کا ایک مثقال۔ ۱۲ ماشہ کا ایک تولہ۔ ۱۴ ماشہ کا ایک دام عالمگیری۔ ۱۲ ماشہ کا ایک دام پختہ۔ ۳۰ دام پختہ کا ایک سیر اکبری۔ ۴۰ دام پختہ کا ایک سیر شاہجہانی۔ ۴۴ دام پختہ کا ایک سیر عالمگیری۔ ۸۰ دام پختہ کا ایک سیر فرخ شاہی + فی الحال ہمارے یہاں رائج ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (اللہ بہتر جانتا ہے) +

تمام شد

۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء بروز جمعرات۔ بوقت ۱۰ بجے دن